اپنی جوت مین بلا لیتے ہین جنے آدمی کا تن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دھرکار ہو کر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیئے ایسا پوت جننے سے اُس کی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگت اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہ ہو کر مین اُس کا ایک طرف نہین لگتا اس سلیے پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہو جو کوئی سات دن تک چت لگا کر اِس پُرانکا سپتاہ سنتا ہو اسکو جگت اور برت اور دان سبکا پھل ملکر مکت پدارتھ ملتا ہو جب اُودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان تمر کرشن مہاراج سے سنکر کلجگ کا لچھن جانا تب شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ اہو دینا ناتھ آپ تو بکینٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا اُدھار کسطرح ہوگا تب تربھون پت بولے کہ اہو اُودھو تم بدرکا شرم مین جا کر تپ کرو تمھاری مکت ہو جایگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت رُوپی مُورت ہماری دینا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جایگا سنساری لوگون کا دُکھ چھڑانیوالا یہ پارائن جگ سمجھنا چاہیئے سوائے اسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم نہین ہو اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کُمار نے سپتاہ پارائن شری مد بھاگوت کا سُنانا آرمبھ کیا اور سب کوئی سننے لگے تب اُس امرت رُوپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت پڑے تھے جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور اور بھگت کا دُکھ دُور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پا کر گوبند اور ہری اور مراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے سے اُنکو بھگت ہو کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سنکر شدھ اور ایک چت ہو گیا۔

چوتھا اُدھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سننے والون کو اور تہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سوت جی نے سونکا دک سے کہا کہ جب سب بشنو اور رکھیشور سپتاہ سنکر ایک چت ہو گئے تب شری بندرابن بہاری سانولی صورت موہنی مورت نے پیتامبر اوڑھے اور کردھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا کھور ماتھے پر لگائے اُدھو ادک بکینٹھ باسی بھگتون کو ساتھ لیے اس گیان جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سنکر پہلے سے سادھو اور بشنو کے ہردے مین شیام مُورت دکھائی دینے لگی تھی سو پرتچھ مین بھی سب کسی نے اُنکا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بکینٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے جے جے بولکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ملیا گر چندن اور پھولون کی برکھا اُپر کرنے لگے اور دُھوپ دیپ نیبید سے پوجا کر کے سنکھ ادک بجا کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی یہ سب آنند دیکھ کر نارد مُن بولے کہ اہو سنت کُمار جی آپ نے جو سپتاہ جگ کیا اسمین جسنے جسنے یہ کتھا سنی وہ سب پوتر ہو کر مکت پدوی پر پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سنکر بھوساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کُمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اِس سپتاہ جگ کے سننے سے پوتر ہو کر مکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہت اور لوبھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چور اور ٹھگ ہوگا وہ بھی اِس کتھا کے سننے سے بھوساگر پار اُتر جایگا اب ہم ایک پُرانی کتھا تُمسے کہتے ہین سنو کہ دکھن دیش مین تُنگ بھدرا نام ایک ندی ہو اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام براہمن بڑا پنڈت اور تیج دان اور دھرماتما رہتا تھا اُس براہمن کی استری دُھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات سنساری مایا مین رہکر اپنے پت کو سبطرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ براہمن گیانی پرمیشور کی اچھا اسیطرح سمجھکر اُسی کے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس براہمن کے کوئی لڑکا نہ ہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گؤ اور سونا براہمنون کو دان دیا تسپر بھی اُسکی کامنا

پوری نہ ہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہو کر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اِچھا کر کے بن مین چلا گیا جب دوپہر کو
پیاس سے بہت بیاکل ہو کر ایک تالاب کنارے اشنان کر کے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونے کے لیے چنتا کرنے لگا تب پرمیشور
کی اِچھا سے ایک سنیاسی مہاپُرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بٹھلالا
تب اُس مہاپُرش نے پوچھا کہ ای براہمن دیوتا تم اِس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنتے ہی براہمن
آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اِس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہ ہونے سے پتر لوگ نرک ٢ पित्र
مین جاتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کیواسطے یہان آیا ہون دنیا مین جس کے بیٹا نہوا اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے دھن اور
کل پر دھرکار سمجھنا چاہیئے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گئو بھی بانجھ رہ گئی میرا لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار سے
مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن کو بہت
دھیرج دیکر بولا کہ مین پتر ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپُرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھ کر کہا کہ ای براہمن تیرے
بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہی اِس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہ ہوگا کیون اتنا رو کر اپنی جان دیتا ہی سنساری مایا سب جھوٹھی
ہی دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسی کو سُکھ نہین ملتا بیٹا ماں باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور
سُسر اور عورت کی آگیا مین رہکر ماں اور باپ کو دکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی ادک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین تس پر بھی
مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہ کر پرمیشور کا اسمرن نہین کرتے اسلیئے اُنکو نرک مین جاکر دُکھ بھوگنا
پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اِچھا چھوڑکر ہر چرنون کا دھیان لگا اِس مین تجھکو بڑا سکھ ملیگا یہ بات سنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج جیسے لڑکا پیدا
ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کر کے مجھکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان دیتا ہون جب
سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی [illegible] بیاہ پر ٢ रानी
بھی بیٹے کا سکھ نہین پایا اسطرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مر گئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین [illegible]
بھی نشپھل ہوتا ہی اسلیئے تو سنتان کی چنتا چھوڑ دے یہ بات سنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چت مین ایک نہین
دھستی دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اسطرح ہٹھ دیکھ کر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجا کر اپنی
عورت کو کھلا دے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپُرش پھل دیکر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچ کر وہ پھل اپنی عورت کو دیکر
بولا کہ اسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب برہمنی نے اُس سے
کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونے کے لیے کہین سے لاکر مجھکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی استری ३ गर्भवती
کا جی متلاتا ہی اس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجھکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑیگا کبھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
جائیگا گانے بجانے مین بگھن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائیگا تو میری جان جاتی رہیگی اور میرا بدن ४ विघ्न
ملائم ہی دُکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کومل ہونے سے خراب کر دیتا ہی اُس وقت گند
مین مجھسے کیسے رہا جائیگا ان سب دُکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہی ایسی ایسی
بہت سی باتین اُس برہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل

کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ اے بہن تم اِن دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن ہے تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہے اس بات کا جواب کیا دونگی اِس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہے سو تو اپنے پتی سے کہدے کہ میرے گربھ رہا ہے جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دُودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے خاوند کو نہ ہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہے وہ پھل تو اپنی گئو کو کھلا دے یہ بات سنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گئو کو کھلا دیا اور اپنی بہن کو آتم دیو سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُس کے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہے یہ حال سنتے ہی آتم دیو نے منگلاچار منا کر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دَچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے دُودھ نہین اُترتا ہے اور میری بہن کے دُودھ ہوتا ہے اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہے تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بلا کر یہان رکھون براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسی طرح پالنا چاہیے جب اِتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دُودھ پلانے لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دُھندھکاری رکھا جب دُھندھکاری دو مہینے کا ہوا تب گئو کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک لڑکا بہت سندر آدمی کی صورت پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گئو کی طرح تھے اُسکو دیکھ کر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا اور دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھکر بڑا پنڈت اور بُدھمان اور دھرماتما ہوا اور دُھندھکاری مہا مُورکھ چور جُواری اُدھرمی ہوکر کُکرم کرنے لگا جب بیشیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کر ڈالا تب دُھندھکاری اپنی مان اور باپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اُسکو بھی بیچ کے سب روپیہ بیشیا کو دیڈالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھکر رو کر کہنے لگے کہ ایسے اُدھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہے بے سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہے جسمین اِس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھ کر گوکرن نے کہا کہ اے باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ کسی کو نہین ہے تم کسواسطے اِتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہے جنے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہے اس لیے تم اگیان چھوڑکر استری اور پتر کا موہ من سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرو تب تم کو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہے جب یہ بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہم کو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون جو میرے اُدھار کا اُپائے ہو سو بھی تبلا دے یہ بات سنکر گوکرن بولا کہ اے پتا یہ من تمھارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہے اِس من کو تم اُنکی طرف سے کھینچکر ہر گھڑی ہر پہر نون مین لگاؤ بن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے سے تم بہت سُکھ پاکر مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑ دی اور بن مین جاکر پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا۔

پانچوان اُدھیائے

مرنا دُھندھکاری کا بیشیا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا سپتاہ سُنکر

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دھندھکاری نے اپنی ماں کو مار پیٹ کرکے کہا کہ
دولت گھر مین کہان گاڑی ہو مجھکو بتلا دے نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا اُس نے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلا دونگی اُسوقت یہ بات کہکر
براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اس حیلہ مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دھندھکاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اچھا نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور
گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دکھ سکھ و دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اشنان پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور
گوکرن کے جانے کے پیچھے دھندھکاری اکیلا رہ کر چوری اور ٹھگی کرکے بیسیا کو دینے لگا ایکدن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا چرا لایا
سو اپنی بیسیا کو دیکر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دھندھکاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیسیا کے گھر والون نے آپس مین صلاح کی کہ یہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کرکے دوسرے کا مال لاکر ہمکو دیتا ہے کہین پکڑا جائیگا تو اُس کے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہے کہ ہم لوگ اسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دھندھکاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا منھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب
اُس بیسیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دھندھکاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا ان دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیسیا نے
کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہو یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بیسیا کسی کی دوست نہین ہوتی پہلے مال اینٹھ کے پیچھے جان بھی لیتی ہے
اوپر سے اُس کی زبان امرت روپی ہوتی ہے اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہے وہ روپیہ لینے سے کام رکھتی کسی سے پریت نہین رکھتی جب
دھندھکاری اسطرح مر کر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوک پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سنا کہ
دھندھکاری میرا بھائی مر گیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن جاتا
ہوتا تھا وہان دھندھکاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کرکے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دھندھکاری کو پریت
جون مین اسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا کبھی بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بناتا تھا جب گوکرن نے
اُسکو پریت جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا رکھس کون ہوکر کہان سے آیا ہے اپنا حال مجھسے
بتا تب دھندھکاری گوکرن کی بات سنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے
کے کچھ نہین کہتا تب دریا کی راہ سے منتر پڑھکر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دھندھکاری ہون مین نے اپنے پاپ سے
برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی جسکو بیسیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجھکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا
صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جسطرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے گیا جی
مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دھندھکاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو تو بھی
مہا پاپ کرنے سے میری گت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بیکنٹھ کو جاؤن یہ بات سنکر
گوکرن نے دھندھکاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا یہ بات دھندھکاری سے کہکر سو رہا جب دوسرے
دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتنا اُچت سبکا آدر کیا پھر کئی دن کے پیچھے گوکرن نے
جوگیشور اور مہا پرش اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بلا کر بٹھا کرکے اُن لوگون سے پوچھا کہ اسطرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

پڑا ہے اُسکی مکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سنکر سب مہاپرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سورج بھگوان کی پوجا اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپاے پوچھو جیسی وہ اگیا دین ویسا کرو یہ بات سنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سورج بھگوان کا منتر پڑھ کر استت کر کے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج دُھندھکاری کی جسمین مکت ہو وہ اُپاے بتائیے تب سورج بھگوان نے اُس منتر کے پرتاپ سے گوکرن کو درشن دیکر کہا سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا دُھندھکاری کو سناؤ تب اُسکی مکت ہوگی یہ بات سنکر گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہاپرشون کو بلا کر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا ارمبھ کیا سو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سننے کے واسطے وہان آئے دُھندھکاری بھی ایک بانس کے اوپر کے وہ سات گانٹھ کا تھا بیٹھ کر سننے لگا اور ایک بیشنو اور مہاپرش کو شروتا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا باچنے لگے جب پہلے دن سندھیا سمے کتھا سننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دُھندھکاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اُس کو سنکر سب کسی نے تعجب کیا پھر دوسرے دن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ گئین بارھون اسکندھ کتھا سننے کے پرتاپ سے دُھندھکاری پریت جُون چھوڑ کر دبیہ رُوپ چتربھجی مُورت شیام سندر کی طرح ہو گیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جا کر نمسکار کر کے بولا کہ اے مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھڑا کر کرتارتھ کیا سوائے شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپاے اِن پاپون [illegible] کرنے والا اور مکت دینے والا نہین ہے جو لوگ سنساری روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے اِس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہو کر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمے دُھندھکاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان بہت اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دُھندھکاری اُس بمان پر چڑھکر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا مین بیٹھے سبھے گیانیون سے پوچھا کہ اے مہاراج ہمارے من مین یہ سندیہہ ہوا ہے اُسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ سپتاہ پاراین سنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سننے کے پرتاپ سے سب کے واسطے بمان آتا اور ہم لوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا کارن ہے کہ ایک آدمی بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سننے مین اِتنا بھید ہے کہ جو آدمی من لگا کر کتھا سنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہے اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پتر اور سنساری کام کے لگائے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سننے کا نہین ملتا ایک چت ہو کر سننے سے مکت پاتا ہے یہ بات سنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہو کر گوکرن سے کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کر کے ایک سپتاہ اور سنائیے جسمین آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن اُن لوگون کے کلیان کیواسطے ساؤن مہینے سے دوسرا پاراین سنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے من لگا کر سنا تب بہت سے بمان آکاش بر سمان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھن دھن کہکر بولے کہ مہاراج آپ کی کرپا سے ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور شری مدبھاگوت اور کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس بمان پر بیٹھا کر گولوک

کبت ۔ کاشی کا ذاسی کُھن لاکُ ہرا اسی طرح بمانون پر چڑھ کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جس طرح سب اجودھیا باسی شری رامچندر جی لاج پادت ہون ۔ جاکی کرپا پاے کے پہار چڑھے پتھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس جگہہ دنیا کے لوگ اس بھاگوت سو دھو بھلو تا سوُن ہے گُن نیک ہی سراہت ہون ۔ دو کے سننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہے اُتنا یَن جگ اور تپ اور جہان ہر کتھا پرسنگ ۔ ترنار این گرا اور بیاس منھ پر نام ۔ آسا میرے اِکو سمجھنا چاہیئے ۔

چھٹوان ادھیائے
پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگ شری مد بھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار سے پوچھا کہ اے مہاراج اس سپتاہ جگ بھاگوت پران سننے کی بدھ بتایئے کہ کون کون سامان اسمین چاہیئے اور کس طرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سنو کہ اس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگہن کے مہینے مین سننا بڑا اپن ہی سوائے اسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب شبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ سننے کی اچھا کرے اسکو چاہیئے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اشٹ مترونکو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سننے کے واسطے آیئگا اور جو لوگ برگت ہون انکو بھی اس جگ مین بلانا اچت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سننے کیواسطے ٹھہراوے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ ادک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھوا دے اور بیشنو لوگون کو جو کتھا سننے آوین انکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھا دے اور صبح سے بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کر کے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا سنین اور پہلے دن مکھ مالک کتھا سننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیئے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی بگھن نہ ہو اور ایک براہمن بدیا دان کو سات دن کیواسطے بشن سہسر نام کا برن دیکر بٹھال دینا چاہیئے وہ براہمن سالگرام جی [illegible] اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے ایک ایک نام لیکر ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور مکھ سننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مد بھاگوت کی سچے من سے کرکے جتھا شکت بھینٹ رکھے پیچھے ہاتھ جوڑکر کہے کہ اے بیاس جی آپ ساچھات سری کرشن مہاراج اور شکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری مد بھاگوت جگ آرمبھ کرکے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سننے کے پیچھے پرمیشور کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیئے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سنا کرے اور بیاس جی کو بھی اچت ہی کہ جلدی نہ کرے اچھی طرح سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کیواسطے سپتاہ کتھا سننا بند کرکے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شروتا لوگون کو کھا لینا چاہیئے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگ پوری نہ ہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے بھوجن [illegible] چاہیئے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور ادھک پن ہوتا ہی نرا ہار نہ رہ کر کچھ کھا لینا چاہیئے سوائے اسکے سات دن تک برہم چرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتل مین کھانا شروتا لوگون کو اچت [illegible] اور سات دن تک دال اور شہد اور باسی اناج اور بیگن اور تربوز اور موٹھی اور ارد اور مسور اور لہسن اور گاجر اور کمھڑا نہ کھاوے اور بہت بھوجن نہ کرے جس مین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اس سات دن مین اگر کوئی استری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سنے اور ملیچھ ادک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ بیٹھے اگر انکو سننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھکر سنین اور شروتا لوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اچت ہی اور کتھا مین شور و غل نہ کرنا [illegible] طرح سپتاہ کتھا سننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گرجاتا ہو وہ چت لگا کر اس سپتاہ جگ کو سنے تو اسکے سنتان ہوتی ہی اور اس کتھا سننے کے پرتاپ سے سب کا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا سننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیئے جب کتھا سمپورن ہو جاوے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن ہونے کا

ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے اُشٹ دیکر اچھے اچھے پدارتھ براہمنونکو بھوجن کرادے اور اپنی سامرتھ بھر درب اور گہنا کپڑا اگئو پرتھوی برتن آدِک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کرکے اُنکو بدا کرنا چاہیئے اس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ اے نارد جی جو تمکو سننے کی اِچھا ہو تو ہم دوسرا پارا این تمکو سنا دین نارد مُن نے کہا کہ دھن میرے بھاگ اِسے سے اُتّم اور کیا ہی جب سنت کمار نے دوسرا پارا این کتھا نا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان پر آئے سنت کمارادک نے شکدیو جی کو دیکھ کر ٹرے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھیا لا اُس سمے شکدیو جی سپتاہ جگ کی طیاری دیکھ کر سب شری بھاگوت سنا تھا آکر ہنستے ہوئے بولے کہ تم سب لوگ اِس کتھا کو چت لگا کر سنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہی سنسار مین اور پھل جو ہوتے ہین اُن مین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہی اور اس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہی اس لیے یہ امرت بار بار پینا چاہیئے اس کتھا کو شری نارائن نے برھما جی سے کہا اور برھما جی نے نارد جی کو تبلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور مین نے راجا پریچھت کو سنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارہ پرانون مین اُتّم ہی سادھو اور بیشنو ونکو پرم دھن یہی ہی سورگ مین دیوتا لوگ اور برہم لوک مین برھما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لکھشمی جی اِس کتھا کو گاتی ہین جس سمے شکدیو جی شروتا لوگونسے یہ بات کہہ رہے تھے اُسی سمے شری بیکنٹھ ناتھ جی برھما مہادیو اندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدِک بھگتونکو ساتھ لیے ہوئے سپتاہ جگ مین آئے اُنکو دیکھ کر جتنے لوگ اُس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد مُن نے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور پرہلاد جی کرتال اور اودھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمے ترلوکی پت شری نارائن جی نے سب کیسوا اپنے پریم مین لین دیکھ کر اُنسے کہا کہ جسکے من مین جو اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپ کے درشن ہمکو ملے اس سے بڑھکر اور کون بست ہی جو مانگین اپنے چرنونکی بھگت ہم لوگونکو دیجیے شیام سندر یہی بردان سبکو دیکر وہان سے انتردھیان ہو گئے اور سپتاہ جگ دوسرا سمپورن ہوا اِتنی کتھا سنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشور نے سوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال تبلایئے سوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پُری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تیس برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج یہ کتھا راجا پریچھت کو سنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پارا این سمپورن ہوا اسکے دو سو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کہی تھی اسکے تین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سنایا سو کتھا ہمنے تمسے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا اور جو پریم کرکے جو کوئی سنے اور پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہین - گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا -

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار شلوک نارد مُن سے سنکر بنانا پوتھی شری مدبھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اس امرت روپی کتھا کا اِس جگت مین یہی ہی

کبت - کاشی کا واسی کھتّن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بائی کو زبانی کما چہت ہون - بدیا کو بچار نا کہ کتھا کو شمار نا کہ صرف دو بانی کہت ہی لاج پادت ہون - جاکی کرپا پاسے کے پہاڑ چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھین سوئی کرپا نت دھیاوت ہون - کہت گن دنت سر نام ٹیڑھ ہو سو دھو جلوتا سو سُن ہے گن بنک ہی سراہت ہون - دوہا - گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ سکل تیرتھ تھان بسیت مین جہان ہر کتھا برنگ - ترنارائن گرا اور بیاس منہ نام - آسا میری پوجیے سب گن پورن دھام -

گونگ بید کو اُچری پنگ ناگھ گرجاے۔ جاس کرپا بند ون تنھین مادھو ہو نہ سہاے۔ گرپد پنکج ہردے دھر رکھ سپتہ سرو۔ کھون کتھا شری مدبھاگوت جدپت ہو نہ سہاے۔ گنا باو گو بند کے کاٹت سب جنجال۔ یاتے اُردو بھاگوت برچت مکھن لال۔

پہلا ادھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی اُستت اور پوچھنا سونکادک رکھیسورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور اسو بھہ کرنا سوت جی کو اس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شکھ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مکھ سے جس سمو جبتاہ جگ بن اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیو جی راجا پرکھیت سے کہتے تھے سُنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم شار بنہ تیرتھ مین جہان سونک ادک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سدرشن چکر بھگوان کا گرا ہی اس سبب سے وہ آستھان بہت پوتر ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہی ان رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس کہ سب پُران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کر کے ہم کو بھی سُنا یئے جس مین اُسکا پُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آونکار چودھو بھون رچکر سب جیوُون کا پالن کرتے ہین اور مہاپرلے کے سمے جتنی آتما سب جیوُون کا پھر انھین تربھون پت کی جوت مین سما جاتا ہی اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت ہوئی برہما اور مہادیو جی آدک سب دیوتا اور رکھیشور دیستہ ہین اور جن کی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہی انھین آجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہی پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جس کو کوئی بھلا نہین سکتا اور سری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہی جس مین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہ کر ایسے نرگن دھرم لکھے ہین جنکے کرنے سے تینون دُکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور نوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری جگن ناتھ سُندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہی اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجا پرکھیت کو سُنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہی سوت پورانک سونکادک رکھیشورون سے بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہی بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو جس طرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہی اسیطرح سکدیو جی نے اِس امرت روپی کتھا کو جو بیکنٹھ کا سُکھ دینے والی ہی بہت میٹھی سمجھ کر کھا لیا اور اپنے مُنھ سے نکالکر دنیا مین ظاہر کیا یہ بات سنکر ایکدن سونک ادک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران جانتے ہین اس لیے ہمکو اپنا چیلا سمجھکر وہ پُران جو سب بید اور شاسترون کا تت سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے اُتم ہو اسنے مکھار بند سے برنن کیجیے جسکو سنکر جلد ہم لوگون کی مُکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلایئے کہ جن پر برہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہی اُنھون نے کون کام کرنے کے واسطے اِس مرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھر کر بلرام جی کے ساتھ دُنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سندر بیکنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برنن کیجیے پر برہم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے سے آدمی چوراسی
لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوسرا ادھیا

چلے جانا شکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے لیے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اُپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورونکا سُنا تب من مین بہت خوش ہوکر پہلے شکدیو جی کے چرنونکا دھیان جن کے ست سنگ
سے اُنھون نے شری مد بھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین رکھکر شری شیام سندر چتر بھجی مورت کو ڈنڈوت
کر کے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مد بھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہین سُناتے
ہین چیت لگا کر سنو۔ جس سمے شکدیو جی نے ماں کے پیٹ سے جنم لیا اُسی سمے مُرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نار بوار سمیت گھر سے نکلکر بن کا
راستہ لیا اور اُنھون نے من مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا یواسب لوگ کردینگے اس لیے ابھی سے بن مین جاکر ہر بھجن کرنا اُچت ہی
جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اُسے پھیر لانیکے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور
شکدیو جی کو بہت پکار کر کہا کہ ای بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سُن لو مگر شکدیو جی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت رکھتے
تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتا جی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا
بچار کر شکدیو جی نے بن کے برچھون مین پرویش کر کے کہا کہ نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی نہ کوئی کسی کا باپ ہی سنسار کی گت سدا سے اسی طرح
پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین پھنسا رہکر جیو آتا کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہو گیا۔ جس سمے شکدیو جی بن کو
چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین اُنھون نے شکدیو جی کو دیکھکر کچھ لاج نہ کی اُسی
طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کر کے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا
یہ حال دیکھکر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو شکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھ کر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کہ
آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھ کر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دبیہ درشٹ سے بیاس جی کے من
کا حال جانکر کہا کہ ای بیاس جی آپ کو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شکدیو جی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پُرش مین کچھ
بھید نہین جانتے اس لیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نہ کر کے تم کو دیکھ کر کپڑے پہن لیے یہ بات سنکر بیاس جی کے من کا سندیہ
جاتا رہا شکدیو جی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت اُن کی سُنکر من مین کہا کہ دیکھو سُوت
پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر شکدیو جی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے
ہین جب یہ بات سنکر رکھیشورون کا مکھ ملین ہوگیا تب سُوت پورانک اُنکے من کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ شکدیو جی نے
واسطے بھوساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرکٹ کی اسلیے وہ جوگی اور مُن کے بھی گُرو ہین جب یہ
بات سنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اِس بات کا سندیہ کرے کہ جب شکدیو جی جنم لیتے ہی پرمیشور کا
تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کسطرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شکدیو جی نے
رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُن کو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہر چرنون مین پریت اپسیجے

وہی پرم دھرم ہی اسلیے شکدیوجی نے ناردمنی سے ملکر پوچھا کہ اے مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جسمین نیچ چرن پرمیشور کے بہار ہین لگے تب ناردجی بولے کہ اس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے اُنکو بتلادیا ہی یہ بات سنکر شکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور اُنکے چرنون پر گر کر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھائیے جسمین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوا‍ے پڑھنے شریمدبھاگوت کے اور کوئی دوسرا اُپاے اسکا نہین ہی یہ بات سنکر شکدیوجی نے بھاگوت پُران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سوت جی بولے کہ جب شکدیوجی بھاگوت کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیوجی مہا برکت رہ کر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیوجی کو پرم ہنس اور رکھیشون کا ست سنگ بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربیہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کسیکو اپنے پاس بلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ یہ امرت روپی کتھا سننے کے لالچ سے جو گیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سد ابرت مین دونگا اتنی کتھا سناکر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو اس کتھا کے سننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہوکر مکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ جو کام جگ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اسکے واسطے یہان سکھ ہو کر مرنے کے پیچھے پرلوک بنتا ہی اور کسی بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہ کر بھوساگر پار نہین اُترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان اور تیرتھ دوسرے دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اس لیے اتنا دکھ اُٹھانا اچھا نہوکر آدمی کو چاہیے کہ سچے من سے یہ امرت روپی کتھا سُنے اور من اپنا مایا موہ استری اور پتر جھوٹھے بیوہار سے الگ رہ کر نارائن جی کے چرنون مین دھیان اور پریت لگاوے جو کوئی من اپنا اُس جوت سوروپ کے چرنون مین لگا کر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنتا ہی اُس کے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی وہ چھوٹ کر من اُسکا اسطرح شدھ ہوجاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر جی تو نکا باس ہوجاتا ہی اسلیے آدمی کو اپنی مکت بنانے کیواسطے پہلے اس کتھا سننے کا ابھیاس کرنا چاہیے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا ہی بنا بھگت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُنے من شدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو رجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامسی کو کاٹھ سے اور راجس کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دھوین سے نہین نکلتا اسلیے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور دنیا مین جتنا دھرم جگ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اسطرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جس طرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمندر مین ملجاتا ہی۔

تیسرا ادھیاے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ آدنرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پرش کا روپ ہین سبکے پہلے بھی رہی تھے اور بیچ مین بھی وہی رہ کر مہاپرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین سمجھنا چاہیے مہاپرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدنرنکار جوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنگت پرش کا اوتار لیکر شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو براٹ روپ کہا جاتا ہی جن کے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین انکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برھما جی پیدا ہو کر ملیو دھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارون کا
کارن سمجھنا چاہیئے اور اُس پربرہم پرمیشور کے اوتارونکا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے
سدا پانچ برس کی عمر رہ کر برہم چاری رہے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چتر بھجی روپ
دھارن کرکے سب راجاؤن کو جگ کرنے کی راہ بتلا کر تارنخ کیا چوتھا ہی گریو اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے ١ हयग्रीव
برھما جی کو بید پڑھایا - پانچوان اوتار نر ناراین کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیو نکو تپ کرتے ہین
چھٹوان اوتار کپل دیو من کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتوان اوتار دتاترے کا اتر من سے ہوا جسنے راجا الرک ٢ अलर्क
اور پرہلاد بھگت کو بیدانت پڑھایا - آٹھوان اوتار رکھبھ دیو کا چتر دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہو کر جڑ چرچا دکھلایا اور اُنکے بیٹے ٣ ऋषभदेव
جین دیو نے سراوگیون کا دھرم سنسار مین پھیلایا - نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گئو روپی پرتھوی کو ٤ जैनदेव
دُہکر سب اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے بھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ست برت کو سپت رکھیون سمیت ناؤ ٥ बेणु
پر بٹھا لکر گیان سکھایا اور اُسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا - گیارھوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا - بارھوان
اوتار دھنونتر بید کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے - تیرھوان اوتار موہنی مورت کا دھر کر دیتون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا
اور امرت کا کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤنکو پلایا - چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی ६ हिरण्यक-शिपु
پندرھوان باون اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤنکو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہو جاتا ہی اسواسطے پرمیشور
نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اُپدیش کرکے انکا گرب توڑا سترھوان اوتار نارد جی
کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی اٹھارھوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے منھ سے چھڑایا - اُنیسوان اوتار پرشرام
جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مار کر پرتھوی اُنسے چھینکر براہمنون کو دان دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمند
کا ابھمان توڑکر راون کو مارا - اکیسوان اوتار بید بیاس کا لے کر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا - بائیسوان
شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ ادک آدھرمی راجاؤنکو مارا اور پرتھوی کا بھار اتار کرواسطے بھوساگر پار اُترنے کلجگ
باسیون کے جگت مین لیلا کی - تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شکر اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندراسن ٧ बौद्ध
کا راج کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ ہمین ہمارا راج سدا ابنا رہے شکر جی نے کہا کہ جگ کرنے سے دیوتاؤنکا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگ
کرو جب دیتون نے شکر اچارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبرا کر نارائن جی کے پاس
چلے گئے اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے انکو اور ادھک بل
ہوگا تب ہم لوگ انکو کسیطرح نہین جیت سکینگے ہمین ہلاسے واسطے بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر
کر سیوڑے کا روپ بنا لیا اور میلا کپڑا پہنکر چوری رستی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پر گئے دیتون نے اُنکو ८ सेवड़े
دیکھتے ہی آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دبکر مر جاتے
ہین سو اس چوری سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیئے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا اکسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو
مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہو کر من انکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب اُنھون نے اُنسے کہا کہ جگ کہنسے

جیو ہنسا ہوگی تو جگت کرنا ہمارا نہ پھل ہوگا اُنہین اور اَدھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دیتیون نے پرمیشور کی اچھا سے جگت کرنا بند کر دیا تب بل اُنکے ۲ हिंसा
دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوئے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی برِدھ اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش
کرینگے۔ اِن چوبیسون اوتارون مین شری رامچندر جی اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیوونکو اُدھار کرنے کے لیے یہ سب
اوتار نارائن جی نے اپنی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منُ اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین ہر اور جتنے ہین سب مین اُنہین پربرہم
کا پرکاش سمجھنا چاہیے اسلیے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنتُ اُنکے بس نہین ہونے ۲ सत्यवती
اسلیے سنساری جیوون کے دکھی ہونے سے کچھ دکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ اُنکو پہچانتا
ہی جو اُنکے بھجن مین لین رہکر اُنکے سواے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اپھارہ کر سنساری جیو جھوڑنے
سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مدبھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے
سنساری جیوون کے برنن کیا ہی اور اپنے پتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے برہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بٹھکر پڑھایا تھا
اور جس سمے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو پدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب
بیاس جی نے اِس بھاگوت کو بناکر دھرم روپی سورج پرکٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اُس سمے ہم بھی وہان
تھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو بھی یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سناتے ہین۔

چوتھا ادھیاے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور اٹھارہ پران سب بیدون کا تتو

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ کی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارون کا حال سننے سے ہمکو نہایت بہت پرسن
ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپ نے سنا تھا اور جسمین سب لیلا اور مہا شیام سندر کی لکھی ہی وہ ہم کو سنائیے اور کون سے
جگت مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پریکھت کو سنائی تھی اُسکا حال کہیے کسواسطے کہ راجا پریکھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا
اور ہم لوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہی کہ شکدیو جی اتنے برکت کچھ
ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کسطرح سات دن راجا پریکھت کے پاس کتھا سنانے کیواسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبوت
لگائے اور اودھوت سے رہتے تھے اُنکو راجا پریکھت نے کسطرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس ۳ अवधूत
ہمارے گرو نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر منُ اور ست وتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتیا مین دس ہزار
برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جبتک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی
ہوکر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مر جاینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھتے اور جگ اور تپ کرنین بتاتے تھے سو بڑی عمر
ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہوکر اُنکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور
بید پڑھنے نہین سکتے تھے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگ اور دان ادک کرکے بھوساگر پار اُتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سکھ
مین ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت پدوی نپاکر کیول ہرجن سے اُدھار ہوتا ہی اسواسطے
پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ پانے اور بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایکدن بیاس جی نے سرسوتی کنارے اشنان

کر کے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہو کر ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہو کر پرمیشور
کو پہچانین جو بات گیان کی سُننے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سلاآلس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر
ہمارے ہرگُرو نے رگ اور ججر بید اور سام بید اور اتھربن بید اس اچھا سے بنایا کہ کدا چت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید پڑھ نسکین
تو کیول ایک بید پڑھکر بھوساگر پار اُتر جائین جب بیاس جی نے چارو بید بنا کر استری کو بید پڑھانا اُچت نہ جانا تب اُنھون نے اُن چارون
بیدونکا سار نکالکر مہابھارت اور سترہ پُران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہو کر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُسکے سُننے سے
२जैमिनि بھوساگر پار اُتر جائین ججر بید کے باچنے والے کپل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن رکھیشور اور ججر بید کے پڑھنے والے
वैशंपायन بیسمپاین رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پُران کو رُوم ہرکھن میرے پتا نے پڑھا ہی
اور ان رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیئے مہابھارت پُران ایک لاکھ شلوک
३ बोध کا ہی اسکا پڑھنا اور سُننا بڑا پُن ہی مہابھارت اور سترہ پُران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ نہ ہو کر یہ بچار من مین آتا تھا کہ
ابھی ہم کو کچھ اور بنانا چاہیئے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جس مین ہمارے من کو دھیرج ہو بیاس جی اسی
چنتا مین سرسوتی کنارے بیٹھے بچار رہی تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہر گن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلا

ادھیاے پانچوان

سمجھانا نارد مُن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہر چرتر کا ایک پُران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھ کر کہا کہ اِس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے
اور وہ کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بنا کر مہابھارت اور سترہ پُران تیار کیے تسپر بھی تمہارا بودھ نہ ہوا
یہ بات سنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے
کہ آپ تو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو کرپا کر کے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدھ ہو یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ اے
بیاس جی جسطرح تمنے مہابھارت اور سترہ پُرانون مین پرمیشور کا گُنا بناد تھوڑا سا لکھ کر حال جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور
دائی دیوتاؤن اور سنساری لوگونکا برنن کیا ہی اسطرح کوئی پُران نرمل لیلا اور جس اور چرت بھگوان کا من لگا کر نہین بنایا اس لیے تمہارے چت کو
سنتوکھ نہین ہوا سواے لیلا پرمیشور کے دوسرے پُران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہو کر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سکھ
تھوڑے دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہی اور پرمیشر کی کتھا مین چت لگجانے سے جتنا پھل اور سکھ پاتا ہی وہ حال برنن نہین ہو سکتا اور جن لوگونکو
دنیا مین بہت درد اور دُکھ لگا رہتا ہی وہ سب ہر روپی ہر کتھا سننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پُران اور بھجن مین پرمیشور کی
لیلا اور نام لکھا ہو اُسکو اُتم سمجھنا چاہیئے جسطرح ناؤ من مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر بار پہونچتی ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور
اُسمرن کرنے سے دنیا مین من بانچھت پھل پا کر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سکھ بھگوت بھجن اور ہر چرنون مین دھیان لگانے سے
ملتا ہی ویسا سکھ اندرا اور کبیر اوک دیوتاؤنکو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھ کر لینا چاہیئے کسی مطلب کے پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین سبطرح کا دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہو کر ہر بھجن کرنے سے سُولی سے بیلے کا نشارہ جاتا ہی
اور ہر چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان اُدگ کرنیکا کچھ کام نہین رہتا ہی اور جو

لوگ ہر بھگت نہ رکھکر کیول جگت اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن اُنکا سکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پران ہین ایسی لکھی ہی جسکو مورکھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے شرادھ کو نا پترونکا مانس سے لکھا ہی اسلیے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پرمان مانکر مانس بھوجن کرکے یہ سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگ اور شرادھ کرنے کے لیے ہی اسطرحکی بات سادھو اور تپسوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بیچ بھجن اور سمرن نام بیکنٹھ ناتھ اور دھیان ہر چرنون کے مگن رہ کر دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس مان سرودر کے کنارے رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوا اشدھ جگہ بیٹھکر لبنا اور کہ اشدھ بستُ کھاتا ہی اور اپنی بولی بولکر ملے انجان کے دوسرے پنچھیونکو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اُسکی بولی کو پیاری نہین جانتے اسیطرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گن اور چرتر سننا پیارا لگتا ہی اور جو پران شیام سندر کے نام اور بھگت سے رہت ہین وہ اُنکو اچھے نہین لگتے اور کوا روپی آدمی سنا اُن باتون کا جنمین کھیل بہار سنساری سکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اس لیے تمھارے مَن کو سنتوکھ نہ ہوا اب تمکو چاہیے کہ ایک پران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیونکو مَن لگاکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہوا ہی بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سنو کہ ہم اُس جنم مین ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھوؤن کے چوکا برتن کیواسطے ہماری ماتا کو رکھدیا مین بھی لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوؤن کے آسن پر رہکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا بارتا کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک اگیان کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اس لیے مین بڑے پریم سے اُسکو سنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی جوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتلائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر۔ وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر اُن سادھوؤنکی اگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردُمن اور انرُدھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھوؤنکی جوٹھن کھانے اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے مَن مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کسواسطے پڑا رہون میری ماتا مجھ سے بڑی محبت رکھکر ایکساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اس لیے مین اُسکو اکیلے چھوڑ کر کہین نہ جا سکتا تھا پرمیشور نے میرے چت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دہانے جاتی تھی راہ مین مرگئی جب لڑکون نے آکر یہ حال مجھ سے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر مَن مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُسوقت کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتّر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ ناگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اس سے مجکو کچھ بھوکھ اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک دن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا جب مین نے اُس درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دبیہ روپ مجکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سندر جسکے نکھار بند کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا چتربھجی روپ سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر

اور بیجنتی¹ مالا دھارن کیے اور کرِیٹ² مُکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سُروپ اور کمل نین لمبی بُھجا گھونگھروالے بال تاپ ہارنی چِتون ۱ वैजयन्ती
مند مند مسکراتے اور بجلی کی طرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیے مین نے اُس رُوپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر چاہا کہ اسی روپ ۲ किरीट
کو دیکھتا رہون پر وہ رُوپ میرے دھیان سے گُپت ہوگیا اور مین بڑا سوچ کرکے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ
تو چِنتا چھوڑکر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے مَن مین اُدھک پریت پیدا ہونے کے لیے ہمنے ایکبار درشن اپنا تجکو دیا ہی۔ دوسرے جنم
مین تو پھر ہمارا درشن پاوےگا اور توہماری بج بھگتون مین ہوکر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

ادھیاے چھٹوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سُندر کا ہوا اور جس طرح سے ہمنے شودر کا تن چھوڑکر برہما جی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونے کے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجکو دیا ہی وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے
لگا جب پریم سے اُس بین کو بجاکر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوبکر مجکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی نے
دوسرے جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا
تب مین تربھون پت کی کرپا سے برہما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہوکر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے میرے مَن مین یہ اچھا
ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین اسواسطے سنساری مایا موہ اور گرہستی کے جال مین نہین پھنسا اب اُس
بھجن کے پربھاؤ سے میرا یہ حال ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجکو اِس طرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا نیوتا ہوا
آجاوے اب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اُس سانولی صورت کے مجکو ہو جاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون وہان چلا جاتا
ہون کسی جگہ مجکو جانے کیواسطے روک نہین ہی ای بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گُنونکا ارپن کرو جس مین تم کو بھی پربرہم بھگوان کے
چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چِت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑکر دوسری طرف نہ جاوے۔

ادھیاے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا

سُوت جی نے سونک آدِک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ ای بید بیاس جی ہمنے چار اشلوک
برہما جی سے اور برہما جی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پُوربک برنن کرو پرمیشور کی مہما کیول آدمی کے تن مین
جانی جاتی ہی پشُو پنچھی آدِک کو سواے کھانے اور بھوگ کرنے کے دوسرا کام نہین رہتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اُسمرن کرکے مایا
روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سُپھل ہی اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اُسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ جون
مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار اشلوکونکا اچھی طرح سمجھاکر کہا کہ ای بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرہم
پرمیشور کے چرنونکا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شُدھ ہوکر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھارے ہردے مین آوے تب تم گُن اور اُستُت
نارائن جی کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سناکر سُوت جی بولے کہ ای رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیوؤن کے بید بیاس جی کو اُپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کرکے
بدرکا شرم کو جو شری نگر پہاڑ کی طرف ہی جاکر تیج دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنھون نے اِس بات کی چنتا کی کہ مجھ اگیان کی کیا
سامرتھ ہی جو تھوڑی بھی مہما اُس پر برہم پرمیشور کی برنن کرسکون اُسی سمی ایک تیج اوجوت کا اُنکے ہردے مین تپکا تب بیاس جی نے پرمیشور
کی کرپا سے اِستتی کرنے کی سامرتھ پاکر اُن چار اشلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پوربک لکھا اور اُسکا نام شری مد بھاگوت رکھکر سکدیو جی
اپنے بیٹے کو پڑھایا اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پرکھیت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے اُسکا حال
کہا جایگا شکدیو جی اتنی کتھا سناکر بولے کہ اے راجن جب کُرچھیتر مین اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈون کورون کا اکٹھا ہوکر اٹھارہ دن تک بڑی ١ कुरुक्षेत्र
لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شور بیر ہاتھی گھوڑے سنگھ ہار جاکر بیرلوک مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے سب بیٹونکو २ अक्षौहिणी
مارکر راجا دُرجودھن کی جانگھ توڑکر اسکو پرتھوی پر گرادیا اور مہابھارت ہونے کے پہلے جس سمے دُرجودھن نے راجا جدھشٹر سے سب مال اور ३ पाण्डव
دروپدی ان کی رانی کو چھل کرکے جوے مین جیت لیا اور اُس نے دروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور اہانت سے رنبی سبھا ४ कौरव
مین بلاکر دروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آکر بیٹھ اسیوقت بھیم سین نے من مین پرن کیا تھا کہ شیام سندر کی کرپا ہوگی تو مین اسکی جانگھ اپنی ५ भीमसेन
گدا سے توڑون گا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت دُرجودھن پیر ٹوٹا گھایل اور اکیلا رن بھوم مین پڑا تھا ६ धृतराष्ट्र
اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم بڑکپن مین ایک ساتھ رہ کر کھیلتے تھے تم کو دشمنون نے یہ دن دکھلاکر ७ दुर्योधन
اِس دردشا کو پہونچایا ہم کو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور مارے جانے سب بھائی ८ युधिष्ठिर
اور بیٹے اور سینا پتیون کا کچھ چنتا نہین کرتا جتنا دُکھ مجکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنیکا ہی تمھارے ہوتے ہمارے دشمن راج کرین تمکو ९ द्रौपदी
اِس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیئے اشوتھاما یہ بات سنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ کر १० द्रोणाचार्य
تمھارے پاس لے آون جدپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کیواسطے مین ایسا کرونگا دُرجودھن نے کہا کہ جو تم انکا سر کاٹ
لاؤ تو مین تمھارا بڑا اپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سنکر وہان سے چلا اور اُس کے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انترجامی نے جانا کہ آج رات کو
اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈوون کے آویگا اسواسطے بکنیٹھ ناتھ نے سندھیا سمے پانڈوون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے
ڈیرے پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کرکے سوو اور سب لوگونکو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیے پانچون بھائی اُس رات
کو دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی دن اندھیری رات مین پانڈوون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھکر کرپا چارج سے صلاح پوچھی
اُنھون نے اِس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپاچارج کا کہنا نہ مانکر بہیرات سے کرتیا کو
ساتھ لیے ہوئے پانڈوون کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے رُدر ہستو تر پڑھ کر اُسنے فوج کے چارونطرف آگ لگادی ११ कृपा
اور پانڈوون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹر آدک پانڈوون کے بچھونے پر سوتے تھے
کاٹ لایا اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈوونکا سر کاٹ لائے راجا دُرجودھن یہ بات سنکر بہت خوش ہوا
اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر بلاکر اشوتھاما نے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اُس سے
کہا کہ یہ سر بھیم سین کا نہ ہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہی جو میرے دبانے سے ٹوٹ جاوے اسلیے مجکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچون بیٹونکا سر جو
پانڈوون کے روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی ان بیچارے لڑکون کو تو نے بیفائدہ مارکر ہمارے بنش کا ناش کیا جب دُرجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

ہونے کے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُس کی جنم پتر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سکھ اور دُکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگے
آئی اشوتھاما دُریودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اسطرح اپنے پران لیکر وہانسے بھاگا جسطرح سورج دیوتا شری مہادیوجی
کے ڈر سے بھاگے تھے اسکا حال بشن پُران مین اسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیوجی نے سُمالی[1] دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا
१ सुमाली بخشان دیا تھا جب سمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا
تھا سورج نے یہ حال دیکھ کر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولاناتھ نے سُمالی کی سہاءتا کر کے
سورج کا پیچھا کیا جب سورج دیوتا مہادیو جی کے ڈر سے بھاگے تب شو شنکر نے ترسول مار کر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرا دیا اُسی جگہ پر لولارک[2]
२ लोलार्क تیرتھ ہوا جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سرکاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کر کے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جائیگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے ارجن
سے کہا اگر تم اشوتھاما کا مارنا اپنے ادھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سنکر ارجن
نے دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجکو لاکے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہو کر اسنان کرنا تب تیرے کلیجے
کی داہ مٹیگی اسطرح دروپدی جی کو سمجھا کر ارجن نے ترنت گانڈیو[3] دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور رتھ پر چڑھ کر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد
३ गाणडीव رتھ کو چلائیے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ اس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھ کر
برہم استر جو برہما جی نے اُسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کی طرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے
پوچھا کہ یہ آگ کیسی دوڑتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہی تب شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہی تم بھی اپنا برہم استر چلاؤ کہ
دونون استر آپس مین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اُسکو بلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم
چلانا اور پھر بلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے بھی اپنا برہم استر چلایا تب وہ دونون برہم استر ملکر آپس مین لپٹ گئے
ارجن کا استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون دیر تک آپس مین لپٹے رہے تب شیام سُندر نے ارجن
سے کہا کہ جلدی منتر پڑھ کر دونون استرونکو اپنے پاس بلالو نہین تو اس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے ارجن نے یہ بات سنتے ہی منتر کے
بل سے دونون برہم استر اپنے پاس بُلا کر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے ہردے مین دیا اور دھرم کی راہ سے بچار کیا کہ یہ براہمن میری گرو کا
بیٹا ہی اسکو مارنا نہ چاہیے ارجن نے یہ سمجھکر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پریکچھا لینے دھرم ارجن کے کہا کہ ای ارجن اشوتھاما نے سوتے
ہوئے لڑکونکے سر کاٹے ہین اسلیے یہ اتتائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو تمہین دروپدی کے سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر
ارجن نے کہا کہ ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نہ چاہیے اسکو دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ
کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے یہ بات سنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھ کر لے گئے دروپدی کے سامنے لاکے جیسے دروپدی
پر بھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور سری کرشن جی سے بہت استُت کر کے اور ارجن سے
بنتی کر کے بولی کہ ای سوامی تمنے میرے پرتگیا پوری کی اب اس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما
کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ پرمیشور سے پاویگا جسطرح مین اپنے بیٹونکے مرنے کا سوچ کرتی ہون اسیطرح کرپی نام اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا
مرنیکا دُکھ پاویگی اسکے باپ سے آپ نے دھنکھ بدیا سیکھی ہی اسلیے اشوتھاما کو پوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اُسکو باندھ رکھنا اُچت نہین ہی

درو پدی کی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر اور نکل سہدیو نے خوش ہو کر کہا کہ درو پدی سچ کہتی ہے اشوتھاما کے مارنے سے سواے برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات درو پدی اور جدھشٹھر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر پٹک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرتگیا جھوٹھی کرنا نہ چاہیئے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو نہیں برہم انش ادہ برہمن کا کرم نہیں رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہے کہ جو کوئی شرن آئے اور سوتے ہوئے کو مارے یا لڑکا یا استری کو مار ڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا ہر بھگت یا پرم ہنس کو مار کر دکھ دیوے ایسے آدمی کو اتتائی سمجھکر مارنا اور دنڈ دینا راجو نکا دھرم ہے انکے ماریکا پاپ نہیں لگتا اور چھ طرح کے اتتائی اور ہوتے ہین ایک تو جو آگ لگا وے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی اگیا نہ مانے چوتھا جو برہم اتش آدھرم سے لیوے پانچوان جو برہمن یا چھتری یا بیش ہو کر شراب پیوے چھٹھوان جو جان مار کر اپنا پروار پالے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیئے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہے اُسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھکر درو پدی کا کہنا مانو اور جو راجا جدھشٹھر کہتے ہین اُنکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہے کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو اتتائی ہو تو اُسکو مار ڈالے اسلیے تم ایسی بات بچار کرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہ ہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیئے جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہو جاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کے سر کے بال ہتیا کرنے سے اُسکا بل اور تیج جاتا رہا تھا مُنڈوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھا جو اُس کے سر مین تھا نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر اُسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کر کے چھوڑ دیا۔

ادھیاے آٹھوان

جلانا لوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہا بھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر کو واسطے کرنے جگ اور بودھ نہ ہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشور اشوتھاما کے چھوڑنے کے بعد راجا جدھشٹھر اور شری کرشن مہاراج کی اگیا پا کر درجودھن ادگر و اور بیرون کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی اُنکے ناتے دارون نے اُٹھالی اور وہ دیکر بدھ پوربک اُنکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور درو پدی اور گاندھاری آو اسنان کرنے کیو اسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے مین بدھوا ہو گئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پت کا گن کہکر رونے لگین اُسوقت راجا جدھشٹھر جو دھرم کا اوتار تھے بڑے سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کسطرح ادھار ہوگا ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پریوار کی بدھوا ہو کر روتی اور کلپتی ہین اُن کے رونے اور آنسو گرنے سے جتنے ذرے دیکلے زمین کے بھگین گے اُتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے درونا چارج گرو اور بھیشم پتامہ میرے دادا اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے گئے مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہا بھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید بیاس جی آدک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹھر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہے جس طرح وہ لوگ راج گدی پا کر اشومیدھ جگ کر کے اُن

باپون سے چھوٹ جگئے ہین اسیطرح تمھارا پاپ بھی اشومیدھ اور راجسوئی جگت کرنے سے چھوٹ جائیگا یہ بات شیام سندر کی سنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ اے جوت سُوروپ یہ کہنا آپ کا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگ کرنے مین بھی ہنسا ادِک بہت جیو ہمارے ہاتھ سے مارے جائینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ ملکو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسیطرح ہمارے جگ کرنے سے ان بدھوا استریونکی کلپنا نہین چھوٹےگی جو آپ یہ کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کیواسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم کسوقت کسنے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا شری منوہر نے یہ بات سنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا جدھشٹھر نہین مانینگے جس سمے شیام سندر راسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ اے تر لوکی ناتھ راجا جدھشٹھر کا چت راج کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور برہمنونکو مارا ہے آپ انکا بودھ کر دیجئے شیام سندر بولے کہ راجا ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اُچت ہے کہ انکو بھیشم پتا کے پاس جو رن بھوم مین بان بچھا پر پڑے ہوئے ہمارے درشن کی اچھا رکھتے ہین لے چلین تب وہ راجا جدھشٹھر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بلاکر کہا کہ اے دھرم راج تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیئے اور ہمارے سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیئے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھمان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو راجا جدھشٹھر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورونکو رتھ پر بٹھال لیا اور شیام سُندر کے ساتھ جس استھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے بیٹھے اور شری شیام سُندر رو باساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میرے درشنونکی اچھا رکھتے ہین جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو انکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سنکر نارد جی اور بھردواج اور پرشرام ادک بہت سے رکھ اور مُن بھیشم پتامہ سے گیان سننے کیواسطے وہان پر گئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سُندر کی کی۔

ادھیاے نوان

سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا

سوت جی نے سونک ادِک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب سری کرشن جی مہاراج بولے کہ اے بھیشم پتامہ راجا جدھشٹھر کا من اپنا راج کاج مین نہین لگاکر کتنے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون ناتے دارون اور براہمنونکو مہابھارت مین مارا ہے جبتک ان پاپونسے ہمارا اُدھار نہ ہوگا تب تک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا حال شانت پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پوربک لکھا ہے راجا جدھشٹھر سے کہکر سنچھیپ مین یہ گیان بتایا کہ اے راجا تمکو بال اوستھا سے دکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کورون نے تمھارے جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے بھائی کے کھانے کیواسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوئے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن مین تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دکھ اٹھایا جو تم کہو کہ سچے اور دھرماتما آدمی کو دکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سچ بولنے والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دکھ ہوئے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دکھ اور شوک نہین ملتا ہے سو تم پانچون بھائیون مین ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر انھون نے کسواسطے اِتنا

دُکھ پایا سوائے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا ہتی ہر وہان دُکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پر برہم کا اوتار تھے اب رات دن تمہاری سہائتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دکھ سہا اے راجا تم اِس بات کو نسچو اس کرکے جانو کہ سوائے اِچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار کہتے ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہر اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی کسی کام کیواسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہر اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے اسلیے سبکا اُتم اور ادھم پرمیشور کی اِچھا پر سمجھنا چاہیے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہر اسلیئے بدھمان اور گیانی اُسکو سمجھنا چاہیے جو دُکھ اور سکھ برابر جانکر پرمیشور کی اِچھا پر مگن رہتا ہر اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہر اور جب اُسکے رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہر کہ پرمیشور کی اِچھا یون ہی تھی اُسکو مہا مورکھ جاننا چاہیئے اے راجا آدمی کی چنتا اور محنت کرنے سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اچھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور یہ سری کرشن جی شاکشات ترلوکی ناتھ اپنا روپ چھپا کر دُنیا مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھکت جانکر اُسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما اور بڑائی کہانتک برنن کرون اے راجا جو لوگ پرمیشور کی اِچھا پر خوش رہ کر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان[1] پرمیشور کے کاٹتے ہین اُنکے نام سُنو کہ اُن مین ایک شری سداشو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوائے تپ اور دھیان نارائن جی کے دُنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہ کر جس جگہ اُنکا من چاہتا ہر بین بجاکر جوت سوروپ کا بھجن اور گُن گاتے پھرتے ہین تیسرے کپل دیو مُن دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے سنساری مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھوں پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوان راجا بل تے جب جانا کہ شیام سندر کی اِچھا یہی ہر کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کر دیا اے جدشٹر تم جانتے ہو کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے داروں اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا چاہیئے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات نارائن جی نے چاہی سو کی اور اب جو چاہینگے سو کرینگے۔ چوپائی اُما دار[2] جو بہت[3] کی نائین + سبے نچاوت رام گسائین ٭ اسلیے تم گو ترہتیا کی چنتا اپنے من سے دُور کرو اور بھگوان کی اِچھا اسیطرح سمجھو اور جگ کرکے اپنا پاپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا دھرم ہر جو راج نہین کروگے تو تمکو اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک اوک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹر کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی وہان بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کی طرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب دھرم کہتے سمے یہ بات بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی ادھرم کی راہ سے کچھ پاپ کرنے کی اِچھا کرے تو اُس دھرماتما آدمی کو چاہیئے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے اُٹھ جاوے اور پرمیشور کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سنتے ہی راجا جدھشٹر اور ارجن کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا پھر من مین لجت ہو کر بچار کیا کہ دیکھو راجا دُرجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور دُساسن نے مجکو ننگی کرنے کیواسطے میرا چیر یعنے کپڑا کھینچا اور راجا دُرجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا ایسی دردشا ہونے پر بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منھ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ سمجھ کر بہت اُداس ہو کر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منھ اُداس دیکھتے ہی اُس کے ہردے کی بات

[1] دھیان: ندھھ دوان (interlinear gloss, partly illegible)
[2] २ दाहयोचित
[3] بہت: کٹھپتلی / بازیگر (interlinear gloss)

اسپنے گیان سے جانکر کہا کہ ای بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھکار میرے اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب اُدھرم تمھارے اوپر ہوا تھا اُسوقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین دُرجودھن کو اس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا اُدھرم تمھارے ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اس سے ای بیٹی تم نشچے کر کے جانو کہ شری شیام سندر کی اچھا اسیطرح پر تھی جو بات وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہے انکی اِچھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہے وہ بھی سنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور مہاتما ہو اور وہ اُدھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہو کر سمے پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا اَن کھاتا ہے اُسی کے برابر اُس کی عقل ہو جاتی ہے ہم اُن دونون راجا درجودھن اُدھرمی کا اَن کھا کر دن رات اُسی کے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُسوقت دھرم اور اُدھرم کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپن دن دانہ پانی چھوڑے اور بان سجیا پر پڑے ہو چکے اس لیے ہمارے تن سے راجا دُرجودھن کے اَن کا بکار اور اُسکے سنگ کا پربھاؤ نکل گیا تب ہمکو اس بات کا گیان ہوا اور ای بیٹی اسی طرح ایک اتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سنو

२शिवि کہ پچھلے جگ مین راجا شِو کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما بڑے گیان وان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچی پریت سے کرتا تھا اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کیواسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدلکر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا ملمع کر کے براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سُسرال مین گئی تب اُسکے پت نے پیتل کا گہنا دیکھ کر بہت دُکھ مانا اور اس کو اپنے گھر سے نکالکر براہمن کے گھر بھیجدیا اور پھر اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے بہت دُکھی ہو کر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شِو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب اَن اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوا دیا ایک دن راج مندر مین اُسی اَن کی رسوئین طیار ہوئی اور اُسمین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے اُدھری سنار کا اَن کھانے سے پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو وہان جانے کیواسطے کچھ روک نہ تھی چرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا جب اُپاس کرنے سے سُنار کا اَن پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چرایا ہے اس پاپ کے بدلے ہم کو نرک مین جانا پڑیگا اسواسطے اپنے اُدھرم کا ڈنڈ اسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہے جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ ای پرتھوی ناتھ اس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے ادھرم کا ڈنڈ اسی جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سنکر اُداس ہو کر پنڈتون سے پوچھا کہ اسکا کیا کارن ہے جو پرم ہنس کا چت اُسدن ایسا بدل گیا کہ انھون نے ہار چرا لیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آ کر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ ای مہاراج جسدن پرم ہنس نے چوری کی تھی اُسدن کسی اُدھرمی کا اَن کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سنار پاپی کا اَن کھانے سے پرم ہنس کی بدھ بدل گئی تھی - ای دروپدی ایک دن اُدھرمی کا اَن کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا درجودھن اُدھرمی کا اَن سدا کھا کر اُسکے ساتھ رہتا تھا مجھے اُسوقت اتنا گیان نہین آیا کہ درجودھن کو تیرے اوپر ادھرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی -

ادھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن جی مہاراج کی استُت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین لین ہو کر اپنا شریر تیاگ کرنا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈو اور دروپدی آدک سے کہکر دھیان چتر بھُجی روپ

پرمیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن کی طرف دیکھ کر بہت استت کرکے بولا کہ ای جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھگتون کی اچھا
پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جسطرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین پران
چھوڑتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہوگا آپکی مایا سے
اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہی اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور
دشٹونکو مارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہی کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت
موہنی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہی اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جاوین اور آپکی دیا اور کرپا اپنے
بھگتون پر اتنی ہی کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھگت کے آپ اُسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھلایا جب جو
اچھے اچھے بان مین ارجن کے اُوپر چلاتا تھا اُسوقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا
کرکے اُن بانون سے بچایا اور اُن بانونکا گھاؤ اپنے بدن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاؤ سے آپکی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین
مونگے کے برابر ایسی سوبھایمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہو سکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جسمین اُسکا
بل کم نہو اور آپ کے چندرمکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے
ہین۔ اور آپ کے مکھاربند پر دھور اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہی اور وہ پسینا تم اپنے
پیتامبر سے پوچھکر دہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون
کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہے اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نہ جاوین آپ اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے
ہین کہ آپ نے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ ہانکی کرکے سنکھ بجادینگے اور مین نے یہ پرن
کیا تھا کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کرکے آپ کا پرن چھوڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑاؤن آپ نے بھگت بچھل کی راہ سے
یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑ کر
گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دُھوجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کرودھ کرکے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھا کر میرے مارنے
کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے دوڑتے
وقت آپکا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہی کہ جب آپ نے پرن تیاگا چھوڑکر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے
ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہی کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑدین تب آپ نے پرتھوی کے ہردے
کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کیواسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کے واسطے اپنا پرن چھوڑ دیا
تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کیواسطے گرو دھر دیتا ہی اسیطرح آپ نے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی
کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے
دکھلاتے تھے جسمین میرا چت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہو کر یہ نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون
روپ مایا کا ہی تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہ کر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتونکو سمجھتا ہون تب مجھکو شرم آتی ہی اور اپنے کو
اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منھ نہین دکھلا سکتا آپ دینبندھو اپنے بھگتونکو گیان دیکر اُنکا مطلب پورا کرنے والے ہین ایسے آپنے

مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہون بنا بلائے آکر اپنا درشن دیا نہین تو بڑے بڑے مُنی اور رکھیشور اور گیانیونکو بھی دھیان مین بھی آپکا درشن مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہے جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے یکبارگی ڈنک مارنے سے ہوتا ہے اسلیے اسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہوکر اُسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہے اُسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہے وہ آدمی آپکے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہے اس لیے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سُوروپ میری آنکھونکے سامنے بسکر آپ کے چرنون مین میرا من لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ استت کرکے دھیان جوت سوروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سُندر اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو ڈنڈوت کرکے اپنی آنکھ بند کرلی اور ساتھ جوگ انبھیاس کے تن اپنا چھوڑ کر بیکنٹھ مین باس پایا اُسوقت دیوتاون نے آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا کی

اُدھیائے گیارھوان

راجا جدھشٹھر کا راجگدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پرچھت کے مارنے کیواسطے اشوتھاما کا برہم استر چلانا جو اُترا نام ابھمنّو کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سُندر کا راجا پرچھت کی رچھا کرنا ۲ अभिमन्यु

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈو اور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مرلی منوہر نے راجا جدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہے دنیا مین جسنے دیہہ دھارن کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر خوشی منانا چاہیے جو کوئی آدمی کامن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہے وہ پرمیشور سے بیمکھ رہ کر جنم بھر بھٹکتا رہتا ہے اُسکے واسطے رونا البتہ واجب ہے اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہکر بیکنٹھ کو گئے اسلیے اُنکے مرنے کا سوچ نہ کرنا چاہیے راجا جدھشٹھر نے یہ بات سنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شیام سُندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم کیا جب مرلی منوہر اور رکھیشور اور منیشورون نے راجا جدھشٹھر ہستناپور مین لاکر راجگدی پر بٹھلایا تب شری کرشن جی مہابھارت ہونے اور پرتھوی کا بھار اترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کرکے اپنے کل پروا ہمیشہ راج کا سکھ بھوگو اور جو کچھ تمھارے من مین سوچ ہے اُسکو چھوڑ دو مرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان رہکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب ہم دوارکاپُری کو جاوینگے جسوقت شیام سُندر دوارکاپُری جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور من نکالنے کی شرم سے برہم استر واسطے جلا دینے راجا جدھشٹھر ادک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برہم استر اپنا پانچ منھ بنا کر پانڈوون کی طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُس کے پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ اُس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کنتی کے پاس چلی گئی تب کنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لے کر شیام سُندر کے پاس لیجاکر اُس کے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نندنندن نے اپنے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ مین جاکر برہم استر کی گرمی سے رچھا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھر کر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پرچھت نے اسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چتین ہوکر اُنکو دوسرا لڑکا اپنی ماں کے پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹھر آدک پانچ منھ بنا کر گیا تھا شیام سُندر کی بھگت رکھنے اور سدرشن چکر کے رچھا کرنے سے ان پانچون بھائیونکو جلانے کی سامرتھ نہ رکھ کر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور اُترا راجا براٹ ۲ विराट
کی بیٹی اپنی ذات کے ابھمان سے گرو مکھ بھی نہ تھی اور ہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نہ رکھتی تھی اسلیے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا

تھا کنتی کے کہنے سے شیام سندر نے اُسکی بھی رچھا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹر اور ارجن اور
بھیم سین اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ آپ کے جانے سے ہم لوگونکو بڑا دُکھ معلوم دیتا ہے ہماری حمایت یہان کون کریگا
ہمکو جتنا سکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اتنا سکھ اس راجگدی ملنے سے نہین ہے آپ کے نہ دیکھنے سے ہم لوگون کو کسطرح دھیرج
ہوگا اور کنتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاپربھو آب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجکو نشچے ہوا کہ آپ پربرہم
پرمیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپتت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپکی کرپا سے جیت پائی ہے
اور آپ سب رکھیشور اور مُن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اُتارنے اور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سگن روپ دھرتے
ہین نہین تو آپ کو کیا مطلب تھا جو سب جیوون کے مالک ہوکر مچھلی اور سوبر ادک کا اوتار لیتے آپ نے بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر
اُنکو اکیبار قید سے چھڑایا مجھ اور میرے بیٹون پر جب جب دُکھ پڑا تب تب آپ نے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کیا اب
مین ایسا جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اس سے ہماری سُدھ آپ بھول جاوینگے ہمکو راج کی اچھا نہ ہوکر پھر اسیطرح
بپت اور بن باس چاہیے جسمین آپ کا درشن سدا ہوتا تھا یہ سکھ اور راج کس کام کا ہے جہان آپکا درشن نملے دھن پانے سے ابھمان
زیادہ ہوکر آپ کا بھجن نہین بن پڑتا اسلیے آپ دکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہے جسمین پرمیشور کا دھیان
بنا رہے آدمی ہے راج اور دولت پانے سے سنساری سکھ مین بھولکر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہے اور آپ سب کے مالک اور الیشور رہکر کسی کا ڈر
نہین رکھتے آپ ہی کی آگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسوداجی پر
دیال ہوکر اپنی اچھا سے اوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہے جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان
کال آدک ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جسوداجی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپ نے اپنے بھکتون کے سکھ دینے کے واسطے سب لیلا
سنسار مین کی ہے مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پریوار کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آٹھون پہر آپ کے چرنون کا
دھیان میرے ہردے مین بنا رہے جسکے پربھاو سے بھوساگر پار اُتر جاؤن جب یہ بات کہکر کنتی شیام سندر کے جانے کا سوچ کرکے
بہت بلاپ سے رونے لگی تب شیام سندر اپنی مایا پھیلا کر مسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلا دینگے تم ہماری ماتا کی جگہہ ہو ہمکو دوارکا سے
آئے بہت دن ہو گئے اب ہم وہان جاکر سب کسیکو دیکھینگے ساتوکی اور اُدھو ہمارے ساتھی چلنے کے واسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹر نے
یہ بات سنکر ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اپنی فوج اور شور بیرون کو لیکر شیام سندر کو بڑی جتن سے دوارکا پہونچا آؤ اسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہ ہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹر
کی آگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹر آدسب
ہستناپور باسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی رو کر آپسمین کہنے لگین کہ دھن بھاگ
برج کی استریونکا ہے جو شیام سندر تربھون پت کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رکمنی آدک سولہ ہزار ایک سو
آٹھ استریونکا سمجھنا چاہیے جو ایسا سندر موہنی مورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک دوسری سے
کہکر شیام سندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سنکر اور سچا پریم دیکھکر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے اور سکھ
دیتے ہوتے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن جی کے بچھڑنے کا دُکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا

جب شری دینا ناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین دور تک چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کر کے سکو جسطرح دیکر بدا کیا تب وہ پچھتاتے ہوئے ہستنا پور پھر گئے

ادھیاے بارھوان

پہونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستنا پور کو پھر گئے تب شری شیام سندر ارجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے
३ विदर्भ رتھ ہانکا موہنی مورت کی فوج جب بدربھ دیش اور کنڈن پور اور کنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین
سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے انکا درشن پاکر اسطرح انکی استت
کرتے تھے کہ دیکھو انھین پربرہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اتارنے کیواسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برھما جی اور مہادیو جی آدک
دیوتونکو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا انکا درشن ہم لوگونکو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈوون سے مہابھارت
کرا کے پرتھوی کا بوجھ اتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنسیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھکر دن رات انکی سیوا
२ पंचजन्य مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے انکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پری کے نزدیک پہونچکر اپنا پنچ جنیہ
३ साम्ब شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آئے مرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے سری کرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انرودھ اپنے پوتے کو
४ अनिरुद्ध دوارکا پری کی رچھا کرنے کیواسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنسی اور براہمن اور رکھیشورونکو ساتھ
لیکر گاتے بجاتے مرلی منوہر کو آگے سے لینے کیواسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے
پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندن ادک سگندھ اترنے کیواسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر
اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کیواسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو سنگار
کرکے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہو کر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کیواسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سندر بڑی طیاری
سے دوارکا پوری مین آئے اسوقت سب چھوٹے بڑون نے انکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جسطرح مردے کے بدن مین جان آوے
اسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو
اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر انکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جا کر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور
دیوکی اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوونکا سنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہملوگ تمھارے
دیکھنے بنا اندھے ہو رہے تھے جسطرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو یاد
کرتا ہی وہی حال ہمارا تمھارا اور دوارکا باسی استریان شیام سندر کو دیکھ کر اسطرح خوش ہوئین جس طرح چکور چندرما کو دیکھکر خوش ہوجاتا
ہی اور شیام سندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہو کر انکا بڑا آدر کیا اور انھون نے
جو نندلال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا نہین پہنا تھا اس دن خوش ہو کر سبھون نے اپنا اپنا سنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سندر
اپنے بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیونکو سکھ دیا۔

ادھیاے تیرھوان

جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکلجانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کتھا مائتریہ رکھیشور کی

سوُت جی نے کہا کہ اے رکھیشو رو دوسرے شاستر اور پُران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہے اور جب کوئی شری مدبھاگوت سننے کی اچھا کرتا ہے اُسی وقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہو کر ایک حصہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے سے چھوٹ جاتا ہے اور دوسرے دھرم جگ اور برت اُدِک سمپوُرن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سنتا ہی پھل پاوے راجا جدھشٹھر کو راجگدی ہستنا پور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کر راج کاج کرتے تھے - تم لوگ اب پرکھیت کے جنم لینے کا حال سنو کہ جب پرکھیت اُترا کے پیٹ سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارون طرف اس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہے اس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹھر نے بڑی خوشی سے ناندی مکھ شرادھ کیا اور منگلاچار منا کر براہمنون اور جاچکون کو منھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈت تو انکو بُلا کر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہو کر آنکھ کھولکر سبکی پرچھا لیتا تھا اسلیے اسکا نام پرکھیت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سکھ پاوینگے اور تمھارا نام اور کیرت اور جس اس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلے گا یہ لڑکا بدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمندر اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سکھ بلاس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور راج بھگ مین اسکی گنتی ہوگی اور اودھرمی اور پاپی اور کلجگ کو ڈھونڈ دیکھ پرجا کو بیٹے کی طرح پالے گا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا اسکو شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سنکر اُداس ہو کر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کل مین اچھا ہوتا ہے ایسا نہ ہو کہ کسی مہاتما براہمن یا سادھو اور سنت کے شاپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ اے جدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کل مین ہر بھگت ہو کر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر تن کو تیاگ کریگا تمھارے کل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہے تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جدھشٹھر ادک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کی دچھنا دیکر بدا کیا اور اسمین اُنھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہے اس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوئے اور راجا جدھشٹھر راجگدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پر من مین سنساری مایا موہ سے الگ رہ کر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرکھیت سیانا ہو جاتے تو اسکو راجگدی پر بٹھا لکر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور سمرن کر کے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے اور پوربیک گھر اُنکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اس بات کا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دُکھ نہ ہووے اُنکو دُکھ پاتے سے دُریودھن آدا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا ماننا جدھشٹھر کا دیکھ کر کہا کہ اے راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بُدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹھر یہ بات سنکر بولے کہ اے چاچا مین دن بھر لڑائی کر کے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چار دن کی زندگی کے واسطے اپنے بھائی اور بندھ کو مارنا واجب نہین ہے کل سے مین مہابھارت بند کر دونگا

جب صبح سو کر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کر کے جدھ کرتا تھا اس سے لیے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسی طرح موت لکھی
تھی ہر اچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جدھشٹر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بودھ کرتے تھے اور
راجا جدھشٹر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سندر کی دیا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برس کے بہت فصل کے پھل اور پھول درختون
مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہ کر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بدر جی اُنھین دنون ایک برس پیچھے
تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب اُنھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے درجودھن
آدکورو اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹر کا سنکر بڑا سوچ کیا اور بدر جی کو یہ بیان معلوم ہوا کہ راجا جدھشٹر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو
اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بدر جی نے یہ سماچار سنتے ہی چت مین بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہی
کہ دھرتراشٹر کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا
اور راجا جدھشٹر کے گھر رہنے کے واسطے چاہتا ہی ہم اس لیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلادین تو اسمین اُنکا بھلا
ہوگا بدر جی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا جدھشٹر نے بہت آدر سمان کر کے
ہاتھ جوڑ کر اُنسے کہا کہ تمنے ہمارے کل مین شیام سندر کے بھگت پیدا ہو کر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمہارے
ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہی ہمارا گھر پوتر کیا اے بدر جی تمنے ہم پانچون بھائیونکو لڑکون کے برابر پال کر بڑے دکھ مین ہماری
سہائتا کی ہی جب سے درجودھن اور کوردون نے ہمکو گونکولاکھ کے قلعہ مین رکھ کر چاہا تھا کہ جلا کر مار ڈالین اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے
سے وہان سُرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہیئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پر بھاس چھیتر مین بھی گیے ہو تو کچھ
حال شیام سندر کا بتلاؤ جب سے مکھور اج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بدر جی نے دوسرے تیرتھون کا حال برتن کیا پر سب
جدبنسیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکا حال اسلیے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جدھشٹر کو بڑا دکھ
ہوگا اچھے لوگ یہ کہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سننے سے من اُسکا دکھت ہو جب محل مین استریون نے بدر کے آنیکا
حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بدر کو پرمیشور کا بھگت جانکر ڈنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اُنکے آنے سے خوش ہوگئے بدر نے جب
دھرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جا کر اُنھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بدر سے گلے ملکر رو کر کہا کہ اے بھائی
تمہارے جانے کے پیچھے میری اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راجگدی بٹ گئی بدر جی یہ بات سنکر بولے کہ اے بھائی مرلی منوہر کی اچھا
اسیطرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنیکے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جدھشٹر تمہارے ساتھ پریت اور کھانے پہرنیکا ستکار کسطرح
کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جدھشٹر مجھ سے بڑا پریم رکھ کر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا
بہت آدر کرتا ہی بھیم سین راجا جدھشٹر کے پیچھے مجکو دربچن سنا کر یہ کہتا ہی کہ جب تمہارا بیٹا درجودھن راجگدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو
میرے کھانیکے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمہارے
برابر کوئی دوسرا پاپی اور ادھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھسے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکا دیتا ہی کہ جو راجا جدھشٹر
سے میری چغلی کھاؤگے تو کھانے بنا تم کو مار ڈالونگا بدر جی نے یہ بات سُنکر بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی کہ اتنی دردشا ہونے
پر بھی دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا وہ چیتھڑا اُسکے پاس ہمیشہ نہ رہکر ایکدن نشٹ

ہو جاتا ہی یہ تن اُنکا اسی طرح سدا نرہیگا اُنکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسیلیے اِنکو گیان سکھلاکر سنساری مایا سے برکت
کردینا چاہیے جسمین انکی مکت ہو بدرجی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ ای بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جانکر اب تمکو راجا جدھشٹر کے گھر
مین کسیطرح رہنا مناسب نہین ہی تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمے ادھرم سے کیسا کیسا دُکھ بھیم سین کو دیا تھا اور درجودھن تمھارے بیٹے
نے سبھا کے بیچ اُنکی استری دروپدی کا چیر کھچوا کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈو ونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور اُنکا
سب راج اور مال چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ ۱۳ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم اُنھین کے ہاتھ سے اس شریر کو جو سدا نہ رہیگا
پالتے ہو اور تمھارا جنم سنتان اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹر کے
گھر مین رہکر کہتے ہو کہ راجا ہمکو اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دکھ اُٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہی ای بھائی ہمنے سنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی بل ہی
سو تمکو اپنی آنکھ سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راجگدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین نے تمھارے
بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہی جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے بھاگ کر
ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہی اسی طرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے ای بھائی تم کو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا تجکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسیلیے تمکو یہان سے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہی وہان سپتریون مین دھیان لگاکر
اپنا شریر چھوڑدو جسمین مکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر کہا کہ ای
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہی پر ہم دونون استری پُرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب بدرجی بولے
کہ ہم دونون آدمیکو انکو ہاتھ پکڑ کر اچھی طرح لیچلین گے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہی جبتک تم جیوگے تب تک ہم تمھارے
ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدرجی کی یہ بات دھرتراشٹر گاندھاری مانکر دونون آدمی آدھی رات کو بدرجی کے ساتھ بغیر کہے
راجا جدھشٹر کے اُترا کھنڈ کو ہرن دوار کی طرف چلے گئے آگے آگے بدرجی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی
گئی جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹر اسنان اور نت نیم کرکے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کیواسطے اُنکے مکان پر گئے تب سونا مکان پاکر بڑا
سوچ کرکے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹونکے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دُکھت ہوکر نہ معلوم کہان چلے گئے یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی
مین ڈوب مرے جب راجا جدھشٹر یہ بات کہکر رونے لگے اور سنجے سے جو وہان پر تھا پوچھا کہ ہمارے ماتا پتا آنکھون سے اندھے جنھون نے
مجکو بڑے پریم سے پالا تھا کہان چلے گئے تم اُنکا حال کچھ جانتے ہو سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر بدرجی اُنسے کچھ باتین کرتے
تھے اُنھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹر یہ بات سنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے اُسی وقت نارد جی وہان آئے
راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے بٹھاکر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائیگا
یا کہین کنوئین مین گرکر مرجائینگے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جاکر اُنکو خوشامد کرکے پھیر لاوین وہ کھاتے پیتے بنا بہت دکھ پاتے
ہونگے آپ نے بڑی کرپا کی جو اس بڑے دُکھ مین ہمارے پاس آئے نارد مُن یہ بات سنکر بولے کہ ای راجن یہ مایا روپی سنسار جھوٹھا ہی دنیا
مین جو پیدا ہوا وہ ایکدن ضرور مریگا پرمیشور نے اسیواسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہی تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ
بیفائدہ کرتے ہو دکھ اور سکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلتے وقت بہت سے لڑکے
ایک جگہ اکٹھا ہوکر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اور جو تم اُنکے کھانے اور

پھرنے کا سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے ادھین ہیں سمجھو جب لڑکا گربھ میں رہتا ہی تب اُسے کون کھانیکو دیتا ہی پرمیشور نے جسکے جیو کا جہان بنا دی آز اُسکو اُسی جگہہ پہونچتی ہی اسلیے اُنکی چنتا نہ کرنا چاہیے جسطرح آدمی بیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سنت اور مہاتما سے بھینٹ کرا دیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھ کر اس مایا روپی پھندے سے چھوٹکر مکت پدوی پر پہونچتا ہی اے مہاراج دھرتراشٹر اور گاندھاری کیواسطے کہ وہ بوڑھے ہو کر تھوڑی دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بدر جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہو کر اُنکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہر چرنونکا دھیان کرکے آج سے ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے آپ اُنھون نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اسوقت اُنکا پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہ ہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگین اُنکا سوچ کرنا برا ہی اسلیے تم کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہکر وہانسے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر کو دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوٹ کر نارد من کے اُپدیش سے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا۔ اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ بدر جی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کسطرح پر ہی سوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدر جی کا کہتے ہین سُنو کہ کسی راجا نے ماندبیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگا کر سولی دلوا دی جب رکھیشور کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی برا کرم چوری ادھین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم سولی دیے گیے اسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سُنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹیڑی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر مار ڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سولی دی گئی یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ اے دھرم راج لڑکپن مین پن اور پاپ کا گیان نہو کر انجان مین بہت وہ دھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیے تھے تمنے مجکو بقصور سولی دلوادی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے کہ تم داسی کے پتر ہو کر سو برس تک مرت لوک مین رہو اسی شاپ سے دھرم راج داسی کے پتر ہو کر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک بدر کا اوتار لیکر دنیا مین رہے تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اسی سبب سے بدر جی کو پرمیشور کی بھگت بنی تھی۔

ادھیاے چودھوان
پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سندر کا

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو نارد مُن کے کہ جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندھاری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدر جی اُنکا کریا کرم کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد مُن کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت ہو دھیان پرمیشور کے رہا کرتے تھے سری کرشن جی جب اُنھین دنون دوارکا پُری سے گئو لوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے لچھن معلوم ہو کر بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ ادھک ہوکر استری و پُرش اور باپ اور بیٹے اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب لچھن کلجگ کے دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے شیام سندر پران پیارے کا حال لانے کیواسطے دوارکا پُری کو گیا ہی سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ مُرلی منوہر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب تھوڑا سا کام اور مرت لوک مین رہگیا ہی اُسکو کرکے پرم دھام کو جاینگے اب مجھے دنیا مین بُرے لچھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سندر کی دیا سے ہمنے اپنی دشمنوں کو

مار کر یہ سب سکھ اور راجگدی پائی ہی اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اسگن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھجا اور آنکھ پھڑکتی ہی اور کبھی
کبھی میرا بدن کانپنے اور کلیجا دھڑکنے لگتا ہی من مین ڈر لگتا ہی اور صبح کیوقت سیار سورج کیطرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے
تارے ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجی میرے بائین طرف ہو کر نکلجاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور ہاتھی
مجکو روتے دکھلائی دیکر دن رات کتے رُویا کرتے ہین اور رات کو اُلّو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارون طرف اندھیرا سا دیکھ پڑتا ہی
اور ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہی اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہی اور آندھی چلکر آکاش سے لُہو برستا ہی
اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن دیوتا خوش
ہوکر آہت کو نہین لیتے اور بچھڑے گئوون کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گئو کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈون سے پریت نہین کرتی ہین اور
دیوتاؤن کی مورت سے پسینا نکلکر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین گرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیت
تارا آکاش پر نکلتا ہی سادھو اور مہاتما کا چت ہر جگہ مین نہ لگکر شہر مین کسی کے گھر منگلا چار نہین ہوتا اور مجکو ہستناپور اُجاڑ سا دیکھ
پڑتا ہی اور ای بھیم سین ان سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنے والے مرت لوک چھوڑکر بکنیٹھ کو
پدھارے راجا جدھشٹھر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمے ارجن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے
اُداس چت ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اسطرح پر ہی کہ شری کرشن جی نے بکنیٹھ جانے کے وقت دارک سارتھی سے ارجن ۲ दारुक
کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پوری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادون کی ہستناپور لیجانا اسلیئے
ارجن اُن سبھونکو اسباب سمیت دوارکا پوری سے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھل ہوکر سب ۲ भिल्ल
مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن باتون سے کچھ کام نہ ہوا سب مال اُنکو لوٹ لے گئے
اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جودرتھ ایسے
کتنے شور بیرونکو مار کر جیتا تھا اب وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت
میری کیول شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنے والے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چنتا کرنے اور مُرلی منوہر
کے بکنیٹھ جانے سے ارجن کا مُنھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ ای ارجن سب جدونبسی اور سورسین نانا اور بسدیو
ماما اور دیوکی اور اگرسین راجا اور آکرور اور بلدیو جی اور پردمن اور انرودھ اور چارودیشن سب لڑکے بالے مُرلی منوہر کے اور اُدھو بھگت ۳ चन्देहरा
اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنسار کے جیوون کے سکھ دینے
کیلیئے جدوکل مین اوتار لیا ہی وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت
دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا آنا در تو نہین ہوا یا تمنے کسیکو کوئی چیز دینے کو کہی تھی
سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی برہمن
یا لڑکا یا بوڑھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تمنے اُس کی رچھا نہین کی اس سے تمھارا مُنھ ملین اور
اُداس ہی تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے
تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والے کو اُنمین سے نہ دیکر اکیلے تو نہین کھا لیا شیام سندر

بہاری مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہی اسکا حال ہمسے کہو

ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجُن کا حال انتر دھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پریچھت کو جگدی پر بٹھالکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈوؤن کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجُن راجا جدھشٹھر سے یہ بات سنکر پھر کچھ نہ بولے اور شیام سندر کے چرنون کا دھیان کر کے اِتنا روئے کہ اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد اُرجن نے اپنے من کو دھیرج دیکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سندر بہاری ہم کو ٹھگ کر انتر دھیان ہو گئے ہین انکو بھائی ماموںکا بیٹا جانتا تھا جو ہم لوگ اُنکو پرہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھو ساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی جسمین لپٹ کر ہم لوگون نے اُنکو نہین پہچانا جسطرح ایکبار چندرما دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمُدر مین جا کر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہی کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہی مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیو اور آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی ابھلاکھا کر جاتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہو کر ہمیشہ زندہ رہتین چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمدر مین رہا اُنھون نے جسطرح چندرما کو نہ پہچانکر اُسکو بھی سمدر کا ایک جیو سمجھا اُسی طرح ہم لوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جانکر جدبنشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھکر بڑا سوچ ہوتا ہی دیکھو ہم اُنھین کی سہایتا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مار کر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے اُنکو مارتے ہین اب ہمکو اس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندرادی نام راچھس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤنکو جیت کر جگ کرنے کیواسطے روپیہ जयद्रथ ? لایا اور شوتھا ما کا من نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارونکے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سندر کے نہونے سے مین راہ مین ڈاکوؤن سے ہار گیا اور وہ لوگ مجکو جیت کر سب مال اور استری آدجو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لے گئے اس سے مین اُداس ہون جس استھان پر مجکو بپت پڑتی تھی اُسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھیا کرتا تھا اب مین اُنکے بنا کیونکر خوش رہون اور کوروآو بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہو گئے اور مجکو اپنے پیچھے رکھ کر میری رچھا کی اور مجکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جو دھا مرے ہوئے ہین اسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاؤ ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جسطرح کوئی ساودھ اور مہاتما کا بڑا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُسکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سندر ہمارے دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہو کر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجکو اپنا بھگت اور لڑکا جانکر کچھ بُرا نہین مانتے تھے اے راجا مین انھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھکر دروپدی کو سویمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی اُنکا مَن پا کر کوروؤن کے سامنے پرکٹ ہوا تھا اور جب دُرباسا رکھیشور نے کوروؤن کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جا کر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہملوگونکو اپنا بھگت جانکر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا اشیرباد دولایا یہ باتین یاد کرکے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہی جیسے مُردے کو پکڑ لا اور گہنا پہنا کر نہال دیو

تیسے ہی میرا حال شیام سندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیئے اے پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھانا کھاتا تھا اور ایک بچھونے پر سوتا تھا اور وہ پربرہم نارائن ہوکر میرا اتنا اور کرتے تھے کہیئے اب اِسطرح ہماری رچھا اور آدر کون کریگا اور کس کے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا گھمنڈ رکھینگے جب شری کرشن جی مہابھارت کراکے یہان سے دوارکا پُری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہمارے کل مین بڑے بلوان پیدا ہوئے ہمارے جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگونکو بڑا دکھ دینگے اسلیئے اپنے سامنے اِن لوگون کا بھی ناش کر دینا اُچت ہی اپنے ہاتھ اِنکا مارنا اَدھرم سمجھکر دُرباسا رکھیشور سے شاپ دیوا دیا تب چھپن کروڑ جدبنشی اسطرح آپسمین لڑکر مرگئے جسطرح سمندر مین بڑے جیو چھوٹے جیونکو کھا جاتے ہین ای دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسی وقت نکلجاتی ہی مگر شیام سندر نے دوارک نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجا کر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا اور ہمنے گیتا مین جوگیان تم کو بتلایا ہی اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جیون آتما کو سچا جانکر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی گیان سمجھکر سنتوکھ کیا ہی نہین تو اب تک میرا پران نکلجاتا ای پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سکھ نہین رہا اِسی مین بھلا ہی کہ ہملوگ بھی اپنا بدن ہِمالیا مین گلا ڈالین جب ارجنؔ اتنی بات کہکر بہت بلاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت بڑی آواز سے روکر کہا کہ ای ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اچت نہین ہی پرچھیت کو راجگدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رونے کی آواز محل مین جاکر حال انتر دھیان ہونے شیام سندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی ادنے روپیٹکر اتنا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سندر کے چرنونکا دھیان دھرکر بدن اپنا چھوڑدیا اور راجا جدھشٹر نے پُروہت کو بلاکر ہستناپور کی راجگدی پر پرچھیت کو بٹھال دیا اور راج اندر پرستھ اور متھراجی کا بجر نابھ نام لڑکے کو جو شیام سندر کے کل مین بچگیا تھا دیکر جدھشٹر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُن کی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک ایک لنگوٹی اور چادر پہنکر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو مُنھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین جتلایا تھا اُسکا چرچا آپس مین رکھکر کچھ دنون تک تپیا اور دھیان شیام سندر کا کرتے رہی پھر ہِمالے مین جاکر ہر چرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اسکے پیچھے جدھشٹر آد چار بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اَور بدرجی سے اپنا شریر پرپھاس چھتیس برس تیاگ کردیا اور راجا پرچھیت راجگدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور اپنے انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگ کرکے کلجگ کو ڈنڈ دیا اور اپنا بواہ رچا براٹ کی پوتی سے کرکے دان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایکمرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نرہا تب شیام سندر کا دھیان کرنے سے بہت روپیہ اُنکو ملکر اچھی طرح جگ ہوئی اسی طرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی ناردمن نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ ای راجا پچھلے جگ مین راجا مرت نے ایسا جگ کیا تھا کہ جسکے یہان ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سُنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے دیکر پھر وہ سب جوٹھے برتن شہر کے اتر گڑھے مین پھکوا دیے جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین تم برتنونکو منگوا کر اپنی جگ کرو راجا جدھشٹر نے وہی منگواکر جگ مین خرچ کیے شیام سندر اپنے بھگتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سنکر

رکھیشورون نے پوچھا کہ راجہ پرچھت نے کلجگ کو کسواسطے ڈنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پرچھت ساتون دیپ کے راجونکو جیت کر اپنے بس مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پرچھت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کیواسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین لوگ بجے کرتے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے ناراین جی کا گُن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تب تک وہان اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پرچھت کی فوج پہونچتی تھی اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھ کر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے وقت سے تمھارے آدھین ہین پرچھت یہ بات سُنکر سب راجاؤنکا سنمان کرکے کسی کو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پرچھت دگ بجے کرتے ہوئے کرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپسمین باتین کر رہے ہین راجا یہ حال بیل اور گائے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہوکر اُنکی باتین سننے لگا پھر جانے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل اور گائے کیطرف چلا آتا ہی۔

ادھیاے سولھوان

بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پرچھت کا سُننا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجکو کیا دُکھ ملا جو روتی ہی جو تجکو میرے تینون پاؤن ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور شبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بواہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کر نہین پالتے کہ جوان ہوکر باپ سے جھگڑا کریگا اور برہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پوت دلگان) کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا یا بیٹی بیچ کر اور دو۔ یا اسواسطے تو روتی ہی کہ شیام سندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ مین ادھرمی راجا ہوکر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہمسے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سُنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو جس سبب سے تمھارے تین پاؤن تپ اور رچھا اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پاؤن رہگیا ہی اُسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ سُکھ آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسی کو دُکھ ہوگا اور زیادہ رونا میرا اسواسطے ہی کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ میرے اوپر پڑ جاتے تھے تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون ہی جو جگت مین ہی جسنے شیام سندر کے انتردھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس گُن اُن مین تھے اُنکا برتن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہردے مین دیا رکھنا۔ سُبھاؤ مین دھیرج رکھنا چھما کرنا۔ سنساری مایا موہ سے برکت

رہنا جو کچھ پراپت ہو اُسمین سنتوکھ رکھنا میٹھا بچن بولنا۔ اندری اور من کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جاننا کسیکا اپمان نکرنا کسیکے بُرا کہنے سے بُرا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سُنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو اُنتھر رکھنا من مین بیراگ رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت پاکر کسی سے اُنجھان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نکرنا سب سے بہتر ہونا سب بدیا کو جاننا۔ دوسرے کا دُکھ دیکھ کر دُکھت ہونا کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دُکھ کہے اسکو جی لگا کر سننا۔ گذرا ہوا اور آئیوالا اور موجود ان تینون کال کا حال جاننا۔ اسپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمُدر کی طرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کیطرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دھرم اور بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مُروت رکھنا۔ کسی جیو کو دکھ نہ دینا۔ جو کوئی دُکھی ہو کر اپنا مطلب کہے اُسکا مطلب پورا کر دینا۔ برمشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا سب سے ادھک بلوان ہونا۔ کسی شو ر بیر کو تینون لوک مین کچھ مال نہ سمجھنا۔ سادھو براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پراپکار کرنا۔ اے بیل روپی دھرم شیام سندر کو ان سب گُنون کے ہونے پر بھی کچھ اہنکار نہین تھا سوا ان چھتیس گُنون کے اور بہت سے اچھے کرم اُنمین تھے جسوقت اُن کو یاد کرتی ہون اُسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہے دیکھو جس لچھمی کے ملنے کیواسطے سب دیوتا اور دنیا کے لوگ اپنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑ کر دن رات شیام سندر کی سیوا مین رہتی ہے ایسے مُرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمھارے پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس ادک ادھرمی راجون کے ادھرم کرنے سے دُکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمھارا دُکھ چھڑایا تھا اور اپنا جش سنسار مین پھیلایا ایسے پرُاپکاری پُرش کے بجوگ کا دُکھ کون سہہ سکتا ہے گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پریچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے۔

ادھیاے سترھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھت سے اور جگہ بتانا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ اُسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کیصورت بنائے کالے کپڑے اور مُکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اُتر پڑا اور گئو اور بیل کو پاؤن سے ٹھوکر مار کر دھمکانے لگا وہ دونون اُسکا روپ دیکھ کر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے ہگ اور مُوت دیا پریچھت سے جب ایسا ادھرم نہین دیکھا گیا تب راجہ نے بان نکالکر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کر کے کلجگ سے کہا کہ ساتون دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا راجا ہے جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بنا کر میری رعیت کو دُکھ دیتا ہے راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دُکھ دیوین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دُنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اسلیے تو پرتھوی کو بنا راجا کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دُکھ دیتا ہے ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجھکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سنتے ہی راجا کے ڈر سے چپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پاؤن تمھارے کسنے توڑے تم کوئی دیوتا ہو کہ ہم کو بھرم دینے کے واسطے تو نہین آئے ہمنے اپنے راج مین تمھارے برابر کسی کو دکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمھارا سب دُکھ چھوٹ گیا اور ہم تمھارا دُکھ دُور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون و پاپیون کا ڈنڈ دینے والا موجود ہون راجونکا یہی دھرم ہے کہ چور اور ٹھگ آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دُکھ پاوے اُسکے چار

گن ناش ہو جاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہو جاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوک بگڑ جاتا ہی راجونکو ایسا چاہیئے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنیکی ضرورت نہین اسواسطے مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنساری جیوونکو بہت دکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمھارا پانون کسنے توڑا ہکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم سری کرشن جی کے داس ہو کر تمھارا دُکھ نہ چھوڑا دینگے تو ہمارے کُل مین دوش لگے گا اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسی کو دُکھ دے تو ہم اسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے یہ بات سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پریچھت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسیطرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین اُنکے راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور ہر بھگت تھے کہ جن کے سارتھی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوتے تم کو اسیطرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہو کر یہ نہین جان سکتا کہ مجھکو کسنے دُکھ دیا اسلیے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام بتلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ سب کوئی اپنے اپنے ادھرم کے بدلے دکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی سب سکھ اور دُکھ پرمیشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیئے کہ پربرہم پرمیشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہی کہ کسیکو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم کر نہین بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دشمن سے پہونچتا ہی دوست کسی کو دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا بھی پیدا کرنا اپنے آدھین سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ جبتک آدمی مان کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا کوئی دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہو کر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے برودھ کر کے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسیکا نام نہین بتلا سکتا کہ کسنے مجھکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بدھ سے جان لو جب راجا پریچھت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر سری کرشن جی کے چرنونکا دھیان کیا تب راجا کو انتہ کرن کی سُدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اسی شودر نے دھرم کا پانون توڑ کر پرتھوی کو دُکھ دیا ہی اور اس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھ کر اُس کا نام نہین بتلایا پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ (طہارت ۱۲) اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پاپون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور سوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا سمجھنا چاہیئے کیول ست ایک پیر دھرم کا رہ گیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کر کے تلوار کو نکالکر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہوا مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُس کے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانون پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے کیواسطے بنتی کرنے لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ ای کلجگ جہان راجا جدھشٹھر اور ارجن ہمارے دادا کا راج تھا وہان تجھکو رہنا نہ چاہیئے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہو کر جس راجا کے دیش مین رہیگا اُسکا من ادھرم کرنے کو چاہیگا تجھ مین لالچ اور اہنکار اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اس لیے بھرت کھنڈ مین جہانتک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی لینے

دھرم اور کرم سے ہین مست رہ آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم برت پوجا پرمیشور کی کرنے سے راجگدی اور بہت طرح کا سکھ
پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور انکو موکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہ رہکر نگھن کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری
جان بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر راجا سے گڑگڑا کر بنتی کی کہ مہاراج آپ دھرماتما اور انصاف کرنیوالے ہین میری عرض سنیئے کہ برہماجی نے
ست جگ ترتیا دواپر کلجگ چار جگو نکو بنا کر انکی حد باندھ دی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کر چکے اور مین کلجگ ہون اب
میرے بھوگ کرنیکا سمی آیا ہی اور آپ مجکو آگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ ۔ سا تو ان سب ہین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور جو
برہماجی نے چارون جگون کی حد باندھ دی ہی وہ کسیطرح مٹ نہین سکتی اور اے پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنو نکو دیکھتے ہین اور گنون کی طرف
دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اس راج بھر کے
آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پریوار بھر کو ڈنڈ
ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی مین اسکو پکڑ کر اسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمی کو مانسی پاپ
کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہ ہو کر مانسی پن پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ اے
پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کیواسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اسکی
اچھا پوری ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگا کر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب انکا مطلب پورا ہوتا تھا اور
دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شیام سندر
کا اپنے سچے من سے کرے یا انکا نام لیوے یا کانون سے انکی لیلا اور کتھا سنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہی
جب یہ گن سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان دیجیے اور جہان کہیے وہان جاکر رہون مین آپ
سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا تب راجانے اسکو وہین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آئے کو کوئی نہین مارتا
دیا سمجھکر بولا کہ اے کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کیواسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیسیا (ٹیریا) رہتی ہی اور جہان پر
جیو نکو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سنکر کلجگ نے دین ہو کر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پریوار نہین سما سکتا تب راجا
نے خوش ہو کر کہا کہ جس جگہ سوم آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ انہین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر رہ سواے ان
پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر انکی بات مانکر اپنے من مین کہا کہ جب
راجا کا من دھرم کی طرف سے پھریگا تب ہم اوسر پاکر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچار کر راجا سے بدا ہوا اور انھین پانچون جگہون مین جہان راجا
نے تبلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سنا کر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے
کنارہ رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیئے کسواسطے کہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پریچھت نے
اس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گاے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہوکر اپنے
اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال برہمن اور رکھیشورونسے کہا وہ لوگ سنکر بولے کہ اے راجا تمنے اچھی بات کی اب کلجگ
تمہارے راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پریچھت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا نہ کرے اور شراب پیوے اور جوا
نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پر استری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور برہمن اور گئو اور بید

اور شاستر کو نہین مانکر اِن پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُس کا ہم اَن اور دَھن لوٹکر ڈنڈ دیوینگے اور پرکھچھت کے راج مین اُنکے ڈر سے سب لوگون نے اَدھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرکھچھت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور لیلا پرمیشور کی سنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہکر خوش تھی۔

اَدھیائے اٹھارھوان

جانا پرکھچھت کا شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرکھچھت کے مَن مین اسلیئے ڈال دینا راجا کا مَرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے مین اور بھنڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرکھچھت کو

سوت جی سونک اَدک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرکھچھت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان عمل نہین پایا اور راجا پرکھچھت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سنکر سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑے جوگ ہوکر امرت روپی رس ہم لوگونکو پلاتے ہین آپکے ست سنگ سے ہمارا جنم سپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تملوگ رکھیشور ہو تمہارا جنم اسی طرح سدھر جائیگا تو تم یہ یقین کر کے جانو کہ جو سکھ تمھارے ست سنگ سے ملتا ہو وہ سکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جسطرح راجا پرکھچھت نے اپنا تن تیاگ کیا وہ حال برنن کیجیے سوت جی نے کہا کہ جب راجا پرکھچھت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا اَدھرم ہے سو تو مین نے چھوڑ دیا اور راجونکا یہ دھرم ہے کہ جنگل مین جاکر شکار کھیلا کرین اِس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جائے اُسکو ضرور مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جا کر بہت سے جیوونکو شکار مین مارا پھر ایک ہرن کے پیچھے جو گھائل ہوکر بھاگا تھا دوپہر کیوقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علٰحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو اُسجگہ بھنڈی رکھ کی کُٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور مہاتما ہمیشہ

جنگل مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسکو پی کر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کُٹی کو دیکھتے ہی وہان جاکر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پرکھچھت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دَیا کر کے تھوڑا پانی مجکو پلاؤ اسی طرح کئی مرتبہ راجا نے

رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برھمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اِس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسا کرنے سے کلجگ نے راجا کے من مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور مہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس لگنے سے غصہ پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہو کر اس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اِس رکھیشور نے ہمکو دیکھ کر جھوٹی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کون پوچھے اِس سے اسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیے پر مین پانڈون کے کل مین پیدا ہون براہمن کو کسطرح ڈنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا دیکھ کر من مین کہا کہ سانپ اِسکے گلے مین ڈالدون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھولدیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اُس سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھنڈی رکھ کے گلے مین ڈالدیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ کے ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہ ہو کر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان پر آکر جیسے مکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے من مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہی سو میرے سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدھ بدلگئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا بدلا لیا اِس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بمکھ ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیے کہ اُسکے دن بُرے آئے ہین مین نے آج براہمن کو بڑا دُکھ دیا اِس سے مجکو معلوم ہوا کہ میری عمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا اِسطرح سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھنڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال دیکھا تب ایک لڑکے نے بھنڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جا کر کہا کہ تمھارے باپ کے گلے مین راجا پریچھت سانپ ڈال گیا ہی یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برھما جی سے بردان پا کر بچپن اپنا سدھ رکھتا تھا کرودھ مین بھر گیا اور آنکھین اُسکی لال ہو کر بدن کانپنے لگا اُسی وقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جا کر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا اور آچمن کر کے ہاتھ مین پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پریچھت مر جائے ایسا شاپ دیکر بولا کہ دیکھو شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر براہمنونکو دُکھ دیتے ہین جسطرح کوئی آدمی دروازہ رکھانے کیواسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسیکو کاٹ کر جگ کی تھالی مین مُنھ ڈالدے اسیطرح راجا لوگ نوکر کیطرح رکھیشورونکی رچھا کرنے کیواسطے ہین اب کلجگ کے راجونکا یہ حال ہی کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پا کر انھین کو دکھ دیتے ہین پارجن اور چندرونشھ کے کل مین ایسا ادھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈال دیا اور راجون نے براہمنونکو کمزور جانا اسلیے ہم اُنکو اپنی سامرتھ دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سنا کر بھنڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو بیچ دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکالکر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز سنتے ہی بھنڈی رکھ نے سمادھ کھولکر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہی شرنگی رکھ نے کہا کہ پریچھت تمھارے گلے مین سانپ ڈالگیا اسلیے مین روتا ہون یہ بات سنکر بھنڈی رکھ نے کہا کہ ای بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اس ادھرم کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہی کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مر جاوے یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ بہت

اُداس ہوگئے اور کرودھ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ اے مورکھ تو نے بہت بڑا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل
نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی سکنیٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا ماں کے پیٹ مین کی اور کوروون اور پانڈوون کے محل مین یہی ایک راجا
تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پشو اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہے اور شیر اور بکری ایک گھاٹ
پانی پیتے ہین تو نے تھوڑے اپرادھ سے بہت ڈنڈ اسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پریچھت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا ہونگے
اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کراویگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیے
تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تو نے ایسا شاپ بیشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے
مرنے کے پیچھے دنیا مین سب لوگ برن سنکر ہوجاوینگے اِس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتو نکا یہ دھرم ہے کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کیطرف
نہین دیکھتے یہ بات بھنڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنے کیا کہ اے سکنیٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا
اسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گئو اور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنیکا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہے اور بنا راجا کے دیش مین چور
اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیونکو بڑھایا بھنڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر من مین بچارا
کہ راجا کو اِس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سنکر شرنگی رکھ کو برا کہینگے مگر ایسے
دھرماتما راجا کی مکت ہونے کیواسطے اُسکو ضرور خبر کردینا چاہیے بھنڈی رکھ نے ایسا بچار کر گرمکھ نام اپنے چیلے کو بلاکر کہا کہ تو راجا کے پاس جا
اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اسطرح تم کو شاپ دیا ہے اسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار رہو کر اپنی مکت کی
تدبیر کرو سوت جی نے اِتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پریچھت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے
کلجگ کو اپنے ادھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہے اور پریچھت کے مرنے کے پیچھے
کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پریچھت نے کلجگ کا گن سمجھکر اُسکو نہین مارا اُس کے اوگن کی طرف نہین دھیان کیا جو کہ دھرماتما
اور بھگت ہوتے ہین وہ گن کو لیکر اوگن کی طرف نہین دیکھتے اندرلوک اور سورگ اور بیکنیٹھ اور دنیا مین کوئی سکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا
اور پرمیشور کا بھید اور چرتر برھما جی اور شو جی آدک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات سنکر
بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ آپ دھنّ ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہلوگونکو کانونکی راہ پلاکر کرتارتھ کرتے ہین سوت جی نے یہ
بات سنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماؤنکی
سنگت کرنے سے ہمارا سب سوچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سنے اور اُنکے نام کا سمرن اور بھجن کرے سنسار مین اُسی کا جنم لینا
سپھل ہے دیکھو جن چرنونکا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کے جیوونکو تارتی ہین جو اُن چرنونکی بھگتی رکھکر تربھون پت کا نام لیوے اور اُنکی کتھا
کانونسے سُنے اُسکی بڑائی کون کہ سکتا ہے آدمیونکا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سُننے اور نام جپنے مین گذرتا ہے اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا
میری کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے گن کو برنن کرسکون جسطرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اڑتا ہے پر آکاش کی تھاہ نہین پاسکتا اسیطرح برھما جی
اور شو جی آدی دیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور سمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پاسکتا ہے۔

اُدھیاے اُنیسوان۔ معلوم ہونا راجا پریچھت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ
چھوڑکر جانا پریچھت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو جی آدی رکھیشورون کا اُس استھان پر

شوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پرکھیت شکارسے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے
من مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے ادھرم کرنے کا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنونکا انادر کرکے اُنکا ڈر نہ مانینگے
اِس پاپ کے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکلجاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے اُسیوقت
کرنگ نام بھنڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ اے راجا بھنڈی رکھ نے تم کو آشیرباد دیکر کہا ہے کہ مین تمھارے آتے وقت پرمیشور کے
دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تم نے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا سانپ
ڈالدیا مین اُس سے بُرا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہے
کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اس لیے تم اپنی مکت بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ
راجا یہ بات سُنکر بہت خوش ہو ہاتھ جوڑ کر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اس مایا روپی سمندر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اپنے دل مین آجتک اِس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے
الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون لیکن اب اِس شاپ کا ڈر مانکر میرا من برکت ہوگیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے
بنئے پوربک کہ دینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا اگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ
اور جواہرات دچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اِس ادھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکلجاتی سات دن تک
اِس پاپی تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اِسلیے لازم ہے کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُنمین اس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے
کہ جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہ ہووے وہ تن کسی کام کا نہین ہوتا راجا نے ایسا بچار کر من مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن
دولت کی محبت چھوڑکر پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیئے اِتنے دن میرے اُن و بنا کے مایا موہ مین بفائدہ گذرے اور من میرا برکت نہوا
اور جب مین ساتوین دن سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑدینگے اس لیے اُچت ہے کہ مین پہلے سے ان سبکی محبت
چھوڑدون اور گنگا جی کے کنارے جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین
جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا اندر ادک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہے ویسا دکھ اور سکھ پاکر چوراسی لاکھ جون مین
جنم پاتا ہے مین اِس سات دن مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹکر بھوساگر پار اُترجاؤن راجا نے یہ بچار کر جنمیجے اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ   जनमेजय
برس کا تھا راجگدی پر بٹھالدیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ اے بیٹا گؤ اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سکھ دینا
راجا نے ایسا کہکر من اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتارڈالا اور ایک لنگوٹا پہنکر گنگا جی کے کنارے چلاگیا اور چلتے وقت
راجا نے بہت سا روپیہ براہمنونکو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اِسطرح چھوڑدی کہ جسطرح کوئی آدمی قے کرکے پھر آنکھ اُٹھاکر اُسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دکھ ہم لوگون
سے نہین سہا جاویگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیئے کہ جس بات مین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جاکر نہا کے کُشا کے آسن پر اُتر منھ بیٹھکر من
مین یہ سنکلپ کیا کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہے اِس سات دن مین کچھ اَن جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نرہا اور راجا
شریکرشن جی کے چرنونکا دھیان دھرکر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہرچرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہے اور راجہ کے شاپ و برکت

१ च्यवन
२ पिप्पलायन
३ कात्यायन

ہونیکا حال رکھیشور اور منیشور لوگ سنکر اُداس ہو گئے اور اَترمُن اور بشِشٹھ اور چیونؔ اریشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرشرام مہد اتتھ دیول پپلاینؔ
بھردواج گوتم میترے اگست بیاس نارد بشوامتر کاتیاینؔ بادریو اور جمدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پرکھیت کو دھرماتما سمجھ کر
گنگاجی کے کنارے بھینٹ کرنے کیواسطے آئے راجا نے انکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کیسکو آتن دیکر
بولے کہ ای مہاراج مرتے سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اتر جائے میرے بڑے بھاگ
جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپکے رہنے سے
من میرا سنسار کی مایا موہ کی طرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چرچا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ
لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کیواسطے یہان آئے ہین اور کچھ پروا نہین رکھتے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر تبلایئے کہ اس سات دن مین وہ تدبیر
کرکے آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہی دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ
اکٹھا ہوئے ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے تبلایا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان
کرو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہی چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاون کا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین
اسیطرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق بتلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیئے تب راجا نے کہا
کہ آپ لوگون نے جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنیکو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف
سات دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی تبلائے جو اِسی سات دن مین پوری ہو سکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچارنے لگے اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے
کہا کہ ای رکھیشورو جسوقت ناروجی حال شاپ دینیکا سنکر راجا پرکھیت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شکدیوجی سے
ملاقات ہوئی تب شکدیوجی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پرکھیت کو شاپ ہونیکا حال
سنا کر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مکت ہونے کی نہین تبلا کر کوئی رکھ جگ اور کوئی
تپ اور کوئی دان اور کوئی دھرم کرنے کیواسطے کہینگے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اسلیئے آپ وہان
جا کر راجا کو بھگوت گن سُنا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب ناردجی نے انکو یہ اِتہاس سنایا کہ
ای مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھولکر وہان چلا آیا اور اُس
کنوئین مین گر کے مرگیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کی طرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجا نے یہ حال سنکر
اُس آنکھ والیکو پکڑ کر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیرے آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کی طرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ بتلایئے کہ اُس آنکھ والے
نے اُچت کیا یا اَن اُچت کیا یہ اِتہاس سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای نارد مُن اُس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے وہ
اندھا کنوئین مین گر کر مرگیا اسلیئے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب ناردجی نے کہا کہ ای شکدیوجی مہاراج دیکھو راجا پرکھیت اپنی مکت بنانے کی راہ نہین جانتا
ہی اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُس کو راہ نہین دکھلاؤگے تو اُسکے نرک جانے کا پاپ کسکو ہوگا اور تینون
لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اِس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سنکر شکدیوجی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے
ناردجی سے کہا کہ آپ چلین مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مکت ہونے کی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت
شکدیوجی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سُندر پرم ہنس روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور اور مُن بھی

بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیوجی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر
بٹھالا تب راجا پریچھت کے مَن مین اس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شکدیوجی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے اُٹھکر
بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گُن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پریچھت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور
شکدیوجی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے بڑی دیا کرکے اِسوقت مین جو مرنے کیواسطے گنگا
کنارے آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شکدیوجی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پراشرمن شکدیوجی
کے دادا نے راجا پریچھت کے سندیہہ مٹانے کیواسطے کہا کہ اے راجا شکدیوجی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور ہم لوگ اور
جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سب کو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہم لوگون نے اُٹھکر اِنکا آدر کیا ہی اور یہ تارن
ترن ہین جبسے اِنھون نے جنم لیا تبسے برکت مَن دن رات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سندر کا گنانُباد[١] گاتے ہین اے راجا تیرا ١ गुणानुवाद
کوئی بڑا پُن سہائے ہوا جو اِسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہوگا وہ کہینگے جس سے تو
آواگون سے چھوٹ جائیگا اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جتنے جو پوچھا تھا کہ شکدیوجی مہاراج کو راجا
پریچھت نے کسطرح پہچانا اسکا حال جتنے برنن کیا راجا پریچھت شکدیوجی کا حال پراشرمن کی زبانی سنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شکدیوجی کا چرن دھوکر بدھ پُوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے شری کرشن مہاراج نے مجکو
پانڈون کے بنس مین سمجھکر آپ کے مَن مین دیا پیدا کردی جو آپ کرپا کرکے مجکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے یہان آئے اور آپ کے درشن سے
مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپ کے چرن چھو لیوے وہ مُکت پدوی پاسکتا ہی اور مین دین ہوکر آپ سے بنے کرتا ہون کہ دیوتا لوگون کی عمر کی حد ہی کہ
اتنے دنون مین مرجائینگے اور اِس کلجگ مین آدمی کی عُمر کا ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین سات
دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپ کے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپ کے آپ کو ایک ساعت بھی رکھ سکے اِسلیے مین
جلدی کرکے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اِن سات دن مین کیا کرنا چاہیئے اور ہم سنساری جیو نے استری اور لڑکون کی
محبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے مَن مین اِس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیئے جس طرح قصاب بہت بکریان اپنے
یہان رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریونکو اِس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایکدن ہماری بھی یہی گت ہوگی بڑی
خوشی سے روز روز دانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے مان باپ بھائی اور لڑکونکو مرتا ہمیشہ اپنی آنکھ سے دیکھکر کچھ
نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا ادھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی من اپنا بیچ مایا موہ استری اور پتر آدک
جھوٹے بیوہارونکے پھنسائے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کرکے مجکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ من میرا برکت ہوا جسطرح شاستر
کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے آخیر مین یعنی ایکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی
آپ اسیطرح کی کوئی تدبیر بتلایئے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے تب اُسکو
اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا تدبیر کرنا چاہیئے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور
جنم دوتون کے ڈر سے مل اور موت نکلجاتا ہی اسلیے مین آپ سے بنے کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلایئے جسمین جلدی مُکت ہوجائے اور رکھیشورون
نے جو کچھ تدبیر دان اور جگ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شکدیوجی سے کہدی شکدیوجی نے جب یہ بات سنکر مسکرادیا اور رکھیشورونکا کہنا اچھا

پیش

نہین لگا تب راجا پرکھیت پھر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اہو کرپا ندھان اسوقت آپ کے بچار مین کتھا پُران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دھیان کرنا اُچت ہو تو بتلایئے کہ مین ویسا ہی کرون۔

اِسکندھ دوسرا

برنن کرنا شکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پر برہم پرمیشور کا

دوہا

جاسُ کرپاتے ہوت ہر نپٹ آیان سیان
جو دُوِیتہ کے مدھ مین گوڑھ کہیو شُکدیو
سو اکھن کے ہیہ ببوسنند لال بھگوان
شیام سُندر سو کرپا کر مو ہنہ بتاؤ بھیو

اَدھیاے پہلا

دِھیرج دینا شکدیوجی مہاراج کا راجا پرکھیت کو اور برنن کرنا مہتت شری مدبھاگوت کی

شکدیوجی نے راجا پرکھیت کی بات سُنکر کہا کہ اہو راجا جو تُنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مکت بنانے کیواسطے کیا کرنا چاہیئے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہو اسمین سب سنساری جیوؤنکا بھی بھلا ہوگا اہو راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہو اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری بشے اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بنا کرپا اور دیا پرمیشور کے کچھ سکھ نہین ملتا وہ اسی طرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُنکو پیدا کرکے پالتے ہین کرکے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور پرِوار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہو اور جھوٹھ اور سچ بولکر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہو اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھ کر من کو اِس مہا جال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بندھ اِسکی مدد نہین کرسکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہو۔

کبت

کہا کو شُلیس سکھ پایو پربھُ تنے پلے کہا سُکھ دیکھیو پرہا دھرے کے تات جو
کہا سکھ دیکھیو دھن ہیت بھُو متھن سندھ کہا سُکھ کو رو کو دیوراج کھیات جو
کہا سکھ دیا بپدا راگھو کو دُکھت کیا کہا سُکھ سکتھے دیا بال بلی بھرات جو
تج آنند کند بن لہیو سُکھ لیش کن کہیو سکھ پو سربندھ چھن دُکھ کو سنگھات جو

اہو راجا تمھارا جنم اِس بھرت کھنڈ مین ہوا ہو جو آدمی اِس بھرت کھنڈ مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سُکھ پاتے ہین انھین لوگو نکا سنسار مین جنم لینا سپھل ہو دیکھو مُن اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑکر بن مین جاکر شیام سندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین اہو راجا تُمکو جبکی موت نزدیک آپہونچی ہو اُسکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے نارائن جی کی کتھا اور اُستت سُننے کے سوا دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہو اور وہ آدمی من اپنا استری اور پتر اور دھن اوک سنساری مایا سے الگ رکھ کر اِس بات پر ٹھہرا دے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہو اور دنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہو اور استری اور پتر اور دھن آدک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیئے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگو نکو چھوڑدے اور بھگوان کی کتھا کو شدھ من سے چت لگا کے سُنے اور مُرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر انھین پربرہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھ کر کبھی اسکو جھوٹ نہ جانے اور مجھکو سچ جانکر کسی بات کا شبہہ نہ کرے تب وہ مکت پاویگا اہو راجا ہم شری مدبھاگوت جو سب پُرانون مین

اُتم ہی اور اُسمین لیلا اور اننت شیام سُندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اسکو پڑھا تھا تمکو سُناتے ہین جس کسیکی یہ چاہتا ہو کہ ہم آواگون سے چھُوٹ جاوین اُسکے واسطے سواے سننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہی سب شاسترون کے سننے کا پھل شریمدبھاگوت سننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیئے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سُنے اسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے موہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرلے تو ضرور من اسکا برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہی اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کے واسطے آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اُسکے سننے سے بہت جنمون کے پاپ چھُوٹ جاتے ہین اے راجا تم بھی اِس کتھا کو سُنکر مکت پددی کو پہونچوگے جو تم یہ بات کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اِسکا یہ سبب سمجھنا چاہیئے کہ رکھیشورونکا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا من رات دن پرمیشور کے سمرن اور دھیان مین لگاکر سواے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اُودھوت کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش رہتے ہین اے راجا تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہ گئے اِس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین شری مدبھاگوت من لگاکر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمھاری مکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے من سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مکت پاسکتا ہی اور سنساری مایا موہ مین ہزار برس تک اپنی عمر بفائدہ کھوکر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کس طرح دو گھڑی مین مکت پائی تھی اسکا حال برنن کیجیے سُکدیوجی نے کہا کہ ترتیا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپ کا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پُری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اندرادک دیوتاؤنکو لڑائی مین جیت کر اندراسن سے باہر نکال دیا تب برہسپت پروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے لڑین تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر مدد چاہی تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھسے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن ضرور مِٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اِس سے اور کیا اچھا کام ہی ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندرادک کے ساتھ جاکر دیتونکے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا راج کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ اے راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات سنکر راجا نے بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے اُنکو دلوایا ہی اِنسے کون چیز مانگین اندر نے راجا کے من کا حال جانکر کہا کہ اے راجا دیوتاؤنکو گذری ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اِسلیے ہم تمسے مدد چاہتے تھے راجا نے یہ بات سنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب مین تمسے بردان مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ اے راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہ گئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤنسے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون کہ مجکو اِسی ساعت اجودھیا پُری مین میرے مکان پر پہونچا دو وہان میرے کرم بھوم ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک پہونچا ہی وہان جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اندر نے اُسی ساعت ایک بِمان بہت جلد چلنے والا

راجا کو دیا راجا اُسی بمان پر چڑھ کر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا ہی راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیولوک سے اَچھا جانا جو رنے کیواسطے
اجودھیا پوری مین آیا تم سچ کرکے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اَچھی جگہہ ہی اور راجانے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت
براہمنونکو اچھا پوربک دان دیکر اپنے بیٹے کو راجگدی پر بٹھالدیا اور استری اور پتر اور براج کا موہ اور مایا من سے دور کرکے بیراگ
اختیار کرکے سرجو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہوکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا اہی راجا
اُسکی مکت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو من اپنا سنسّاری مایا سے توڑکر پانچ بھوت آتما اور سب اندریونکو اپنے
بس مین رکھ اور دھیان براٹ رُوپ پرمیشور کا کہ سب لوک اُسی مین رہتے ہین کرو ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک
نیچے کے کمر سے نیچے اُس آدپرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس رُوپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے
جسکی روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوؤن مین اُسی کے تیج کے چمتکار جانکر سوائے اُسکے سب بیوہار
جگت کا جھوٹھا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا
نہین رہتی سب جیوؤن مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی سری کرشن جی کے چرنونکا دھیان ہردے مین رکھ کر شری مدبھاگوت من لگا کر
سن تیری مکت ہو جائیگی ان سب باتونسے شکدیو جی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے من سے نکلجاوے اور جب راجا اپنے
من مین یقین کرلے کہ سوائے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑ کر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی
جب اسطرح کا گیان من مین آیا تب جیون مکت ہوا۔ یہ بات سنکر راجا پرکھیت نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اہی مہاراج مین کسطرح سے ٹھیکر
کون سے رُوپ کا دھیان کرون شکدیو جی نے کہا کہ اہو راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہوکر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپکا دھیان
نکرسکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ رُوپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ روپکا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پاؤن اور ساتل
لوک گھٹنا اور رسّتل لوک جانگھ اور نتل اور اتل لوک چوتڑ اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین چھاتی اور مہرلوک
گلا اور جن لوک منھ اور تپ لوک ماتھا اور برہما جی کا ست لوک سر اُس آدپرش کا ہی اندر اور دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان اور اشونی کمار
ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور اگن منھ اور آکاش آنکھونکے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل پاؤن اور دنیا
کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُسکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب
درخت بدن کے روئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمدر پیٹ اور ہوا سانس اور چندرما
اور سیکھ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اس دپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن
وغیرہ جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیادھر چارن اپسرا سر سے اور بھیڑ بکری وغیرہ پاؤن کی پنڈلی سے اور
جگ اور کرم پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنی پشو پنچھی وغیرہ کی جون مین گیان
نہین ہوتا ہی اسطرح جو پرمیشور کا براٹ رُوپ ہی اُسی کو تم دھیان کرو جب اسمین تمھارا من لگجاوے تب چھوٹے رُوپ کا دھیان کرنا۔

**ادھیاے دوسرا۔ برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کے واسطے جو
اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پھرنے کا سامان طیار کر رکھا ہی**

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنے کا یہی براٹ رُوپ ہی جب پہلے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرلیوی تب

نارائن کیطرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر ہر چرنون مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جنکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا کر تپ اور اسمرن نارائن جی کا کرے تو اُسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اُسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو نارائن جی نے رکھیشور اور تپسّی اپنے بھگتون کے واسطے جو لوگ برکت ہو کر اُن کے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان طیار کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی سونے کیواسطے طیار سمجھکر وہان سکھ سے سووے نیند آنے کے بعد جسطرح چارپائی اور بچھونے مین سکھ ہوتا ہی اسیطرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکلجاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین اُنکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھلنے کی اچھا نہ ہوگی اور اُنکو برتن بھی نہ چاہیے دونون ہاتھ سے بڑھکر دوسرا برتن نہ ہوگا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کیواسطے درخت کی چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونیکا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گاؤن کے نزدیک گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین اُنکو اُٹھا لاکر پانی سے دھوکر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے درے رہنے کیواسطے گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکے اُنہی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جا کر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی جانورون سے اُسکو پرمیشور بچاتے ہین اور اہی راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کیواسطے تمہارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہمارے اوپر بوجھ ڈالدیا تھا اسلیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بکھ رہتا ہی اُسکو بیترنی ندی اور نرک کا دکھ ضرور اُٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین اُنکو کھانا اور کپڑا مانگنے کیواسطے گرہستھ کے پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھگتونکا کام پرمیشور نکال دیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینوالے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھین گے جب مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کسطرح بھوکھا رہونگا اور اُنھین پرمیشور نے میرے پیدا ہونے سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دُودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنادیا اور کرپا پرمیشور کے اُسمین دُودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھولکر کھانے اور پہننے کا سوچ کرے تو اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے دیکھو جو کوئی گائے بیل وغیرہ جانورونکو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اُسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن جی جو سب کے جیوکا کے دینولے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اُسکو بھوکھا رکھینگے اُسوقت تو پرمیشور نے مجکو نہین بھلایا جب تو ایک بوند پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور اُن ہاتھون مین دس اُنگلیان بنائین تو پھر اب تو کسطرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوینگے اہی راجا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سوا انسا کو چڑھاوے اور جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور ہردے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتّے ہین اور منہ اُسکا نیچے ہو اپنے دھیان مین منہ اُس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے من اُسکا اسطرح نرمل ہو جائیگا جسطرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنیسے چمکنے لگتا ہی اور جب من شدھ ہو جائیگا تب اُس پھول مین اُسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دیگا ایسا سکھ ملیگا جو اُسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اُس سکھ پر موہت ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اُس پدوی کو پہونچا تو اچھا جوگیشور ہوا پھر اُسکو کچھ جگ اور تپ کرنیکا کام نہین رہتا

اور پرمیشور کا چمتکار سب مین برابر دیکھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی اے راجا تم پہلے براٹ روپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے
تب اپنے دلمین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چتربھجی رُوپ پرمیشور کا رنگ نیل من کیطرح چمکتا ہوا سنکھ چکر گدا
پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکرا کرت کنڈل کانون مین اور کنٹھی؟ مالا اور بنمالا گلے مین اور نورتن جڑاؤ २वैजयन्ती
بازو پر اور گھونگھرو دار کردھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے بین تاپ ہارنی
چتون مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنھ چھاتی مین تم کو دکھلائی دے گا جو تمسے سب رُوپ کا دھیان اکیبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے
شروع کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب رُوپ تمھارے دھیان مین آجائیگا جب اچھی طرح وہ روپ تمھارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برھمانڈ توڑکر نکلجاتا ہی وہ جیو سورج
منڈل مین ہوکر بکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اُسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ دان تیرتھ ادگ کرکے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وے جیو
چندرمنڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پن کے پھل تک وہانکا سکھ بھوگ کر انکو پھر دنیا مین پیدا
ہونا پڑتا ہی آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرانت یعنی چھ مہینہ تک سورج اُترائن رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھ
مہینے کے مرنیوالے آدمی سورج منڈل ہوکر بکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھنائن رہتے
ہین یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنے والے لوگ چندرمنڈل مین ہوکر دیولوک ادک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہانکا
سکھ اُسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین ہمنے دونون طرح کی دھرم کی راہ تمسے کہدی سواے اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین ہی
اے راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو
کوئی اس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیے جیسے کوئی
آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کیواسطے رہ جاتی ہی اسیطرح جب جیو نے آدمی کا تن
پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا کام نہین بنایا تو
وہ اُس پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا اب پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنیکے بعد
بہت پچھتا کر کہیگا کہ دیکھو مین نے بڑا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی
رہیگی اسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیے کہ ہر روز میری عمر کم ہوکر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے
اسواسطے آٹھون پہر من مین بشواس رکھکر ایکساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی
کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جسطرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھا لاد کر ایک وقت اُنکو دانہ اور گھاس دیتے ہین
اور وہ اُسی مین خوش رہ کر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہانسے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا
سمجھنا چاہیے اے راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہوکر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے
کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہوکر دُکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی
تیسرے جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کے واسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچانکر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب
پورا ہونے کیواسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنے والون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کہ وہ ہمیشہ

میرے دھیان مین رہتا ہو راجا تو کچھ سندیہہ مت من مین رکھ اس بات مین ضرور تیری مکت ہو گی ہم شری مد بھاگوت امرت روپی کتھا کہتے ہین جب تک تو سُنیگا سب دُکھ تیرا اُترجائیگا

ادھیاے تیسرا - برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پرکچھت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سُنا تب گھبرا کر اپنے من مین کہا کہ کسطرح یہ سوروپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہو گیا تب شکدیوجی نے راجا کو اُداس دیکھ کر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اِچھا رہ گئی ہی اس سے راجا کا منھ اُداس ہو گیا ہی مین اپنی باتونسے اِسکے چت کا حال معلوم کئے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیوجی نے کہا کہ اہے راجا جو کوئی اپنا ست بڑھایا چاہے وہ برھما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا اُدھک ہونے کی اِچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی کی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون لبس دیوتا کی اور جو کام دیو بڑھانا چاہے وہ رودر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونے کی چاہ کرے وہ الادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھرب لون کی اور جس کو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اُربسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اِچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہادیوجی کی اور جو اپنے پروار کی بڑھتی چاہے وہ ذبیہ پترون کی اور جسکو اپنے کل اور پروار کی رچھا کرنی ہو وہ پن جیوون کی اور جسکو راج گدی کی چاہنا ہو وہ مُن کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین برج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سُندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ ہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی اور سوائے اِنکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے اُنکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین اہے راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کیواسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے اُنکو کُتا اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جسطرح سور غلیظ کھاتا ہی اسیطرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیو نے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین لوگون کی نندا سُننے مین من لگایا اُسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اُسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیو استھان یا براہمن یا سادھو کے آگے ڈنڈوت کرنے کیواسطے نہین جھکا اُسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھو اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھو براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پاؤن درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھونسے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا اُن آنکھون کو مورپنکھ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھو اور براہمنون کے چرنون کی دُھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوتے کے برابر ہی اور جسکی پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سنکر دُکھ کی جگہ رونا نہ آوے اُسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے۔

ادھیاے چوتھا - برنن کرنا راجا پرکچھت کا شکدیوجی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پربرہم پرمیشور کے

سُوت جی نے کہا کہ اہے رکھیشور جب راجا پرکچھت کو شیام سُندر کا حال اور شری مد بھاگوت کی مہما سنکر سب سوچ من سے دُور ہو گیا تب راجا نے بہت خوش ہو کر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیوجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اہے مہاراج جو کچھ آپ نے کہا ہی سب

اُسپر بشواس کرکے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان ناراین جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین اِس بات کا ڈر میرے مَن سے جاتا رہا آپکا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برہما جی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین جس طرح نارایَن جی اس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کر دیتے ہین وہ حال سُنائیے اور پربرہم پرمیشور نے سگُن اوتار لیکر جو لیلا اِس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شُکدیو جی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اِسطرح پرستُت کی کہ اے دینا ناتھ جتنے جوگ اور جگ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپکے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُنی اور سنکادک اور برہما جی اور مہادیو جی آدی دیوتا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر لیلا کو نہین جانتے اور جنکی دَیا اور کرپا سے گوپیان اور شوری اور گدھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مُکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجکو اُنکا چرتر کہنے کیواسطے سامرتھ ہو پھر شُکدیو جی نے بیدبیاس اپنے پِتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برہما جی سے کہی اور برہما جی نے نارد مُن سے کہی اور نارد مُن نے بیدبیاس جی کو بتائی اور بیدبیاس جی ہمارے باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال یہین لکھا ہی من لگا کر سُنو۔

ادھیاے پانچوان۔ شروع کرنا شُکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برہما اور نارد کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین ایک دن نارد مُن برہما جی اپنے پِتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کیواسطے گئے اُسوقت برہما جی پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھ کر اپنے مَن مین اِس بات کا سندیہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی کسیکا دھیان کر رہے ہین اِن دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اِسکا حال پوچھنا چاہیے یہ بات بچار کر نارد جی نے برہما جی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اِسطرح سب جگت کو رچکر پھر اُسکو ناش کر دیتے ہین جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی اگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برہما جی نے کہا کہ اے نارد تم دھن ہو جو تمنے پرمیشور کا چرتر ہمسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اس بات سے بہت شرمندہ ہون اے نارد مجھ سے بڑے اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برہما اور بہت سے برہمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور کی دَیا اور کرپا سے سب دنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بُدھ اور گیان ملتا ہی سُنو جب نارایَن جی کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارایَن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سُورج اور چندرما اور تارا اگن ادک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارایَن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُن مین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی

اسکے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کرسکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجکو معلوم ہو وہ مینے کہتا ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اِس بات کی چاہ ہوتی ہو کہ ہم اکیلے ہین بہت رُوپ ہو جاوین تب اپنی اچھا سے بہت رُوپ ہو جاتے ہین جب مین کمل کے پھول سے پیدا ہوا تب مجکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ مین کسطرح دنیا کو پیدا کرون تب اُنھین نارائن جی کی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن تینون گن پیدا ہوئے اور مجکو اپنے ہردے مین بُدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے اُنھین تینون چیزونکی سامرتھ سے سب بنایا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش ان پانچ تتو سے سب جیوونکا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُنھی ادپُرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرادیا تب ہلنا اُسکا بند ہوگیا اُسی شکت کو پرمھاتما اور براٹ رُوپ کہتے ہین اور اُس رُوپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین

ادھیاے چھٹوان - کہنا برھما جی کا حال براٹ رُوپ نارائن جی کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا برھما جی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اسطرح پر ہو کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُنکا بدن سمجھنا چاہیے اور اگن مُنھ اور درخت بدن کے رُوئین اور دسون دشا کان اور سمدر پیٹ اور سورج آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈّی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندرادک دیوتا بانہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور آکاش آنکھونکی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا ہونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج اُنکے براٹ رُوپ مین سمجھنا چاہیے سوا اسکے اور سب بیوہار دنیا کے اُنھی رُوپ مین موجود ہین اسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہہ برابر سمجھکر کسیکو دُکھ نہین دیتے اور ہر درخت کاٹنے سے ضرور سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جس اپجس دُکھ سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہو اور جو کچھ شرادھ ادک مین پترون کے نام اور جگ آدک مین دیوتا ادک کے نام پر دنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُنھی پرمیشور کو پہونچتا ہو اور جتنے سب جیون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی ابناشی پُرش ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہو اے نارد جب مجکو دنیا پیدا کرنیکی اگیا ملی تب مین نے نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور اُنھین نارائن جی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھنے سے مجکو دنیا پیدا کرنے کی سامرتھ ہو اور وہی پرمیشور آد اور مدھ اور انت مین ہمیشہ ایکطرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پُرانے ہونے سے رہت ہین اور کوئی چیز دنیا کی اُنکے رُوپ سے باہر نہین ہو اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ اُنکی استت کرسکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنسار کے جیوون کے دنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارونکی اُنھین کرنکر بیچ دھیان اور سمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے دیکھو اُنھین پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرنے کے پرتاپ سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا آشیرباد کسی کو دیتے ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہو رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھ سے بید وغیرہ پڑھ کر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین ہوتی اور من میرا پاپ کی طرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین اُنھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تینون گن مجھ مین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہو ایک رُوپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رہکر پرکاش اُنکا

سُورج کی طرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہی اُسی طرح سب جیون کے بدن مین سمجھنا چاہیئے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیچ مورت دیومندرون کے رہتا ہی اور سُورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ اور ادھرم آدمی سے
२प्रायश्चित्त ہوتے ہین اُنکے پرائشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال کہکر برھماجی نے جو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی کے مُنھ سے سنے تھے وہ چارون اشلوک نارد جی سے کہکر کہا کہ اے نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار رُوپ کسی کے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُن کے سب اوتارون کا حال برنن کر سکے کہ سب جیوون مین اُنھین کی جوت کا پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بدھ کے موافق کہتا ہون۔

ادھیاے ساتوان۔ برھماجی کا نارد جی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارونکا حال کہنا

برھماجی نے نارد جی سے کہا کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین رہ کر اُسی تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ
२हिरण्याक्ष مجکو جب دنیا پیدا کرنے کا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنے کیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیو کہان رہینگے تب اُنھون نے باراہ رُوپ رکھ کر پاتال مین جا کر ہرنیاکش دیت کو مار ڈالا اور پرتھوی کو باہر لا کر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرا دیا یہ پرتھوی کرم کا پھل دینوالی اچھا برا جیسا کرم کوئی کرے ویسا پھل
३हयग्रीव پاوے تیسرا اوتار جگ پُرش کا لیکر دُنیا کے لوگونکو جگ کرنے کی راہ بتلا کر کرتارتھ کیا چوتھا اوتار ہیگریو کا دھارن کرکے پاتال مین جاکر مدھ کیٹبھ
४मधुकैटभ دیت کو مار ڈالا اور جو بید وہ دیت چُرا لیگیا تھا اُسے لا کر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مُورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُترا کھنڈ مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھکر آپ بھی پرمیشور کا تپ اور سمرن
५दत्तात्रेय کیا کرین چھٹوان اوتار کپل دیو مُن کا لیکر دیوہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مکت دی ساتوان اوتار دتاترے کا لیکر راجا جدو کو گیان
६ऋषभदेव سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاترے نے چوبیس گرو کیے تھے اسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبھ دیو
७सरावगी کا لیکر سراوگیون اور جینی دھرمیونکی ذات دنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجا پرتھ کا لیکر بین اپنے باپ کو نرک جلنے سے بچایا اور گئو روپی پرتھوی
८जैनधर्मी کو دوہکر سب اوکھد دودھ کی طرح اُسمین سے نکالین اور پہاڑونکو جو جا بجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھا کر اُترا کھنڈ مین رکھدیا اور پرتھوی کو
९पृथु १० वराह سنساری جیوون کے رہنے کے لیے خالی کر کے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان متس اوتار لیکر راجا ستبرت کو پرلی کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان
१२मत्स्य کچھپ اوتار لیکر سمدر متھنے کیوقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکالے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے
२२सत्यव्रत بیماریون کے دوا اُسمین سمُدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی رُوپ کا رکھ کر دیتون کو اپنے رُوپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤنکو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤنکو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلا کر غرور اُنکا دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرم بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھر کر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا اُنیسوان اوتار پرشرام کا لیکر جو جو دُشٹ چھتری بھگتونکو پرتھوی پر دُکھ دیتے تھے اُنکو مار ڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری اجاؤنکو دوسرے چھتریون سمیت مار کر زمین اُنکی چھینکر برہمنونکو دان کردی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راکھشسون سمیت جو گئو اور براہمنونکو دُکھ دیتے تھے مار ڈالا

اور لنکا کا راج بھبیکھن کو دیکر ہنومان جی کو جس دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوونکے چار بید اور مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنلائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوونسے مہابھارت کرایا اور کنس اور کال جمن اور جراسندھ اور کئی ادھرمی راجونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اوتارا اور دنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیئیسوان بودھ اوتار لیکر جگ کرنا دیتونکا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی اور پاپی لوگون کو مارینگے اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھاوینگے ای نارد جو بیسون اوتارونکا حال ہمنے تمسے اپنی بدھ کے موافق کہا جو آدمی اگیان ہوکر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے گا اسکو گیان اور مکت ملنے کیواسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سننا چاہیئے اور جس آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیئے ای نارد مین جگت کی رچنا اور بشن سب جیوونکی پالنا اور مہادیو جی سبکا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کیواسطے سواے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارونکی لیلا چارون برن کو سننا چاہیئے اور چار شلوک تتو گیان شری مدبھاگوت کے جو ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ ہمنے تمسے کہے انہین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گن ظاہر ہونگے اور ای نارد کئی مرتبہ مجھ ایسے برھما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیوستھان ہوکر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیئے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگون سے بہت طرحکے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیو جی اور رتچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگو رکھیشور پرہلاد اور اجامل راجا بھیکھم پراچین برہکھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہوکر پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہرگن گاتے چلے گئے۔

ادھیاے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پُران اور جوگ ابھیاس وغیرہ کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا کا سننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو اُنسے اُتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہہ چھوڑنے کیواسطے پچھلے راجونکا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اُنسے پوچھنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اوتارونکا حال سنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہنا ہی کہ سواے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سننے سے انتہکرن شدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر ہوتا ہی اور اُس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جسطرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنیسے گھر اُنکا شدھ اور پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلائیے کہ نارائن جی اور نرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دنیا کی چیزین کہان ہین اور ایک سے لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین ہوکر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تتو ہین اُنکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور روپ ہو اور اتھاس اور پران کا ماہتم اور جسطرح جگت مین پرلے ہوتی ہی اور جسطرح جگ اُدک کرتے ہین اور حال برھمانڈ رکھیشو رونکا اور جسطرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور دھرم کرنے والونکا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کر کے برنن کیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تجھکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کی سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سنتا اُسکو سواے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سنو کہ جب پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کرکے جیو ونکو بڑھاوین اور اپنا روپ آپ دیکھ کر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا منھ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسیطرح پرمیشور سب دنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے روپ مین ملا لیتے ہین اسلیے دنیا مین اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چوبیس اوتارونکی کتھا اور لیلا سچے من سے سُنکر اُسپر یقین کرے اور چینٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیو ون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسیکو دکھ نہ دے اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشورونسے کہا کہ جو حال پریچھت نے شکدیو جی سے پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برھما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی۔

ادھیاے نوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برھما جی اور چار شلوک مول شری مد بھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب ایک پھول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوئے تب برھما جی نے یہ بات معلوم کرنا چاہا کہ مین کہانسے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برھما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہارمانکر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اس لیے سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسی مین برھما جی بھی بندھکر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی لیلا اور روپ اور انت کو پہونچ سکے پھر برھما جی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوے چار شلوک مول شری مد بھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی اگیا کے موافق تپ کیا جب برھما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جانکر دنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار شلوکون کا یہ ہی کہ اے برھما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سواے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلے ہونے کے بعد بھی سواے میرے کچھ نہین رہیگا سب دُنیا کی چیزونکی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہ جاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا چاہیے مین اکیلا رہ کر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھا سے بہت روپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلے رہنے کی ہوتی ہی تب اکیلا ہوجاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سننے اور بولنے کی اور بھلا بُرا پہچاننے کی جو سب جیو ون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اسی طرح مین سب سے زبردست ہو کر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا ہون اور سواے میرے دنیا کی سب چیزون کو اَست جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جسطرح سب ہیوہار دنیا کا میرے براٹ روپ مین ہی اسی طرح سب کے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جب تک وہ چمتکار سب کے بدن مین رہتا ہی تب تک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریونکا سکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکلجاتا ہی تب وہ بدن مُردہ ہو کر سڑگل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا براہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ سے ان مین کچھ بھید نہ جانکر سب جیو ون مین نارائن جی کا سوروپ ایک سا سمجھنا چاہیے جسطرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آوک کے

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے دانونکو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہوجاتا ہی اسی طرح میرا چمتکار سب جیوون مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین ای برہما اسطرح مجھکو سب جگہ جانکر جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا من مین رکھکر سب جیوونکی بچنا کرنا اور سب دنیا مین تمکو مانکر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرینگے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دُکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے چتر بھی سُورو پکا جو مہاتما اور رکھیشور اور سند اور سُنند آدداسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سنکر برہما جی نارائن جی کے جرن چھونے کے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دیندیال مجھکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنے مین مجھکو کمزوری نہو یہ بات برہما جی کی سنکر پرم پرمیشور نے اُنکو اچھا پورنگ بردان دیکہ کہا کہ ای برہما تم میری اگیا مانکر سنساری بیوہار پرچھاہین کی طرح جھوٹھا سمجھتے رہنا تو تم کو میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہما جی کے دھیان سے گپت ہوگئے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون شلوک شریمد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنے دوسرے بیٹو نکو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان انسے کہا تھا نارد جی نے بید بیاس جی کو اُپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے پتا نے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور یہی گیان کو میرے رکھیشور نے جنا کنارے بدُر جی سے کہا تھا اب یہی کتھا تمکو سناتا ہون اور ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا دھیان نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دُکھ پاتا ہی

ادھیاے دسوان - طیار ہونا بدن کا پانچ تتوسے اور باس رہنا دیوتاؤنکا سب کے انگ پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون جن اگرسنو جگت کی اُتپت جگت کا ناس ہونا جگت کو استھر رکھنا سب جیونکو پالنا پرمیشور کی لیلا منونتروں کا حال ایشور کی کتھا مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین ای راجا ان سب کو چھنّ کا حال سنکر ویسا ہی کرنا کیول وشنو بن پچھن کے جاننے کیواسطے ہین جب آدپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو اکیلے دیکھکر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے رُوپ دھر کر کھیلین تب اُنھون نے اپنی مایا کو اگیا دی کہ دنیا بڑھانے کیواسطے تدبیر کرے اسیوقت اُس مایا نے سورگ پاتال اور مرت لوک بناکر رجس ستو گن تامس تینون گُن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور رجس سے ہاتھ پاؤن اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوا اسکے ستوگن سے پرتھوی اکاش اگن جل بایو پانچو تتو اور ستوگن سے شبد مورت سواد سونگھنا نہ سب کے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئین مُنھ مین اگن دیو زبان مین برن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین متر ابرن گدا [مقعد ۱۲] مین جمراج پاؤن مین بشن بدھ مین برہما جی کا باس رہتا ہی سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اُس مورت کو چلاکر جلادین اور ہنسادین اسلیے اُنھون نے اپنے پراکرم بہت تدبیر کی جب انکی طاقت سے وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب اُنھون نے ہار مانکر ہوا کی طرف جسکو شوانسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اُس ہوا سے بھی کچھ نہو سکا تب سب دیوتا دھیان چرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی تھی کرکے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپ کے ہم لوگون سے کچھ نہین ہوسکتا جب آدنرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اُس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اُٹھو تب اُس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤنکو اپنے اپنے مقام پر طاقت اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین جو دیوتا لوگ باس کرکے بیچارہ رکھتے ہین کہ ہاتھ سے دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کان سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنین اور پیرو نسے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھو نسے ظاہر اور دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین رجوگُن یا تموگُن یا ستوگُن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہی

ایک گن کیوقت دوسرا گن نٹ کے کھیل کی طرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہنے تسے برہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بدُرجی کی اُودھو بھکت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میترے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جے بجے اور کپل دیو اوتار کی

اُدھیائے پہلا

سمجھانا شریکرشن جی اور بدُر اُدک کا راجا دُرجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصّہ راجا جدھشٹھر کے اور نہ ماننا اُسکا کہنا کسیکا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے لچھمی جی کو دیا تھا اور لچھمی جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے باتسیاین رکھیشور کو سُنایا اور باتسیاین نے میترے رکھیشور کو اُپدیش کیا اور میترے جی نے بدُرجی سے کہا اتنی کتھا سنکر پھر راجا پرکچھت نے ۱ वात्स्यायन
پوچھا کہ اے سوامی بدُرجی اور میترے رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملنے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سُنایئے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹھر وغیرہ اپنے بھتیجون کو دوسرا جانکر دُرجودھن وغیرہ اپنے بیٹونکو پیارا سمجھا اور دُرجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور بھیمسین کیواسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا اور ادھرم سے جوا کھیلکر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دروپدی ایسی پتبرتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کیواسطے اُسکا چیر دُساسن سے کھچوایا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شریکرشن جی کی رچھیا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا دُرجودھن نہین دیتا تھا اس لیے شریکرشن جی اور کرپاچارج اور بدُر اُدک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کوروا اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کیواسطے اکٹھ ہوکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شریکرشن جی مہاراج اور بھیشم پتامہ درونا چارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ اے راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی دُرجودھن وغیرہ تم کو سورگ مین نہین لیجا سکتے ہین اور نہ جدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچا وینگے اس لئے تم کو چاہیئے کہ دنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیونکے کھانے اور خرچ کرنے کیواسطے کچھ گانون اُنکو دیدو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بدُرجی نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُدھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ اے بھائی تم جدھشٹھر آدک کا حصہ دیڈالو کسواسطے کہ وہ ساؤدھ پُرش ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹھر بھیمسین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُن مین سے ایک آدمی دسون دگپال کو لڑائی مین جیت لیین سوائے اِسکے شریکرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم دُرجودھن اپنے بیٹے کا موہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنے والے ہین شیام سندر سے بکھ رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہوسکتا ہی اس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور دُرجودھن تمھارا بیٹا شریکرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیونکا حصہ راج مین بانٹ دو اور دُرجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہورہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اسی مین تمھارے کُل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو شریکرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا تباہ لگنا شکل ہی جب بدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب دُرجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بدُرجی کو میری سبھا سے باہر نکال دو یہ ہمارے کُل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈوون کی بچھ کرتا ہی اور پرورش انکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھ گیان

سکتا تا ہے حکم دُرجودھن کا سنکر جب اُسکے سپاہیون نے بدُرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے دُرجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین
کیا تب بدُرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھاویگا تو زیادہ اپمان ہوگا اس لیے اب یہانسے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیے اور یہ مدرا بن
بہاری کوروون کا ناش کرنا چاہتے ہین اسی سے دھرتراشٹر آدک کوروون کے من مین اُدھرم سماکر اچھی بات سمجھانا اُن کو بُرا لگتا ہے ایسا بچار کر
بدُرجی وہان سے اُٹھ کر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت چلے
جانے مین دُرجودھن کو اس بات کا سندیہہ ہوگا کہ یہ پانڈوون کی طرف جاملا اور اُسی جگہ بدُرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور
چادر پہنکر ہستنا پور سے اُتراکھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھدینے کا یہ ہے کہ بدُرجی پرم بھگت ہونہار کے
جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کو دوون کا ناش ہونیوالا ہے اور مین نے انکے کل مین جنم لیا ہے اسلیے مجھکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیے
جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بدُرجی نے برسون تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا اور تیرے
رکھیشور کی کٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے انھین دنون بدُرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے اور
راجا جدھشٹھر نے شریکرشن جی سے راجگدی پائی جب اُودھو بھگت شیام سُندر کے سکینٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرکاشرم کو جاتے
تھے تب راہ مین بدُرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھگت آپسمین گلے ملے اور بدُرجی اُودھو بھگت سے حال مارے جانے
دُرجودھن وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سندر کی اچھا اسی طرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

ادھیائے دوسرا۔ پوچھنا بدُرجی کا اُودھو بھگت سے حال شیام سُندر کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بدرجی نے اُودھوجی سے ملکر پوچھا کہ اے اُودھوجی تم شریکرشن مہاراج سے ایکساعت الگ نہین ہوتے تھے آج
کیا سبب ہے جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پردمن انرُدھ سامب سورسین بسدیو دیوکی اکرور وغیرہ سب
جدبنسی اچھے ہین اور جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے نرک
جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ
کوروون کا گیان ہر لیا ہے اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے اُدھرم کرتے ہین انھین لوگون کے مارنے کیواسطے شریکرشن
بیکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہے تم شیام سندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہے یہ بات سُنتے ہی اُودھو بھگت آنکھون
مین آنسو بھرکر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بدُرجی نے انکو اُداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شریکرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے اسلیے
میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایکساعت کے بعد اودھوجی نے آنکھ پونچھ کر کہا کہ اے بدُرجی تم کیشو مورت کا حال کیا پوچھتے
ہو شریکرشن روپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہے اپنے اور دوسرے جدبنسیون کا ابھاگ بتے کیا کہون کہ پربرہم پرمیشور نے
اپنی اچھا سے بسدیوجی کے گھر جنم لیا اور ہم لوگون نے اُنکا مہاتم نہ جانکر اُنکو بھی ایک جدبنسی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہاجانکر سوائے वसुदेव
پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی بتے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریون سے بیاہ کرکے گرہستھ
آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دنیا کے لوگ اور آدھری لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپسمین کہہ
سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤن کو مارکر مکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اچھا
سے اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور دُرجودھن وغیرہ سب کوروون کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

بھکتون کی رچھا کرکے اُنکو راجگدی دی اور چھپن کروڑ جدبنسی کو دُربا سا رکھیشور سے شاپ دلواکر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کرکے مجکو بڑا دکھ ہوتا ہی ای بدُرجی تم نسچی کرکے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنسیون کا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے سَت اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنتی کرکے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپ کی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ نہ لیجاکر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جاکر میرا دھیان کرکے مُکت ہو اور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تتو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جانکر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو آتما کہین نہین مرتا اسلیے میرے چلے جانیکا سوچ نکرنا چاہیے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جسطرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اسیطرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

اَدھیاے تیسرا۔ اودھو کا شیام سُندر کی اَستت اور بڑائی کرنا۔

اودھو جی نے بدُرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دیندیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کیواسطے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دیندیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سُندر نے واسطے بوجھ اوتارنے پرتھوی کے اپنی اِچھا سے دُنیا مین اَوتار لیکر بسدیوجی سے کہا کہ تم ہمکو نندجی کے گھر لیجاکر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کچھ بھی ہمکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کرسکتا اور نندجی کے گھر جاکر کیسی کیسی لیلا کرکے برجباسیون کو سکھ دیا نندجی کے گئو بچھڑے چَرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اُسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنے کیواسطے آئے تھے سب کو مار کر بھوساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالونکو بیکنٹھ کا درشن کراکے اپنا چتربھجی روپ دکھایا نندجی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیونکے ساتھ رہس منڈل کیا شنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسُر اور اگھاسُر ادک دیتونکو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور جب اکرور[1] کے ساتھ متھراجی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چترچھجی روپ کا درشن دیا اور متھراجی پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور بائک[2] درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہوکر بیکنٹھ مین بھیجا اور سدا ما مالی کو خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کُبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کرکے دیوکنیا کیطرح روپ بنکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شیوجی کا دھنکھ ادکھ کیطرح توڑ کر کبلیا[3] پیڑ ہاتھی کو لڑکونکے کھیل کیطرح مار ڈالا اور کشتی لڑکر چانور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مُکت پدوی دی او جن پرمیشور کی سیوا مین شری برھما جی اور شری شیوجی اور کال ادک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اگرسین کو اپنا بھکت جانکر اُسکا حکم سیوکون کی طرح مانا اور جسطرح لڑکا کھیلتے وقت چیونٹی کو مار ڈالے اسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجاؤن کو مار کر آپ چلے گئے اِن سب لیلاؤنکا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی ای بدُرجی ایسے دیندیال جنھون نے سب لیلا سنساری لوگونکے بھوساگر پار اُتارنے کو کین اُن کے چرنونکا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی۔

१ अक्रूर

२ बाएक

३ कुवलया पीड़

اَدھیاے چوتھا۔ اودھوجی کا بدُرجی سے شیام سُندر کی اَستت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا

اودھوجی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ ای بدُرجی شیام سُندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دُکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سننا ہو تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تُمسے کہینگے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جاکر شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سُندر جی نے کہا کہ ای میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ بیاپیگی

کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے بس دیوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر منی کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھگوت دھرم تمکو باتیا ہون رکھیشور نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا بھو ساگر پار اُتر جاوٗگے یہ بات کیشو مورت سے سُنتے ہی میترے جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اہی بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برھما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگتے تھے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح میترے جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہانسے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین مجھسے کہینگے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا سے بدر کاشرم کو جاتا ہون وہان جا کر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی کی محبت اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سندر سے بچھڑتے وقت میرا پران نکلجاتا اتنا حال مجسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیلئے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے اُدھرمی بیت اور راجاوٗن کو مار کر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور بھیشم پتامہ اور دروناچارج اور کرپاچارج آدِک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور گیانی اور ہر بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اہی بدُرجی پرمیشور کی اِچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ اہی رکھیشورو جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھون کی راہ سے بہ کر نکلجاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کیواسطے پرمیشور شیام سندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت ہو جانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہ کر راجا جدھشٹھر سے دو مرتبہ جگ کرا کے دنیا مین اُنکو جس دیا تھا-

ادھیاے پانچوان رخصت ہونا بدرجی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکاشرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکاشرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھونسے آنسو بہا کر کہا کہ دیکھو شیام سندر نے چندرما کی طرح دُنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے گئو لوک کو چلے گئے اور ہم لوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور اہی اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی بر دست ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیے کہ بنا کر پا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہم لوگ تم ایسے بھگتون کی سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہو جاتا لیکن بنا کرپا اور دیا شیام سُندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا اِسلیے ہم جانتے ہین کہ ہمارے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی سونک آدِک رکھیشور اور شکدیو جی راجا پرچھت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب باتین کہکر بدرجی سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جا کر شیام سُندر کے دھیان مین لَو لگا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے اور بدرجی سب تیرتھ جاترا کرتے میترے جی سے ملنے کی چاہنا رکھ کر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آ کر ٹھہرے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اہی پرچھت اودھو جی نے سب حال انتردھیان ہونے شیام سندر کا بدرجی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جسمین یہ حال سنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا چھوڑ دین-

ادھیاے چھٹھوان- پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کس طرح پیدا ہوتی ہی

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا بدرجی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب میترے جی نے پوچھا کہ اہی بدرجی تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے دُرجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جدبنشیون کا جسطرح اودھو جی سے سُنا تھا میترے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سندر ہماری

کے بیکنیٹھ جانیکا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپ سے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے منھ سے آپ نے سُنا ہی وہ برنن کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سنکر میترے جی نے کہا کہ جو کچھ تم کو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدُر جی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سکھ کیواسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دکھ کا دینیوالا کون ہی اسکا بھید کہیئے اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگن اوتار کس واسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیوونکے اِس بچارسے سگن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارونکی کتھا اور لیلا آپسمین کہ سنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُترجاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین پریت نرکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹکر خراب ہووین تو بدنصیبی اُنکی ہی آپسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیے اور یہ بھی بتلائیے کہ پرمیشور کسطرح برہما روپ ہوکر جگت کی اُتپت اور بشن روپ ہوکر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا روپ رکھکر سب جیوونکا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جس کے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دُنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنے کے بعد مُکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جُون اور نرک مین بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹکر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے ان سب باتونکا حال کہیئے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جاوے۔

ادھیاے ساتوان - برنن کرنا میترے جی کا استت اور بڑائی شیام سندر کی۔

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بدُر جی کی بات سنکر میترے جی نے کہا کہ اے بدُر جی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر جیو نون مین بھگت پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اِس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار اُترجاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروون کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تمنے یہ جنم پایا ہی شری کرشن جی مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اِس لیے ہم وہ بھگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم من لگاکر سنو جو آدمی پرمیشور سے بیمکھ ہین وہ دُکھ کے سمندر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سکھ کیواسطے کرتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے سکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا بھی کرین تو دنیا کے دُکھ سے اسطرح چھوٹ جاوین جسطرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دُنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جسطرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سواے دُکھ کے سکھ نہین پاتا اسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سکھ کیواسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیئے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اِس مایا سے چھوٹنے کیواسطے پرمیشور کی کتھا سننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیئے جب آدمی اندریونکے سکھ کو چھوڑکر من اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا اسیطرح لوک اور پرلوک سب دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اسطرح پر ہی کہ جب اُس آونرنکار جوت کو کہ وہ روپ اُسکا کوئی نہین دیکھ سکتا اِس بات کی اِچھا ہوتی ہی کہ دنیا پیدا کرکے ہم اپنے روپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا منھ آئینے مین دیکھے تب وہ آونرنکار پہلے

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آدپرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہا تتو بکی جڑ پیدا کر کے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے
گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کر کے انہی پانچو تتو سے اندری غیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے
ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیاے مین لکھا ہی

ادھیاے آٹھوان - استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنیکا حکم پا کر اپنا کام کیا جب وہ کام اُنسے
پورا نہوا تب دیوتاؤن نے ہار مانکر نارائن جی کا دھیان اور استت کر کے ہاتھ جوڑ کر اسطرح پر کہا کہ اے دینا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپکے تیج کا پرکاش سب
جیوؤن مین سمجھکر آپ کے چرنونکا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دکھ سے چھوٹ کر سکھ پاتا ہی اور آپ کی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے
من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگونسے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی
نہین ہوسکتا ہی تب انہی آد نرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کی طرف جیسے کرپا درشٹ سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو
اکٹھے ہوکر ایک مانس کا پنڈ ہوگیا اسی کا نام آدپرش ہو کر اُسکے رہنے کیواسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین بنگئے اور
وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریونکا مالک ہوا اور اسی پرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دنیا کے سب بیوہار اسی روپ مین ہین اُس پرش کی
نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برھما جی پیدا ہوئے اور اسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے برھما جی نے اُسکے مُنھ سے
براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا ۔

ادھیاے نوان - کہنا میترے رکھیشور کا اُتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج یہ اوتار آدپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی سو بھی
کہیے یہ بات سنکر میترے رکھیشور نے کہا اے بدر جی جسوقت مہا پرلے ہونے سے چارونطرف جلامی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش
جسکا حال اوپر کہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی
نال سے برھما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آ بیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اِس چنتا مین برھما جی اُس
کمل کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کیواسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آ بیٹھے اور اسی
چنتا مین بیاکل تھے اسیلئے تم جانو کہ پہلے سب جیو مورکھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برھما جی اسی حرج مین تھے اسیوقت
یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تپ تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سنکر جب برھما جی نے پرمیشور کا سمرن اور دھیان کیا تب برھما جی
کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر انکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سندر چتر بھج یعنی جی بہت سوتا ہی اور اُسکی
نابھ سے یہ کمل کا پھول نکلکر ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیا ہی جب برھما جی کو سنساری چیزین
اُسی پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برھما جی نے ہاتھ جوڑ کر بینتی اُنکی کی کہ اے ترلوکی ناتھ جو آدمی آپسے بیمکھ ہین اُنکو سکھ کبھی نہین ملتا
وہ ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے
فرصت پائی تو دوسری کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا سمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے مطلب کا
پھل پا کر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھ اور بیشنو کی کسطرح پوری ہوسکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جا کر آپ کا تپ اور جپ کرتے ہین

اُن کے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دھن اور دنیا کے سُکھ کی ہوتی ہو اُسی وقت آپ کی کرپا سے اُنکو اندر لوک کے سُکھ ملجاتے ہین مین چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسے رہین جس کی روشنی سے اگیان کا اندھ کار میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کر کے اپنا درشن مجھکو دیا یہ سب استت کر کے برھما جی نے اُسی پرش سے بنے کیا کہ اے سوامی آپ نے مجکو واسطے پیدا کرنے جیوون کے حکم دیا پر مجھسے بغیر شکت اور کرپا آپ کے کچھ نہین ہوسکتا کہ دنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیوونکا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون تب اُس پرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برھما جی کیطرف آنکھ اُٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہو ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ لوبھ اہنکار سے دُور رہ اور سب اندریونکو اپنے قابو مین رکھ جب یہ علوت رکھنے سے تجکو گیان پیدا ہوگا تب مجکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانکر سب جیوون مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھیگا جسطرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسی طرح تو میرے چرنون کا دھیان لگا کر دنیا کو پیدا کر تجکو غرور نہ ہوکر دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن ملیگا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہو جائیگی اور تجکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنیکا دکھ نہ ہوگا بے کھٹکے ہو کر دنیا کو پیدا کر۔

ادھیاے دسوان۔ پیدا کرنا برھما جی کا دیوتا اور پانچوان تتو اور برچھ ادک کا نارائن جی کی کرپا سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدُر جی وہ پرش برھما جی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دیکر انتردھیان ہوگئے اور برھما جی نے اُس پرس کی کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤنکو پانچون تتو سمیت جسکا برنن اوپر ہو چکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اور پش اور پنچھی پیدا کیے جب برھما جی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کر چکے تب اُنھون نے کئی جنمی جسکو دُکھ اور سکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور سات لوک نیچے کے بنائے اِسکے بعد ست جگ تریتا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بناکر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس ادک سب جیوون کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پش اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برھما جی کی عمر کا ایکدن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتّر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جس کی سب نو سو چورانوے چوکڑی ہوتی ہین جب وہ آخر ہو جاوین تب برھما جی کی عمر کا ایکدن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا مہینا بارہ مہینے کا برس ہوکر سو برس برھما جی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برھما جی دن بھر سب جیوونکو پیدا کرتے ہین اور جب برھما جی کا ایکدن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلے ہوکر جگت کے سب جیو ناش ہو جاتے ہین اور جب رات ہوکر پھر صبح ہوتی ہی تب برھما جی سب جیوونکو اُن کے کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اسطرح جب پچاس برس کی عمر برھما جی کی ہو جاتی ہی تب اُسکو آدھی برس کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برھما جی کی پوری ہوکر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہا پرلے ہوکر چارون طرف سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک وہی آدی پرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برھمانڈ کا کہا گیا اور برھمانڈونکا حال گولر کے پھل کیطرح سمجھنا چاہیے اسیطرح کے بہت سے برھمانڈ ہوکر سب کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدی پرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برھمانڈ ایکساعت مین پیدا کر کے پھر اُنکا ناش کر دیوین اور اُسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہیگا تب بھی وہ ابناشی پرش بنے رہینگے اور موت اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک رُوپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برھمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام تم پا

مدہم کسی آدمی سے ہوتا ہی سبکا حال وہ جانتے ہین اور اس برہمانڈ کو گولر کیطرح سمجھنا چاہیے جسطرح گولر کے پھل ہین چھوٹے چھوٹے مچھر وہ کر اس پھل کے ٹوٹنے کیوقت اڑ جاتے ہین اسیطرح برہمانڈ مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی وہ لوگ سنساری بیوہار اور اس بدنکو جھوٹا سمجھکر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ ابناسی پُرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اسیطرح نارائن جی کے سب رُوئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہتے ہین اس سبب سے سب جیوون مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے -

ادھیاے گیارھوان - پیدا کرنا برہماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رُودر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب برہماجی کو دیوتا اور منکھ ادک جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب سرشٹ بڑھنے کیواسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان ہمسے مانگو وہ ہم تمکو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین بچار کیا کہ جو ماں باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے منع کرین انکو اپنا دوست نہ سمجھنا چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار اَدِک چارون بھائیون نے برہماجی سے کہا کہ ہم لوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور مَن ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر پنچ بھوت آتما کے لبس نہو اور اپنے مَن اور اندریون پر ہم لوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نکرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کر سکتی ہین ہم لوگ ہر بھجن کرینگے ہم کو جیو پیدا کرنے کا حکم نہ دیجیے دنیا رہنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سنکر برہماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہ کر سب اندریونکو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برہماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھونہہ مین سے ایک پُرش سندر اور شیام رنگ کا پیدا ہو کر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برہماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اُسنے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھ کر مجھکو کوئی کام بتلاؤ برہماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رو دیا اسواسطے مین نے تیرا نام رودر رکھا تو جیوونکو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہو کر دنیا مین شیو سنکر بھولا ناتھ اور مہا دیو اَدِک تیرے بہت سے نام ہونگے جب رُودر نے برہماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ اَدِک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ اہنکار بھرا تھا اپنی اچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برہماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برہماجی نے کہا کہ ای رُودر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جبتک تیرے چت مین ستوگن نہ آویگا تب تک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو اَدھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوونکو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رُودر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے -

ادھیاے بارھوان - پیدا کرنا برہماجی کا نارد اور بششٹھ اور انگرا اور رکھیشور اور سوایمبھو مُن اور ست رُوپا کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی برہماجی نے اسکے بعد نارد اور بششٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جاوینگے پیدا کر کے سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا رُوپ دیکھتے ہی برہماجی نے پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھ کر برہماجی کو سمجھایا کہ ای پتاجی جب تم جگت گرو ہو کر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سنکر پاپ کرینگے اس لیے تم کو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نچاہیے جب برہماجی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہو کر اُسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑ کر دوسرا بدن دھارن کیا اور برہماجی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھ کر وہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کے وقت دکھلائی دیتا ہی پھر برہماجی نے چارون مُکھ سے چار بید پیدا کر کے بنانا مکان اور بیدک

اور جگ اور دان اور راگ اُدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برھما جی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین
१स्वायम्भुव मनु بڑھتے تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پُرش اور بائین انگ سے ست رُوپا نام استری پیدا کرکے اُن دونون کا بیاہ کر دیا
اور اُنسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ اے برھما جی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے
رہنے کیواسطے جگہہ چاہیے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہی اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپنے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا
کرنے سے زیادہ ہوکر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھومن سے سنکر برھما جی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

اُدھیاے تیرھوان - بنتی کرنا برھما جی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کیواسطے اور پربرہم پرمیشور کا باراہ اوتار دھرکر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کیواسطے کہا تب برھما جی نے آدپُرش پرمیشور کا دھیان کرکے پرمیشور
سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو بغیر کرپا اور دیا آپ کے اِس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اِچھا اور اَبھلاکھا مَن مین کرتا ہی جسپر تم دیا کرتے
ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہی اور مین تمھاری آگیا سے جیوونکو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون آدھار کے پانی پر کسطرح رہینگے جتنے جیو اب تک پیدا ہوئے
وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برھما جی کی سنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اِس بات کا
سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھرکر پرتھوی سب جیوونکے رہنے کیواسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرھم پرمیشور انتردھیان ہو گئے اور اُنھون
२हिरण्याक्ष نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اٹھا کر پاتال مین لیگیا ہی وہانسے لانا چاہیے تب پرمیشور کی اِچھا سے برھما جی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے
نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا پچھڑے کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب
برھما جی پہلے گھبراکر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھ گیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنتی کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ روپ دھرکر
پرتھوی لانے کی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایکساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برھما جی نے باراہ جی سے بنتی کیا کہ اے
مہاراج آپ نے باراہ روپ ایشور ہوکر اپنی بات پوری کی یہ بات برھما جی کی سنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر
جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر باون کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اِسطرح اٹھائی
جسطرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہوکر
کوئی دیوتا اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برھما جی پرتھوی کو دیکھتے ہی
بہت خوش ہوکر پربرہم پرمیشور سے بولے کہ جسطرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اُسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر رکھکر ٹھہرا دیجیے جسمین سب جیو خوشی سے
رہکر پرتھوی پر جاپ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکتت پرتھوی کو دیکر پانی پر
ٹھہرا دیا بسشٹھ وغیرہ جو لوگ برھما جی اور سوایمبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر رہکر پرمیشور کا سمرن جگ ہوم کرنے لگے

اُدھیاے چودھوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدر جی سے یہ بات کہ جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالک نے دِت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اتنی کتھا سنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت کے
آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ اوتار جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالکون کا

ہی سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مارسکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشپ برھما جی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا نام اوت تھا دیوتا لوگ اَدِت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دونون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون دیتون کی مان نے اپنے بیٹونکی راجگدی چھوٹ جانے سے کشپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیے شروع کی کہ جس مین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجکو دین جو دیوتاؤن سے راج چھینکر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھ کر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شور بیر پیدا ہون جو اَدِت کے بیٹونکو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیے کشپ جی کو اُنکی ہار من مین نہین بھاتی تھی لیکن کشپ جی نے دِت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو چاہتی ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی اُنھین دنون مین جب دِت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کے وقت بھوگ کرنے کی اچھا سے کشپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجکو کامدیو بہت دکھ دے رہا ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دُکھ دور کیجیے یہ بات سنکر کشپ مُن مریچ کے بیٹے نے کہا کہ اے دِت اسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہی نہین کرسکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذرے تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سواے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ ان دونون وقت مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی بَیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور سمرن مین دکھلائی دیتا ہی اسکو آشیرباد دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہ ہووے اور جو تو یہ بات کہے کہ برھما جی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوکے ہو اسلیے مہادیو جی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف کرینگے تو جی مہاراج ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین آتا اسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور کے بھجن اور سمرن کا وقت گذر جاوے اسوقت دِت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑکر جب کشپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑکر بھوگ کرنیکے واسطے ہٹھ کی تب کشپ جی نے ہارمانکر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ اے دِت اسوقت جو تو نے یہ اَدھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیونکو دُکھ دینوالے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا یا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگُن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دِت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے خاوند سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤنکو جیت کر امراوتی پُری کا راج کرکے سکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیونکو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھ کر کشپ مُن نے کہا کہ اے دِت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنیکا یہی پھل ہی اسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن لگرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی اس پچھتانے سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جاینگے اور سب دیوتا اور دیت اُس کا گُن گاکر نارد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہینگے اور پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دِت کو کچھ دھیرج ہوا۔

اَدھیاے پندرھوان۔ شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوارپالکو نکو اور آنا اُن دونونکا دت کے گربھ مین

بیترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جسوقت کشپ مُن کا بیج دِت کے پیٹ مین پڑا اُسیوقت جے بجے کے بیچ سے جو گربھ مین آئے تھے سب دیوتاؤن کا ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہم لوگون کے مارنے کیواسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤنکا من کہین نہ لگا کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برھما جی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ جگت کرتا ہو کر سب

جیوؤن کے دُکھ اور سُکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دونون ہم لوگون کا من بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤنکی سنکر برھما جی نے کہا کہ اے اندر نارائن جی کے دوارپالک جے بجے نے جنم لینے کیواسطے دِتِ کے پیٹ مین باس کیا ہی اسلیے اُنکے تپ
اور تیج سے تمھاری طاقت کم ہو کر تم لوگونکا یہ حال ہوا یہ بات سنکر دیوتاؤن نے کہا کہ اے مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی
تو اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور اے مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوگ تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے بیکنٹھ کا سکھ
چھوڑ کر دیت کے تن مین جنم لینا کسواسطے قبول کیا اِسکا حال بتلایے جسمین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے تب برھما جی نے کہا کہ اُنکا حال اسطرح پر ہی
کہ ایکدن لچھمی جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر بھی نارائن جی کے بدن اور بھُجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور پربرہم پرمیشور
بیکنٹھ مین جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی بھُجا دیکھنے مین
بہت خوبصورت اور ملائم معلوم ہوتے ہین لیکن مین نے آجتک اِن ہاتھونکا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہی یا نہین نارائن جی
انترجامی نے اُنکے من کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانیکے واسطے یہ بات بچاری کہ سوا جے بجے کو جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا کوئی
ایکساعت بھی ہماری بھُجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑ سکے اسواسطے اُن کو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور اُنسے
لڑائی کر کے اپنی بھُجا کا بل لچھمی جی کو دکھلا دین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اِسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے
تن مین جنم لیا اِنکے پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کیواسطے روک نہ
تھی نارائن جی کا درشن کرنیکے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھج روپ
ساتوین ڈیوڑھی پر سنت کمار آدک رکھیشورونکو بھیتر جانے سے منع کر کے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نہ چاہیے یہ بات سنکر سنت کمار
جی نے کرودھ کر کے کہا کہ اے مورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کیواسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے وہ ہمیشہ ہمارا آدر سنمان دوسرون سے
زیادہ کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کر سکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان کر کے ہمکو کرودھ
دلایا اسلیے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جہانپر جیو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا ہو
یہ شاپ سنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑ کر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج ہم نے جانا کہ
اب ہمارے بُرے دن آئے ہین اسلیے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کر کے ایک حد بتا دیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ دین
بچن سنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ یہ کیونکر ہمارے سوبھاؤ مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہو کر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ تِرلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہو کر پھر بیکنٹھ مین
اپنی جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سنکر سنت کمار جی کا آدر سنمان کرنیکے واسطے
ننگے پاؤن لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ ان دونون دوارپالکون نے بڑا اپرادھ ہوا جو اُنھون نے آپکو روکا مہری
لچھمی جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی پاپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیے یہ ادھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا کہ دیکھیو
کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کے چرنونکا دھیان برھما جی اور شری شِو جی آدک دیوتا اور نارد مُن آدک رکھیشور اور گیانی
لوگ اپنے ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی آدپُرش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن او
اُسمرن کرنے سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گر کر اسقدر ادھینتا کرتے ہین کیون نہ ہو اسی واسطے یہ اپنا نام برھم دیو رکھکر براھمنونکا سنکار بڑے

پریم سے کرتے ہین نہین تو انکا کیا کام تھا جو مجھ اسے غریب برہمن پراتی دیا کرتے ہین کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سُنکر برہمنون کی سیوا اور سنمان کرین ایسا بچار کر سنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اہو دینا ناتھ ہمین نے کرودھ بس ہو کر آپکے سیوکونکو شاپ دیا آپ دیا کی راہ سے میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنونکا دھیان مجکو دیجیے جسمین آپکے چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ آوے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دُکھ نہ پاوے

ادھیاے سولھوان ـ سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی سنکادک کے منھ سے سب حال سنکر برہم پرمیشور بولے کہ اے مہاراج جے بجے میرے دوار پالکین کو اپرادھ کرنے کے بدلے جو ڈنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ اُنکے ڈنڈ پانے سے اور کوئی آدمی برہمن اور رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپ کے سوبھاؤ مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے اُنکو ہوا ہے آپ کسی بات کی چنتا من مین نہ کرین اور مین ہو اسطے آپ سے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوار پالک تھے اِنکے اپرادھ کرنیکا جس میرے اوپر ہے اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسیکا نوکر جو کوئی کام بھلا یا برا کرتا ہے تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہے اور جو لوگ سادھ یا مہاتما یا برہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہو کر انھین نرک مین ہنا پڑتا ہے اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ برہمن اور رکھیشور ہمارے اشٹ دیوتا ہو تمہارے چرنونکی دھول کا ایسا پرتاپ ہے کہ لچھمی جی چنچل سوبھاؤ ہونے پر بھی ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا اور اچھا جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے منھ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنونکو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہے اس لیے گرہستھ کو براہمن کھلانا ضرور چاہیے اور ہم براہمنونکے چرنون کی دھور لچھمی جی سہت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنیوالے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر سنکادک نے کہا کہ اے مہا پربھو آپ کی لیلا اور اچھا برہما جی ہمارے پتا بھی نہین جانتے ہین ہملوگونکی کیا سامرتھ ہے جو جان سکین آپ سب جیوون اور چودھون بھون کے مالک ہین جیسی آپ کی اچھا ہوتی ہے ویسا برہما جی ادک دیوتا کرتے ہین اور آپ سے کوئی بڑا دوسرا نہین ہے انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیے جنکے ہردے مین آپکی بھکت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہے اور جو لوگ ہر بھکتون سے ست سنگ کرکے انکی سیوا کرتے ہین اُنکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہے جسمین کام کرودھ لوبھ موہ کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین جنمین بارھون مہینے اچھے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہو کر سب دکھ اور سوچ دور ہو جاتا ہے اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے اچھے پنچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوئے بنے ہین اور ہجگہ پہونچنے سے سب کام آدمی کا پورا ہو جاتا ہے اور سب طرح کے سکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گیے کہ آنسو بے پرمان اُنکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سوروپ اسطرح پر ہے کہ شیام رنگ کمل نین چتر بھج موہنی مورت کریٹ مکٹ سر جے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستبھ منی اور بیجینتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اپرنا اوڑھے چارون ہاتھ مین سنکھ چکر گدا پدم دھارے سنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اُٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال مند مند مسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہا سندر استری روپ بجلی کیطرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین چوڑا منی ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی نارائن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تم سے بہت خوش ہین کچھ بردان

انکو یہ بات سنتے ہی سنکادک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھگت ہمارے ہردے مین بنی رہکر آپکی کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بکنیٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہو کر چلے گئے۔

ادھیاے سترھوان جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے استھان پر

مینترے رکھیشور نے بدر جی سے کہا کہ سنکادک کے جانے کے پیچھے جے اور بجے دوارپالک ان اچھا سے بکنیٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے جبین نارائن جی حکم دیوین تو رکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انترجامی انکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جے بجے مین نے اپنی اچھا سے تمھارا گیان بدلکر یہ شاپ براہمنون سے دیوایا ہی نہین تو سنت کمار جی کے سوبھاؤ مین کرودھ نہین ہے ہونیوالی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور کرودھ اپنا اچھا کر کے تمھارے ادھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا تم اس بدن مین ہمارا دھیان نسنتر بھاؤ سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تم کو پھر بکنیٹھ مین بلاوینگے یہ کہکر جے اور بجے کو بکنیٹھ سے گرا دیا انھین دونون بھائیون نے بکنیٹھ سے آکر دت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہے تم لوگ چنتا مت کرو انکے پیدا ہونے سے تھوڑے دن تک دیوتاؤنکو دکھ پہونچیگا پھر نارائن جی اوتار لیکر انکو مار ڈالینگے اور تم لوگونکو ایسی سامرتھ نہین ہے جو انکو مارنے اور جیتنے سکو دیوتا لوگ برھما جی سے یہ حال سنکر اپنے اپنے مکانپر چلے گئے اور جے بجے دت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دت ہمیشہ اس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور دکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجکو سوا دکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہ ہوتے تو اچھا تھا پرمیشور کی اچھا سے سو برس تک وہ دونون دت کے پیٹ مین رہ کر پیدا ہوئے ان دونونکے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دنیا مین ظاہر ہوکر برہمن اور دیوتاؤنکا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن ہوتریون کی آگ جو گئی پڑھیو نسے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھونچال آکر سب لچھن کلجگ کے دکھائی پڑنے لگے برھما جی نے ان دونونکا نام ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا اگنی جوجن کا تھا جب وہ دونون بھائی سیانے ہوئے تب برھما جی نے انسے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی اچھا سے جا کر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہو کر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال نہین گنتا تھا اسلیے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برن لوک مین چلا گیا اور برن دیوتا کے دروازے پر جو سمندر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا ہوا اور سمندر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برن دیوتا کے دوارپالکون سے کہا کہ تم لوگ جا کر برن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ جدھ کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برھما جی کی بات یاد کر کے اور اپنی دشا دھیم دیکھکر ہرنیاکش کو یہ بات کہلا بھیجی کہ آگے ہمنے بہت سے دیتونکو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلیے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑ سکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی نہین ہے تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنے کیواسطے بکنیٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہرنیاکش نے سنا کہ میرے ساتھ لڑنے کیواسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا مال اور رتن یہان تمھارے پاس ہو وہ ہمکو بھیجدو برن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور دھن ہرنیاکش کو بھیجدیے اور اس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی چاہو تم رہو چاہو اور کسی کو دیدو اور مجکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برن کو اپنے آدھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برن کو وہان اپنی طرف سے بسا کر کبیر دیوتا کے مکانپر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھ کر بہت سے اچھے اچھے رتن اور دھن اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہے اسکو اپنا جانکر مجکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پری مین پہونچا جم پری کے مالک دھرمراج نے بھی برھما جی کا کہنا یاد کرکے انکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرمراج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب اندرلوک مین

جاکر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینوں لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کرسکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھ کر ڈنڈوت کرکے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُن ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنے کو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ اے کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورون کو دکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سنکر نارد مُن نے کہا کہ اے ہرنیاکش اسوقت نارائن جی باراہ روپ رکھ کر پرتھوی لانے کے واسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

ادھیاے اٹھارھوان - مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے باراہ جی سے لڑنے کیواسطے پاتال کیطرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کیطرح لیے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ اے باراہ چور کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین دو روپ کھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے پرکھونکی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چُرا کر لیے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسیطرح نہین بچیگی اور جس واسطے ہم تجکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بند دیتونکو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشورون کو مارینگے جنکے ہوم اور جگ کرنے سے تجکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سنکر باراہ جی اس لیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بُری بات کے کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ اے کشپ نندن سچ ہی مین بانی کا سور ہو کر تجھ ایسے گانؤن کے کتے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پرکھونکی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لاکر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میرے اوپر چلاؤ جب تیری گدا کچھ کام نہ کریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اوتارا ہی وہی حال تیرا ابھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسیطرح دونون طرف سے گدا جدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہ گیا تب برہما جی نے آکر باراہ جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کرکے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤن کا ڈر چھڑا دیجیے سوائے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلاکر اُسکی مایا ہرلی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مرگر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سدھ پاکر باجے بجائے۔

ادھیاے اُنیسوان - آتما برھما جی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا اُنکی

میترے جی نے کہا کہ ای بدُرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھما جی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس آکر اسطرح استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپنے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینیوالے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا آپ کی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگت پوجا دان ادک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترون کا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ اور ہوم اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا سمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر باراہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جوت سروپ آپ نے دیا کر کے مجکو پاتال سے لاکر پانی پر قائم کیا دنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپ نے اور کر کے مجکو اپنے دانتو پر اُٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا اسواسطے کہ آپ کے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپ کے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر بُرا کام کرینگے اور بھگتون سے دشمنی رکھکر آپ کی بھگت سے بیمکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کر کے سالے اور سُسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نہ کر کے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگے کر بیشیا گمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملے اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ کر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریونکو سکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیونکو آپس کے بُرودھ سے بڑا دکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دُکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیے یہ بات سنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو اسنے مت ڈر جب ادھرمیونکے پیدا ہونے سے تجکو دُکھ ہوگا تب ہم سگُن اوتار لیکر ادھرمیونکو مار کر تجھے سکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے۔

ادھیاے بیسوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدُرجی سے پیدائش دُنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کسطرح جگت کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدُرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدُرجی باراہ اوتار کی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھما جی نے سنساری جیوونکو کسطرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہو چکی تب اونکار کی مایا اور اچھلے چوبیس تتو ظاہر ہوکر ایک پُرش رچھ نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے کو نہ پاکر برھما جی کو کھانے کیواسطے چلا برھما جی نے کرودھ کر کے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھما جی کے کرودھ کرنے سے ایک پُرش تو گنی رچھ نام راچھس پیدا ہوا برھما جی نے اُن دونونکو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوونکا بند کر دیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھ کر ستوگن سے جیوونکو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھما جی نے وہ بدن اپنا چھوڑ کر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پُرش اور بائین آدھے بدن سے ست روپا نام استری پیدا کر کے دونونکا بواہ کر دیا جب سوایمبھومن نے برھما جی سے کہا کہ مہاراج مجکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھما جی نے بچارا کہ جس بدن سے سوایمبھومن اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور سمرن نہین کیا بنا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی انسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھما جی نے سوایمبھومن اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور سمرن کرو تب سنساری جیوونکو پیدا کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسیوقت سوایمبھومن اور ست روپا برھما جی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُنکے جانے کے بعد

برھماجی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہاکہ اے دینِدیال میرا پرادھ چھما کیجیے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ اسکے پیدا کرنے کی سامرتھ مجھکو دیجیے کہ آپکی اگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سنکر برھماجی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اپدیش کیا ای برھما اب تمھارا بدن شدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر برھماجی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشپ اترا انگرا پلست کرت بھرگ وششٹھ دچھ نارد دوش بیٹے پیدا کیے اُن دسون نے برھماجی سے پوچھا کہ ہم کو جو حکم ہو وہ کرین برھماجی نے کہاکہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونون کی خوشی ہی یہ بات برھماجی کی سنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون نے کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برھماجی کے جس بدن سے سوایمبھون اور ست روپا پیدا ہوئے تھے اُس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اُسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو چھ اور رچھ نے جو پہلے برھماجی سے پیدا ہوئے تھے استری سمجھکر لے لیا

اُدھیاے اکیسوان - درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھون اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو -

میترے جی نے کہاکہ ای بدر جی جب سوایمبھون اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے درشن دیکر اُنسے کہاکہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوایمبھون اور ست روپا نے پربرہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر کہاکہ ای دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرنے کے لیے جگدیش کا سنکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مُکت ملنے کیواسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے تھا نارائن جی نے یہ بات سنکر کہاکہ ای سوایمبھون جس مطلب کے ملنے کیواسطے تمنے تپ کیا ہی وہ بھی اور سواے اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوایمبھون اور ست روپا نے اپنے اوپر دیکھی تب ہاتھ جوڑکر کہاکہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سنکر پربرہم پرمیشور نے کہاکہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے یہان پیدا ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے ناتی ہو وینگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے اور سوایمبھون اور ست روپا نے برھماجی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوایمبھون اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوایمبھون اور ست روپا سے دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان اکوتی دیو ہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اُتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریہ برت پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوگئے تھے پھر اُنھون نے برھماجی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوایمبھون نے اکوتی کا بواہ رچ نام رکھیشور سے کردیا اور کردم رکھیشور برھماجی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے پرسن ہوکر درشن دیکر اُنسے کہاکہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہاکہ ای جوت سروپ انترجامی مین نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہاکہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پورن بردان دیا اسکے سواے اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تم کو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوایمبھون تمھارے پاس آکر دیو ہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بواہ دینگے اور ہم تمھارے یہان اوتار لینگے تم بواہ کرنے سے انکار نہ کرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بواہ ہونے کے واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہنا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور یہ تالاب آجتک کرچھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہاکہ جو کوئی اِس تیرتھ مین نہاوے گا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر دھرم کی طرف من اُسکا لگے گا یہ بات کہکر پربرہم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوایمبھون ست روپا اپنی استری اور دیو ہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھکر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے ؛ ہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر

ڈنڈوت کی کردم جی بڑے ادر بھاؤسے اُنکو بٹھالکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سناکر سُوت جی نے سونکادِک رکھیشوروں سے کہاکہ سوائیمبھومنُ اور ست رُوپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوائمبھومن اور ست رُوپانے آسپین کردم کو دیو ہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کیواسطے بچار کیا تب سوائمبھومُن کردم رکھیشور کے سامنے ہوکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اہی مہاراج جب نارد جی کے مُنھ سے آپکا گُن سنکر دیو ہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بواہ کرنے کی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور ہمنے اپنی استری سے اُسکا منورتھ سنکر دیو ہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہون میری لڑکی آپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کُردم جی بہت خوش ہوکر بولے کہ اہی راجا تمھارا کہنا مجکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوے تو ضرور لینا چاہیے نہین تو پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرھستی چھوڑکر ہر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوائمبھومُن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیو ہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر رت کامدیو کی استری نچھاور کر ڈالے۔

اَدھیاے بائیسوان - بواہ کردینا سوائمبھومن کا دیو ہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میترے جی نے بدُر جی سے کہاکہ کردم رکھیشور نے دیو ہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوائمبھومُن نے دیو ہوتی کا بواہ کردم جی سے بِدھ پوربک کرکے کہاکہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان پہونچاؤون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا برہمنون اور رکھیشورونکا ہی یہ بات سنکر کردم جی نے کہاکہ اہی راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیے جب سوائمبھومُن اور ست رُوپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑکر راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیو ہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دے کردم جی سے بدا ہوئے اور دیو ہوتی کردم جی کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کیے کردیتی تھی جسمین کسی بات کیواسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوائمبھومُن نے برہسمتی پُری مین جہان باراہ جی کے رونئین گرنے اور کُشا اُگ گئے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راجگدّی پر جاکر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہی اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُنکو بیفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیے آدمی کو چاہیے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوائمبھومن نے ہر سال بِدھ پوربک جگ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنونکو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھُٹّی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سُنا کرے اور جسوقت کوئی مہاپُرش اور برہمن نہ ہو اسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کہکر ہر چرنون کا دھیان من مین رکھے اسیطرح اکہتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیوون کی نیون بنی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارھون مہینے سب جگہ پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دُکھ نہ ہوتا تھا۔

اَدھیاے تئیسوان - کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بمان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہ کر دیو ہوتی کے ساتھ بہار کرنا

میترے رکھیشور نے کہا اہی بدُر جی دیو ہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہا کرتی ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی اور دیو ہوتی کے من مین گرھستی کا سُکھ اور بلاس کرنے کیواسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سُکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہوکر آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہاکہ اہی راجا کی بیٹی مین

تجھ سے بہت خوش ہون تجکو جو چاہتا ہو وہ بردان مانگ لے اس بات کا سندیہہ مت کر کہ یہ کہان سے لاکر مجکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب
دے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ اے سوامی آپ لوگ اور پرلوک دونون جگہ کے سُکھ دینوالے ہین جب مین نے آپ ایسا پہا تما
پایا تب مجکو کس چیز کی کمی ہے میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گُن وان جانکر مجکو آپ کے حوالہ کیا تھا مجکو آپ کے ساتھ ایکبار گرہستی کا سنجوگ
ہونا بہت ہے ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی
یہ بات اپنے پت کی سنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ بھوگ کرنے کے
لائق نہین بدن بھی دُھول اور مٹی سے بھرا ہے کسطرح بھوگ اور بلاس ہوگا کردم رکھیشور انتر جامی نے اسکے من کا حال جانکر اسیوقت ایک
بمان سُنہرا جڑاؤ بہت لمبا اور چوڑا جسمین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل
سے پیدا کیا اور اُس بمان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندر پُری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون
مین لگے تھے جنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بمان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے
سُکھونکا اُسمین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بمان کی شوبھا دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ دُھور بھرا میرا بدن اس بمان پر بیٹھنے کے لائق
نہین ہے یہ سندیہہ دیوہوتی کے من کا جانکر اُسیوقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ جسمین عمدہ بہت صاف پانی
بھرا ہوا تھا اور کمل کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تو اِس کنڈ مین نہالے جب رکھیشور کے حکم
سے دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دیبیہ رُوپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اُسمین سے
باہر نکل آئی اور اُسکے ساتھ ہزار داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین جنور اور عطردان وغیرہ سب سامان لیے
ہوئے کنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جیسے رَت کامدیو کی استری
کو بچھا ور کرڈالیے جب کردم رکھیشور نے اُس چندر مکھی کا مُنھ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجکو بھی چاہیے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے
لائق بناؤن ایسا بچار کردم رکھیشور نے اُس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دیبیہ رُوپ اشونی کمار کے برابر خوبصورت سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب
نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ کر اس بمان پر چڑھ گئے اور سب داسی
بھی اُس بمان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سُکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے
اُس بمان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بمان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستی کا سکھ اُٹھایا
جسوقت من اِنکا کہین جانے کیواسطے چاہتا تھا اُسیوقت وہ بمان ہوا کیطرح اُڑتا ہوا بیچ اندر لوک اور برُن لوک اور کبیر لوک اور گندھرب
لوک وغیرہ اور مندراچل پہاڑ پر ایکساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاؤن کی کنیا اور دیوتا لوگ اُس بمان کی
خوبصورتی اور کاریگری دیکھکر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسیطرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ
اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑکر پھر نارائن کا تپ
اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستی مین نہین
لگتا ہے یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہے اور مین بھی آجتک سکھ اور بلاس سنساری جھوٹھے
بیوہار مین بھولکر تمہاری سیوا اور ٹہل کرنے سے بیکھ رہی مجھکو چاہیے تھا کہ آپ کے چرنون کا دھیان رکھ کر مکت پانی سنساری سُکھ

بھوگ کرنے سے نو لڑکیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہی انھین بواہ کر مین بھی بندھن سے چھوٹتی تو آپکے ساتھ سیوا او ٹہل کرنے
کیواسطے چلتی اِن سب لڑکیون کا بواہ کیجیے تب مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپ کے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کیواسطے
کہان لڑکا پاؤنگی اب تک مین نے اپنا سکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور بھاؤ جانکر سیوا کرتی تو اپنا پرلوک بنا کر آواگون سے چھوٹ
جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سُنی تھی کہ جسے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ اور تیرتھ جاترا کی اُسکا اُس جون مین جنم لینا سپھل ہی
اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنسار کی مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہی پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے پت
مہا پُرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دُنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین اُنکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر
سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کیواسطے مجھے بردان دیا تھا سو ابتک پیدا نہین
ہوئے گرہستی چھوڑ دینے مین یہ بات رہ جائے گی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کر کے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے من
مین کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیوہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی سمے گربھ رہا

ادھیائے چوبیسوان — اوتار لینا کپل دیو مُنی کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیو مُنی نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے مُنھ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھ کر کہا کہ
اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کیواسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر اب ہم تپ کرنے کیواسطے جائینگے تو میری پریت کم کر دے
یہ بات سُنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہو کر کہا کہ اے پران ناتھ مین اس بات کا کسطرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پت سے یہ کہہ رہی تھی اُسوقت برھما
جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کیواسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے
پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیو مُنی نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دُنیا مین بڑھا دینگے اور اُنکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور
تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ بڑی ہی وہ اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ آچارجون کو سانکھیہ جوگ گیان سکھانے
کے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہی تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور
دیوہوتی کی پرکرما کر اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیوہوتی کو ہر سندر سمجھکر اُسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب دس مہینے کے پیچھے کپل دیو مُنی نے اوتار
لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اُنکے بدن مین دیکھ کر بہت خوش ہوئے اُسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور
گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بہانو پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہو کر چارون طرف پرکاش
ہو گیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن برہم جانا تب اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر اسطرح پر استت کی کہ اے آدپُرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دُنیا
کے جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا
ہو کر میرے یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مکت پدوی کو نہ پہونچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے مُنھ سے سُنا تھا کہ آپنے گیان اپدیش
کرنیکے واسطے اوتار لیا ہی آپ دیا کر کے مجھکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پُتلا ہی چھوڑ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن جسوقت
کردم جی یہ استت کر رہے تھے اُسیوقت پھر برھما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیو مُنی سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ اے مہاراج جو بات
آپ نے اپنے مُکھ سے کہی تھی وہی کر کے ہملوگونکو اپنا درشن دیا دنیا مین کپل دیو مُنی آپکا نام کہا جائیگا پھر برھما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو
لڑکیونکا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیوہوتی نے برھما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کردی اور انسویا

کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور سہب کا بواہ پلست سے اور گتی نام لڑکی کی شادی لپہ رکھیشور سے اور جوگیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بسشٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن رکھیشور سے کردی سب جگ کی ریا اتھربن بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری ہمیت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو ڈنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیونکو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ اے مہاپربھو دنیا مین یہ جیو باربار پیدا ہونے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا دکھ اٹھاکر اس ادھرم دکھ دینوالے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو یہ مایا موہ کل پروار اور سنساری سکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ اے رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین فرض یعنی دیورن رکھرن پترن عائد ہوتے ہین تم جگ کرکے دیورن اور بید پڑھکر رکھرن اور اولاد پیدا کرکے پترن سے اُرن ہو پھر ہر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جسطرح پانی مین ببلا اٹھتا ہی اور اسمین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسیطرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسواسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نہ چاہیے محبت اُس چیز سے کرنا چاہیے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اسکا ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اُسکا دھیان کرو اور وہ جمبکار سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا چت شدھ ہو جاویگا اور اے پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھولکر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنے کے لیے یہ اوتار لیا ہی اور اے رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد تسیر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر یہی سب سنساری جیوونکو بھلاوا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے ادھین رکھے وہ آدمی چاہے جنگل مین رہے چاہے گھر مین رہے اسکو جیون مکت سمجھنا چاہیے اور جبتک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ کردم جی نے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج اب کہیے تو مین جنگل مین جاکر آپ کے چرنونکا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سنا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے گا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ اے پتا جی تم جنگل مین جاکر ہمارے سوروپ کا دھیان کرو اور ان سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا ہمن اور چرچا رہتا ہی انکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمھارا اس سنساری مایا کی طرف نہین دوڑیگا۔

ادھیاے پچیسوان ۲۵ - جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجھکو جس بات کا سندیہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرن پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپ نے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے اور

سب جیو اور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُدکھ کے رس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برھما جی کی بات یاد کرکے گیان کی درشٹ سے چت کو دھیرج دیا اور کپلدیوجی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدپرش بھگوان ہو کر یہ سنسار رُوپی برچھ جو مایا اور موہ کے پھول اور پھل سے لدا ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلائیے جسین میری اگیانتا چھوٹ جاوے دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح ہی جسطرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گر کر چوٹ کھاتا ہی اسیطرح اگیانی آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہ پر پہونچ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے سب دنیا پیدا ہوتی ہی اور جسطرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیوونکے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیو مُن بولے کہ اہ ماتا مین یہ حال پوچھنے سے بہت خوش ہوا ایسی بات سننے کی اچھا مجھ سے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کے واسطے آدمی کو سوائے گیان ملنے کے دوسری بات اُتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بیٹا اور بھائی اور متر اُسکو کہنا اور سمجھنا چاہیے جو گیان کی بات بتلاوے اور جو ماتا اور پتا آدک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے اُنکو دوست نہ جانکر دشمن جاننا چاہیے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ نہین ہی لیکن تم یہ بات نشچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہو جاتا اور ہم گیان کا حال تمسے کہینگے اُسکو جو آدمی پریت سے سُنیگا وہ کرتارتھ ہو کر بھوساگر پار اُتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مُکت پاتے اور اگیانی آدمی مُکت پدوی کو نہین پہونچتا اور اہ ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مد متسر کے بس ہو کر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اُس کو نرک ضرور بھوگنا پڑتا ہی اور یہ من اُنکی سنگت پا کر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بہت طرح کا دکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے تن سے اُس پرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہو سکتے اور جو لوگ برکت ہو کر بیراگ دھارن کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین اُنکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہو جاتے ہین اور جو لوگ پربھو کے چرنونکا دھیان سچے من سے کرتے ہین اُنکی مُکت ہونے کیواسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے پت اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستی مین من لگانا یہی سنسار کی پھانسی ہی جو آدمی جتنی پریت کل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مُکت پدوی پر وہ پہونچ جاوے اور اہ ماتا منکھ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیے گیاوان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کر سکتے اور بھکت جوگ کی پدوی جگ دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اُتم سمجھنا چاہیے جبتک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک بھکت جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کیواسطے ست سنگ چاہیے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیوہوتی خوش ہو کر اسی اچھا سے چارون طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجکو ملین تو مین اُنکا ست سنگ کرکے بھوساگر پار اُتر جاؤن کپل دیوجی نے یہ حال اُسکا دیکھ کر کہا کہ اہ ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سُنو۔ اُنکو کسی کے بُرا کہنے سے کرودھ نہین ہوتا نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دُکھی آدمی کو دیکھ کر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیوون کے ساتھ محبت رکھ کر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا دھیان لگا کر میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم اُنکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامونکو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بُری

پرمیشور کی اچھا پر مانتے ہین اور سکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دوار چھوڑکر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا سُمرن اور وچار رہتا ہے وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے اُنکو گیان پراپت ہوکر بھگت پیدا ہوتی ہی اور بھگت ہونے سے مَن اُنکا سنساری مایا موہ سے الگ ہوکر اُنکو میرا سُوروپ اپنے ہردے مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا من میرے چرنون مین لگا رہنے سے برسات اور دُھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کیواسطے مجکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھو اور سنت ایسے سمدرشی ہوتے ہین جو پشُ اور پنچھی وغیرہ سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر جانین ایسے گیانیون کی مکت ہوتی ہی اور کال سُوریج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے آدھین رہ کر بنا اگیا میرے کچھ کام نہین کر سکتے اور جو کوئی میری شرن مین آتا ہی اُسکے اوپر کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیو من کا سنکر دیو ہوتی نے کہا کہ اے مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھگت اور پوجا کی سیدھی راہ بتلاکر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سنتے ہی کپل دیو من بولے کہ اے ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر کہلاتا ہی سنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیے اور چوبیس تتو اُن ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیوؤنکا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پُرش کہتے ہو ان چوبیس تتون سے الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک رُوپ رکھ کر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہی ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سُکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہی اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اسکو گیانی سمجھنا چاہیے اور انھین چوبیس۲۴ تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ اور چیتن سب جیونکی اُتپت ہوتی ہی اسواسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا اُچت ہی اے ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا۔

ادھیاے چھبیسوان - کہنا کپل دیو مُن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوون کا تن بنتا ہی ـــ

کپل دیو مُن نے کہا کہ اے ماتا مین چوبیسون تتو کا لچھن تمسے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوون کے تن مین رہتا ہی اُسی کو آتما اور بولتا پُرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرتی سب جیوونکا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیوون کے تن مین کسطرح پر ہی جسطرح کئی برتن پانی سے بھرکر دُھوپ مین رکھدو تو اُن برتنون مین سُورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُس برتن کو توڑڈالو تو پھر وہ سُورج اُسمین دکھلائی نہین دیتے اور اس برتن کے ٹوٹنے سے سُورج کا ناش نہ ہوکر وہ پرکاش پھر سُورج مین ملجاتا ہی اسیطرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہی وہ آدمی سنساری مایا مین نہین پھنستا سواے اسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہوکر دکھائی نہین دیتا اسیطرح آتما بھی تن مین ہوکر دکھائی نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب تک وہ بولتا پُرش بدن مین رہتا ہی تب تک اُسکا سنگ پاکر یہ شریر اُسی کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سُکھ کا بھوگ کرنے والا اُسی آتما پُرش کو جو چھوٹا رُوپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب کے شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب وہ آتما پرش شریر سے باہر نکلکر الگ ہوجاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہوکر سواے گلجانے اور سڑجانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا اس بات کو جو ظاہر ہی بچار کر چوبیس۲۴ تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پُرش کو اویناشی اور شریر کو ناش ہونیوالا جانکر اس شریر سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسی مین ملجاتے ہین تب اُسکا سوروپ

پرگٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کیے اور گیان پراپت ہوئے کسی کو دکھائی نہین دیتا اور وہی پرش دوسرا روپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کیواسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم ادگ سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین ای ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ ادک شبھ کرم کر چکا بغیر اُسکے جانے سب شبھ کرم برتھا ہوتے ہین اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھگت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگت کرکے اس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات کرنے کے واسطے کچھ کام نہ رہ کر سنسار کی سوچ تمھارا چھوٹ جائیگا مین چار طرح کی بھگت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تسے کہتا ہون اُنکا حال من لگا کر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کیواسطے ساتوکی بھگت جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوا ای مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی بھگت استری اور دھن اور پتر ادک سنساری سُکھ ملنے کیواسطے سمجھو اور تامسی بھگت اس واسطے ہی کہ میرا دشمن مرجائے اور نودھا بھگت کرنے والے سنساری سُکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسطرح کی بھگت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھگت اسکو کہتے ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سندر اور رات کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھ پہر میرے نام کا سمرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کر ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی بھگت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہون جسمین محنت اُنکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا بھگت میری کرتے ہین اُنسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز اُنکو دیکر اُنکے بدلے سے اُرن ہو جاؤن ای ماتا تم نودھا بھگت میری کرو تو مکت پدوی پر پہونچوگی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوایمبھو منُ اور ست روپا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا اُتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر ہر بھگت اور سادھ اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریونکا جو سواد اور سکھ ہی اسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیے بنا مت کرو جب اس طرح تم سادھن کروگی تب تمھارے ہردے مین اُس آدپرش کا روپ تمکو آپسے دکھائی دیگا اور ای ماتا یہ گیان اُس آدمی کو ملسکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیون کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا پھل بُرا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اُسکو پراربدھ کے موافق ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہ ہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوون مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دکھ سُکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہین اور جب تک ایسا گیان پراپت نہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہو جاتا ہی

اَدھیائے ستائیسوان - کہنا کپل دیو جی کا سانکھیہ جوگ گیان دیو ہوتی سے

کپل دیو جی بولے کہ ای دیو ہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون جیت لگا کر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تم کو یہ سندیہہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ ادک دھرم اور پاپ ادک کی بات لوگ کہتے ہین وہ بھی جھوٹ ہوگی سو وہ پنُ اور پاپ کی بات سچ مانکر جھوٹ کبھی مت سمجھو جس طرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھکر اسی دھیان مین سو جاوے اور سپنے مین اسی استری سے بھوگ کرکے بیج اُسکا گر پڑے تو بھوگ کرنا اُسکا جھوٹھا اور بیج گرنا سچ ہوتا ہی اسی طرح یہ سنسار جھوٹھا ہوکر جو پاپ اور پنُ آدمی کرتے ہین اُس کے بدلے دُکھ سُکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر

رکھ کر بیچنے کیواسطے لیے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اُوتار کے ایک کنوئین کی جگت پر بیٹھکر پانی پی کر سستانے لگا اُسوقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑاۓ ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کیواسطے چلا آتا ہی اُسکو دیکھکر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہم کو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہوکر چلتے بوجھ اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین اسی بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہوکر اُسکو دَوانے لگا تب گھوڑے پر سے گر پڑا اسی سوپن اوستھا مین وہ سوتا ہوا اُچھلا تو کنوئین مین جاتا رہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پاؤن اُسکے ٹوٹ گئے اِی ماتا اُسکو گھوڑا ملنا تو جھوٹھا اور کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسی طرح سنساری سُکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا دنڈ ضرور ملتا ہی جب اُس لکڑی والے کو نکالنے کیواسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا یہ پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑے پر چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے اِی دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور مکان وغیرہ کا سکھ پاکر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سُکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا اُسکو ضرور دُکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سُکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اُسمین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے بدن اور شریر کا دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا اُسکو دنڈ نہین ملتا یہ گیان سُنکر دیوہوتی بولی کہ اِی مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس شریر سے آدپرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اِس پُرش کو پرکرت سے کسطرح الگ جانون وہ پُرش تو اِس شریر سے اسطرح ملا ہوا ہی جسطرح دودھ مین گھی اور راگنی مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کر کے کہیئے یہ بات سنکر کپل دیوجی بولے کہ اِی ماتا یہ گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھ کر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مرجاتا ہی تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اس کی بنی رہتی ہین لیکن اُس آتما پرش پرمیشور کا چمتکار بدن سے نکلجانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر جاننا چاہیئے کہ اس آتما پُرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہو جاتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھکر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جسطرح بیسوا بشنی آدمی کے پاس دولت دیکھ کر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لے لیتی ہی اسی طرح میری مایا دھرماتما پُرش کے پاس جاکر بہت طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین اُنپر اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میرے چرنون کا دھوون ہین اُنمین اشنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اُسکا شدھ ہوجاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میرے چرنونکا دھیان اپنے ہردیکرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جسنے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ نہین کرتا اور دنیا مین اُسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہوکر مرنے کے بعد پرلوک کا سکھ ملتا ہی جسطرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا پیٹ نہین بھرتا اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بغیر گیان نہین پراپت ہوتا اور ایسا گیان رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ اِی مہاپربھو مین نے آپکے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو پرکرت سے الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنونکا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے تمھارے پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُسدن سے ایکساعت مجکو نہین بھولکر من میرا اُن کی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی تدبیر بتلایئے کہ جس سے سہج مین گیان اور مکت ملجاے یہ بات سنکر کپل دیوجی بولے کہ اِی ماتا ہم سہج راہ بھکت جوگ کی تم سے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی پرمیشور کے ملنے کیواسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہی تو اُس کی مکت بھی ہوجاتی ہی جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دوسرے

تیرتھ کے جانے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلکر ایک ایک قدم بھی ہر روز رستہ چلے تو وہ ایکدن ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے تو کسطرح پہونچے گا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانہ کتنی دور رہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو تھکنے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہوکر ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جاسکتا ہی اُسی جگہ ٹک رہتا ہی اسیطرح ہم تم سے کہتے ہین کہ بھکت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ چت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مُکت پا سکتے ہین لیکین پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہار امر جاوے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کیواسطے دیر تک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھ کر ہمارا بشواس کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سکھ ملنے کیواسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگرام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھکت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھکت مُکت چاہنے کیواسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مکت کی بھی اچھا نرکھین اور جو جاپ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے پرمیشور کے نام ارپن کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نہ چاہے اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رودیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہوکر میرے دھیان مین مگن رہے ایسے بھکتون سے مین بہت شرمندہ ہوکر یہ بچار کرتا ہون کہ کونسی چیز انکو دون جسمین یہ مجھ سے خوش ہووین اور مین انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح بھکت میرے جیون مکت ہین اور چارون برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی لیکین جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھکت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون اے ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگا کر نارائن کا نام اسمرن کرو تو بھوساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جاوگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھکت اور پوجا سے بکھ رہکر انکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دُکھ پاکر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اسکو ملتا ہی اور اتنا پرمیشور کی بھکت اور تپ اور جپ نے اور گیان پراپت اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتایگا

ادھیاے اکتیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے پیدایش آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بکھ ہین انکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیو جی بولے کہ اے ماتا سنساری لوگ کل پروار دھن دولت گھربار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگونکو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہوکر اسکو دُکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تم سے کہتا ہون سنو کہ جس دن استری کو پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اُسدن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونونکا بیج ملکر گھولتا ہی پانچوین دن آپس مین بلے کیطرح ہوکر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ مانس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کیطرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین اُنگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندر یونکی صورت بنجاتی ہین اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اُسمین ہوکر اُس کو بھوک اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانون اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اُس کو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہوکر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سکھ اور دُکھ پایا تھا یہ بات سمجھ کر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کرتا ہی کہ اے مہاراج مین نے پہلے جنم مین سنساری سکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہوکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پائی

اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اس لیے اُلٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر سہاے کیا اور کرپا کر کے اس نرک کنڈ سے مجکو باہر نکالیے تو اب مین تن اور من سے آپ کے تپ اور سیوا مین مستغرق و مصروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ یہ گیان مجکو نہ بھولے اور دنیا مین ایسا کام کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسوت کہتے ہین زور کر کے اسکو باہر گرا دیتی ہی اور گربھ مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کو کھ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب پرمیشور کی مایا سے پچھلے جنمون کا گیان اسکو بھول جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سوا ے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل اور موتر کرنے سے جبتک کوئی اُسکو نہین اُٹھاتا تب تک اُسمین پڑا رہکر دُکھ پاتا ہی اور ماتا اور پتا اُسکے مل اور موتر کو کتا یا پانی سے پوچھنے اور دُھونے کے بعد اُسکو گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اس کے ماتا پتا بدیا سیکھنے کیواسطے اُسکو گرو کو سونپ دیتے ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دُکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہو کر اچھا گہنا اور کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہوا تو دوسرون کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بیاہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی فکر مین دن رات دُکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ آدمی زیادہ کنگال ہو کر آٹھون پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دُکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور سچ بولنے سے کمائی کر کے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُن کے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور اپنی استری کے بس مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دُکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی دوسرے راہ اس کے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہی۔

دوہا	ارہ بکھ تو کاٹے چڑھے یہ چھوت چڑھ جاے ناری ائی سین مین بھوگت ات سکھ پاے	گیان دھیان اور دھرم کو جڑ امول سے کھاے دھرم اور کام گنواے کے آپ رہے کھسیاے	

اسلیے جو آدمی اپنا بھلا چاہے تو استری کے اسنیہ مین نہ پھنسے اے ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے بُرا نہ ماننا دھرم شاستر کے موافق یہ گیان تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھ کر کانون سے سُنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی تب گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھیاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کسطرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے اور پینے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اس عمر مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اسکو گھڑک کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اُسوقت بڑا دکھ کر کے کہتا ہی کہ دیکھو اب مین بوڑھا ہو کر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت پر نہین لیتے جسطرح جب بیل بوڑھا ہو کر بوجھ اُٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اُسکی کاٹکر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین۔

دوہا	دانت کھیانے گھر گھسے بیٹھ بوجھ نا سے	ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھس کو دے	

اے ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھ کر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اُسکا بیٹا اور پتوہ

پتوہ پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بھکاریون کی طرح کچھ اُسکو بھی کھانے کیواسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کیوقت مین کچھ بیماری وغیرہ اُسے ہوتی ہی تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نہ کرکے دو گھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہ کر جب کسی کو کھانا یا پانی مانگنے کیواسطے بلاتا ہی تب جان بوجھکر چپ ہو جاتے ہین اور اُس کی بات کا جواب نہ دیکر دُرجچن اُسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اُٹھا کر جب اُسکے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُس وقت ادھرم اور پاپ کرنیوالونکو جم دُوت کہتے ہین کہ جن کے لیے تونے یہ سب پاپ بٹور اتھا اُن کو آپ اپنی رچھا کرنیکے واسطے بلاؤ جب وہ بول بند ہو جانے سے اُسکا جواب دینے اور کسی کو بلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھونسے سب کو دیکھکر رو دیتا ہی جب جم دُوت اپنا بھیانک رُوپ اُسے دکھلا کر دھمکاتے ہین تب اُنکے ڈر سے اُسکا مل اور مُوتر نکلجاتا ہی لیکن سوائے اِسکے دوسرے کو وہ دُوت دکھلائی نہین دیتے اُسوقت کل پروار والے اپنی جھوٹی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین رُوتے ہین اسیلیے من اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز سُنکر جم دُوت اُسکو بہت دُکھ دیتے ہین اُسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دل اور سالگرام جی کا چرنامرت اُسکے منھ مین ڈالنا اور سادھ اور ویشنو کے چرنونکی دھور اُسکے بدن پر لگانا اُچیت ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہو سکتا صرف جھل و مکر کا رونا چاہتے ہین۔

ادھیائے انیتسوان - لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی اتنی کتھا سنکر دیو ہوتی نے پوچھا کہ اے مہاپربھو اِس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہیے کپل دیو جی بولے کہ اے ماتا یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے جم دُوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگھٹے کے برابر بدن اُسکا بناکر سب اندریونکی شکت اُس مین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھکر لوہے کے مگدرون سے مارتے ہوئے جم پُری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہی جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس زمین پر ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے تھک کر کہین ستانے کو چاہتا ہی یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دُوت اُسکو مگدرونسے مار کر دم نہین لینے دیتے اُسوقت وہ مردے کیطرح بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہی جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بڑا کرم کرنے والونکو ڈنڈ دیتے ہین اسی طرح وہان بھی پاپ کرنے والا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اُسوقت بہت دُکھی ہوکر کوئی اپنے کل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اِس بڑے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنیکے واسطے آتا ہی یا نہین جب اُس کو وہان پر کوئی کل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کے واسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا اُن مین سے کوئی آدمی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اُسوقت سوائے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہو سکتا اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اسطرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دُوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی ندی مین جہان مل مُوتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لیجاکر ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر اُت بلاپ کرکے کہتا ہی کہ جو کوئی مجکو اس ندی سے پار کر دیتا اُسکا مین بڑا احسان مانتا یہ بات سنکر جم دُوت لوگ اُسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُترکر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہونچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت جی اُسکے کرمونکا کاغذ

دیکھ کر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا ڈنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیجدیتے ہین اُس نرک مین جاکر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پوری ہوجانے کے بعد وہ جیو نرک سے نکلکر پھر اَشُدھ اور کروپ جیو کی جُون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سُکھ نہین پاتا اسی طرح چوراسی لاکھ جُون مین بھرم کر پھر اُسکو آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ جتنین جو لا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور رُورہ آدک اٹھائیس نرک ہین اُنکا حال پانچوین اسکندھ مین آویگا۔

ادھیاے تیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ یہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ ڈنڈ ملتا ہی

کپل دیوجی بولے کہ اہی ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پُری مین جاکر نرک بھوگتا ہی اُن پاپونکے ڈنڈ ملنے کا حال تجسے الگ الگ کہتا ہون سنو کہ جو کوئی کسی کا مال زبردستی سے لیتا ہی اُس کو جم دُوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین تو اُسکا انگ انگ ٹوٹ جاتا ہی اور بڑے بڑے گدھ اُسکا مانس کھاتے ہین اور رَورو نام جیو جو کون کی طرح لوہو پی کر اس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن تینے دیکر دونکا لیا ہی اتنے کلپ بھر تک تمھارا یہی حال ہوگا یہ بات سنکر وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اس کی نہین نکلتی اور جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا اپنا کر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پریوار اور ساتھ والونکو نہ دیکر سادھو سنت کی سیوا نہین کرتا اُسکو وہان بڑی بھوکھ معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اُسی کے تن کا مانس نوچ کر اُسے کھانے کے واسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تینے پالن کیا تھا اُسی کو کھاؤ اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دُرجن کہکر اُنکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اُس کی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اُسکا مانس اور سر کا گودا ٹھوکرونسے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا اپرادھ کسی کو ڈنڈ دیتا ہی اُس کو جم دُوت پتھر کی چٹان پر رکھکر کولھو کیطرح پیرتے ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملا کر کسی کو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اُسکو بہت اونچے درخت پر جسمین تلوار کی طرح پتے ہین چڑھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے ہین تب بدن اُسکا کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ مین لال کرکے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاہ مین ڈال دیتے ہین تسپر بھی جان اُسکی نہین نکلتی ہی اور جو آدمی بکرے وغیرہ جیوُن کو مار ڈالتے ہین انکو لالا بھچھ نام نرک مین جو پیپ اور مُنھ کی لار سے بھرا ہی ڈالکر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین اور جو کوئی نیاؤ اور پنچایت اور گواہی مین کچھ کرکے جھوٹ بولتا ہی اُس کو بہت گہرے اور اندھیارے کنوئین مین جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور نکالتے ہین تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی اہی ماتا اسی طرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اُسکو ویسا ڈنڈ وہان ملتا ہی۔

ادھیاے اکتیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی

کپل دیوجی نے کہا کہ اہی ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر برے کرم کے سوائے اچھا کام نہین کرتے اُنھین لوگونکی بے گت ہوکر پھر وہ جیو پشو پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسی طرح چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ اور دَرِدری کنگال ہوکر دنیا مین سب طرح کا دُکھ اُٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما ہر بھگت نیت دان دکشنا پاتر دکھلائی دے اُنکو یہ جانو کہ اُسنے سورگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی اہی ماتا یہ دونون باتین پر تچھ دیکھ کر سورگ اور نرک کے آنیوالون کا حال اچھی طرح دنیا مین گیانی آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پُن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے ادھرم کا ڈنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی اور جسکا صرف پُن ہوکر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیولوک اور سورگ مین سکھ بھوگ کرتا ہی اہی ماتا یہ جیو دیوتا آدمی یا کتا یا بلی یا سور وغیرہ جس جُون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اُسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہی اور مَن اُسکا بغیر

دیا اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قائم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن تین طرح کا سوبھاؤ ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ست لوک مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ رہنے سے پاپ کرنے والا آدمی پاتال مین بیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنیوالا دیولوک مین پہونچتا ہی اور اے ماتا سب جیوون کی گت تین طرح پر جانکر جپ تپ دان ادک جو اچھے کرم ہین اسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جس کا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہی اُس کا مَن اُسی بات مین لگ کر وہی کام وہ کرتا ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاؤ کے موافق کرم کرکے باربار سنسار مین جنم لیکر دکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جسطرح کوئین سے پانی بھرنے کیواسطے ایک رہٹ چرخی کا بناکر اُسمین ٹیٹون کا ہار اوپر سے پانی تک پہناکر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اُنہین اوپر کی ٹیٹیا پانی گرجانے سے خالی ہوکر دوسرے ٹیٹون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شبھ یا اشبھ جیسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرے اُسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر ہم تسے کہتے ہین سُنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوون کی رچھیا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بُری سنگت اور بُرے کام سے الگ رہنا سدا پرسن چیت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اُسپر سنتوکھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھ کر ڈاہ نہ کرنا شبھ کرم کرکے دنیا مین نیکنام ہونا کسی بات کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نہ کرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا اور روزی رزق دینیوالا جاننے رہنا کسی جیو کو مار کر دُکھ نہ دینا پرناری سے پرسنگ نکرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سُننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑونکی سیوا مین رہ کر کبھی اُنکا انادر نہ کرنا بُری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی اچھیا پر سمجھنا اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا۔ اے ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی لیکن یہ سب گیان بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پُران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی جتنا زیادہ بہت ست سنگ کریگا اُتنا ہی زیادہ فائدہ اُسکو ہوگا ادھرمی لوگونکی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اُس مین ہوگا وہ بھی جاتا رہیگا اور جگت مین پراستری گامی اور جواری اور کوبھی اور چور اور شراب پینے والا اور چغلخور اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے والے ہوکر جو سکھ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑدیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نہ کرنا چاہیئے ایسے لوگون سے یکساعت سنگت کرنے مین بھی عقل خراب ہوجاتی ہی چت کا بچنا بہت مشکل ہو کر خراب ہوتے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین اُنکا گیان اور دھرم دونون خراب ہوجاتے ہین اسلیے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہر ساعت ایکطرح پر نہین رہتا اور کامدیو ایسا بُرا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہی ایک سمے برھماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنیوالے اور ہمیشہ گیانی رہکر بید کے موافق دھرم اور ادھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی کی خوبصورتی دیکھکر برھماجی کے من مین پاپ آیا جب برھماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنیکے واسطے چلے تب وہ لڑکی دھرم روپی انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھکر وہانسے بھاگی اور برھماجی ہرن کا روپ رکھکر اُسکے پیچھے دوڑے اُسوقت سنکادک اُنکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برھماجی کو بہت سمجھایا تب برھماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ ہوکر وہ تن اپنا چھوڑکر دوسرا تن دھر لیا اے ماتا دیکھو برھماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور مُن اور پرجا اور سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بش ہو کر اُنکی

یہ دُرُدشا ہوئی تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین اُنکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو رُوک سکین جسطرح اندھی کے چلنے سے درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسی طرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ سب کسیکا من چلائمان ہوے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھکر سنسار مین گھستی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتین رُوپ استری انھین دونون رُوپ مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتین رُوپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتین چولا ہو کر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اُسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح اچھا گانیوالا تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجا کر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اُس آواز پر فریفتہ ہو کر اُس گانے والے کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سُکھ کی کھان ہمیشہ کیواسطے چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سُکھ چار دن کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین لپٹنے سے بہت دُکھ پا کر پیچھے پچھتاتے ہین۔

ادھیاے بتیسوان ۔ گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو بُرا کہا تمھارے من مین اس بات کا سندیہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو استری اسے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سُکھ ملتا ہی جوان دونونکو چھوڑ دے تو دنیا کا کام کسطرح چلے اسکا حال مین تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرہستھ آشرم کیواسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستی چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر سادھ اور بیراگی اور سنیاسی ہو کر بن یا تیرتھون مین رہ کر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین اُن لوگون کو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہ چاہیے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے برن مین رہ کر پرمیشور کا بھجن کرکے بھوساگر پار اُترا چاہے وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اُسی سے پریت رکھ کر دوسری استری کا پرسنگ نہ کرے اور دوسری استری ملنے کیواسطے چاہنا نہ رکھ کر جتنا دھن تھوڑا یا بہت پرمیشور اُسکو دے اُستنے مین اپنا پروار پالن کرکے ادھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو چاہتا ہی کہ ہر روز دیو کرم اور پتر کرم ادا کرجی کی پوجا اور سیوا کرکے اُنکو بھوک لگا کر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سنکر اُنمین اپنا دھیان لگائے رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھ سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جاپ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ جو کچھ اُتم کرم کرے اُسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کردے اور اپنے کل اور پروار کے لوگون کو ایسا جانتا رہے کہ یہ سب میرے واسطے دنیا مین پانونکی بیڑی ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے پھندے سے چھوٹ سکون اس جال سے چھوڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھ کر اوپر من سے اُنکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنساری سکھ کا چھوڑ دینا اچھا ہی اور بھگت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح پانی مین کنول کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اُسی طرح ہر بھگت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستی مین رہ کر من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی۔ اب اگیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پُن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور اسمرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالنے اور اندریون کو سکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور بھگت پرمیشور کے اُنکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہو کر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر سنسار مین جنم لیکر اپنے کرمونکا پھل پاتے ہین اور اُترائن سورج کے شکل پچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

دَچھنا ین سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندر منڈل کی راہ سے دیولوک مین جاتے ہین اور وہانکا سُکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر اُنکو پھر دُنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر دُکھ بھوگتا ہی جب تک آدمی خواہش اور مادہ یونکا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اُسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر آواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہوجانے سے وہ شریر اُسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور اے ماتا سوائے اسکے اور ایک حال مکت ہونے کا کہتا ہون سُنو کہ میری رجبی بھگت کرنیوالے آدمی کئی جنم مین مکت ہوتے ہین اور ساتو کی بھگت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہوجانے کے بعد وہانسے گر کر دوسرے جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنیوالے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بکینٹھ کو چلے جاتے ہین سوائے اِسکے اور تین راہ مکت کی ہین وہ بھی سنو - ایک وہ آدمی جو اپنے برن ذات کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنونکا دھرم لکھا ہی کرم کرکے بُرے کرمونسے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پرمیشور کی پُوجا اور اسمرن پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیوُن مین برابر دیکھکر کسی سے دُشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مکت پدوی یاد ۱۲ پر پہونچتے ہین جسطرح اُوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گُڑ بنتا ہی تو جڑان تینون کی اوکھ ہی ہی اسی طرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہوکر ٹھکانا پہونچنے سب اہونکا نارائن جی کے چرن ہی ہین اے ماتا گرہستھ یا برہم چاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا ہی اُسکے پچھلے جنمون کے پاپ اُدے ہوئے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمندر کا پی کر اُسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سُور کو گھی شکر کھلاؤ تو اُسکو اچھا نہین لگتا ہی بِشٹھا ہی اچھی لگتی ہی اسی طرح جس جگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کہتے ہین اُس جگہ سے وہ اُدھر ہی اُٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور بُرے کرم کرنے والونکی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی

دوہا	تلسی پچھلے پاپ سے ہر چرچا نہ سہاے		جیسے جُمر کے جور سے بھوجن کی رُچ جاے	

اے ماتا میرے چرنون مین پریت کرنیوالے کا چت دنیا کے بُرے کامونسے جلد الگ ہوکر اپنا بھلا اور بُرا اُسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اسکو اچھی طرح یاد رکھ کر کبھی نہ بھولنا اُس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہان چھوٹنے اور کردم جی اور میرے بچھڑنیکا دُکھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سُنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہونچوگی -

دوہا	یہی گیان اُپدیش کو کہے سُنے چت لاے		بھوساگر سے پار ہو انت ملین جدُراے	

اَدھیاے تینتیسوان - جانا کپل دیوجی کا پورب کی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کے کنارے بیٹھکر

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سنکر کپل دیوجی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کی کہ اے دینا ناتھ تمھارے گیان اُپدیش کے پرتاپ سے مجکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دُکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا ترلوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گربھ مین باس کیا اسلیے میرا گیان چھوٹے کر اب مجکو گرہستی کی اچھا نہین رہی مہاپرلے ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپ کی مایا مین سماکر ناش ہوجاتے ہین اور وہ مایا تمھارے رُوپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ اپناشی پُرش بالک رُوپ انگوٹھے کے برابر ہوکر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین شین کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپکا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جسطرح پہلے آپ نے باراہ اور متس اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سوروپ اور لیلا ہر بھگتونکو دکھلانے اور سکھ دینے کے پیچھے بکینٹھ کو چلے گئے تھے اسی طرح اب بھی آپ نے کریا اور دیا کرکے میرے گربھ سے پرگٹ ہوکر مجکو گیان سکھلایا اور گیان میں

دو ادیگر سنسار روپی بھاری روگ میرا چھوڑا دیا اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ اہی بدرجی یہ سب اتنت دیوہوتی کی سنکر کپل دیو جی بولے کہ اہی ماتا تم اس سورج روپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جسطرح سورج کے پرکاش سے اندھ کار مٹ جاتا ہی اسیطرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مٹ جاتی ہی اور گرو او ربراہمن اور سادھ اور بیشنو اور ہر بھگتو نکو یہ گیان سنانا اور ادھری اور مورکھ اور چور اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بکھ رہکر دوسرے کا اپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نکرے اسکو بھی یہ گیان نہ سنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی رسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈالدے یہ بات کہکر کپل دیو جی بولے کہ اہی ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اہی مہاراج جسکے تمہارے برابر بیٹا پیدا ہوا اسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سنکر کپل دیو جی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے بیمان وغیرہ کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور انکے نام کا سمرن اپنے سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اسکا پانی کی طرح بہکر سرستوتی ندی مین ملگیا اور جتنی آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیو جی سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے بدھ کے ساتھ انکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے انکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جسمین کلجگ باسی لوگونکو جو جوگ اور تپ نہین کر سکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیو مُن کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین اب تک موجود ہی بہت لوگ انکے درشن کیواسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیو جی نے وہان بیٹھکر شنک نام رکھیشور ادک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیو جی نے دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو (سار) یہی ہی کہ آتما کو ابناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھکر من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سنائی جو کوئی اسکو سچے من سے کہے یا سنے وہ آدمی دنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر انت سمے مکت پدوی کو پاوے گا

دوہا	کردم ہوتے ات سرس کرت جیو ابھمان		تجت نہ لوٹی جھوبڑی کردم تجے بمان .

اسکندھ چوتھا

دچھ پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور دھرو بھگت اور راجا پرتھ کی کتھا
ادھیاے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور دُرباسا رکھ کا اترمن کے یہان

دوہا	نرنارائن گراپت بیاس دیو شنک دیو		بار بار بنو دن تھین ہر و گمھن بدھ دیو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اہی بدرجی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سنو کہ برہما جی سے مچ نام بیٹا پیدا ہوا اس سے کشیاور کلا نام دو بیٹے پیدا ہو کر اس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوایمبھومن کی اولاد کا حال کہتا ہون سنو کہ راجا سوایمبھومن کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اتان پاد اور پریبرت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بواہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا اُنکا حال مین کہ چکا اب دونون بیٹیون کا حال سنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھ پرجاپت سے اور دوسری لڑکی کی شادی رُچ پرجاپت سے جب سوایمبھو منو نے کردی تب رُچ پرجاپت کے اُس استری سے، اُتر نام بیٹا پیدا ہوا اور اُس سے تین بیٹے ہوئے اتنی کتھا سنکر بدُرجی نے میترے رکھیشور سے کہا کہ اے مہاراج اُتر کے بیٹونکے پیدا ہونے کا حال کہیئے تب میترے جی نے کہا کہ اے بدُرجی اُتر نے بھی برھما جی کی اگیا سے دنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جو پیدا کرنے ہونگے اسواسطے پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اَولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کرکر اُتر من اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سولہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے آکر اتر مُن کو درشن دیا اترمُن نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سنکر بشن جی نے اترمن کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور پالن اور ناش دنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آد نرنکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہے اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا اُنکی اگیا سے ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برنن اوپر ہوچکا ہے اُن کی طرف سے موجود ہین جو تم کو اچھا ہو ہملوگون سے دان مانگ لو ہم تم کو دینگے یہ بات سنتے ہی اترمُن نے ڈنڈوت کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برھما اور بشن اور مہادیو جی اترمُن کو اُنکی اچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اترمن کے یہان دتاترے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا شری مہادیو جی کے اَنش یاد سے اور چندرما برھما جی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُن مین دُرباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے پھر دُرباسا اور دتاترے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدُرجی یہ سوایمبھو منو کی دوسری لڑکی جو رُچ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُس کی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اسکی سنتان کا حال سنو کہ دچھ پرجاپت کی اُس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر انمین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا

ادھیائے دوسرا۔ بُرا ماننا دچھ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو

بدرجی نے اتنی کتھا سنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج ستی جی نے اپنا تن کسطرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے میترے رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایکدن مہادیو جی [illegible] تا اور رکھیشورون سمیت برھما جی کی جگ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت دچھ پرجاپت وہان آئے تو سب نے اُنکو بڑے آدر [illegible] ٹھا لا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے [illegible] پرجاپت کو ڈنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھ نے کرودھ کرکے کہا کہ اُنکو لوگ گیانی اور تپسی اور ستبادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہے انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہے مین نے بھولکر برھما جی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین اُنکی عزت بڑھ گئی اس سے اُنکو بہا غرور پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے ڈنڈوت بھی نہین کرتے ہین نے ستی ایسی لڑکی مہا سندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتونکے راجا کو جو دن رات مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جسطرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھادے یہ دُربچن کہنے کے پیچھے دچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر برھما جی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگ مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی

یہ شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دیکر اُسی طرح چپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دَچھ پرجاپت ایساشاپ دیکرا پنے گھر چلا گیا تب نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولا ناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والونکو سُنا کر کہا کہ اہو دَچھ مین تجکو اور سب براہمنونکو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پُران پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ بیچا اور روپیہ لیکر بیچین اور بغیر پالا گن کے سبکو اسیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم اَدھرم کا بچار نہ کرین یہ شاپ نندی گن کا سنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا کہ اہو نندی گن جتنے دچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنونکو برتھا شاپ دیا اسیلیے مین بھی مہادیو جی کے بھگت اور سیوکونکو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پی کر پرلوک کا ڈر نہ رکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید کرین اور مہادیو جی کیطرح جوگیونکا بھیس بنا دین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نہ مِلے جب شاپ ہوچکا تب دچھ پرجاپت اپنے مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بل پر چڑھ کر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگاکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور ادک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دُکھت ہوکر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دچھ پرجاپت نے اپنے گھر پہونچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ جگت مین نہ نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیئے جب مین اپنے گھر جگت کر کے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنونکو بُلاکر مہادیو کا بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ اپمان ہوکر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر دچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش بڑھنے کیواسطے جگ کی تیاری کر کے سب دیوتا اور دیت اور رکھیشور اور پتسی اور گندھرب اور کنّر وغیرہ کو نیوتا بھیجدیا۔

اَدھیاے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگت مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میترے جی بولے کہ اے بدُر جی جب دچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیت رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنّر وغیرہ سب اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنے کے بعد اچھے اچھے بمانون پر چڑھ کر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دچھ کے جگت مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سنکر لوگونسے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہے یہ بات سنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمھارے پتا دچھ پرجاپت کے یہان جگ ہے اس سے سب دیوتا اور رکھیشور ادک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے اپنی جگ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بلاکر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گیے ہونگے تو ماتا اور پتا اور گرو اور متر کے گھر اتسو ہونے پر بنا بلائے بھی جاکر کام اور ٹہل کرنا چاہیئے اسمین کچھ اپمان نہوگا اسیلیے وہان جاکر سب سے مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیئے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہوکر آپسمین کہینگی کہ کیا بھید ہے جو دچھ پرجاپت نے ستی جی کو نہین بلایا اسمین میرے ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہوکر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہیگا ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنے کیا کہ اہو مہاپربھو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا ادک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھولکر آپکو اور مجکو نہین بُلایا تو میرا اور اُنکا ایک واسطہ ہے بنا بلائے جانے مین کچھ لاج

نہین ہی سُسر کو باپ اور گرُو کے برابر جانکر بغیر بلائے بھی اُس جگ مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہنین اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی مجکو بہت دنون سے یہ ابھلاکھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہو کر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُنا کر کہا کہ اے ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے بُرا نہ مانتا تو بغیر بُلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھکر آدر نہ کرے یا اپنا مُنھ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو اُسمین اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے دُربچن کہنے سے کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اس لیے ہم تمھارے پتا کی جگ مین نہین جاینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجکو آگیا دیجیے مجکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سنکر مہادیو جی نے کہا کہ اے ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دُکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا انادر ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسیطرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر کچھ نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نہ جانے سے میری ساٹھ بہنون کے نزدیک میرا انادر ہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آجتک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کیواسطے ایسی ہٹھ کرکے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ انکے وہان جانے مین اچھا نہ ہوگا ہونہار پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا مین کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچار کر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم چاہو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھو گی۔

ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگت مین۔

میترے جی بولے کہ اے بدُر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اس بچار سے اُنکے ساتھ کر دیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جسمین ستی جی کے تن تیاگ کرنیکے بعد وہ سب چیزین دیکھ کر ہمکو سوچ نہ ہو۔ جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگت مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی مُنھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھ کر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے برا کام کیا جو مہادیو سوامی کی آگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہ مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہوجاے جسمین جلد یہان سے پھر شو جی کے پاس چلی جاؤن سوائے ستی جی کی ماتا کے اور جتنی استریان اُس جگت استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پُوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھ کر دُکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگ شالا مین بیٹھی تھین جب آہُت دینے کا وقت آیا اور جگت کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام آہت دینے کیواسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو دُربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو جی کے نام پر آہت مت دو ستی جی یہ دربچن سنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنسے وہ کرودھ رُکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ اے پتا اگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم برتھا اپنی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گُن کو لیتے ہین اَوگن کی طرف نہین دیکھتے

اور شیوجی سب گنون سے بھرے ہوئے صرف دنیا کے لوگونکو دکھلانے کیواسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُنکو تمنے دیکھا اور آگے
ا ونکو نہین جانا سنک ادک اور ناردادک اُنکے چرنونکا دھیان اپنے ہروے مین رکھتے ہین تمھاری بدوی ایسی نہین ہی جو تم اُنسے برابری
کرسکو تم انکو جو تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دُربچن کہکر اُنادر کرتے ہو ایسا نہ چاہیے اور تمھین کیا کہون تم میرے
(فصل ۱۲)
بتا ہو لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے اَدھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا ناتا رہے
تمکو اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑیگا یہ بات کہکر ستی جی نے اُس جگہ اُتر مُنھ بیٹھکر تن اپنا جوگ ابھیاس کی آگ سے جلایا
جب شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُن کو
مار پیٹ کرکے دچھ پرجاپت کی جگ کو بگاڑ ڈالین اُسوقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن گنونکی اچھا جانکر جگ کی
رچھا کرنے کیواسطے کچھ منتر پڑھ کر اگن کنڈ مین جیسے آہت ڈالی ویسے ہی اگن پُرش اور بیتال اور بیربھدر نین شخص اُس کنڈ سے نکلکر بولے
کہ اے رکھیشور ہمکو جو اگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیوجی کے گن یہ جگ مٹانا چاہتے ہین تملوگ انکو باہر نکالو یہ بات
سنتے ہی اُن تینون نے مہادیوجی کے گنونکو دھکا دیکر جگ شالا سے باہر نکالدیا۔

ادھیاے پانچوان۔ مہادیوجی کے پاس ناردمن کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنونکے نکالے جانیکا حال کہنا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیوجی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسیوقت ناردمن یہ
حال دیکھکر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے ناردمن کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑے آدربھاؤ سے بٹھالکر پوچھا کہو مُن ناتھ
کہان سے آنا ہوا ناردجی نے کہا کہ اے مہاراج آپکو یہ بات معلوم ہے یا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگ مین آپکی نندا سُننے سے
تن اپنا تیاگ کر دیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھتے سے آپکے گن لوگ بھی نِرادر ہوکر اُس سبھا سے نکالے گئے اسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیے ایسا کہکر ناردمن
چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک شخص بیربھدر نام مہابلی
اُس جٹا سے پیدا ہوکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے جو اگیا ہو سو کرون شوجی نے اسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت کی جگ مین چلاجا
اور سر اُسکا کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈالدے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکالدے یہ بات سنتے ہی بیربھدر
جسکا بدن پہاڑ کی طرح بڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین جگ شالا مین پہونچ
گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈالدیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور
کنر اور براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مار پیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگونکو باہر نکالکر جگ شالا کا مکان
توڑ کر سا کلیہ ہوم وغیرہ جگ کا سب سامان پھینکدیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب رد گنون کے اُسے مار ڈالا
اُسوقت جتنے استری پُرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبرا کر باہر نکل بھاگے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو دچھ مہا مورکھ
نے مہادیوجی مہاتما پُرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسی طرح سب چھوٹے اور بڑے دکھ پاکر دچھ
کو گالیان دینے لگے اور جب بیربھدر نے سب جگ کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب بھولاناتھ نے ستی جی کا مرنا
پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر کرودھ اپنا چھما کیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے اور بشن بھگوان
اور برہما جی انترجامی پہلے سے جگ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اس لیے دونون وہان نہین گئے تھے۔

ادھیاے ۵

ادھیاے چھٹواں - جانا بھرگ آدر کھیشور اور دیوتاؤن کا برھماجی کے پاس اور کہنا حال بیربھدر کا۔

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جب بیربھدر نے بھرگ اور دیوتا ادک کو مارپیٹ کرکے جگیہ شالا سے باہر نکال دیا تب سب کسی نے روتے ہوئے برھماجی کے پاس جاکر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برھماجی اُنکا حال سنکر بولے کہ تم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگ مین بیٹھکر شوجی کی نندا اپنے کانون سے سنتے رہے اور مہادیوجی کا بھاگ جگ مین سے بند کرکے اپنا اپنا انش تم لوگون نے لیا ایسا ادھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ اپرادھ شوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین ہین اُنکا کچھ نہین کرسکتا تم سب کوئی میرے ساتھ اُنھین کے شرن مین چلو کہ مین بنتی اور استت کرکے تمھارا اپرادھ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برھماجی سب دیوتا اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل ہیرا اور پنا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہوکر وہ پہاڑ سولہ کوس اونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہے اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہے اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بہتی ہتی ہے اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہے اور بہت طرح کے پھل بارھون مہینے لگے رہتے ہین جو امرت کا سواد دیتے ہین اور وہان پر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوٹ آتی ہے اور تالاب اور باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہا سندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہاتے ہین اور اجگھ دیوکنیا اور گندھرب وغیرہ آکر جس چیز کی اچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہوجاتا ہے اور وہانکی شوبھا دیکھکر من اُنکا موہت ہوجاتا ہے اور وہ لوگ سپت گنگا مین جو دھارا اہاچل پہاڑ سے گرکر وہان آئی ہے اسنان کرکے خوش ہوجاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چوراسی کوس اونچا اور سینتیس کوس چوڑا ہے اُسکے نیچے شری مہادیوجی جسوقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد مُن اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے گن برنن کررہے تھے اور جوگ اور تپ اور بید اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے شوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دم مار سکے اسی وقت برھماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہان پر جا پہونچے شری مہادیوجی نے برھماجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے جب اُنکو اپنے پاس بٹھیا لا تب برھماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا ادک جو برھماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو ڈنڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر چارون طرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنے کا کچھ دکھ نہ تھا وہ سب بات تونکو پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر اُسوقت ہرجپ جاپ مین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہوا کہ برھماجی دیوتا ادک کا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے آئے ہین اور بیربھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤنکو بھی مارا پیٹا ہے اسواسطے شری مہادیوجی برھماجی کے آنے پر بھی سب کسی سے ہرجپ تر ہی کہتے رہے تب برھماجی نے شری مہادیوجی کی بہت استت کرکے اُنسے بنے کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے مالک ہین اس سے آپکا نام مہادیو ہوا دچھ نے آپ کی پربھتائی نہ جانکر جیسا اپمان آپکا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپکی بڑائی کم نہین ہوگئی جسطرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اُسی تھوکنے والے کے منھ پر گرتا ہے وہی حال دچھ کا ہوا اب آپ میرے بنے کرنے سے دیال ہوکر دچھ کا اپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور ادک جو اِس سبھا مین تھے اُنکو آپ کے بیٹے بیربھدر نے بہت دُکھ دیا کسیکا ہاتھ کسیکا پانون توڑکر کتنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہے وہ لوگ بھی آپکے ڈر سے گھبرا رہے ہین اسلیے اُنکو دھیرج دیکر ایسا اشیرباد دیجیے کہ جسمین اُنکا گھائل بدن اچھا ہوکر وہ لوگ جیون کے بیتون ہو جاوین اور دچھ پرجاپت جو مر گیا ہے پھر آپ کی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگ بدھ کے موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگ مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے مین

ناراین جی کو بھی بنتی کر کے وہان لے آونگا اور جگ کرنے مین جو سا کلیہ بچ رہتی ہی وہی سا کلیہ آپ کا بھاگ ہوگا یہ سب بات برہما جی
کی سُنکر شوجی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ برا نہین مانتا ستی جی کے پران دینے کا حال سنکر مجکو بظاہر غصہ آگیا
تھا دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسی طرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ اگیا
دووہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہی وہ پیچھے سے دُکھ پاتا ہی۔

ادھیاے ساتوان - جانا مہادیوجی اور برہما جی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگ شالا مین۔

میترے جی بولے کہ اے بدر جی جب کیلاس پربت سے مہادیوجی اور برہما جی سب دیوتا اور رکھیسورونکو ساتھ لے کر دچھ پرجاپت کے جگ
شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیربھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شوشنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور رکھیشورون کا
بدن بیربھدر کی مار پیٹ سے گھائل ہو گیا تھا اُنکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کر دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال بکرے کی
داڑھی لگانے سے پھر اُسی طرح پر ہو آئی اِسوقت برہما جی نے شوجی سے کہا کہ اے مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اُسکو بھی جلادیجے
تب مہادیوجی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے
لگا کر اُسکو جلا دیوین جب برہما جی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیوجی نے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اُسکو جلا دیا اور
شری مہادیوجی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیون تھا ویسا ہی درست ہو گیا اور دچھ پرجاپت نے شری مہادیوجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کر کے ہاتھ
جوڑ کر بڑی ادھینتائی سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو مین نے آپ کی بڑائی اور ماہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپ کے ساتھ کی ویسا پھل پایا اور آپ
اپنی بڑائی سمجھکر کرپا کر کے یہان آئے اور مجکو اپنی پربھتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیانی کا اپرادھ چھما کیا سچ ہی جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہی وہ چھوٹون
اور مورکھ آدمیونکی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور پُرش دچھ کے یہان
نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیوجی کی یہ مہما دیکھ کر اُسی طرح اُنکی استت کرنے لگے جب مہادیوجی کی اگیا سے دچھ پرجاپت پھر
جگ کرنے بیٹھے تب برہما جی اور مہادیوجی اور بشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اُس سبھا مین بیٹھ کر شاستر کے موافق دچھ
سے اُس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اُس اگن کنڈ سے جگ بھگوان نے چتربھجی مورت دھارن کیے اور بجنتی مالا اور
کوستبھ من اور پھولونکے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہو کر درشن دیا اُنکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے
ہوئے اور سبھون نے اُس پرش کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑ کر جگ بھگوان سے بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ اِس جگ کے
شروع مین مجھ سے مہادیوجی کا اپمان ہوا تھا اِس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ اُدے ہوا جو آپ نے مجکو درشن دیکر
کرتارتھ کیا اور آپکی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کر کے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر دُربُدھ نہ بیاپے پھر بھرگ
رکھیشور بولے کہ اے دینا ناتھ مین نے تپسی اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ ڈنڈ ملا آپ دیال ہو کر ایسا
آشیرباد دیجیے کہ جسمین کرودھ میرا چھوٹ جائے کسواسطے کہ جبتک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپ کی بھگت
نہین ملتی ہی جب اسی طرح برہما جی اور مہادیوجی اور اندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے اُن کی
بہت استت کی تب جگت بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت برا کیا جو مہادیوجی کا اپمان کیا سنو برہما اور بشن اور مہادیوجی تینون
دیوتاؤنکو تم برابر جانو اور جس آدپرش نرنکار جوت کا نام لوگ جپ کر کے اُنکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے ہین اُسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو ۲۰

تب تمکو گیان پراپت ہوگا جسوقت یہ بات جگت پُرش نے کہی اُسوقت آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جَے جَے کار کیا تب جگت پُرش سکو من مانا بر دان دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برھما دِک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت اُسیدن سے شوجی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُناکر میترے جی بولے کہ اے بدر جی دھرم مرکھیا[२] نام استری سے کرودھ اور لوبھ اور مرتیت[२] ادک بہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے جو کوئی اس ادھیائے کو چت لگاکر کہے اور سنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد پاویگا۔

२मरिष्या
२मत्यु

اُدھیائے آٹھوان ۔ جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیوجی کے ساتھ

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی اب ہم ستی جی کی کتھا جسطرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیوجی کو ملین برنن کرتے ہین سنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنے کے سمے مہادیوجی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر یہ برن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شوجی کی شیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیوجی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیوجی سب دیوتاؤنکے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لیوینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سوائے مہادیوجی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میرے پت ہو وین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اِس اچھا سے کہ مہادیوجی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایکدن نارد جی نے پاربتی کی پریت کی پریچھا لینے کیواسطے وہان جاکر پوچھا کہ اے گرراج کماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دُکھ اٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے سُن ناتھ مہادیوجی کے ساتھ بواہ ہونیکی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے پاربتی تم بڑی اگیان اور مورکھ ہو جو مہادیوجی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مونڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پساچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو سب لوگ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونے کی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سنکر پاربتی نے کہا کہ وہ چاہین جتنے اوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا چت اُنھین سے پرسن ہی یہ سنکر پھر نارد جی بولے کہ اے پاربتی اندر اور گندھرب اور کبیر اور برن ادک اچھے اچھے دیوتاؤنکو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ اے سُن ناتھ من تو ایک ہی ہے دو چار نہین ہوتے سو وہ من میرا شیوجی کے چرنون مین جالگا وہانسے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اچھا شوجی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجکو نہین ہے یہ بات سنکر نارد جی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیوجی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بہلاوا دینے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیوجی نے سنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونیکے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دس گنی زیادہ ہوگئی اسلیے مہادیوجی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے بُلاکر بدھ کے موافق شیوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن ادک سامان جہیز مین دیکر برادر کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیوجی سے الگ نہوکر اُنکی اردھنگی بنی رہتی ہین۔

اُدھیائے نوان ۔ راجا اُتان پاد کے بیٹے دُھرو جی کا تپ کرنے کے لیئے بن کو چلے جانا۔

میترے جی بولے کہ اے بدر جی راجا سوائمبھو منُ کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سنو کہ سوائمبھو منُ کے

دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت پیدا ہوئے پریہ برت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتان پاد کے بیٹون کی کتھا اسطرح پر ہی کہ سوایمبھو منُ کے تن تیاگ کرنے کے بعد اُنکا بیٹا اُتان پاد راجا ہوا جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ سوایمبھو منُ کی راجگدی پر پریہ برت نے راج کیا اُتان پاد کسطرح راجا ہوا اُسکا حال اسطرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوایمبھو منُ کی تخ راجگدی پر بیٹھا اور اُتان پاد اُنھین کے دیش مین دوسرے نگر کا راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سُنیت اور سُرچ نام تھین راجا کو دونون استریون سے اولاد پیدا ہو کر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی رانی کے بیٹے کا نام اُتم تھا راجا چھوٹی رانی اور اسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایکدن راجا اپنی چھوٹی رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا تھا کھیلتا ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی رانی کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بٹھالا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ اور اسمرن نارائن جی کا نہین کیا اس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق ہوتا تجکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اودے ہو تب میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سوا میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین بیٹھ سکتا راجا اُتان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اسلیے دھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس آئے سُنیت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے دیکھکر اپنی گود مین اُٹھالیا اور کہنے لگی کہ اے بیٹا تجھے کسنے مارا جو تو اتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی ماتا سے بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوئے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جاکر بیٹھین لیکن راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بٹھالا تب اُتم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اس سے تو کم نصیب پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی گود مین بیٹھنا سُنیت یہ بات سنکر بولی کہ اے بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام دُنیا پیدا کرنے کا نہین ہو سکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور گیان کے پرتاپ سے برہما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوایمبھو منُ تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرماتما سنتان پایا سو جب منورتھ آدمی کا پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کامنا بھی پوری ہوگی راجا مجکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجکو دیش سے نکالدیگی یہ بات سنتے ہی دھرو نے بہت شرمندہ ہو کر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان بالک ہون پرمیشور کا پتا کسطرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جاکر اپنے منورتھ کو پاؤن اُسی وقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا کہ لڑکے کا تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہو کر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادے پر مضبوط ہی یا نہین ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ اے راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیے بالک کو کوئی دُرجن

کہکر پھر پیار سے بلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکونکا سو بھاؤ چھوڑ کر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اچت نہین ہی ہم تجھ کو تیرے باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجکو اچھا ہو وہ ہم دلا وینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے جوگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کر کے بدن اپنا جلا دیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو برتھا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھگت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجا کر جو کچھ ہم کہین گے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دُھروجی نے یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سُنا تھا کہ نارد جی پرم بھگت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون سو ایسے مہاتما اور مہر بھگت کا درشن پایا جب مین پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لین ہونگا تب معلوم مجکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات بچار کر دھروجی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھگت ہین اسلیئے میری سہاتیا کیجیے جسمین پرمیشور کے چرنون تک جلد پہونچ جاؤن آپکو پرمیشور کی راہ پر جانے سے مجھے پھیرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا ہون اب بنا درشن کیے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھگت مین سچا اور گیان سکھلانے جوگ ہی تب نارد مُن نے دھروجی سے کہا کہ اے بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین سُن تو یہانسے متھرا پُری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتر مُنھ بیٹھ۔ جمنا جی کی مہما اور بڑائی بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جاینگے اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سروپ اُنکا اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چھتر جڑاؤ مکٹ پہنے مکراکرت کنڈل پہنے چندرما کیطرح شوبھا مان بجنتی مالا اور کوستبھ مَن گلے مین ڈالے مند مند مسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کر کے آسن پر بیٹھکر ایسے روپکا دھیان من لگا کر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشور کو کرنا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دھروجی کو اُپدیش کر کے کہا کہ اِسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کر کے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہو کر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کر کے بڑی پدوی پر پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ ملتا ہی دھروجی نے نارائن جی کا سروپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت نارد مُن سے سنکر بہت خوش ہو کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کر کے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی شہر یا گانون مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جا کر ڈھونڈھتا سو آپ نے اسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین بتلا دیا اب مین تمہاری آگیا کے موافق جپ اور دھیان کر کے پرمیشور کو ملونگا دھروجی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے متھرا پُری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہانسے چلکر راجا اُتان پاد کے پاس آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دھروجی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین رکھتا تھا تپ کرنیکا اُپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشور اور گیانیون کو پرمیشور کا ملنا کٹھن ہی اُس اگیان کو بھگوان کسطرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کر کے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین نارد جی وہان پہونچے راجا نے ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے اُنکو بٹھلا کر پوچھا کہ اے مہاراج آپ کہانسے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن اسوقت تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ اے مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھرو کو جو مہا اگیان بالک تھا ایسی کٹھن بات کہی کہ وہ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان نکلگیا مین اُسی کے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوتی ہوگی شیر اور ریچھ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہو کر اُس کا نرادر کیا یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے راجا تم چت اپنا

اُداس مت کرو تمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور آشرن مین اُسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپاے بتلا کر متھرا پُری کیطرف بھیجدیا اُسکی تم کچھ چنتا مت کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچے گا کہ آج تک تمھارے پُرکھون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا اور تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہو کر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے کہنے سے دھیرج ہوا لیکن من اُسکا دھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی مین جا کر جمنا کنارے کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسی طرح نیم رکھ کر پھر ساتوین دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی پینا بھی چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسیکے آہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سُوروپ کا دھیان کرتے رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کیطرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سُورج کیطرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین ایسا بند کر کے ایسے لولین ہوئے کہ انتہ کرن اُنکا شیام سندر کے سُوروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نہ رہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کر کے اپنی سانس کو روک لیا تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہو گیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوئے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جا کر بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سندر بولے کہ دھرو جی نے اپنے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیئے یہ دُشا ہوئی ہی اب ہم جا کر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھڑا دیتے ہین

ادھیاے دسوان - درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن رُوپ دھارن کر کے

میترے جی نے کہا کہ اے بدُر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس رُوپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اُسی رُوپ سے گرُڑ پر سوار دھرو جی کے سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اُسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنے کا حال نجانکر اپنی آنکھ نہین کھولی تب شیام سندر نے اپنا سُوروپ دھرو جی کے انتہ کرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا رُوپ اپنے ہردے مین نہ دیکھا تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس رُوپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی رُوپ سانولی صورت موہنی مُورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی نے اُسی برہم پرمیشور کی پرکرما کر کے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھکر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور شیش جی اور گنیش جی نہین کہہ سکتے ہین مین اگیان بالک کسطرح اُنکی استت کرون اسی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے کھڑے رہے اور لکھار بند اُنکا بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے کرپا اور دیا کی راہ سے جب اپنا سنکھ دھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور بدھ کا پرکاش ہو کر سب بدیا آگئی تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جبتک آپکی کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برہما دک دیوتاؤنکو بھی یہ سامرتھ نہین ہی جو آپکا گُن برنن کر سکین اور آپ استت کرانے کی کچھ اچھا نہ رکھکر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو برہما سے لیکر چینٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوئے لیکن سبکے مالک پربرہم ترلوکی ناتھ آپ ہین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جو کچھ استت آپکی کر سکین اور دُنیا مین استری اور پُتر کا موہ ببول کا درخت ہی اور آپ کے چرنونکی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیئے جس سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین اور مین ماتا اور پتا سے دُکھت ہو کر اپنے ارتھ لیواسطے آپ کی شرن مین آیا تھا سو آپنے دیال ہو کر اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو نہ کام آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیئے آپ کے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی تب شیام سندر بولے کہ اے دھرو ہم تمسے

بہت خوش ہوئے کچھ بردان مانگو یہ بات سنکر دھروجی نے کہا کہ اے دینڈیال جب آپکے چرنونکا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجھکو مانگنے کو باقی رہی کیول آپ کے چرنونکی بھگت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سنکر نارائن جی انترجامی نے کہا کہ تمنے جگدیکی ملنے کیواسطے بڑا جوتپ کیا ہے سو ہمنے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری اگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو بھاگی کہتی تھی وہ اور اُتم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجا نے گود مین نہین بٹھلایا تھا تمہاری سیوا کرینگے اور تمہارا باپ تمکو رجگدی پر بٹھاکر تپ کرنے کیواسطے جنگل مین چلا جائیگا اور اُتم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ کبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالیگا اُسی چنتا مین اُتم کی ماتا بھی جنگل مین جلکر مر جائیگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑ دوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دُھرو لوک مین تمکو رہنے کیواسطے استھان دینگے وہان تم مہاپرلے تک استھر رہوگے اور چندرما اور سورج اور ستارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہاپرلے کے انت مین تمھاری مکت ہوگی او میرے بھگتونکی کوئی برابری نہین کرسکتا اور انکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سنکر پچھلے دھرماتما راجونکا حال جانتا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی اور دھروجی کے اوپر پھول برسائے اور دھروجی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک کو سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک کے جیوون نے ہوا چلنے سے سکھ پایا اور دھروجی وہانسے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو مجھسے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر پھر مین نے راجگدی قبول کی مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دیوتاؤن نے بھلاوا دیکر میرا گیان ہر لیا جسمین یہ برکت ہوکر نارائن جی کی شرن مین نرہے یا پترون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دنیا مین ظاہر ہے کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کی دھیان مین لین ہوتا ہے تب اندر اور دیوتا اُسکے بھجن اور اشنان مین وگھن ڈالتے ہین اسی طرح چنتا کرتے ہوئے دھروجی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہانکے مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجا اُسکے کہنے کا بشواس نکر کے بولا کہ دھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنے کیواسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا کہ اسینے مین نارد جی نے وہان آکر کہا کہ اے راجا دھرو تمہارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچگیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اُچت نہین ہے چلو اسکو اور بھاؤ سے لے آؤ یہ نارد من کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجا نے ایک ہار رتنونکا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتم اپنے بیٹے اور دونون رانی اور نارد جی سمیت باغ مین جانے کی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجواتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دھروجی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سنا کہ دھروجی پرمیشور سے ملاپ کے اُنکا درشن کرنا بڑا اُچت ہے تب اُس نگر کے استری پُرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوئے دھروجی کے درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریونسے اُترکر دھروجی کا درشن جو اپنے بدن اور سرکے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دھروجی نے اُن لوگونکو دیکھا تب نارد منی اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجا نے بڑے پریم سے دھروجی کو گود مین بٹھاکر چھاتی سے لگایا اور اپنے آنسوؤنسے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دھروجی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر شاشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے ماتا تمہارے اُپدیش سے مین لگگیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پوران ہوئے پھر دھروجی نے سنیت اپنی ماتا کو ڈنڈوت کرکے جتنے چھوٹے بڑے پُرباسی اُنکے درشن کیواسطے آئے تھے جتھا جوگ سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دھروجی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھاکر براہمن اور جاچکونکو دان اور دچھنا دیتے اور روپیہ لٹاتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور رجامت بنواکر اسنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی وہانسے برہم لوک کو گئے اور راجا نے لاکھون براہمن کھلاکر بڑی خوشی منائی اور پُرباسیون نے اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سنیت دھرو کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سناکر میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سندر سے بمکھ رہنے مین باپ اور بھائی دشمن ہوجاتے ہین اور دھروجی کا چت دھرم مین لگا دیکھکر راجا اُنسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجا نے

ہردے مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب ہمکو راجگدی دیکر بن مین پرمیشور کا تپ کرنا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجانے اپنے منتریونسے پوچھا جب سب کیسکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجانے اچھی مہورت پوچھکر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بٹھا لدیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جا کر نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین وکر شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی اُنکے راج مین دُکھی اور دلدری ہوکر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اُتم اپنے بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اُتم بھی دھروجی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے اُنکی سیوا کرتا تھا ایکدن اُتم دھروجی سے آگیا لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اُسکے ساتھیون نے وہ جگہ جل اور موتر کرکے خراب کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیولوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اُتم بھی اپنے راج کے ابھمان سے کچھ دُربچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اُتم کو مار ڈالا جب اُسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دھروسے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سُرچ اُتم کی ماتا یہ حال سنکر روتی اور بلاپ کرتی اُسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اُسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنے کو آئے تب راجانے سینا پتیون سے کہا کہ تم لوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی نے رتھ جچھون کے سامنے لیگئے تب جچھون نے راجا کو دیکھکر اپنے اپنے ہتھیار اُنپر چلائے دھروجی نے اُنکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھونکو مارے کہ اُنمین سے کچھ مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھونکا دیکھکر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرونکے گھائل ہونے اور مارے جانیکا حال سنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کیواسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو دُکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوئے دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے اِن سب بانونکو اپنی بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تمھارا گرو دھنی ہے جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوے ہو وہی میرے گرو اور مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن استر دھروجی کو مارنے کے واسطے نکالا اور دھروجی نے بھی نارائن استر اُٹھایا تب برھماجی نے بچار کیا کہ نارائن استر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جائینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھگت کبیر جی دیوتا ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برھماجی نے سوایمبھو من دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی کو سمجھا کر اُن دونون مین صلح کرادو اُسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر اُنکو پریم سے بکارنے لگے جب دھروجی نے دیکھا کہ سوایمبھو من ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑکر رتھ پر سے اُتر پڑے اور سوایمبھو من کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی ۔

ادھیاے گیارھوان - ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوایمبھو من کو ڈنڈوت کی تب سوایمبھو من بولے کہ اے دھرو تم بیشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو اور پرمیشور کے بھگتونکو کرودھ کرنا نہ چاہیئے کرودھ کرنیوالے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بیشنو کہین تو یہ کہنا اُنکا جھوٹھا ہے کرودھ کرنے سے بہت پاپ ہوتا ہے اے دھرو تمنے بیشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ بنیاؤ نہین کیا کیونکہ اُتم تمھارے بھائی کو کہ اُسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اُسکے بدلے تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھونکو گھائل کرکے دُکھ دیا اُن مین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو بنیاؤ نکرنے سے ادھرم ہوتا ہے

اور سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور جس دوسرے کو ہوتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سارسوت اوکلپ مین
سنساری جیو بہت پیدا ہوئے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیونکے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہما جی
نے ایک کنیا نام موت پیدا کرکے اسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جا کر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نکرکے پرمیشور کا تپ
کرنے لگی تب نارائن جی نے اُس مرت رُوپی لڑکی سے کہا دنیا مین جا کر عمر آخر ہوتے پر سب جیونکو مار تجکو کچھ پاپ نہوگا کوئی کہیگا کہ تپ اوک روگ
سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ کے کاٹنے سے مر گیا ایسے ہی بہت طرحسے دوسرونکو دوش لگا وینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا مین آکر
لوگونکو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر اُنکی سرشٹ کو مار کر کیون اپرادھ لیتے ہو دھروجی نے یہ بات
سنتے ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوایمبھو منُ سے بنے کیا کہ اے مہاراج مجھ سے اپرادھ ہوا یہ بات سنکر سوایمبھو منُ بولے کہ اے دھرو اب تم اس
بات کی چنتا مت کرو ان لوگونکو اسطرح مرنا اور دُکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد منُ نے
کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھروجی نے سوایمبھو منُ کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھما کرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کر دیا پھر سوایمبھو منُ اور
نارد منُ نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھروجی کے بھائی اتم کو ناحق مارا تھا اسلیے تم اپنے سیوکونکا اپرادھ اُنسے چھما کراؤ کبیر نے یہ
بات سنکر بنتی کرکے دھروجی سے کہا کہ اے راجا ہمارے نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اُسکے بدلے جو چاہو ہمسے ڈنڈ لیکر اپرادھ اُنکا
چھما کرو دھروجی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہ ہو کر پرمیشور کے چرنون مین بھگت بنی رہے اُنکے نصیب مین
اسیطرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھروجی کو اچھا پورب بر دان دیکر آپسمین ملاپ کر لیا اور سوایمبھو منُ اور ناردجی اُن دونون مین ملاپ کراکے جہانسے
آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استھان کو گئے اور دھروجی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری
بیوہار سپنے کیطرح جھوٹھا ہی اور راجگدی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ سے پاکر سو بھاؤ مین گھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ رہکر بھجن کرنا
اچت ہی ایسا بچار کر دھروجی نے اُتکل اپنے بیٹے کو جو اِلا نام استری سے بہت سُندر پیدا ہوا تھا راجگدی پر بٹھا دیا اور اپنی استری سمیت بدری کا شرم
مین جا کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت راجا جدھشٹر تمھارے دادا کی حکومت مین کسی براہمن نے
سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سنکر راجا جدھشٹر نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنے کیواسطے
بھیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اس براہمن کو کسواسطے تھلوان نہین
دیا جسمین اُسکو چوری کرنے کی اچھا نہ ہوتی اے پریچھت راجونکو اسیطرح پر دھرم رکھنا چاہیے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پورب لکھا ہی۔

ادھیاے بارھوان - جانا دھروجی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرولوک مین

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بمان بہت اچھا
لاکر دھروجی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بمان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھکر دھرولوک مین چلو یہ بات سنکر دھروجی نے بچار کیا کہ سچ میری
چھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدوی پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور مجکو کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے
اکیلے جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سکھ کرون اور میری ماتا دُکھ بھوگے دھروجی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کس چنتا
مین ہو دھروجی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی ہی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ
بولے کہ بھگوان نے آگیا دی ہی کہ دھروجی کو اُنکی دونون ماتا سمیت بمان پر بٹھا لکرلے آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچینگی یہ بات سنتے ہی دھروجی

२७ अध्याय
२ श्लो

بہت خوشی سے اپنی استری سمیت دبیہ ہوکر بمان پر چڑھکر دُھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوتاؤن نے دھرو جی کے اوپر پھولونکی برکھا کی اور
نارد جی اُس سمے پراچین برہش ¹ پرچیتون ² کے باپ کو جگ کراتے تھے سو وہ دُھرو جی کا بمان دیکھکر مارے خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگ کرانے १ प्राचीन बर्हिष
کے بعد دُھرو لوک مین جاکر کہا کہ اے دھرو بتر اسب منورتھ پورا ہوا دُھرو جی نے نارد جی کے چرنونپر گر کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجکو اپکی २ प्रचेता
دیا اور کرپا سے ملی تب نارد مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے اور
دھرو جی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی برنن
کیجیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب دُھرو جی بدرکا شرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کر کے سب پرجا کو
خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پروار آدک سنساری سکھ سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دُھرو سب ایاپ پر کٹ
ہوکر نارائن جی کی شرن مین جاکر کرتارتھ ہوا اسیطرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرنا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے بیراگ
لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو سڑی دیوانہ بنالون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق
نہین ہی تب اُنکے ہاتھ سے بچان اپنا چھوڑاکر مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور دیوانون کی
کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھکر گھر والے اور کامدارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہوگیا ہی راج کرنے کے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کر کے بتسر ³ نام چھوٹے ३ बत्सर
بھائی کو جو دُھرو جی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بٹھالا اور راجا اتکل بورہون کیطرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسیطرح بربیتے جب اتکل
نے دیکھا کہ اب راجگدی کا کام چل نکلا تب اُسنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا رستہ لیا اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا دھیان کر کے تن اپنا تیاگ کردیا

ادھیاے تیرھوان ۔ پیدا ہونا بین ⁴ کا راجا انگ ⁵ کے یہان دھرو جی کے کل مین	४ बेन ५ अंग

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورونسے کہا کہ اب ہم دُھرو جی کے بنش کا حال جو اُنکے راجا ہوئے کہتے ہین سنو کہ دھرو جی کے بنس مین کئی پیڑھی کے
بعد جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دُکھت ہوکر براہمن اور رکھیشورونسے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے کرو
جسمین میرے لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگ کرا کے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی استری کو کھلادو راجا نے سنیتھا ⁶ اپنی رانی کو کھلادیا ६ सुनीथा
اُسی پرساد کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کیطرح دیکھا اور گرہ اُس کے
بُرے معلوم ہوئے تب براہمنونسے پوچھا کہ آجتک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہی سب دھرماتما اور سندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہی کہ یہ لڑکا ایسا
بدصورت پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگ کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے مرتنام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اس سبب لڑکا اپنے
نانا اور نانی کے سوبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سُنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر سمجھکر اُس بالک کو پالنے لگا جب بین سیانا
ہوا تب شکار کھیلنے کیواسطے بن مین جاکر اُن جانورونکو جنکا مارنا ادھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکونکو اپنے ساتھ نہانے کیواسطے
ندی کنارے لیجاکر پانی مین ڈوباکر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجاکر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہانکی
رعیت نے جاکر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکون کو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کردیا اور بین اپنے
بیٹے کو بہت طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اُپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جاکر راجا سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہم
ایسی انیت ہونیسے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دکھ مت دے تس پر وہ
نہ مانکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ آدر نہین کرتا اسلیے مین گھر سے باہر نکل جاؤنگا یہ سنکر اُسکی ماتا بھی

اَدھرمنی تھی اس کارن وہ بین کی بات سنکر بولی کہ اے بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہے اُسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر۔ سُنیتھا اسطرح اپنے بیٹے کو دھیرج دیکر اُسکی طرف ہو کر اپنے پت سے لڑنے لگی تب راجانے دُکھت ہو کر سوچا کہ دیکھو مین پرتھوی پت ہون سب راجا میرے آدھین رہتے ہین چاہون تو بین کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اسین بھی میری ہنسی ہو گی اور آدمی انھین استری اور پتر کے موہ مین پھنسا رہ کر ہر بھجن اور پرلوک کا سوچ نہین کرتا سو یہی لوگ بھلی بات سمجھانے سے بُرا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے جنم کا پاپ اُدے ہوا جو ایسے اَدھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اِسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم اَدھرم کا بچار نہین کرتی اسکا بیٹا کسطرح پاپی نہو اب ایسے اَدھرمیونکی سنگت مین رہنا نہ چاہیئے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سُکھ نہین ملتا اس سے جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور سمرن کرنا اُچت ہے میرے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجانے یہ بچار کر من اپنا برکت کر لیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو سوتے ہوئے چھوڑ کر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اُس دن راجا کے نکلجانے کا حال کسی نے نہین جانا۔

اَدھیاے چودھوان۔ بین کا بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہر بھجن کرنے سے

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا انگ بنا کہے جنگل مین چلا گیا تب صبح کیوقت منتریونکو یہ حال سنکر بڑا دکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اُس دیش مین چور اور ٹھگ اُپدرو کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دُکھی دیکھا اور دوسرے کسی راج پتر کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپس مین صلاح کر کے بین کو راجگدی پر بیٹھا لا بین نے راجگدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورونکو پکڑ کر مارنا شروع کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب اَدھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا پیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بین کے حکم ماننے لگے جب بین ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا کرنے والا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اُسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہو کر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیئے سب کوئی دیوتا اور پتر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کسواسطے کہ سبکو کھانا اور کپڑا دیکر مین ہی پالتا ہون۔ ایسا بچار کر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگت اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور اور پترون کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پترون کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا نکریگا اُسکو ہم ڈنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا پٹوانے کے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگ بجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرحکی چیزین لیکر اُسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری آگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی دیوتا کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانے کے ڈر سے اُسکی آگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بین کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگت اور دان اور نیک کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب اَدھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور دھرم چھوٹنے لگا جب بششٹھ اور بھرگ اور رکھیشورون نے راجا بین کا اَدھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین گھن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھکر آپسمین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہے کسی کا ڈر نہین رکھتی اور چور اور اَدھرمی لوگ سب کو دُکھ دیتے ہین اس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہے اور سب اَدھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے اور دھرم کی رچھیا کرنے والے راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا اَدھرمی پیدا ہوا ہے جسنے سب دھرم دنیا سے اُٹھا دیا اسکا کیا اُپاے کرنا چاہیئے ایسا بچار کر رکھیشورون نے آپسمین کہا کہ ہم لوگون نے اس کو راج سنگھاسن پر بٹھالا ہے اس واسطے ایک مرتبہ چلکر اس کو سمجھانا چاہیئے جو ہمارے منع کرنے سے اُسنے

ادھرم کرنا چھوڑ دیا تو اچھی بات ہے نہیں تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بشٹھ اور کئی بہت سے رکھیشور اور برہمن اکٹھا ہو کر راج مندر پہ گئے جب راجا نے انکو ڈنڈوت کر کے بٹھلایا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا ہم تجھسے ایک بات کہتے ہیں اور سمجھانے آئے ہیں اسکے ماننے میں تیرا بھلا ہے نہیں تو خراب ہوجائیگا راجا نے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہے کہو تب رکھیشور بولے کہ اے راجا ہم لوگوں کو تم جگت اور تپ اور کرم کرنے سے کیوں منع کرتے ہو اور سنساری آدمیوں کو شبھ کرم کرنے سے منع کرکے کھلا ہو کر دیتا اور پتروں کی جگہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسیکو اچھی نہیں لگتی ہم لوگوں کا بھی دھرم ہے کہ جگت اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کریں یہ بات سنکر راجا بولا کہ تمھارے بید اور پران میں لکھا ہے کہ راجا نارائن جی کا روپ ہے اسلیے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگوں کو ڈنڈ دینگے رکھیشوروں نے یہ بات سنی تب آپسمیں صلاح کی ایسے پاپی اور ادھرمی راجا کو مار ڈالنا اچھا ہے ایسا بچار کر کسی رکھیشور نے ہنکار کی اور کسی نے جل ہاتھ میں لیکر کچھ منتر پڑھ کر ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سنکر بہت بلاپ کیا اور اپنے بچارے لوتھ اسکی نہیں جلائی کہ رکھیشور اور برہمن کو سب سامرتھ ہے شاید کبھی خوش ہو کر پھر اسکو جلا دیوین اسکی مورے ہو گئیں گلکر سپید اسکا کو جلوا ڈالا اور مصالحہ بھرواکر لوتھ اسکی تیل میں رکھ چھوڑی آپسمیں شرمندے ہوئے نہیں راجا بین کے مرنے کے پیچھے جگت اور ہوم اور شبھ کرم دنیا میں پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دکھ دینے لگے اور ادھرمیوں نے نڈر ہو کر دنیا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھ کر پھر رکھیشوروں اور برہمنوں نے آپسمیں بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا میں دھرم نہ رہیگا سب لوگ برن سنکر ہو جاوینگے اور راج نیت میں لکھا ہے کہ جس دیش میں راجا نہو یا جیسا راجا ادھرمی اور دکھ دینے والا ہو یا جس دیش میں استری راج کرے یا جس جگہ پر کئی راجا ہوں وہاں رہنے سے دھرم نہیں رہتا ایسی جگہ رہنا اچھا نہیں ہے اسلیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیے بغیر راجا کے پرجا سکھ نہیں پاوینگی اور نارائن کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہے لیکن وہ اپنے ادھرم کو نہیں چھوڑیگا اسلیے اسکا جلانا اچھا نہیں ہے اسکو جلانا کیسا ہے جیسا کوئی سانپ کو دودھ پلاوے لیکن یہ دھرو بھگت کے کل میں راجا ہوئی تھی اسلیے بین کی لوتھ میں بھی کچھ اسکے دھرم کا اثر ہوگا اسواسطے اس لوتھ میں سے ایک لڑکا پیدا کر کے راج سنگھاسن پر بٹھلانا چاہیے جس میں رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھا ہو اسلیے اسکو جا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیے یہ بات آپسمیں کہکر بھرگ آدی رکھیشوروں نے جسکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر سنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہاں ہے یہ بات سنتے ہی سنیتھا نے رکھیشوروں کو ڈنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ انکے سامنے لائی تب رکھیشوروں نے کچھ منتر پڑھکر راجا بین کی جانگھ متھانی سے دہی کی طرح متھی جسطرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہے اسی طرح جانگھ متھنے سے ایک پرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہو کر بولا کہ اے رکھیشورو مجھکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشوروں نے دیکھا کہ یہ راج کرنے کے لائق نہیں ہے تب اس سے کہا کہ تو جنگل میں جاکر بیٹھو نکھاد راجا ہو سو وہ آگیا لیکر اسی ساعت جنگل میں جاکر بیٹھو نکھاد راجا ہوا اسکے بنس میں بھیل اور کھرے وغیرہ پیدا ہو کر آج تک دنیا میں موجود ہیں اور اس پرش کے نکلنے سے سب پاپ بین کا بین کے شریر سے باہر نکلگیا۔

ادھیاے پندرھواں۔ پیدا کرنا رکھیشوروں کا اس کے دہنے ہاتھ سے راجا پرتھو اور ارچی نام استری کو

میترے جی بولے کہ اے ودر جی پھر رکھیشوروں نے بہت سے منتر اور نیت مان راجا پیدا ہونے کے واسطے راجا بین کی دہنی بھجا ملی تو اسمیں ایک پرش بہت سندر اور تیج وان وشال شریر لمبی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوئے رکھیشوروں نے اس پرش کا نام پرتھو اور استری کا نام ارچی رکھکر ان کا بیاہ کیا اور انہیں کرکے پرتھو سے کہا کہ تم ساتوں دیپ کا راج کرو رکھیشوروں نے ابھیشیک کی کوشش جانا کیا

پچھمی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشورون نے بڑے آنند سے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھالنا چاہا تب کبیر دیوتا کو بلاکر کہا کہ جس سنگھاسن پر بین ادھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق نہین ہی اسلیے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اُسوقت کبیر دیوتا ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشورون اور دیوتاؤن نے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بیٹھالکر ڈنڈوت کی اور برن دیوتا نے چنور اور ناگ دیوتا نے من اور پرتھوی نے کھڑاؤن اور سرسوتی نے موتیونکا ہار اور شری مہا دیوجی نے سدرشن چکر اور پاربتی جی نے ڈھال ورشٹا دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے شنکھ لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی چیزین اندر پوری کے برابر لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دین اور اندر پوری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور سدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے استت کر کے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجا پرتھو کی بڑائی مین بہت پڑھ کر پچھلے پرتاپی راجون کی اُپاوی انکا بچن سنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جس کسی مین کچھ گن نہین ہوتا اُس آدمی کی بھی بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدہ کیواسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اچت نہین ہی اور جو آدمی اسطرح کی بڑائی اپنی سُنکر خوش ہوتا ہی اُس کو مُورکھ سمجھنا چاہیئے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اُس بات کی کوئی بڑائی کرے تو نہ سند ہیہ جاننا چاہیئے کہ یہ ہماری ہنسی کرتا ہی اے بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی چپ رہو آدمی استت کرنے جوگ نہین ہی نارائن جی کی استت کرنا چاہیئے جنھون نے آدمی کو پیدا کر کے بڑائی دی ہی اور جب وہ اُسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہی اور آدمی جوسکو ایک برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اُسکو جوکھ معلوم ہوتا ہی استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سبکو پالن کر کے لوک کا سکھ دیتے ہین یہ بات سنکر سب کسی نے راجہ کی بڑائی کی۔

ادھیاے سولھوان - پیدا ہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھو کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سُنکر بنے کیا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے برابر ہی اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کیواسطے ہم آپ کی استت کرتے ہین کسواسطے کہ لوگون نے اپنا پیٹ پالنے کیواسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگون کی کی ہی اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے درب لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب جوتشی پنڈتون نے راجا کی جنم کنڈلی بناکر گرہونکا پھل اسطرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی بھجا کی سامرتھ سے سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر اُدے سے است تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کیطرح دُہکر اُسکو لڑکی کے برابر اور پرجا کو لڑکے کے برابر سمجھینگے اور براہمن اور رکھیشور اور سادھ اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دھن لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے اُنکو کھانا اور کپڑا دینگے اور بنا اپرادھ کسیکو ڈنڈ نہ دینگے جب اندر ڈاہ سے اُنکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھو کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنے کے سمے برکھا ہوگی اور راجا پرتھو سو اشومیدھ جگ بھگوان کے خوش ہونے کیواسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے جگ اُنکی پوری ہوکر سوین جگ شروع ہوگی تب راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بناکر شیام کرن گھوڑا اُنکا چرا لیجاویگا جب بیٹا راجا پرتھو کا اندر سے گھوڑا چھین لے آویگا تب اندر اُس سے ہار مانکر چھل کرنے کیواسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اُسکے روپ دھارن کرنیکا حال سنکر کلجگ باسی مُورکھ بھی دوسرونکو ٹھگنے کیواسطے بہت طرحکا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگ شالا مین پرکٹ ہوکر راجا پرتھو کو درشن دینگے اور سنکادک رکھیشور راج مندر پر آکر اُنکو گیان سکھلاوینگے اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور سمرن مین لین رہینگے ایسا کہکر جوتشی لوگ راجا سے دچھنا لے کر

اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بھرگ ادک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو پدھارے۔

ادھیائے سترھوان - کرودھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے

منتیرے جی نے کہا کہ اہے بدر جی جب دیوتا رکھیشور بدا ہو گئے تب راجا پرتھو دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اسکے پاس آکر بنے کیا کہ اہے مہاراج آپ ہمارے راجا اور مالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے کرتے ہین کرنا چاہیے جسطرح درخت اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہے اسی طرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہو کر جل رہا ہے اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجا بین کے پاپ اور انیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے چرا لیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اُگتا ہے اور جو درخت پہلے سے اُگے ہوئے ہین انمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپ کو دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دکھ کہا کوئی ایسا اُپائے کیجیے جسمین پہلے کیطرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سنتے ہی راجا نے پرتھوی پر کرودھ کرکے دھنکھ بان اٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کرودھ مین دیکھ کر اسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہے تیسر بھی راجا نے مارے کرودھ کے دھرم اور ادھرم کا کچھ بچار نہ کرکے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوکون مین ڈرتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوئے رتھ پر سوار اسکے پیچھے کھیدے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہو کر بولی کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہے راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہے کہ جس کسی سے سنساری جیو دکھ پاوین اسکا مارنا پاپ نہ ہو کر دھرم سمجھنا چاہیے برہما جی نے جو اوکھد اور اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہے اسکو تو نے چھپا لیا راجون کا یہی دھرم ہے کہ جو انکی پرجا کو دکھ دیوے اسکو مار ڈالین یہ بات سنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ اے راجا جب مجکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہ نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کرکے مجکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کرکے سب جیوون کو میرے اوپر لبایا جو تم مجکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھو گے راجا نے کہا کہ مجھ مین اتنی سامرتھ ہے کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہاپرلے کے پانی پر پرجا کو لبساؤنگا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہے جو چاہے گا سو کر ڈالے گا اب بنا اسکی شرن گئے میرا پران بچنا کٹھن ہے ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کرکے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ کرتا پرش پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجکو جو کچھ آپ اگیا دیوین وہ مین کرون۔

ادھیائے اٹھارھوان - نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گئو روپی پرتھوی کو دوہکر

میترے جی بولے کہ بدر جی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ اے مہاراج مین نے راجا بین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھد ادک اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجا بین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑکر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگن کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتارے کر پہلے کیطرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھ کر جوگ ابھیاس کے ساتھ لیو کیطرح مجکو دوہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہے وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کی طرح نکلے گا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے رکھا ہے۔

آپ اُسکو اُٹھا کر ایک طرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاوے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہے اُسکو پاٹ کر برابر کر دیجیے تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کر کے بڑا سکھ پاوینگے اور کسی کو دُکھ نہو گا اور برسات گذر جانیکے پیچھے سب جیوون کے پلنے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھ نے یہ بات سُنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑونکو جو بیچ مین جگہ رُوکے تھے اُٹھا کر اُتر دشا مین رکھ دیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہو گیی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہاڑون کو رکھ کر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہو گیی تب راجہ پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گاؤن جہان جیسا مناسب جانا تیار کرا کے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جس مین سب جیوون کو سکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ اب مجھے دُہو لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کیلئے الگ الگ بناؤ جسمین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگُ اور دُرباسا آدِک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دُہا تو اُسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیئے پھر دیوتا اور گندھرب اور دَیت اور راجا پرتھ وغیرہ نے اس گئو کو دُہکر بہت طرحکے پھل اور اناج اور اَدکھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُسمین سے باہر نکالین لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کا رُوپ الگ الگ بنا تھا اے بدُر جی پرتھوی کا مدھین کے برابر ہے اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھا کیموافق گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب طرحکی چیزین نکالین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمدر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن اَدھرمی اور پاپی لوگ سادھ اور براہمن کو دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہو گی اُس سمے نارائن جی اوتار لیکر اَدھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپنا نج رُوپ دھر کر راجا پرتھ کو آشیرباد دیکر اپنے استھان کو چلی گیی اور سنسار ی جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہو کے اور شہر اور گاؤن مین سُکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھ کو آشیرباد دینے لگے۔

اَدھیاے اُنیسوان - سَو اشومیدھ جگ کرنا راجہ پرتھو کا

میتریے جی نے بدُر جی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھ کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنونکو بلا کر سنکلپ سَو اشومیدھ جگ کا کیا اور برہماورت مین سوایمبھو منُ کے استھان پر یہکام جگ کرنے لگا راجا پرتھ کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی اور دودھ اور دہی کی ندی سنسار مین پرگٹ ہو کر بہنے لگی اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمدر اور پہاڑون سے بغیر کھودے پرگٹ ہو گئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دردری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی فوج اُسکے ساتھ کر دی تب وہ گھوڑا ساتو دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہ ہوئی جو راجا پرتھ کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے آدھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا پیام اُسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے جگ پوری کر کے سَوین جگ شروع کیکے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کر کے بچار کیا کہ سَوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھ میرا اندراسن چھین لیگا اِس لیے یہ گھوڑا لینا چاہیئے جس مین سَو جگ پوری نہ ہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسیطرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھ کر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس جا کر کہا کہ مجھ مین سامرتھ نہین ہے جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھ بڑے دھرماتما اور بلوان

ہین اُنسے ہمکو لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا روپ بنکر گھوڑے کے پاس گئے جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھکر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑ کر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ اہی مہاراج ایک آدمی جوگی روپ بنکر گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچارو کہ یہ جوگی کون تھا جو گھوڑا ہمارا لیگیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھ کر کہا اہی راجا گھوڑا تمھارا راجا اندر اِس ڈر سے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ نننو جگت پوری ہوجانے سے اندر آسن میرا لے لیگا یہ بات سنکر راجا پرتھو بولے کہ مین اِندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اندر جو ہماری جگت بند کرنا چاہتا ہی اس لیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیئے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجیتاشو اپنے بیٹے کو اگیا دی کہ تو ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ۔ اور اترِمنی کو اُسکے ساتھ کردیا جب وہ دونون وہانسے اُڑتے ہوئے اندر لوک کے پاس پہونچے　२विजिताश्व
تب رکھیشورنے گھوڑا لیے جاتے ہوئے دیکھکر بجیتاشو کو دکھلا دیا راجکمار نے اندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سروَنت نام بان دھنکھ پر چڑھاکر　२सरवन्त
جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑ کر انتردھیان ہوگئے اور بجیتاشو نے گھوڑے کو راجا پرتھو کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہدیا جب اندر گھوڑا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے تب اپنی مایا سے اندھیالا پیدا کرکے کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا اُچرا لیگئے لیکن راجہ پرتھو کا بیٹا بجیتاشو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھن جانے پر بھی چرانا اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھو نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اُسوقت جگت کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو سمجھایا کہ اہی پرتھوی ناتھ آپ نے سوا شومیدھ جگت کا سنکلپ کیا ہی کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اندر امرت پینے سے کسی طرح مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برھما جی نے نارد منی سمیت جگت شالا مین آکر کہا کہ اہی راجا تم اندر کے مارنے کی اِچّھا مت کرو تمھارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہی جو تمکو اندر آسن لینے کی اِچھا ہو تو اُسکو اندر پُری سے نکالکر وہان کا راج کرو اور جو مُکت کی اِچھا رکھتے ہو تو سوین جگت مت کرو جتنی جگت ہمنے کی ہین اُنھین جگت کے کرنے سے پرمیشور تم کو درشن دیکر مُکت پدوی دینگے اور تمھارے جگت کرنے کا حال سنسار ہی لوگ سنکر شُبھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلاوا دینے کا حال سنکر کلجگ باسی پاکھنڈ رچین گے جب برھما جی کے سمجھانے سے راجا پرتھو نے اپنا کرودھ چھما کیا تب برھما جی نارد منی سمیت اپنے لوک کو گئے تب راجا پرتھو براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اِچھا نہین رکھتا ننانوے جگت اچھی طرح سمپورن ہوئین ایک جگت جو باقی ہی وہ مین نہین کرونگا یہی پورن آہُت اگن کُنڈ مین ڈال دو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن اہُت کیا ویسے ہی برھما جی نے نارائن جی کے پاس جاکر کہا کہ اہی مہاراج ایک راجا اندر کے سامنے دوسرا کوئی ننو جگت نہین کرسکتا اور راجا پرتھو پرم بھگت کا سنکلپ جھوٹھا ہونا چاہیئے اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی پرمیشور بیکنٹھ لوک کے ناتھ برھما جی اور اندر کو اپنے ساتھ گروڑ پر بٹھا کر پورن آہُت ڈالنے کے سمئے اُس جگت شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھو اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے استت کرنے لگے۔

ادھیاے بیسوان - بُلانا راجا پرتھو کا سب راجونکو اپنے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا پرچھت نارائن جی نے راجا پرتھو کی اُستت کرنیسے بہت خوش ہوکر کہا کہ اہی راجا تمھاری ننو جگت سمپورن

جو ٹین ہم تھے سب خوش ہیں کچھ بہر دان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ معاف کرو کہ اس نے کسی بات کا بیر وہ مدہ لیکر کس واسطے کرتا کو آتا ہے دشمنی کرنا نہ
چاہیے سب چھوٹے بڑے جیوون میں آتما ایک ہو کر تیسرے روپ بنتا ہے کرم کرنے سے منہلا اور میلا ہوتا ہے سو تم دیا اور دھرم سے بکر پرجا کا
پالن کرو تمکو سکھ ہو کہ رکھیشور آکر گیان اپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سنکر راجا پرتھو نے دو ہو پور تب ان کی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر
سنمکھ کہا کہ اے دین دیال جو کسی کے ساتھ دشمنی نہیں رکھتا اور اندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہنا نہیں رکھتا کیول یہی
چاہتا ہوں کہ آپ کے چرنوں کی بھگت اور پریت ہمیشہ میرے من میں بنی رہے اور آپ کا جس اور گن تمکو وش اور ان کانوں سے ہر
دن سنے اور آپ شری مکھ جی سے بھی اودھوک پیارا اپنے بھگتوں کو جانتے ہیں جنہے آپ کی بھگت کا شکر پایا وہ آدمی موہ جال میں
نہیں پھنستا مجھکو آپ کے چرنوں کی بھگت اور پریت چاہیے یہ بات سنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم ہمیشہ ہم بھگت
ہو تمہاری سب اچھا پوری ہو گی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگت
سمپورن ہوئی تب برہمن اور رکھیشوروں کو بہت دان اور دکھنا دیکر بدا کیا اور اندر سے پریت رکھکر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے
اور راج کرنے لگے اُنکے راج میں برہمن اور رکھیشوروں نے کبھی کسی پر کرودھ نہیں کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے
لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر میں سب چھوٹے بڑے چاروں برن پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرتے اور ہر کتھا سنتے اور
جپ کرموں سے بچکر سادھ اور برہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتوں دیپ کے راجا اور رکھیشور اور برہمن
اور مہاتما اور چاروں برن کے لوگوں کو نیوتا بھیجا سو تھوڑے دنوں میں سب راجا پرتھو کے یہاں آ کر اکٹھا ہوئے راجا نے ان کا
ادب اور سمان کیا کہ سب خوش ہو گئے۔

ادھیاے اکیسواں - کہنا راجا پرتھو کا سب راجوں سے واسطے پھیلانے بھگونت بھجن کے اپنے اپنے راج میں

میتریہ جی نے بدر جی سے کہا کہ جب راجا پرتھو سب راجوں کا نیتا چار رکھلانے پلانے اور رنگ رنگت کھلانے سے فرصت ہوئے تب سب راجا اور برہما
اور رکھیشوروں کو سبھا میں بٹھا کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگوں سے مانگتے ہیں لیکن دبا دبا کر نہیں مانگتے تم لوگ دیا کر کے اپنی خوشی سے ہم کو دو
تو تمہارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سنکر سب راجوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پتر سب آپ کے ارپن ہے جو چاہیے سو لیجیے
دیجیے وہ کہہ تب راجا پرتھو بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ساتوں دیپ میں جتنے چھوٹے بڑے استری اور پرش چاروں برن رہتے ہیں وے سب نارائن
کی بھگت کریں جب تپ نام کا سمرن کیا کریں جس راجا کے دیش میں پرجا لوگ جو کچھ پن یا پاپ کرتے ہیں اسکا چھٹواں حصہ راجا کو
پہونچتا ہے پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرنا اور اسکے چرنوں میں بھگت اور پریت رکھنا اور اوتاروں کی کتھا اور لیلا سننا چاروں برن کو ضرور
چاہیے بھجن اور بھگت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کر کے نہیں بنایا گیا ہے چاروں برنوں میں سے جو کوئی سچے من سے سمرن
اور بھگت کرتا ہے پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چاروں پدارتھ اسکو دیتے ہیں دیکھو دھرو جی کا جو لڑکا ... پرمیشور
نے بڑے پریم سے کہا ... بہت آدمی ... دوسرے راجوں کے وقت میں برت اور ... دھرم کے اور ... دھرم
... اور ہماری یہ اچھا ہے کہ ہمارے وقت میں پرمیشور کا نام لینا اور ان کی بھگت کرنا راج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو
اسی دھرم کا اپدیش کرو جو ... ہوتا ہے اس کا چھٹواں حصہ راجا کو ... لینا چاہیے سو وہ ... چھٹواں حصہ
پرجا کو چھوڑ دیا اسی میں سب لوگ ... اور دان کیا کریں سوائے اس کے اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہاں سے

لیجا کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اِسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا دوسرے کے کام آدے اسی کو پھل جاننا چاہیئے
اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح آگ لکڑی مین رہ کر اُپائے کیئے
بنا نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہ کر بنا بھگت کیئے اور گیان پراپت ہوئے دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا مُکھ اگن
اور جتینے مُکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اتنا اگن مین جگت ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے
سو مین اُنھین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جن کی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا منورتھ پاتا ہی جس
آدمی سے براہمن خوش ہو اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اُسکو پرمیشور کا دشمن جاننا چاہیئے یہ
بات سنتے ہی سب براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا تب سب دُکھ ہمارے
چھوٹ گئے تب تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھو کی اگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھو کے اُپدیش
سے سب لوگ سنساری باتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگت اور اُن کے نام کا سمرن کرنے لگے تب دیولوک مین یہ سماچار سنکر
ایکدن سنکادک رکھیشورون نے برہماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھو ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے اُپدیش سے ہر جن بدر
بھگوت دھرم کر کے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھو سے ملنے کیواسطے
راج مندر پر گئے ان سبکو آکاش کی راہ سے سورج کی طرح آتے دیکھکر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور دنڈوت کر کے بڑی خوشی اور
اور سے سنگھاسن پر بٹھالکر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پورب پوجا کر کے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اہی مہاراج میرے
پچھلے جنم کا پُن اُدے ہوا جو آپ نے بنا بلائے اپنا درسن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سنکر سنت کمار جی بولے کہ اہی راجا پرمیشور مین
تیری بھگت سنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجانے بہت دیا اُنکی اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا کہ اہی دین بندھو سنساری آدمی جنم اور مرن سے کسطرح
چھوٹتے ہین سنت کمار جی نے کہا کہ اہی راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کیواسطے یہ بات پوچھی ہی سو اُسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جو
کوئی آدمی کا تن پاکر انتہکرن سے شیام سندر کے چرن اور سروپ کا دھیان اور زبان سے اُنکا سمرن اور ہر چرچا رکھکر کانون سے
اُنکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور مین ڈرھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی
اور سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونونکو لابھ ہوتا ہی اور دنیا مین اپنے شریر اور گھر اور استری اور پترونکو اپنا سمجھکر اُنسے پریت رکھنا
یہی دکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چت لگانے سے
گیان نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اُسکا بھلا ہو سوائے
اسکے دوسری کوئی تدبیر مکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سنکر راجانے بنے کیا کہ اہی تارن ترن مہاراج جسطرح کرپا کر کے
آپ یہان آئے ہین اُسی طرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پر جا میری ہر بھگت ہو جاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجھکو
اُپدیش کیا اُسکے بدلے مین آپ کو کون سی چیز دون جو مین اپنا سر دون تو اُس گیان کی برابری نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر
آپکو ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نہ رہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور بشنو کا سمجھکر اُن لوگون سے جو بچتا
ہی اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اس لیئے آپکو کچھ نہین دے سکتا آپ کا رنی (قرضدار) ہون آپ دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر کیجیے
جسمین اس رن سے مین اُرن ہو جاؤن سنت کمار جی نے کہا کہ اہی راجا جس طرح کوئی کسی کا رینا ہوا اور پانے والا رن کا کہے
وقت

کہ ہمنے اپنا رن تجکو چھوڑ دیا تو وہ اُرن ہو جاتا ہے اسی طرح ہمنے بھی رن چھوڑ کر اُرن کر دیا سنکادِک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے۔

ادھیاے بائیسوان - جانا راجا پرتھو کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی سنکادک کے جانے کے پیچھے راجا پرتھو نے اسی طرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا ساوھو اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے ارچ نام استری سے بجتاشو ادک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجانے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا اپنا نہ رہکر مرنیکے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیے اُتم یہ ہے کہ ہم اس سے الگ ہو کر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرتھو نے یہ بات بچار کر راجگدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس گن ندھان تھا دیدی اور سب اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے اُرچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھو کے چلے جانے سے سب پرجانے دُکھ بہت کیا۔

اَدھیاے تیئیسوان - تن تیاگ کرنا راجا پرتھو کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اُرچ اُنکی استری کا

میترے جی بولے کہ اے بدر جی راجا پرتھو نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگنی تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بھیتر کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسی طرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایکدن راجانے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑ کر بیکنٹھ مین جانا چاہیے یہ بات ٹھان کر مدھیان سمے راجا پرتھو نے ادھ منکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکالدیا تب اُرچ انکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اُٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹور کر چتا بنائی اور اُسپر راجا کی لوتھ رکھکر آگ لگادی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اُس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین تمھارے بنا دوسری جگہہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلے چھوڑ کر کہان چلے جہان آپ جلتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لیتے چلیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اُس چتا مین کود کر راجا کے ساتھ ستی ہو گئی اُسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑاو جسمین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھو اپنی استری سمیت اُسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

اَدھیاے چوبیسوان - استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھو کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میترے جی بولے کہ اے بدر جی جسوقت راجا پرتھو اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اُسوقت دیوتاؤن نے اُنکی استت کی اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو آجتک اسطرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجانے نہین کی اور ایسی پت برتا استری اُرچ کی طرح دوسری نہ ہوگی اور راجانے اپنی راجگدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہو گئے اور وہ اسلیے راج کاج کرتے تھے جسمین ادھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے سے پُن پراپت ہو اور راجا پرتھو جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اُپدیش کہتے اور پرتھوی پر نگر اور گاؤن ادک بساکر جیوؤنکو سُکھ دینے کے واسطے منُکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سناکر میترے جی بولے کہ اے بدر جی جب راجا پرتھو کا بڑا بیٹا بجتاشو راجگدی پر بیٹھا تب اُسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دِشا کا راج بانٹ دیا اور رنج راجگدی پر آپ بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اس کے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایکبار بششٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری رسوئین

بنانے کی تیسری جو لکڑی بین رہتی ہو شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک بین جا کر آدمی کے تن بین جنم لو اُس شاپ سے تینوں اگن نے سنسار مین آکر راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے اُنکا نام پاوک اور پومان اور شچ رکھا وہ لوگ بھوڑے دن دنیا مین رہ کر تن تیاگ کرنے کے پیچھے پھر اگن دیوتا ہو گئے اور راجا بجتاشو کی پرسوتی نام دوسری استری سے ہبردھان نام بیٹا پیدا ہوا جسکا بواہ ہبردھانی نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اُسی استری سے پراچین برہکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوئے پراچین برہکھ کے یہان ستدتی نام استری سے جو بہت سندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن اُنکا دس لڑکون کیطرح الگ الگ تھا پر روپ اور گیان سبکا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور اُنمین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین ایک کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہو جاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور پراربدھ اور کرم اور موت اور جنم سب کا ایک ساتھ جب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جا کر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اور اُنسے بہت گیان چرچا ہوئی ۔

ادھیاے پچیسوان ۔ شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدر جی نے اِتنی کتھا سنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے میتری جی نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برہکھ نے اُن دسون لڑکون کو آگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ کرو بھگوان کا درشن ہونے کے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمدر کے نزدیک چلے گئے اُنکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھلائی دیا اُنھون نے وہان بیٹھکر آپسمین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ نارائن جی کون ہین اور کسطرح اُنکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اُسی سمے کچھ بولی آدمی کی سنائی دی تب اُنھون نے آپسمین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہے یہی کہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اُسی تالاب سے نکلکر وہان آئے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ استُت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ اُنکو نہ پہچانکر اُسی طرح بیٹھے رہے تب شری مہادیو جی نے کہا کہ اے پرچیتا ہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کیواسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور اسمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو اُنکا درشن ملے اور جسطرح نارائن جی مجکو پیارے ہین اُسی طرح نارائن کے بھگت مجکو پیارے ہین مین تمکو پر بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہو کر شری مہادیو جی کو ڈنڈوت کی اور بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالکر بنے پُوربک اُن کی استُت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس گُہج استوتر نارائن استت کا پرچیتون کو سکھلا کر کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اسنان کرکے یہ استت پڑھکر نارائن جی کے چترربھجی روپ کا دھیان کیا کرو پرمیشور تم کو جلد ملینگے اے پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھکر بھگت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان سے پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہنا نہین رکھتے اُنکو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہے ڈر ڈر کر اُسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہے اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہے وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہ کر پھر چتربھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہے اس طرح کا دھرم اور ہر بھگت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر کیلاس پربت کو چلے گئے ۔

ادھیاے چھبیسوان بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ پراچین برہکھ سے

دوہا	سادھن جگت انیک سے سرے نہ ایکو کام	بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لہے بشرام

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی پرچیتا لوگ ساد ھو اور بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیو جی سے سنکر استوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب انکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہوکر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے انکو بر دان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اسیطرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور پراچین برہکھ انکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اسکو دان اور جگت ادک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگت کرنا شروع کیا کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگت کرنا اچت تھا کوئی جگہ جگت کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من پرکت نہ ہوکر سورگ اور اندر لوک کے سکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اسکا دیکھکر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگت ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہی اور کیول جگت کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنیگا راجا دھرماتما کے کل مین پیدا ہوا ہی اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اتار دینا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد منی مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج میرا بڑا بھاگ ادے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کرکے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ اے راجا سچ بات ہی تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہی جگت وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اچھا کرکے راستہ چلے تو اس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیئے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہو جائے اور اس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اس راہ چلنے سے سوائے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد منی کی سنکر راجا نے بڑا اچنبھا مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پران مین جگت اور دان کرنے کا بڑا پن کہا ہی اس سے بڑھکر دوسرا دھرم نہین لکھا ہی اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہی۔ راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا۔

ادھیاے ستائیسوان دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا ان جیو نکا سوروپ جنکو مار کر جگت مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جب تک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاونگا تب تک من اسکا جگت کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد منی نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگت مین مارے تھے ان سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ اے راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کی طرف آنکھ اٹھا کر انکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ اے منی ناتھ مین نے ان سب جانورونکو مار کر اپنے جگت مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب مجکو کسواسطے کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اس کا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور سندیہ چھوٹ جاوے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے راجا جسطرح تمنے ان جیونکو مار کر جگت مین ہون کیا تھا اسی طرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مارکر بدلا لیوینگے یہ بات سنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اتنے ہی جنم مجھکو لینے پڑینگے تب مین ان کے بدلے سے ارن ہونگا مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیونکو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ اے مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین ان سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگت کرنے سے بڑھکر دوسرا

دھرم نہین ہی اور آپ مجکو سمین ذرہ بتلاتے نہین اسکا کارن کیہے اُسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجڑا طوطے کا رکھا
ہوا نارد جی نے دیکھکر کہا کہ اہی راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اِس پنجڑے سے نکالدے تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین پنچھیونکے
ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ اہی طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اِس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین جاکر
خوشی مناتی دونون آپسمین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اڑو لیکن اڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سنکر راجا بولا کہ اہی مُنی ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب ان مین سے
ایک پنجڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ اہی راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ
بھی سنسار روپی مایا جال کے پنجڑے مین پڑے رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا
کہ آجتک ایسا گیانی مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سُننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجا نے بنے کیا کہ اہی مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلایئے
جس سے ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مُکت پدوی کو پاؤن یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اہی مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سُنو کہ
ایک پُرنجن نام راجا اگیات اپنے متر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور اگیات سیطرح سے راجا کے ٢ पुरंजन ٢ अविज्ञात
کھانے اور پہرنے اور سُکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پُرنجن اپنی اِچھا سے اگیات کا ساتھ چھوڑکر کسی دوسری جگہ جانے کیواسطے
اِچھا کرکے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اُتر تینون وشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پور یک کوئی
جگہ رہنے کے لائق اسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا نو دروازے کا دکھلائی دیا اُسکے چارون
طرف نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے
تھے وہان سیطرح کا سُکھ دیکھکر راجا پُرنجن اُس مکان مین رہنے کیواسطے اِچھا کرکے بھیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری
بہت سندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوتے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اُسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کیواسطے موجود ہین اور اُس سے
تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پُرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے روپ پر موہت ہوگیا

اَدھیاے اٹھائیسوان ۔ بواہ کرکے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پُرنجن کا اُس استری سے

نارد جی بولے کہ اہی پرا چین برہکھ جب راجا پُرنجن کا چت اُس استری پر موہت ہوگیا تب اُسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ اہی سُندری
تم دیو کینا اور لچھمی جی کے برابر سندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اِچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے پُرشون کا من
گھایل ہوجاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور یہین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سنکر وہ استری مسکرا کر بولی کہ اہی راجا مین اپنی ماتا
اور پتا کا نام نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اس لیے مجکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان
کسنے بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اِس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھا کرنے کیواسطے
رہتا ہی یہ بات سنتے ہی راجا پُرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اہی پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت خوش ہون تمھارے
ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ اہی راجا تمھارا ایسا سندر روپ دیکھکر
کون استری موہت نہین ہوگی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پُرنجن اُسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ
اُسکے ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اُسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اُسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اُسکے کوئی کام

کام نہین کرتا تھا جب پُرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس استری کے رتھ پر سوار ہو کر شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین جا کر بہت سے پَشُو مارے اسلیے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون مین پڑی رہی جب راجا شکار مین دَوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہو کر اپنے مکان پر آیا تب اُس نے پانی پی کر داسیونسے رانی کا حال پوچھا تو اُنھونے کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُوتار کر پرتھوی پر پڑی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا بڑے ڈر اور سوچ مین ہو کر رانی کے پاس دَوڑا ہوا گیا اور پاس جا کر بڑے پریم سے پکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن داب کر کہنے لگا کہ ای پران پیاری تم کسواسطے مجھ سے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اِتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تم کو میری سوگند ہی جلد سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو تو مین اُسکو بھی ڈنڈ دون یہ بات سنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اِسی سے مین اُداس ہون تب راجا پُرنجن رانی کے پانون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھ سے قصور ہوا جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری آگیا بغیر کہین نہ جاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوتا ہون تم اپنے ہاتھ سے مجھکو باندھ کر جو چاہو سو ڈنڈ دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دھو کر بدن کی دُھور جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُس کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن مَن مین مایا روپی جگت سے برکت نہین ہو جسطرح مجھکو سنساری چاہنا ہی ہی اِسیطرح راجا پُرنجن کو بُڑھاپا آنے اور اِندریان شتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا اِتنا حال راجا پُرنجن کا سُنا کر نارد مُن بولے کہ ای پراچین برہکھ مرت نام کال کی بیٹی اپنا پت ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی لیکن اُسکو موت جانکر کوئی قبول نہین کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آ کر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ اپنا بواہ کرو جب مین نے نہین مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجھکو یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی سے سوا کہین ٹھہروگے تو تمھارا اگھر ہو کھے گا جب اُسنے مجھکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جا کر پرجوار نام گندھرب کی بہن ہو جا اُسکی فوج بہت ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑ کر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سنتے ہی وہ مرت پرجوار گندھرب کے پاس جا کر بولی کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے جرا نام کُٹنی کو بلا کر کہا کہ تو اِسکے واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرا دے تو ہم اس کی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی کسی کو کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہو جائے گا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑ کر برکت ہو جائے گا اِس لیے اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گپت رکھی ہے۔

२ कन्यार

اَدھیاے اُنتیسوان - جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پُرنجن کے مارنے کیواسطے

ناردجی بولے کہ ای راجا جب جرا نام کُٹنی نے جا کر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پُرنجن اسلیے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھربنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پُرنجن سے لڑنے کے واسطے جا کر اُسکا قلعہ گھیر لیا تب وہ سانپ جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھربونسے لڑائی کرنے لگا اور اُنکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ اکیلے

لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکین میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہی کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اسطرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پرجوار گندھرپ اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پرنجن بیاکل ہو کر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کُٹمب کی رچھا کیونکر کر گیا اُس وقت پرنجن نے اُداس ہو کر بچار کیا کہ کسیطرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہی اسی چلتا مین راجا پرنجن جلکر مر گیا سو وہ ملے[1] دیش مین راجا بدربھ[2] کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونے کا یہ ہی کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُس کا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن پایا اور پانچال[3] دیش مین ملے دھوج[4] راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بواہ ہوا سو اُس نے بہت دنون تک گرہستی کا سکھ اُٹھایا اور سات بیٹے اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔

१मलय
२बिदर्भ
३पाञ्चाल
४मलयध्वज

ادھیاے۔ تیسوان۔ مرنا راجا ملے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کا اگیات اپنے مِتر سے

ناردجی نے کہا کہ ای پراچین برکھ بہت دنون تک راجہ ملے دھوج راج کر کے اگست مُن سے گیان سیکھ کر سنساری مایا سے برکت ہو گیا اور راجگدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہربھجن کر کے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھ کر جلانے کیواسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہو کر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب اگیات اُسکے پرانے مِتر نے وہان آکر اُسکو پہچانا کہ وہی پرنجن ہی جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پُرش سے استری کا تن پایا یہ دشا اُس کی دیکھ کر اگیات نے دیا کر کے جب استری رُوپ پرنجن سے پوچھا کہ تو کسواسطے اتنا روتی ہی اور یہ تیرا کون تھا جو مر گیا مجھکو تونے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مر گیا ہی جس کے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر اگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پرنجن پُرش تھا اور مین اگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سکھ مین لپٹکر مجھے بھول گیا اس لیے تونے استری کا تن پایا اِسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پُرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تم دونون ہنس روپی جیو آتما اور پرماتما مان سرودر کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہو گئے یہ جیو میری مایا سے چوراسی لکھ جُون مین بہت طرح کا تن پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی جب استری رُوپ پرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑ کر لوتھ اُسکی جلادی اور اگیات کی آگیا کے موافق ہربھجن مین لین ہو کر اور وہ تن چھوڑ کر پُرش کا تن پایا اور اگیات اپنے متر سے جا ملا اتنی کتھا سُنکر پراچین برکھ نے ناردجی سے پوچھا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو اتنا گیان نہین رکھتا جو اس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہو کر بستار پُوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سنکر ناردجی بولے کہ ای راجا وہ پرنجن جیو ہی اور اگیات نام متر پرمیشور کو سمجھنا چاہیے جو اس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ ادک مین کرتے ہین لیکین کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر سنساری سُکھ مین پھنستا ہی اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہی ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جُون مین پا کر سن مانا سُکھ اُس تن مین نہین پاتا ہی اسیطرح پرنجن بھی اگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جُون مین بہت دنون تک بھٹکتا رہا جسطرح یہ جیو آدمی کا تن پا کر خوش ہوتا ہی اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان ادک نوچھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کیطرح ہی جسپر پرنجن بیٹھکر شکار کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جسطرف من وغیرہ اندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور

آدمی کے آہنکار کو وہ سانپ جو پُرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا آہنکار نہ چھوڑکر کہتا ہو کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالونکو پالینگے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بُدّھ کو وہ استری جسپر پُرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیئے جس طرح مرتے دم تک بُدھ آدمی کے ساتھ رہ کر اپنی اچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہو اُسی طرح پُرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہوکر عمر اپنی گذران دی اور جس طرح اگیانی آدمی اپنی بُدھ اور کرتب کے برابر کسی کو نہ سمجھ کر پرمیشور ترلوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھول کر اور پُران کی ہاتھن پر لِسواس نرکھنے سے آخر کو دکھ پاتا ہو ویسے ہی پُرنجن بھی اگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دُکھی ہوا تھا اور جسطرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہو اُسی طرح پُرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ اوک جو بھرا رہتا ہو اُسکو پروار پُرنجن کا سمجھنا چاہیئے جسطرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جاکر دیتا ہو کہ اُسکو مار لو اسی طرح جرا نام کنّیا نے بھی پُرنجن کا بڑھاپا دیکھکر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کیواسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہوکر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بھیجو رجاننا چاہیئے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے اُنکو دن اور گندھربیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جیسے دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہو اور جب بڑھاپے کے وقت اندریون مین سامرتھ نہ رہکر لہو اور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہو اُسی طرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جاکر پُرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہو مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہو پُرنجن کا چت مرتے وقت پُرنجنی مین لگا تھا اس لیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی اگیا مین رہ کر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جبتک اس جیو کی مُکت نہین ہوتی تب تک اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دُکھ سے نہین چھوٹتا وہ اگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کرکے آدمی کے تن مین کسی سادھ اور مہاتما سے بھینٹ کرادے اور اُس مہاتما کے اُپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سُنکر اگیان چھوڑکر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پُرنجن اگیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پاکر مُکت ہوا تھا اے راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھ اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہو اور آدمی بنا ست سنگ اور سیوا کرنے ہر بھگتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راجگدّی پر بیٹھکر سنساری سکھ بھوگا اور بہت جگیہ اور دان کرکے جس پایا اب تمکو اُچت ہو کہ من اپنا برکت کرکے ہر چرنون مین پریت لگاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک سنساری موہ چھوڑکر ہر چرنون مین پریت نہ کروگے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہو جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر سادھ اور مہاتما سے ست سنگ کروگے تب تمھارا انتہ کرن شُدّھ ہوگا اور اس دان اور جگ کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن دیولوک مین رہ کر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دُکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہو سو تم کو بھگت کرنا چاہیئے یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر نارد جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راجگدّی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون ۔

ادھیائے اکتیسوان ۔ دکھلانا نارد مُن کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برکھ کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدُرجی نارد مُن نے یہ بات سنکر اپنے جی مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن برکت نہو کر

ابھی تک تمکو راجگدی کا موہ لگا ہوا ہے ایسا بچار کر نارد جی اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کرکے بولے کہ او راجا تمکو ایک
بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہو ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو آکاش کیطرف ایک باغ بہت اچھا پھل و پھول لگا ہوا چار
دروازے کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھ کر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل و گھاس کھانے لگا
جب ایک بہیلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر
دوسرے دروازے پر کتے کو لگا رکھا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ شکاری بان لیکر کھڑا ہوا اور
وہ ہرن یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے پتی اور پھل کھاتا پھرتا رہا اُس باغ اور بہیلیا اور ہرن کو دیکھکر بولا راجا نارد جی ایک
بڑے اچرج کی دکھلائی دیتی ہو کہ چارون دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان موجود آپہونچا ہو تسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ کر
بڑے آنند سے چر رہا ہو اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سنتے ہی نارد جی مسکرا کر بولے کہ او راجا تیرا ابھی یہی حال ہو بڑھاپا
آنے سے تیری سب اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اور پہلے جو کچھ تمکو جوانی سے گھمنڈ تھی وہ سب اب
بڑھاپا زیادہ ہونے سے دن رات تیرے بدن کا لہو اور ماس اسطرح سوکھتا جاتا ہو جیسے پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور تم
تمکو پیچھے سے کالکیطرح ترپتی آتی ہو اور مرنے کا دن شکاری کیطرح دھنگہ بان لیے ہوئے تیرے سامنے کھڑا ہو اسکے ہاتھ سے تیرا بچاؤ نہین
ہو سکتا اور تو سنسار کی مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہو کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور سنسار کی گھر
اور راجگدی کی ہوس تمکو ابتک بھی ہو یہ گیان سنتے ہی جب راجا کے روشن کواڑ سے ہو گئے تب وہ ٹور مانکر ایسا سمجھا کہ میرا جنم جلا جاتا ہو
یہ دشا اچھی دیکھتے ہی نارد جی کے چرنون پر گرکر بولا کہ او مہاراج آپ نے بڑی کرپا کرکے مجھکو سنسار کی پھند سے باہر نکالا نہین تو مین اسی مایا
موہ کے جال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجا نے بڑے ہٹ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اسی جگہ سے سنسار کی موہ چھوڑکر بدری کیدار کیطرف
چلا گیا اور وہان بھجن کرکے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد جی وہان سے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پرچیتون کے تپ و بھجن کرنے سے
خوش ہوئے تب اپنے چترگبی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے ڈنڈوت اور استت کرکے کہا کہ او
مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ جبتک سنسار کی مایا مین پھنسین اور سادھو اور مہاتما لوگون کا ست سنگ ہو اور آپ کے چرنون مین
ہماری بھگت بنی رہے شیام سندر ترلوکی ناتھ نے اچھا پورن بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہو کر انت سے مکت پدوی کو پاؤ گے جب
ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر لوٹ چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگر اور گاؤن ایسا تھا وہ سب اجڑکر جنگل ہو گیا یہ حال دیکھکر پرچیتون
نے کہا کہ جنگل کے دیوتون نے ہمارا راج اور دیش اجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے انکو جلا دینا چاہیے جیسی ہی من مین یہ بات چل پاوے یہ
بچار کر جب پرچیتون نے جنگل کیطرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برہما جی کے پاس
جا کر یہ حال کہا تب چندرما برہما جی کی آگیا سے پرچیتون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے بڑی بھگتی ہو کر دس ہزار برس تک پرمیشور کا
تپ کیا ہو تمکو ایسا غصہ کرنا نہ چاہیے اس جنگل سے سب رکھیشور اور شانتیشور اور بیل اور تمھیشو تکو مجور ملکر بہت سے جیودون کی رچھا
ہوتی ہو اس کے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور جو سنسار پیدا کرنے کی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہو سو تم لوگ تم کو چاہیے رام کینیا
سے جو درختون کی بیٹی ہو اپنی شادی کرو اس سے تمہارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ
لڑکی پرچیتون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھما کیا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

پرچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کرکے استری سمیت ماکھ متی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چندرما خوش ہوکر اپنے لوک مین گئے سو اُسی لڑکی سے پرچیتونکے دکھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے متیتن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دیکر پرمیشور کا تپ کرنے کیواسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین اُنکو نارد جی ملے سو اُنکے اُپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کو گولوک مین پہونچے اتنی کتھا بدر جی مُیتر سے رکھیشور سے سنکر ہستناپور کو چلے گئے

دوہا
پت کی نند اسنت ہی تجی سیتی نج دیھ
جو جو تھے اسکندھ کو کہے سُنے چت لاے
لاکھن گاری دیت اب پت کو تیاگ سنیھ
لے گیان سُکھ سمپد اپاپ پہاڑ بلاے

پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نوکھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا حال

دوہا
شیش شارد اسبنر گو بندپد سر دھار
یہ پنچم اسکندھ کی کتھا کہون بستار

کبت

چڑھ کھراج چتر نگنی سماج سنگ جیت جیت پال ٹیربال سون سجت ہین
تمن سکال مین بناے اندر یونکو بس لاے کرین باس بن بکھے باسنا تجت ہین
بدیا اپار پڑھ تیرتھ انیک کر جگت اور دان بہت بھانت سون کرت ہین
جوگ اور جاگت جپ تپ ہوا نیک کے بنا بھگونت بھگت بھونا ترت ہین

ادھیاے پہلا - پوچھنا راجہ پرچھیت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پرچھیت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ نے تیسرے اسکندھ مین کہا ہے کہ پریہ برت سوایمبھومن کے بیٹے نے نارد مُن کے اُپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے مکت پد وی پائی اے برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستھی مین پھنسا جبتک آدمی سنسار کی موہ مین پھنسا رہ کر استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہے تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جس کے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہے وہ پھر کسواسطے جان بوجھکر مایا جال مین پھنسے گا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہرچرنون کا دھیان کرکے بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اسکا اسطرح پر ہے کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہ کر راج اور دھن اور استری اور پتر اوک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راجگدی چھوڑکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد مُن کے اُپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھومن نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ اے بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر۔ اُس نے جواب دیا کہ اے پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پروار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہے اسلیے مین راجگدی اور سنساری سکھ نہین چاہتا مجھکو پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہے جب پریہ برت نے سوایمبھومن کا کہنا نہین مانا تب وے اداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اُسی وقت برھما جی سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب سوایمبھومن اور پریہ برت نے اُنکو

ڈنڈوت کرکے آدر سمیت بٹھلایا تب برھما جی نے کہا کہ اے پریہ برت تم بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی اگیا
اسطرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی اگیا ماننی ہی سنساری جیونکو بڑھانا چاہیے جسطرح ہم نارائن جی کی اگیا کے موافق سنسار کو پیدا
کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی اگیا مانکر راجگدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریون کو پیدا کرو ہم دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی اگیا سے باہر نہین
رہتا ہی جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی شیام سُندر رنے جسے جو کام سونپا ہی اُس کے سِوائے دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جسطرح
بیل کی ناک مین رسی ناتھ کر جدھر چاہتے ہین اُدھر لیجاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح جڑ اور چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا
چاہیے کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی اگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اس لیے بید کی اگیا کے موافق سب کام کرنا اُچیت ہی اور اے
پریہ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ آہنکار اور من اور اندریونکو اپنے ادھین رکھکر اُنکے بس مین
نہین ہوجاتا اُس کو جنگل اور گرہستھی دونون جگہہ کا رہنا برابر ہی اور جس نے اُنکو اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑکر جنگل مین جا
بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک آدمی کام کرودھ ادک کو اپنے بس نہین کرتا تب
تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنی رکھ رن دیو رن اور پتر رن رہتے ہین جبتک ان تینون رن سے
اُرن نہ ہو تب تک اُسکو برکت نہ ہونا چاہیے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر اُسکا سواد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سکھ
کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر بیراگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پریہ برت نے بواہ کرنا اور راجگدی
پر بیٹھنا قبول کیا تب برھما جی اور سوایمبھو منُ نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو ہاتھ مین لاکر جگدی دی شکدیو جی نے کہا کہ اے
پریچھیت اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہرچرنون مین دھیان لگاکر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا بواہ بشوکرما کی بیٹی برھمتی سے
کیا تب اُس استری سے اگنی دھر ادک بیٹے اور جس وتی نام بیٹی ہوئی اُن مین تین لڑکے بال جتی ہوگئے بید پڑھکر پرم ہنسون کا
ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے اُتم اور تامس اور ۲ शान्तनी
ریوت نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منونتروں مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم اور پرجا
پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کیطرح سکھ دیا اور ہر اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے بچار
کیا کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہی سُمیر پربت کی اوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہی اور رات کو سندھیا
پوجا ترپن تپ دان ادک اچھے کرم کرنے مین بگھن ہوتا ہی اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے ہمارے راج مین
آٹھون پہر دن کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کیطرح پرکاش
والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی
آٹھون پہر نارائن جی کے چرنون مین چیت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھکر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کرکے
ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرگٹ ہوگئے پہلے جمبو دیپ
ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیے اور بھرت کھنڈ ادک اسی دیپ مین ہین اس دیپ کے چارون
طرف کھاری پانی کا سمدر رہی - دوسرا پلاکر دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُس کے چارون طرف اوکھ کے رس کا سمدر رہی تیسرے
شالملی دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اسکے چارون طرف مدرا (شراب) کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کُش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے گھیر ۲ शाल्मलि

مین ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سمُدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف دودھ کا سمُدر ہی چھٹوان شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُس کے چارون طرف مٹھّے کا سمُدر ہی ساتوان پُشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اِس پرتھوی کی ہو گئیان آدمی کیا سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی انت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹونکو بانٹ کر جسوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ شکر آچاریج سے کر دیا جس کے پیٹ سے دیو جانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب سوایمبھو منو اور برہما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجادا سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیے تب راجا پریہ برت نے رتھ کا پھرانا بند کر دیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ ای پرکھیت اِن ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے راج کو جھوٹھا سمجھکر ایکدن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بٹھالکر کہا کہ ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ ایک لڑکا اگیان دردری اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دلوزر ہو کر پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے ماں باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے وہان پہونچکر جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گُن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے ماں باپ نے ہٹھ کر کے گھر پر لا کر اُسکا بواہ کر دیا تب وہ لڑکا سب گُن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا ڈھو کر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گُن چھوڑ کر گرہستھی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد مُنی کا گیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب یہ برکت ہونا چاہیے پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹونکو دیکر سنساری مایا چھوڑ دی اور استری سمیت بن مین جا کر ہر بھجن کر کے مُکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی۔

ادھیاے دوسرا۔ پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چِتّی اپسرا سے کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرکھیت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کیواسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر بیٹھکر بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے پیچھے سے بواہ کرون جسمین سنتان دھرماتما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جا کر ایک اچھی جگہ پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اُسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھین جانے کے ڈر سے پورب چِتّی نام اپسرا کو جو بہت سندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا سلج سماج لیے ہوئے جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا جا کر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سُنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ کھل گئی تب اُسکے روپ پر موہت ہو کر دیوانہ کیطرح اُس سے پوچھنے لگا کہ ای مُن تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان یہ کیسے پھول اور پھل ہوتے ہین تمھارے سر کے بال بہت سندر ہین اور تمھاری چھاتی پر دو انار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پورب چِتّی جو اپنے بالون مین پھول لگئے تھی اُس سُگندھ پر بھونرے گونجتے ہوئے دیکھ کر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سُر بہت اچھا اچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے بدن مین اگر اور

چندن آدک سگندھ لگی دیکھکر بولا کہ تمھارے تپوبن مین ندی کی مٹی اسی طرح ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا
سب استھان بھر گیا اور اُس جنگل مین اسی رُوپ کے سب کھ اور مُن رہتے ہین مجھکو تمھارے استھان دیکھنے کی ابھلاکھا ہی سو کرپا کرکے
مجھکو دکھلا دو اور میری جان مین تم یہ مجھی یا نارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھونکا بان چلا کر مجھ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور
نے بڑی کرپا کرکے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی رُوپ مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجہ کی
سُنکر پُورب چتی نے جانا کہ راجہ میرے اوپر بہت موہت ہو رہا ہی تب وہ مسکرا کر بولی کہ او راجا ہمارے تپوبن مین اسی رُوپ کے
سب رکھ اور مُن رہتے ہین اور وہان ایسے کند مُول ہوتے ہین کہ جن کے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور رُوپوان اور کومل
بنا رہتا ہی جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہو گے تب مین اپنا استھان تمکو دکھاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین
نہین رہ سکتی یہ بات سنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑ کر اُس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے ساتھ بواہ
کرکے دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اُس پُورب چتی اپسرا نے بھاور الاورت
وغیرہ نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہو گئے تب پُورب چتی اُنکا بواہ کرکے اندرلوک
کو چلی گئی اور راجا نے اِس جمبودیپ کے نو حصے کرکے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ
جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب چتی
کے بچھڑنے کا ایسا سوچ ہوا کہ اُسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پاکر اُس سے جا ملا۔

اَدھیاے تیسرا۔ اوتار لینا رکھبھ دیوجی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ ادک اُسکے بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ
دھرم اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرو دیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جاکر بہت ۲ मेरुदेवी
دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورونکو بلا کر جگ کرنے لگا جب جگ اچھی طرح سمپورن ہوئی تب
نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بجنتی مالا پہنے ہوئے تاپ ہارنی چتون
مند مند مسکراتے ہوئے اگن کنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور ادک جتنے آدمی جگ شالا مین بیٹھے
تھے ڈنڈوت کرکے کھڑے ہو کر اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا
کہ اے ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنے کیواسطے دیالو ہو کر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری مہما برنن کرسکے ہر جنون
مین بھگت کرنے والونکو چارون پدارتھ ملتے ہین سو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سنتے ہی
جگت بھگوان خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم نے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کیواسطے چاہنا رکھکر تپ اور جگ کی ہی سو ہم تمھارے گھر اوتار
لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورون کو دچھنا دیکر بدا کیا اور جیسے چرو پرساد جگت میرو دیبی ۲ यज्ञ
اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اُس کے گربھ رہا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا
کہ اے راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو آدپُرش بھگوان تیرے یہان پتر ہو کر اوتار لینگے جب برھماجی وغیرہ سب دیوتا گربھ استت
کرکے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پربرہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

چتربھجی مورت کریٹ کنڈل مکٹ ساجے نورتن بھجبند اور بن مالا براجے کوستبھ منی سجنتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور میرو دیوی کو درشن دیا تب وہ بڑے آنند مین ہو کر ڈنڈوت کر کے اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بمانون پر بیٹھکر آکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور برہما جی نے آکر رکھبھ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا ڈنڈوت اور استت کر کے وہانسے چلے گئے تب پربرہم پرمیشور بالک روپ ہو کر رونے لگے۔

ادھیائے چوتھا - راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جا کر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت رکھبھ دیوجی چھتیس گن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے انکو پرمیشور کا اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور جاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اُس کے راج مین کوئی آدمی کنگال نرہکر سب دھن وان ہو گئے اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سکھ دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھ دیوجی سیانے ہو کر راجگدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجانے اپنے منتری اور پرجا کو اُنسے خوش دیکھکر بچار کیا کہ اب انکو راجگدی پر بٹھلا کر مجھکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجانے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بٹھال دیا اور آپ استری سمیت بدری کیدار مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بھوساگر پار اُتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی رعیت کنگال اور دکھی نہ تھی اُنکی استت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے منھ سے انکا جس اور پرتاب سنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان پر ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کر دیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب اندر نے یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب انکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے جینتی نام اپنی بیٹی اُنکو بیاہ دی تب رکھبھ دیوجی کے اُسی استری سے سو لڑکے پیدا ہو کر اُنمین سے نو بیٹے برکت ہو گئے اور جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اُنھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اُسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگ مین بٹھلا کر اپنے بیٹونکو یہ گیان اُپدیش کیا کہ اے بیٹے دنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو ایکدن سبکا ناش ہو کر کیول نارائن جی ابناشی پرش استھر رہینگے اور انھین کی شکت شریر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ اُسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھ کر سنساری جیوون سے موہ توڑ کر گیانی اور مہاتما لوگونکا ست سنگ رکھو جسمین تمھاری مکت ہو بُری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہو جاتا ہے اس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جبتک سنساری سکھ سپنے کیطرح جھوٹھا نہین سمجھتا تب تک اُسکو سکھ ملنا کٹھن ہے دنیا مین دربیہ اور استری دو سخت مایا روپی ایسی پھیلی ہین جسمین سب دنیا بندھ کر خراب ہوئی ہے جو آدمی ان دونون سے الگ رہے وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہے لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور مین چت لگانا سہج نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا ہی اسکی جڑ ہے بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہے سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کی طرف لگجاتا ہی سوائے اسکے ایک بات کھیہ کہتا ہون اسکو تم بشواس کرکے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چور اور جواری اور لنبٹی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

ادھیاے پانچوان۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹونکو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ اے بیٹیا جن سنت اور مہاتماؤنکی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اُسکے لچھن سنو کہ من اُنکا سدا ایک رس رہکر کسی کے دربچن کہنے سے اُنکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر اُنکا ہمیشہ برابر رہکر ہردے مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بھگتونسے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین اُنکو سنتوکھ نہ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پروار مین اتیتھ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور ارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتیتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جسطرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانون مین پہونچے اور ایکدن کسی کے گھر بھوجن کرکے دوسرے دن وہانسے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اُسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھوسلا بناکر دانہ پانی کھاکر وہان رہتا ہی لیکن اُس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا کچھ سوچ اُسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جسطرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہوکر اُسکے بھیتر تین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسیطرح اتیتھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھتے مین استری اور پتر کا موہ رکھکر انتہکرن سے اُنکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھ اور مہاتما سمجھنا چاہیئے سوتم براہمن کو بہت بڑا اور اُتم جانکر دیا پوربک پرجا کو پالن کرو اسطرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹونکو سکھلاکر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمے یہ راج اور پروار میرے ساتھ نہ جاکر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے اُنکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راجگدی پر بٹھالدیا اور برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنا لیا اور پہاڑ پر جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور آچار اسنان اوک کا کچھ نہ رکھتے اور بھوجن اور بستر کا اُپاے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلاوے تو کھالیوے نہین تو بیفکر بیٹھے رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا آدک سب چھوڑ دی تسپر بھی اُنکا روپ دیکھکر دیوکنیا موہت ہوجاتی تھین اور چالیس کوس تک اُنکے مل اور موتر کی سگندھ پہونچتی تھی اُسی سمے اشٹ سدھیون نے اُنکے پاس آکر اپنے گنونکو بیان کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے اُنکی طرف آنکھ اُٹھاکر بھی نہین دیکھا۔

ادھیاے چھٹوان۔ برکت کرنا آدمیون کا سرادگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پرکچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے منی ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے اُنھون نے اٹھو سدھیونکا من اپنی طرف کھینچکر اُنکو برکت کیون نہین کردیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریونکو اپنے بس مین نرکھتا ہو اسکو اشٹ سدھ کیطرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو اُن سبکو اپنے بس مین کیے تھے اُنھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ آدک بہت بلوان ہین بُری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا اُنمین ایک کا مدوا ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور بُرا نہین سمجھتا اور یہی کام دیو بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورونکے تپ

اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہی یہ من چنچل پچلی اور پارے کی طرح کبھی ایک ٹھکانے پر
نہین رہتا اسیلیے اس من کا بشواس نہ رکھنا چاہیئے جس طرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلاوا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی
اسیطرح من اور اندریان آٹھ سدھیون کا سنگ پاتے سے چپین ہوکر برا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر انکی طرف رکھبھ دیوجی نے
نہین دیکھا جسمین کامدیو کو روکنا نہ پڑے جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھٹ کرم کرنیکا کچھ کام نہین رہتا
آسیاسال اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیوجی کے چلن دیکھکر اسنان کرنا اور بید پڑھنا چھوڑ دیا اسوقت سے اون دال اور سراوگی کا مت
جو لوگ بید اور شاستر کو نہین ملنتے دینا مین پھیل گیا وہی لوگ جین دھرمی کہلاکر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ
دیوجی آگ لگنے سے جلکر اسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے۔

ادھیاے ساتوان۔ رکھبھ دیوجی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کیواسطے جانا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت رکھبھ دیوجی کے بڑے بیٹے بھرت انکی جگہ پر راجا ہوئے اور انھون نے دھرم کے ساتھ راج
पंचजनी کرکے پرجا کو بیٹے کی طرح جانا اور بواہ اپنا پنچ جنی نام بشوروپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کے اسی استری سے دھومرکیت وغیرہ پانچ بیٹے
धूम्रकेतु بہت سندر اور پرتاپی پیدا ہوئے جب راجا نے بہت سی جگ کرکے پھل اسکا پرمیشور کو ارپن کر دیا تب انکو پرمیشور کی چتربھجی مورت کا درشن دھیان
مین ہونے لگا اسیطرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھا اور برکت ہوکر جگدی بیٹیون کو سونپ دی اور آپ جنگل
ہاشرم مین جاکر پلہاشرم نام ندی کے کنارے جہان پر نارائن جی شالگرام سوروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کٹی مین کند
مول کھاکر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ انکو راجگدی مین نہین ملتا تھا بید کی اگیا کے موافق براہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا
ہر روز کرنا واجب ہی ایکدن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اسوقت ایک ہرنی
گربھوتی اپنے غول سے پھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا پھاندتے
وقت بچہ اسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ کر اسی جگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھکر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی
جانور اسکو کھاے یا مارے بھوکھ پیاس کے مر جائے تو مجھکو پاپ ہوگا اسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اسیلیے مجھکو اسکی رچھا کرنا چاہیئے ایسا
بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اس بچہ کو اٹھا لایا اور پانی سے دھو کر اپنی کٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلاکر اسکو پالنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان۔ کھو جانا اس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اسی سوچ مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری
ہری گھاس چھیل کر اسکو کھلانے اور اپنے پاس سلانے لگے جب وسا پھرنے اور اسنان کرنیکے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اسکو اپنے ساتھ
رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اسکو اپنے پاس بٹھائے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اس بچے سے بڑھائی کہ انکے
جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اس کے سوچ مین بہت اداس ہونے تھے ایکدن وہ
بچہ چھوٹ کر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین ملجانے سے پھر کٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نپایا تب
وہ سوچکر کے کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ
میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہوکر میرا بھاگ اودے کرین جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

وہ بچہ ڈانٹے سے مینشورون کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور اے پرتھوی تو اُسکو اکیلا دیکھ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو بتلاوے جب سوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ اے چندرما تم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کرکے بتلادو جو نہین وہ ملجائے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کیواسطے کرکے اُسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کردیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

ادھیاے نوان ۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچکر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھ کر کہتے تھے کہ نہ معلوم اِنکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھکر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑدیا جو پھل اور پتا سوکھ کر گر پڑتا تھا اُسی کو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ راجا موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیے نہ جانے کسوقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑکر مایا روپی جال مین پھنسے گا اُسکی کیا گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسی طرح کچھ دن بسر کرکے ایکدن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نرہی تھی اس سے کوتا پھاندتے وقت پُلہاشرم ندی مین ڈوب کر مرگئے تو وہ تن چھوڑکر ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے کرچھیتر مین آکر اتھربن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ اے بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اس کارن مورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھ کر ہوشیار ہوجاتے جب وہ براہمن یہ کہکر مرگیا تب اُسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلادے تو کھا لیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھکر اُنسے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بٹھالکر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پنچھی بھی نہ کھانے پاوین جڑ بھرت نے کچھ رکھواری اُنکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھیلون کا ایک راجا جو اُس دیش مین رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ اے بھدر کالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تم کو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدر کالی کی کرپا سے

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کیواسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سنکر بھاگ گیا تب راجا
اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دیکر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لے آؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات کے
وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھکر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور رسّی گلے مین باندھکر
راجا کے مندر پر لیگئے وہ راجا جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے کیواسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا
کچھ ڈر نہ رکھ کر آنند مُورت دکھلائی دیتا ہے بھدر کالی اِسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور راجا کے پُروہت اور برہمن مہا مورکھ
بید اور شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ برہمن کا بلدان دیا جاتا ہے یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کرکے جڑبھرت کی حجامت
بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین ملکر بہت
اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑبھرت نے خوش ہوکر اپنے مَن مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے
کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجھکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑبھرت
کے گلے مین اچھا پھولون کا ہار پہنا کر اُسکو بھدر کالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دیکر کہا کہ
اِسکو مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑبھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے
کے وقت مین نے اپنا مُنھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہے بھدر کالی نے اُسکو سر جھکاتے دیکھ کر
بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہربھگت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ
نارائن جی مجھکو ڈنڈ دیوین جو مین اِسکی رچھّا نہین کرونگی تو مجھکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسی کو بنا اپرادھ دُکھ دیوے
تو اُسکی رچھا کرنی چاہیئے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہے ایسا بچار کر بھدر کالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپّر ہاتھ مین لیے ہوئے
چلّا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پُروہت سمیت بہرا ہوکر ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدر کالی نے
اُسی تلوار سے راجا اور پُروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کی طرح اُچھالکر اِس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑبھرت خوش ہوکر
مجھکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُنکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اسیطرح
سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدر کالی نے استُت کرکے اُنسے کہا کہ اے برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسیکا
بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہے تب اُس کے مالک کا نام دھرا جاتا ہے سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدر کالی کا بھگت تھا
یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑبھرت نے یہ
بات سنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اِس لیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک
بھوگے گا یہ سوچ مجھکو ہے جڑبھرت یہ کہکر وہان سے چلا آیا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا
پرمیشور مین لگائے رہتا ہے اُسکو کوئی دکھ نہین دے سکتا۔

اَدھیاے دسوان - راجا رہوگن کا جڑبھرت کو پکڑ کر اپنے سُکھپال مین لگانا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا دوسرا حال جڑبھرت کا سنو کہ راجا رہوگن سندھ سُبیر اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیوجی کے ١ रघूगण
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُس کی سواری کا بیمار ہوگیا اُسی طرف کہین جڑبھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے ٢ सिंधुसुवीर

بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑبھرت خوشی سے راجا کی پالکی اُٹھائے چلے جاتے تھے اور اپنے اس اپمان کا کچھ سوچ اُنکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چینٹی وغیرہ جیوون کو دبنے سے بچاتے ہوئے پانون رکھتے تھے اس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کرودھ کرکے کہارون کی طرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ اے مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہے یہ بات سنکر راجا نے جڑبھرت سے کہا کہ اے کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہے ابھی اِتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر نہ رکھ کر مرنے کی اچھا رکھتا ہے جو پالکی ہلاتا ہے اچھی طرح نہین لے چلتا جڑبھرت یہ بات سُنکر چُپ ہو رہے اور کچھ جواب راجہ کو نہ دیکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اِس شریر کو کرم کے موافق سُکھ دُکھ ملتا ہے اور پرماتما ان دونون سے الگ رہکر ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہے جب جڑبھرت چُپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ اے کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا یہ بات سنکر جڑبھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہے اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیئے ایسا بچار کر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بفائدہ پھرتا ہے وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے اور تمنے کہا کہ تو دُربل نہ ہو کر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہے سواے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چیتن رہکر نہ موٹا ہی ہوتا ہے نہ دُبلا ہی ہوتا ہے ہمیشہ برابر رہتا ہے جو اُسکو دُبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہے کہ کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور جو اُسے موٹا سمجھو تو اُسکے براٹ رُوپ مین سارا سنسار اور چودھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دُبلا رہتا ہے جسنے اس اپنے شریر مین پریت لگائی اُسکو ان باتونکا بچار کرنا چاہیئے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہے سو میرے نزدیک جیتا اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور اے راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیوون کے تن مین برابر ہے اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مرنے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جاوینگے اسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہے کہ جو آتما اَبناشی پُرش کو دُکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو دنڈ دو دکھ اور سکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہے اور پرماتما شریر مین الگ رہکر دُکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اُتر پڑا اور جڑبھرت کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ اے مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تم کو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی رکھیشور یا مہاپُرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کی طرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتارو مین شری مہادیوجی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سو اپرادھ میرا چھما کرو یہ بات سنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہے کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہے یہ گت اس شریر کی سمجھکر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیئے اتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑبھرت نے سب حال اپنے پُورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

اَدھیاے گیارھوان - گیان اُپدیش کرنا جڑبھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پتر آدک کا دُربچن سنکر دُکھ پاتا ہے اُنکی طرف سے اُسکا چت تسپر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بول کر کسی طرح دھن روپیہ کما کر اُنھین لوگونکو پالتا ہے اور چھ چور اور ٹھگ آٹھو پہر آدمی کے ساتھ رہ کر اِس طرح اُس کے اچھے کرمونکو چُرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

او سرا پاکر اسکو لوٹ لیتے ہین اور جو ہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جس کے گھر مین چوہا ہو اُسکی چیز خراب نہین ہوتی ہی - اُن چھوؤن مین سے ایک چور من کو سمجھو جسکے چلایمان ہونے سے آدمی بُرا کرم کرکے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ چور اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور آندریان ہین جنکے بس ہوکر بُرا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ ان چھوؤن چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھ کر آپ اُنکے بس نہو جائے جب جڑبھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر اُنکو ڈنڈوت کی

اَدھیاے بارھوان - تعریف کرنا راجا رگھوگن کا منکھ تن کی

راجا رگھوگن نے جڑبھرت سے اتنا گیان سنکر بینے کیا کہ اے مہاراج منکھ تن سے بڑھکر دوسرا چولا اُتم نہین ہوتا جس سے تم ایسے گیانی اور مہاتما کا درشن مجھکو ملا اور منکھ کا جنم دیوتاؤن نے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرے تو سوائے مکت کے دوسرا منورتھ اُسکو نہین مل سکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کیواسطے ہر بھجن کرے وہی پھل اُسکو پراپت ہوتا ہی اس لیے مین منکھ تن کو دیوتاؤن سے اُتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑبھرت یہ بات سنکر بولے کہ اے راجا یہ سب بات مین نے تجھسے کہی اسکا ارتھ تونے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ اے مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر اسکا پورا بیان کیجیے تب مین سمجھ سکتا ہون یہ بات سنکر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگ ور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ ان سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا اہنکار ہوتا ہی کہ مین نے ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہوجاتا ہی اور جبتک اہنکار چھوڑکر سنت اور مہاتما کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اُسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن درلبھ ہی اور اے رگھوگن تم سمجھے ہوکہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بھلا نہ سمجھکر راجگدی چھوڑ دی اور بن مین جاکر نارائن جی کی شرن مین ہوکر ہر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیوون پر دیا نہین رکھتے جسطرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش ان کہارون مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ اور سب جیو پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سکھ کیواسطے اُنکو دُکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جڑبھرت سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین براہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کرکے مجھکو کچھ شاپ دین -

اَدھیاے تیرھوان - کہنا جڑبھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تو مت ڈر مین تجھکو شاپ نہین دونگا سُن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا سمجھکر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اسطرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اُس برچھ کے کلٹنے سے پنچھی کو دُکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر رووے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سکھ مین من لگاتا ہی اُسکو سوائے دُکھ کے سکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اُسکو سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ کا اندھیارا اُس کے بھیتر سے ہٹ جاتا ہی یہ گیان سنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین نے آپ کو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جسطرح روگی کا دُکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسیطرح آپ سنساری منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرتے ہین سو مجھکو بھی اپنا داس سمجھ کر

درشن دیا یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اُسکے سننے سے بھوساگر پار اُتر جائیگا سُن - ایک بنیا
بہت دھن والا بہت سی چیزین بیاپار کی اپنے ساتھ لیکر کسی دساور کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی نگہبانی کے واسطے کوئی
نوکر اپنے ساتھ نرکھا اسلیے چھ چور اُس کے ساتھ ہو گئے اور اُن چورون کے مددگار اور بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے تھوڑی دُور
شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھول کر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور کٹیلے درخت
اور ندی نالے بہت ہونے سے اُسکو راہ چلنا مشکل ہو گیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونے کے لیے شام تک برابر چلا
گیا لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہو گئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے حمایتی
مددگار سب مال اُسکا لوٹنے لگے اُسوقت اُس بنیے نے رو کر اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیاپار کرتے وہ
بنیا ایسا بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اُسی کو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبرا کر اُس جنگل مین
اپنے ٹکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اُسکو رہنے کیواسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سُنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ
چلا جاتا تھا جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھا کر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دُکھ پاتا تھا اگر کسی درخت
کے نیچے ستانے لگتا تھا تو درخت پر اُلو کی آواز سنکر وہاں سے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھکر اُسکے ڈر سے دوسری طرف
دوڑتا پھرتا تھا اسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوئین مین گر پڑا اُس کنوئین پر ایک بر گد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اُس کنوئین مین لٹکتی
تھی جب وہ بنیا آدھے کنوئین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑ کر لٹک گیا اور اُس کنوئین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور اندھیاری
رات مین بجلی چمکنے سے اُسنے دیکھا کہ کنوئین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہی اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے دو چوہے
سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوئین مین کود پڑون تو سانپ کے کاٹنے سے مر جاؤنگا اور جو نہین
کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گر کر سانپ کے منھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اُسی بر گد کے درخت مین ایک شہد کا
چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے منھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت مین بھی وہ شہد چاٹ کر
بہت خوش ہوتا تھا اسی طرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوئین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا وہان نہین پہونچا جب ایک
دن اُن دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُسی کنوئین مین گر کر سانپ کے کاٹنے سے مر گیا اتنی کتھا سنکر راجا نے
جڑبھرت سے کہا کہ ای مہاراج مجھکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھا کر خوش رہا اور ڈالی پکڑ کر اوپر کیون نہین چڑھ
آیا یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگونکا ہی کہ سب لوگ بہت طرح کا اُدم کر کے
اپنے کٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والونکو کسی طرح کا سنتوکھ نہو کر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہی اور اپنے اُدم سے اُنکو ایک ساعت بھی
چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہر بھجن کرنیکا ذکر کرتا ہی تب
وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرین سوائے راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور کام کرودھ لوبھ
موہ مد اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پروار والونکو ان چھوون کا حمایتی سمجھو اور جیو کو اسلیے
بنیا کہا کہ اسنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہی جسطرح یہ جیو پیدا ہو کر سادھ مہاتما کا
ست سنگ اور ہر بھجن نہ کر کے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پروار والون نے چرا لیا

اسی طرح بنیے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کیواسطے نوکر نہین رکھا اسلیے چورون نے اُسکو لوٹ لیا جو وہ جڑبھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھو اور مہاتما کا ست سنگ کرکے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیے کیطرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتے وقت شیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سُکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے روگ سے اور کبھی دھن ملنے کیواسطے دُکھ پاکر آٹھون پہر چلتا مین پھنسا رہتا ہی جسطرح اُلّو اور باگھ وغیرہ بنیے کو ڈراتے تھے اُسی طرح جب پریوار والے جھگڑا کرکے گھر کٹتے ہین تب آدمی بڑا دکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھ کار سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بید پُران کا بچن سب بھول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہو کر کچھ کمائی نہین کر سکتا تب پریوار والے اُس کو دُربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتے ہین اور کچھ اُس کا آدر نہین کرتے جس طرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی اسیطرح وہ بنیا کنوئین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پریوار مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اُنہی کو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر گھٹتی ہی اور بنیے نے جو سانپ کنوئین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جسطرح ایک بوند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اُسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی بوند سمجھو اور راجا دنیا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جسطرح تو جگت کی مایا مین لپٹا ہی اسیطرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پاسکتا ہی نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوئے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی۔

ادھیاے چودھوان - خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑبھرت نے جب اسطرح کا گیان راجا رگھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہوکر جڑبھرت کے چرنون پر سر رکھکر بنتی کرکے بولا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے مجھکو جو مایا مین بھول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسوگے یہ بات سنتے ہی راجا نے برکت ہوکر اسی جگہ پالکی چھوڑدی اور جنگل مین جاکر ہر بھجن کرکے مکت ہوا اور جڑبھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑبھرت کے بیٹے سمت نے راجگدی پر بیٹھکر جین دھرم کا سنسار مین پھیلایا اُنکے نبش مین پرت ہار اُدک پیدا ہوکر شبھ کرم کرکے پرم پد کو پہونچے۔

ادھیاے پندرھوان - کہنا شکدیوجی کا راجا پرکھیت سے بستار پرتھوی اُدک کا

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اہی سوامی آپ دیال ہوکر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکونکا حال بستار پوربک برنن کیجیے شکدیوجی بولے کہ اہی راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب پھر بستار کرکے کہتے ہین سنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اس مین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اس سے چوتھائی پرتھوی لوکالوک پربت کے نیچے دبی ہی تین حصو مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریبرت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور پریبرت کے

اگنی دھر بیٹے نے جمبو دیپ کے نو کھنڈ کر کے ایک ایک کھنڈ اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور جو جو نام اُنکے بیٹون کے تھے وہی نام اُن کھنڈون کے رکھے گئے پہلا اِنکل دوسرا ہرن مے کھنڈ تیسرا بھدر اشو کھنڈ چوتھا کیت مال کھنڈ پانچوان الاورت کھنڈ ہی اس کھنڈ کے بیچ مین ایک سونے کا پہاڑ سمیر نام لاکھ جوجن اونچا اور سولہ ہزار جوجن لمبا اور آٹھ ہزار جوجن چوڑا اور بتیس ہزار جوجن کے گھیر مین ہی چھٹھوان نابھ کھنڈ ساتوان کم پرش کھنڈ آٹھوان بھرت کھنڈ نوان نرہر کھنڈ ہی اور برھمانڈ کمل کے پھول کیطرح گول ہی ایک ایک پہاڑ نوون کھنڈون کے سوانے پر برتمان ہی اور سمیر پربت کے چارون طرف چار پہاڑون پر دودھ اور شہد اور پانی اور رس کا کنڈ بھرا ہی اور کبیر اور مہادیو جی اور اندر اور برن دیوتاؤن کے چار باغ بہت اچھے پھل اور پھول لگے ہوئے وہان ایسے بنے ہوئے ہین کہ جہان جاتے اور اسنان کرنے سے دیوتاؤن کی استریان جوان ہو جاتی ہین اور سمیر پربت کی چوٹی پر برہم پُری دس ہزار جوجن لمبی اور چوڑی جڑاؤ بنی ہی وہان پر طرح طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اے راجا وہان کی شوبھا ہم تمسے کہان تک کہین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی۔

ادھیائے سولھوان۔ کہنا شکدیو جی کا راجا پرکھیت سے کتھا لوکالوک کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسطرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہو کر ہر ایک کھنڈ کے رہنے والے سب دیوتا رونکی پوجا الگ الگ کرتے ہین اور اِن ساتون دیپ کے باہر لوکالوک پربت ہی اُسکے اُسطرف اندھیالا رہتا ہی سورج اور چندرما کا پرکاش وہان نہین پہونچتا ہی وہان پر جوگی لوگ جا سکتے ہین اور سنساری لوگ وہان جانے کی سامرتھ نہین رکھتے اور آٹھ ہاتھی بڑے بلوان جنکو دگپال کہتے ہین سب پرتھوی کے آٹھون طرف رہ کر پرتھوی کو اپنے نیچے ایسا دبائے ہین کہ ہلنے نہین دیتے اور سمیر پربت پر چار پُری کبیر پُری برن پُری اندر پُری جم پُری ہین اور سورج کا رتھ دو دو پہر پیچھے ان چارون پُری مین صبح اور دوپہر اور شام اور آدھی رات کیوقت ایک ایک جگہ پہونچتا ہی اور برھما جی کی پُری سے گنگا جی نکلکر سمیر پربت کے نیچے ہو کر گنگوتری مین آئی ہین۔

ادھیائے سترھوان۔ کہنا شکدیو جی کا مہاتم شری گنگا جی کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت اب مین شری گنگا جی کی اُتپت بستار کر کے کہتا ہون سنو کہ جب نارائن جی نے باون اوتار لیکر بین یگ پر تھوی راجا بل سے دان لی تب براٹ روپ دھر کے ایک پگ مین ساتون لوک نیچے کے اور دوسرے پگ مین ساتون لوک اوپر کے ناپ لیے تب برھما جی داہنا چرن پرمیشور کا اپنی پُری مین پہونچتے ہی تربکرم اوتار ہوا جانکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور برھما جی کے کمنڈل مین سے پانی برجاندی کا جو پربرہم پرمیشور کے آنسو گرنے سے بیکنٹھ مین پرگٹ ہوئی تھی لیکر اُن چرنونکو دھویا اور چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور وہ چرن دھوتے وقت جو پانی سمیر پربت پر گرا تھا وہ نیچے آکر مندراچل پہاڑ کے سوانے پر تھم رہا پھر وہانسے وہ جل چار دھارا ہو کر بہا تو ایک دھارا سمیر کے پچھم اور دوسری سمیر کے دکھن اور تیسری سمیر کے اُتر و شاہکر سمندر مین ملگئی چوتھی دھارا جو پورب کو بہی تھی وہ بھاگیرتھ کے تپوبل سے الاورت کھنڈ کو بائین طرف چھوڑتی ہوئی نرنارائن پربت سے اُتر کر گنگوتری سے ہو کر بھرت کھنڈ مین آئی اسی دھارا کا نام سنسار مین گنگا جی پرگٹ ہوا اور مہاتم گنگا جی کا اسطرح پر ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان یا جل پان یا درشن کرنے کے واسطے اپنے گھر سے جانے کی اچھا کرتا ہی اُس کے کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور وہ آدمی اُس اچھا سے جتنے قدم چلکر گنگا جی تک پہونچتا ہی ایک ایک قدم رکھنے کے بدلے اُس کو سو سو راجسوئے جگ اور آشومیدھ جگ کے پھل ملتے ہین یہ بات سنکر راجا پرکھیت نے سندیہہ مانکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جب آدمی کو گنگا اسنان کرنے

کے لیے صرف جانے سے جگون کے پھل ملتے ہین تو جد مشٹھر ہمارے دادلنے کسواسطے اتنا روپیہ خرچ کرکے جگت کیا تھا اور دوسرے راجا لوگ کیون جگت کرتے ہین یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اہو راجا ہم ایک اتہاس کہتے ہین سنو کہ ایک سمے شریمہادیو سوامی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر مکر مہینے مین گنگا اسنان کرنے کے واسطے پرَیاگ راج کو جاتے تھے جب راہ مین شری پاربتی جی نے بہت لوگون کو جاتے ہوئے دیکھ کر شریمہادیو سوامی سے گنگا اسنان کا ماہاتم پوچھا تب شریمہادیو جی نے کہا کہ اہو پاربتی جی جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی اسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو اسومیدھ جگت کا پھل ملکر کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جانے سے وہ منکھ دیوتاؤن کے برابر ہوجاتا ہی یہ بات سنکر اور جاتریون کو دیکھ کر پاربتی جی نے یہ سندیہ کیا کہ دیکھو لاکھون آدمی نیچ ذات گنگا جی سے نہا نہا کر چلے جاتے ہین مگر ان لوگون کی بدصورتی تک گنگا نہانے سے نہین مٹی تو پھر دیوتا کیسے ہوجاینگے اور مہادیو جی ایسا کہتے ہین اتنے جاتریونکو ایسا پھل کسطرح ملیگا ایسی شنکا مانکر پاربتی جی پھر بنے پوربک بولین کہ اہو مہاراج آپ نے گنگا اسنان کا ماہاتم اسطرح برنن کیا پرنتُ ان اسنان کرنے والونکا روپ دیکھنے سے مجھے اس بات کی پرتیت نہین ہوتی ہی مہادیو جی بولے کہ اسکا بھید ہم تمسے کیا کہین چلو آنکھ سے دکھلا دیوین ایسا کہکر جب مہادیو جی گنگا جی کے نکٹ جس راہ پر جاتری لوگ چلے جاتے تھے پہونچے تب وہان کوڑھی کا روپ بنکر بیٹھ گئے اور پاربتی جی سے کہا تم دیبیہ روپ بہت سندر ہوکر میرے بدن کی مکھیان اڑاؤ اور جو کوئی اسنان کرنیوالا تمسے پوچھے تو اس سے یہ بات کہنا کہ یہ ہمارا پت کوڑھی ہوگیا ہی اور ایک پنڈت نے کرم بپاک کی پوتھی دیکھکر بتلایا ہی کہ جس کسی نے سو اسومیدھ جگت کی ہون وہ انکو اپنے ہاتھ سے چھودے تو انکا کوڑھ چھوٹ جاے یہان لاکھون آدمی نہانے کیلئے آتے ہین اسواسطے انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ جسنے سو جگ کی ہون وہ انکو چھودے تو یہ تن انکا اچھا ہوجائے جب پاربتی جی دیوکنیان کے برابر بنکر مکھی اڑانے اور یہ بات کہنے لگین تب بہت سے جاتری انکا روپ دیکھ کر موہت ہوکر انکے چارون طرف ہوگئے ان مین کوئی پاربتی جی کو اپنے ساتھ چلنے کے واسطے کہتا تھا کوئی انسے ہنسی ٹھٹھا کرتا تھا کوئی بہت طرح کا ڈر اور لالچ انکو دکھلاتا تھا اور گیانی لوگ کہتے تھے کہ یہ استری دھن ہی جو ایسی دشا مین بھی اپنے پت کی سیوا نہین چھوڑتی ہی جو استری اپنے پت کو کانا کبڑا لنگڑا اندھا کوڑھی وَرِدری بدصورت کیسا ہی ہو پرمیشور کے برابر جانکر آنند پوربک اس کی سیوا کرے اور پرائے پرش کو بھاؤ سے نہ دیکھے اسے پت برتا کہنا چاہیے۔ اتنے مین ایک کنگال براہمن دربل انکو دیکھتے ہی پاس آکر دنڈوت کرکے پاربتی سے بولا کہ اہو ماتا تم کسواسطے بھیڑ مین یہان بیٹھی ہو کہین ایکانت مین لیجاکر اپنے پت کی سیوا کرو جسمین مکھی وغیرہ بیٹھنے سے یہ دکھ نہ پاوین یہ سنکر پاربتی جی بولین کہ میرے پت کے کرم بپاک مین ایسا نکلا ہی کہ جسنے سو اشومیدھ جگ کی ہون انکو چھودیوے تو انکا بدن اچھا ہوجائے اسی اچھا سے مین انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ اس پرب مین لاکھون آدمی آوینگے کسی نے تو سو اشومیدھ جگت کی ہونگی جسکے چھونے سے ہمارے سوامی کے بدن کا روگ چھوٹ جاے یہ بات سنکر وہ براہمن بولا کہ یہ کون بڑی بات ہی تم تو صرف سو اشومیدھ جگ کرنیوالے کو ڈھونڈھتی ہو اور مین نے لاکھون اشومیدھ جگت کی ہین جنکی گنتی تم بھی نہین کرسکتی ہو یہ بات سنتے ہی پاربتی جی بنے پوربک بولین کہ اہو مہاراج آپ دیا کرکے انکو چھودیجیے جیسے اس براہمن نے شری شیو جی کے بدن سے اپنا ہاتھ لگایا ویسے ہی مہادیو جی دیبیہ روپ اشونی کمار کے برابر ہوگئے یہ حال دیکھکر پاربتی جی اور سب جاتریونکو اس بات کا سندیہ ہوا کہ یہ براہمن تین برس کا اور کنگال ہی اور سو اشومیدھ جگ کرنیمین سو برس اور بہت سا روپیہ اور سونا دوسرے راجونکو جیتنے کیواسطے چاہیے اسنے سو جگ کسطرح کی ہونگی شیو جی انترجامی نے

اُنکا سندیھ مٹانے کیواسطے جاتریون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ اے مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگ کسطرح کی ہونگی تب وہ براہمن بولا کہ سنیئے مہاراج جگ کی بدھ اور اسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہی اور اُسی شاستر مین گنگا اسنان کا پھل ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو سو اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی سو مین اپنے گھر سے ہر روز گنگا اسنان کرنے کو کوس بھر ہزارون قدم چلکر آتا ہون لاکھونکی کون گنتی ہی کئی کروڑ اشومیدھ جگ مین کرچکا ہونگا اس لیے آنخرج کیا ہی یہ بات سنکر شری شوجی نے پاربتی جی اور جاتریونسے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہی ایسا کہکر شری شوجی اپنے استھان کو چلے اور راہ مین پاربتی سے بولے کہ دیکھو تمکو جو سندیھ تھا سو وہ ہمارے کہے پرمان اس براہمن کو گنگا اسنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر بشواس نہین رکھتے اس سے وہ پھل اُنکو نہین مل سکتا اسی واسطے بید اور شاستر سنکر اُسپر بشواس کرنا چاہیئے جسکے سُننے اور پڑھنے سے آدمی کو شبھ اور اشبھ کرم کا گیان ہوتا ہی اے پریچھت راجا جدھشٹھر تمھارے دادا کو بید اور شاستر سنکر اُسپر بشواس تھا لیکن اُنکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اسی بہانے سے شیام سندر کو اپنے یہان رکھکر رکھیشورون اور مُنیشورونکا ست سنگ کرون اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہو کر مجھکو جس ملے اس کارن جگ کی تھی-

اَدھیائے اٹھارھوان - کہنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ہمنے نو کھنڈ کی کتھا تمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارونکا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن سوامی نے لیے تھے اور وہانکے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھکر اُنکی پوجا کرتے ہین سنو کہ بھدراشو کھنڈ مین بھدرشروا نام راجا تھا وہان پرمیشور نے ہئےگریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھکر استت کرتے ہین اور ہرکھنڈ مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان ہربرکھ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُس روپ کی پوجا کرتا ہی اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری نے منتر سہت استت کرکے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج آپ اپنے جیوونکو چاہے جس جون مین جنم دین پر اُنپر ایسی کرپا کیجیئن کہ اُنکو اُسی جون مین آپ کے چرنونکا دھیان بنا رہے یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن سنساری جیوونکے واسطے جو مایا موہ مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ اے مہاراج جو لوگ دنیا مین بُرے کرم کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجیے اور اپنے چرنونکی بھگت دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بلا لیجیے یہ بات سنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد سب جیوونکو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جس کو ست سنگ پیارا ہوتا ہی اُسی کو گیان ملتا ہی اور کلجگ باسیونکو ست سنگ اچھا نہین لگتا وہ سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھگت رکھتا ہی اُس کے پاس سب گُن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جسطرح نیچی زمین پر پانی بہکر اکٹھا ہوجاتا ہی یہ بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ اے مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی مورکھ ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ نہوگی آپ بیکنٹھ اپنا کسیکو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اس بات مین شرم آتی ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی لالچی ہین یہ بات سنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ اے پرہلاد تم شہر مین جاکر جس کو بہت دُکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کیواسطے کہو دیکھو وہ کیا کہتا ہی جب نرسنگھ جی کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین آکر کسی دُکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا دکھائی پڑا اُسکو بہت دُکھی دیکھکر پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہکر اتنا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی بیکنٹھ کو چل وہان تجھکو بڑا سکھ ملیگا مین نرسنگھ جی کی آگیا سے تجھکو بلانے آیا ہون یہ بات سنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سکھ ہی جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سکھ بتلایا تب وہ شوکر بولا کہ مین اکیلا نہین جا سکتا کُٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھی تو نرسنگھ جی بولے کہ

بہت اچھا سکو ئے آؤ جب پرہلاد جی نے آ کر اُس شوکر سے پرواسمیت چلنے کیواسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین لیٹنا
ہمارے کھانے کیواسطے ہی یا نہین پرہلاد جی نے کہا کہ وہان نرک نہین ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کیواسطے موجود ہین تب شوکر اور
شوکری آپسمین صلاح کر کے بولے کہ ہمکو یہان بڑا سُکھ ہی ہم لوگ بیکنٹھ مین نہ جاوینگے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ ہو جو
بیکنٹھ مین نہین چلتے جب یہ بات سُنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرا جیو بیکنٹھ مین جانے کیواسطے تلاش کرنے
لگے ایک بوڑھے آدمی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہانکا سُکھ بھوگو یہ بات سُنکر وہ بولا کہ ابھی مجھکو دنیا
مین جی کر اپنے بیٹونکا مونڈن اور بواہ کر کے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمھارے کہنے سے ابھی مر جاؤن تم یہانسے چلے جاؤ ہمارے
بیٹون کے سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو ڈنڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جا کر بنے کیا
کہ اے مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اس لیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین جانے کی
چاہ نہین کرتا یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُس کی کسی
طرح پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان شتھل ہو جاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنے کیواسطے نہین چاہتا یہ بات سنکر
پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کو ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاراج یہ سب آپ کی مایا ہی جسکو آپ دیا کر کے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا
ہی نہین تو سب کسی کو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیتمال کھنڈ مین کامدیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان پرجاپتی جی پرجا سمیت منتر پڑھکر اُن کی
استت اور پوجا کرتی ہین اور رمنک کھنڈ مین پرمیشور نے متسّ اوتار دھارن کیا تھا وہان رمنک نام راجا اپنی پرجا سمیت تس روپ کی پوجا
کرتا ہی اور ہرنیہ مے کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن نے لیا تھا وہان ہرنیہ مے نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور استت منتر
پڑھکر کرتا ہی اور کرو کھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کرو نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھکر
کرتا ہی اور پرتھوی وہان پوجاری ہو کر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مار کر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین۔

ادھیائے اُنیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا کمپرش کھنڈ مین شری رامچندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہو کر رگھناتھ جی کے
منتر سے اُنکی پوجا اور استت کر کے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوونکو شُبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنے کیواسطے نرتن دھارن کیا ہی
کچھ راون اادک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اچھا سے راچھسونکو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوونکو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستی کرنے مین دُکھ ہوا تو دنیا مین جتنے
جیو ہین سبکو استری اور پتر اادک سے دُکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جسمین آپکی شرن آینوالا ایسا سندر روپ چھوڑ کر دوسرے
کو کسواسطے بھیجے گا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچار کر نر نارائن کا اوتار لیا کہ اِس کھنڈ کے پرجا لوگ کلجگ مین تپ اور جپ نہین
کر سکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہو کر بدری کیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُس کو اپنے درشن سے تپ کا پھل دے کر
اور پوتر کر کے مکت پدوی دونگا اس لیے آجتک بدرکاشرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ
سے منتر پڑھکر پوجا اور استت کر کے کہتے ہین کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اتپت اور پالن اور ناش کرنیوالے آپ ہی ہین اور ساتون
دیپ مین بھرت کھنڈ مدھ دیش سب پرتھوی کی جڑ اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل دوسرے لوک مین

جاکر بھوگتا ہی اس لیے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اور پُن کھیت کیطرح بڑھتا ہی اور سوائے بھرت کھنڈ کے دوسرے جو آٹھ کھنڈ ہین وہان ہمیشہ ترییتا جگ کے برابر رہ کر کلجگ اپنا پر دیش نہین کر سکتا وہانکے رہنے والے دیوتاؤن کیطرح اپنی استریونکو ساتھ لیکر بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین وہان سدا البسنت رت اور اندر لوک کے برابر سکھ بنا رہ کر کسی بات کا دُکھ نہین ہوتا ہی اور چارون برن کا بچار کیول بھرت کھنڈ ہی مین ہی پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھ ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگونکو اپنے سے اچھا اور بھاگمان جانتے ہین بھرت کھنڈ کے جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور دوسرے کھنڈ اور دیپون مین یہ بات پراپت نہین ہوتی آپ نے بڑی کرپا کر کے کلجگ باسیونکو اپنا درشن دینے کیواسطے اس کھنڈ مین اوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور ابھمان مین بھرے رہینگے کہ انکو سنسار ی مایا مین پھنسے رہنے سے آپکے درشن کرنے کی چھٹی نہین ملیگی جسپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنونکو آکر دیکھے گا اہی پریچھت جب دیوتا لوگ سورگ سے اپنے اپنے بمانون مین بیٹھکر مندراچل پربت پر بہار کرنے کیواسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ کے آدمیونکو دیکھ کر اپنے کو تچھ سمجھ کر کہتے ہین کہ ہم لوگونکو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اُتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو شبھ کرم کرنے سے جتنی بڑی پدوی کو چاہین پہونچ سکتے ہین سوائے راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر جنم اپنا سنساری مایا موہ مین کھو دیا اور ہر بھجن نہین کیا اسکا جنم لینا اکارتھ ہوا اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی دولت ملنے کے واسطے بڑی بڑی محنتون سے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھکر دولت کے پاس پہونچ جائے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرا دے تو سب محنت اسکی اکارتھ ہو کر ہاتھ پاؤن بھی اُسکے ٹوٹ جاوین تب سوائے پچھتانے کے پھر اُس بوند سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اس لیے اچت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوے وہ ہر بھجن کر کے بھوساگر پار اُتر جاوے اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دُکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین چترکوٹ اور گوبردھن ادک بہت سے پربت اور کوشکی اور سرسوتی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جن کا نام لینے اور درشن کرنے اور نہانے سے سب پاپ آدمی کا چھوٹ کر کایا اسکی شدھ ہو جاتی ہی اس کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پُن سے یہان جنم پایا جس کھنڈ مین جنم لینے اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مکت ہو جاتا ہی اور الابرت کھنڈ کی کتھا نوین اسکندھ مین آویگی اُس کھنڈ مین شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلون سمیت ہمیشہ بہار کر کے شیش بھگوان کی پوجا اور استت منتر پڑھکر کرتے ہین ورنا بھ کھنڈ بھرت کھنڈ مین ملا ہی

اُدھیائے بیسوان - کہنا شکدیو جی کا بستار پوربک کتھا ساتون دیپ کی راجا پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ اہی راجا نو کھنڈون کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ مین ایک درخت جامن کا بڑا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سے اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اسکے پھل کالے کالے ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اُسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہو جاتا ہی اور اس دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے اُنھون نے ایک ایک کھنڈ کے کئی کئی حصے کر کے اپنے اپنے بیٹون کو بانٹ دیا اور نو کھنڈون کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہو کر سُمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور گندھرب ادک کی استریان اُن ندیون مین جاکر اسنان کر کے وہ رس پیتی ہین تو اُنکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین راجا سگر کے ساٹھ ہزار بیٹون نے شیام کرن گھوڑا جگ کا ڈھونڈھنے کیواسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ سات ٹاپو اور پرکٹ ہوئے - دوسرا پاکر دیپ ہی اسمین ایک درخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اور اُسکے پھل بڑے ہو کر اُسکی چھایا اور

دو لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتی ہی اِس سے اسکا نام پاکر دیپ ہوا اسکے چارون طرف رَس کا سمدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جاکر گہنا اور کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اچھا کرتا ہی وہ چیز اسکو اُس درخت سے اسیوقت ملتی ہی اور اُس دیپ مین امرت نام وغیرہ سات کھنڈ ہین تیسرا شالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہو کر اتنے ہی گھیر مین اُس کی چھایا پڑتی ہی اس کارن اُسکا نام شالمل دیپ ہوا ہی اِس دیپ کے چارون طرف کنارے کنارے آٹھ پہاڑ ہین اُن پہاڑون پر جچھ اور گندھرب وغیرہ جاکر گاتے اور بجاتے ہین اور وہان پر تالاب اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کیواسطے بنے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اس کے چارون طرف شراب کا سمدر بھرا ہی چوتھا کُش دیپ ہی وہان کُشا کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اسیلیے اِسکا نام کُش دیپ ہوا اِسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہی اُس درخت کے نیچے کُنڈ اور تالاب ایسے بنے ہین کہ جنمین اسنان کرنے اور پانی پینے سے بھوکھ اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اُنمین اسنان کرتا ہی تو روگ اُس کا چھوٹ جاتا ہی اور موٹا تازہ ہو جاتا ہی اور سُکت نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین پانچوان کرونچ دیپ ہی جسمین کرونچ نام پربت سولہ لاکھ جوجن اونچا ہی اسیلیے اس کا نام کرونچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرُڑ جی بیٹھکر وہان سے سب دیپون کو دیکھ کر خوش ہوتے ہین اور اِسکے چارونطرف دودھ کا سمدر بھرا ہی اور بیاس نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ بتیس لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اِس دیپ کے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی دیوورج نام وغیرہ سات کھنڈ اِس دیپ مین ہین سدھ اور تپسی لوگ اِس درخت کے نیچے بیٹھکر ہر بھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے اُنکا پیٹ بھر ارہ کر بھوکھ اور پیاس نہین لگتی ہی ساتوان پُشکر دیپ ہی وہان ایک درخت کمل کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی ہی اسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر ہی اس درخت کے نیچے مان سرودر تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہ کر موتی چگتے ہین اور کرات وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اے پرچھیت راجا پریبرت نے ان ساتون دیپون کا راج جھوٹھا سمجھکر چھوڑ دیا اور ہر بھجن کرکے مُکت پائی۔

ادھیاے اکیسوان - کہنا شُکدیو جی کا لبستار آکاش اور سُورج ادک کا راجا پرچھیت سے

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جتنا لبستار ساتون دیپون کا ہمنے تمسے کہا اتنا آکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جسطرح چنے دو دال اوپر اور نیچے ہوتی ہی اسی طرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیئے اور سُورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہو کر چھ مہینے سُورج اُترائین اور چھ مہینے دچھنائن رہتے ہین اور سُمیر پربت سے ہو کر تین راستے سُورج کے رتھ جانے کیواسطے بنے ہین اُترائین مین اونچے راستے سے ہو کر رتھ اُنکا جانے سے پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دچھنائن مین نیچے کی راہ سے ہو کر جانے اور تارا گنون کی اوٹ پڑنے سے تیج اُنکا کم ہو جاتا ہی اور مکر سے لیکر متھن تک سورج اُترائین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دچھنائن رہتے ہین اُترائین سُورج مین دن بڑھکر رات گھٹتی ہی اور دچھنائن مین دن چھوٹا ہو کر رات بڑھتی ہی اور سُورج ایک راس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایکدن اور رات مین نو کروڑ لاکھ جوجن سُورج کا رتھ سُمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سُمیر پربت کے پورب طرف اندر پُری اور دکھن طرف جم پُری اور پچھم طرف برُن پُری اور اُتر طرف کُبیر پُری ہی اور سُورج اپنے نکلنے کے استھان سے اُسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور ایک پہیا اُنکے رتھ کا چلکر دوسرے پہیئے کی دُھری سُمیر پربت پر دُھرو لوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس ۳۶ لاکھ جوجن کے لبستار مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف اور ایک گھوڑا ایک طرف جوتا رہتا ہی اور چھ لوگ اُس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسی کی جگہ پر سانپون سے دُھری وغیرہ

اُس رتھ کی بندھی ہین ارُن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہی اُس رتھ کے آگے سورج کی طرف منھ کیے ہوئے استت کرتے ہوئے پچھلے پانون دوڑتے چلے جاتے ہین۔

ادھیاے بائیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہونکا راجہ پریچھت سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اہی مُن ناتھ آپ نے کہا کہ سورج کا رتھ سمیر پربت اور دھرولوک کے چارونطرف پھرتا ہی اور چندرما اور دوسرے گرہونکا حال نہین کہا سو اسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ اہی راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ سترہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب نچھترونکی دُھری دُھرولوک مین لگی رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سورج کا رتھ سمیر پربت پر کہین کہین رُک جانے سے تیسرے برس ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہوکر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شکل پچھ کی دوج سے چندرما کا برس تیسرا چیت شکل پریوا سے سمبت کا برس چوتھا نچھترونکی گنتی سے پانچوان برہسپت کی گت سے جو دوسری اسی بدل جاتے ہین سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور برہسپت اور چندرما برہمن اور منگل بیش اور بدھ شودر برن اور راہ ملیچھ کیواسطے شبھ کاری اور اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پر پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دیکر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دُکھ دیتے ہین۔

ادھیاے تیئیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال دُھرولوک کا راجہ پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا سمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اونچا دھرولوک ہی وہان پر ہمیشہ دھروجی سپت رکھیون سمیت سکھ اور آنند سے رہتے ہین اور بشنٹھ بھرگ کشپ انگرا اگست اتر اور پُلیہ یہی رکھیشور تارے روپ سے وزات دھروجی کی پرکرما کرکے اسطرح نہین ہلتے جسطرح تیل نکالتے وقت بیل چارون طرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرولوک کے نیچے کا چکر پھر کر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دھرولوک کے آس پاس بنا آشرے صرف ہوا کے سہارے پر اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دھرولوک کو سولیس کے سمان ہونے سے ششمار چکر بھی کہتے ہین جسطرح بیٹھتے سے سولیس کمھار کے چاک برابر ہوجاتا ہی وہی روپ دھرولوک کا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہوکر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسی کے آشرے سے گھومتے ہین اُسکی پوچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پوچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے ہونٹھ مین اگست جی اور نیچے کی ہونٹھ مین جمراج جی اور منھ مین منگل اور موتر استھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سورج اور ہردے مین پرمیشور اور من مین چندرما اور نابھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور سوانس مین بدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارے گن بدن کے روئین مین ہوکر وہ ششمار چکر نارائن جی کا سوروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام کے وقت یہ کتھا پڑھکر دھیان اس روپ کا کریگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اشبھ گرہ کے پھل اُسکو نہونگے۔

ادھیاے چوبیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چودھون لوک کا

شکدیوجی بولے کہ اہی راجا پریچھت کسی پران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب اُس کے

سامنے سورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہی تب گرہن لگ کر سورج اور چندرما کو بہت ڈر ملتا ہی جس کی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین
اسکندھ مین آویگی لیکن سدرشن چکر کی رچھا سے راہ انکا کچھ نہین کرسکتا اسکے بارہ جوجن نیچے سدھ اور چارن اور بدیادھر وغیرہ دیوتاؤن
کے رہنے کا استھان ہی اسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور رچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اسکے سو جوجن نیچے مرت لوک کی پرتھوی ہی اور
ہنس ور باز اور گدھ وغیرہ بڑے بڑے اُڑنے والے پنچھی بارہ جوجن سے زیادہ اوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے
ایسے ہین جیسے سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہی اور نیچے کے ساتون لوک اُسی کے برابر ہین جنکا نام اتل بتل ستل تلاتل مہاتل رساتل پاتال ہی ہر ایک
دس دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھور لوک بھوہ لوک سور لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک
ہی جتنا سکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ ادک کا وہان رہتا ہی اس سے زیادہ نیچے کے لوکون مین سمجھنا چاہیئے اتل لوک مین مے نام دیت رہکر
مایا اور اندرجال کی بدیا بہت جانتا ہی دیت لوگ اُس سے وہ بدیا پڑھ کر کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیتا اور
دانو اپنی اپنی استریون سمیت امرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین امرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا ہی
اور اچھی اچھی اوکھد کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عمر کی کچھ گنتی نہین ہی جب بہت دیت پیدا ہونے سے وہان جگہ نہین رہتی
ہی تب ہر اچھا سے سدرشن چکر وہان جاکر کچھ دیتونکو مار ڈالتا ہی تب وہ سمانے جوگ بچکر آنند سے وہان رہتے ہین اُسکے نیچے بتل
لوک مین مے دانو کا بیٹا اسربلوان جسنے چھیانوے مایا اندرجال کی بنائی ہین رہتا ہی اور بہان متی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے ایک
ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھلا دیتی ہین یہ سب اندرجال کی بدیا سمجھنا چاہیئے اور جمہائی لینے کے وقت اُس بلوان کے منھ
سے تین چلی یعنی زناکار عورتین بہت خوبصورت نکلکر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے من کے موافق ایک پرش کو اُٹھا لیجاکر اُسی اوکھد
کے کنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کنڈ مین اسنان کرنے سے خوبصورت ہوجاتا ہی اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کامدیو مین بڑا طاقتور ہوجاتا
ہی تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھولکر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھکر اُن تینون چنچلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہی اور اُسی بتل لوک
مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگن نے منھ سے کھاکر گدا کی راہ سے باہر نکالدیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا جس سونیکا
گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کرسکتا ہی اس کے نیچے تیسرے ستل لوک مین راجا بل دیت
برو چن کا بیٹا راج کرتا ہی جس بل کو باون بھگوان نے اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کیواسطے وہان بھیجدیا تھا سو وہ اپنے گرو اور کل
پروار سمیت وہان رہکر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہی دیکھو راجا بل نے شکراچارج گرو کے منع کرنے پر بھی تین پگ
پرتھوی باون بھگوان کو دان دیدی اسی کارن نارائن جی ترلوکی ناتھ آٹھون پہر اُسکے دروازے پر گدا لیئے ہوئے بنے رہتے ہین اور
اس ستل لوک مین سکنیٹھ کے برابر سکھ رہتا ہی اور اُسی تین پگ پرتھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل اگلے منونتر مین اندر پری کا
راج پاویگا دان دینا ایسا اچھا ہوتا ہی اسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپربلی دانو شری مہادیو جی کا پرم بھگت رہکر وہان راج کرتا ہی
اور شری مہادیو جی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہی اسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین کدرد اور تچھک اور کالی وغیرہ بڑے
بڑے سانپ اپنے کٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہکر وہان کا راج کرتے ہین اور وے لوگ موت کا ڈر نہ رکھکر گرڑ جی
سے ڈرا کرتے ہین اسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین براٹ کچھ دانو اپنے کل پروار سمیت رہکر آنند سے وہان کا راج کرتا
ہی اس کے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سر والے بہت تیجوان وہان

رہتے ہین جنکے ایک سر پر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہی اور ہزارون ناگ کنّیا بہت سندری دن رات اُنکی سیوا کیا کرتی ہین اور شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گُن ہزار منھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آد انت کو نہین پہونچے ہین اور شیش جی کے بدن پر ایک شُبھ بہت سُندر رکھی ہوئی ہی اُسپر چھتر بھی رُوپ بھگوان جگت کو سکھ دینے والے بتیس ہزار جوجن کے بدن سے لچھمی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سُورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہی وہان پرمن اور رتن وغیرہ ایسے ہین کہ جن کے تیج سے دن رات اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان سُدرشن چکر کی تڑپ سے استریونکا گربھ گرجاتا ہی اسلیے وہان کے لوگ بہت نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کی طرح سکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین۔

ادھیاے پچیسوان - کہنا شکدیوجی کا مہما شیش ناگ جی کی

شکدیومُن نے کہا کہ شیش ناگ جی بھی گیارھون رُدر مین شنکرکھن نام ایک رُدر ہین مہاپرلے مین اُنکے منھ سے آگ نکلکر تینون لوک کو جلا دیتی ہی اور چودھون بھون اِنکے ایک پھن پر رکھا ہی اور اُنکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہی اور ہر روز ہزارون دیوتا اور ناگون کی کنیا اِنکی پوجا اور سیوا مین بنی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کو کچھ کام دیو نہین ستا سکتا ہی وہ کیول سنسار کے بھلے کیواسطے کام کرودھ لوبھ موہ من اور اندری کو اپنے بس مین رکھکر آپ اِنکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور مُن اُنکے چرنونکا دھیان اور سمرن آٹھون پہر کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سوا اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مکت کی چاہنا رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور سمرن کرکے اُنکی شرن پکڑے تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھوساگر پار اُتر جاے شیش جی سے زیادہ کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کے واسطے اُتّم نہین ہی کہانتک اُن کی اُستت ہمسے کہین اُنکا کچھ انت نہین ہی اے راجا جہانتک اِس جیو کے رہنے اور جانے کی گت ہی وہ ہمسے کہی سواے اسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہی۔

ادھیاے چھبیسوان - کہنا شکدیوجی کا حال اور نام نرکون کا

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی آپ نے کئی جگہ کہا ہی کہ پاپ کرنے والے نرک مین جاکر بڑا دُکھ پاتے ہین اور شبھ کرم کرنے والے سورگ لوک ادک کا سُکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپ نے کسی جگہ نرک کا حال نہین برنن کیا اُس سے مجھکو نرک کا نام کیول ڈرو کھانے کیواسطے معلوم ہوتا ہی مجھسے اپنی تمام عمر مین ایک یہی اپرادھ ہوا جو براہمن کے گلے مین مرا ہوا سانپ ڈالدیا اس پاپ کے بدلے مجھکو نرک مین جانے کا ڈر لگا ہوا ہی سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہی یا پانی پر ہی اُسکے نام مین کچھ بھید تو نہین ہی اسکا حال برنن کیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی ہنسکر بولے کہ اے راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہی اسلیے وہانکا حال تجھسے نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن - نرک سُمیر پربت سے ننانوے جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہی شُو دھرت پرسٹھ وغیرہ چار ورن کے دیوتا پتر اُس نرک کا دُکھ دیکھ کر اپنے کل اور پریوار والون کو منع کرنے کیواسطے اُسکے دروازے پر بنے رہتے ہین جسمین کوئی ہمارے پریوار کا ایسا کرم نکرے کہ اُسکو نرک مین آنا پڑے اور سُورج کے بیٹے جمراج جی جم پُری کے راجا ہین اور تامشر اور رود نام ادک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف جمنی نام ایک پُری بھی نرک کے برابر ہی سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین مرنے کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سُورگ مین بھیجدیتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دکھ اور سکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم پاتا ہی اور بہت دُکھ پانے پر بھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سنو کہ جو آدمی

دوسرے کا دھن اور استری چھل اور بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت باندھکر مگدروں سے مارتے ہوئے تامشر نام نرک مہا اندھکار مین ڈالدیتے ہین وہان اُسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہی جو کوئی کسی استری کے پت یا رچھک کو کسی بہانے سے باہر بھیجکر اُس کے ساتھ بھوگ کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اُسکو جم دوت مگدروں سے مارتے ہوئے لیجاکر اُسکے عضو عضو کاٹکر اندھ تامشر نام نرک مین ڈالدیتے ہین - جو آدمی ادھرم کی کمائی سے اپنا پروار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو جم دُوت رورو نام نرک مین ڈالکر سانپون سے کٹواتے ہین - جو کوئی کسی آدمی یا پشُو یا پنچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی اُسکو جم دُوت مہارورو نرک مین ڈالدیتے ہین تب وہ بڑے بڑے سانپون کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی - جو آدمی کیول اپنے تن سے پریت رکھکر اسکو سُکھ دینے کیواسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑکر براہمن اور بید اور شاستر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دُوت کال سُوتر نام نرک مین جسمین سڑا ہوا مانس بھرا ہی ڈالکر اُسکا مانس بڑے بڑے گدھونکو کھلاتے ہین - جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھکر یا پنجڑے مین بند رکھتا ہی اُسکو جم دُوت لوگ کُمبھی پاک نام نرک مین جو پیپ سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین - جو کوئی آدمی اپنے ماتا اور پتا کو دُربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتا ہی اُسکو جم دُوت لیجاکر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے کے برابر تپتی ہوئی آگ کی طرح جلتی ہی ننگے پاؤن دوڑاتے ہین جب وہ پاؤن جلتے اور بھوکھ اور پیاس سے وہان دُکھ پاکر کچھ دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت ہوکر گر پڑتا ہی اور جتنے رونگٹے پشُو کے انگ پر ہوتے ہین اتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ تڑپتا ہی - جو کوئی شاستر کی راہ کو چھوڑکر اپنے مَن سے یا کسی کو دیکھکر بُری راہ چلتا ہی اُسکو جم دُوت اسِ پتر نام نرک مین جہان درختون مین تلوار کی طرح پتے لگے ہین لیجاکر جب درختون پر چڑھاکر نیچے گرادیتے ہین تب بدن کٹ جانے سے اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی - جو راجا کسیکو بغیر کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی دیتا ہی اُسکو جم دُوت شُوکر مکھ نام نرک مین لیجاکر بیل کی طرح پیرتے ہین تب وہ جیو کو طھوین پرنے اور سُوَر ایسے جانورون کے کاٹنے سے بڑا دُکھ پاتا ہی - جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پروار کو پالتا ہی اُسکو جم دُوت اندھ کوپ نام نرک مین ڈالدیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جُونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دُکھی ہوتا ہی جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے ہی کھاکر اپنے ساتھی اور دیکھنے والونکو نہین دیتا ہی اُسکو جم دُوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے کُنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈالکر وہی کیڑے اُسکو کھلاتے ہین - جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور کھیت چُراکر یا زبردستی سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت سندنشن نام نرک مین جہان بچھو بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اُسکا بدن داغتے ہین - جو کوئی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا پت چھوڑکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی جم دُوت اُنکے بدن مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹاکر بہت طرح دُکھ دیتے ہین - جو کوئی نیچ اونچ کا بچار نہ کرکے پر استری گمن کرتا ہی اُسکو جم دُوت بجر کنٹک اور شالمل نام نرک مین ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اسکے بدن مین چبھوتے ہین - جو آدمی راجا یا مالدار ہوکر کسی کا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اُسکو جم دوت بیترنی ندی مین جہان لوہو اور پیپ اور مل اور موتر اوک بھرا ہی ڈالکر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمونکو سمجھکر وہان بہت پچھتاتا ہی - جو کوئی لونڈی پالکر اُس سے بھوگ کرتا ہی اُسکو لالابھچھ نام نرک مین ڈالکر جم دُوت مُنھ کی لار اور پیپ پلاتے ہین - جو کوئی راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر پشُو یا پنچھی کو مارتا ہی اُسکو جم دُوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجاکر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرادیتے ہین - جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام لیکر اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اُس کو جم دُوت بشواسن نام نرک مین ڈالکر مگدرون سے اسطرح کوستے ہین

جس طرح اُوکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہے - آگ لگانے والے کو جم دُوت سارمے یاوُن نام نرک مین ڈالکر ہزارون کتون سے کٹواتے ہین جو کوئی کسی سے درب لیکر جھوٹھا نیاؤ کرتا ہے یا جھوٹھی گواہی دیتا ہے اُسکو جم دُوت دس ہزار جوجن اونچا لیجا کر سر نیچے اور پانون اوپر کرکے بشواسن نام نرک مین جو لوہو سے بھرا ہوا ہے گرا دیتے ہین اور اُسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہے اور پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا ہے جو براہمن اور چھتری اور بیش بید کا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ اپنے سکھ کے واسطے شراب پیتا ہے اُسکو جم دوت چھارکردم نام نرک مین جو لونا مٹی سے بھرا ہوا ہے ڈالکر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور بیش بناپرشاد جگت کے پشو کا مانس کھاتا ہے تو وہی جیو گِدھ روپ ہوکر اُسکا مانس کھاتے ہین اور اُسکو سوائے خون کے پانی پینے کے واسطے نہین ملتا ہے - جو کوئی کسی سادھو یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ دُربچن کہکر ستاتا ہے اور اندھے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہے اُسکو جم دُوت رچھوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات مُنھ کے سانپون سے کٹاتے ہین جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلا کر جھڑک دیتا ہے اُسکو جم دُوت شول پروت نام نرک مین ڈالکر بڑے بڑے گدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے - اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو کوئی آدمی بید اور شاستر سے بمکھ رہ کر تھوڑا یا بہت بُرا کرم کرتا ہے اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین رکھتا ہے وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر اپنے کرم کے موافق دکھ پاتا ہے آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کیواسطے نہین ہوتا ہے اپنے تن کو دوسرے جون والے بھی پال سکتے ہین اس لیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیئے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوون کی رچھا اور پراُپکار کرنا اُچت ہے جسمین پرلوک بنے اور اگیان جبتک کتھا اور پُران نہ سُنے اور انجان مین اُس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جائے اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ بُرا کرم کرنا چھوڑ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تو نارائن جی دینڈیال سب اپرادھ اُسکا چھما کرکے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنے کے کارن سے وہ نرک مین نہین جاتا ہے اے راجا تم مت ڈرو اِس بھاگوت سننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب تمکو مکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سکھ ملیگا اور جو کوئی اِس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سُنیگا اور پڑھے گا وہ سب پاپون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائیگا -

چھٹھوان اسکندھ

مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتیون کی

دوہا	لکھون بڑائی نام کی جا کو وار نہ پار	جہہ سمرے سے ہوت ہین کوٹن جیون نِستار

ادھیاے پہلا - کتھا اجامل براہمن کی

اِتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے شُکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے پربرت مارگ اور نبرت مارگ دو راہ بتلا کر یہ کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نبرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے برہم پُری مین جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر برہما جی کے ساتھ اُنکی مکت ہوتی ہے اور جو جیو مایا کے گُنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ جیو پربرت مارگ سے پہلے چندرمنڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سورگ لوک کا سکھ بھوگ کر پھر دُنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوگ اور سورگ اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دکھ اور پُن کے بدلے سورگ کا سکھ پاتے ہین سنائی اور سب

حال راجا سوائمبھو منُ اور پریبرت اور اُتّان پاد اور دیوہوتی اور دُھرو وغیرہ اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمدر اور پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل ادِک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور اَدھرمی لوگ بھی پوتر ہوکر سورگ کا سکھ پاوین آپ دیا کرکے بتلائیے جسمین کوئی نرک مین نہ جاوے یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو لوگ منشا باچا کرمنا سے جان بوجھ کر پاپ کرینگے اُنکو اُس ادھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے کہا ہی ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو چاہیئے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اس کا سوچ نہین کرتا ہی وہ اپنا جنم اکارتھ کھو کر پیچھے بہت پچھتاتا ہی آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہو جائے تو اُسکا پرائشچت (کفارہ ۱۲) تھوڑا یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جسطرح روگ بنا اوکھد کھائے نہین جاتا اسی طرح پاپ بھی بنا پرائشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سنکر راجا پریکھت نے کہا کہ ای مہاراج جان بوجھ کر پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرائشچت کرنے سے شدھ ہو کر پھر پاپ کریگا تو اُسکا اُدھار پرائشچت کرنے سے کسطرح ہوسکتا ہی یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پاپ اور پُنّ دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہی لیکن پھر پاپ نہ کرے جسطرح روگ چھوٹنے کے واسطے دوا کھاکر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے لگتا ہی تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونو برابر ہو کر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہی بلکہ اور زیادہ ہو جاتا ہی جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی اٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہانے سے کیا فائدہ ہوگا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہی ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہی کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہو جاتا ہی سوائے اسکے پاپونکو ناش کرنے کیواسطے برہمچرج اور برت رکھکر دھرم اور تپ کرنا اور اندریونکو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ سے برکت رکھ کر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہکر جہان تک ہوسکے پراپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہی یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹ جاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون مین بھکت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹ کر آدمی جلد مکت پاتا ہی ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شدھ نہین ہوتا جسطرح صبح کے وقت کہرے کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دور ہو جاتا ہی اسی طرح باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھکت کرنے سے من بانچھت پھل پاتا ہی اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا ہونے کیواسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مکت پاتا ہی اور جو لوگ پرمیشور سے بمکھ ہین وہ پرائشچت کرنے سے بھی کسی طرح شدھ نہین ہوتے جسطرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے پر بھی پوتر نہین ہوسکتا ہی جسنے ایکمرتبہ بھی اپنا چت شری کرشن جی کے چرنون مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرائشچت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی جسمین بشن بھگوان اور جم دوتون کا سمباد ہی کہتے ہین شنو کہ پچھلے جگ مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے محبت رکھکر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُس کی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل کی عمر اٹھائیس (۲۸) برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آیہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان

نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ دیکھتے ہی گھبراکر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو چلّا کر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے کشن بھگوان کی اگیا سے چار دُوت شیام رنگ چتر بھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُس کے پاس پہونچ کر جم دُوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے اس کو دُکھ دیکر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سُنکر جم دُوتون نے کہا کہ سنو مت اس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو ونڈ جمراج جی دیا کرتے ہین اس لیے ہم اُنکے حکم کے موافق اُسکو نرک مین لیجائینگے تمھین نارائن جی کے دُوت ہوکر ایسے اَدھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیئے یہ بات سنکر کشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دُوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سُکھ دینا چاہیئے اسلیے تم ہمکو دھرم اور اَدھرم کا حال بتلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا چاہیئے اور کون کرم کرنے والے کو سُکھ دینا چاہیئے جم دُوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی لکھی ہی اُسکو دھرم اور جو کام بُرا لکھا ہی اُسکو اَدھرم سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی اگیا سے ہوتی ہی اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سُورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دشا اور بایُو آدک دیوتا ہین انھین لوگون سے دھرم اور اَدھرم کا حال پوچھکر لوگونکو دُکھ دیا جاتا ہی ایسا کوئی جیو دنیا مین نہ ہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پُن نہ ہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بدیا پڑھکر شاستر کے موافق گرو اور مان اور باپ اور اگن اور سورج اور کشن بھگوان کی بھگتی رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی اگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑ کر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھیل اپنی اسپتی بشیا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپس مین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بشیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اُسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی مان (ماتا) اور باپ اور جوان استری اور گرو اور دھرم اور کرم سب کو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر مانس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونکدیا پھر چوری ٹھگی جوا پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کُٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہان سے لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ وہان پاکر شُدھ ہو جائے

اَدھیاے دوسرا - کہنا کشن بھگوان کے دوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جم دوتون سے اجامل کے اَدھرم کرنے کا حال سنکر کشن بھگوان کے دُوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا اندھیر ہی کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھ لوگونکو بھی دُکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پُن جاننے پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہی کسطرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا مان باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کرسکتا ہی تم لوگون نے نارائن نام کی مہما نہین سُنی - جو آدمی جانکر یا دھوکھے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہی اُس کے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے اور گئو اور براہمن اور پتی اور مان باپ کے مار ڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بُری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے انت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے منھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا سندیہ ہی اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمونکے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانے کے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے کے پیچھے پھر اُسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ونڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرایشچت پاپونکا چھڑانے والا دنیا

مین نہین ہی جوکسی جگت یا تپ وغیرہ مین کچھ بھول ہوئے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہوجاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ جگت ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہوسکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے منھ سے نکالتا ہی اُس کو پرمیشور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی اُنکا نام لینے اور اُنکی کتھا سُننے اور اُنکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور اُن مین سے کسیکا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اُٹھا کر اُسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسیطرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح جلکر مٹجاتے ہین اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اُسکو مین کرتارتھ کردیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سُنکر ہرن بھاگ جاتے ہین اسیطرح رام نام منھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور چار بھُجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب وہ پرمیشور کے نام کی مہما سنکر اور سمجھ کر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر اپنی عمر بُرے کرم مین کھو دی اِن سادھوؤن کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دُکھ مجھکو دیتے جس نارائن نام لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سُدھارونگا جب اجامل اسطرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد وہانسے انتردھان ہوگئے تب اجامل نے اُسی وقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کرلیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اُسکو ملی تب وہ ہردوار مین جاکر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور سمرن کرنے لگا جب اُسکو وہان ایک برس دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بیکنٹھ سے بہت اچھا بمان اُسکے پاس آکر اُترا تب وہ اُس بمان پر چڑھکر گاتا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو چلا گیا اور چتربھُجی رُوپ ہوکر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھکر اُسکی بڑائی کی۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اہ راجا دیکھو ایسے مہاپاپی نے اپنے بیٹے کے دُھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے مُنھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو کوئی سنسار سے برکت ہوکر ہر بھجن کرتا ہی اُس کی گت کیا کہنا چاہیئے اُنکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی۔

اُدھیاے تیسرا۔ کہنا جم دُوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اہ مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کر کے کہیے شکدیو جی بولے کہ اہ راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جاکر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو نرک مین بھیجدیگا ہم لوگ آجتک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانتے آپ کے حکم سے سب جیوونکو لاتے تھے اور کرم کے موافق اُنکو پھل ملتا تھا آج ہملوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اُسنے ہمکو دیکھکر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار پارکھد شیام چتربھُج روپ نے آکر اُس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جسمین ہمارا اپمان نہ ہو یہ بات سُنکر جمراج جی نے برہم رُوپ بھگوان کا دھیان کر کے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اُس نام کا مہاتم برن

اور اندر آدک اٹھارہ دیوتا اور بھرگو آدک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برھما جی اور راجا جنک اور منُو اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد اور راجا بل اور شکدیوجی اور نارد جی اور شری مہادیو جی اور کپل دیو جی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھگت اُسکے اچھی طرح جانتے ہین دیکھو اس نام کا پرتاپ ایسا ہے کہ اجامل ایسا مہا پاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر ہماری پھانسی سے چھوٹ گیا ہم اور برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہکر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان کی اچھا سے سب اُتپتی اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایکساعت مین ہو کر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہے اور اُنکے دُوت سب جگہ رہکر بھگتون کی رچھا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور منُکھ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھوڑا دیا تم اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تم کو اُنکا درشن ملا انکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دوتون نے یہ مہاتم نارائن نام کا سنکر جمراج جی سے کہا کہ جب کہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہے تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھوڑانے کے واسطے تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت کیون کہا ہے جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُن کے واسطے تپ اور جگت ادک سب کہا ہے جبین آدمی کا من پرمیشور کی بھگت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھکر کوئی دوسرا اشبھ کرم نہین ہے جگت اور تپ وغیرہ کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہے اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ بابیونکو کیول ڈر دکھلانے کیواسطے جگت اور تپ ادک کٹھن کٹھن پرائشچت بنا دیے ہین جسمین دنیا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہوکر ایسا بچارتا کہ پہلے دنیا کے سکھ کرنے کے واسطے پاپ کرلیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جاوینگے یہ بات سنکر جم دوتون نے کہا کہ اے مہاراج جو ایسا ہی ہے تو آپ ہم لوگون کو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اُس آدمی کے لانے کیواسطے کہتے ہین جسنے اپنی تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیئے اور جو نارائن جی کی شرن مین جاتا ہے اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اسکو بُرے کامون سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو بچار کر لایا کرو جو پرمیشور سے بکھ ہو اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کندن کی طرح شدھ ہوکر مکت پاتے ہین ایسا کہہ کر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے اپنے دُوتونکا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سنکر ڈر مانکر آپسمین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیئے اتنی کتھا سنکر راجا پریکھیت نے کہا کہ اے مہاراج اجامل بڑے پاپی کے منھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کسطرح نکلا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن چار سادھو تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کیوقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کیواسطے کسی ہر بھگت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھ لوگ وہان گئے تب اجامل کی پتر با نے اُن سادھوؤنکو اچھا گھر ٹکنے کے واسطے دیکر دھوتی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوؤن نے اُس استریا سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُسکا نارائن نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوؤن کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے منھ سے نارائن نام نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھ اور بیشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دکھ نہین مے سکتا یہ سنکر راجا پریکھیت بہت خوش ہوئے اور شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا یہ کتھا ہمنے کہت مُن سے سنی تھی سو وہ تمکو سنائی راجا پریکھیت نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کرکے نارائن نام کا مہاتم مجھکو سنایا۔

ادھیاے چوتھا - پیدا ہونا دچھ کا پرچیتون کے یہان

راجہ پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج آپنے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدایش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پوربک سُننا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پراچین برہکھ کے دسُ بیٹے پرچیتا نام سمُدر کے کنارے جاکر شری مہادیوجی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے نارد مُن کے کہنے سے پراچین برہکھ راجگدی کو خالی چھوڑکر جنگل مین ہر بھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبا لیا اور بہت شہر اور گانون اجڑکر جنگل ہو گئے جب پرچیتون کو ہربھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب نارد مُن نے ایکدن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑنے شہر اور ہو جانے جنگل اور دبا لینے دوسرے راجونکا اُنسے کہہ دیا یہ بات سنتے ہی مارے غصہ کے آگ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے نم لوچا نام لڑکی جو بشوامتر اور منیکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بواہ کر دیا جیسے پرچیتون نے آنکھ اُٹھاکر لڑکی کو دیکھا ویسے ہی اُسکا گربھ رہگیا دسوین مہینے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیش بسانے اور سرشٹ بڑھانے کی اُسکو آگیا دی تب دچھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے پر لوگ استری اور پرش کے بھوگ نہ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچھ نے مانسی سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کرکے اسطرح ہنس گہج نام استوتر سے اُنکی استت کی کہ مین اُس پرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا تیج کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گنون مین وہ تیج پڑکر جڑکو چیتن کرتا ہے اور اُس جیو آتما سے اسینہہ رکھکر سب اندریونکا حال جانتا ہے اور اندریان اُسکا بھید نہین جان سکتی ہین اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جس کی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بدھ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جن کے چرنونکا دھیان آٹھون پہر ہردے مین رکھکر اُنکو پرنام کرتے ہین اور اُس اناشی پرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہے اور اُسی کا روپ ہوکر اُسکے آشرے پر استھت ہے اور جو اس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اُس مین رکھتا ہے ایسے ایشور کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جب دچھ نے ایسی اُستت کرکے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم لیے تاپ ہارنی چتون تیجوان پیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل ساجے بیجنتی مالا اور بن مالا براجے کو سُتبھ من پہنے گرڑ پر سوار نارد جی وغیرہ بھگت جسُوٹھ پارکھد سنگ لیے مند مند مسکراتے ہوئے دچھ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے ہی دچھ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ ڈنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھگت جانکر بولے کہ اے پرچیتا کے لڑکے تو اپنی تپسیا سے سدھ ہوا اور ہم تیرے اُستت کرنے سے بہت خوش ہوئے اور برہما جی اور مہادیو جی آدک جو میرے بھگت ہین اُنکو مین اپنا متر جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور جگ میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برہما نے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہے تم بھی اسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بواہ کرکے میتھن کرنے سے دنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہوکر تپ کرنے کیواسطے چلی جاتی ہے اُس کو کسی سے پریت نہین ہوتی ہے استری پرش کے بھوگ کرنے سے جو ہنی سرشٹ بہت پیدا ہوکر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہین کہ جسطرح گر مین چیٹیا لپٹا رہتا ہے اور آج سے سب میتھن کرکے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہانسے انتردھیان ہو گئے اور دچھ اُس لڑکی سے بواہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا۔

ادھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب دچھ کو اُسی استری سے میتھن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سب کا نام ہر جشور رکھکر اُنسے کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف ناراین سر نام تیرتھ پر جاکر جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگونکو بھوساگر پار اُتارنا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنیوالا ایک پرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہو سکتا اور سب جیوؤن مین اسی کے تیج کا پرکاش رہتا ہی اسکی شکت سے سب جیوونکو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور مہاپرلے ہونے پر بھی کیول وہی ابناشی پرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کس طرح پیدا کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بھورونتی استری کو جو نت نئے پرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے نہ جانا کہ بیبھچارنی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی ہی دونون طرف دھارا چلتی ہی اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور چوتھی دھار کے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسیلیے ان سب باتونکو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب یہ گیان پہیلی کیطرح بتلا کر چلے گئے تب اُن لڑکون نے آپسمین بیٹھکر اپنے گیان سے اِن سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہی اور اُسکا انت موکش ہی جبتک ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیئے اُنکی کرپا اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم کیا کرسکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیا ہوا پھر دُنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہم سے کیا ہو سکتا ہی اور بھورونتی استری بُدھ کو سمجھو بغیر ایک چت کیے ہم سنساری جیوؤن کو کسطرح پیدا کرینگے اور بیبھچارنی استری کا پرش جیو ہی وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہی اُسکو بُدھ سے علحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا چاہیئے دیکھو دُنیا مین ایک گھر مین ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک ہمکو اِس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہو سکے گی اور پچیس تتون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پرمیشور کا پرکاش ہی بغیر دیکھے اور جانے اُس پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ نہوگا اور ہنس بید اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھ اور موکش کا بتانیوالا ہی بغیر اُسکے جانے ہم دنیا کو پیدا نہین کرسکتے اور چوتھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیئے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دُنیا کے بڑھانے کی سامرتھ نہوگی ان سب باتون کو بچار کر اُنھون نے دُنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہ کرن اُنکا شدھ ہو گیا تب وہ لوگ پھر کر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہوکر جیون مکت ہو گئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے تب دچھ نے جانا کہ نارد مُن نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہی ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کرکے سبل نام رکھ کر اُنسے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جاکر پہونچے تب نارد مُن نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہو گئے یہ حال سنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دنیا مین آدمی کسطرح بڑھینگے دچھ اِسی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت بین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دچھ نے بنا ڈنڈوت کیے ہوئے کہا کہ اے نارد مُن تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر برکت کر دیا مجھکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہوکر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیئے تم کیول جتی

اور سنیاسی ہی ہو دھرم اور بید اور شاستر کو نہیں جانتے آدمی کو دیوتا اور گندہرون اور پترون سے اُرن ہونا ضرور چاہئیے
میرے لڑکے ابھی تک اُن تینوں رن سے نہیں چھوٹے ستنے انکو کسواسطے گیان کھلا کر مکت کر دیا کہا تم استری اور پتر وغیرہ
کر مشغول آشرم میں رہنا اچھا نہیں جانتے ہو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرمہنس
کی گت کو پہونچتا ہے تم بید اور شاستر کا دھرم بگاڑنا چاہتے ہو پس میں چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ ٹھہرو اور
جو رہو تو تمھارا سر گر جائے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر انھون نے دچھ کو پرجاپت
جانکر کچھ شاپ اسکو نہیں دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دچھ نے برہما جی سے جا کر کہا کہ نارد جی تمھارا بیٹا ہمارے بیٹوں کو
گیان سکھلا کر مکت کر دیتا ہے دنیا کی پیدائش کس طرح بڑھیگی برہما جی نے سنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو انکو گھر میں رہنے سے نارد گیان
اپدیش نکر سکینگے اور استری کو جلدی گیان نہیں ہوتا ہے وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہیں انسے دنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

ادھیاے چھٹوان۔ پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اپنی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دچھ نے برہما جی کی آگیا سے اپنی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین دس
لڑکیان دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور تیرہ کشیپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو [illegible]
انھیں سب لڑکیوں سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور پشو اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم ان سب لڑکیوں اور سنتان کے
تھوڑے تھوڑے نام کہتے ہیں سنو کہ دھرم کی دسو استریون کے نام بھانو لمبا ککوپ جامی وشوا سادھیا مرتوتی وسو مہورتا اور سنکلپا بھانو کا
بیٹا رکھبھ ہوئے انسے اندر سین۔ لمبا کا بیٹا بدیوت ہوئے انسے میگھ ککوپ کا بیٹا سنکٹ ہوئے انسے کیکٹ ہو کیکٹ سے [illegible] پیدا ہوئے جامی کا بیٹا
سورگ ہوئے انسے نندی جنا وشوا کا بیٹا وشو دیو ہوا۔ سادھیا کا بیٹا سادھ گن ہوئے انسے ارتھسدھ ہوا مرتوتی کے بیٹے اندر اور اپیندر
ہوئے وسو کے آٹھ بیٹے بسو دیوتا ہوئے۔ مہورتا کے دیوتا۔ سنکلپ کا بیٹا سنکلپ اس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا انگرس کا نام بھوت
کی ایک استری سے رودر اور گن پیدا ہوئے ان میں گیارہ رودر مکھیا ہیں ریوت اج بھو بھیم بام اُگر برکھاکپ اجیکپاد اہربدھنی
بہروپ مہان۔ انگرا کی سدھا نام استری سے پتر لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو پرجاپت کی ارچی نام استری سے دھومرکیش
نام بیٹا ہوا۔ چندرما کی استریون کے نام کرتکا روہنی مرگسرا آردرا پنربسو پکھ اشلیکھا مگھا پوروا پھالگنی
اترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا انورادھا جیشٹھا مول پوراکھاڑھا اتراکھاڑھا شروڑن دھنشٹھا شتبھکھا پوربا بھادر پد
اترا بھادر پد ریوتی یہ ستائیس نچھتر ہیں۔ دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اسلیے اُن سے سنتان
نہیں ہوئی راجا پریچھت نے انکی کتھا سنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کسواسطے شاپ دیا لڑکیوں کے بخش کی بات کی
کسواسطے شکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جا کر کہا کہ چندرما ہم کو نہیں چاہتا ہے اور ہماری بہن روہنی کو
بہت پیار کرتا ہے یہ بات سنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اسی سبب سے چندرما ہزار
برس تک [illegible] رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استت کی تب دچھ نے خوش ہو کر آشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا اچھا ہو کر پندرہ
دن تک کلا تیری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہے۔ اور کشیپ کی ونتا نام استری سے
گرڑ اور ارن اور کدرو سے سانپ وغیرہ اور [illegible] سے [illegible] وغیرہ اور جامنی سے ٹیڑی وغیرہ اور [illegible] سے جل کے جیو اور [illegible] سے [illegible]

وغیرہ پانچ ناخن والے جیو اور تامرُ سے گدّھ اور باز وغیرہ اور کرودھ بتا سے بچھّو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور اِلا سے درخت وغیرہ اور سُرسا سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب کھُروالے پشُ اور دنُ سے دانو وغیرہ اور دِت سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادت سے سورج اور توشٹا آدِک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریون کے دو استری اُنکی اور پلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوما دِک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور بنبر جتی دانو کے سنگھ کا نام استری سے راہُ نام دیت پیدا ہوا جس راہ کا سر نارائن جی نے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بِشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی اور آپ گھوڑی کی صورت بنگئی تب سُورج کو اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منُ دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی سبرنا استری گھوڑی کی صورت سے جاکر بھوگ کیا تب اُس سے اَشونی کُمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیوتا کا بواہ جیا نام کنیا دیت کی بیٹی سے ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشونام بیٹا پیدا ہوا جس بِشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے رُوٹھ جانے سے اپنا پروہت بنایا تھا - اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑ کر کسطرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا سُبرنا اپنے پتِ سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اس لیے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بناکر اُس سے کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پت سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جبتک میرے سر کے بال پکڑ کر سورج دیوتا مجھکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب بِشوکرما نے کرودھ کر کے کہا کہ تو بنا اگیا اپنے پتِ کے چلی آئی ہے اسلیے مین تجھکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سُنی تب نراش ہوکر چھتیر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہوکر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیوتا سبرنا کے بیٹونکو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب سورج دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانیکا حال کہدیا یہ حال سنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈتے ہوئے کرچھتیر مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی رُوپ نے مُنہہ اپنا پھیر لیا اسلیے اُنکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا گردن کے بال سے اَشونی اور ناک سے کُمار پیدا ہوئے اے راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سُنکر راجا پرکھیت بہت پرسن ہوئے

اَدھیاے ساتوان - رُوٹھنا برہسپت پروہت کا اندرادک دیوتاؤن سے

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مُنِ ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کر کے بشوروپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب حال کہیے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ایکدن اندر بڑے غُرور سے راجگدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنر وغیرہ اس سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کر کے اُنکو اپنی گدّی پر بیٹھالتے تھے مگر اُسدن غرور سے اُنکا آدر نہین کیا اس سے برہسپت جی رُوٹھکر اپنے گھر چلے گیے تب اندر نے بڑا سوچ کر کے کہا کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے غرور سے اُنکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجھکو یہ سب سُکھ ملا اُنکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے اُنکے پاس چلکر بنتی کر کے اپنا قصور معاف کرانا چاہیے جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اُسیوقت اُنکے گھر گیے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آتا ہے تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہو گئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب ہانسے اُداس ہو کر پھر آئے جب

دیتیون نے یہ حال سُنا تب برکھ پربا دیتیون کے راجا نے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پُری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے رُوٹھ جانے کے سبب سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برھما جی کے پاس جا کر سب حال کہا برھما جی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو برہسپت اپنے پُروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہی کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشورُوپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہی اسکو اپنا پُروہت بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہو کر میرے پُروہت ہوجیے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پُروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہی پر تُم بہت بنتی کرتے ہو اسلیئے بشورُوپ ہمارا بیٹا پُروہت ہوکر تمھاری مدد کریگا تب بشوروپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ ہر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

ادھیاے آٹھوان - کہنا شکدیوجی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتونکو جیتا تھا

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اہی شکدیو سوامی - بشورُوپ کی تھوڑی کرپا کرنے سے اندر نے کسطرح دیتونکو جیت کر اپنا راج استھر رکھا شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا بشورُوپ نے ایسا نارائین کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھکر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ لکھکر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہی جسطرح شُور بیر اپنے بدن کی حفاظت کیو اسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اسیطرح کوچ کو سمجھنا چاہیئے اہی پرکھیت اندر وہی منتر پڑھکر اپنے بدن پر پھونک کر لڑنے کیواسطے چڑھے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتونکو جیتا یہ سنکر راجا پرکھیت نے کہا کہ اہی مہاراج جس کوچ مین ایسا گُن اور پرتاپ ہی اُسکا حال برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پاؤن دھوکر آچمن کرکے اُتر منھ بیٹھے اور اٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھ کر یون کہے کہ جل مین متس اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باون اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہی وہان نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین سری رامچندر جی رچھک ہو کر جوگ مارگ سے دتاترے جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کمار جی رچھک ہو کر پوجا کے بگھن مین نارد جی سہایک ہون بری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرکے اگیان سے بیدبیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان سہایتا کرین آدر بشن گوبند نارائین بلبھدر مدھوسُودن ہرکھی کیش پدمنابھ گوپی ناتھ داموُدر الیشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا سنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی انیک بھے سے رچھا کرین - یہی کوچ بشوروپ نے اندر کو بتلا کر کہا کہ اہی اندر اس نارائین کوچ کو دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہی یہی کوچ پڑھکر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر بٹھا کر اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی اُنکو نہین جیت سکتا ہی ایک سمے کوشک نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا مرُ نام دیش مین مر گیا ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایکدن چتررتھ نام گندھرب کا بمان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بمان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بمان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے تبلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیون کو سرسوتی ندی مین بہا دیا تب اُسکا بمان پھر اُڑنے لگا اہی راجا ایسا نارائین کوچ ہمنے تم کو سُنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

اَدھیاے نوان - مارنا اندر کا بشوروپ اپنے پُروہت کو

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا بشوروپ کے تین مُنھ تھے اس لیے وہ ایک منھ سے سوم بلی لتا کا رس جگیہ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے مُنھ سے شراب پیکر تیسرے مُنھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھکر کچھ دن جانے کے پیچھے بشوروپ سے کہا کہ مین

آپکی دیا سے جگ کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی اگیا سے جگ شروع ہوئی تب ایکدن کسی دیت نے بشوروپ کے پاس جاکر کہاکہ تمھاری ماتا بھی دیت کی لڑکی ہے اِس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک اہُت دیتّونکے نام پر بھی جگ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ کہنا اُس دیت کا مانکر آہُت دیتے وقت دیتّون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اِسی سبب سے دیوتاؤنکا تیج جگ کرنے سے نہین بڑھا تب اندر نے یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلّی پینے والا سر کبوتر اور اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دُنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدلگئی جب دیوتاؤن کے برس دن تک پُرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برھماجی نے اُس برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اِسی سبب سے زمین کہین کہین اُوسر ہوتی ہے وہان پوجا اور پاٹھ نہ کرنا چاہیئے اور یہ بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاے دوسرا ٹکڑا درختون کو دیا جس سے کوئی درخت گوند اور لاہی لگ کر سُوکھ جاتے ہین سواے گوگل کے اور سب گوند اشُدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے سے پھر طیار ہو جائے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اِسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہو کر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی تیسرے دن دُھوبن کے برابر ہو کر چوتھے دن شُدھ ہوتی ہے اور یہ بردان استریونکو دیا کہ ہمیشہ اُنکا کامدیو بنا رہے اسلیے گربھ وتی استری کا بھی من بھوگ کرنے کیواسطے چاہتا ہے اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بُلّا وغیرہ ہوتا ہے اور پانی کو یہ بردان دیا کہ جسمین پانی کو ڈالدیوین وہ چیز زیادہ ہو جاے اندر چارون جگہ ہتیا بٹ جانے سے شُدھ ہو کر اپنا راج کرنے لگے۔

جب توشٹا کو بشوروپ کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کر کے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پُرش اندر کا مارنیوالا پیدا ہو پرمیشور کی اچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنیوالا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن کُنڈ سے ایک دیت بڑا پہلوان پہاڑ کی طرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہے اُتنا بدن اُس دیت کا ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اُس کا نام برتراسُر رکھا اور اُس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہے تو جا کر اپنے بھائی کا بدلا لے جیسے یہ بات توشٹا کے مُنھ سے نکلی ویسے برتراسُر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک روپ دیکھنے اور للکار سُننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برتراسُر نے چاہا کہ اندر کو اپنے مُنھ مین ڈالکر نگلجاؤن تب اندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اُسکے سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب برتراسُر اُن سب کے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہانسے بھاگے اور نارائن جی کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچا ہیے ہم لوگون کا کیا کچھ نہین ہو سکتا جسطرح ساون مین کتے کی پوچھ پکڑ کر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور سمرن کرنے سے کوئی بھوساگر پار نہین اُترتا یہ استت سنتے ہی پرمیشور دینہ دیال نے اندر آدک دیوتاؤنکو اپنا بھگت جانکر سوٗلھ پارکھد ساتھ لیے ہوئے چترُبھجی روپ سے اُنکو درشن دیا اندرادک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کر کے کہا کہ اے مہاراج یہ جو روپ آپکا ہے اس کو ہم نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی شوبھا اُس سے پیدا ہو کر آپ کے آد اور انت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن باسدیو روپ کو دنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپ کا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر رہتا ہے اس چرن کو ہماری دنڈوت قبول ہو۔ اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپ کے بنائے ہوئے ہین برتراسُر کے مارے

جانے کی کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیوون کو مار ڈالیگا ہم لوگ آپکے داس ہو کر ایسے دُکھی ہین کہ برتراسُر کے ڈر کے مارے اچھی طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین سو اسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیے سو بر خلاف اُس کے برتراسُر بڑھا ہی اسلیے ہمکو دُکھی اور دین جانکر دیال ہو جیے یہ بات سُنکر نارائن جی نے کہا کہ اے اندر تمنے اگیا نتا سے براہمن کو جو مارا تھا اُسی کا یہ پھل ہی برتراسُر کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم ددہیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اُس ہڈی کا بجر بناؤ تب اسکے تپ کے پرتاپ سے وہ بجر برتراسُر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتر دھیان ہو گئے۔

ادھیاے دسوان - جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددہیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت نارائن جی کی یہ بات سُنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددہیچ رکھیشور کے وہان گئے اور ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہم لوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کیواسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپکے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سُنتے رکھیشور نے کہا کہ اے اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دُکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بھی سمجھنا چاہیے جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اُسکو سکھ دینے اور موٹا کرنے کیواسطے تدبیرین کرتے ہین اسیطرح مجھکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم مجھکو کسواسطے ایسا دُکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی اگیا سے ہڈی مانگنے کیواسطے آیا ہون جسطرح ہر درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پشو پنچھی وغیرہ سب جیوونکو سکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دُکھ نہین مانتا اُسی طرح مہیشور اور رکھیشور بھی بدن اپنا پر اُپکار کے واسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے تب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ اے اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ کر ایسا کہتے تو بھی مین اپنی خوشی سے نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور نشٹ ہو جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے کام آوے مین جوگ ابھیاس کر کے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چٹاؤ جب سب ماس بدن کا چاٹ کر ہڈی رہجاے تب اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجھکو تیرتھ اسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کر آؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا دیوتاؤن نے کہا کہ ہم اسی جگہ سب تیرتھونکا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کر لیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب تیرتھون کا جل وہان لا دیا جب رکھیشور اسنان کر کے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب اندر نے ایک گئو منگا کر نمک لگا کر اُنکا بدن چٹوایا جب اُس گئو نے سب ماس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر بشوکرما کو ہتھیار بنانے کیواسطے دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دیکھو ددہیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہو گیا اسلیے داتا کا نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب بشوکرما نے اُس ہڈی کا بجر نام ہتھیار بہت اچھا بنا دیا تب اندر وہ بجر لیکر برتراسُر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج نہ معلوم کس سبب سے پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برتراسُر نے نموچی اور دمور دھا اور بپرچتی وغیرہ دیتونکو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی بھاری لڑائی کی جب گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھسنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اُکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن ایشور کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتونکو مار کر ہٹا دیا جب برتراسُر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے انکا پیچھا کیا برتراسُر نے دیتونکو بھاگتے دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرحکی موت اچھی سمجھنا چاہیے

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنمکھ مارا جانا اسلیئے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی۔

ادھیائے گیارھوان - جدھ ہونا اندر اور برتراسر سے

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا جب برتراسر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیوتا نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برتراسر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ اہی اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤنکو جیت کر بھگا دیا تب اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا اسکو مارونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برتراسر نے سب کو لاتونسے اسطرح روند ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی روند ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤن کا دیکھکر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برتراسر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی ساٹھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اُسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھالکر برتراسر کے سامنے آئے تب برتراسر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنے والا ہتیارا میرے سامنے ہوا اب کے بدلے آج تجھکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگت کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جاسکتا جو تجھکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجھکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجھکو مار لیا تو مین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہانکے راج سے بڑھکر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اُڑ نہین سکتا اپنے مان باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی مان کے بھروسے پر رہتا ہی اور پتی برتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سندر کے چرنونکا دھیان مین رکھتا ہون اسلیئے مجھکو اندراسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانے مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برتراسر الیشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے۔

ادھیائے بارھوان - مارا جانا برتراسر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا یہ سب گیان کہکر برتراسر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اُسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برتراسر کی داہنی بانہہ کٹ کر گر پڑی تب اُسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اُٹھا سکے اور کھڑے رہ گئے تب برتراسر نے کہا کہ اہی اندر مت ڈر مجھ سے شوربیرون کیطرح لڑائی کر جو مین نے تجھکو مار لیا تو اندرپوری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سکھ پاؤنگا اسلیئے مین مرنے سے نہین ڈر کر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہاں اور لابھ سنساری جیوون کا پرمیشور کی اگیا کے موافق نٹ کے کھیل کیطرح ہوتا ہی نٹ جسطرح چاہیئے اُسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اٹھا کر مجھکو مار جسمین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سنکر بہت خوشی سے کہا کہ اہی برتراسر تیری بدھ دھنّ ہی جب اندر نے ایسا کہہ کر اُسی بجر سے اُس کی بائین ہاتھ بھی کاٹ ڈالی تب برتراسر دوڑ کر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اُس کی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اُسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برتراسر کو مار ڈالا تب اُس کے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اُس کے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

ادھیاے تیرھوان - بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے

راجا پرکھیچت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مُنی ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مار کر کیون نہین خوش ہوئے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا برتراسُر دیت کو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برتراسُر کے مرتے ہی برہ دھاروپ برہم ہتیا نے جسکی مُنھ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے سڑی مچھلی کیطرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور برہ دھاروپ ہتیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتر کے کونے پر مان سروَر تالاب مین جاکر کمل نال مین چھپ رہے اور وہ ہتیا بھونرا کی صورت ہو کر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندر اسن خالی ہو گیا تب رکھیشورون نے وہان کا راج نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دنیا بچار کر اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندر اسن پر بٹھلانا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجھکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہی یہ بات سنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنے کے لائق ہو جاؤگے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اسکو اندر اسن پر بٹھلا دیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہو کر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سنتے ہی اندرانی پت برتا نے جو سوائے اپنے پت کے دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہو کر مجھکو بھوگ کرنے کیواسطے بلاتا ہی جسمین میرا پت برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بٹھلانے کی تدبیر کرتا ہون اندرانی نے برہسپت کی اگیا سے کچھ دن کا وعدہ کر کے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگنی کو اندر کا پتا لگانے کیواسطے بھیجا اگنی دیوتا نے برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سروَر تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہو گئے اور نہکھ کا آدمی اندرانی کو بُلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی اگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگ راجسوے اور اشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہی تم بغیر جگ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سکھپال مین بیٹھکر براہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس ہونگی راجا نے کام کے بس ہو کر کچھ پاپ اور پن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنون کو زبردستی سے اپنے سکھپال مین لگا کر اندرانی کے مکان پر چلا براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہو کر رکھیشورون کو پاؤن سے ٹھوکر مار کر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھ کر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہو جا یہ بات اُنکے منھ سے نکلتے ہی وہ سانپ ہو کر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پت برتا دھرم پرمیشور نے بچا لیا تب برہسپت جی نے مان سروَر تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے باہر آؤ اندر نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ جگ کرنے سے جگ پرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگ کرا کے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی اگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگ کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دیبیہ روپ ہو کر دیولوک کا راج کرنے لگے۔

ادھیاے چودھوان - کہنا شکدیوجی کا برتراسُر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پرکھیچت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی سادھو اور بشنو البتہ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برتراسُر تو دیت تھا اور توشٹا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کسطرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ اہ راجا جس سبب سے برتراسُر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سنو کہ اگلے جنم مین برتراسُر چترکیت نام ساتون دیپ
کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اُسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کڑوڑ استری
ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اِس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے آدرسمان
سے بٹھا کر اُنکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوکر ملین روپ کیون دکھلائی دیتے
ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اہ مہاراج آپ کے آشیرباد سے سب سکھ مجھکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دُکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور پیاسے آدمی
کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سے نکھنے سے اُسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سکھ مجھکو اچھا نہین
لگتا جیسے آپ دیال ہوکر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دُور کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ اہ راجا تمھاری قسمت مین اولاد نہین
لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھروسا کر بالا اُترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا پوجن کرو جسمین تمھاری مکت ہو راجا
نے کہا کہ اہ مہاراج مجھکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھکر کہا کہ اہ راجا جو تم ایسی
ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اُسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ اہ مہاراج پہلے ایکمرتبہ بیٹے کا سکھ
دکھلا دیجیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سُنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرائی اور پُورن آہت اگن کنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساکل
بچی وہ پرساد راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکل اپنی بڑی رانی کِرت وُتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی راجا کے حمل سے
رانی کے گربھ رہکر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے جات کرم کروا کے ساتھ براہمنون کو دان دین اور سب منگلا مکھی چھوٹے
بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کر دیتا ہی اور راجا چترکیت کو اُس لڑکے
سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے
کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اُسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر
بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر راجا
کی کسی رانی نے اُس لڑکے کو ایکدن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کِرت وُتی رانی اُسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اُسکو
مرا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سُنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جاکر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جس کو
اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راجکمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونے کا حال سُنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے
ہوئے راج مندر پر آئے اُس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا برنن نہین ہوسکتا
اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اہ راجا استری اپنے کُل اور پت کا بھلا نہ چاہکر اپنے ہی شریر کا سکھ چاہتی ہی اس لیے گیانی آدمی
کو استری کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اور اُس کے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہی

اُدھیاے پندرھوان - آنا ناردجی اور انگرا رکھیشون کا راجا کے مکان پر

شکدیوجی نے کہا کہ اہ راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونیکا حال چارونطرف پھیلا تب نارد مُن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سُنکر راجا کو
سمجھانے آئے اُنھون نے چترکیت کو اُٹھا کر کہا کہ اہ راجا تو کسواسطے اتنا دُکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے
پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اُس پھل کا بدلا ملکر انت سمے آن پہونچا تب پھر وہ لوگ علحدہ ہو جاتے ہین

اسلیے مرنے کا سوچ نہ رکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیئے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرحکی چیزین دکھلائی دیکر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جبتک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا تب تک وہ اگیان رُوپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑدو اُسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشورکو نہین پہچانکر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُن وغیرہ رکھیشورونکا نام بتلاکر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجھکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہانی اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اسمین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگاکر اپنی مُکت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑدے جسمین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح بہت گیان سمجھاکر کہا کہ اے راجا ہم تجھکو ایک منتر بتلائے دیتے ہین اُسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

ادھیاے سولھوان ۔ گیان پانا راجا چترکیت کا نارد مُن کے اُپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے پرکھیت راجا چترکیتُ اپنی بڑی رانی سمیت اُس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھول کر انگرا اور نارد مُن کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوؤن سے دھوکر کہا کہ اے مہاراج ایک مرتبہ کسیطرح اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجھکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیو آتما کو بلاکر آکاش مین کھڑا کردیا اور راجا اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر ماں باپ کا سوچ دور کرکے اُنکو سکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ جیو آتما چترکیتُ کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے ماں باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یون ہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسی کا نہین ہوجاتا اسطرح جیو آتما بھی چوراسی لاکھ جُون مین پھرتا ہی اور وہ کسی کا نہین ہوتا اسلیے میرا اور اُنکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیئے پہلے جنم مین ہم اور چترکیتُ دونون آدمی راجا ہوکر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج کٹ جانے سے بھاگ کر بھرکھنڈ نام جنگل مین جاکر چھپا تب اُسنے وہان جاکر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہوکر اسکو دکھ دیا اور چترکیتُ کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چینٹیان ہوکر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اُس بل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مرگئین اس سبب سے انھون نے آپسمین صلاح کرکے اس جنم مین مجھکو زہر دیکر اپنا بدلا لیا اسی طرح سب جیو دُنیا مین پیدا ہوکر ایک دوسرے سے بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیو آتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سنتے ہی جب راجا اور رانی کا سب سوچ مٹ گیا تب انھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجھکو اُسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی اور راجا کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق پرائشچت کیا اور راجا چترکیتُ اسی وقت راج گھر چھوڑکر جنگل مین چلا گیا جسطرح ہاتھی چہلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جاکر نارد جی کا بتلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اُس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو ڈنڈوت کرکے بدھ سے اُنکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہوکر چترکیتُ کو اُسی بدن سے بدیادھر ونکا راجا بناکر یہ بردان دیا کہ تجھکو ہمیشہ ہر چرنون کی بھگت بنی رہے اور ایک دن یہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہنچنے والا اُسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہوگئے اور چترکیتُ بدیادھرونکا راجا ہوکر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

ادھیاے سترھوان - شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پر جہان شری مہادیوجی شری پاربتی کو جانگھ پر بیٹھالے ہوئے بھرگو آدک رکھیشورونکو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور اُن دونون کو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو اُنھون نے بتیسی اور برہم گیانی اور جگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑدی کہ نیچ آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بیٹھالے ہین سنساری جیو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سننے پر بھی مہادیوجی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی اُسکو ہنستے دیکھکر اور یہ بات سنکر کرودھ کرکے بولین کہ ہم ایسے بے شرمونکا سمجھانے والا یہ نیا دھرم پیدا ہوا ہی جنکو برہما جی اور سنت کمار جی اور شکدیوجی بھی اپدیش نہین کرسکتے اُن کو یہ نارد کا منتر سنکر غرور سے گیان بتلاتا ہی ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نہ رہنا چاہیئے یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹیا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سنتے ہی چترکیت نے اس شاپ کو اپنے سر پر چڑھالیا اور بمان پر سے اترکر پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا اسیطرح پرتھی دنیا مین آدمی سکھ اور دکھ دونون پاتا ہی اسلیے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سنکر ایسے بے شرم نہوجائین چترکیت یہ کہکر مونا اس شاپ کا ہی اچھا ہے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتونکا ماہاتم اور سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سنکر بھی دکھی نہوئے مجھکو ہر بھگتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برتراسر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اسکو اپنا بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راکھشس کا بدن چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہیگا سنیگا وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہی

ادھیاے اٹھارھوان - کہنا شکدیوجی کا کتھا سوتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت اب مین سوتا دیوتا آدک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سنو کہ سوتا دیوتا کے پرشنی نام استری سے اگن ہوتر وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری آدک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان ارگا دک چار بیٹی اور پورناس آدک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے کریکا نام استری سے بڑھکا آدک بیٹے اور برن دیوتا کے چرشنی نام استری سے بالمیک آدک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور متر اور برن دیوتا کا بیج اُرتشی اپسرا کو دیکھکر گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے اگست اور بششٹھ جی پیدا ہوئے اور اندر کی پلوما نام استری سے جینت آدک تین لڑکے اور بادن بھگوان کی کیرت نام استری سے سبھگ نام لڑکا اور کشپ کی دت نام استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی کایا دھوم نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلاد اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہ پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی دانو ہوا جسکو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے تھکھا سر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے برودچن پیدا ہوا برودچن کی دیوی نام استری سے راجا بل ہوکر اُس سے باناسر آدک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دت استری سے مرت گن نام انچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر دیوتا ہوگئے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج دت کے بیٹے دیت لوگ کسطرح دیوتا ہوگئے یہ برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دت نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جس مین اندر کا مارنیوالا بیٹا میرے پیدا ہو اسی چاہ سے

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دِن کشّپ جی نے خوش ہو کر اُس سے پوچھا کہ اے دِت مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے تب دِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاراج جو تم خوش ہو کر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجھکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مار کر ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشّپ جی نے اُداس ہو کر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہے اُسکا پران لینا نہ چاہیے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہو سکتی اسطرح بہت سوچ کر کے کشّپ جی نے کہا اے دت تو اگھن مہینے کا برت کر تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سنکر دِت نے کہا کہ اے مہاراج مجھکو اس کی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشّپ جی نے کہا کہ اے برت اگھن مہینے مین شُکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز براہمن جرچ رہے اور اِس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے بولنا اور سر کے بال کُھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہے اور آٹھون پہر شدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نت بدھ پوربک برس دِن تک کرنا اور برت رکھنا اُچت ہے تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مار کر امر رہے لیکن جو نارائن جی نہ چاہین گے تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہو کر اسیطرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈر مان کر من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسی طرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر براہمن کا روپ بنکر جس جگہ دت یہ برت کرتی تھی وہانپر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دِت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونے کے دِن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار پانچ دن باقی رہگئے تب پرمیشور کی اِچھا سے ایکدن دِت سر کے بال کُھلے چھوڑ کر جوٹھے مُنھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اشُدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بنا کر بجر لیے ہوئے دِت کے پیٹ مین گھُس گیا اور وہان جا کر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اِچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے اُنچاس لڑکے ہو کر رو کر بولے کہ اے اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھ کر اندر اُن لڑکون سے بولا کہ اے بھائی مت ڈرو تم مرت[۱۲۱] نام ہو کر میرے ساتھ رہو گے پھر اندر اُنچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہو گیا جب دِت نے جاگ کر اندر کو مع اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ اے اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا اُنچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ اے ماتا جب مین نے تمکو جوٹھے مُنھ اور کُھلے بال سو جانے مین برت مین اشُدھ دیکھا تب اپنا پران بچانے کیواسطے تمھارے بالک کو مارنا بچار کر کے پیٹ مین گھُس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن نہلے برت ودی پوجا کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون امر ہو کر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اِس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہو کر اندر پوری مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دِت بہت خوش ہو کر بولی کہ اے اندر تو نے براہمن روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب مجھکو تیرے مرنے کی اِچھا نہین ہے اور یہ لوگ بھائی کیطرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دت کو ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جا کر راج کرنے لگا اے راجا اسطرح دِت کے بیٹے دیوتا ہو گئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پرچھت بہت خوش ہوا۔

اُدھیاے اُنیسوان - کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہے اُسکی بدھ بتلایئے شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو استری اس برت کو رکھنا چاہے وہ اپنے سوامی سے اگیا لیکر اگھن بدی اماوس کو نہا کر پہلے مرت دیوتا کی کتھا سنے پھر سوگر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگھن سُدی پڑوا سے برت رکھنا شروع کر کے براہمن جرچ رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر منتر سے اُنکی

دیت وت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگت اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین پرتھوی اُٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگت کریگا جگت کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دُبلے ہوکر مرجاینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہما جی کے بنتی کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مار کر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کردیا اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کیواسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑ کر
२ निश्रवा
نشروا برہمن کے گھر کیشنی نام استری سے جنم پایا اور راون اور کمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم تمھاری موسی کے گھر لیا ہے اُسی پُردھ سے شسپال کردودھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مار کر اُسکو مکت کردیا سو وہ دونون بھائی شسپال اور دنت بکر شری شیام سُندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اتنی کتھا سنکر راجا جدھشٹھر نے نارد مُن سے پوچھا کہ اے مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گُن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دُشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کُل مین کس طرح پیدا ہوئے یہ بتلائیے۔

اودھیاے دوسرا۔ کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی جدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ اے راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون سے بولا کہ اے بیرچھتی اور شت باہو اور کمیر الچن سنو کہ دیوتاؤن نے جو ہمسے چھوٹے ہین لشن بھگوان کو پھُسلا کر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن جی لڑکون کیطرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہے اُسی کی سہایتا کرتے ہین اسلیئے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی دینے کو لشن بھگوان کو اپنے ترسول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دُربل دیوتاؤنکو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤنکی جڑ ہین مار لونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجاینگے اس سے تم لوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ براہمن اور رکھیشورونکو جگت اور ہوم کرتے دیکھو تو جگت اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دُنیا مین کسیکو جگت اور تپ اور جپ اور ہر بھجن کرنے مت دیو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور رکھیشورون کو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی ماتا اور استری اور بیٹون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اسطرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دُشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلیئے تمکو اُسکا سوچ نہ کرنا چاہیئے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسی کا سدا نہین رہتا اسلیئے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس کہتا ہون سُنو کہ اُتر دیش مین سجگت نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسی طرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے لوتھ کے پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیون اور رانیون کو سمجھا کر کہا کہ بڑا آشچرج ہے جو تم لوگ گیانی ہوکر اتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی ضرور اُسی جگہ جاؤ گے پھر رونا تمھارا بیکار ہے جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیونکا جیون یہان پڑا ہے اور جو اس کایا مین بولنے اور کھانے پینے والا سامرتھی پُرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوون کی رچھا پرابدھ کے آدھین سمجھنا چاہیئے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے مان اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اسلیئے مجھکو کسی کی پریت نہین ہے جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھا کریگا جسطرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر اُسکی رچھا کرتا ہے اور درخت اپنی رچھا آپ نہین کرسکتا اسی طرح نارائن جی سب جیونکا پالن اور رچھا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو کہ راجا

جو لڑائی مین نہ جاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کرکے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جسطرح گھر کچھ
دن پیچھے پھر گر پڑتا ہی اسی طرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر رہکر آکاش کے برابر رہتا ہی جسطرح دس برتن
پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھدو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش سورج مین
ملجانے سے اُس برتن مین دیکھ نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو جیسے آگ لکڑی
مین دکھلائی نہین دیتی اسیطرح یہ جیو بولتا پرش بدن مین رہ کر دکھلائی نہین دیتا جبتک وہ جیو آتما بدن مین تھا تب تک آ جا جیتا رہا اب
تم جتنا چاہو اُتنا رو کر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہوسکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے
مرجاؤ تو آکال مرت ہو کر نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کرنگ پنچھی بچون کے موہ سے جال مین پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ١ कुरङ्ग
ایسا گیان سنکر راینونکا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک روپ ہاسے انتردھیان ہوگئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش ٢ क्रुधाभान
کے مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سنکر دت ہرنیاکش کی ماتا اور رودھابھان استری اور شکن وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا۔ ٣ शाकुन

ادھیاے تیسرا۔ تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جاکر

ناروجی بولے کہ اے جدھشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اُسکا شوک کم ہوا تب دت نے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤنکی مدد
کرکے تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤنکو مارکر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ اے ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین انکو
مارکر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ اپاے سوچا ہی کہ پہلے برہماجی کا تپ کرکے اُنسے ایسا بردان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرون تب
نارائن جی کا سامنا کرکے اُنکو مارون یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جاکر تپ کرنے لگا۔

تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر

جب اُسنے سو برس تک ہاتھ اُٹھائے اور ایک پانو کے انگوٹھے سے کھڑا رہکر برہماجی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلاکر سورج
بھگوان کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب بدن پر مٹی جمع ہوجانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج ایسا بڑھا
کہ ندی اور پہاڑ اور سمدر جلنے لگے جب دیوتاؤنکو اُسکی جوالا پہونچی تب اُنھون نے برہماجی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج ہرنیہ کشپ کے تپوبل
سے ہمکو بہت دکھ ہوتا ہی سو آپ جاکر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیہ کشپ آپ کے پیدا کیے ہوئے جیونکو اپنے تیج سے جلا کر
دوسری سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤنکی سنتے ہی برہماجی بھرگ ادک رکھیشورونکو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور اُسکا تپ
دیکھ کر برہماجی نے کہا کہ اے کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کرکے مجھکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہوسکتا جو سو برس تک بنا ان جل

کیے جیتا رہے اب تجھکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برھما جی نے اپنے کمنڈل کا جل اوپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا مانس جو دیمک لگنے سے کیول ہڈی رہ گئی تھی جیون کا بتون بلوان اور موٹا ہو گیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے ڈنڈوت اور استت کرکے برھما جی سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج تم جگت گرو ہو کر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور دھرم کی رچھا کرنیوالے نرگن روپ ہو یہ سروپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کیواسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہو کر مجھکو بردان دینے کیواسطے کہتے ہین تو مجھکو ایسا بردان دیجیے جسمین آپکا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ ادک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دنکو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ اکاش مین مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کرسکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجھکو ہو جاوے اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ ادک سب جیون کا راجا ہو کر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے ۔

ادھیاے چوتھا ۔ بردان دینا برھما جی کا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر برھما جی نے ہرنیہ کشپ کی بات سُنکر بچارا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا نچاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون تو وہ تپ کرنا نہ چھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برھما جی نے کہا کہ اے ہرنیہ کشپ تو نے بہت کٹھن بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجھکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برھما جی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشپ بہت خوش ہو کر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانیکا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤنکو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا دت یہ بردان پانے کا حال سنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور تپسی بھوت پریت بیتال ناگ پرجاپت منُن اور ساتون دیپ کے راجونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شُور بیر ملے تو اُس سے لڑون تب سب دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگ گئے اور برھما جی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب راج دیولوک کا چھین لیا اسپر بھی ہمارے پران کا گاہک ہے اب ہم لوگ کیا کرین برھما جی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دسا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیے تم لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر ہرجی کا دھیان اور سمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچیگا پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور تمسے برودھ کرچکا جب پرہلاد میرے بھگت کو بہت دُکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر ہر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ آپ اندر اسن پر بیٹھکر اندر پُری اور سورگ وغیرہ کا سکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اسکو دکھلاکر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اسکے لیئین ہو کر زمین اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اُسکے پرتاپ ور ڈر سے بارھون مہینے درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پیکر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور منُن اور گئو اور براہمن اسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتے تھے جب اسی طرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اسکے پیدا ہوئے اُنمین تین لڑکے دیتون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے چھوٹا اپنا سبھاو اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھ کر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤنکی سیوا اور ہر بھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ست بادی ہو کر چھوٹونکو بیٹون کے برابر اور بڑونکو باپ اور ایشور کے

برابر جانتا تھا اور لڑکون کے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیے مہاتما لوگ اُسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ
کو بیر ودھ ہو گیا اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر نے پوچھا کہ ای مُنی ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی ماں باپ اپنے بیٹے کا برا نہین چاہتے اِس بیرت کا کارن بتلایئے

ادھیاے پانچوان بٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر شکر اچارج کے بیٹے سنڈا اور مرک نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب ٢सराडा
پرہلاد جی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے اُنکو سنڈا اور مرکا کو سونپ کر کہا کہ ہمنے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب ٢मर्क
پرہلاد جی وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈا اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی اگیا کے موافق پرہلاد جی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر تب پرہلاد جی
نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سوائے اپنے نام رام اور نارائن اور بشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام منھ سے نہین لیا تب گرو نے اُسکے باپ کے پاس

جاکر سب حال کہدیا اسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلاد جی کو اپنی گود مین بٹھاکر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آجتک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلاد
جی بولے کہ ای پتا مین نے سوائے رام نام کے جپنا بھجن اور چرچا آٹھون پہر کرنا چاہیے اور کچھ نہین پڑھا ہی میری جان مین سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ
اچھا ہی اور مین پرمیشور کی نودھا بھکت اچھی طرح جانتا ہون اور نودھا بھگت اسکو کہتے ہین کہ شرون یعنی پرمیشور کی کتھا سننا۔ کیرتن یعنی پرمیشور کے
گن اور جس گانا۔ اسمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا۔ پادسیون یعنی پرمیشور کے چرنونکی سیوا اور پوجا کرنا۔ ارچن ٹھاکر جی کی مورت کو بدھ پوربک
پوجکر بھوگ لگانا۔ بندن یعنی پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرنا۔ داسیہ یعنی اپنے کو داس سمجھ کر پرمیشور کی بھگت اور سیوا کرنا۔ سکھیہ یعنی پرمیشور سے سکھا ३दास्य
بھاؤ یعنی دوستی رکھنا۔ آتم پلیدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کرکے سادھو سنت مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنا سب ४सख्य
بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہی جو مین نے تم سے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سوائے دکھ کے سکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر ہر بھجن کرنا ب
با تو نسے اچھا ہی پرہلاد جی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ ای مہا مورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر کے
ہرنیاکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اُس کی استت کرتا ہی ابھی تو اگیان بالک ہو کر میرا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے
پر تیری کیا دشا ہوگی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑ کر دوسری کا دھرم کرنا اور بالکونکو سادھو سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیے تم سادھو بیراگی کا کہنا
نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنے اور دوسرون مین بھید
جانتے ہو بنا کر پایا اور دیا پرمیشور کے کسی کو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھ کر پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو اسکا پڑھنا بیفائدہ ہی یہ بات گیان
بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتون کو بلا کر کہا کہ بشن بھگوان دیت کل کے واسطے کلھاڑا ہین اور پرہلاد میرا بیٹا اُس

کلھاڑے کا بینٹ پیدا ہوکر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور بڑے لوگ پہلے سے کہ گئے ہین کہ جس
انگ مین روگ ہونے سے دوسرے انگونکا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تملوگ اسکو مارڈالو یہ بات
سنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو وہانسے کھینچتے ہوئے باہر لیجاکر تلوار اور ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہر چرنون مین من
لگائے چپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاو پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتیون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجاکر وہان سے
نیچے کو ڈھکیل دیا اُسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتیون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بٹھاکر آگ لگادی جب سب لکڑیان
جلکر راکھ ہوگئین اور شیام سندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشپ نے یہ دیکھکر
اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا آشچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اُپاے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکّی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی
اُسکی رچھیا کرنے کیواسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مارکر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشپ نے شنڈامرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت
دنڈ دیا اب تمھاری اگیا کے موافق پڑھیگا یہ بات سنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہوکر کہا کہ اب مین پاٹھ شالا کے لڑکونکو گیان سکھلاونگا جب
گرو ہرنیہ کشپ کی اگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھ شالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ اے پرہلاد تجھکو بن مین جاکر ہر بھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تو نے اپنے
من سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ اے گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستی کے اندھیارے کنوین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بیمکھ ہین انکو گیان پراپت
ہوکر ہر چرنونکی بھگت نہین ملتی اُنکو گدھا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جبتک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنونپر سر اپنا رکھکر
اُنکی سیوا اشنان باجا کر مناسے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا او دیا پرمیشور کے گیان ملنا
بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سندر کی دیا سے گیان پاکر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ جدہشٹھر دیکھو شنڈا اور مرک شکراچارج مہاتما
کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہوکر دیتیون کی سنگت کرنے اور انکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جبتک
گرو پاٹھ شالا مین بیٹھے تھے تب تک پرہلاد جی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہانسے اُٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھ شالا کے سب لڑکونکو گیان
سکھلاؤن جب گرو وہانسے اُٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکونکی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکونکو کام کرودھ لوبھ موہ
نہین بیاپا ہی اسوقت انکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سنا کر نارد جی نے راجا جدہشٹھر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو انھین
گیان سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اُسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پراپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جیسے یہ لوگ بھی
گیانی ہوکر میری سنگت سے بھو ساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکونکو اپنے پاس بلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے

ادھیاے چھٹوان - گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو

پرہلاد جی نے سب لڑکونکو اپنے پاس بٹھاکر کہا کہ سنو متر ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اور مین تمھارا سنساری
مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی ملسکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کیواسطے ایک اُپاے بتلاتا ہون سنو کہ ابھی سے
من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اس بات کا بشواس مانو کہ آدمی دنیا کی ہوس کھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دکھی رہ کر
جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بیمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونے والا آدمی
ضرور نرک بھوگتا ہی اسلیے تمکو ہر بھجن اور سمرن کرنا اُچت ہی ہوکر سنساری جال مین پھنسنا نہ چاہیے پرمیشور کو پہچاننے اور ہر بھجن کرنے اور نارائن نام
لینے اور بھو ساگر پار اُترنے کیواسطے یہی جنم چولا سمجھو اور کتے اور بلی وغیرہ پسو جون مین یہ پراپت نہوکر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہی

اسلیے آدمی کا تن پاکر ایکساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیئے اور تم لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ اور پوجن پرمیشور کے تپ اور اسمرن کے برابر نہین ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر چھوڑ دینے سے دُکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر جوگ ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے اُنکو سب جگہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کے واسطے جانا نہ چاہیئے جس سمے اُنکا دھیان کرو اُسی سمے پرکٹ ہوکر رچھا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری و من کے بس نہ ہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑکر ستوگن سے جیوون پر دیا رکھو اور منسا باچا کرمنا سے ہر چرنون مین دھیان لگاکر پرمیشور کا نام جپا کرو تب تم کو بڑا سُکھ ملیگا جو تم لوگ میرے کہنے کا بشواس نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہم کو گیان سکھلاتا ہی اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے من سے یہ گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد مُن کے اُپدیش سے کہتا ہون یہ بات سنکر لڑکون نے کہا کہ اے پرہلاد جی ابھی ہملوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرلینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سُنو اندری کو سب جون مین سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس جنم مین سنساری سُکھ بھوگ کرلین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دُکھ اور سُکھ پورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہی اور سنساری سکھ تھوڑے دن رہکر ہر بھجن کرنے سے مہاپرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور پتونکو اُڑا لیجاتی ہی اُسی طرح تمھارے دادا اور پردادا وغیرہ پُرکھونکو کال روپی آندھی مارکر اُڑا لیگئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اُس سے نکل نہین سکتا سو تم لوگ بھی جب استری اور پُتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوجاؤگے تب پرمیشور کا بھجن بنتے نہوگا جسطرح گائے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنے کے لالچ سے کنوین وغیرہ مین گرکر چوٹ کھاتی ہین اُسیطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوین مین گرکر دُکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری موہ چھوڑکر ہر چرنون مین پریم لگاتا ہی وہ مایا روپی کنوین سے باہر نکل سکتا ہی سنساری سُکھ کانچ کے برابر جانکر ہر سمرن اور بھگتی کرنے سے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

اَدھیائے ساتوان ۔ پرہلاد جی کا اُپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر اُن لڑکونکی بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیہ کشپ ہمارا باپ تپ کرنے کیواسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اوسر پاکر پنچ وغیرہ دیتونکو لڑائی مین اپنے بل سے مارکر بھگا دیا اور دیتونکی استریونکو پکڑکر دیولوک مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب اُنھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریونکو کیون لیئے جاتے ہو اندر بولے کہ اے مُن ناتھ دیتون نے ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دُکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا اُنسے لیتے ہین یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ اے اندر ان استریون مین ہرنیہ کشپ کی استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑدے پرہلاد ہر بھگت ہوکر دیوتاؤن کی سہائتا کریگا تب اندر نے اُسے نارد مُن کو سونپ دیا اور مجھکو ہر بھگت گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کرکے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو برہمن اور رکھیشور کے استھان پر جہان وہ لوگ تپ و اسمرن کرتے تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پردار کو یاد کرکے روتی تھی تب نارد مُن اُس کی رکھیشور اُسکو بہت طرحکا گیان سمجھا کرتے تھے کہ اے کایادھو تو چنتا مت کر دُنیا مین کبھی دُکھ ہوتا ہی کبھی سکھ اس سے تو سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین ۲कायाधू
ہرنیہ کشپ تیرا پتی مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سُنکر یاد رکھا تھا جو تمکو سُنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ مین ہی وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پرش جنکا تیج سب کے بدن مین رہکر جیو آتما کہلاتا ہی وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دُکھ اور سکھ اُنکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اسطرح جانتا ہی وہ سدا سُکھی رہتا ہی جسطرح نیاریا مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہی اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اسی طرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن اور

اور اسمرن کرکے مکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہے پراپت کرے اور شریر کو مٹی سمجھ کر چھوڑ دے جو لوگ دھن اور کٹمب ادک کا سکھ چاہتے ہین سو وہ سکھ سدا اپنا نہین رہتا اور ہر بھجن کرنے کا سکھ ہر روز بڑھ کر کبھی گھٹتا نہین ہے مہا پرلے تک بنا رہتا ہے اسیلیے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کے بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑکر سنسار ہی مین رہ جاتے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہے لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اسکو نہین ملتا ہے جب کہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہے تو دھن اور کٹمب وغیرہ اسکا ساتھ کیا کرسکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگت اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور مین نے جو نارد مُن سے سنا تھا اُسپر بشواس کیا سو تم لوگ دیکھو کہ اسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا پران لینے کیواسطے بہت اُپاے کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیت کے لڑکے ماس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی انکو پیارا ہے دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہوکر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور پیتا بھی ہر بھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دکھ دینگے تو پرمیشور کی سہایتا سے اسی طرح انکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سنکر سب لڑکے بولے کہ اے پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اُپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے ۔

ادھیاے آٹھوان - نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑکر رام اور نارائن اور کشن بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈامرک نے گھر سے آکر انکی وشا دیکھی تب انھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تم لوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اس شہر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ کا ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکونکو پرہلاد نے گیان سکھلا کر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈامرک پرہلاد وغیرہ سب لڑکون کو ہرنیہ کشپ کے پاس لیجاکر بولے کہ اے مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکونکو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سواے نارائن نام لینے کے دوسری بات منھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشپ یہ بات سنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مین نے تجھکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہے جسطرح رکھیشر اور جوگیون کو اندریان دکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسیلیے تجھکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سنکر پرہلاد بھکت بولے کہ اے پتا تم بشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی اپناشی پرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین اُنسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہے انھین کو سب جیونکا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالا سمجھنا چاہیے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہے اُنکی اچھا مین کسی کو دم لینے کی جگہ نہین ہے وہی اور نکار میری بھی اچھا کرینگے اور اے پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیونکو اپنے ادھین جانتے ہو جب تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور اُنکے ادھین رہ کر خراب ہوتے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

کیاکروگے تمکو اُچت ہی کہ راچھسی سوبھاؤ اور اَدھرم کرنا چھوڑکر مَن اور اِندریونکو اپنے بس مین رکھو اور ہرچرنونکا دھیان اور سُمرن کیا کرو تب سنسار روپی مہاجال سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤگے سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بُدّھ ٹھکانے نہین رہتی ہی سو مین جانتا ہون کہ تمھاری موت آپہونچی ہی اِسی سے تم پر برہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سُنتے ہی ہرنیہ کشیپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مجھسے بڑھکر تیرا نارائن کہان ہی اُسکو بلاؤ جو آکر تیری رچھیا کرے پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھگتون کی رچھیا کرنیکے واسطے موجود رہتا ہی تب ہرنیہ کشیپ پرہلاد جی کے مارنے کیواسطے تلوار نکالکر کھمبھے کی طرف آنکھ دکھلا کر پرہلاد جی سے بولا کہ اِسمین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے کہا کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشیپ بھی مَن مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کیطرف دیکھکر بولا کہ ای پرہلاد مجھکو اِسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجھکو مارتا ہون تیرا ایسا ایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلاؤ کہ وہ آکر میرے ہاتھ سے تجھکو چھڑا دے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اِسمرن کرکے کھمبھے کیطرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشیپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک گھونسا ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان دس جوجن کا شریر دھارن کیے اپنے بھگت کی بات سچ کرنے کے لیے پرگٹ ہوئے

مارنا ہرنیہ کشیپ کو نرسنگھ اوتار لیکر

اور بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سُنتے ہی برھما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منکھ اُدک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے اور ہرنیہ کشیپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ اَچرج کا روپ مین نے آجتک کبھی نہین دیکھا تھا اور برھما جی نے مجھکو یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور رکشس اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرگٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیئے نہ جانور اور برھما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیئے نہ رات اور مین نے برھما جی سے یہ بردان مانگا تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجھکو نہ مار سکے سو یہ روپ برھما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برھما جی کا بردان جھوٹھا نہ ہوکر یہ مجھکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشیپ اِسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشیپ اُنکے سامنے آکر اپنی گدا اُنپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑکر اس طرح لڑنے لگے جسطرح پہلوان لوگ اپنے چیلونکو کشتی کھلاتے ہین اور بلّی چوہے کو پکڑکر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آتے تھے یہ دشا دیکھکر سندیہ مان کر اپنے من

مین

مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ اِنسے نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دُکھ کسطرح چھوٹے گا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤنکے من کی بات جان کر ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اُسکی سبھا کا جو مکان تھا اُسکی ڈیوڑھی مین اُسکو لے آئے اور لڑکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اسکا اپنے ناخن سے پھاڑ ڈالا اُسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجھکو اپنی گدا ماری تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجھکو کچھ دُکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھ کر مجھکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنونکا پھیر ہی جو اسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اُسکی آنتین مالا کیطرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اُسوقت اُنکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھکر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برھما جی سے کہا کہ تم جا کر اُستت کرو تو کرودھ اُنکا شانت ہو تب برھما جی نے نرسنگھ کے پاس جا کر ڈنڈوت اور پرکرما کر کے بنے کیا کہ اہے ترلوکی ناتھ آپ اِوپرس سب جیوونکے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی اُستت جنکا آد اور انت نہین ہی برنن کر سکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجے جب اُستت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی ورشٹ سے برھما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شرمہا دیو جی نے دیوتاؤنکے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جا کر اسطرح اُستت کی کہ اہے دینا ناتھ آپ نے اپنے بھگت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا غصہ کرنا نہ چاہیے مہا پرلے مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہوجاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی نہین تو اس کرودھ کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شو جی کی اُستت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اہے دینیدیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگت اور ہوم مین دیوتاؤنکا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے ہم لوگ اپنا انش پاوینگے سو چھما کیجے جب اندر کے اُستت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا نہین مٹا تب لچھمی نے شرنگار کر کے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر وہان جا کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اہے مہاراج مین نے آجتک ایسا تیجوان روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ اپنا انتردھیان کر لیجے جب لچھمی جی کے اُستت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر اور دیوتاؤن نے آپسمین بچار کر کے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھگت کے پران بچانے کیواسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے کرودھ انکا چھما ہوگا یہ بچار کر برھمادک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جا کر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جو گی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا اُنکی آگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کر کے اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اُسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہوگیا کہ جس کا برنن نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اُس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑ کر اُستت کرنے لگے

ادھیائے ساتوان - کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ اہے جدھشٹھر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھ کر اُنکی اُستت کی ویسے ہی اُنھون نے کرودھ اپنا چھما کر کے پرہلاد جی کا سر پریم سے اُٹھا کر اُنکو اپنی گود مین بٹھا لیا اور اُنکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ اہے بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھگت اُنکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اہے دینا ناتھ میرا جنم دیت کُل مین جو ماس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہی سو مین لڑکا اگیان آپکی اُستت جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہی بغیر اگیا

آپ کے نہین کر سکتا اور اے دینیدیال مجھ اُدھرمی کل کے بالک پر آپ نے دیال ہوکر رچھّا کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین اور برہمن چارون برن سے اپنے کو اُتم اور شودر کو سب سے چھوٹا جانتا ہی لیکن میری سمجھ مین براہمن اُسی کو جاننا چاہیئے جو آپ کا تپ اور سمرن کرے اور جو برہمن تمسے بمُکھ رہ کر تمھارے چرنونکی بھکت نہین رکھتا وہ نام کیواسطے براہمن ہی اور جو شودر رہر چرنون مین بھکت اور پریم رکھکر تمھارے نام کا سمرن اور بھجن کرتا ہی اُس شودر کو براہمن سے اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھکتون کو سُکھ دینے اور اودھرمیونکو بھسا کر بار بار اُتار نے کے واسطے سگن روپ دھرتے ہین جس سے سنساری لوگ تمھارے سگُن روپ کا دھیان کرکے اور اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا آپس مین کہ سنکر اُس کے پرتاپ سے مکت پاوین اور آدمی اپنے بھلے کیواسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی اُستت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کس واسطے کہ آپ سب گُن نِدھان ہوکر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اِچّھا نہین ہی آپ کے بھکت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے ہین کہ جو بات بھلی بری کسی کو کہین وہ اُسی وقت ہو جاتی ہی آپ کی مہما کون برنن کر سکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اِچّھا سے کر دیتے سواے دینا ناتھ آپ جتنا بھکت کرنے سے خوش ہوتے ہین اُتنا تپ اور جگت اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو براہمن سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھکت نہ رکھتا ہو اُس براہمن سے اُوم ہر بھکت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدِک کے کرنے سے کیول اپنا ہی بھلا ہوتا ہی اور بھگت کرنے والے کے سات پُرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برہما اور مہا دیوجی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے اُستت کرنے سے خوش ہوکر مجھ اگیان بالک کے بنے کرنے سے آپ نے کرودھ اپنا اِچّھا کیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور اے ترلوکی ناتھ جسطرح سانپ کے مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اُسی طرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس تیجوان روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکالکر اپنی شرن مین رکھیے اور اے ترلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھکر مجھکو کرتارتھ کیا ایسا دینیدیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپکا یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون ڈرون جسطرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈرکر اُسکو اپنا باپ اور رچھّا کرنیوالا جانتا ہی اسیطرح مین بھی آپکو اپنا باپ سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤنکا ڈر چھڑانے کیواسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انتر دھیان کر لیجیے۔

اُدھیاے دسوان - دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

نارد جی نے کہا کہ اے راجا یدھشٹھر پرہلاد جی کی اُستت سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد مین تم سے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے ترلوکی ناتھ مین نے سنساری سکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایک دن اُسکا ناش ہو جاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سو اے پربھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اِندر اور برن اور کبیر آدِک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈر کر بھاگ جاتے تھے اب اُسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری اِستُ کا کیا بِشواس ہی کہ اُسکو مانگون جسطرح اگیان بالک کو چراغ دکھلا کر اُس کے ماں باپ پھسلاتے ہین اسیطرح مجھکو آپ بردان دینے کیواسطے کہکر للچاتے ہین سنسار مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اُسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے بدن میرا ہمیشہ بنا

نہین رہیگا پھر کس آپ سے پر آپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانتروں رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپکے نام کا سمرن اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سواے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے یا یا موہ روپی اندھے کنوین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسی پکڑا کر اُس کنوئین سے باہر نکالکر بھو ساگر پار اُتار دیجیے جسمین انکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ کرین گے سب کی مُکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ اُن کو دیکر تار دیجیے اور اُنکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجھکو دیجیے مین اُس کو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور اے مہاپربھو آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپ کی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بسنواس نہ کرکے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت اور سندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا ہی دینیا پال سنساری آدمی دن رات دُکھ کے سمندر مین پڑا رہ کر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھوساگر پار اُتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہ ہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم کو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہو گا سو میرے بنے کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایکبار کرپا درشٹ کرنے سے اُن بیچارون کا جو دُکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپکی پربھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے کرپا کرتے آئے ہین جس طرح سمندر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹالے تو سمندر سوکھ نہین جاتا ہی اسی طرح آپ کی تھوڑی کرپا کرنے مین اُنکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جاے گا۔

دوہا	تلسی نچھین کے پیئے گھٹے نہ سہر تا نیر	دھرم کیے دھن نہ گھٹے جو سہاے رگھبیر

یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تم کو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون کی مکت چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوئی۔

دوہا	مایا روپی جال مین سب کی ہی یہ چال	اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوشحال

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ اے جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس جاکر کچھ مانگتا ہی تب اُسکے مُنھ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اُسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا خاص دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہے ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی اور جن کو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکھاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کر کے پرمیشور سے کچھ مانگتا ہی اُسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیے اسلیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا تم ہمارے بڑے متر اور بھگت ہو اس لیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اکھتر چوکڑی جگ تک راج کرو جو تمھارا دوسرا بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہین گے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہوتے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیے اور تم دھیرج رکھو ہماری کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راجگدی کے نہین بیاپینگے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہیگی جس طرح

پرم بھگت لوک اور پرلوک کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسی طرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہاپرلے تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی
گئو کیطرح پرہلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے انکی اگیا مانکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرا باپ اپنے اگیان سے آپکے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے ربت
تھا اسلیئے آپکو اپنے بھائی کا مارنے والا سمجھکر اسنے دربچن کہا ہی سو آپ اسکا بیٹا سمجھکر مجھسے کچھ برا نہ مانینگے جو کوئی پرمیشور اور بید اور شاستر
اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہی وہ اس مہاپاپ کرنے سے بہت دکھ پاکر جلدی کرتارتھ نہین ہوتا اس واسطے میرا باپ نرک بھوگ کریگا سو
آپ میرے اوپر دیال ہوکر اسکا ادھار کیجیے یہ بات سنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو ادھرم کرنے کے
بدلے وہ نرک مین نہین جائیگا جس کل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اس کل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے اکیس
پڑکھا نرک سے نکالکر سورگ مین بھیجدیے تمھارا باپ کسطرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پڑکھا نرک سے نکل کر سورگ مین باس
کرتے ہین بید اور شاستر مین گئو دیش کو مرنے کے واسطے اشدھ لکھا ہی لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے وہ پرتھوی
پوتر ہوکر اسکا دوش مٹ جاتا ہی آدھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تم کو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان
کی اگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کرچکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال کر تلک لگایا اس سمے
سب دیتیہ اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو جتھا جوگ دنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برھما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی
کو دنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ اے کرپانِدھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ آدھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برہما کا
بردان بھی استھر رکھا یہ بات سنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ اے برھما اب تم کسی دیتیہ کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیے
یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور پرہلاد جی نے برھما وغیرہ دیوتا اور شکراچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے
سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہرچرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے انکے راج مین
دیوتا اور رکھیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دکھی نہین تھا اتنی
کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر یتے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہم نے کہا یہی ہرنیہ کشپ
اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھ کرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے
ہاتھ سے مارے گئے تب بکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپالک جے بجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنتا ہی وہ کرمون کے پھانسی سے
چھوٹ کر سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پربرہم
پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھما اور مہادیو جی آدو دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر انکی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے
جوگی اور رکھیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تمکو اپنا بھگت جانکر تمھاری
اگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت بتسل نام انکا دنیا مین مشہور ہوا ہی ایکبار شری مہادیو جی نے بھی انھین شیام سندر کے
سہایتا سے تری نام دیتیہ کو مارا تھا اسی دن سے شیو جی ترپرار کہلاتے ہین اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ اے منی ناتھ اسکی
کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتیون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیتیہ برھما جی کی اگیا سے کہ انکا
تپ دیتیون نے کیا تھا مے دانو کی شرن مین گئے سو اسنے دیتیون کو اپنی مایا اور اندرجال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے
اور لوہے کے بمان کی طرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہو جاتے تھے جب تری نام

دیتیون

دیتّون کا راجا بہت دیتّون کو اُسی بمان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کیواسطے چڑھا تب اندرادِک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتّون نے اپنے ہتھیار مارکر اُنکو ہٹا دیا جب بہت لوگ تینون لوگ جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دُکھ دیتے اور ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر مارنے لگے تب سب دیوتون نے شری مہادیوجی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتّون کو لڑائی مین مارنے لگے تب مَیَ دانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ امرت کا بنا دیا سو جتنے دیتّون کو شری مہادیوجی مارکر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو اُٹھاکر اُس امرت کنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اسیطرح کئی دن تک شری مہادیوجی نے دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ امرت کنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی نے یہ دشا دیتون کی دیکھکر اپنا دھنکھ بان مین پر ٹیک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دینْدیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھکر برہماجی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ بنکر اُس کنڈ پر جاکر امرت پینے کیواسطے جیسے مُنھ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنیوالے نے کہا کہ یہ گئو امرت پیتی ہی اُسکو مارنا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ گئو اور بچھڑا بہت سندر ہین پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سندرتائی دکھلاکر رکھواری کرنیوالے سب دیتون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب امرت کُنڈ کا پی کر وہانسے انتردھیان ہوگئے تب دیت لوگ امرت کُنڈ سوکھا دیکھتے ہی مَیَ نام دانو کے پاس جاکر رونے لگے مَیَ دانو نے جب کُنڈ سوکھ جانیکا حال سُنا تب سنے دیتونسے کہا کہ اے بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مَیَ نام دانو نارائن جی کو دیتونسے ناراض دیکھکر اُس بمان سے باہر چلا گیا اور شیام سندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھیرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دیکر اُنسے کہا کہ اب امرت کُنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اس رتھ پر بیٹھکر اسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے شری شوجی نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے دینْدیال بغیر آپ کی کرپا کے مجھسے کیا ہوسکتا ہی جس طرح آپ دیوتون کی رچھا ہمیشہ کرتے آتے ہین اسیطرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجیے جب دھنکھ بان دیکر شری بیکنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ پر ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ پُر نام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سندر کی دیا سے شری مہادیوجی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے اے جدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہی یہ مہا شری شیام سندر کی شنکر جدھشٹھر نے اپنے کو دھن جانا اتنی کتھا سُناکر شنکدیوجی بولے کہ اے پریچھت نارائن جی اپنے بھگتون کی رچھا ضرور کرتے ہین

ادھیاے گیارھوان - کہنا ناردجی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

شنکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر ناردجی کی بہت استُت کرکے بولے کہ اے مُنی ناتھ آپ دیال ہوکر وہ دھرم چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجیے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب ناردمُنی نے کہا کہ اے راجا جس کسی مین یہ سب گُن ہون اُنکو تم جاننا کہ اس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُس مین دیکھنا چاہیے پہلے وہ سچ بولنے والا ہو کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردے مین دیا رکھکر جس کو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کے واسطے اُپاے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نہ کرے اور جو چیز اچھی ملے اُسمین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دیکر پیچھے سے آپ کھاے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور استمرن مین لگاے رکھکر نودھا بھگت اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑکر سنتوکھ رکھے اور سنساری مایا سے برکت رہکر سادھ مہاتما کی بھگت اور سیوا کرے چھٹھوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ کہے اور سنکر جو منشا

چاہئے نارائن

چھوڑ دے ان سب باتون مین جتنا بن پڑے اُتنا دھیان رکھے جو آدمی ان شبھ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور کے برابر ہی اور اے
راجا جدھشٹھر پرمیشور کی بھگت چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیئے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے اور سندھیا کرنے
مین سادھو حال رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو تو اُسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی طرح چھتری اور بیش اور شودر
تینون اور گرہستھ اور برہمچاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگتِ نارائن جی کے سچے من سے کرنا
چاہیئے اسی سے بیڑا اُنکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اُس کا حال سُنو براہمن اُسکو کہنا چاہیئے جسکا سب سنسکار بدھ پورب
جنم لینے اور مُونڈن اور جنیو اور بواہ کرنے کے سمے ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوئے اناج کے چُننے اور بھچھا مانگنے سے اپنی اوقات
بسر کیا کرے اور بھچھا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھا بنا مانگنے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے سے ملے وہ سمان بھچھا ہی یہ دونون
طرح کی بھیکھ اچھی ہی اور جو بھچھا کسی کو دُکھی کر کے لیتے ہین وہ بھچھا مانس کے برابر ہوتی ہی اس لیے براہمن کو ہر روز بید اور شاستر پڑھنا اور
اُسکی چرچا آپس مین رکھ کر دوسرون کو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگ اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگ اور ہوم کرانا اور دان لینا
اور دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگ اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے ہاتھ سے کرا دے
اور بید اور شاستر آپ پڑھ کر دوسرون کو بھی پڑھاوے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ کرکے سادھو
اور براہمن کا بھگت ہووے اور شور بیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھے اور بیش برن کو چاہیئے کہ بیاپار کیا کرے اور
نیچ بدیا مین پٹن رہی اور دیوتا اور براہمن مین ادھینتائی سے بھگت رکھ کر چھتری اور براہمن کی برابری نہ کرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اُس سے اُتم ہین کر کے اپنا کُٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگ اور ہوم کرنا نہ چاہیئے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہین اس لیے اُنکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج ایسے مہاتما نے کسواسطے درجودھن کی نوکری کی १ द्रोणाचार्य
تھی سو اُنکا حال یہ ہی کہ ایکدن اشوتھاما بیٹے درونا چارج کے لڑکپن مین کسی لڑکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ مین بھی २ अश्वत्थामा
دودھ پیونگا درونا چارج کو دلدر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے اُنھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے مین
پانی مین میلکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھاما نے اُسکو دودھ سمجھکر پی لیا تب درونا چارج نے من مین کہا کہ دیکھو میرے جینے پر
دھکار ہی کہ پاؤ بھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میرے کئے نہین ہو سکتا اسی دکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے پاس جا کر رہنے لگے
لیکن اُنھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھ کر اُس سے نہین لیا۔ اے جدھشٹھر جنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب استریونکا دھرم
کہتے ہین سُنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُس کی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بولکر کسی کو کٹھور بچن نہ کہے اور بہت
لوبھ نہ رکھ کر اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل شدھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا یا کپڑا پرمیشور
دے اُسی کو پہنکر خوش رہے اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے کرمون کے پھل
سے بدھوا ہو جائے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہی بدھوا استری
کو بھوجن ادک مین سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر سنگار کرنا نہ چاہیئے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے رہ کر ایسا کرتی
ہی وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جا کر لچھمی جی کی طرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی ۔ چارون برن کے استری پُرش کو چوری وغیرہ
بُرے کرمون سے الگ رہنا چاہیئے اور ہر روز استری اور پُرش کے بھوگ کرنے مین جلدی سنتان پیدا نہین ہوتی اسواسطے

گیانی آدمی کو چاہیئے کہ جب استری رجسولا ہو کر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اُس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پُرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہو جاتا ہی اور عُمر کم ہو جاتی ہی اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نہ جا کر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اسکو بڑا پاپی اور آدھرمی سمجھنا چاہیئے سوائے اِن چارون برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ ہین انکو یہ اُچت ہی کہ اُنکے کُل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسیطرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

ادھیائے بارھوان - کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو اُنھین کرنا چاہیئے سنو کہ برہمچاری کا دھرم یہ ہی کہ جب کسی کو برہمچرج لینے کی اِچھا ہو اور اُسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ بیس برس کی عُمر مین اُس کی اچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چت ہو کر اُنکی سیوا کرے اور گرو کی اگیا سے پڑھکر اُنکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگن اوک دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھ کر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ مونڈاوے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو اگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دُربچن کہنا چھوڑکر گرو کی نندا نہ کرے اور عطر اور پھلیل اور چندن اوک سگندھ نہ لگاوے اور سُرمہ اور مسی لگانا اور مانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑکر پانچ برس تک برہمچرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دُور سے ڈنڈوت کرلے اور کبھی استری کا پرسنگ نہ کرے بلکہ استری سے بات کرنا اور استری کا گانا سُننا چھوڑکر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اُسکا من اور اندریان چلائیمان نہ ہون استری کو آگ اور پُرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیئے سوکھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس برس کی عمر مین چت اُسکا گرہستی کرنے کے واسطے چاہے تو اچھے کُل مین بیاہ کر کے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بیاہ کرنے کی اچھا نہ ہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے۔ اور بانپرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب گرہستی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین پرمیشور کا تپ اور اُسمرن کرے اور سوائے کند مول اوک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھائے اور جو کند مول اوک نہ ملے تو درخت کا پتا کھا کر رہے لیکن پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت کُھلی جگہ رہ کر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتتھ اور بھکھاری آجاوے اُس کو بھی وہی پھل اور کند مول کھلا کر اُسی پھل اوک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑکر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کر کے گرمی مین پنچ اگن تاپے اسطرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جہانتک ہو سکے وہانتک تپ کر کے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہو جاتا ہی۔

ادھیائے تیرھوان - کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر بانپرستھ پچھتر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے جسطرح براہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اُتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دیوے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جا کر جو کچھ سادھارن سے دودھ بھچھا ملے اُسکو لے کر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ لنگوٹ اوک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہ کر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑے اور سب جیوون مین دیا رکھکر ہر گھڑی ہرچرنون کا دھیان کرتا ہے اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسیکو اپنا چیلا نہ بناوے

اور مٹھ اوک اپنے رہنے کیواسطے نہ بنوا کر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا سوچ نہ رکھ کر بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت
ابھیاس رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکو مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نکرے اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر یہی برہم چاری
اور بان پرستھ اور سنیاس کا دھرم تسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سُنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمے اپنے دیش مین سیر کر نیکو نکلے
جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جا کر اُسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر چرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی کے کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ ۱ रेवा नदी
اُدوھوت دتاترے نام بہت پُشٹ اور تیجوان ننگے سرندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اُس اجگر مُن کو ۲ दत्तात्रेय
دیکھتے ہی پالکی پر سے اُتر پڑے اور اُسکے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے پرم ہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گن وان دیکھ پڑتے ہو تم کچھ
کھانا اور کپڑا اوک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہو کر کچھ اُدم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تسپر بھی
تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے دنیا کا سکھ نہین ملتا
اور دنیا کے لوگ بہت اُدم کرنے پر بھی دُبلے رہتے ہین اُسکا کارن کیا ہی سوائے اِسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا
کہو یہ بات سنتے ہی اجگر مُن اُٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھگت جانکر بولے کہ اے پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدم نہین کرتا اور موٹا
تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اِسکا حال سُنو کہ مین نے دنیا مین اُدم کر کے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا
کہ لوبھ روپی کمنڈل میرا کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اُتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہی تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا
تن پا کر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھوؤن جو اسی طرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایک دن مر گیا تو نرک مین جا کر ضرور دُکھ پاونگا اِس لیے
سنساری ترشنا چھوڑ کر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جن کے ہردے مین ہر چرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بے فکر رہکر موٹے
رہتے ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دُبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی
بھگت کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نرکھ کر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو دیکھا ہی کہ وہ لوگ
روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہ ہو کہ کچھ الزام لگا کر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر
اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ
کسطرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سُکھ نہین ملتا جسطرح مکھیان بہت محنت کر کے چھتے مین شہد جمع کر کے
مارے کنجوسی کے اُسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اُسمین اکٹھا ہوتا ہی تب کول اور مُسہر اوک چھتے مین آگ لگا کر شہد
نکالکر اپنے گھر لیجاتے ہین اور اُن مکھیون کو شہد اکٹھا کرنے مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہی اسی طرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت
دُکھ ہو کر وہ روپیہ اُنکے کام نہین آتا اسیواسطے مین سنساری موہ چھوڑ کر برکت ہو گیا جسطرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نرکھکر ایک جگہ
پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اُسی جگہ اُسکو اہار پہونچاتے ہین اسی طرح مین بھی پڑا رہ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی
کچھ پراربدھ انسار دے جاتا ہی اُسی کو کھا کر سنتوکھ رکھتا ہون ۔

دوہا	اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام		داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام	

اے پرہلاد جو کوئی دیا کر کے مجھکو کھیر پوری دے گیا تو مین اسکو کھا کر کچھ ابھمان اُسکا نہین کرتا اور جو کوئی دُرجن گہکر ساگ روٹی اُلونی کھلا جاتا
ہی تو اُس سے کچھ دُکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور اُپاس کرنے پر بھی خوش

رہ کر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سُکھ اور چھوٹنے کا دُکھ نہین ہوتا اس طرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سوا سے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین جتین چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اُس کو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور اجگر من سے بدا ہو کر اپنے گھر آئے ۔

اَدھیائے چودھوان ۔ کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہم چاری بید ادِک پڑھ کر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیش کے راجا سے جا کر کہے کہ ہم بدیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہو کر رہینگے تب راجا کو اچت ہی کہ اُسکی بدیا کی پریچھا کیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بواہ اچھے کل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق ادم کر کے اپنے کٹمب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پُن کرے اور جس کے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہ ہو اُسکو جس سے کچھ بھوجن کرنے کو ملے اُسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیے کسواسطے کہ ان تینون آشرم والونکو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پترون کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماشی اور سنکرانت اور دوادشی اور بتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن کُرچھیتر اور گیا اور کاشی اور پریاگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بدریناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو درب وغیرہ دان دینے سے سو گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوے اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سنکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن رکھ کر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیوؤن مین برابر ہی جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھر کر رکھدو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہی اسیطرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشو پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دینا چاہیے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور لنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کٹمب اور پرواروالونکو پالنا اچت ہی لیکن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جس طرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر اُنکا ساتھ نہین رہتا اسی طرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کل مین جنم لے کر اکٹھا ہوتے ہین اور پوُرب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اس لیے اِنسے بہت محبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر پتی برتا استری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہووے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دُکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہے گا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اس لیے روپیہ پا کر دان اور دھرم کرنا چاہیے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مر جاتے ہین اُنکو جم پُری مین چورون کی طرح ڈنڈ ملتا ہی اور جن پروار والون کو جھوٹھ سچ بول کر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اُس دُکھ مین کچھ سہائتا نہین کرتے اور اپنا بدن سڑ گل کر کچھ کام نہین آتا ہی اس لیے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو دیوتا کے برابر

سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اُسکی سیوا کرنا اُچت ہی اِسمین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پروار والون کا جو کوئی مرجائے کریا کرم کرنا ضرور ہی تیرتھ پر رہنے سے آدمی کا من اَدھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہی اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اِسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سُننے سے کرتارتھ ہوتے ہین۔

اَدھیائے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پترون کے نام پر جگ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کلین اور کریاوان اور بید اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پُن ہوتا ہی جس طرح اچھی زمین مین تھوڑا اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اُوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتر کرم مین تین۳ براہمن سے کم نہ کھلاوے اور جگ اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگون سے گیان جگ یعنی پرمیشور کی کتھا اور کیرتن کہنا اور سُننا بہت اُتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہیئے اور سنتوکھ رکھے جسکو سنتوکھ نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو پرتگیا کسی بات کی کرنا نہ چاہیئے اپنے دھرم کے برخلاف چلتا ہی اور جو برہمچاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑ کر اُسپر نہین چلتا ہی اور جو بان پرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی لالچ رکھ اپنی اندریونکا سکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کیواسطے آشرم کا روپ بناتے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور اے راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ جتنین جولا پا کر دو طرح کا کرم کرین ایک پربرت دوسرا نربرت۔ شاستر کی اگیا کے موافق پربرت کرم کرنے والا جیو چندر منڈل کی راہ سے دیو لوک وغیرہ مین جا کر اپنے کرمونکا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہو جانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے نہین چھٹی پاتا ہی اور نربرت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہونچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہمنے تم کو دونون راہین بتلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پا سکتا ہی اور جو کوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اُسکو کتے کے برابر جو اُبانت کرکے پھر کھا لیتا ہی سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہو رہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی اُدھر کھینچکر لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا اِسی طرح رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اِسلیئے مُنکھ کا تن پا کر شُبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا سکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھگت کی بڑی پدوی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برہما جی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سنو کہ پچھلے مہا کلپ مین مین ایک براہمن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہو کر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونے سے استریان مجھ کو چاہتی تھین سو مین بھی اُنپر موہت ہو کر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین بشو بیرج دیوتا کی سبھا مین جا کر گانے لگا اُسوقت چت میرا ایک استری سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اُس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور انگرا رکھیشور کی بدصورتی دیکھ کر مین نے ہنس دیا اِسی اَپرادھ سے اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہو جا تب مین دوسرے جنم مین اُسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا وہان پرست سنگ اور ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نارد پدوی ملی سو اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پربرہم پرمیشور کا نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کوتارتھ ہو کر ایسی پدوی کو پہونچتا ہی وہی پربرہم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمھارے سامنے رہکر تم کو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا دُرلبھ ہی اور ہم لوگ رکھیشور اور دیوتا آدک بھی اُنھین کا درشن کرنے کے واسطے

تمھارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر
اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کر کے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے ناتے داری
کیطرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سندر کے چرنون پر سر رکھکر رونے لگے تب شیام سندر نے اشارے سے نارد مُن سے کہا کہ
تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجھکو پرمیشور بھاو سمجھین گے نارد جی بولے کہ اے دینا ناتھ آجتک یہ
آپ کی مایا مین لپٹے تھے اب انکا موہ چھوڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ سب مہما اور بڑائی شیام سندر
کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی اور اُسی دن سے جدھشٹھر
شیام سندر کو پورن برہم جانکر انکا دھیان اور سمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برہم لوک کو چلے گئے۔

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

اَدھیاے پہلا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی راجا سوایمبھو من کے بنس کا حال مین نے سنا اب منونترون کے نام اور جس جس منونتر
مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے انکی کتھا سنا چاہتا ہون سو کہیے شکدیو جی بولے اے راجا پریچھت سوایمبھو من سے لیکر آجتک چھ منونتر
گذرے ہین سب سے پہلے منونتر کی کتھا جسمین وہی سوایمبھو من راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ
مین تم سے کہہ چکا ہون انھین کی تیسری کنیا آکوتی نام سے جو رچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگت بھگوان نے اوتار لیا
ایک سمے راجا سوایمبھو من سبھدرا ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون نے آکر انکا تپ کھنڈن
کرنے کیواسطے چاہا تب انھین جگت بھگوان نے راچھسونکے ہاتھ سے سوایمبھو من کو بچا کر تینون لوک کی لچھمی سمیت راج بھوگا یہ سب
२स्वारोचिष کتھا پہلے منونتر کی ہی دوسرا سوارو چکھ نام من اگن کا بیٹا ہوا اُسمین دیوتا آدک من کے بیٹے اور روچن نام اندر اور تُکھتا آدک دیوتا
३ तुषिता اور اُرجستمبھ آدک سپت رکھ ہوئے اور شری رش نام رکھیشور کے یہان بھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو
४ऊर्ज्जस्तंभ گیان اُپدیش کیا تیسرا اُتم نام من راجا پریبرت کا بیٹا ہوا اُسمین پون آدک من کے بیٹے ہوئے اور ستجت نام اندر اور ست
५ शिरस آدک دیوتا اور پرمیشو را دک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنیتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دشٹون کو
६ बिभव ناش کر کے ست کو استھر کیا۔ چوتھا تامس نام من اُتم کا بھائی ہوا اُسمین پرتھو وغیرہ من کے بیٹے اور تِرسکھ نام اندر اور ستیک آدک
७ बिशिरव دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہرمیدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھوڑایا اتنی
८ मन्यक کتھا سنکر راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج جسطرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھوڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے۔

اَدھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت پرمیشور ابناشی پرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو

نہ جانکر نرنکار روپ اُنکا پرکٹ ہے نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھگتون پر دُکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھگت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لے کر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کر دیتے ہین اسیطرح ہاتھی کا پران بچانے کیواسطے بھی ہر اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اُس کی اسطرح پر ہی کہ ایک پہاڑ ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب ادک اپنی اپنی استریون سمیت رہکر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کُنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھیلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن پھولون کی سگندھ جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے کچھ مچھ گراہ ادک اُسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہوکر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوئے اُس تالاب پر پانی پینے کیواسطے چلا تو مد بہنے سے اُس کے چارون طرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا تپن کا مارا ہوا جاکر تالاب مین گھُسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر انکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے اُدھار کا وقت نزدیک پہونچنے سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچکر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لے جاتا تھا جب اسطرح اُن دونون کو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھوڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب الیا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑکر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جسکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سب کے چلے جانے سے گھبراکر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دُکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ ندیکر ہتھنی اور بچون نے بھی مجھکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اِس سے مین نے جانا کہ میرے پُورب جنم کے پاپون نے گراہ ہوکر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُن مین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اِس لیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سب کے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

ادھیائے تیسرا۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پُن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو جنتو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار انھین سے پیدا ہوکر اُنکے آسرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور رہا پرلے مین بھی ناش نہ ہوکر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح لڑکا ناٹ اور بھان متی کے کھیل کو نہین پہچانتا اُسی طرح برھما جی وغیرہ دیوتا بھی اُن کے آدا اور انت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین انھین

پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور رُوپ ہو کر پرکٹ ہین کوئی رُوپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مُکت رُوپ ہو کر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین ایسا پَشُ آیا ہون اور جو اناشی پُرش مجھکو اس پھندے سے چھوڑانے والے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہ سکتے ہین نہ پُرش نہ نپُنسک کہ سکتے ہین اور سب جیوون مین اُنھین کا تیج رہتا ہی ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گُنون سے بھرے رہ کر جوگیشورون کو جوگ اور تپ کرنے کا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اس سمے میری رچھّا کرین سوائے اُنکے اب مین کسیکا بھروسا نہین رکھتا اہی دینڈیال مہاپربھو مین اس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ استت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے مین کہتا ہون اس لیے مجھ دین پر دیال ہو کر میرا دکھ دور کیجیے اور اہی پرَبرہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھوڑا سکے اور اہی جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پریوار والونکا آسرا رکھتا ہی تب تک کچھ اِچھّا اُس کی پُوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ہتھنی اور بچّون کا بھروسا رکھنے سے اس دُردشا کو پہونچا اب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سو اہی دینڈیال مجھکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہو کر کیول اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہین گے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھکر میرا یہ دُکھ دُور کیجیے نہین تو آپکی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون - اہی راجا پریچھت یہ استت سُنتے ہی پرمیشور انترجامی ہر اوتار نے گجیندر کو مہا دُکھی جانکر اُسی سمے سُدرشن چکر اپنا اُٹھا لیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آ لگا تھا دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سُدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک پھول کمل کا اپنی سونڑ سے توڑ لیا اور اُس کو اُونچا کر کے پکارا کہ اہی نارائن اہی جگت گرو اہی دینا ناتھ اہی بھگونت اہی دُکھ بھنجن اہی شیام سُندر اہی جوت سوروپ مین آپ کی شرن ہو کر ڈنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُس دُکھیارے کا سنا ویسے ہی سُدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کُود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سُدرشن چکر سے گراہ کا مُنھ چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچکر باہر نکال لیا -

ادھیاے چوتھا - گندھرب تن پانا گراہ کا

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولونکی برکھا ہر بھگتون کے اوپر کی اور سب رکھیشور آدک استت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سُندر راجسی پوشاک اور زیور پہنے ہوئے ہنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اہی مہاراج مین پچھلے جنم مین ہُوہُو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریون کو بمان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھ کر استریون سمیت اسمین جل بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھ بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھ سے ہانسی کرنے کے لیے نہاتے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پاؤن اُنکا چھوڑ کر تالاب سے باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھ نے کرودھ کر کے مجھکو یہ شاپ دیا کہ اہی گندھرب تو نے ہانسی سے ہمارا پیر گراہ کی طرح پکڑ کر کھینچا ہی اس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لے کر گنگا اور آدمی کا پیر پانی کے

بھیتر پکڑا کرے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہو کر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتائیے کہ اس شاپ سے میرا
اُدّھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جُون مین رہ کر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے چھوڑانے
کے واسطے آکر تجھکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہما جی
اور شری مہادیو جی آدکو بھی جلدی نہین ملتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجھکو آگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب
پرمیشور سے بدا ہوکر ڈنڈوت کر کے بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہر بھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑکر مکت
پائی اور اندردمن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چتربھج رُوپ ہوگیا اور ڈنڈوت اور استت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے २इन्द्रदमन
دینا ناتھ مین پورب جنم مین اندردمن نام راجا تھا اور دن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن اگست جی
میرے پاس آئے اور مین جپ اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے اگیان سے اُنکا آدر نہ کر کے چُپ چاپ اسیطرح بیٹھا رہا تب
اگست جی کرودھ کر کے بولے کہ اے راجا کس شاستر مین لکھا ہے کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک
اُسکا آدر نہ کر کے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سنتے ہی مین نے
لجت ہوکر اُنسے کہا کہ اے مُن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ تبلائیے کہ اس تن سے میرا اُدھار کب ہوگا یہ سنکر مُن ناتھ
نے کہا کہ جب گراہ تیرا پاؤن تالاب مین پکڑیگا تب بیکنٹھ ناتھ تجھکو چھڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو مار کر تجھے مکت دینگے سو مین
اگست مُن کی دیا سے آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی استت اندردمن نے ہاتھ جوڑکر کی تب نارائن جی پرسن
ہوکر بولے کہ اے اندردمن جو کوئی مجھکو اور تجھکو اور اس پہاڑ اور چھیر سمُدر اور کوستبھ مَن اور سنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو
اور مچھ کچھ آدک میرے اوتارونکو اور گنگا جی آد تیرتھ اور دُھرو اور پرہلاد آد جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان
کریگا اُسکو بُرے سپنے کا پھل نہ ہوگا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی استت کو میرے واسطے پڑھینگے اُنکو مین انت سمے
اسی طرح مکت دونگا جسطرح تیرا اُدھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندردمن کو اپنے گرڑ پر بیٹھالیا اور سنکھ بجا کر بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی
کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین جب १रैवत
گجیندر نے دین دُکھی ہوکر نارائن جی کو پکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے مُنھ سے چھوڑایا اسی طرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور २तामस
اُسمرن کرتا ہے تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہے اور جو کوئی مصیبت مین اس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کریگا تو ३बलिविंध्य
نارائن جی ضرور اُس کی مصیبت کو دور کر دینگے۔ ४विभय

ادھیاے پانچوان - کہنا شکدیو جی کا کتھا چھٹے اوتار کی

५ऊर्द्धबाहु

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ہر ایک منونتر مین جو اکھتّر چوکڑی جگ کا ہوتا ہے نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھا ६हिरण्यरोम
کرتے ہین چوتھے منونتر مین ہر اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مَن ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اُسمین بل بندھیہ آدک ७ शुभ्र
مَن کے بیٹے اور بِبھو نام اندر اُوردھ باہو آدک دیوتا اور ہرنیہ روم آدک سپت رکھ ہوئے اور شُبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام استری ८चाक्षुष
سے بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سُمیر پربت پر ست لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کیواسطے بنایا اس اوتار کے ९ पुर
گنون کو کوئی برنن نہین کر سکتا - چھٹوان چاکھش نام مَن ہوا اِس کے پُر آدک بیٹے ہوئے اور اس منونتر مین مترروپ १०मित्ररूप

نام اندر اور انجُو آدِک دیوتا اور ہر جِتّو اِدِک سپت رکھ ہوئے اور بِراج کی دیو بھوتا نام استری سے اجت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون ٢ कूर्मपृष्ठ
نے چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتون سے سمدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے ڈوبا جاتا تھا ٢ विमान
اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اِتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی بھگوان نے کسطرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمدر کو متھن کرایا اور اُس مین سے
چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کر کے سُنائیے میرا من ہر چرتر سُننے سے نہین اگھاتا یہ سُنکر شکدیو جی نے بہت خوش
ہو کر کہا کہ اے راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہو کر آپس مین دُشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتون کو جیت کر دیوتون
سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جسطرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے
پھرتے ہین اُسی طرح دیو لوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہو کر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے
اندر جب راج سنگھاسن پر بیٹھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے
تھے دیکھ کر اندر نے دنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس
بھیجدیا جب اُنکا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا
کہ اِس سے بڑھ کر سُگندھ والے اچھے اچھے پھول دیو لوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڈ سے گرا کر پیر کے نیچے روند ڈالا
جب اُس چیلے نے جا کر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کر کے بولے کہ اے اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے
میرے مالا کا نِرادر کیا اس لیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتون نے دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سُنا اور لڑائی کر کے اُس کا
راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برھما جی سے بنے کیا کہ اے مہا پربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن
جاتا رہا آپ کچھ سہائتا کیجیے برھما جی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دُکھ چھوٹ
جائیگا یہ بات کہکر برھما جی نے اندر آدِک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمدر کے کنارے پر جا کر یہ استُت پرمیشور کی کی کہ اے
دینا ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیوؤن کو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور
براہمن اور بھگتون کا دُکھ چھوڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہو سکتا اِن دنون دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے
دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا ہے اِس سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہو کر آپ کی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہو کر اُنکا دُکھ دُور
کیجیے سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہے جس سے جا کر اپنا دُکھ کہین سنسار مین آپ کا نام دینِدیال پرگٹ ہے
سو اُنکو دین جانکر دیال ہو جیے اور شرن آئے کی لاج رکھ کر سہائتا کیجیے۔

ادھیائے چھٹوان - درشن دینا پرمیشور کا برھمادِک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب برھما جی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سورج
کے برابر تیجمان روپ سے گرڑ پر آ کر دیوتونکو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برھما جی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین
اور سُدرشن چکر آدِک آٹھون شستر (ہتھیار) اُنکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برھما جی نے دنڈوت اور پرکرما
کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جل پرتھوی اگن باؤ آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت آدِک دیوتا آپ کے
سامنے چنگاری کے برابر ہو کر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہے جو آپ کے آدِ اور انت اور مہما کو

برنن کرسکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ اے برھما دیتون کی دشا بلی ہے اور دیوتون کی دشا دُرباشا کے
شاپ دینے سے نربل ہوگئی ہے اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہے کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جاکر اُنسے پریت کرکے چھیر سمدر کو متھین اور مندراچل
پہاڑ کی متھانی بناکر اُسمین باسک نام سانپ کی رسی لگاوین اُس سمدر سے امرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلین گے تب مین وہ امرت
دیوتون کو پلاونگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ امر ہو کر دیتون کو جیت کر اپنا راج پاوین گے یہ بات سنکر دیوتون نے بنے کیا کہ اے مہاراج
دیت لوگ ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت چھینکر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلیگا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم کسی تدبیر
سے تمکو امرت پلاوینگے دیتون کو سوائے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہ ہوگا تم اُنسے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لو جسطرح سانپ نے
جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لیا تھا اُسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پوربک لکھا ہے جو لوگ پرمیشور کی
شرن مین رہتے ہین اُن کا سب کام پورا ہوتا ہے جو بات دیت لوگ کہین اُس کو مان لینا بہت لالچ نہ کرنا جس مین تمھاری اور اُنکی
پریت بنی رہے یہ آگیا دیکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی آگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دنون دیتون کے
راجا تھے پہونچے راجا بل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر
ہتھیار لیے میری شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تملوگ کس اچھا سے یہان
آئے ہو اپنا حال کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین
کہ جسمین ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برھما جی کے پاس گئے تھے تب برھما جی ہمکو نارائن جی کے
پاس لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سنکر کہا کہ تم لوگ راجا بل آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی
بناکر باسک ناگ کی اُسمین رسی لگاؤ جسطرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہے اسی طرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلین گے تب تم لوگونکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسیواسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ
پریت رکھکر سہایتا کیجیے جسمین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر امر ہو جاوین اور اے راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک ہو کر رہنا
ہم لوگ تمھارے آدھین رہین گے یہ سنکر راجا بل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت وغیرہ جو کچھ
چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہے تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جاکر بڑی محنت سے
مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہو کر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو
راہ مین رکھ دیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کرکے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ بناد یا کرنے اور آنے آپکے
یہ پہاڑ ہم لوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہو کر وہان آئے تب
دیوتا اور دیتون نے ڈنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی
دور سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سنتے ہی پرمیشور دیندیال نے امرت درشٹ سے دیکھ کر
گھائل اور مرے ہوئونکو اچھا کرکے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون
کو بھی اُسی گرڑ پر بٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا
تب سب دیوتا اور دیت اُنکی استت کرنے لگے ۔

اُدّھیاے ساتوان ۔ متھا جانا چھیر سمُدر کا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرِیکھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتیونکو باسک ناگ کے لانیکو واسطے اگیا دی تب اُنھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہاکہ نارائن جی کی اگیا ہے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمُدر متھا جائیگا اسواسطے تم کو بلانے آئے ہین چلو یہ سنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دُکھ ہوگا اِس لیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتیون نے کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہی اُنکی اگیا ماننا ضرور چلنا چاہیئے یہ بات سنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے باسک تم کچھ سوچ مت کرو تم کو کچھ دُکھ نہ ہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتیون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتیون نے پرمیشور سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو پہاڑ پانی مین ڈوبا جاتا ہی ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کس طرح متھین یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ اپنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتیون سے کہاکہ پہلے تم لوگ گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سدھ ہو اور پیدایش گنیش جی کی اس طرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیوجی کے پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُس کو پریم سے دیکھنے لگین اس سے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا تب شری مہادیوجی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُس کا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھ کر شری پاربتی جی نے کہاکہ یہ میرا بیٹا تھا اس کو تمنے کیون مارا اب پھر اِسکو جلادو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑدونگی یہ بات سنکر شری شوجی بولے کہ اس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلادون ڈھونڈھنے سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُس کا سر مہادیوجی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑکر مہادیوجی بولے کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شوجی نے اُسکا نام گنیش جی رکھکر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جسکے یہان کوئی شُبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوجکر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اُسی دن سے سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سندر کی اگیا پاکر دیوتا اور دیتیون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑا کر دیتیون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ اَبھِمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تمسے کم ہین جو اَشُدھ انگ پوچھ کو پکڑین یہ سنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہاکہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ باسک ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اُس سمے گھومتا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین سہراتا ہی جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپھکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتیون کا بدن جلنے لگا تب دیتیون نے پچھتایا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُسوقت نارائن جی نے کہاکہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہی اسکو چھوڑنا نہ چاہیئے جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سب نے نارائن جی سے بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اب ہمکو سامرتھ نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا انکو دیکر دھیرج دیا تب وہ لوگ نیا بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جس کی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتیون نے بھی گھبرا کر کہاکہ اے بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا نہین تو ہم لوگ اِس کی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سوائے مہادیوجی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تم لوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیوجی سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو اِس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سوائے آپ کے دوسرے مین ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ مین بشنو ہون جو کوئی دوسرے کا دُکھ دیکھ کر اُس دُکھ کو دور نہ کرے اُسکو بشنو کہنا نہ چاہیئے اسلیے اُنکا دکھ دُور کر دینا ضرور ہی یہ سوچکر شوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب پاربتی جی بُولین کہ اے سوامی دیوتا لوگ آپ کی شرن مین آئے ہین جسمین اِنکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شوجی سے کہا کہ سب کوئی دیو ہین اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمُدر سے پہلے نکلی ہی وہ آپ کو بھینٹ چاہیئے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیو دُکھا دُکھ ہر نا تمھین کو اُچت ہی تب شری مہادیوجی خوش ہو کر بُولے کہ سچ ہی اِس زہر کو سوائے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ کے اندر اُتار جاؤن تو شری رامچندرجی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ پہونچے گا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہی یہ کہکر شوجی نے وہ بکھ جو پھینے کی طرح سمُدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہو کر سنسار مین آجتک موجود ہین جو کہ مہادیوجی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے اُسی کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہکر نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے اَمرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب گرمی زہر کی اُنکے بدن سے دور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیوجی کی بہت اُستُت کی۔

ادھیائے آٹھوان - نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمُدر سے

شنکدیوجی بُولے کہ اے راجا پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی آگیا سے سمُدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سُندر سمُدر سے نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اِس گئو سے سنسار کی لبُٹ جو مانگو سو ملسکتی ہی یہ بات سنکر دیوتا اور دیتون نے اسکو لینا چاہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورونکو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن پاس کر کے کند مول آدک کھا کر دن رات ہر بھجن کرتے ہین اور یواہ جگت آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اِس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جس مین وہ لوگ بیفکر ہو کر پرمیشور کا دھیان کیا کرین اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے جسمین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بشسٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اِس گئو کو دیو لوک مین رکھو جب براہمن اور رکھیشورونکو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہنچا دیوین گئو دیکر جب پھر سمُدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمُدر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیت اور ایک دیوتا لیوین تیسری مرتبہ اُچیسرَوا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے گھوڑا دیتونکو دے دیا چوتھی مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا ہمسے پھیر لیجیے شیام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیئے پانچوین مرتبہ کوستبھ منی بہت تیجوان اور مہاسندر نکلی اُسکو دیکھ کر نارائن جی بولے کہ یہ چیز ہم لینگے جب دیت اور دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے وہ منی پرودکر گلے مین پہن لی چھٹھوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دیگا اُسکو دیتون نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کسطرح گیا سو جاننا چاہیئے کہ جب چودہ رتن سمُدر سے نکلنے کے بعد دیوتا اور

دیتّیون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتّیون کو جیت کر وہ کلپ برچھ دیوٗلوک مین لیگئے ساتوین مرتبہ رمبھا نام اُپسرا مہاسُندری چھیر ساگر سے نکلی
وہ کسیکو نہین ملی بیشیا ہوکر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہاسُندری اور تیجوان اچھّا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ
مین مالا لیے سمُدر سے نکلین اُنکا رُوپ دیکھتے ہی سوا نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے اُنپر موہت ہوکر سمُدر کا متھنا چھوڑ دیا اور
اُنکے چارونطرف جمع ہوکر کہا کہ اُنکو ہم لینگے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہی جسمین سب گُن ہونگے اُسی کے
پاس مین اپنی اِچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن اور گندھرب
آدک اپنی اپنی سنگت باندھکر بیٹھو اُن مین سے جسپر میرا من چاہے گا اُسکے گلے مین جےمال ڈالکر اُسکو اپنا پت بناؤنگی جب لچھمی جی کی اگیا کے
موافق اپنی اپنی سنگت باندھکر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتّیون کو دیکھکر بولین کہ اِن لوگون کا راج سدا نہین رہتا اور لوگ اُنھا اِن مین بھرے
رہ کر پاپ کیا کرتے ہین اِسلیے اِنکی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہوکر تھوڑا اپرادھ
کرنے پر بھی بڑا شراپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھکر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے نہ رہکر اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتونکو دیکھکر
کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب اِنپر کچھ بپت پڑتی ہی تب نارائن جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا لیتے ہین اِسلیے اِنکو بھی مین قبول نہین کرتی
ہون تب پرتھوی نے بہت سُندر رتن جٹت سنگھاسن لاکر اُسپر لچھمی جی کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا آدِک تیرتھ استری رُوپ ہوکر
سونے کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گؤ نے دُودھ اور دہی اور گوبر اور گؤمُوتر اور گھی ملا کر پنچ گبیہ بنایا اور
تیرتھون کے جل سے لچھمی جی کو اسنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتھا جوگ اُنکا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھکر بولین
کہ یہ بوڑھے ہین پھر اِندر اور برن اور کُبیر دیوتا کو دیکھ کہا کہ اِن سب کو آٹھون پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اِچھا بنی رہتی ہی پھر لومس آدِک
رکھیشورونکو دیکھکر بولین کہ اِن لڑکون کی اِتنی بڑی عمر ہی کہ کتنے ہی برہما اِنکے سامنے ہوکر مرجاتے ہین سو بڑی عمر ہوئین نربل ہوکر
اُشبھ کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے سے ڈرتا ہی اُس سے برا کرم نہین ہوتا ہی پھر لچھمی جی نے
نارائن جی کے سامنے جاکر اُنکے رُوپ اور تیج اور بل اور گنونکو دیکھکر کہا کہ یہ ترلوکی ناتھ سب گنون سے جیسا میرا من چاہتا ہی بھرے ہوئے
ہین لیکن ایک دوش اِن مین بھی ہی کہ سنسار کی نسبت کی اِچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے اور کرپا دیا اِنکی کچھ جپ اور اسمرن کے
آدھین نہین ہی دیکھو اودھو بھگت جو جنم بھر اِنکی سیوا مین رہے اِنکو اِنھون نے اگیا دی کہ تم بدرکاشرم مین جاکر تپ کرو تب تمھاری گت
ہوگی اور وہ بدھک جسنے اِنکے پاؤن مین بان مارا تھا اُسکو بان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیجدیا یہ سب دوش ہوتے پر بھی اِنسے بڑا
تینون لوک مین کوئی نہین ہی اسواسطے مین اِنکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ
مین لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی یہ دیکھکر دیوتا اور دیتون
نے بہت خوشی سے کہا کہ اے لچھمی جی تمنے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمے سمُدر نے آدمی کا رُوپ بنکر بید اور
شاستر کے موافق لچھمی جی کا بیواہ نارائن جی سے کردیا اور بسکرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنونکا مالا اور ناگون نے کُنڈل لاکر
لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہادیوجی آدِ دیوتون نے آنند پُوربک لچھمی نارائن پر پھولونکی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے دُندبھی
آدِک بڑی خوشی سے بجائی اور اِندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت تینون
لوک مین منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتّیون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتا اور دیت

سمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہو کر بارنی سمدر سے نکلی اُسکو دیتیون نے لے لیا دسوین مرتبہ ایک پرش بہت سندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگت بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہرا لیے سمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتیون نے خوش ہو کر کہا کہ اِسی امرت کے واسطے ہم لوگون نے اِتنا پرشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑ کر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اِسمین آدھا حِصّہ ہمارا بھی ہے دیتیون نے اُدھرم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مانکر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ امرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپاے کر کے امرت تمکو پلا دینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتونکو دھیرج ہوا اور دیت امرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دیت جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اِتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس امرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی اِستری روپ موہنی مورت مہا سندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرکٹ ہو کر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف چلے اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا موہنی روپ اسکو کہتے ہین جسکا روپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُنی اور جتی سب موہت ہو کر بے سُدھ ہو جاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

ادھیاے نوان۔ لینا کلسا امرت کا موہنی روپ بھگوان کا دیتیون سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریکھت جب دیوتا اور دیتیون نے اُس موہنی روپ اِستری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اُسکے روپ پر موہت ہو کر امرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھ کر جب وہ روپ وتی اِستری اُن دیتیون کیطرف کٹاکش (ناز و ادا) کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہو کر آپسمین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سندر اِستری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری اِستری نہ ہوگی ہماری طرف چلی آتی ہے ہم لوگ امرت پینے کا جھگڑا جو آپسمین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اِس اِستری کو پنچ قرار دیکر امرت کا کلسا اِسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپسمین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کر کے دیتیون نے امرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجا کر کہا کہ ای مہا سُندری اِس امرت کے پینے کے واسطے ہم لوگون مین جھگڑا ہے اِسلیے ہم اپنی خوشی سے تمکو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ امرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر سب کو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کر کے آگے چلے اور دیتیون نے اُنکے چرنون پر گر کر امرت بانٹنے کیواسطے بہت بنتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دیتیون کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا جب وہ مسکرانا دیکھ کر دیت لوگ سب اچیت ہو گئے تب موہنی روپ بھگوان نے دیتیون کو اپنے روپ پر موہت دیکھ کر کہا کہ تم لوگ مجھ بیسیا اِستری سے کہان کی جان پہچان رکھکر امرت بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیسیا کا بشواس کرنا نہ چاہیے اور جو تم امرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹھ کرتے ہو تو میرے نکٹ امرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پرشرم برابر ہے تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا امرت دونون کو پلا دون اور تم لوگ جو ادھرم سے سب امرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سنکر دیتیون نے کہا کہ ای پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ اُدھرم سے سب امرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہمنے تمکو اپنا پنچ مانا ہے اِس کارن ہم لوگ تمھاری آگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہا کہ تم لوگ

اسنان کرکے پوتر ہوکر اگن مین آہت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھکر کشا کے آسن پر بیٹھو تو مین امرت بانٹ کر پلا دون جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو امرت دیکر پیچھے تمکو پلاونگی دیتون نے کہا کہ ہمکو تمہارا کہنا منظور ہی یہ سنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا امرت کا اٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر انکو امرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اسی چتون کے مدسے متوالے ہوکر پینا امرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سورج اور چندرما بیٹھے تھے پہونچے تب راہ نام دیت نے کلسا امرت کا دیکھکر بچار کیا کہ اس استری نے ہلوگون کو اپنے روپ پر موہت کرکے امرت دیوتون کو پلا دیا اور دیتون کو امرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کر اس دیت نے اپنا روپ دیوتونکے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھکر امرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلا کر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سنا ویسے ہی بچا ہوا امرت چندرما پر گرا کر سدرشن چکر سے راہ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت امرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اسکا دو روپ ہوکر الگ الگ اٹھ کھڑا ہوا سورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ اے مہاراج اب اسکو نہ مارئیے چھوڑ دیجیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اسکے ہونگے امرت پینے کے پرتاپ سے اتنے ہی روپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سنکر موہنی روپ بھگوان نے راہ سے کہا کہ تونے دیوتون مین بیٹھکر امرت پیا ہی اس سے تو دیتون کا چلن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سورج آدک سات گرہون کے ساتھ رہکر اپنی پوجا لیا کر اسی دن سے نو گرہ ہوئے اسکے سر کو راہ اور دھڑ کو کیت کہتے ہین سورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہ دیت کا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے انسے دشمنی رکھکر جب اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو بہت پرکاش سورج اور چندرما مین ہوتا ہی تب وہی راہ اور کیت آکر انکو نگلنا چاہتے ہین جسکو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اسوقت بھگوان کی اگیا سے سدرشن چکر انکی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ بھگوان نے امرت پلا کر سدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتون کو امرت نہین پلایا کہ وہ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سنساری جیونکو دکھ دینگے انکو امرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلا دے ۔

ادھیاے دسوان ۔ لڑائی ہونا دیوتا اور دیتونسے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا امرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہی جس طرح آدمی اپنے فائدے کیواسطے بہت تدبیر کرتے ہین ان مین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اسکی بیکار جاتی ہی اسیطرح دیتون کی دشا ہوئی اے راجا موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سندری سب امرت دیوتونکو پلا کر کہین چلی گئی ان دیتون مین جو بدھمان تھے انھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمہارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیا نتا سے ایک استری پر موہت ہوکر امرت اسکو دیدیا وہ موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہمکو دھوکھا دیکر امرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوگئے تب دیوتون نے لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سورج اور برن اور کبیر آدک سیناپتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور

ہاتھی اور بمان آدک پر بیٹھکر رن بھوم مین آئے اور دیتیون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر پربھاس نام بمان آکاش کامی پر جو مئے نام کو
نے اسکو بنادیا تھا سوار ہوا اور ہیگریو اور دو مورد ھا پرچتی اور کال نیم آدک اسکے سیناپتیون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر بہت طرح کے ہتھیار ۱ हयग्रीव
باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی آدک اُس بمان پر چڑھ کر لڑائی مین آلے اُسوقت دونو فوج مین مارو باجا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے پہرانے ۲ त्रिमूर्धा ۳ विप्रचित्ती
سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دوسرا چھیر سمدر وہان پر کٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کرسکتا تھا پھر دیوتا
اور دیتیہ اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار سے سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اسطرح دونون طرف سے تلوار اور بھنڈی اور تیر اور سانگ
اور ترشول اور بجر آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین بہت برکھا ہوتی ہے راجا بل سے سانگ اور بجر اور
ترشول آدک بہت طرح کے ہتھیار چلکر ایسا دیوا سر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کیطرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کی
طرح چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتیون کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجا بل کو
گھبرا دیا تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لیجا کر دیوتون کی فوج پر ہتھیار
اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسیان کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آ پہونچین
اور چارون طرف سے سمدر کا پانی چڑھا آتا دکھائی دینے لگا یہ دشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبرا کر نارائن جی کا اسمرن کرکے انسے
سہایتا چاہی تب دینیدیال انترجامی اپنے بھگتون کا دکھ دیکھکر اسی سمے گرڑ پر چڑھے اشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے
دیوتون کی فوج مین آئے اور انکو دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگون نے امرت پیا ہے مرنے سے بے ڈر ہوکر دیتیون سے لڑو وہ تمکو نہین جیت
سکینگے تب بھگوان کا درشن پانے اور انکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پاکر پھر دیتیون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے
کال نیم دیتیہ شیر پر چڑھا ہوا انکی طرف دوڑا اور ایک ترشول انپر چلایا تب بیکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑ کر سدرشن چکر سے اسکا سر باہن
سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھ کر مالی اور سمالی دیتیہ بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سندر نے انکا سر بھی سدرشن چکر سے
گرا دیا پھر مالوان دیتیہ نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہا پربھو نے اسکا بھی سر سدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

ادھیاے گیارھوان یدھ ہونا دیوتون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتیون کی سب مایا اسطرح جاتی رہی جسطرح سپنے کا دکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہے ادھر
دیوتون کو بڑا بھروسا ہوکر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنکھ جدھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ اے راجا بل تم نٹون کی طرح چھل کرکے
ہمارا راج لینا چاہتے ہو سو بیرون کی طرح سامنے ہوکر جدھ کرو آج دیتیون کو مار کر سب دیتیون کا بیر تمسے لونگا یہ بچن سنتے ہی راجا
بل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے
برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے ادھین ہے اس سے ہمارا اور
تمھارا کیا کچھ نہین ہوسکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کردیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل کو مارا تب راجا
بل اسطرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہے یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جنبھ نام دیتیہ نے
اپنی سواری کے شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہوکر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا (۱)

تب اندر ہاتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتل سارتھی کی پُھرتی دیکھکر جنبھ دیت نے ایک ترشول ماتل سارتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے سر اُسکا کاٹ لیا اسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سُنکر نموچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہابلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور انھون نے اندر کو دُربچن کہکر اتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اسطرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھکر سب دیوتا گھبرائے تب اندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا تب اندر نے من مین بہت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برترا سُر کو مار کر پہاڑون کی بھجا کاٹی تھی اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اس سے معلوم ہوتا کہ میرے بجر کی سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای اندر نموچی کو بردان ہے کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے نہین مریگا کوئی دوسرا اُپاے اسکے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اندر نے سمدر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اُسپر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اسیطرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برہما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب دیتون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برہما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے نارد جی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ تمنے سینا پتیون کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کسواسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمہارے دن کھوٹے ہین مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندر ادک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسرا اون نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوئے اپنے اپنے لوک مین جا کر سکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی آگیا سے دیت لوگ اور راجا بل اُن دیتون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھائل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شکراچارج کے پاس لیگئے اور شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجا بل کو بہت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہی کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے ہین اس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب ہملوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شکراچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تمنے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہمنے کہی۔

ادھیاے بارھوان۔ کہنا شکدیو جی کا سُندرتائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پریچھت سے

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھ کر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہو گئے کہ دیتون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہم اُس روپ کا برنن تمسے کہانتک کرین وہ موہنی روپ ایسا سُندر تھا کہ جسکو دیکھ کر شری مہادیو جی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے جس استری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پوربک بیٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیو جی نے استت کر کے بنے پوربک کہا کہ ای دیانا تھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ بولے کہ ای مہادیو جی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام بس ہو کر بے قرار ہو جاؤ گے شری شیو جی نے جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے

مَن اور اِندریون کے اَدھین رہ کر کامدیو کے بس ہو رہے ہین اِس سے اُنکی یہ دُشا ہوئی تھی اور مین اپنی اِندریون کو بس مین رکھتا ہون
اِسلیئے موہنی رُوپ دیکھکر اُسپر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس رُوپ کو دیکھنا چاہتی ہی جسطرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسیطرح
یہ اِچھا بھی میری پُوری کیجیے یہ سُن کر بشن بھگوان بولے کہ ای بھولاناتھ تم ہمارے نرگن رُوپ کے چاہنے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے
اور دکھانے اور پہرنے سے رہت ہو کر کسیکو دکھلائی نہین دیتا اِس سے تم اُسی رُوپ کو دیکھا کرو اور سگن رُوپ میرا اُسکو دیکھنا
چاہیئے جسکو نرگن دیکھنے کا گیان نہ ہو جسمین سگن رُوپ دیکھ کر نرگن رُوپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے
نرگن رُوپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگن رُوپ کا درشن دیکر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پاجاوین
جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیوجی نے موہنی رُوپ دیکھنے کیواسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور
پاربتی جی دونون اوٹ مین جاکر بیٹھو ہم تمکو اپنا موہنی رُوپ دکھلا دینگے پرنت چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان
ہوگئے جب شری مہادیوجی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اِچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا
کُنڈ اور باولی اور بہت طرح کے پنچھیون سمیت پیدا ہو گیا اُسوقت شری شیوجی اور شری پاربتی جی بڑی ابھلاکھا سے چارونطرف
دیکھکر آپسمین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیئے وہ رُوپ کدھر سے پرگٹ ہوتا ہی اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری اِستری کو
کچھ مال نہین سمجھتی تھین اِسلیے وہ موہنی رُوپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھکر یہ بچارتی تھین کہ وہ رُوپ مجھ سے سوائے سُندر ہی یا نہین اِسی
اِچھا سے شری پاربتی جی باربار اُٹھکر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیوجی اور شری پاربتی جی موہنی رُوپ
دیکھنے کیواسطے بہت آتُر رکھتے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی رُوپ اِستری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرگٹ ہوئی
اور گلہار بند اُسکا بجلی کیطرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کردھنی گھونگھرودار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا
جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھالکر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھالنے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے
اور اوپر دیکھنے کے وقت اُنار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی ہی تب دیکھنے والون کا مَن ڈگ جاتا تھا اِسطرح وہ موہنی رُوپ باغ مین
چارونطرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیوجی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی رُوپ نے آنکھ مٹکا کر مُسکرا دیا
ویسے ہی شری مہادیوجی اُسکا رُوپ اور جوبن دیکھتے ہی کاماتُر ہو کر اُسپر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینکدیا
اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی رُوپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیوجی سے کچھ اُسنبھہ
نہ کر کے آگے کو چلی تب شری مہادیوجی اُس موہنی رُوپ پر اِسطرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے
دوڑتا ہی اور کامدیو نے اپنا موقع پاکر شوجی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیوجی اُس موہنی رُوپ کے پاس پہونچے اور اُسنے
گھونگھٹ ڈالکر اپنا مُنھ چھپا لیا تب بھولاناتھ اُسکے مُنھ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر مَن مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول
ہوئی جو اِسکے پاس آیا کہ مُنھ دیکھنے سے بھی بکھرا رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جاکر اُس اِستری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے
رُوپ کو اُسکے سامنے ہزار حصّہ مین ایک حصّہ کے بھی برابر نہین پایا اور پانون موہنی کا موتی کیطرح چمکتا دیکھکر بہت شرمندہ ہوکر
اپنے مَن مین کہا کہ ایسی سُندر اِستری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اِسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہی جب شری مہادیوجی بہت کاماتُر
ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیوجی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو وہ چٹک کر

آگے کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیو جی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی اسطرح چمک کر نکلجاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شیو جی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سندری شری مہادیو جی کی درشٹ سے انتردھیان ہوکر ایک ساعت مین پھر پرکٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیو جی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب اس کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شیو جی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُسکو گود مین اُٹھا لیا اور موہنی روپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اسیطرح رکھیشوروُن اور منیشوروُن کے اَستھانون پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشوروُن اور منیشوروُن کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج اُنکا چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا اُنکی دیکھ کر وہان سے انتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیو جی کا بیج گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتردھیان ہونے سے شری مہادیو جی بہت اُداس اور رنجیت ہو ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اِچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرکٹ ہو اُسی سمے شری پاربتی جی وہان پہونچ گئین اُنکو دیکھتے ہی شری مہادیو جی نے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو اپنے بس جانکر ہزارون برس سمادھ مین میٹھا تھا سو اس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھولکر مین نہبل ہو گیا اور اُسکے پیچھے بورہون کیطرح دوڑتا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر من اور رکھیشورون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اس سے مجھکو معلوم ہوتا ہی کہ مین نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اِسی سے گرب پر ہاری بھگوان نے گیان میرا ہر کر میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی کہ جس سے کوئی چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیو جی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجت ہو کر اسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی روپ سے شیو جی کے پاس آکر پرکٹ ہوئے اور شری مہادیو جی کا ہاتھ پکڑ کر آدر پیور کب بولے کہ اہی سدا شیو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی روپ دیکھنے سے جوگی اور منی آدک کسی کا گیان ٹھکانے نہین رہتا اور مایا روپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم سنساری جیوون سے الگ ہو نہین تو اس مایا روپی سمدر مین کون چیتن ایسا ہی جو نہین ڈوبا اِس مہاساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو سُنبھ اور نسُنبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی روپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور اُن دونون بھائیون نے چاہا کہ یہ سندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت بلوان ہو گا اُسکے پاس مین رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپس مین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام روپی دشمن سے ہار مانی ہی اِسلیے استری روپی مایا کو بہت زبردست سمجھنا چاہیئے اور تمکو میری مایا نہین بیاپے گی کِسواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اِس سمے موہنی روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اسکا کارن یہ ہی کہ تمنے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہمسے الگ سمجھا اور ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اِس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تمکو نہین بیاپے گی جب نارائن جی نے اسطرح شیو جی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر

سری پاربتی جی سے کہا کہ تمنے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا مین انھین جوت روپ کا دھیان جو میرے اشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو آدمی سمدر متھنے کی کتھا کو سنکر کوئی اُدّم شروع کرتا ہی تو اُس اُدّم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہی۔

اُدّھیاے تیرھوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منونتروں کی راجہ پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک منونتر یعنی اکھتر چوکڑی جگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دکھدائی اور ادھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور جو منجھو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہو کر برہما جی کے ایکدن مین چودہ اندر راج کرکے گذر جاتے ہین سو چھ منونترون کی کتھا ہم تمسے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سنو کہ بوستوان کا بیٹا شرادھ دیو نام جو برتمان ہے اس منونتر مین اچھواک آدک منو کے دس بیٹے اور آدتیہ آدک دیوتا اور اگست اور اندر اور بشیشٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پرندر نام اندر ہو کر کشپ جی کی ادت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اسکی کتھا بستار پورنک آگے کہینگے آٹھوان ساورن نام منو اور نرملیک آدک اسکے پتر اور ست پال آدک دیوتا اور بل نام اندرا اور دیپت آدک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سارب بھوم نام اوتار لیکر دیولوک کا راج اندر سے چھینکر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام منو اور بھوت کیت وغیرہ اسکے بیٹے اور ماریچ آدک دیوتا اور بھوت نام اندرا اور دت آدک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام منو اور بھوکھن آدک اسکے بیٹے اور ہبش منت آدک سپت رکھیشور اور ستیا آدک دیوتا اور سو ابھجو نام اندر ہو کر پرمیشور امورت نام اوتار لینگے گیارھوان دھرم ساورن نام منو اور اناگت آدک اسکے بیٹے اور بہنگم آدک دیوتا اور بیدھرت نام اندرا اور ارن آدک سپت رکھیشور ہو کر نارائن جی دھرم سیت نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رودر ساورن نام منو اور دیوبان آدک اسکے بیٹے اور رراج دھاما اندر اور ہرت آدک دیوتا اور تپ مورت آدک رکھیشور ہو کر سدھانام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو ساورن نام منو اور چتر سین آدک اسکے بیٹے اور سکرم آدک دیوتا اور دوس پت نام اندر اور نرمیک آدک سپت رکھ ہو کر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودھوان اندر ساورن نام منو اور گمبھر آدک اسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور سچ نام اندر اور اگن باہ آدک سپت رکھیشور ہو کر بر ہدبھان نام اوتار ہوگا اے راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین ان کی کتھا جنے تمسے برنن کی اور سب کلپون مین یہی منو اول بدلکر راج بھوگتے ہین۔

اُدّھیاے چودھوان۔ کتھا اندر آدک دیوتون کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سنائی اب دیال ہو کر یہ کہئے کہ منو آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہر منونتر مین منو کے بیٹے پرمیشور کی اگیا کے موافق اس پرتھوی پر دگ بجے کرکے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگون کا بھاگ اور اہت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دیتون کو مار کر تینون لوک کے جیودن کی رچھا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بید گپت ہو جاتے ہین انکو سنسار مین پرکٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کرکے دشٹ اور ادھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور ہر بھگتون کی رچھا کرتے ہین اسطرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ پرلی مین وہی پرمیشور کال روپ ہو کر سب جیوونکو مار ڈالتے ہین اور دنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جسطرح تالاب کا پانی روز روز سوکھتا

جاتا ہی اور معلوم نہین ہوتا اسیطرح آدمی کی عُمر گذرتی ہی لیکن وہ اپنے مَرنے سے بے ڈر رہ کر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ دن رات اپنا مَرنا بچار کر بُرا کرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اُسمَرن کرتا رہے جسمین اُسکا پرلوک بنے اِتنی کتھا سنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جو لوگ اِن چودھون منونتر کی کتھا سُنکر پراتہ کال اُنکو دِھیان کرتے ہین اُنکو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہی اور دیوتا اَدِک مین بھی پرمیشور کی بھگت ہی اُنکا دِھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہی۔

اَدھیاے پندرھوان - راجا بَل کا اِندر لوک کا راج چھین لینا شُکر گرُو کی کرپا سے

راجا پرکھیت اِتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے سوامی پہلے آپ نے کہا ہی کہ نارائن جی نے باوَن اَوتار دھر کر راجہ بَل سے بھیکھ مانگی اور اُنکا راج چھل سے لیکر دیوتون کو دیا اِس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ راجا بَل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پر برہم پرمیشور نے اُنسے بھیکھ مانگ کر راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جگت کرنے سے راجا بَل کو باندھا اسکو بِستار سے کہیئے شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے اَمرت پی کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راجگدی پائی اور راجا بَل نے دیتون سمیت اَستاچل پہاڑ مین رہ کر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرُو کی پریم کے ساتھ کی تب شُکراچارج گرُو بہت پرسن ہوئے اور راجا بَل کو پریاگ چھیتر مین لا کر اُنسے بِشوجِت نام جگت کرائی جگت سمپُورن ہوتے ہی اَگن کُنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے اور ایک شنکھ کی دھوجا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سُندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے راجا بَل اپنے پوتے کو دی اور شُکراچارج گرُو نے ایک شنکھ راجا بَل کو دے کر کہا کہ ہم تم کو اپنے جوگ بَل سے بَردان دیتے ہین کہ تم اِنھین گھوڑون کو اِس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سُندر کوچ اپنی بھجا پر باندھ کر یہی دھنکھ بان اُٹھا لو اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بَل یہ بَردان پا کر بہت خوش ہوئے اور شُکراچارج کی اگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرُو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شُور بیرونکو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے اِندر پُری کو گھیر لیا اے راجا پرکھیت راجا اِندر کی اَمراوتی پُری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب وغیرہ سُنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے اِستری اور پُرش سب سولہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی روگ نہ ہو کر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب اِستری اور پُرش آپسمین خوشی سے رہ کر بھوگ اور بِلاس کرکے جڑاؤ بِمانون پر چڑھ کر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین اے راجا اُن اَستھانون کی بڑائی کہانتک کرون وہانکا سُکھ دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہی لیکن لالچی اور کرودھی اور کُکرمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور مانس کھانیوالے آدمی وہان نہین جا سکتے جب راجا بَل نے وہان پہونچکر وہی شنکھ بجایا تب اِندر آدِک دیوتا اُسکی آواز سُنکر مارے ڈر کے کانپ اُٹھے لیکن لاچاری سے جب راجا بَل کے سامنے آئے تب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ اَمرت پینے پر بھی دیتون سے ہار مانکر بھاگ گئے اور راجا بَل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھینکر اِندر آسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جا کر برہسپت اپنے گرُو سے پوچھا کہ اے مہاراج ہم لوگونکی ہار کسواسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شُکراچارج کے آشیرباد اور بَردان دینے سے دیتون نے جیت پائی ہی جو تم ایسے سو اِندر اکٹھا ہو کر راجا بَل کا سامنا کرین تو اُس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سواے پر برہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بَل کا سامنا نہین کر سکتا جو کوئی گرُو اور براہمن کی سیوا بدھ پُوربک کرتا ہی اُسکے سب کام پُورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی دیوتا لوگ بے دھیرج ہو کر مور اور ہرن

وغیرہ کا رُوپ رکھ کر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دِن کاٹنے لگے جب راجا بَل منیون لوک کا راج پاکر خوش ہوئے تب انھون نے اپنا تیج اور بَل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگّ کرنا بچار کر شُکر اچاریہ سے بنتی کرکے کہا کہ ای مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شُکر جی بولے کہ ای راجا تم سو برس تک برابر جگّ کرو اور بیچ مین کوئی بگھن نہ ہو کر سب جگّ اچھی طرح پُورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہی بغیر سو جگّ کیے اِندر بھی دیو لوک کا راج نہین پاتے یہ بات سُنتے ہی راجا بَل نے گُرو کی اگیا کے موافق ہر سال جگّ کرنا شروع کیا جب ننانوے جگّ اچھی طرح پُوری ہو کر سوین جگّ پُوری ہونے کو پہونچی تب راجا بَل بہت خوش ہوئے اور ہر جگّ مین راجا بَل نے اِتنا دان اور دکھشنا براہمنون اور کنگالون کو دیا کہ کِسیکو کچھ اِچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا اُنکے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین اُنکا بڑا جس پھیل گیا۔

اَدھیاے سولھوان۔ سیوا کرنا اَدِت کا کشیپ اپنے پت کی اِندر کو اپنا راج پھر ملنے کیواسطے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھت جب راجا اِندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بَل اپنا راج سدا اِستھر رہنے کیواسطے سو جگّ کرتا ہی تب اِندر کو بڑا سوچ ہوا اور اَدِت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹونکا راج جھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اُسنے دیوتون سے راجا بَل کے سو جگّ کرنے کا حال سُنا تب اُسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اِسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشیپ جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اُسکو اُداس دیکھ کر کشیپ جی نے پوچھا کہ ای اَدِت آج ہم تمکو بڑی اُداس دیکھتے ہین اِسکا کیا کارن ہی کوئی بھوکھا اَتتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تمنے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اِس سبب سے تمھارا مُنھ اُداس ہی یہ بات سُنکر اَدِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای سوامی میرے دروازے سے اَتتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جنکا راج دَیتون نے چھین لیا اور اُنکی اِستریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اِسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جسمین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشیپ جی بولے کہ دیوتا اور دَیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہی میرا کیا کچھ نہین ہو سکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہی نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی یہ سب پرمیشور کی مایا ہی دیوتون کے راج ہونے کے سمے تیری سوت دِت رُوتی ہے اور جب دَیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اُداس ہوتی ہے مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اِس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا برت کرو تو تمھارا کام پُورا ہوگا یہ بات سُنکر اَدِت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کسطرح کرون تب کشیپ جی بولے کہ تم پھاگُن سُدی پریوا سے ہر روز شُو برت جو برہما جی نے مجھکو بتلا دیا تھا رکھکر برہمچرج رہو اور سِوا اے دُودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سُور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگا کر اَسنان کیا کرو اور اُسی مٹی کی مورت ہر روز بنا کر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سوا اہت کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اُسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھ کر دن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگُن سُدی دُوادشی کو اُدیاپن اسکا کرکے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہت دان اور دکھشنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے اُنکو بدا کرکے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگّ وغیرہ سے اُتّم ہی۔

اَدھیاے سترھوان۔ اَدِت کا برت شروع کرنا کشیپ جی کی اگیا کے موافق

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریکھت اَدِت نے اِسیطرح برت کرکے شُدھ اَنتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا تب (۱)

برت سمپورن ہونے کے پیچھے آد پُرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چتر بھجی روپ سے جڑاو مکٹ اور بیجنتی مالا گلے مین پہنے مند مند مسکراتے ہوئے اُسکو درشن دیا جب اَدِت نے اُس موہنی رُوپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ڈنڈوت اور پوجا پرکرما کرکے اُستت کی تب نارائن نے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے جو کچھ اچھا ہو سو بر دان مانگ تب اَدِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہا پربھو انترجامی میری یہی اَبھلاکھا ہے کہ دیتون سے راج چھوٹ کر اندر اَدِک دیوتا میرے بیٹون کو اندر اسن ملے ایسا کچھ اُپاے کیجیے یہ سُنکر نارائن جی نے کہا کہ اے اَدِت تو چاہتی ہے کہ جس طرح اِندرانی اَدِک تیری پتُوہ دُکھ پاتی ہین اسیطرح دیتون کی استریان بھی دُکھ پاوین اور راجا بل نے سوجگت کرکے ہمکو خوش کیا ہے اور وہ گرو اور براہمن کی بھکت رکھتا ہے اس سبب سے ہم اُسکا راج زبردستی نہین لے سکتے۔ دھرماتما اور ہر بھکتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا لیکن تو نے بھی ہمارا برت رکھکر ہمکو بہت خوش کیا ہے اسواسطے تیرے لیے چھل کرکے راجگدی دیتون سے لیکر دیوتون کو دینگے یہ سُنکر اَدِت نے بنے کیا کہ اے مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لیکر دیوتون کی سہایتا کرو جسمین وہ لوگ اپنا راج پاوین آد پُرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر انتردھیان ہوگئے اور اسیدن اَدِت کے کشیپ جی سے گربھ رہ کر مُنھ اُسکا سُورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہونچا تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی اَدِ دیوتون نے اَدِت کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دُکھ چھوڑانے کے لیئے اوتار لیتے ہین سواے آپ کے اور کون اُنکی سُدھ لے سکتا ہے یہ اَستت سُنتے ہی آد پُرش بھگوان نے بھادون سُدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چتر بھجی رُوپ سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پِتا اور دیوتا اَدِک جو لوگ وہان تھے سب کو درشن دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوشی ہوکر ڈنڈوت کرنے لگے پھر اُسی سمے پرمیشور نے باون رُوپ اپنا بہت سُندر چھوٹا انگ جسطرح کوئی بالک برہم چرج ہوکر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہے اُسیطرح کا بنا لیا جب کشیپ جی اور برہما جی اَدِک دیوتون نے اُنکا باون رُوپ دیکھا تب اُنھون نے کوپین اور کردھنی اور انگوچھا اور ڈنڈا اور کمنڈل اور چھتر آدِک سب سامان برہم چرج کا وہان لا دیا اور برہما جی نے بید کے موافق اُنکا جنیو کیا اور دیوتون سمیت اَستت اور پرکرما کرکے اُنپر پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اَپسراؤن نے اپنے اپنے جانون پر آکاش مین ناچ دِکھلایا اور گندھرب لوگون نے گانا سُنایا اور کشیپ جی نے اُنکی بہت اَستت کی اُس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلا چار ہوگیا۔

اَدھیاے اُٹھارھوان ۔ جانا باون جی کا راجا بل کی جگت شالا مین اور مانگنا تین ۳ ڈگ پرتھوی کا دان اُنسے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت باون بھگوان نے جنیو ہو جانیکے پیچھے اپنا سُوروپ برہم چاری کیطرح بنایا اور ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیکر کشیپ اَدِک کے استھان سے باہر نکلکر پرتھوی دان لینے کی اِچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگت کرتا تھا چلے

اُس سمے پرتھوی یہ بچار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ چودہوں بھون کے مالک ہو کر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب باون
بھگوان بڑے تیجمان رُوپ سے جگ شالا مین پہونچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجابل اور شکراچارج آدِک جو وہان
بیٹھے تھے اُنکا پرکاش دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اِس صورت کا ناٹا[2] آدمی اُنہون نے کبھی نہین دیکھا تھا اِسلیئے باون رُوپ کو دیکھکر اچنبھ ۔ ج ۲ नाटा
کرنے لگے اور راجابل نے باون جی کو جڑاو سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو اور براہمن کے آشیر باد سے
ننانوے جگ پوری کیئے اور یہ سوین جگ کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اِس جگ مین آپ ایسے مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا
درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور پتر لوگ کرتارتھ ہوئے اے بالک رُوپ برہم چاری جسطرح آپ دیال ہو بنا بُلائے
اِس جگ مین پدھارے ہین اُسیطرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ
اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیئے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بیاہ کی اَبھلاکھا ہو تو اچھے کل مین بیاہ
کرا دون اور اے برہم رُوپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہی لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ
مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے کہ اے راجا تمھاری بدھ اور
بڑائی کے آگے یہ سب بات کون کٹھن ہی تم پرہلاد بھگت کے بنس مین جو کشیپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر شکراچارج ایسا مہاتما گرو
رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھکر کیول تین پگ پرتھوی تمسے دان لینا چاہتا ہون جہان کُشا کا آسن بچھا کر
ہر بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی راجابل ہنسکر بولے کہ اے برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز کیون مانگی کسواسطے اِتنی زمین
نہین مانگتے جسمین آپ کا مکان بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت
نہ رہ کر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا اپنی ضرورت بھر مانگنا اچھا ہوتا ہی بہت لالچ کر کے
لینا پرت گرہ دان سمجھا جاتا ہی سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کسی چیز کی اِچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی
بڑے دانیون مین ہی جو تمنے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق
دان دیتے ہین اے بیروچن کے پتر تمھارے پُرکھا ایسے دانی اور شُورویر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین
منھ اپنا نہین پھیرا اُس کل مین کوئی اُدھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے
دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سُنکر راجابل بولے کہ اے مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا
نہین جانتے آپ کے منھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے
آپ مجھکو دردری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہی اُسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے
اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہی اِسلیئے مجھکو آپ ایسے مہاتما پُرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی
ہی باون جی نے کہا کہ اے راجابل لالچ بہت بُرا ہوتا ہی بہت ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ
رکھنے سے براہمن کا تیج اور بل اور گن بہت ہوتا ہی اور لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تینون لوک کا
راج پاوے اور بہت سے پوتے اور ناتی اُسکے پیدا ہوویں تسپر بھی اُسکی اِچھا پوری نہین ہوتی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے
آگ کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہی اِسیطرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا (ہوس) بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی

ہمکو بہت ہی اور جو سنتوکھ ہمکو نہ ہوگا تو ساتون دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹے گی اسلیئے سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کچھ ہمکو نہ چاہیئے اور بنا سنتوکھ کیئے دُنیا مین سکھ نہین ہوتا بہت ترشنا رکھنا دُکھ کی جڑ ہی۔

دوہا — اَرب کھرب لو دَرب ہو اُدے اَست لو راج — تُلسی جو نج مَرن ہو تو آوے کونے کاج

اَدّھیائے اُنیسوان - طیار ہونا راجا بَل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی سے سُنکر راجا بَل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لایئے مین اُسکو دھوکر تین پگ پرتھوی سنکلپ دُون جیسے باون جی نے اپنا پانون آگے بڑھا دیا ویسے راجا بَل نے چرن اُنکا دھوکر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگا لیا اور بید کے موافق اُس چرن کو دھوپ دیپ اَدِک سے پوجکر اپنی استری سے سنکلپ کرنیکے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیاولی گنگاجل کی جھاری اُٹھا لائی اور راجا بَل تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شکراچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچانکر اُٹھے اور راجا بَل کے پاس جاکر کان مین کہا کہ اے راجا تو نے اِنکو نہین پہچانا اِنھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھ یہ آدِ پُرش بھگوان دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھرکر تیرا راج لینے آئے ہین تین پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لیکر دیوتون کو دینگے تو اِنکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کے واسطے مین اِنکو کہہ چکا ہون تو جواب اُسکا یہ ہی کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُسمین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جَش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کیواسطے چوتھا استری اور پتر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہی اسلیئے پانچون بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہی اُسی مین دان کرنا چاہیئے ایسا نہین چاہیئے کہ سب راج اور دھن دیکر پیچھے سے دُکھ اُٹھاوے یہی بات باون جی سے کہدے نہین تو اپنے دو پگ مین چودھون بھون تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکیگا دھن جانے اور گئو اور براہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا اُدھرم نہین ہوتا اسلیئے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سُنکر راجا بَل نے چار گھڑی تک سوچ کرکے اپنے من مین بچار کیا کہ شکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میری واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہی اور براہمن سے بات ہارکر اپنی بات چھوڑ دینا اِس سے بھی بہت بُرا ہی اِنھین نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پردادا کو جنسے مُنھ مانگے بردان برہما جی سے پائے تھے مارکر راج اُسکا چھین لیا وہی ترلوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکاری کیطرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہین اِسلیئے مجھکو اپنا راج اور دھن و پران اِنپر نچھاور کر دینا اُچت ہی جو مین شکر گرو کی آگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو اِن مین یہ بھی سامرتھ ہی کہ مجھکو مارکر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گُن نکلیگا اور جو نارائن جی کی اِچھا ہو گی وہی ہوگا اُسمین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اسلیئے جو مین نے تین پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہی اُس سے پھرنا نہ چاہیئے۔

اَدّھیائے بیسوان - سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بَل کا باون بھگوان کو

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا بَل یہی بات بچار کر شکراچارج سے بولے کہ اے مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اِس براہمن کو پرتھوی کا دان مت دے سو براہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہی مین راج اور دھن سنسار ہی سکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کسطرح جھوٹھ بولون کہ راج اور درب اکیلے میرا نہ ہوکر اِسمین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہی مرتے سمے ان لوگون مین سے کوئی میرا ساتھ

نہ دیگا اور اِس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اِسلیئے راجگدّی کیواسطے کہ وہ میرے ساتھ نہ جائیگی جو کچھ مین نے بات ہاری ہی اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جاے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشّپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون لوک کے راجا تھے اور دیوتا لوگ جنکا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح ہیروچن میرا باپ راج اور دھن چھوڑ کر مر گیا اُسیطرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑ کر مر جاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اِس براہمن کو پرتھوی دان دینے سے منع نہ کیجیے کسواسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُنکا نام مہا پرلے تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا دیکھو راجا ودھیچ نے اِندر آدک دیوتون کی بھلائی کیواسطے اپنے بدن کی ہڈی اُنکو دیدی اور راجا شیو نے کبوتر کا پران بچا کر اُسکے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ دیا تھا سو آجتک اُن لوگون کا جس دُنیا مین پھیل رہا ہی اِسلیئے مین راجگدّی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیول اپجس سے بہت ڈرتا ہون سنسار کی لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑ دی سواے اِسکے گرہستی کا دھرم یہی ہی کہ برہم چاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے اُس کو کچھ نہ پھیرے کچھ دیکر خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جسمین گرہستھ دھرم بنا رہے اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے کیواسطے سب سنسار اِتنا تپ دان اور جگ اور ہوم کرتا ہی وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آ کر بھکاری کیطرح تین پگ پرتھوی دان مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اِسواسطے میرے نکٹ اِنکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک اِنپر نچھاور کر دینا اُچت ہی اور جو یہ میرا راج لیکر دیوتون کو دیدینگے تو اِسمین بھی میرا جس مہا پرلے تک بنا رہیگا اور یہ تھی پت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہو کر مجھسے دان مانگتے ہین اِسلیئے اِنکو بڑی خوشی سے دان دیکر اِنکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اِس کارن تمھاری اگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب شُکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہی جب راجا بل نے

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو

اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ دیکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا
لکہکر براٹ روپ اپنا اِتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہو گئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور
دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمدر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدِک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ
چکر گدا پدم اُنکے ہتھیار اور گرڑجی اور نند سنند آدِک سولہ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کُنڈل اور مکٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر
پرکٹ ہوئے اور جاموَنت ریچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اِتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت
جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بناکر اُس جھاری کی ٹونٹی
مین جو راجا بل سنکلپ دینے کیواسطے ہاتھ مین لیئے تھے گھس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اِس ارادے سے بند کر دی کہ جو پانی نہ گرے گا
تو راجا بل سنکلپ کسطرح کریگا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جانکر جو کُشا لیئے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈالکر اُسکا چھید کھولنے لگے جب
اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہوکر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے ای راجا جو لوگ کسیکو دان دینے وغیرہ اچھے
کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہے اور دوسرا کارن آنکھ پھوڑنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اِسواسطے
دی ہین جسمین ایک آنکھ سے سنساری سکھ دیکھ کر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شکر جی سنساری سکھ اچھا جانکر اننت سمے
کا سوچ بھول گئے تھے اسلیئے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سب کو سوچ کرنا چاہیے

اَدھیاے اِکیسوان - ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھاکر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور
دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیئے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے سمے برہم پری مین پہونچا تب برہما
جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برجا ندی کے پانی سے دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر

باقی چرنوُدک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگا جی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگا کر بہت اُستُت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پا کر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح کے باجے بجا کر جے جے کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھ پوُربک پوجا کر کے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون نے گانا شروع کیا اور رُبیر چی وغیرہ دَیتون نے باوَن جی کا برات رُوپ دیکھتے ہی گھبرا کر راجابل سے کہا کہ دیکھو اِس برہم چاری ناٹے آدمی نے کیسا چھل کیا تُم کہو تو ہین اِسکو پکڑ لوُن راجابل نے دَیتون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھّا ہوگا اِنسے بِرودھ کرنا نہ چاہیے یہ بات راجابل کی سُنکر اپنے اگیان سے سب دَیتون نے آپسمین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا ہوا جگ کرتا تھا سو اِس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجابل نے جنم بھر ہمارا پالن کیا آج اِس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجابل کے دانہ پانی سے اُرن ہوجاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے نہین کہینگے سب دَیت یہ صلاح کر کے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باوَن جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی آگیا سے سُدرشن چکر اور پارکھدون نے دَیتونکو مار کر ہٹا دیا جب دَیت لوگ بھاگ کر راجابل کے پاس آئے تب راجابل نے یہ اچھا ایسی سمجھکر اور شُکراچارج گرُو کا شاپ بچار کر دَیتون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دُکھ اور سُکھ نصیب سے ہوتا ہی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب پھر راج پاوینگے اِس سمے دیوتون کے بھاگ اُدے ہین اسلیئے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دَیت لوگ لڑنا چھوڑ کر بھاگ گئے تب باوَن بھگوان بولے کہ ای راجا تُمنے تین پگ پرتھوی دان دی ہی اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

ادھیاے بائیسوان ۲۲ - دینا باوَن جی کا سُتل لوُک کا راج راجابل کو

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب باوَن جی نے تیسرا ۳ پگ پرتھوی مانگی اور راجابل جو باوَن بھگوان کے سامنے سر نیچے کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باوَن جی نے ڈانٹ کر کہا کہ ای بل جو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات کہہ کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجابل نے ہاتھ جوڑ کر بنیر کیا کہ ای ترلوکی ناتھ مین اُدھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دُون تب باوَن جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کیطرح تین ۳ پگ پرتھوی کیا مانگتے ہو سو اب تین ۳ پگ پرتھوی نہین دے سکا راجابل باوَن جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا سوروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اِتنا بڑھایا تو مین کسطرح دے سکوُن جب تھوڑی دیر تک راجابل نے کچھ جواب نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کر کے گرُڑ سے کہا کہ راجابل کو باندھ لو تب تیسرا ۳ پگ پرتھوی دے گا جب گرُڑ نے راجابل کو باندھ کر پرتھوی پر گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے اُنھون نے آشچرج مانکر کہا کہ دیکھو راجابل نے سب راج اور دھن اپنا باوَن جی کو دے دیا تسپر اُنھون نے اُسکو باندھا ہی یہ بات اچھّی نہین کی یہ سُنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باوَن بھگوان ویا کی راہ سے راجابل کی پرچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکّا ہی یا نہین تب پھر باوَن جی نے ایک پگ پرتھوی تین ۳ بار مانگ کر کہا کہ اے راجابل تو اندر لوُک مین اوپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شُکراچارج گرُو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑے گا تب راجابل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھرا آپ کو دنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر رکھکر

بدن میرا تیسرے پگ پرتھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھہرا کیول تیرا بدن ایک پگ کے
برابر نہین ہوسکتا تو آپ دیکھیے کہ جسطرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہو کر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہی اسیطرح یہ بدن میرا جو سب
دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہی اور اے جگت پالک آپ کا نام لینے سے
آدمی نرک مین نہین جاتا ہی سو جب آپ ساکشات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کسطرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا २ सासात
درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جسطرح آپ ہر بھگتون پر دیال ہوکر انکو بڑے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسیطرح آپ
نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جانکر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا
اور دیا کرکے اپنا چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دیکر کرتارتھ کیا جو مین آج لوبھ مین آکر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا
تو مرتے سمی یہ راج اور دھن میرے ساتھ نہ جاکر سنسار مین کیول مجھکو اپجس ہوتا اور یہ بھی میرا اگیان ہی جو اپنے کو دان دینے والا
سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب لچھمی اور پرتھوی آپ ہی کی ہی آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پا سکتا ہی اے راجا پریچھت جس سمی
راجا بل یہ سب باتین باون بھگوان سے کر رہے تھے اُس سمی پرہلاد بھگت آکاش سے اُترے اور باون جی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینون لوک اور سب سنساری
بستُ کے مالک ہین کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام ہی اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپکو ارپن کیا اب
سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہی سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجیے پھر راجا بل کی
استری بندھیاولی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھکر ڈنڈ دیا کسواسطے کہ سب چیز دنیا مین آپ ہی
کی ہی آپ تینون لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اسواسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا اُچت نہین تھا کہ
جو کچھ تم مانگو سو مین دون اُسی سمی برہما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پربرہم پرمیشور راجا بل نے
اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپکو دان دیکر جگون کا پُن بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھرکر
باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپکو بھینٹ دیتا ہی پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہی جب آپ دینا ناتھ
ہوکر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن مین کون آویگا جو آدمی آپکو ایک پتی تلسی کی اور پھول اور پھل اور جل چڑھاکر گوگل آدی سگندھ
سے آپ کے نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہی آپ اُسکو اپنا بھگت جانکر سنساری مہا جال سے نکال کے بھوساگر پار اُتار دیتے ہین سو
راجا بل نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اُسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھگت اور بندھیاولی رانی اور برہما جی
نے اسطرح باون جی سے بنتی کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہمنے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پریچھا لیکر اُسکا اہنکار توڑ دیا اور تملوگ
یہ بات یقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہی اُس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور
تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اِس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اُسنے دان آدی اچھا کرم کیا ہی اُسکو ہر وقت یاد رکھکر اپنے
برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھکر لوگون کے سامنے کہتا ہی کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا بل کا راج اور دھن سدا اپنا
نہ رہتا اور جس اُسکا مہا پرلے تک بنا رہیگا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منونتر آویگا اُسمین ہم اندر لوک کا راج راجا
بل کو دینگے اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چرن راجا بل کے سر پر رکھکر

کہا کہ اب تیسری پگ سے پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ کا نام بھگت بتسل ہے اس لیے
آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تو داس ست ہو مین نے
ستل لوک کا راج جو پاتال مین ہے تجھکو دیا اسی جگہ تو اپنے پروار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ
تیرے دروازے پر رہ کر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بدھ دیتون کی ایسی نہ ہوگی۔

ادھیائے تیئیسوان - جانا راجا بل کا ستل لوک مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان
سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اسی مین خوش ہون اور جن چرنونکا درشن شری مہادیوجی اور شری برہماجی
آدک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپنے میرے سر پر رکھا مین اسے ڈنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر
اور کبیر اور برن آدک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے
آنکھون مین آنسو بھر کر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگالیا اور اسکے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑ کر باون بھگوان سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ
راجا بل کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہماجی اور مہادیوجی پر بھی نہین کی کسواسطے کہ ان سے کبھی
کوئی چیز نہین مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جسکا دھیان برہماجی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین
رکھتے ہین راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتون کا جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ
کہان ادمی ہو سکتا ہے اس سے مین نے جانا کہ آپ نیچ ذات کا بچار نہ کرکے کیول اپنے بھگتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جس طرح
کلپ برچھ سب کو اچھا پورنک پھل دیتا ہے اسیطرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہو کر ادت اپنے بھکت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا
دوسرا کون ایسا دیندیال ہوگا یہ استت سنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہمنے ستل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہان
جاکر اسکے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہینگے ہمارا اُکھار بند دیکھنے اور تمہارے ست سنگ
سے اسکو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری
تمہاری بھینٹ سامنے ہوا کرے گی جب یہ بات سنکر راجا بل اور پرہلاد بھکت باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے اپنے پروار
سمیت ستل لوک مین چلے گئے تب شکرجی نے آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پربھو مجھکو براہمن اور پنڈت ہونے پر
بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کبدھہ آئی کہ مین نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اسکا ایسا زبردست تھا
کہ اسنے میرا کہنا نہ مانکر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی ستل لوک مین راجا بل کے
پاس رہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھکو پھر ایسی کبدھہ نہ آوے یہ سنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی ستل لوک مین جاکر
راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اسکو ایسی بری صلاح مت دینا اور اپنے چیلے کی سوین جگ پوری کرادو تب شکرجی بولے
کہ اے جوت سوروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگ پوری ہوتی ہے وہان جب آپکا چرن آیا تب اسکے پورے ہونے مین کیا
سندیہ ہے لیکن آپ کی آگیا سے جگ مین پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شکرجی پورن آہت دیکر آپ بھی ستل لوک کو چلے
گئے تب برہماجی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اپیندر رکھکر اور انکو بمان پر بیٹھا کر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے

وہان بہونچکر اندر نے ہی کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باؤن بھگوان اور آدت کا جس گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اندر
اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باؤن بھگوان بکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تمنے
ہمسے باؤن اوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہمنے کہی جو کوئی اپنے سچے من سے اِس کتھا کو کہے گا یا سُنیگا اُسکو مُکت پدوی ملیگی ۔

ادھیاے چوبیسوان ۔ کتھا متسّ اوتار کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو جی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سننے سے نہین بھرا اسلیے اب مین متسّ اوتار کی
کتھا سنا چاہتا ہون کہ اتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا آدپرش بھگوان جنم اور مرن سے علیحدہ
ہوکر فقط اسواسطے اوتار لیتے ہین کہ جسمین ہر جگت لوگ ان اوتارون کی لیلا کہہ اور سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور جب گئو اور براہمن اور
دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متسّ اوتار
१ हयग्रीव کی اسطرح پر ہے کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برہما جی رات کو سورہے تھے جب اُنکو ونمین جمھائی آئی تب ہیگریو دیت اُسی
سمے آکر بید اُنکے منھ سے نکالکر پاتال مین لیگیا تب برہما جی نے جاگ کر نارائن جی سے کہا کہ اے مہاراج ہیگریو دیت بید کو چُرا لیگیا اور
بغیر بید کے دُنیا کا کام نہین ہوسکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہے اس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکینگے آپ بید لانے کیواسطے
کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستیہ برت شرادھ دیو کے بیٹے نے راجگدّی چھوڑ کر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اچھا کی تھی تب نارائن جی
نے برہما جی کے بنتی کرنے سے لانا بید کا اور اچھا پوری کرنا راجا ستیہ برت اپنے بھگت کی ضرور جانکر متسّ اوتار لیا تھا ایک دن راجا ستیہ برت
२ कृतमाला کیرتت مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہا کر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی
مین دکھلائی دیکر بولی کہ اے راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہوکر تیری شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دیگا تو مجھے بڑی بڑی
مچھلیان کھا جاوینگی اسلیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈالکر مجھکو اور جگہ رکھ کر پال راجا یہ بات سنکر اچنبھے مانکر من
مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہے اسلیے ضرور اسکی رچھّا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو کمنڈل مین رکھ کر کہا کہ تو
دھیرج رکھ مین تجھکو پالونگا جب راجا ستیہ برت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھ کر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُسنے
راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہے کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑ کر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد
بھوجن کرکے پھر جاکر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھ کر پھنسی ہوئی بولی کہ اے راجا میرا بدن اس گھڑے مین بھی نہین سماتا جب راجا
نے اُسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڑھا کھدوا کر اور پانی سے بھروا کر اُسکو اُسمین رکھ دیا گڑھا
بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ
سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدوا کر اُس مچھلی کو وہان تک پہونچا دیا جب دوسرے دن پھر راجا نہانے کیواسطے گیا تو دیکھا
کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہے تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمدر مین لیجا کر کہا کہ اے مچھلی سمدر سے بڑا کوئی استھان
تیرے رہنے کے واسطے نہین ہے اب تو یہان رہ اور مجھکو بدا کر جب اُسکا بدن سمدر سے بھی بڑھ کر دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہوگیا
تب اُس مچھلی نے راجا ستیہ برت سے کہا کہ اے راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھے سمدر مین چھوڑ کر اپنے گھر چلا جاتا ہے
مجھے بھی بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ متسّ پرمیشور کا اوتار معلوم

ہوتا ہی کسواسطے کہ مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اِسکی پوجا کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجا نے بہت استت کرکے اُس متس سے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ اہو متس روپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن پایا یہ بات
گیان کی بھری ہوئی سنکر متس بھگوان بولے کہ ای راجا تو نے کیا سمجھکر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اِسیواسطے مین نے اپنا بدن
بڑھاکر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور آہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اُچت
ہی کہ کسی کام کو ایسا نہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیئے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہو جائیگا میرے بھگت آہنکار کا بچن
نہین بولتے اور ای راجا تو یقین کرکے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اِچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین
ہوسکتا یہ سنکر راجا نے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہی کسواسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ ای راجا مین تن
دھرنے اور مرنے دونون سے الگ رہ کر اپنے بھگت اور سیوکون کی اِچھا پوری کرنے کیواسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر اپنا نام پرگٹ کرتا
ہون اِن دنو برہما کے سینے کرنے سے بید لانے اور تیری اِچھا پوری کرنے کو جو تو مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہمنے متس اوتار لیا ہی اور
ہمنے باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہو گئے اور شری رامچندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار
لینے مین کچھ ہماری پدوی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہ کر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہاپرلے دیکھنے کی اِچھا ہی تو آج کے
ساتوین دن دُنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دیگا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا
ہاتھ پکڑ کر اُس ناؤ مین بٹھا لیوینگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دیگا تب تم لوگ ایک سرا ناؤ کی رسّی کا میرے
سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلیگا اور دوسرا سرا رسّی کا اُس سانپ کی پوچھ سے باندھوگے جب وہ ناؤ پانی پر
گھومیگی تب تو مہاپرلی کا چرتر دیکھ سپت رکھیون سمیت ہمسے گیان پوچھیگا اور جو گیان ہم تم لوگون سے کہینگے اُس گیان کے سُننے
کے پرتاپ سے تیری مُکت ہوگی اِس سات دن مین تو سب اوکھدھیون کا بیج اِکٹھا کرکے اُس سمی اپنے پاس رکھنا متس روپ بھگوان یہ
کہکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھدھیون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہاپرلی دیکھنے
کیواسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا نیم کرکے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آیا ہی اور آکاش سے
بھی اِتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبرا کر من مین کہا کہ متس
بھگوان نے ایک ناؤ پرگٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مر جاؤنگا تب وہ ناؤ پرگٹ
ہوکر کیا کریگی اِسی چنتا مین تھا کہ دُور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہونچی تب
سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑ کر اُس ناؤ پر بٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تو نہین ڈوبیگا راجہ نے ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا
کہ متس روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا اُسمرن کرو متس روپ بھگوان بھی ترنت آتے ہین جیسے راجا نے پریم کے
ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسک نام کا لا سانپ وہان پانی مین پرگٹ ہوا اور
سپت رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسّی کا سرا کہ وہ رسّی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا باسک ناگ کی پوچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اِچھا پوربک مہاپرلی کا تماشا دیکھ کر متس روپ بھگوان سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپنے
دیال ہوکر مہاپرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے کہ جس مین

جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن کسواسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ مہاجال مین پھنسار ہتاہی اور جو کوئی آدمی کاتن پاکر اپنا پرلوک
نہین بناتا وہ کُتا اور سُور وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دُکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا
ہی اور کسی سمے نارائن جی کو جو اُسکا بیڑا پار لگاوینگے اُسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جسکا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے
اُس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکونکو اپنا جانکر اُنکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ
نہین سمجھتا کہ پُورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دُنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین اے دینا ناتھ اِس بندھ کا چھوٹنا اور
گیان کا پراپت ہونا سوا ے آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جبتک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے
نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہوکر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اُتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لے کر دُکھ پاتا ہی سو آپ مجھکو اپنا داس جانکر
ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اُپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ
سادھنے اور پیدا ہونے دیئت اور سوال جواب رکھیشور دن کا بستار پُوربک متس پران مین لکھا ہی وہی گیان سننے سے راجا ستیہ برت
پرم گیانی ہو گیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ اے راجا تو آنکھ اپنی بند کر لے جیسے راجہ نے آنکھ اپنی بند کر کے پھر کھولی تو اپنے کو اُسی
ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہاپرلی کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہما دیکھ کر اچرج مانا اور من
مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اِچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ستیہ برت گیان پراپت ہونے سے
ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جاکر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیئت کو مار کر چارون بید لی آئے
اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا چودھون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین اُن کی
کتھا تمسے برنن کی اور چودھون منونتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی اُنکی رات بھی ہوتی ہی اِسی دن
اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اُترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا
ہی اور چھ مہینے سورج دچھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک
دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شُبھ اور کرشن پچھ کو اشُبھ کہتے ہین اِسی
دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج چودھون
منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سُننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین آپ کے منھ سے مین نے سُنی اور آپ
بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنے ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اِسلیئے مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے
سورج بنسی اور چندر بنسی راجون کی کتھا جو پہلے ہو گئے ہین سُنون شکدیو جی یہ بات سُنکر بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم
کہتے ہین سُنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہو کر سنساری راجون کا حال کسواسطے کہا سو اُنھون نے دو گُن سمجھکر یہ کتھا کہی
تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہو کر مکت ہوئے ہین اُنکی کتھا سننے سے راجا پرچھت کو راج
اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پربرہم پرمیشور نے شری رامچندر اوتار سورج بنس مین اور شری کرشن چندر
اوتار چندر بنس مین ہر بھگتون کے سُکھ دینے کے واسطے دھارن کر کے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سُنکر سنساری لوگ سب
پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

نوان اُسکندھ

کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی

ادھیاے پہلا۔ کتھا شرادھ دیومن کی

راجا پرچھت اتنی کتھا سُنا کر بولے کہ اے سُکدیو سوامی مین نے سب منونترون کی کتھا آپ کے مُنھ سے سُنی اور راجا ستیہ برت کا حال
جسکو متس رُوپ بھگوان نے گیان تبلایا تھا سُنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سُنا چاہتا ہون کہ کس کس راجانے کون کون منونتر مین راج کیا اب
شرادھ دیومن سورج کے بیٹے جو راج پر ہین اُنکے سنتان کی کتھا بستار سے کہیے یہ بات سُنکر سُکدیو جی بولے کہ اے راجا بستار کے ساتھ
اُسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اسلیئے سنچھیپ سے مین اُنکی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب مہاپرلی ہوکر دُنیا کے چارون طرف
پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اِچھا اُنکو ہوئی کہ جگت پیدا کر کے اپنا رُوپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی
نابھ سے پرکٹ ہوا اور اُس پھول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی اگیا سے اُنھون نے مَن نام بیٹا پیدا کیا اور مَن کے ہردے
مین مریچ نام پتر پیدا ہوا اور اُس سے کشیپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سورج نے جنم پاکر شرادھ دیومن نام بیٹا پیدا کیا شرادھ
دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اُسنے بششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جسمین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے
کہا کہ جگ کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اُسنے بششٹھ جی کی اگیا کے موافق جگ کرنا شروع کی تب مَن کی استری نے بششٹھ جی
کے ساتھی براہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سُندر پیدا ہو تب اُس براہمن
نے لڑکی پیدا ہونے کیواسطے منتر پڑھ کر آہت اگن مین ڈالی اسلیئے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اُسکا نام اِلا رکھا تب شرادھ دیو १ इला
بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کیواسطے جگ کیا تھا سو بڑا تعجب ہے کہ منتر کا پھل اُلٹا ہو کر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے
کہ اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کیواسطے اِچھا رکھ کر آہت دینیوالے براہمن سے کہدیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی
پیدا ہوئی جب راجا یہ بات سُنکر من مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اُداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کر کے اس لڑکی کو لڑکا
کرا دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا خوش ہوگیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے جب اپنے برہم تیج سے اُنکی استت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن
دیکر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی
ہوگا یہ بات نارائن جی کے مُنھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سُندر رُوپ لڑکا ہو کر کھیلنے لگی تب راجا نے اُسکا نام سُدمن رکھ کر بڑی خوشی २ सुद्युम्न
منائی اور براہمنون اور منگتونکو مُنھ مانگا دان اور دچھنا دیکر اُسکو راجگدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا
تب ایک دن پرمیشور کی اِچھا کے موافق اُتر دشا اِلاورت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا امبکا بن مین جا پہونچا ३ इलावर्त्त
وہان پہونچتے ہی راجا استری ہوگیا اور اُسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اور جتنے سیوک لوگ اُس راجا کے ساتھ اُس جنگل مین پہونچے
تھے سب استری ہوگئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہو کر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس
نہین چلا تب اِچھا پرمیشور کی اسیطرح جانکر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ وہ لوگ اُس جنگل
مین جاکر کس سبب سے استری ہوگئے تھے اسکا حال کہیے سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اُس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی ننگے

ہوکر آپسمین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمی سنکادِک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سُننے کیواسطے وہان گئے جیسے دونونکو ڈنڈوت کی ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہت لجت ہوکر آنکھین اپنی نیچی کرلین تب رکھیشور لوگ اُداس ہوکر وہان سے نرنارائن کا درشن کرنے کیواسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیو جی سے کہا کہ آپ کوئی جگہ بہار کرنے کیواسطے نبواکر مجھے جنگل مین لاکر شرمندہ کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا منھ دکھلایا نہین جاتا یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ ای پران پیاری تم اُداس مت ہو ہم اِس جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیت یا آدمی یا جانور وغیرہ مرد اِس جنگل مین آوے گا وہ عورت ہو جائے گا اِسی سبب سے راجا سُدمن استری ہوگیا سو بھولاناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار سہیلیان گرجا دیبی کی سیوا مین آٹھون پہر بنی رہتی ہین وہان سِوا مہادیو جی کے دوسرا پُرش نہین جا سکتا جب کہ راجا سُدمن استری ہوجانے سے مارے شرم کے اپنے گھر نہ جا سکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکُل ہوکر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا اُس جنگل کے دکھن طرف کی حد پر چندرما کا بیٹا بدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا یکایک راجا سُدمن استری رُوپ پھرتا ہوا اُسی جگہ جا نکلا اور بدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے رُوپ پر موہت ہوگیا اور سُدمن استری رُوپ کا بھی من اُسپر چلایمان ہوا تب دونون نے آپس مین گندھرب بیاہ کرلیا اور وہان رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگے جب بدھ کی اگیا کے موافق سُدمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہوگئے تھے پہاڑ پر چلے گئے تب اُنکو گندھرب لوگ استری سمجھ کر اپنے لوک کو لوالے گئے جب سُدمن استری رُوپ کے پُرورَا نام بیٹا بدھ سے پیدا ہوا تب ایک دِن سُدمن نے بشِشٹھ گرو کا دھیان کرکے اُنکو یاد کیا جب بشِشٹھ رکھیشور انترجامی اُسکے پاس آکر پرکٹ ہوئے تب سُدمن اپنا حال اُنسے کہکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مُنی ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پُرش کا تن ملے یہ بات سُنکر بشِشٹھ جی بولے کہ تو دھیرج دھر مین تیرے واسطے تدبیر کرتا ہون جب بشِشٹھ رکھیشور نے سُدمن پر دیال ہوکر شری گوری شنکر کا دھیان کرکے اُنکی استُت کی تب شری شیو شنکر اور گرجا دیبی درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بشِشٹھ جی نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ کرپا کرکے سُدمن کو پھر پُرش بنا دیجیے یہ سُنکر شری پاربتی جی بولین کہ سُدمن امبکا بن مین جانے سے استری ہوگیا ہی اور امبکا بن کو مہادیو سوامی نے شاپ دیا ہی سو وہ مِٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیو جی دیال ہوکر بولے کہ ای بشِشٹھ سُدمن ایک مہینا پُرش اور ایک مہینا استری رہیگا یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سُدمن اُسی سمی پُرش ہوکر پُرورَوا اپنے بیٹے کو ساتھ لیے ہوئے اپنی راجگدّی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پُرش ہوکر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے روگ کے بہانہ سے راج مندر مین رہتا تھا جب پُرش ہونے پر سُدمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دِن راجگدّی کا سُکھ بھوگ کر من اپنا سنساری مایا سے الگ کرلیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹونکو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی نج راجگدّی پُرورَا بیٹے کو جو بدھ سے پیدا ہوا تھا سَونپکر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن ہر بھجن کرکے مُکت ہوا راجا پُرورَوا سے چندربنسی اور سُدمن کے دوسرے بیٹونسے سُورج بنسی کُل دُنیا مین پرکٹ ہوا ہی

اُدھیاے دوسرا۔ کتھا شرادّھ دیو کے اور سنتانون کی

سُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھچت جب راجا سُدمن بن مین اپنا تن تیاگ کر مُکت ہوا تب شرادّھ دیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے کے لیے پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُسکی شردّھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اِکھواکُ رکھا اور دوسرا इक्ष्वाकु بیٹا پرسودھر نام ہوا یہ بشِشٹھ گرو کی گیوونکو دن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھوالی کرتا تھا ایک دِن برسات مین رات کو شیر نے ایک گائے کو پکڑا

گاے کا چلانا سنکر پرسوندھر اٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھکر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گاے کے لگی اس سے وہ گاے مرگئی پرات سمے بششٹھ جی نے اُس گاے کو دیکھکر پرسوندھر سے کہا کہ تونے گاے تلوار سے مارڈالی ہی اسلیئے تو شودر گوال ہوجا۔ گرو کے شاپ سے پرسوندھر نے وہ تن اپنا چھوڑکر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رہکر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے اپنی اچھا کے موافق جل کر مکت ہوگیا اور کب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہوگیا اور کرش نام چوتھے بیٹے سے کارش ذات چھتریون کی پیدا ہوکر اُتر دشا کا راج کیا اور درشٹ دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھار شٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن ہوگئے اور نرگ نام چھٹھوین بیٹے کے بنش مین سمنت ادک سے اگن نام تک چھتری رہکر اگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور رنبھگ نام ساتوین بیٹے کی اولاد مین نابھ ادک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگ نہین کیا اسکی جگت مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشورونکو اپنی جگت مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نہ رہی اور اِسکے بنش مین ترن بند نام راجا تُمبکا نام اپسرا کا پت ہوا اور اُسی اپسرا سے اِڑبڑا نام لڑکی پیدا ہوکر بشیرو ارکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے شالی نام ایک بیٹے نے بیشالی پوری بسائی اِسکے بنش مین ہیم چندر اور سوم دت آدک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے۔

اَدھیاے تیسرا۔ کتھا شہزادہ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اُسی شہزادہ دیومن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اِسکے یہان سُکنیا نام ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہوئی اِسلیئے راجا اُس سے بہت پریت رکھکر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایک دِن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین جاکر جہان پرچیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیونکو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھکر لڑکون کیطرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُسنے کہ وہ دونون آنکھین چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈرکے گھبراکر وہانسے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رکھیشور مہاراج کے دُکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور گھوڑے اور اونٹ اور ہاتھی ادک کا مَل اور موتر بند ہوگیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہوکر بن باسیونسے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہی کہ ہماری فوج کے لوگ دُکھی ہو رہے ہین وہانکے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا اُس رکھیشور کا استھان ڈھونڈتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھکر اپنے گیان سے جانا کہ اِسی ٹیلے مین چیون رکھیشور کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہی اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہی اور یہ خون رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہی یہ حال دیکھکر راجا نے فوج والونسے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ ای باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہی راجا یہ بات سُنکر پہلے بہت اُداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا ہوکر بہت بلند آواز سے اُن رکھیشور کی اُستت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب چیون رکھیشور وہ آواز سُنکر سمادہ سے جاگے اور ساودھان ہوئے تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنیہ کیا کہ ای مُنِ ناتھ یہ اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہی اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجیے

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مِٹ جاے چیون رِکھیشور نے راجا کے اُستت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بَر دان دیا کہ سب کے پیٹ کا درد جاتا رہا
تب راجا اپنی لڑکی چیون رِکھیشور کے پاس چھوڑ کر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیون رِکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان مین
سمادھ لگا کر چودہ برس تک آنکھ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی رہی
اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اِتنا دُکھ کِسواسطے سہتی ہے میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بنا کر سُکھ دونگا
اِسیطرح کُبیر دیوتا اور کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پت برتا لڑکی نے کسی کی طرف آنکھ اُٹھا کر
کبھی نہین دیکھا چیون رِکھیشور کو اپنا پت اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی۔ جب اُسکو کھڑے کھڑے
چودہ برس بیت گئے تب چیون رِکھیشور نے سمادہ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہے اور اُسکے بدن
مین صرف ہڈی اور چمڑہ رہ گیا ہے ایسا پت برتا دھرم اُسکا دیکھ کر چیون رِکھیشور بہت خوش ہوئے اور اُنھین دِنون پرمیشور کی اِچھا
سے اشونی کمار بید وہان آئے اور رِکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیون رِکھیشور بولے
کہ ہماری آنکھ اچھی کر کے ہمکو جوان کر دو تو ہم تم کو مُنھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دواؤن کا کُنڈ بنا کر رِکھیشور کو اُسمین نہلایا تو اُسی
ساعت چیون رِکھیشور کی آنکھین اچھی ہو کر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہوگئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور
چیون رِکھیشور نے آدرپور بک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تمکو دون یہ بات سُنکر اشونی[1] کمار نے کہا کہ اے مہاراج ہم دوا ۱ अश्विनी कुमार
علاج کرتے ہین اِسلیے دیوتا لوگ ہمکو بھوجن کرنے کیواسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھلاتے اور سوم[2] جگ مین ہمارا بھاگ نہین دیتے ۲ सोमयज्ञ
سو آپ دیال ہو کر ایسا کر دیجیے کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رِکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمہارا منورتھ پورا ہوگا جب اشونی کمار
یہ بردان پاکر آنند پوربک وہان سے بدا ہوئے تب رِکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین تیسی ہون سنساری سُکھ کی اِچھا نہ رکھکر
ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پت برتا دھرم سے بہت خوش ہون اِسلیے سنساری سُکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ
بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رِکھیشور مہاراج نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور
تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کر دیا کہ جسمین ہر اِچھا سے سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رِکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا
کہ تو اِس تالاب مین اَسنان کر جیسے اُسنے اُس تالاب مین غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہوگئی اور ہزار داسی
روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا اپنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرکٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا
پہنا کر سولھون سنگار اُسکا کیا تب چیون رِکھیشور اُس راج کنیا سے اپنا بواہ کر کے اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دن بیتے ایک
دن راجا سرجات نے اپنی اِستری سے کہا کہ جس دن سے ہم اپنی پران پیاری بیٹی کو جنگل مین رِکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال
اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بُلا نہین سکتے سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کر کے چیون رِکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بُلاوین
تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو دیکھ کر اپنی آتما ٹھنڈھی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ کی طیاری کر کے
آپ چیون رِکھیشور کو بُلانے گیا اور اُنکے مکان پر پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھوپڑی نہ ہو کر ایک جڑاؤ مکان باغ اور تالاب سمیت
بنا ہے اُسکو دیکھتے ہی راجانے اَچنبھ مانکر اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِس جنگل مین ایسا مکان کِسنے بنوایا جس سمے راجا وہان کھڑا ہوا یہی
بچار کر رہا تھا اُسی سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اَشنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُسنے راجا کو دیکھتے ہی بڑی

خوشی سے گلے ملنا چاہا لیکن راجانے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مر گیا اور اُسنے دوسرا پت بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہی جب راجانے اِس سندیہہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ ای پتا تمنے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا بولا کہ تیرے مان باپ کا اُتم کُل ہی اور تو نے دوسرا پت کرکے کُل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے دوسرا پت نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرگٹ کی ہی یہ بات سُنتے ہی راجانے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا تب آنند پورنک اُنکو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سوم جگت کی اِچھا رکھکر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگت مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مانکر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھکر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگت کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگت مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دو یہ بات سُنکر اِندر بولے کہ اشونی کمار بید روگیونکو چھوتے ہین اِسلیے اُنکو جگت کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بولے کہ ای اِندر مین اشونی کمار کو جگت کا بھاگ دینے کیواسطے بات ہار چکا ہون اِسلیے ضرور اُنکو بھاگ دونگا یہ بات سُنکر اِندر کرودھ کرکے بولے کہ ای رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کمار کو جگت مین بھاگ دوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اِندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی اگیا اور پرمیشور کی اِچھا سے اِندر کا ہاتھ اُسی طرح سے اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُسکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا جب اِندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اِندر سے کہنے لگے کہ تمنے چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُجھت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراؤ تب تمہارا ہاتھ نیچے کو جھکیگا جب اِندر نے ہار مانکر اِسطرح بنتی کیا کہ آپ مہاتما پرش ہین مین آپکی مہما کو نہ جانکر اپنے پھل کو پہونچا آپ دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگت مین دیجیے ہم سب دیوتون کو آپ کا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اِندر کو دین دیکھکر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اِندر کا ہاتھ نیچے جھک کر جیونکا تیون ہو گیا تب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگت مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگت راجا کا اچھی طرح پورا ہوکر اشونی کمار بھی خوش ہوگئے تب سب دیوتا اور مُنی اور چیون رکھیشور اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جو کوئی رکھیشور کی شرن مین جاکر اُنکا تپ اور اُستُرتی کرتا ہی اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ مُنھ سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہتا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین ای راجا پرچھت اِسی شرادھ دیو کے بنش مین ریوت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بُدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجانے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لائق دیکھا تب اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہماجی ہین مین اُنسے جاکر پوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو وہ خوبصورت بتلاوین اُسیکو مین اپنی لڑکی بیاہ دون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہماجی نے اُنکو بڑا راجا سمجھکر آدر سے بٹھلایا اُس سمے برہماجی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اِسلیے راجانے کچھ کہنا اُچت نہ جانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہوجائے تب مین اپنا منورتھ کہون اِسی اِچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجانے برہماجی سے بنتی کیا کہ جو راجا آپکے نزدیک بہت خوبصورت ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اِس لڑکی کا بیاہ اُس سے کردون برہماجی بولے کہ جب سے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دنیا مین ستائیس جگت بیت گئے جو راجا تمہاری دنیا مین تھے وہ سب مرگئے اب اُنکے بنش مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی بلدیوجی کے

بیٹے بلبھدر جی کو جو شیش ناگ کا اَوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہما جی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدر جی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مُکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیے بلدیو جی نے ہل سے داب کر اُسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کر لیا۔

ادھیاے چوتھا۔ کتھا راجا اُمبریکھ کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھچت راجا سُرجات کے بنش مین راجا اُمبریکھ ایسا بَیشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جسپر براہمن کا شاپ نہین لگا اِتنا سنکر راجا پرکھچت نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بڑے اَچنبھے کی بات ہو کہ براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو جاے اور ایسے پرم بَیشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اِسکا حال کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا اِسکی کتھا اِسطرح پر ہو کہ راجا اُمبریکھ اِندر لوک کا سُکھ چھوڑ کر تپ اور پوجا نارائن جی کی سچے من سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوے راج کرتا تھا اور اُسکی جگت مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا روپ دھر کر اپنا اپنا بھاگ لیتے آئے تھے اور وہ راجا دن رات مُکھ سے پرمیشور کا سُمرن اور ہاتھون سے ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہر چرنون کا درشن دھیان مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سُنکر سنسار کی بیوہار سپنے کے برابر جانتا تھا اِسلیے نارائن جی دین دیال اُسکو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکے راج اور دیش کی رچھّا اپنے سُدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بَیشنو اور پتی برتا تھی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگتی اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو جم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گؤدیدھ پورک براہمنون کو دان دیکر اور اُنکو بھوجن کھلاکر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایکدن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اُسی دن پراتہ سمے دُرباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پرسپھا لینے دھرم دوادشی کے راجا اُمبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہو کھا لیجیے دُرباسا بولے کہ ہم اَسنان کر آوین تب بھوجن کرین یہ کہکر جمنا جی کے کنارے اَسنان کرنے چلے گئے اور وہان جا ان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جاے جب دُرباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبراکر براہمنون سے پوچھا کہ دُرباسا رکھیشور اَسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہو اور ترہ یودشی مین برت کا پارن کرنا چاہیے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے اگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکر جی کے چرنامرت سے برت کا پارن کر لو چُلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہو راجا نے براہمنون کی اگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کر لیا ایک ساعت پر دوادشی بیت گئی تب دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجا نے بڑی خوشی سے اُنکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اِس ساعت دوادشی بیت گئی تو نے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ ای مہاراج مین نے کچھ بھوجن نہ کرکے براہمنون کی اگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کر لیا یہ بات سُنتے ہی دُرباسا کرودھ کرکے بولے کہ تو نے ہمکو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کر لیا ایسا تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے دُرباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے توڑکر پرتھوی پر پٹکا تو اُسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی ای پرکھچت دُرباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اِسلیے نارائن جی نے دُرباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سُدرشن چکر کو اگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھّا کر جسمین اُسکو دُکھ نہ پہونچے سو اُسی سمے سُدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سُدرشن چکر کے پرکاش سے

? कन्या کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو جلانے کے واسطے چلا جب دُرباسا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے اور سُدرشن چکر نے اُنکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برہمن اور رکبیر اور اِندر وغیرہ کے لوک مین اِس اِچھّا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھّا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دُرباسا نے کہین اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب

برہم لوک مین دَوڑے گئے برہماجی اُنکو دیکھتے ہی بولے کہ اے دُرباسا تمنے اُن آدپُرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ کیا ہی جو اِیشور ہم سبکے مالک ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کر سکتے ہین ہم تمھاری رَچھا نہین کر سکتے جب دُرباسا وہان سے بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن مین گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ اے دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادِک اور برہماجی اور کپل دیو آدِک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پربرہم کی شرن مین جاؤ تو بچوگے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو تمھاری رَچھا کر سکون جب دُرباسا نے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دُوسرا تینون لوک مین میری رَچھا کرنے والا نہین ہی تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور اَستُت کرکے نہیں پُوربک کہا کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اِسلیے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہی سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی لاج رکھکر میری رَچھا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے دُرباسا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھگتون پر ہمارا کُچھ بس نہین چل سکتا ہم بھگت کے آدھین رہتے ہین ہمکو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جسطرح پت برتا استری اپنی سیوا سے پت کو بس مین کر لیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھگتون کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھگت سب سنساری سُکھ چھوڑ کر سوائے دھیان ہمارے چرنون کے دوسری کچھ اِچھا نہین رکھتے اور ہمکو اپنا اِسٹ دیو جانکر منسا باچا کرمنا سے چاہتے ہین اِسلیے ہم اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہمکو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا سوائے دُرباسا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا امبرکھ اپنے انتہ کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہوجاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبرکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ وہی تمھاری رَچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رَچھا نہین کر سکتے۔

ادھیاے پانچوان۔ آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبرکھ کے پاس

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ لجت ہوکر راجا امبرکھ کے پاس آئے اور ڈنڈوت کرکے کھڑے رہے راجا یہ دَشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دَیا سے کہ دُشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت اَستُت کرنے کے پیچھے رَوکر بولے کہ اے سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رَچھا کرو کسواسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن کی بھگتی رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آجتک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُرباسا کچھ دکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبرکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈا کر لیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ بنے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس[۳۶] پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے اے راجا پریچھت دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبرکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ کھڑے رہ کر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میری سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا کے واسطے بنا تھا ہر اچھا سے ٹھنڈا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کرا کے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت ادھینتائی سے بولے کہ اے راجا امبرکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین اور تم دھنی ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہ کر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی اَستُت کرکے تمنے میرا پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہے کہ بھگتون کا مہاتم برنن کر سکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے تب

اور سب براہمن اور رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی استُت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی ہون یہ سب پرمیشور کے سُدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا امبرکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگت کے برابر اندر لوک کا سکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت یہ تھوڑی سی مہاراجا امبرکھ کی مین نے تمکو سُنائی اُس کے اور سب گنون کا حال کوئی برنن نہین کر سکتا کچھ دن بیتے راجا امبرکھ نے برکت ہوکر راجگدی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور بن مین جاکر ہربھجن کرکے مکت ہوا۔

ادھیاے چھٹوان - کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

१ इक्ष्वाकु شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت راجا امبرکھ کے بنش مین اچھواک نام راجا براتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے سے
२ शशाद بولا کہ تو جنگل مین جاکر شکار مار لا تو مین پترون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جاکر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا مانس آپ کھالیا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ ای راجا اسمین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھالیا ہی اسلیے یہ مانس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے ششاد کو
३ जाज्वस्य شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جاکر لیہ رکھیشور کی کُٹی مین جاکر ہربھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مر گیا تب بششٹھ رکھیشور
४ पुरञ्जय نے ششاد کو جنگل سے لاکر راجگدی پر بٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایکبار دیتیون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہماجی کے پاس جاکر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہماجی بولے کہ ای اندر تم مرت لوک سے راجا پرنجے کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جاکر بنتی کیا کہ آپکو ہماری مدد کر کے دیتیون سے لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ ای اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہی لیکن دیتیون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور گھوڑے میرا بوجھ نہ اُٹھا سکینگے اسلیے تم بیل روپ ہوکر مجھکو اپنی پیٹھ پر بٹھاؤ تب مین دیتیون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُسپر چڑھ کر دیتیون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب
५ सावस्त پرنجے پھر مرت لوک مین آکر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوست نام راجا مہا پرتاپی ہوا جسنے ساوستی پُری بسائی اسکا پوتا راجا
६ कुवलयाश्व کبلیاشو ایسا جوان ہوا جسنے اُتنک رکھیشور کی سہایتا کرکے دھندھ نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ
७ उत्तंक جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیاشو کے جلگئے دڑھ اس آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور دڑھ اس کا بیٹا نکمبھ ہوا اُسکے بنش مین جوناشو
८ धुन्ध نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہ ہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایکدن
९ दृढ़हास راجا نے رکھیشورون سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپلوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کے
१० युवनाश्व واسطے راجا سے جگت کراکے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھ کر جگت شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلا دینگے تو اُسکے بیٹا پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اُس جگت شالا مین سو رہے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی پی لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ ای راجا تمھاری نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھاری پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا راجا یہ بات سُنکر پہلے اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھوتی استری کیطرح ہر روز بڑھنے لگا اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھادسی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا

جب اُس لڑکے نے رو کر دودھ مانگا تب اِندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اِندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو
ماندھاتا پکار کر کہا تھا کہ اِسکا پالن مین کرونگا اِسلیے رکھیشوروں نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا
ہوا جس سے راوَن آدک سب دیت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگ کرکے بہت دان اور دچھنا براہمنونکو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا
بہت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکند آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر نام رکھیشور کو بیاہ دین १मुचकुन्द
اِتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشور کو کیون بیاہ دین شُکدیو جی بولے کہ اے راجا २सौभरि
سوبھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دِن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے
بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی مَن مین بچارا کہ گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہی جب رکھیشور کو گرہستی
کرنے کی اِچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے شاپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج
میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپکو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کردون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشور
نے بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرنیگی جوان اِستریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر
رکھیشور نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنالی کہ جسکو دیکھکر اپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رکھیشور اشونی
اشونی کمار کے برابر سُندر بنکر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھکر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑکر اُنپر موہت ہوگئین تب راجا
ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھ پوربک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس
مکان رتنون سے جڑے ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنادیے اور سوبھر رکھیشور پچاس روپ دھر کر ایک ایک اِستری
سے علیحدہ علیحدہ مکانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب مکان رکھیشور کی اِچھا کے موافق اُڑکر اِندرلوک آدک مین چلے جاتے
تھے اور اُن مکانون کی شوبھا دیکھکر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدک اِیرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اِسطرح سُکھ اور
بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اِتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی تھی تب اُنھون نے بہت
دِن سنساری سُکھ بھوگ کرکے ایک دِن یہ بچار کیا کہ دیکھو اِتنے دِن ہمنے سُکھ کیا تسپر بھی مَن نہین بھرا اور ہمنے اپنے اگیان سے ہر بھجن
اور اُسمرن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اِسیطرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مر گیے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائیگا
اِسلیے پھر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشور نے مَن اپنا سنساری مایا سے الگ کرلیا اور پچاسون اِستریون سمیت
بن مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسوں اِستریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پَت سمیت ست لوک مین چلی گئین

ادھیاے ساتوان ـ کتھا راجا ترشنک کی ३त्रिशंकु

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے اُمبرکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا
پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگون کی سہایتا کرکے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اُسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ
تمھارے نام کا اُسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اِسی سے ہاریت کے بنش مین ترشنک نام راجا پیدا ہوا اور بششٹھ گرو کے بیٹون نے
ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہو گیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سورگ مِلا اِتنی کتھا سُنکر پرکھیت نے پوچھا کہ ای سوامی اِسکی کتھا کیونکر ہی بستار
کرکے کہیے شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت راجا ترشنک ایک دِن بششٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگ کرادین کہ جس سے مین اِسی بدن سے

سورگ کو چلا جاؤن یہ سنکر بشسٹھ جی نے کہا کہ ہمکو ایسی جگ کرانی نہین آتی جب ترشنک نے جاکر بشسٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب
اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر پھر ہماری پاس پوچھنے آیا اسلیے تو چانڈال ہوجا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمی اُٹھا
تو بدن اُسکا کالا ہوگیا اور کپڑے بھی نیلے ہوگئے اسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کردیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو بشسٹھ جی
سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنادیا اور میری اچھا سورگ مین جانے کی تھی سو وہ
پوری نہ ہوئی اسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کیطرح ہوگئی ہے وہ کسیطرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اسیصورت سے سورگ مین پہونچادونگا ایسا
کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورونکو اپنے یہان بلایا اُسمین سب بیٹے بشسٹھ گرو کے نہین آئے اسلیے بشوامتر نے ان لوگون کو
شاپ دیکر ڈوم بنادیا اور راجا ترشنک سے جگ کرائی جب اُس جگ مین کسی دیوتا نے آہت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ کرکے
اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ
بل سے سورگ کو چڑھ گیا اور اندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہے تب اندر نے اُسکو
ایک لات مارکر گرادیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہے اسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر۔ چانڈال کا ٹھکانا سورگ مین نہین ہے
گرتے وقت ترشنک نے چلاکر پکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اندر نے لات مارکر اندراسن سے گرادیا ہے میری مدد کیجیے یہ بات سنتے ہی بشوامتر نے
ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسجگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کیواسطے دوسرا سورگ
بناکر دوسری دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے ہملوگون کا
اپمان ہوگا بنا اگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہے یہ بات سنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سورگ دینے کیواسطے بات ہار
چکا ہون اسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اسکے رہنے کیواسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر بولے کہ
بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سورگ رہنے دیا سو آجتک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے
لٹکے ہین اور اُسکے مُنہ سے جو لار بہتی ہے اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہے جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہے
اور ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہے اسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو برا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہرشچندر[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور ۱हरिश्चंद्र
اُسنے بیٹا ہونے کیواسطے برن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیوتا کی کرپا سے
روہت[2] نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے ماری پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیوتا نے بلدان دینے کیواسطے بہت ہٹھ ۲रोहित
کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن نے بلدان نہ
پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہوگیا اور روہت نے یہ
حال سُنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہے تب اُسنے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکار ہے جو میرا باپ میری واسطے مارا
جائے ایسا بچار کر جب وہ بلدان ہونے کیواسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے سُنہ سیپھ[3] نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت ३सुन:सेफ
نے سُنہ سیپھ کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہوکر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ سو گئو ہمسے لیکر ایک بیٹا اپنا ہمکو دو یہ بات سنکر اجی گیرت[4] ४अजयकीर्ति
باپ سُنہ سیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہے اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہے اُسی مین نہ بیچونگی

یہ بات اپنی مان اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھ منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار ہیرے مان باپ نہین کرتے ہین اسلیئے مین رُوہت کے ہاتھ بک جاؤنگا یہ بات
سُنکر اَجِیگیرت اور اُسکی اِستری چُپ ہو رہی تب رُوہت نے ستوگئو بدھ پور ہک اُنکو دیکر سُنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اُسکو اپنے بدلے برُون دیوتا کا
بلدان دینے کیواسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشواامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھ کر اپنے جوگ بل سے جانا کہ
یہ بلدان ہونے کیواسطے جاتا ہی تب اُسکو بید کی رچا بتلا کر کہا کہ تو اِسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہ ہوگی اُسنے رکھیشور کی اگیا کے موافق
وہ رچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیئے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچندر اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور
اُسنے بشواامتر ادک رکھیشورونکو بلا کر برُن دیوتا کا بلدان دینے کیواسطے جگ کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ
کو بلدان دیکر روہت کو بچالونگا اور برُن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام دینگے جب جگ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے
آیا تب بشواامتر نے بہت استت کرکے برُن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برُن دیوتا نے ہرشچندر کو بردان
دیکر اُسکا روگ چھوڑا دیا جب رُوہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برُن دیوتا خوش ہو گئے تب بشواامتر نے راجا ہرشچندر کو ایسا گیان
اُپدیش کیا کہ جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہو گیا اور رُوہت اُسکی راجگدی پر بیٹھکر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

اَدھیاے آٹھوان۔ کتھا راجا سگر کی

سُکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا رُوہت کے بنس مین راجا جھینگ ہوا جسنے چمپاپری بسائی اور جھینگ کے بنس مین آہک نام راجا بڑا
پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کیواسطے ہزار بواہ اپنے کیئے لیکن ہر اچھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیئے راجا آہک اُداس رہتا تھا
ایک دن نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ ای راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو آہک نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین آپکو پرم بھگت
جانکر اپنا دُکھ کہتا ہون کہ ہزار بواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک
پھل آم کا جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لیسکر اپنی بڑی
استری کو جسکی اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہ گیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے
جو زبردست تھے راجا آہک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون
کی جھوپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہکر آٹھون پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اسلیئے راجا کی دوسری
رانیان سوتیا ڈاہ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا تسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ
اُٹھا کر کبھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہلوگون کی کیا دشا ہوگی اسلیئے رانی کو زہر دینا چاہیئے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جاے جب اُنھون نے
یہ صلاح کرکے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اَورُ[۹] دنام رکھیشور کی کُٹی مین جو اُسی جگہ ۹ औवे
رہتے تھے جا کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچایئے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ ای رانی تو مت ڈر پرمیشور
کی کرپا سے تو نہین مرے گی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہی وہ بھی جیتا بچکر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی
دیا اور ہر اچھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا آہک اپنی موت سے مر گیا اور سب اُسکی
استریان ستی ہونے لگین تب اَورُدنام رکھیشور نے گربھوتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھ سے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان پیدا ہو کر
چکرورتی راجا ہوگا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ستلوگ کو چلی گئین اور گربھ والی رانی اُسی

اُسی جگہ گتی بناکر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نکلا سنسکرت
مین زہر کو گرل کہتے ہین اسلیے اَورَو نام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھا کی اور مہرا اچھا اور ر
رکھیشور کے آشیرباد سے دوسرے راجونکو جیت کر اپنے باپ کی راجگدی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ
راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے تال جنگھ[1] اور ببر[2] نام وغیرہ ملیچھ راجاؤنکو لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا اور ١तालजंघ
اَورو نام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی اگیا سے بہت سے ملیچھونکا سر اور داڑھی اور مونچھ منڈوا کر یہ جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون २बब
دیپ کے راجون کو اپنے بس مین کر کے وہ بواہ اپنے کیے راجا سگر کے کیشری نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا ہوا اور سُدھرتی نام دوسری
رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا انشُمان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پُورب جنم کا جوگی تھا
اِس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دیدیا اور انشُمان اپنے پوتے کو جو دھرماتما
تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سو اشومیدھ جگ کرنا بچار کر ننانوے جگ اچھی طرح پوری کین جب سوین جگ شروع کر کے
شاستر کے موافق شیام کرن[3] گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹونکو اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اِندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ३श्यामकर्ण
آدمی سو جگ کرنے سے اِندر ہوتا ہی راجا سگر سوین جگ پوری کر کے میرا اندراسن چھین لےگا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ راجا سگر
کے سنگ جدھ کر کے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگ کو بگاڑون اِسلیے چھل کر کے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیے ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا
کسی چھل سے چُرا لے گیا اور جہان کپل دیومُن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لیجا کر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اِندر لوک
چلا گیا جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جا کر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا
جب ڈھونڈھنے سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جا کر سب حال کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آپ اگیا دیوین تو ہم زمین کھود کر
گھوڑا ڈھونڈین راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیے تب اُنھون نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کیواسطے اِتنی
زمین کھودی کہ چھوٹے چھوٹے سات سمدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیومُن کے استھان پر
گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیومُن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہی تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلا کر بولے
کہ یہ ہے اپنا چور پکڑا جب اُنکے چلانے سے کپل دیومُن کا دھیان کھلگیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصہ سے اُن لوگون کی طرف دیکھا
تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹونکا نہین پایا تب اپنے
پوتے یعنی انشُمان کو بُلا کر کہا کہ تو جا کر اپنے چاچا اور گھوڑے کی خبر لے آ۔ انشُمان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتہ لگاتا ہوا جہان پر
وہ جل گئے تھے وہان پر جا پہونچا جب اُسنے وہان پہونچکر کپل دیومُن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے
اُنکی استُت کی تب کپل دیومُن خوش ہو کر بولے کہ اے راجکمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چاچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین
وہ ابھی مُکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہا دینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا۔ یہ بات کپل دیومُن کی سُنتے ہی
انشُمان ڈنڈوت کر کے شیام کرن گھوڑا اپنا وہان سے لیکر راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیومُن سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر نے
اپنے بیٹونکا مرنا پرمیشور کی اچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سوین جگ اپنی پوری کی اور اَورو رکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا چھوڑدی
اور انشُمان اپنے پوتے کو راجگدی پر بیٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر مُکت ہوا۔

ادھیاے نوان - کتھا آنے گنگا جی کی مرت لوک مین

سکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجاپالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ اپنے ١ दिलीप
بیٹے کو راجگدی دی اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاؤن کی مُکت کیواسطے گنگا جی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگا جی خوش نہ ہوئین کچھ دن بعد
راجا دلیپ بھی گنگا جی کے آنے کیواسطے تپ کرنے لگا اور اِسی اَبھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگا جی نے درشن نہین دیا راجا
دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگا جی کے لانے کیواسطے تپ
کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگا جی کو لاکر پیچھے راجگدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر وہ بھی بن
مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہرچرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگا جی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ
تو کیا چاہتا ہی بھگیرتھ نے گنگا جی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور استُت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو
کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہادیجیے تب وہ لوگ
ترجاینگے یہ بات سُنکر شری گنگا جی بولین کہ ای راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہہ ہی ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت
زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور آدھرمی لوگ مجھ مین اسنان
کرنے سے مُکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم اِن دونون باتون کا اُپای کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے
کہ ای جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنتی کرتا ہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور ہربھگت اور تپسی اور مُن اور مہاتما اور رکھیشورون کی اسنان کرنے
سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگا جی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری مہادیوجی کا
تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی تب بھگیرتھ نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے
بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کیواسطے شری گنگا جی سے مرت لوک مین آنیکو بنتی کیا تھا تب شری گنگا جی نے کہا کہ کوئی مجھکو
اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالی تو مین آؤن اسلیئے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگا جی کو اپنے سر پر لیوین تب اُنکا زور پرتھوی سہہ سکے گی
جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگا جی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک
شری گنگا جی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگا جی کے پرکٹ ہونے کیواسطے پھر شری مہادیوجی
کی استُت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اِس رتھ پر بیٹھکر شری گنگا جی کے آگے جاکر اپنے پُرکھون کی راکھ دکھلادو یہ کہکر
شری شیوشنکر جی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگا جی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگا جی
کو لے آئے جب گنگا جل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پُرکھا دیوتا روپ ہوکر بمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے
راج مندر پر آئے اور براہمن اور کنگالونکو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنش مین
راجا رت پرن بڑا پرتاپی راجا نل کا مِتر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھکر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رت پرن کا بیٹا سداس نام بڑا پرتاپی راجا ٢ ऋतुपर्ण
ایکدن شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مارڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اِچھا کی لیکن ٣ सुदास
وہ راجا کے سنگھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیئے وہ براہمن روپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئین بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر راجا
نے اُسکو رسوئین بنانے کیواسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سداس نے بسشٹھ رکھ کو نیوتا دیکر بہت طرح کا

بنجن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بناکر سب پدارتھون سمیت بشِشٹھ جی کے سامنے لاکر رکھدیا بشِشٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے
وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرُودھ کرکے کہا کہ ای راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میری کھانے کیواسطے لایا ہی اسلیئے مین نارائن جی سے چاہتا ہون
کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ ساپ دیکر بشِشٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجانے کہ وہ بھی اپنے تپوبل سے شاپ
دینیے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بشِشٹھ جی کے کھانے کیواسطے نہین رکھا تھا مجھکو بِرتھا رکھیشور نے شاپ دیا اسلیئے
مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجانے شاپ دینیے کیواسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری
کرنا نہ چاہیئے بشِشٹھ جی نے کرُودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم اِنکو شاپ مت دو راجانے رانی کے سمجھانے سے
بشِشٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈالدیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُسدن سے راجا سدا اس کا نام
کلماکھ پاد سب کہنے لگے اور سب بدان راجا کا جیونکا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینیے سے راچھسون کیطرح ہوگیا اسلیئے وہ آدمی کو پکڑکر
مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجانے جنگل مین کسی رکھیشور کو ہرشٹ پُشٹ دیکھکر اُسکے کھانے کی اِچھا کی تب
وہ استری بنتی کرکے بولی کہ ای راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اِچھا کے موافق سنساری سکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونیکی اچھا بنی ہی اسلیئے
تو میرے پتی کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجانے اپنے راچھسی سُوبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے
سوامی کی ہڈیان ٹٹول کر ستی ہوگئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت
گئے اور راجا کا گیان شُدّھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجانے رانی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی
تھی اسلیئے راجا کو بہت سمجھاکر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایکدن بشِشٹھ گرو نے اپنی اِچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ
کیئے تمہارے بیٹا ہوئیہ آشیرباد دیکر بشِشٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیئے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر ساتوین برس
१अश्मक اُسمک[1] نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مُولِک[2] نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرُودھ سے بچا سب چھتریونکی جڑ وہی ہی اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ[3] ایسا
२मौलिक
३खट्वाङ्ग پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اُسکی کتھا بستار پُوربک دوسرے اسکندھ مین ہی—

اُدھیائے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور بیمان ہوئے جنھون نے اجودھیا پری مین دھرم پُوربک راج کیا

تصویر دربار شری رامچندر جی مہاراج کی

اور اُنکے یہان شری رامچندر جی پر برہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترُہن جی سمترا رانی سے اور بھرت جی کیکئی رانی سے پیدا ہوئے
انھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تمنے رکھیشورون کے مُنھ سے سُنی ہوگی پھر انکی کتھا سنچھیپ سے ہم کہتے ہین سُنو کہ اُنھون نے لڑکپن مین ماریچ
اور سُباہُ راچھس کو مار کر بشوامتر رکھیشور کے جگ کی رچھا کی اور انھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت بشوامتر گرو کے ساتھ جنک پور
مین جاکر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اوکھ کیطرح توڑ کر پرشرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتا جی کو بیاہ کر اجودھیا
جی مین لائے اور اپنے باپ کی اگیا انُسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا جب پنچ بٹی مین
سوُرپ نکھا راوَن کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دوشن اور ترشرا تینون بھائی سوُرپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون سمیت
شری رامچندر جی سے لڑنے آئے سو اُنکو فوج سمیت مار ڈالا جب راوَن نے سوُرپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دوشن وغیرہ اپنے بھائیون
کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لیگیا جب راہ مین جٹایو گدھ ہر بھگت نے راوَن کو روکا تب راوَن
نے جٹایو سے بڑا جدھ کرکے اگنی بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمُدر پار لیجا کر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب شری رامچندر جی ماریچ راچھس
کو جو مایا روپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نر دیہہ دھارن کرنے سے بہت بِلاپ کرتے ہوئے
دونون بھائی شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکا پت راوَن شری جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے
جٹایو گدھ کو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جاکر کبندھ[1] راچھس کو مارا اور کبندھ کے مُنھ سے ۱ कबंध
سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُسکے ساتھ مترتا کی اور بالِ نام بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا
اور سُگریو کی اگیا سے شری ہنومان جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے واسطے چارون طرف گئے اور شری
ہنومان جی نے لنکا مین جاکر پری کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار شری مہاراج رگھناتھ جی کو سُنائے
تب شری رامچندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمُدر کے کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے
اُسمین پُل بندھوایا جب بِبھیکھن راوَن کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن کیا تب شری رامچندر جی نے اُسجگہ لنکا کے راج کا
تلک بِبھیکھن کے لگایا اور جب اُسی پُل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور
انگد اور نل اور نیل اور جاموَنت ریچھ آدک سینا پتیون کو ساتھ لے کر راچھسون سے جدھ کرکے اُنکو مار ڈالا جب کُمبھکرن بھائی
اور اندرجیت بیٹا راوَن کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کرکے شری رامچندر جی سے بڑا جدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے
اگنی بان راوَن کے ہردے مین مار کر اُسکو مُکت پدوی دی جب بِبھیکھن شری رامچندر جی کی اگیا سے راوَن کا داہ کرم
آدک کرچکے تب اُنکو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا جب بِبھیکھن راج سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو
جڑاؤ سُکھپال پر بٹھا کر شری رامچندر جی کے پاس لے چلے اُسوقت سب ریچھ اور بندرون کو یہ اِچھا ہوئی کہ ہم لوگ شری جانکی جی کا
درشن کرکے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی نے بِبھیکھن کو اگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو
کہ پیدل ہمارے پاس آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتا جی سُکھپال سے اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ
اور بندرون نے اُنکا درشن پا کر اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا جب لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُنکو
آشیرباد دیا پھر شری رامچندر جی بِبھیکھن اور ہنومان جی آدک سینا پت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پشپک بمان پر بٹھا کر لنکا سے چلے

جب تیسرے دِن پریاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سُناؤ اور ایک دن اَودِھ (یعنی میعاد) کا رہ گیا ہی جو مین آودِھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بشِشٹھ گرُو اور نگرباسی اور فوج کو ساتھ لے کر شری رامچندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بشِشٹھ گرو کے چرنون پر گرے پھر اُٹھ کر بھرت جی اور شترہن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور ساتھیون کو بہت طرح کی سواریون پر بٹھا کر اجودھیا پُری مین پہونچے اور شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو ڈنڈوت کی اور بشِشٹھ جی کی اگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پُوربک راج کرنے لگے اُسوقت تریتا جُگ تھا لیکن شری رامچندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جُگ کے برابر ہو گیا۔

اَدھیاے گیارھوان پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے اَستھان پر

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری رامچندر جی نے راجگدّی پر بیٹھکر سنساری جیوُونکو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگّ کیے اور سب راج اور دھن اپنا براہمن اور رِکھیشورونکو سنکلپ کرکے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور تُھنگلا نام جنتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدِک رِکھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اپنے سُروپ کا دھیان جو ہملوگونکو دیا ہی اُسی مین ہملوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگونکو اِسکے بدلے گُن دان دیجیے کہ اِ گن ہوتر ادِک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کرکے براہمنونکو گُن اَدِک دان دیکر پھر دیش اپنا براہمنون سے لے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور دیت ادِک اُنکی اگیا پاتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کیطرح اُنسے پالن ہوکر آنند سے ہر بھجن مین رہتے تھے ایک دِن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدلکر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کیواسطے اجودھیا پری مین نکلے سُو ایک دھوبی نے اپنی اِستری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اِس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین رہی اسلیئے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اِچّھا ہو وہان چلی جا مین راجا رامچندر نہین ہون جو سیتا اُنکی اِستری برس دِن تک راون کے یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شری رامچندر جی نے یہ لوگ نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا مین انکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترہن جی سے کہا کہ سیتا گربھوتی کو جنگل مین لیجا کر چھوڑ آؤ جب شترہن جی یہ بات سُنکر اَچیت ہو گیے اور اُنکی اگیا نہ مانی تب یہی بات شری رامچندر جی نے بھرت سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رامچندر جی نے لچھمن کو بُلا کر کہا مین نے بھرت اور شترہن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی اگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین کیا اِس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات کہو کہ تمنے رِکھیشورونکی اِستریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کیواسطے ماننا مانی تھی سو چلکر پوجا اُنکی کرنا چاہیئے جب وہ تمھارے ساتھ جاوین تب تم اُنکو جنگل مین بالمیک رِکھیشور کے استھان کے پاس اِس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مرجائینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھیشیون کی جو ماننا مانی تھی کر آؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا رکھ پتنیون کے واسطے لے کر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھ کر چلین اُسوقت بہت اَسگن ہوئے لیکن جگت ماتا نے کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی

شری گنگاجی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے اور رُونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ ای لچھمن تمھاری بھائی
اچھی طرح ہین تم کیون رُوتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکُل ہو کر سب حال کہدیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای ماتا مین تمکو یہان جنگل مین
چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جگت ماتا اچیت ہو کر گر پڑین اور بہت بلاپ کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو اگیا رگھناتھ جی
کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت جنم سے اُنکی
داسی ہون پھر لچھمن جی گربھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑ کر چلے آئے اور رکھیشور نے اُنکو لڑکی کے
برابر رکھا کچھ دن بیتے اُسجگہ شری سیتا جی سے لَو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب
شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتا جی کے بُلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے
لَو اور کُش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیئے اور اجودھیا جی مین جا کر اُسی جگہ پرتھوی مین سما گئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ
اور بلاپ کیا اور سیتا جی کو تیاگ دینے کے بعد شری رامچندر جی برہم چرج رہ کر جگ آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک
اُنھون نے اجودھیا جی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترہن جی کے چترکیت اور سُباہُ نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا
ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرتھ جی کو اور پچھم کا دیش شترہن کو اور پورب کا دیش لچھمن جی
کو بانٹ دیا تھا اور سب استری پرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پا کر خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اندرپُری مین بھی کسیکو
کبھی نہین ملتا تھا اُنکے راج مین بِش اور نیچھی آدک کوئی جیو دُکھی نہین تھا اسیطرح راج اجودھیا پُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت
سمے اجودھیا پُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیا جی کے رہنے والے سب جیو ونکو اُسی بدن سے بمان پر بٹھا کر
اپنے ساتھ لے گئے انھین رامچندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کتھا اُنکی بستار پُوربک رامائن مین
لکھی ہے اور شری رامچندر جی کے نزدیک سمدر مین پُل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھونہہ
ہلانے سے ایک ساعت مین چودھون لوک کی رچنا اور ناش کر سکتے تھے لیکن یہ سب لیلا اور چرتر اُنھون نے سنساری جیوونکو کیول
گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستی کرنے مین استری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین استری
اور گرہستھی کرنے سے سب کو دکھ ملے گا۔

ادھیاے بارھوان ۔ کتھا کُش کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا کُش کے بنش مین اتتھ اور پنڈریک اور سُداس آدک کئی پیڑھی پیچھے مرُ نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ ١ पुण्डरीक
مرُ اجتک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہی کلجگ کے انت مین پھر سُورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہو کر اپنا بنش چلاویگے اور اُسی ٢ सुदास
مرُ کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اتنے لوگ راجا اچھواکُ کے کُل مین بڑے ٣ मरु
پرتاپی راجا ہو چکے ہین اب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سُنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سُمنت آدک کئی راجا پرتاپی ہو کر بہت ٤ बृहद्बल
پیڑھی تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا ای راجا کلجگ مین یہانتک سُورج بنشیون کا راج ہو کر کُل اُنکا تمام رہیگا۔

ادھیاے تیرھوان ۔ شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نم کو

شکدیو جی بولے کہ ای پرچھت راجا نم اچھواکُ کے بیٹے نے ایک سمے بششٹھ رکھیشور اپنے گُرو سے جگ کرانے کیواسطے کہا تب بششٹھ جی بولے

کہ راجا اِندر کے یہان نے مجھے گیان جگت کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگت کرا آؤن پیچھے سے تمکو جگت کرا دونگا جب ایسا کہکر بشِشٹھ جی اِندر پُری مین جگت کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بشِشٹھ جی کے پھر آنے تک یہ شریر میرا چھوٹ جائے تو یہ اِچھا نبی رَہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رِکھیشور کو پُروہت بنا کر جگت کرنا شروع کیا اُسی سمی بشِشٹھ گُرو اِندر کو جگت کرا کے راج مندر پر آئے جب بشِشٹھ گرو نے دوسرے پُروہت کو جگت کراتے دیکھا تب بڑی کرُودھ سے راجا نِم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے جگت کرنے لگا اِسلیئے تیرا بدن چھوٹ جائے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے بشِشٹھ جی تم ہمارا جگت کرانا چھوڑ کر لوبھ کے مارے اِندر کے یہان چلے گئے تھے اِسلیئے تمھارا بدن بھی اُستھر نہ رہیگا تب بشِشٹھ رِکھیشور اور راجا نِم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کر دیا کچھ دن گئے مِترا برُن دیوتا کا بیج اُربسی اپسرا کا رُوپ دیکھ کر گر پڑا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بشِشٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نِم کے جِئنے کے واسطے گوتم آدِک رِکھیشورون نے پھر جگت کیا جب دیوتون نے خوش ہو کر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رِکھیشور نے بنتی کیا کہ آپ لوگ ایسی دیا کرین جسمین ہمارا راجا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آ گئی تب راجا دیوتون اور رِکھیشورون سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دِن مِٹ جائیگا نہین چاہیئے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین ہمیشہ بنا رہون یہ سُنکر دیوتا اور براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہو کر سب جیوونکے پلک مین رہا کرو یہ بردان دیکر دیوتا انتردھیان ہو گئے اُسی دن سے جیو راجا نِم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رِکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کیطرح متھکر اُسمین سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان جنک نام پیدا کیا جسنے متھلا پُری بسائی اِسکے بنش مین دیورات آدک راجا ہو کر کئی پیڑھی پیچھے شیر دھوج[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگت شالا ١ शीरध्वज
جوتتے سمی ہل لگانے سے شری سیتا جی نام کنیا مِلی جنکی شادی شری رامچندر جی کے ساتھ ہوئی تھی شیر دھوج کے بنش مین دھرم دھوج[2] آدِک ٢ धर्मध्वज
بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجونکا دوسرا ہو کر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہو کر دھرم پور بک راج کر کے انت سمی مُکت ہوئے یہ سب سُورج بنشی راجاؤن کی کتھا تمکو سُنائی۔

اُدھیاے چودھوان کتھا چندربنشی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اب ہم چندربنشی کُل کی پیدایش کہتے ہین سُنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی کی آنکھ سے اَترمُن نے جنم لیا اَترمُن سے چندرما پیدا ہو کر براہمنون اور سب اَوشدون اور اَوکھدہ اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے برہسپت جی کو گرو بنا کر راجسوے جگت کرنا شروع کی اور اُس جگت مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سُندر تھی چھل کر کے لے لی جب تارا کے واسطے دیتون نے چندرما کیطرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کر کے آپسمین مہا جُدھ کیا تب برہما جی کی آگیا سے چندرما نے برہسپت کی استری دے دی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رَہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرُودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرا دیا تب اُس بالک کا رُوپ دیکھ کر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برہما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کِسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا بیج تبلایا اِسلیئے برہما جی کی آگیا سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری اِلا نام سے پُرورَوا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجوان اور سُندر پیدا ہوا راجا پُرُورَوا کے جس اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اپسرا نے اِندر کی سبھا مین سُنی تھی جب ایک دن اُربسی اپسرا مِترا برُن کے تپ کرنے کے استھان جا نکلی اور اُسکا رُوپ دیکھ کر مِترا برُن کا بیج گر پڑا تب مِترا برُن نے اُسکو شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کر دیا

اسلیئے تو مرت لوک مین جا کر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین آئی تب وہ راجا پرورَوا کے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھیڑا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا اپنے مالی سے اُسکی خبر سُنکر باغ مین آیا تب اُربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر اُسپر موہت ہو گیا جب راجا نے ہٹھ کر کے اُربسی اپسرا کو اپنے پاس رہنے کیواسطے کہا تب وہ مہاسُندری بولی کہ اے راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُربسی بولی کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہو کر مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا اور آٹھون پہر اُس کے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُربسی اپسرا سے پیدا ہوئے اور اُربسی اپسرا برن کی شاپ سے مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤنکا مَن اُربسی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسیطرح اُربسی اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جا کر اُربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہے تیرے بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات سُنتے ہی اُربسی بڑی خوسی سے چلنے کیواسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُربسی کی آگیا اُشار اپنی مایا سے نیا گھی بدلکر پرانا گھی اُربسی کو کھلادیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُربسی کے چرا کر آکاش مین لے اُڑے اُربسی نے راجا پرورَوا کو جو اُسکے پاس سوتا تھا جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چرا کر کوئی لیئے جاتا ہے تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تمسے استری بلوان ہونی ہے یہ بات سُنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑونکے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُربسی نے اُسکو ننگے دیکھ کر کہا کہ اے راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھونگی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملیگا تب مین تیرے پاس نہین ہونگی سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اسلیئے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کیطرح چمک کر وہانسے اُڑ گئی سو گندھربون نے اُسکو اندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پرورَوا اُسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہو کر جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے چبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ رہی اِسی طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکل ہو کر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرچھیتر مین جا کر سیمل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی جگہ اُربسی اپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی کُنڈ مین اسنان کرتی تھی اور اُنکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اپسرا لوگ دیو درشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اُس سمے تلوتما نام سکھی نے اُربسی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آ کر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اُربسی نے راجا پرورَوا کو دکھلا کر کہا کہ مین اِسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھ کر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دُکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہے ایک مرتبہ تم اپنا روپ اُسکو دکھلا دو تو گیان اور چت اِسکا ٹھکانے ہو جاوے یہ بات تلوتما سے سُنکر اُربسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اُسکو دیکھتے ہی راجا پرورَوا کا چت ٹھکانے ہو کر روپ اُسکا اِسطرح بدلگیا کہ جسطرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُربسی کے سامنے بہت رو کر کہا کہ اے پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ بات سُنکر اُربسی بولی کہ اے راجا تم پُرش ہو کر اپنی اندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری منتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو جو آدمی اندریون کو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے منہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہے وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین استری کسی پر موہت نہ ہو کر سواے اپنے سُکھ کے دوسرے کا بھرم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہے تب تک اُسکی پریت

رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہ کر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت نہ رہیگی
ساعت بھر مین اُسکو بھولکر اُسکی جان لے لینے مین بھی کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر اپنے من مانا کام کرتی
ہون اسیطرح سب استریون کا سُبھاؤ سمجھنا چاہیے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت
نہ ہوا جب راجانے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی تب وہ دیا کر کے بولی کہ ای راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا
پہلا دن لگیگا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا
وعدہ کرنے سے راجا پُروردا کا چت سا وِدھان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دن گننے لگا
جبکہ برس دن بعد وہ اُپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اندر لوک کو چلی تب راجا پُروردا
اُسکا پاؤن پکڑ کر رونے لگا اُسوقت اُربسی بولی کہ ای راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا اَنتہ کرن سے ہی تو مین ایک
منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی اُپاسنا کر جب وہ خوش ہو کر تجھ کو جگ کرنے کی اگیا دینگے اور تو
اُس جگ کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاویگا تب مین تیرے ساتھ آنند پوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور دو رچا
بید کی راجا کو تبلا کر اندر پُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس رچا کے جپنے سے گندھربون
نے خوش ہو کر راجا کو درشن دیا اور تھلوہی آگن کی طرح اُسکو دیکر جگ کرنے کی تدبیر تبلا کر وہان سے انتر دھیان ہو گئے تب راجا
१ शमी نے اُنکی اگیا کے موافق وہ تھلوہی جنگل مین لیجاکر گاڑ دی جب اُس تھلوہی مین سے ایکدرخت پیپل اور شمی کا ملکر اُگا اور راجا نے
اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکالکر جگ کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور
گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پوربک رہنے لگا۔

ادھیاے پندرھوان - کتھا راجا پُروردا کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا پُروردا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راج کرتے تھے پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام
२ आयु آیو تھا آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگاجی کو اپنی انجلی مین اُٹھا کر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب
३ जह्नु جانگھ چیر کر باہر نکالدیا اُسی دن سے گنگاجی کا نام جاہنوی پرگٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما
४ गाधि ہوا اسکے یہان ستّ وتی نام کنیا مہا سندری اور بدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو
بیاہ دو گادھ بولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لادے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سنتے ہی رچیک بڑی محنت کر کے
ہزار گھوڑے شیام کرن برن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دیکر ستّ وتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی
استری نے رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستّ وتی نے بھی اپنے پیٹ سے سنتان
५ शाकल्य ہونے کی اچھا کی تب رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگ کر کے جو شاکل
جگ کرنے سے بچی اُسمین ایک پنڈی اپنی استری اور دوسری پنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اچھا سے تیار کر دونونکو
کھلانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اشنان اور سندھیا کرنے کو گنگاجی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے
६ चरु اپنی پنڈی جسکو سنسکرت مین چرو کہتے ہین بدلکر بیٹی کو کھلادی اور اُسکا چرو لیکر آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے تپوبل سے

یہ حال جانا تب اپنی استری ست وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرُ ماتا کو دیکر اُسکا چرُ آپ کھالیا اس کارن تیرا بیٹا بڑا اگی اور
کرُودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سُنتے ہی وہ بنتی کرکے بولی کہ ای مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جسمین
میرا بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا
تیرا مہابلی اور بڑا کرُودھی ہوگا سو ست ونی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے رینکا[1] نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے ۱ रेणुका
اور اُن چاروں مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی چھتریون کو اکیس مرتبہ مار کر اُنکے کل کا
ناش کر دیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ کیا تھا جسکے سبب سے پرشرام جی نے
اُنکو مار ڈالا تسکدیوجی بولے کہ ای راجا۔ جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی اور ستیا[2] نام رینکا کی بہن سے ۲ सत्या
سہسر ارجن کا بیاہ ہوا تھا اور سہسر ارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ
کرم اور دھرم اپنا رکھیشورون کیطرح رکھ کر ہوا کیطرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ
لیکر نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ
پانی اُلٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اکٹھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر ابھمان کرکے سہسر ارجن سے لڑنے آیا تب سہسر
ارجن نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اُسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اُسکے دسون سر پر چراغ جلا کر سب استری اور لڑکون کو
دکھلایا کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسر ارجن نے اُسکو چھوڑ دیا اسطرح کی سامرتھ اُسمین تھی
ایکدن رینکا ستیا اپنی بہن کے گھر بیاہ اُدک مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب
ستیا ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤ گی یہ بات سُنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی جب
گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلا کر فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے ستیا نے
مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے نارائن جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایک دن
سہسر ارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت آ پہونچا اُن دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر
تھی جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسر ارجن اور اُسکی چھوہنی فوج کو جو اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے
پرتاپ سے لاکھون آدمی کو اچھا پورک بھوجن کھلایا تب سہسر ارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن نے جس کامدھین کے پرتاپ سے
لاکھون آدمی کو ایسا اچھا پدارتھ بھوجن کرایا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورونکو
نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاون کے گھر رہنا چاہیے اسلیے تم کامدھین گئو ہمکو دیدو جمدگن نے جواب دیا کہ ای راجا یہ گئو میری نہین ہے
مین اسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچاؤنگا اس کارن تمکو نہین دیسکتا یہ بات سُنتے ہی سہسر ارجن نے کرودھ
کرکے جب آدھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے پاس چلی آئی اور رو کر بولی کہ ای
رکھیشور میرا کیا اپرادھ ہے جو تمنے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ ای کامدھین تجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا
کرون یہ بات سُنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیے جب اُن شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسر
ارجن اپنے بل سے اُنکو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا یہ دشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو

جو اُس سمے کُٹی پر نہ تھے بلا کر کہا کہ ای بیٹا سہسر نام اباہُ کامدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہی سو اُسکو لانا چاہیئے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کرکے اکیلے ہی ماہشمتی پری مین چلے گئے اور اپنی بھجا کی سامرتھ اور پھرسا سے راجا سہسر اباہُ کو اُسکے نوسو٢ بیٹے اور سترہ چھوہنی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگنی رکھیشور نے اداس ہوکر پرشرام جی سے کہا کہ ای بیٹا تمنے چکروَرتی راجا کو مارا ہی اسلیے ساستر کے انسار تمکو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرآؤ تب تمہارا اپرادھ چھوٹیگا ہم براہمنونکو چھما کرنا چاہیئے چھما کرنے سے بھگوان پرسنّ ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

ادھیائے سولھوان - مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا سے آکر جمدگنی کو دنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کناری جل بھرنے گئی وہان چترتھ نام گندھرب جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھ کر من مین کہا کہ یہ بہت سندر ہی جب رینکا کو اسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پتی اگنی ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیئے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھنے دیر ہونیکا سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پرش کی سندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگنی نے کرودھ کرکے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تملوگ اسکو مار ڈالو جب انھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون کا بڑا پاپ ہی اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کرکے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ ای پرشرام تمنے ہماری اگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیون کو مار ڈالا اس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اٹھین اور انکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہمکو مارا تھا جمدگنی بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے منہ سے نکلتے ہی وہ سب اسطرح جی کر اٹھ کھڑے ہوئے کہ جسطرح کوئی سویا ہوا جاگ اٹھے اور نارائن جیکی مایا سے انکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہمکو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہی کہ ہر بھگت لوگ مردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہی اسلیے پرتھوی کی پرکرما کرکے یہ پاپ چھوڑانا چاہیئے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسر اباہُ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی بھائیون سمیت کُٹی پر نہین ہین کسیطرح اپنے باپ کا بدلا اُنسے لینا چاہیئے سو ایک دن راجکمارون نے ہر اچھا سے جمدگنی کو اگنی ہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام جی کو پکارا تب انھون نے ماتا کا چلانا سنتے ہی کُٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگنی کے مارے جانے کا حال سنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کرکے سوگند کھا کر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہکر پرشرام جی ماہشمتی پری

٢ माहिष्मती पुरी

مین چلے گئے اور سہسترا باہُ کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مارڈالا تھا اُنکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھالائے اور باپ کے دھڑ سے ملاکر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی یگ کیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مارڈالا اور کُرچھیتر مین اُسنان کر کے سب پرتھوی اکیس مرتبہ براہمنون کو دان کر دی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشورون مین ہونگے اِن دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گُن اور جس گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور اُنکے انت کو نہین پہونچتے ای راجا پرکچھت گادھ رکھ کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج رکھ سے برہم رکھیشور کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے اِن مین چھوٹے پچاس بیٹونکا نام مدھ چھندا تھا جب بشوامتر نے سنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو راجا ہرشچندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اسکا نام دیوراٹ رکھ کر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تملوگ اِسکو اپنا بڑا بھائی کر کے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے اِنکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھ چھندا آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی آگیا اُنسار دیوراٹ کو بڑا بھائی کر کے جانا تب بشوامتر نے خوش ہو کر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اِسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہو کر کوشک گوتری کہلاتے ہین۔

ادھیاے سترھوان۔ کتھا راجا پرورواسے کے بنس کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت راجا پرورواسے کے بنش مین راجا نہکھ ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا پہلے ہو چکی ہے اب ۲ नहुष
ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سنو کہ راجا ججات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تیجوان اور پرتاپی ہو کر ایک مرتبہ اندر پُری کا راج کیا تھا اِسکی کتھا اسطرح پر ہے کہ ایک دن راجا اندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سندر تھی اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھ کر موہت ہو گیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایکدن رات کے وقت کوّے کا روپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہے تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کیواسطے اُٹھ کر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اندر نے سونا گھر پاکر اپنا روپ رکھیشور کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دوسرے نے کپٹ روپ بنا کر میرا پت برتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ ای ادھرمی چانڈال تو کون ہے یہان سے چلا جا جب یہ بات سُنکر اندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھکر پھرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ ای اندر بڑی شرم کی بات ہے کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اندرانی مہا سُندری رہنے پر بھی ایسا ادھرم کیا اِسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کیواسطے کوّے کا روپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن رکھیشور کے منہ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈار مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اندراسن سونا دیکھ کر راجا نہکھ کے بیٹے راجا ججات کو اندراسن پر بیٹھالا جب اندرانی کا روپ دیکھ کر راجا ججات کا من چلائمان ہوا تب اندرانی پت برتا نے برہسپت جی کی آگیا سے راجا ججات سے کہا کہ تمنے آجتک جو جو اچھا کرم کیا ہو اُسکو بتلاؤ جب راجا نے اپنے منہ سے وہ برنن کیا تب پُن اُسکا جاتا رہا جس سے وہ اندر لوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر اندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگت کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین تب

१धन्वन्तर تب اِندر اپنی گدّی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا نہکھ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین دھنونتر[1]
نام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دُکھ چھوٹ جاتا ہی اُسکے بنش مین راجا گبلیا شو بڑا پرتاپی
२मन्दालसा ہوا اُسکی مندالسا[2] نام اِستری سے اُلرک[3] آدِک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا اُلرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا
३अलर्क اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا اُلرک کو دیکر کہا کہ تو اِسکو جنتر بناکر اپنے پاس رکھ جب
تیرے اوپر کچھ بپت پڑے تب اِسی اشلوک کو پڑھ کر اِسی کے موافق کام کرنا سو راجا اُلرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بناکر اُسی وقت
اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنساری سُکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دُوسرے راجاؤن نے اُسکو سُکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی
فوج لیجاکر اُسکا نگر گھیر لیا جب راجا اُلرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر
پڑھے اُسمین لکھا تھا کہ سوائے سَت سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی
جگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر اُسمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا یہی دُکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا اُلرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہو کر جنگل کیطرف ہربھجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا
اُلرک سے جاکر پوچھا کہ تم بنا جُدھ کیے ہارمانکر جنگل مین کیون جاتے ہو اُلرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اسلیے مین راج
نہ کرونگا تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اِچھا نہین ہی جب یہ بات سُنکر دوسرے راجونکو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے
گیان پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا اُلرک کا دیش لینا اُچت نہ جانا اور اپنی راجگدّی پر چلے گئے اور راجا اُلرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا
اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو ہربھجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا اُلرک نے ہربھجن کرنے کی اِچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی
४रम्भस دیا سے اُسکا دُکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور اِستمرن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سُکھ مِلے گا اِسی اُلرک کے بنش مین راجا رمبھس[4]
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہو گئے اور اُسکے کُل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہو کر اُسکے یہان پانسو۵۰۰ بیٹے
بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اِندرا دِک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق راجا
رج سے سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندراسن دیوتونکو دینے لگے
تب اِندر نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر۔آدِک دیوتون کے کہنے سے بہت دِن تک دیولوک کا راج کرکے مر گیا تب اُسکے بیٹے راج
اِندر لوک کا زبردستی کرکے بھاگ اِندر کا جگت مین آپ لینے لگے اور اِندرادِک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کے
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اِندرا دِک دیوتا برہسپت
گرو کی کرپا سے اِندرپُری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

اُدھیاے اٹھارھوان۔کتھا راجا نہکھ کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نہکھ کے ججات آدِک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکھ رکھیشورون کے شاپ دینے سے
اجگر سانپ ہو کر چھتیر مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین ججات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی راجا ہوا اور
५वृषपर्वा اُسنے دوسرے دیش کا راج برابر حِصّہ کرکے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور بواہ اپنا دیوجانی شُکراچارج کی لڑکی سے کرکے برکھ پربا[5] نام
६शर्मिष्ठा دیت کی شرمشٹھا[6] نام لڑکی سے بھوگ کیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ راجا ججات نے چھتری ہو کر شُکراچارج

کی بیٹی کسطرح بیاہی تھی یہ سندیہہ میرا چھوڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا ایکدن برکھ پربا دانوجو دیتون کا راجا تھا اُسکی بیٹی شرمشٹھا
شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرتے گئی جب شرمشٹھا اور دیوجانی اور داسی اُدک
اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمے شری مہادیوجی اور نارد جی گھومتے ہوئے وہان آگئے اُنکو دیکھتے ہی
سب لڑکیون نے لجت ہوکر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹھا نے جلدی مین بھولکر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا تب دیوجانی نے کرودھ کرکے کہا کہ ای
شرمشٹھا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہی کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہی اور مین براہمن کی لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا
جیسے جگت کی آہت کتا اُٹھالیوے یا شودر ہوکر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹھا کو ایسا دُربچن کہا تب اُسنے کرودھ کرکے جواب دیا
کہ تو بھکاری کی لڑکی ہوکر مجھکو ایسی بات کہتی ہی تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری
کرتی ہی ایسا بچن کہکر شرمشٹھا نے کرودھ کرکے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوئین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی اُسی سمے
ہرا چھا سے راجاججات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اُسی کنوئین پر بھیجا جب اُسنے ایک
استری بہت سُندری کنوئین مین گری دیکھ کر راجا سے یہ حال کہا تب راجا ججات نے آپ جاکر دیکھا تو اُسکو ایک کنیا روپوتی دیکھ پڑی
جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا ججات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اُسکا
ہاتھ پکڑ کر کنوئین مین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ ای راجا ہرا چھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تمنے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا
بیواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بیواہ براہمن سے نہ ہوگا اسلیے میرا بیواہ براہمن سے ९ कच
نہین ہوسکتا جب راجا نے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر دیوجانی سے اپنا بیواہ کرنا منظور
کرکے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ ای پتا شرمشٹھا نے تمکو اپنے باپ کا بھیکھ
مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوئین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا ججات نے آکر مجھکو کنوئین سے باہر نکالا تب میری جان
بچی یہ بات سُنتے ہی شکرجی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا اناج چنکر کھانا اچھا ہوتا ہی جسمین کوئی اپمان
نہ کرے سو شرمشٹھا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوئین مین گرا دیا اسلیے اب برکھ پربا کے راج مین رہنا نہ چاہیے شکرجی ایسا بچار کر
دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے جب برکھ پربا نے یہ سُنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور سکھ
مجھکو ملا ہی نہین تو دیوتا لوگ ابتک مجھکو مار کر نکال دیتے اِنکے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی برکھ پربا
دوڑا ہوا شکر گرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے یہ دین بچن راجا کا سُنکر شکراچارج
بولے کہ ای راجا تمنے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہی جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے
دیش مین چلکر رہون جب برکھ پربا نے دیوجانی سے بہت بنتی کرکے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹھا کا سب حال کہکر بولی کہ ای راجا
جسکے ساتھ میری شادی شکراچارج کرین وہان شرمشٹھا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجا نے
بچار کیا کہ شکر گرو ہمارے کل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر اُنکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھکر راجا نے شرمشٹھا سے سب حال
کہکر پوچھا کہ ای بیٹی تیرا موہ کرنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہوجائیگا اور تیرے داسی ہونے
سے ہمارا بھلا ہی اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر شرمشٹھا بولی کہ ای پتا میرا یہ بدن تمسے پیدا اور پالن ہوا ہی تم جسکو چاہو اُسے مجھکو

دے ڈالو یہ بات سُنکر برگھ پر بابولا کہ ای دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سُنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شُکراچارج اپنی لڑکی
سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُنِ ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون
شاپ دیا تھا اسکی کتھا سُنائیے شُکدیوجی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب انکو
شُکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جِلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اِندر آدِک دیوتون نے
برہسپت جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شُکرجی کے پاس بھیجدیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے
جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیجدیا تب کچ نے شُکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کرکے
بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شُکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے جب دیوجانی اور کچ کے آپسمین
بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب اُنھون نے آپسمین
یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھکر دیوتا ہمارے دشمنونکو جِلا دیا کریگا تو اچھا نہ ہوگا اِسلیے اِسکو مار ڈالنا چاہیے ایکدن کچ
شُکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑھے مین پھینکدیا جب شام کو وہ گئو
چراکر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ ای پتا کچ ابتک گئو چراکر نہین آیا شُکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون نے
مار ڈالا وہ کسطرح آوے جب یہ سُنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شُکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جِلا دیا یہ حال سنکر دیتون نے آپسمین کہا
کہ جو شُکر گرو اُسکو اسیطرح جِلا دیا کرینگے تو ہماری مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جِلا نہ سکین یہ بچار کر دیتون نے گئو
چرانے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا چوا کر شُکر گرو کو پلادی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے بنتی کرنے
سے شُکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے پیٹ مین دیکھکر
جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا چوا کر مجھکو پلادی ہی یہ دشا دیکھکر شُکراچارج نے کہا کہ ای بیٹی مین کچ کے جِلانے سے آپ ہی مرجاؤنگا
دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین شُکرجی نے منتر پڑھکر اپنے پیٹ مین کچ کو جِلا دیا
اور اُسی جگہ اُسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ ای کچ جب مین تجکو اپنے پیٹ سے نکالکر مرجاؤن تب تو اِسی بدیا سے مجھکو جِلا دینا کچ بولا کہ
بہت اچھا جب شُکرجی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مرگئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شُکرجی کو جِلا دیا جب کچھ دن
بیتے کچ شُکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جوابدیا کہ گرو کی بیٹی
بہن کے برابر ہوتی ہی اسلیے تجھ سے بواہ نہین کرونگا اِس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے باپ سے
پڑھی ہی وہ تجکو بھول جائے یہ بات سنکر کچ بولا کہ ای دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اِسلیے تیرا بھی بواہ براہمن کے ساتھ نہ
ہوا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا ای پریچھت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تمکو سُنایا اب دیوجانی
کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب شُکراچارج راجا برکھ پربا کے دیش مین آکر بسے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے پرمیشور کی
اچھا سے راجا ججات کو بُلاکر اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اور شرمِشٹھا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر راجا ججاتِ سے کہا کہ تم
شرمِشٹھا کو اپنی سیج پر مت بٹھالنا اور دیوجانی نے بھی اسبات کا قرار راجا ججاتِ سے لے لیا جب راجا ججاتِ نے
کہا کہ مین شرمِشٹھا سے بھوگ نہین کرونگا تب شُکرجی نے دیوجانی کو شرمِشٹھا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدِک جہیز مین دیکر

بواہ کیا اور راجا ججات دیوجانی سمیت راج مندر پر آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمسٹھا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کے واسطے
دیا کچھ دن پیچھے راجہ ججات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جدؔ اور ترؔبس نام پیدا ہوئے ایکدن شرمسٹھا ماسک دھرم سے شُدھ ہوئی ١ यदु
تھی اور اُسی دن راجہ ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمسٹھانے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین بھی آپ کی داسی ہو کر آپ ٢ तुरबस
سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اچھا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہو کر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا نے شکر اچارج
کی بات یاد کر کے بچار کیا کہ شرمسٹھا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہ ہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہو کر اپنے منہ سے رِت دان مانگتی ہو
اُسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہو اسواسطے اب اِسکی اچھا پوری کرنا چاہئے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہو وہ
مٹ نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمسٹھا سے بھوگ کیا اسیطرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا
کچھ دن یہ بات چھپی رہی جب درہیج اور انُ نام دو بیٹے شرمسٹھا کے راجا ججات سے پیدا ہو کر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمسٹھا دیوجانی ٣ द्रुह्य
کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو بیٹے شرمسٹھا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ ای شرمسٹھا تیرے یہ دونون بیٹے کس طرح ٤ अनु
ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمسٹھا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے وہ لڑکے ہو کر تیسرا گربھ
رہا ہو یہ بات سُنکر دیوجانی چپ ہو رہی لیکن اسکے من مین سندیہ ہو گیا اسلئے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمسٹھا کے مکان پر جاکر
اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہو تب بڑے بیٹے نے تبلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیوجانی
بہت غصہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تمنے میرے باپ کے منع کرنے پر بھی شرمسٹھا سے بھوگ کیا اسلئے اب مین تمھارے یہان
نہین رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کر کے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن
اُسنے نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جاکر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکر اچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر
بھی راجا نے شرمسٹھا سے بھوگ کر کے سنتان پیدا کی تب کرودھ کر کے کہا کہ ای راجا تو نے بل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اسلیے مین تجھکو
یہ شراپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہو کر استری پرسنگ کرنے کے لایق نہ رہے اور سُوروپ تیرا بگڑ جاے یہ بات شکر کے منھ سے نکلتے
ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہو کر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہو کر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج ابھی تک
من میرا سنساری سُکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکر اچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا کہ ای راجا میرا
شراپ پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لے کر اپنی جوانی تجھکو دیویگا تب تو پھر جوان ہو جائے گا
یہ آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہو کر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا اُنھین دنون شرمسٹھا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا جب راجا ٥ पुरु
نے اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہمکو شراپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہمکو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ
کر لین تب جدؔ نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کریگا تو ہمکو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری
سُکھ نہین اُٹھایا اسلیے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا	اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش	کامین رمن نہ رپ ڈری نہ آدر کرے نریش	

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے ترؔبس آدک تین بیٹے جو جدؔ سے چھوٹے تھے اُنکو بُلا کر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اسیطرح جواب دیا
۲۰ تب ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمسٹھا سے ہوا تھا کہا کہ ای بیٹا تم اپنی جوانی ہمکو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین دیا

اب سوائے تمہارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہے یہ دین بچن سُنتے ہی پُرو ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہے اسلیئے جوانی کیا چیز ہے اپنا پران تمہارے اوپر نچھاور کر سکتا ہون جو مین سو جنم تک آپکی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہو سکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہے اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہے اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ اُدھم ہے اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسیطرح نہ مانے وہ پوت نہین موت ہے۔

دوہا	جاہی پیڑے پوت ہے واہی پیڑے موت		رام بھجے تو پوت ہے نہین موت کا موت	

یہ بات پُرو کی سُنکر راجاججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دیکر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگت اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن مَن اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

اُدھیائے اُنیسوان۔ کتھا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگت آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایکدن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اِچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہے اور اِندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اِسیطرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اسلیئے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے دیوجانی سے کہا کہ اے پران پیاری ہمنے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہے جب دیوجانی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری براہمن کی کنوئین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیئے پہلی بکری اُنادر ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کر کے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہو کر پھر اُسکو جیون کا ٹیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ اے مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمہاری بھی ہے اے دیوجانی جو آدمی کو دُنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہو کر سبطرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہے اسیطرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہے اسلیئے اب برکت ہو کر ہر بھجن کرنا چاہیئے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دوسرے چارون بیٹونکو جو بڑے تھے چارونطرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کر کے مکت ہوا۔

اُدھیائے بیسوان۔ کتھا راجا پُرو کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت اب مین راجا پُرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تمنے جنم لیا ہے سنو۔ پُرو کے بنش مین کئی پیڑھی کے پیچھے دُشمنت نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایکدن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنور کھیشور کی کٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر دیکھی

१दुष्यन्त
२कराव

اور اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ ای پرَان پیاری تو دیو کنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہی کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اسلیے تیرا سُوروپ
میرے ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ ای راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اس بات کو
کنور رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جو آگیا دیجیے سو کرون گند مول اُدک اور لوٹا بھر پانی سے آپ کا آدر کرون یہ بات
سُنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سوئمبر کو نا دھرم ہی جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون
نے خوشی سے آپسمین گندھرب بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی دن گربھ رہگیا جب پرات کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہ
چھوڑ کر مندر پر چلا گیا تب کنور رکھیشور نے جانا کہ اسکو راجا سے گربھ رہ گیا ہی دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا
ہوا جو لڑکپن ہی مین سینک[1] کے ڈھنگھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنور رکھیشور بولے کہ ای شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب رکھیشور १ सींक
کی آگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا
کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہی اور یہ لڑکا کسکا ہی جب راجا دُکھنیت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی
ہوئی کہ ای راجا شکنتلا سچ کہتی ہی یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم اِن دونونکو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک جانے سے
بچالیتا ہی جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتونکی آگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت راج
مندر پر بھیجدیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راجگدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور
چکرورتی راجا ہوا جسنے ایکسو تینتیس اشومیدھ جگت پرتھوی پر کیئے اور بہت سے رتن اُدک براہمنونکو دان دیے اُسکی جگت مین کئی مرتبہ اِندر
شیام کرن گھوڑا چرالیگیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگت کرنے
نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجونکو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اِندر اُدک دیوتون کو وہ دیولوک کا راج دلادیا اِسکے راج مین پربت اور سمندر آدک بہت طرح کے رتن
اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اِسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک راجا بھرت نے راجا
اِندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پرَاکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بدربھ[2] دیش مین راجا کی بیٹی سے २ विदर्भ
کیئے جب اُسکے یہان ہر اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہینگے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین ہوئے
اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھکوادیا اِسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنور رکھیشور سے
منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگت کرائی اُسیوقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے
ہوا تھا لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام وتتھ[3] رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سنکر راجہ ३ वितथ्य
پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج بھاردواج کسطرح پیدا ہوا تھا اسکی کتھا کہیئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایکمرتبہ برہسپت نے اُتتھیہ[4] ४ उतथ्य
اپنے بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اِس سے اُسکے گربھ رہگیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا
پیٹ مین تھا اُسکو گرادیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے بجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین
کیا تب مرت دیوتا نے جسکے نام کی جگت بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دیدیا اسیطرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

ادھیاے اکیسوان ـ کتھا راجا بتتھ کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا بتتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنتِ دیو ایسا مہاتما ہوا جسنے راج سنگھاسن کے اوپر نہ १वितथ
بیٹھکر من اپنا پرکٹ کرلیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن २रन्तिदेव
کرنا بھی پرمیشور کے آشرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر
جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول ادِک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا بھوجن
نہ ملنے سے اڑتالیس اُپاس اُسکو ہو گئے انچاسوین دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجا نے اُسکو پکار کر اُسکے تین حصہ کرکے جیسے
چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا روپ دھر کر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ ای
راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سُنتے ہی رنتِ دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصہ اُسکو کھلا دیا جب وہ حصہ کھاکر
نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راجکمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلا کر آپ تینون آدمی
جیون کے تینون بھوکے رہ گئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دیکر وہان سے انتردھیان ہو گئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے بیت
گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپس مین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین
بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اُسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اسیطرح رہ گئے رانی
اور راجکمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہو گئے تھے اسلیئے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہی اُسمین کچھ حصہ
اناج کا لگا ہوگا اُسکو دھوکر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتے کو ساتھ لیے ہوے اپہونچا اور
بھوکھ سے بیاکُل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور روکر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہی یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہین ہی
یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھکر مجھکو دیدو جسمین اُسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اُسکو ڈنڈوت کی
اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگون نے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہی تم دیا کرکے اُسکو چھوڑ دو تو ہم اُسکو پی لین جب
اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اُسکو پلا کر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرحکا دھرم اور دھیرج
اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیئے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تمکو
بڑا دھیرج ہی جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر نیم پوربک اُنکی استُت کی تب نارائن جی رنتِ دیو کو اپنے گلے لگا کر بولے کہ ای راجا
ہم تمسے بہت خوش ہین جو بر دان مانگو وہ ہم تمکو دیوین رنتِ دیو ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سکھ
پاوے اور کوئی دلِدّری نہ ہو اور میرا من آپ کے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پوربک بر دان دیکر راجا اور رانی اور راجکمار کو
اُسی تن سے بِمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور رنتِ دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر تھا اُسکے بنش مین سب لوگ انیک کرپا سے ३गर्ग
براہمن ہو گئے اور پرو کے بنش مین برہت چھتر نام راجا ہو کر اُسکے بنش مین ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا ४बृहत्क्षत्र ५हस्ती
اُسکے یہان تین بیٹے آج میڈھ اور پُرمیڈھ اور دُرمیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے آج میڈھ کی سنتان براہمن ہو گئی مدگل اُسکے بنش مین ६अजमीढ़ ७पुरमीढ़
ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آجتک دنیا مین پرکٹ ہی اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہا سندری ہوئی کر گوتم رکھیشور کو بیاہی گئی ८दुर्मीढ़ ९मुद्गल
جسکے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اُسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جسکا بیج ایک دن اُرلبسی اپسرا کو سرکنڈے کے جنگل مین १०सत्यवती

اگر ٹپرا اور اُس بیج سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین اُنکو ١ कृपाचार्य
پڑی دیکھکر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کیطرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتن کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھدے اُسکا روگ چھوٹ جائے ٢ कृपी
اسلیئے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہو کر چلے آتے تھے اِس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرگٹ ہوا کہ راجا شنتن سب کسیکا سکھ دینے والا ہی ٣ शान्तनु
ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہمنے کون ادھرم
کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تمنے دیواپی اپنے بھائی کا حصّہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی نہین برستا تم ٤ देवापी
اُسکا حصہ دیدالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمہاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سنتے ہی راجا شنتن نے دیواپی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ
کرتا تھا اسطرح بُھلاوا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیواپی کا تپوبل گھٹ گیا تب
شنتن کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سکھ پایا ای راجا پریچھت راجا شنتن ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین پھیل رہا ہی۔

ادھیائے بائیسوان۔ کتھا دودواس کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت مدگل کا بیٹا دودواش بڑا پرتاپی ہو کر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت نیچان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی ٥ द्रुपद
نام کو ارجن تمہارے دادا مچھلی بیدھ کر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈوونکی استری ہوئی تھی اور راجا درپد کے دھرشٹ
دمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اسی دھرشٹ دمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈھ کے بنش مین برہدرتھ نام ٦ द्रोणाचार्य
بڑا پرتاپی راجا ہو کر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ست جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اسلیئے راجا ٧ बृहद्रथ
مہاپرسون کی سیوا کرتا تھا ایکدن کسی رکھیشور نے خوش ہو کر ایک آم راجا برہدرتھ کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلادے اسکے
لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لیکر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپسمین پریت رکھنے سے آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے
دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جسطرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے
ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے
راجا نے پھکوا دیئے تھے وہان پر ہر اچھا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑونکو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھا سے
جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہو کر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان اور پہلوان ٨ जरासंध
راجا ہوا جسکو بھیم سین نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہو کر اُسکے بنش مین دیواپی نام
راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑ کر من اپنا پرگٹ کر لیا اور اُترا کھنڈ مین جا کر تپ کر رہا ہی کلجگ کے انت مین چندر بنشی
کُل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کُل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے سُل پیدا ہو کر
اُسکے بنش مین راجا ددواس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کُرچھیتر تیرتھ پرگٹ ہوا اور راجا دودواس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھا ٩ कुरुक्षेत्र
ہو گیا تھا ایک دن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جا گرمی سے بیاکل ہوا تو وہ کرچھیتر مین جا کر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کنڈ
پانی کا دیکھ کر جیسے راجا نے اُسمین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کنڈ کو اور دوسرے جو کنڈ
اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اسیکارن وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور اُسکے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا
کہ جسنے دِلّی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگا جی سے بھیکھم تبا ئمہ ایسے بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے

१चित्राङ्गद پرشرام جی سے جدھ کیا دھنکھ بدیا مین اِنکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد اور بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوے
२विचित्रवीर्य اے راجا پرچھت یہ وہ ستوتی تھی جس کے ساتھ ہمارے دادا پراشر منِ نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اُسی سے بید بیاس ہمارے
باپ پیدا ہوئے ایکدن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اِس دشمنی سے کہ میرے
برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے
३शाल्व چھین لائے تھے اُن تینون کا بیواہ بچتر بیرج سے ہوا اُسمین امبا نام لڑکی اپنے من مین چاہنا راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیئے راجا بچتر بیرج نے اُسکو
تیاگ دیا اور امبکا اور امبالکا سے اِتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیئے راج چھئی کے روگ
ہونے سے بنا سنتان مر گیا تب ستوتی نے اپنا بنس بڑھانے کیواسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر منِ سے پیدا ہوا تھا بلاکر کہا کہ بچتر بیرج کی
دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ اے ماتا دونون استریان بچتر بیرج کی میرے
سامنے سے ننگی ہو کر چلی جاوین تو میری دیکھنے سے اُنکے گربھ رہ کر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب امبکا اپنی ساس کی اگیا سے ننگی ہوکر بید بیاس
کے سامنے چلی تب اُسنے اپنے بالون سے منھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کر لی تھی اِس سے دھرتراشٹر نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور امبالکا شرم سے
اپنے بدن مین مٹی لگا کر اُنکے سامنے گئی تھی اِس کارن اُس سے راجا پانڈ پنڈ روگی پیدا ہوا اور ربکرا نام داسی بچتر بیرج کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی
بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدر وجی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹر کے درجودھن
آدک سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن روپ نے جو راجا کے ڈر ادینے
سے بھوگ کرنے نہین پاتا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤ گے اور سواے اِسکے راجا کے پنڈ روگ تھا اسلیئے
اُسکے سنتان نہ تھی جب کنتی انکی استری نے اپنے پت کی اگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون دیوتاؤنکو بلا کر اُسے بھوگ کیا
تب دھرم سے راجا جدھشٹھر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کنتی نے اُسی منتر سے اشونی کمار
دیوتاؤنکو بلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بیواہ کرکے اپنے اپنے پاس
[illegible]ामा باری باندھ کر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا راجا جدھشٹھر کے پوربی نام
[illegible]ा دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڈمبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری بجی اور نکل کے کرنمتی استری سے
[illegible]च نرمتر اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام تیر ترا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے اُلوپا
[illegible]ा نام استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھر باہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اِسمین ایراوت کو منی پور تیجی نام اِسکے
[illegible]वती نانا نے اپنے راس مین بٹھلا لا اور ببر باہن نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا اِسکی کتھا اشومیدھ پرب مہا بھارت مین لکھی ہے
१०अभिमन्यु اور جب اشوتھاما نے تمھاری مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُترا تمھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری
११बभ्रुबाहन رچھا کی اور اے راجا پرچھت جو جنمیجے آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہوگا اور تمھارا
१२मणिपूरपती بدلا لینے کے واسطے ایسی جگ کریگا جس مین بہت سانپ جلکر مرجائین گے اور اِس شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا بڑا نام ہوگا اور تمھاری
१३जन्मेजय مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک ہستنا پور کا راج تمھارے بنس مین رہ کر پھر ہستنا پور جمنا جی مین ڈوب جاے گا تب نمی نام
१४निमि راجا تمھارے بنس مین ہو کر وہان پر سوبستی پری بسا دیگا اِسکے پیچھے تمھارے بنس سے راجگدی چھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے

१५स्वयस्तीपुरी

اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پُران اپنے چیلونکو پڑھائے تھے لیکن شری مدبھاگوت جو سب بیدونکا سار انش ہی کسی کو نہ پڑھائی کیول ہمکو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تمکو سناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی۔

ادھیائے تیئیسوان۔ کتھا جدبنشیون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سننے سے آدمی کو سب منور تھ ملتے ہین سو تم چت لگا کر سنو کہ راجا جات کا جد نام بڑا بیٹا جو دیوجانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہسترارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اچرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہی اُسکے ہزار بیٹون مین نو سو پچانوے راجکمار ونکو پرسرام جی نے مار ڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے انمین جے دھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہو کر اُسکے بنش مین مدھ نام بڑا پرتاپی ہوا اسیواسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہی اور مدھ کا بیٹا برشنی تھا اِسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھ بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششبندا ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بواہ کیا تھا ہر اچھا سے دس کروڑ بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُن مین سب سے بڑا بیٹا پرتھوجت اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی سیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُس کے اولاد نہ ہوئی اِس سبب سے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بٹھالے لیئے آتا ہی تب وہ کرودھ کر کے بولی کہ تم یہ لڑکی کسواسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ پتوہ لایا ہون یہ بات سُنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہی یہ پتوہ کسطرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اِسکا بواہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اِچھا سے اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سُنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشنو دیو کا پوجن کیا جب انکے اشیرباد اور ہر اچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُسکا نام بدربھ رکھکر وہی لڑکی اُسکو بواہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کر کے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پورنک راج کرنے لگا۔

اُدھیائے چوبیسوان۔ پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت راجا بدربھ سے تین بیٹے کُش اور کرتھ اور رومپاد ہوئے روم پاد کے بنش مین چیدرتھ نام بڑا پرتاپی چندیری کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال نے جنم پایا اور اِسی کُل مین دیوابردھا اور ببھرو دونون پتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چھ ہزار پینسٹھ آدمیون نے مکت پائی اور ببھرو کے بنش مین ستراجت و پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین ججدھان اور ساتکی بڑے بلوان ہوکر ہوئے ہین ججدھان کے سپھلک نام بیٹا پیدا ہوا اور سپھلک کی گاندنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہو کر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جدُ کے بنش مین راجا اندھک مہا پرتاپی پیدا ہو کر اُس سے دُندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دُندبھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہو کر آہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہو کر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بواہ بسدیو جی سے کر دیا اور پانچال دیش کا راجا کنت بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

اسلیے سُورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی اُس کی راس تھالدیا اسی سے پرتھا کا نام کنتی ہوا اور راجا کُنت بھوج نے کنتی کا بواہ جو پنچ کنیا مین تھی راجا پانڈ سے کر دیا اور جدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور نے ایک دیوآہوت منتر کنتی کو ایسا سکھا دیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پریچھا لینے کیواسطے وہ منتر پڑھکر جیسے سُورج دیوتا کا آواہن کیا ویسے سُورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تونے کسواسطے بلایا ہی انکا تیج دیکھتے ہی کنتی ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین نے منتر کی پریچھا لینے کیواسطے آپکو بلایا تھا اب آپ دیال ہوکر چلے جائیے یہ بات سُنکر سُورج دیوتا بولے کہ ای کنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سُنکر کنتی نے بنے کیا کہ ای مہاراج ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سُنکر سورج دیوتا بولے کہ ای کنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنا رہیگا یہ کہکر سُورج دیوتا کنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرمیشور کی اچھا سے کنتی کے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان کنڈل آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کنتی نے اچنبھا مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہا دیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان ہوکر مہابھارت مین راجا دُرجودھن کیطرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور بسدیو جی کی ایک بہن پرتھا نام کی کتھا جو تمکو سنائی اب اُنکی اور چارون بہنونکا حال سُنو کہ دوسری بہن سُت دیبی کا بواہ برہد دھرم کارکھ دیش کے راجا سے ہوا اُس سے دنت بکر آدک بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شرت کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر ستردن آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راج دیبی کا بواہ اونتی پُری مین راجا جیسین سے ہوا پانچوین بہن شرت شروا نام دم گھوکھ راجا چندیری کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے سُپال پیدا ہوا اور راے سات لڑکی دیوک کے بسدیو جی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سے سنتان ہوئی انکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی اور دیوکی کے گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سُبھدر نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے اوتار لینے کی کتھا کہینگے اب درَوپدی کے بواہ کا حال سنچھیپ کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھ کر درَوپدی کو سویمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجاکر کنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسین بانٹ لو اسلیے ماتا کی آگیا انسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بناکر رکھا جب راجا دروپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جدھشٹھر نے کہا کہ ہم ماتا کی آگیا ٹال نہین سکتے یہ اچنبھا دیکھکر راجا دروپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ ای مہاراج میرا پرن دروپدی کے بواہ کا ارجن نے پورا کیا اور دروپدی میری لڑکی کو جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بناکر رکھا چاہتے ہین سو آپکے نکٹ اس لڑکی کو کس کی استری ہونا چاہیے بیاس جی نے دروپد کو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ ای راجا ہم دروپدی کے پورب جنم کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایکر تبہ دیوتون نے کیا دیکھا کہ ایک پھول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہی تب اندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہی جب اندر اس پھول کا حال معلوم کرتے ہوئے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہی وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہی اور اُسکے انسو گنگا جی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے اچنبھا مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی یہ سُنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ چلتی ہون تو بھی میرے ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا کہ ایک پُرش اور استری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اندر کو دیکھکر کچھ آدر انکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتونکا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو انھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا

१ पृथा
२ कुन्ती
३ देवाहूत
४ ब्रह्मचर्य
५ कारुष
६ श्रुतिकीर्ति
७ धृष्टकेतु
८ शत्रुघन
९ अवन्तीपुरी
१० जयसेन
११ श्रुतिश्रवा
१२ दमघोष

اور اُس پُرش نے جو شری مہادیوجی اُنتر جامی تھے جیسے اِندر کیطرف دیکھکر ہُنس دیا ویسے اندر مارے ڈر کے سُوکھ گئے یہ دشا اُن کی دیکھکر شری شیوجی اُنتر جامی نے کہا کہ تم ایسی پرتگیا کرو کہ پھر اَبھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچے گی جب اِندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اُتر کر اِندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اِندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اِندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر اِنکو دیکھتے ہی گھبرا کر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اِندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اِسیطرح اِن چارون نے بھی غرور کیا تھا اِسی کارَن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم اِن چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اِندر شری شیوجی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لے کر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جائینگے یہ سنکر اُنھون نے بنے کیا کہ ای مہا پربھو آپ کی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کے بیج آدمی کا تن پاوین شری شیوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اِسلیئے وہ پانچون دھرم راج اور پَون اور اندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیج سے جدھشٹھر اور بھیم سین اور اَرجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس اِستری کے ساتھ اندر پہاڑ پر گئے تھے اُس مایا روپی اِستری سے شری شیوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہوکر ان پانچون کی اِستری ہوگی سوائے راجا وہی اِستری آکر تیری یہان دُروپدی نام لڑکی ہوئی اور اُنھین پانچون اِندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہے اِس سے تم کچھ سوچ اِس بات کا اپنے مَن مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دروپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دُروپدی نے شری شیوجی کا تپ کیا تھا تب شری شیوجی نے پرشن ہوکر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے کہا کہ پت پت اِس سے شری شیوجی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی اِستری ہوگی یہ سنکر دروپدی بولی کہ ای مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے پت پت مانگا اِسلیئے مین نے تجھکو پانچ پت دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے مُنھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپسمین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اِسیطرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہا پُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہوکر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھکر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دُروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہے اِسلیئے تو بھی پانچ پُرشون کی اِستری ہوگی اِسی کارَن دُروپدی کے پانچ پُرش ہوئے۔

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مَرن سے رہت ہین نارائن کرتار
جب پرتھوی پر ہوت ہے آدِھک پاپ بستار
دواپر جگ کے اَنت مین کَنس کیو جب راج
جگت ہوم کی ہانِ کر پرجا کو دُکھ دین
جب سب دیوتا جاے کے کینھی بہت پکار

ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منج اوتار
تب ہی نَر گُن دَھرت ہین ایک رُوپ کرتار (آدمی ۱۲)
سادھو رِکھن کو دُکھ بھیو دیتن بڑھی سماج
ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدِھین (زمین ۱۲) (عاجز ۱۲)
تب دھر نَر گُن رُوپ کو دُور کیو مہہ بھار

اُدھیاے پہلا ۔ پوچھنا راجا پریچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شُکدیو جی سے

جب راجا پریچھت کو نوا اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دنمین سُننے سے گیان پیدا ہو کر اپنے مُکت ہونیکی راہ دکھلائی دی تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے شُکدیو سوامی آپ نے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشور ونکی جو لوگ پرمیشور کی تپ اور دھیان مین جنم اپنا کاٹکر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہا سُنکر میرے مَن کو بودھ ہوا اب جدبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مُکت ہونے اور ہر بھگتونکو سُکھ دینیکے واسطے کی تھی سُنا چاہتا ہون اور آپ نے کہا تھا کہ پرَبرہم پرمیشور سدا ایک رُوپ رہ کر جنم اور مرن سے رہت ہین سو انھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کسطرح جنم لیا اس بات کا سندیہہ میرے مَن مین اپجا ہے سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ بلدیو جی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہے تو پھر روہنی جی کو اُنکی ماتا کیون کہتے ہین اِسکا حال بھی بستار کرکے کہیے مجھکو اِس کتھا کے سُننے مین آلس نہ ہو کہ ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہے آپ جیون جیون یہ کتھا مجھکو سناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس بڑھاپرت سا بلاتے ہین جس پرمیشور کی استُت کرنے مین برہما دِک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو اُنکے گُنونکو برنن کرسکے میرے پُرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے دُریودھن اور کرن آدِک بڑے بڑے شور بیرونکو مار کر راج گدی پائی اور جس سمے اشوتھاما دُرونا چاریج کے بیٹے نے کرودھ کرکے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دُنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا پران مارنیکے واسطے برہم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اُسی سمے شری شیام سُندر نے میری رچھا کی وہی شری کرشن جی اناشی پُرکھ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے اور ہمارے کُل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کرکے اُنکی کتھا سُنایئے ۔

دوہا	سُنکے شُکَ بولے تبے راجا تو بڑ بھاگ	لکھن پربھ سون پایمی بار ھیو ہی انُراگ

اے راجا تونے شیام سندر کی کتھا پوچھ کر مجھکو بڑا سُکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سناتا ہون لیکن تونے کئی دن سے اناج اور پانی نہین کھایا پیا اسلیئے تیرا چت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچیت ہو کر یہ کتھا سُننا چاہیئے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے سوامی آپنے جو نوا اسکندھ کتھا اِمرت روپی مجھکو سُنائی ہے وہ اِمرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہے اسلیئے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہے شُکدیو جی یہ بات سُنکر بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنکو ڈنڈوت کی اور چھٹوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کرکے کہا کہ اے راجا دواپر جگ کے آخر مین بیچ بھان جدبنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جنے نو کھنڈ پرتھوی کے راجونکو جیت کر جس پایا اور راجا سورسین کے مر گئیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیو جی آدِک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیو جی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹ رانی بسدیو جی کے تھین جب بسدیو جی نے اٹھارہوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی سُنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج کنس کسطرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کرکے کہیئے شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُن دنون راجا اُگر جدبنشی متھرا پُری مین راج کرتا تھا جب وہ بوڑھا اور اُگرسین نام دو بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اور وہ مر گیا تب اُگرسین بڑا بیٹا اُسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پَوَن ریکھا نام رانی اُسکی بہت سُندر اور پت برتا آٹھون پہر راجا کی سیوا اور اگیا مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پَوَن ریکھا رجسولا اسنان سے شُدھ ہو کر اپنے پت کی اگیا لیکر سہیلیون سہت بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے

اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سہاؤنی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور دھیمی ہوا بہتی تھی اور ایکطرف جمناجی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اُتر کر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہو کر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچھا سے اچانک اُس جگہ دُرملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آ پہونچا اور پون ریکھا کا رُوپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنے کی اِچھا سے اپنا رُوپ راجا اُگرسین کا ایسا بنا لیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دِن کو بھوگ کرنا اُدھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دنکو بھوگ کرنے سے اور دُھرم چھوٹ کر پاپ ہوتا ہی اس لیئے دِن کو بھوگ نہ کیجیے اِسیطرح بہت سی باتین کہکر پون ریکھانے اپنے کو بچانا چاہا لیکن دُرملک راچھس نے جو کامدیو کے بس ہو رہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گرا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھکر چپ ہو رہی۔

دوہا	جیسی ہو ہو تبتا ویسی اُپجے بدّھ		ہون ہار ہردے بسے بسر جاے سب سُدّھ	

اے راجا پریکھیت جب دُرملک بھوگ کرکے اپنا راچھس رُوپ بنا کر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ ہو کر بڑے کُرودھ سے بولی کہ اے راچھس آدھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کرکے میرا ستّ دھرم کھو دیا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہی جنسے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ستّ دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت[۱۱] جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہی دُرملک یہ بات سُنکر بولا کہ اے پون ریکھا تو کُرودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھکر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نوکھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پر برہم پرمیشور شری کرشن سے نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہی لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا اب دُرملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بتیا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اِچھا اسیطرح پر تھی ہونیوالی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے مَن کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھکر بولین کہ اے رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہی یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تمنے مجھکو اِس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہی اِسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گئین اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر پر لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دِن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُسوقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دِن مانند رات کے ہو کر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اُگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والونکو بہت دان اور دچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہو کر راچھسونکو اپنے ساتھ لے کر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھو سنت ہر بھگت لوگ اِسکے ہاتھ سے دُکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کریگا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پر برہم پرمیشور اوتار لیکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کر کے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھرا باسی لڑکونکو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مار کر نوتھ اُنکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھ کر
گلا دبا کر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لے جاکر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اسطرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب
متھرا باسی اپنے اپنے لڑکونکو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہو کر آپسمین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اُگرسین کے
بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجہ کے گھر پیدا ہو کر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب
کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو مت دُکھ دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی
یہ دشا دیکھ کر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا ادھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا جس
اور دھرم دنیا مین نہین رہتا اسیطرح بہت سوچ کرکے راجا اُگرسین پچھتایا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا
ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جا کر جرا سندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جرا سندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ
مین اس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریونکو ساتھ لیکر متھراپُری مین آیا تب
وہ راجا اُگرسین اپنے باپ سے دشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑ کر شری مہادیوجی کا نام جپا کرو یہ سنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے
کرنے والے شری رام جی ہی ہین اُنکا سمرن چھوڑ دون تو کسطرح بھوساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کرکے راجگدی
پر سے راجا اُگرسین کو گرا دیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور
کا نام نہ لیوے اور جگت اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نہ کرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانیگا اُسکو ہم مار ڈالینگے جب
ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہو گئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور بھگتونکو دُکھ دیکر دیتون کی صلاح سے
راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجونکو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جُدھ کرنے چلا
اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اُگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ بغیر سنو آشومیدھ جگت کیے اندراسن
نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھ کرن کو گھمنڈ نے کیسا کھو دیا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا
یہ بات سُنکر راجا کنس اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگت
وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑ دیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکیگی
تب اُسنے گئو روپ دھر کر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر بنتی کیا کہ ای مہاراج دُنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکو
ڈر سے بھجن اور جگت آدک شبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑ کر پاتال لوک چلی جاؤن پاپون کا بوجھ
مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برہما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برہما جی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش
پہاڑ پر اس اچھا سے گئے کہ شری مہادیوجی راچھسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مار کر پرتھوی کا دُکھ چھڑا دینگے جیسے برہما جی
وہان پہونچے ویسے شری مہادیوجی انترجامی بولے کہ ای برہما جی اس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہمکو اور تمکو نہین ہی اِس کا دُکھ
چھڑانے والے آدپُرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیوجی برہما جی وغیرہ کو ساتھ لیکر چھیرساگر کے
کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑ کر سب کسی نے پربرہم پرمیشور کی یہ استُت کی کہ ای کرپا ندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپکی مہما برنن
کرسکے آپ نے متس روپ دھر کر سنکھاسُر دیت کو مار کر بید کو سمُدر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہو کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر

لیکر چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کیواسطے باون روپ ہوکر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشرام اوتار لیکر سب چھتریونکو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنونکو دان کردی اور شری رامچندر اوتار لیکر راون آدک راچھسون کو مار ڈالا اسیطرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئوون اور برہمنون اور بھگتونکو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنے کیواسطے سگن اوتار لیکر ادھرمیونکو مارتے ہین سو اِن دِنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن آئی ہے اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور بھگتونکو سکھ دیجیے جب برہما دِک دیوتون نے اسطرح پر نارائن جی کی استت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے برہما ہمکو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہمسے یہ بردان مانگ لیا ہے کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسیطرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیئے ہم اُنکی اِچھا پوری کرنے کے لیئے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرترا اپنا نند اور جسودا کو دِکھلاوینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مار کر اپنے بھگتونکو سکھ دینگے سو تم دیوی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدونشی کُل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سو روپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش بانی کا حال سب پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی اگیا انسار دیوتا اور مُن اور کنر اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدونشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاون نے بھی برہما جی سے اگیا لے کر گوپیونکا جنم لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ دیوک نام جو اُگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اُنسے چھ بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اُسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اُگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے اگیا لیکر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیجدیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تِلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چاچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیونکو بڑے آدر بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور سبکا سِشٹاچار جتھا جوگ کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجا کر بدھ پورنک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کردیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدِک بہت چیزین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا۔

دوہا	تب چڑھاے رتھ دیوکی آپ بسُو رتھوان		پہوچاون اُت پریت سون چلیو سہت اُبھمان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہوچانے جاتا ہے اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیئے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنے والا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بھیتر گھس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑکر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر کرودھ سے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی نہ رہیگا تب اُسمین پھول اور پھل کسطرح لگین گے اسلیئے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہو کر راج کرون یہ سُنکر جتنے آدمی اُسوقت وہان تھے وہ سب

چنتا کر کے رونے لگے لیکن راجا کنس کے مارے کسیکو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہ سکتے تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پُن کا کچھ بچار نہین ہی اسوقت میری کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جائیگا اسلیئے چھما کرنا اچت ہی کسواسطے کہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کر کے وہ وقت بچا جانا چاہیئے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہی اسیطرح چھما کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیو جی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ دُنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہی جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تمکو یہ اچت نہین ہی کہ ایسے شور بیر ہو کر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہی ایسا پاپ کرنیوالی کے بہت بڑے کھانر کین مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اچت بھی ہی مگر دُنیا مین جو پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رکھنے کیواسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور اجس دُنیا مین رہجاتا ہی۔

کبت

داتا کو مہیپ باندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس اجھون لو دیپ دیپ چھائے ہین	بل ایسو بلوان کو بھیو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جانے ہین
بان کی کلان مین سجان درون پارتھ سے جاکے گن وید یال بھارت مین گائے ہین	کیسے کیسے شور رچی چاتری بری بچ جو بھیر چکچور کر دھور مین ملائے ہین

دوہا	اربُ کھرب لون درب ہو ادی است لون راج	تلسی جو ہے مرن ہے تو آوے کونے کاج

یہ بات سُنکر کنس بولا کہ ای بسدیو تمنے بھی تو آکاش بانی سُنی ہی اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیئے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین مارون تو یہ جیتے میری نہین چھوڑے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بواہ دوسری کنیا سے کردونگا اور اسکو مار کر بفکر ہو جاؤنگا یہ بات سُنکر براہمن اور رکھیشورون نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہی ایسا ادھرم کرنا تمکو نہ چاہیئے جب کنس نے براہمنونکا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہی ایسی تدبیر کرنا چاہیئے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جائے پرمیشور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجائے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہی اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیئے یہ وقت گذر جای پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیو جی نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سُنیئے کہ آکاش بانی ہونیکے موافق آپ دیوکی کے بیٹونسے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہی اسلیئے دیوکی کو بقصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرما ہین کنس نے یہ بات سُنکر ہونہار کے بس ہو کر بسدیو جی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیو جی سے بولا کہ تمنے اسوقت مجھکو پاپ سے بچا لیا یہ کہکر اُسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بداکر دیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیو جی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیو جی نے اسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھدیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ ای بسدیو جی تم بڑے سچے ہو تمنے ہمسے کچھ کپٹ نہین رکھا ہماری بھلے کیواسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑ کر روتا ہوا لڑکا لاکر ہماری سامنے رکھدیا اس سے ہمکو کچھ ڈر نہین ہی اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیو جی خوش ہو کر اسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیو جی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہی اسکو برتھا مار کر کیون پاپ لون اسی سمی ہر اچھا سے نارد مُن وہان آپہونچے جب کنس نے انکو بڑی آدر بھاؤ سے بٹھلالا اور اُنکے چرن دھو کر بدھ پوربک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ ای کنس تو نے بسدیو کے بیٹے کو کسواسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیو جی کی سیوا کرنیکے واسطے سب دیوتا اور رکھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہی اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت مارینگے اور تیرا پاپ

آدک سب جدونبشی دیوتاؤن کے اوتار ہو کر تیرے دشمن ہین انکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر کھینچکر کنس کو دکھلا کر گنایا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر آخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت ہو جب یہ سمجھا کر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مار ڈالا اور بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانا مگر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کیواسطے دیوکی کے بیٹون کو مار ڈالونگا اور کنس نے اگرسین اپنے باپ کو بھی بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چھ کی پہرا کر دیا اور پرلب بکاسر کیشی اگھاسر وغیرہ راچھسونکو بلا کر حکم دیا کہ نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ سب رکھیشور او دیون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہی اُنہین لوگون مین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدونبشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سبکو مار ڈالو

اُدّھیاے دوسرا۔ گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسیطرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق اُنکو بھی کنس کے پاس لیجا کر دیدیا اور کنس نے اُنکو بھی مار ڈالا اور کنس کی اگیا کے موافق پرلب اور بکاسر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جا کر جتنے جدونبسیونکو کھاتے پیتے چلتے پھرتے جہان پایا سبکو باندھکر لے آئے اور کنس نے کسیکو پانی مین ڈبوا کر اور کسیکو آگ مین جلوا کر اور کسی کا گلا دبا کر مار ڈالا جو جدونبشی اُسکے مارنے سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑ کر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استریکو نند جی اپنے متر کے گھر گوکل مین بھیجدیا اور نند جی نے اُسکو بڑی آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج نارد مُن ایسے گیانی اور ہربھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی اصلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدونبسیونکو مروا ڈالا اِسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا نارد مُن نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اُسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اسکو مارین اے راجا پریچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورونکو جنھون نے جدونبشی کل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی کے بیادم کیطرح مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر حرنون کا دھیان کر کے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہاپربھو کنس ہمکو نرنش کیئے ڈالتا ہی اب جلدی سدھ لیکر اس دُکھ سے چھڑاؤ دوہا بپت بناشن دُکھ ہرن جن رنجن سرراے اب ہمکو کوئی نہین تم بن اور سہاے جب اسطرح بسدیو اور دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دینیدیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور مُن آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پردمن اور شترہن جی انرُدّھ اور شری سیتا جی رُکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور نے بلدیو جی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی تب اُس سے کہا کہ تو ابھی متھراپری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتونکو دُکھ دیتا ہی جا اور ساتوان گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہی نکالکر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دی اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اِس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرکٹ ہو کر بڑا نام ہوگا اور سنساری جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام سنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے یہ کام کر کے تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لیکر گوکل مین آتے ہین یہ بات سنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کر کے موہنی روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جا کر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمہارا لڑکا گربھ سے نکالکر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہی تم کسی بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نیند سے جاگ کر آپسمین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ

گرجانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیو جی نے ایسا بچار کرا ایک چوکیدار سے گربھ گرجانیکا حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہو کر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ساون سدی چترو شی بدھ کے دن بلبھدر جی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جاکر گربھ باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا

دوہا	ماگھن پربھو جی گربھ مین باس کیو جب آئے		تیو برہما دِک آے کے استت کری منائے	

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھ کر جمنا اشنان کرنے کیواسطے گئین تھین وہان جسودا جی سے بھینٹ ہوئی جب دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تمکو دیکر تمہارا لڑکا مین پالن کرونگی یہ اقرار دونون آپسمین کرکے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سنتے ہی قید خانہ مین آکر پہرے بڑے رچھسونکی چوکی وہان بٹھال دی اور بسدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھ کر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہوا اُسیوقت ہمارے پاس پہونچا دینا تمہارے اقرار کے موافق ہمنے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر اُنکو کوٹھری مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بٹھالکر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُداس کر سو رہا اور دوسرے دن پھر قید خانے مین جاکر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھ کر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین نہ تھا اس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی کے ہر مندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہو کر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے سے جس اور پُن اور عمر کا نقصان ہوتا ہے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنے والون سے کہدیا کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہوا اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جاکر جہان آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکل رہتا تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھ کر ہر گھڑی تونکا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سندر نے یہ سپنا بسدیو اور دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لے کر تمہارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھکر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین لیکن اس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیئے بسدیو جی بولے کہ اے پران پیاری اس قید خانے مین بند ہین کسطرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جس مین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بید منتر سے اسطرح گربھ استت کرنے لگے کہ اے پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپ کی شرن آئے ہین اور یہ سنسار روپی برچھ آپکی مایا سے پیدا ہو کر آپ ہی کے آسرے پر رہتا ہے اسکی رچھا اور پالن کرنیکے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیوونکو سکھ دیتے ہین اور جو بھگت آپ کے نام اسمرن اور سُورُوپ کا دھیان کرتا ہے اُسکے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ اور جگت آدک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمہاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دُکھ کھاتے ہین اور جگت آدک کرنے سے مُکت نہین ہوتی ہے اور آپ کا پرکاش سب کے بدن مین برابر رہکر پاپ اور پُن کا گواہ رہتا ہے اور آپ کسی دُکھ اور سُکھ سے کچھ

کام نہین رکھتے ای پربرہم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا سمرن کرکے اور کون لیلا گاے کر بھوساگر پار اُترین
آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیول اپنے بھگتونکو اُدھار کرینگے واسطے اوتار لیتے ہین جسطرح آپنے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسیطرح
آپ بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے اور آدھرمی راچھسونکو مارنے کے واسطے جگت مین اوتار لیکر اپنی لیلا کیجیے دیوتا
لوگ یہ استُت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور
انکا درشن نہین پاتے وہی آدِ پرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لیکر سب دُشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتار تمکو سُکھ
دینگے اور تمھاری کرپا سے انکا درشن ہمکو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اسکی موت آپہونچی ہی جب بسدیو اور دیوکی نے
اسطرح استُت سُنکر کسیکو آنکھ سے نہین دیکھا تب انکو اَچرج معلوم ہو کر یہ بسواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دُکھ
دور کرینگے اتنی کتھا سُنا کر سُکدیو جی بولے کہ ای راجا اسطرح استُت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ادھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم آنند ہو گیا اور سب درختون مین
فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپسمین کلول اور بہار کرنے لگے
اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر براہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگنی ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہو گئی اور سادھوُن کا
چت پرسن ہو گیا اور دسو دشاوُن کے دیوتا اور دِگپال آنند مین ہو کر سُمتر اُپری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور
کنر اور گندھربون نے باجا بجا کر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچنے لگین جسوقت ایسی شوبھا چارون
طرف پھیل رہی تھی اُسیوقت بھادون بدی اشٹمی بدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اِس روپ سے اوتار لیا۔

دوہا

ہیم برن پیتامبر ساتھے مکٹ انوپ (بجیپیچ ۱۲) (پاتال رنگ ۱۲) ۔ سنکھ چکر امبج گدا دھرے چتر بھج روپ (کمل ۱۲)

چوپائی

کانن مین کنڈل چھپ چھاجے ۔ اُر کوستبھ کی مال براجے (چھاتی پر ۱۲)
مکھ ابھا کچھ کہی نہ جائی (چاند ۱۲) ۔ کوٹ بھان پر کٹے منُ آئی (کروڑ سورج ۱۲) (اوگرگیا)

ای راجا جب شیام سُندر میگھ برن کمل نین نے اِس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے
انکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای تربھون پت انتر جامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپکی استُت کرنے مین برہما
جی اور مہادیو جی اور سیس جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہی جو آپکی استُت کرسکین
دیوتاوُن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہی اور جب جب گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ ملنے سے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ
بہت ہوتا ہی تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دے کر ہمکو جنم اور
مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دُکھ چھوٹ جائے گا جب یہ استُت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب
دُردشا اُنسے کہی اور انکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تمنے پچھلے جنم مین ہمارا
بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہمنے خوش ہو کر تمکو اپنا درشن دیا تب تمنے ہمسے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا ۲۰

بٹیا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیئے ہمنے تم دونون کی اچھا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیئے پورب جنم کی سدھ کرانے کے واسطے ہمنے اِس رُوپ سے تم کو درشن دیا اب تم اسیوقت ہمکو جلدی گوکل مین لے چلکر جسوداجی کی گود مین سُلا دو اور ایک لڑکی جسوداجی کی ابھی پیدا ہوئی ہی اُسکو لاکر کنس کو دیدو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کیواسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھاکر پھر کنس کو مار کر تم سے آملونگا تم دھیرج رکھو یہ سنکر دیوکی جی نے کہا کہ اے کرپا ندھان یہ رُوپ اپنا انتردھیان کر لیجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک رُوپ ہوکر رونے لگے اور اُنھون نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اِس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیوجی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہوکر دس ہزار گئو دان کا سنکلپ من مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھاکر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اِس لڑکے کو کہین چھپادو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیوجی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھکر کہا کہ اے پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

دوہا — تب دیوکی پتِ سون کہیو ناہین اور اُپاکو — ماکھن پرُبھ کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ

اے سوامی وہان روہنی آپکی استری اور جسودا میری ہیوہارن ہتکارن اور نندجی آپکے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیوجی بولے کہ اِس قیدخانہ سے باہر کسطرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اِچھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیوجی کی کھُل کر گر پڑین اور سب دروازے اور قفل آپ سے کھُل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہوکر سو گئے تب بسدیوجی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری رات

ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اسلیئے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سڑک بنا کر پھن کی چھایا بیکنٹھ ناتھ پر کردی جسمین بسدیوجی کے پانون مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اسطرح بسدیوجی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہی اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اُتروں یہانسے دیوکی کے پاس لوٹ چلون کیا کرون بسدیوجی پہلے یہ چنتا کرکے ہرچرنونکا دھیان کرجمنا جل مین پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سندر کے چرن چھونے کو اوپر کو بڑھنے لگا تب بسدیوجی نے یہ بھید نہ سمجھکر شیام سندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اٹھا لیا جب جمنا جل بسدیوجی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبراکر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انترجامی نے بسدیوجی کو دُکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہنکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیوجی یہ مہا شیام سندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اُتر گئے اور گوکل مین نندجی کے گھر جاکر دروازہ اُنکا کھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک اُنکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اُسیوقت کی پیدا ہوئی جسوداجی کے پاس سوتی ہی اور جسوداجی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیوجی نے جسوداجی کو سوتے ہوئے دیکھکر جلدی سے شری کرشن جی کو اُنکے پاس سُلا دیا اور لڑکی کو لیکر اُسیطرح جمنا پار اُترکر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیوجی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیجدیا تب اسطرح رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اُٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھ کر کنس سے جا کر کہدی یا راہ مین کوئی بسدیوجی کو ملجائے اور اُنکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دُکھ ہمکو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اُترے ہونگے اُنکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اُسیوقت بسدیوجی آ پہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہوکر بولین کہ اب کنس ہمکو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہی ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچگیا۔

اُدھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیوجی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہوکر بیڑی اور ہتھکڑی اُنکے پڑگئین اور وہ لڑکی رونے لگی اُسکا رونا سُنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھڑانے لگے اور اُسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپکا دشمن پیدا ہوا یہ بات سُنتے ہی راجا کنس گھبراکر اُٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس جا پہونچا۔

دوہا

اُکنّیا ے تھارھی بھی دیو کی آنچل اوڑ
بھیا تیری شرن ہی چاہے مار کے چھوڑ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہاپاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تمنے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ پُچھنی میری ہی تم اسکو چھوڑ دو دنیا مین جب استری کے لڑکا نہ ہوا اُسکا جینا اکارتھ ہی اور تمنے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین اُنکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بیقصور اس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سُنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو مارے گا ایسا کہکر کنس اُس لڑکی کا پانون پکڑکر باہر لے آیا اور جب اُسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور دستے وہان جاکر کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سُندر بیان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔

جب کنس وہ رُوپ دیکھ کر گھبرا گیا تب اَشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ ای کنس پاپی تو نے مجھکو پٹک کر بڑا پاپ لیا تیرا مارنیوالا برج مین پیدا ہو چکا اب تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہی اور تو مینڈھک کے برابر ہی مینڈھک ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برہما ہتیا کر کے کیون پاپ بٹورتا ہی ایسا کہکر دیبی جی اَنتردھیان ہو گئین اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہمنے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دُکھ دیا اور اُنکے بالک مارنیکا پاپ لیا میرا مارنیوالا ابھی پیدا ہو گیا اور ہمین نے نہ جانا اب مین اپنا دُکھ کس سے کہون اسیطرح سوچ کرتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور ہتھکری اور بیڑی کاٹ کر بنتی کر کے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہی کہ مَین نے اپنے اِس تن کی رچھّا کے واسطے جسکا ناش ضرور ایکدن ہو جایگا تمہارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا تسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری گتی ہو گی تمہارے دیوتا لوگ بھی جھوٹھے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہو گا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹ کر سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھکر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اِتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین پیدا ہو کر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچتا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہان سے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور لہر اُٹھنے سے الگ الگ ہو کر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اسیطرح سنساری جیوون کا حال بھی سمجھنا چاہیئے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنے والے آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو اَمر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہی کہ فلانے کے مارنے سے فلانا مر گیا جب اِسطرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ چھما کر کے اسکے آنسو پونچھ دیے اور بسدیو جی نے کہا کہ اے راجہ تم سچ کہتے ہو اِس بات مین تمہارا قصور نہین برہما جی نے ہمارے کرم مین اسیطرح لکھ دیا تھا ہونیوالی

بات نباہوے نہین رہتی آدمی اپنے سُکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بلاکر کہا کہ ہمسے دیبی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہوچکا ہی سو دیوتون نے ہمسے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اِس سے تم دیوتون کو مار ڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ اے کرپا نِدھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مشکل ہی آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جائینگے اُنکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کر سکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات اِلاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑ سکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو جدھ کرنا نہین آتا اِن لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مارون یہ سُنکر راچھسون نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اسلیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ اِن دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو اُن مین وہ بھی مر جائیگا اور جو اِس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچگیا اور نہ مرا تو براہمن اور بشنو وغیرہ جتنے ہربھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو اُن لوگون کو دُکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیئے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت شور بیرونکو ساتھ لے کر ہربھگتون اور لڑکون کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگت وغیرہ اچھے کرم اور ہر چرچا سُننا سب اُٹھا دی سادھو اور مہاتما کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہوجاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی

ادھیاے پانچوان۔ نند جی کا کرشن جی کے جنم کا اُتسّاہ کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا مُنھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھ کر نند جی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نند جی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سپھل جانا تب نند جی نے بید کے موافق نانِدی مُکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نند جی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوال نے سُنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمنون کو گئو دان دیا۔

دوہا	برجباسی تیرت پھرین گوکُل بن جن جاسکے	آنند رائے کے سُت بھیو دیو بدھائی آسکے

جب براتھ کال نند جی نے جوتشیون کو بُلا کر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہماری بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاوے گا اور سب جگت کے جیو اسکا جس

گاوینگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بدھ پُورنبک اور مَن اور رتن ملاکر سات بھار تل اور چاندی اور سونے کے گھڑے دہی اور دُودھ سے بھروا کر براہمنون کو دان دیئے سوائے اسکے بہت سی دولت جوتشی اور بنیڈتونکو دیکر سب مانگنے والونکو بےپرواہ کر دیا اور اُسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلاکھیونکا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگون کو مُنھ مانگی چیزین دے کر آدر پُورنبک بدا کیا۔

دوہا۔ کاہو ہیرا لال مَنِ کاہو مُوتن مال ۔ کاہو بھُوکھن بَسَن دے کینھے سبھے نہال

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدِک تھال مین لے کر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی ملا کر لُٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

دوہا۔ چُولی اُودی کُوچکی لہنگا کُسُمی رنگ ۔ ساری گوٹے تار کی شوبھت سُندر انگ
کنچن تھار سنوار کے تا مین دیپک بار ۔ لکھن پربُھ کو آرتی سے آئین برج نار
دِیتُھہ بدھائی نند کو بڑین جسودا باؤ ۔ کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ

جب ایسا بچن مٹھا سُنتے ہی جسودا جی نے شیام سُندر کا مُنھ کھولکر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مُورت کو دیکھتے ہی یہ مانند

ہو گئین اور اُنپر مُوتی اور رتن آدِک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ ای نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اُسدن بہت خوش ہو کر ایسا دودھ کا ندو کھیلا کہ سب گلی اور بازارین دہی دہی ہو گیا اور گوپیان سوہر گا کے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نند راے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے اور رُوہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراون نے اپنے اپنے بمانون پر ناچنا اور گنترا اور

گندھر بون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برسا کر آپسمین کہا کہ گوکل باسیونکا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن برہمادک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا انھون نے یہان نرتن رکھا ہی۔

دوہا — بھرے پرم آنند سُر اُپجاوت اُنراگ — بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ
〃 — گوکل کو آنند اَتِ کاسون برنو جاے — جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آے
〃 — برج کو سُکھ کو کہہ سکے اُپما بڑی آپار — سُکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور نندجی نے سب گوالونکو بھوجن کراکے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر اُنکی اچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگلا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو مُنھ مانگی چیزین دیکر آنند سے بداکیا۔

کبت

پوت سپوت جنیو جسُدا اتنی سُنکے بسُدھا سب دَوری — دیون کو آنند بھیو سُن دھاوت گاوت منگل گوری
نندکچھو اِتنو جو دیو گھنشیام کبیرہ کی مت بوری — مُنھ دیکھت پرجہ لُٹاے دیو نہ بچی بچھیا چھپیا نہ پچھوری

اے راجا اُنہین دنون شری مہادیو جی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندراے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لیکر پربرہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج کو اُو بھیکھ دھاری آج تُہر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی
موتی من مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہی
نگرا ہوتے نا نِہہ بھوم برج لوٹے الکھ اَلکھ ہی اُچارے اور رنج مَون ہی
بالک کی پانون لی جتن سون چھوائی ناچی جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہی

اے راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لپاکر موتیون سے چوک پرایا اور پروہت کو بُلاکر اپنے کُل کے مُوافق پوجا کی اور جسوداجی شیام سُندر کو پیلا کرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر پوجا کرنیکے واسطے گود مین لیکر بیٹھین اُسدن برکھبھان ادک گوپ اور گوپیان کُرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینیکے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجاکر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیونکا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سُندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلاکر جسوداجی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور لچھمی پت کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہوگیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کرسکتا وہ لوگ خوشی سے رہ کر شیام سُندر کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہی تب انھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چلکر دے آوین جسمین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپسمین کرکے نندجی ماکھن اور دودھ اور گھی اور درب گاڑیون پر لدواکر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو بھینٹ دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے

کو دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دیکر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہوکر اپنے گھر چلے تب بسدیو جی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھکر کہا۔

دوہا | سُدھ آوے جب مِتر کی تب من پاوے چین | یا سُکھ کی اُپما نہین جو مُکھ دیکھین نین

ای نندجی تمھاری برابر ہم کوئی اپنا مِتر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہمنے اپنی اِستری گربھ وَتی تمھارے یہان بھیجدی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تمنے اُسکا پالن ہمسے بڑھ کر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر پڑا ہی اسکے بدلے جو ہم تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہمکو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری اِستری اور شری کرشن جی بالک اور سب گئووین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئوون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کِرپا سے بلرام آدِک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تمکو دُکھ دیکر تمھارے لڑکونکو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہمکو بڑا دُکھ رہتا ہی کیا کرین اسمین کچھ ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیو جی بولے کہ ای مِتر برہما جی نے جو ہماری کرم مین لکھا ہی وہ کسیطرح مِٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے مِتر ہو اِس سے ہم اپنے اور تمھاری لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اِندنون بڑا اندھیر کر رہا ہی کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکونکو مروا ڈالتا ہی تم یہان آگے ہو اور راچھس لوگ چارونطرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اُپادھ کرے۔

سورٹھہ | گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی | کریہے کچھوا کاج بیگ دھام سُدھ لیجیئے

ای نندجی تم اپنے پر اکرم بھرا پنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر ساؤ کا تش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیو جی سے بدا ہوکر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے۔

دوہا | نِتی کینھی مِتر سون ڈار یوجن بسرا اے | ماکھن پر تُھ جب لائے ہین بہُر ملینگے آے

اُدھیاے چھٹھوان۔ جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکونکے مارنے مین لگے رہتے تھے تِسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اِسلیئے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ اِن دِنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جاؤ وآدِک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سبکو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی آگیا پالن کرنے کے واسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بن کر جاؤن تو اُس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی روپ گوپی بہت سُندر بنا لیا اور گہنا اور کپڑا آدِک سولہون سنگار کر کے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھ کر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جسطرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسیطرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدِک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھ کر اُسکو دیوکنیا جانا اسلیئے بڑے آدر بھاو سے اپنے پاس بٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔

چوپائی

ایک کہے یہ ہی کوئی رانی | جسُدا کے آئی ہم جانی | ایک کہے یہ کملا بائی | شری کملا پت دیکھن آئی

ای راجا اُسوقت شیام سُندر پلنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پوتنا کو دیکھ کر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ رُوپ دھر کر ہمارے مارنے کو
آئی ہی تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے مَن مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچے گی جو یہ گوکل مین کسی اَور کے
گھر جاتی تو ہمارے متر اور سکھاؤنکو مار ڈالتی۔ اور کپٹ رُوپ پوتنا نے جسُودا جی سے کہا کہ ای بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا
حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسُودا جی بولین کہ یہ میرا للنا پلنا
مین جھولتا ہی یہ بات سُنکر وہ کپٹ رُوپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کڑوڑ برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پوتنا
پلنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دُودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون
ہاتھون سے اُسکی چھاتی پکڑ کر اسطرح دُودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکُل ہو کر جسُودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہوکر
جمراج کا دُوت معلوم ہوتا ہی مین نے رسّی کے دھوکے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین
آؤنگی جب پوتنا اسطرح کہتی ہوئی بہت بیاکُل ہوکر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے
نہ چھوڑ کر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نندلال جی نے پران اُسکا سر کی گدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرنے پر
وہ راچھسی بڑا بھیانک رُوپ ہوکر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی۔ اُسکے گرنیکی ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب
کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے

دوہا　آئی او بھت رُوپ دھرات بپریت کہ نارِ　کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہہ ماریو کرتار

جب جسُودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب رُوتی پیٹتی ہوئی شیام سندر کو ڈھونڈھنے نکلین۔

دوہا　ماکھن پربھ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال　سبے پوتنا اُور پر کھیلت پایو لال

جب جسُودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسُودا جی نے دوڑ کر انکو اُٹھا لیا

۱۶۷

اور گود مین لیکر منھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھوجانیسے بیاکُل ہوکر پھر اُسکے ملنے سے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا جی خوش ہوئین

سوَرَٹھ

گہت جسودا مائے پھر پھر سب کے پانون پر ‏ ‏ اُبریو آج کنھائے تم سجن کے پُن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب کو پیان گئو کی پوچھ چھوا کر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی ہی شیام کو گھر پر لے آئین جب گنی کو بُلا کر جھاڑ پھونک کراکے اپنا دیو اور پتر منایا اور دودھ آدک اُسپر اُتار کر کنگالونکو کھلایا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب برج بالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو ڈنڈوت کرنے لگین اور گوپی گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑی ہوکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اِسکے گرنے کی آواز سُنکر اب تک لوگونکا کلیجا کانپتا ہی نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اِسی سمی نندجی نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اُسیکو کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہین جب نندجی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نندجی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اُسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اُس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اُسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نندجی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنونکو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کرکے کنگالون کو دیا اور نندجی کی اگیا کے موافق گوپون نے پھرسا اور کلھاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور گڑھا کھود کر ہڈیان اِسکی گاڑ دین اور مانس اور چمڑا اُسکا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اُڑی کہ سب برجباسی اُسکے سونگھنے سے خوش ہوگئے اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی بدرا پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی نے اُسکا دودھ پیکر اُسکی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُسکو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کرکے مُکت کیا تھا اسلیئے اُسکے جلنے سے خوشبو اُڑی تھی۔

دوہا

ہاکھن پربھ کملا تپی سکل سُباس نواس ‏ ‏ تنکے انگ پرسنگ سون پرکٹی باس سُباس

ای راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھگت ہوکر مُکت پدوی ملے گی اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدلکر گوکل مین آئے تھے اور دیوتون کی اِستریان شری کرشن جی کی سُندرتائی دیکھ کر موہت ہوجاتی تھین۔

ادھیائے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسونکو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اِسیطرح کچھ اور بال چرتر اُنکا برنن کیجیے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہی شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سُنکر یقین کرکے جانا کہ میرا

مارنے والا گوکل مین پیدا ہوا اِس چنتا سے وہ بیاکُل ہو کر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھکر منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھسی کو مار ڈالا مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے ہاتھ سے میری موت ہو گی دوست وہی ہی جو اِس مصیبت مین کام آوی اور اُس لڑکے کو مار کر میرا بھلا کرے۔

دُوہا	جُو دھا سب بُلائے کے بیڑا دھریو بنائے		جو یہ کارج کر سکے سُو ئی لیہہ اُٹھائے	

اے راجا پریچھت راجا کنس نے کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اُسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اُسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سُو بولا کہ اے راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مار کر تمکو بیفکر کیے دیتا ہون۔

دوہا	تب بولیو راجا بچن دھن دھن دُوج راج		تُم بن ایسو کون ہے جو کر ہے یہ کاج	

یہ سُنکر شری دھر براہمن بیڑا اُٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈت کی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسودا جی نے اُسکو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے کدھر کرپا کی تب براہمن دیوتا اپنے کو پروہت بتلا کر بولا کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سُنکر اُسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا۔

دُوہا	کمل نین ہین شین مین بیٹھو دُوج یہ کال		نہائے آئے دکھلایہون ماکھن پربھ گوپال	

جب جسودا جی یہ کہکر جمنا کنارے اشنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اِس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اُسکی کھوٹی چاہنا سمجھکر پالنے پر سے اُتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اُسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھکر اُسکی جان نہین ماری اور اُسکی مُنھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دُودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسودا جی اشنان کر کے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے مُنھ مین لگا دیکھ کر جانا کہ اِسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہی یہ بات سمجھکر جسودا جی نے کہا کہ اے مہاراج تمنے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مُڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بتلایا کہ اِسی نے برتن توڑا ہی جسودا جی نے اُسکے بتلانے کا یقین نہ کر کے اُسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اُسنے بہت اُداس ہو کر کاگاسُر کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے بھیجا جیسے وہ شیام سُندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے شری کرشن جی نے اُسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا یہ حال گوکل مین کسی نے نہین

جانا اور مرتے وقت کاگاسُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی۔

دوہا | ایک ہاتھ سُوں پکڑ موہ پھینک دیو تم پاس | ہُوئی ہے تمُہرو کال وہ مین کینھو بسواس

یہ بات سُنتے ہی کنس نے سوچ مین ہوکر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کسطرح مارا جائیگا جو کوئی اُسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی سکٹاسُر واسطے مارنے شیام سُندر مہاراج کے بدا ہوا اور وہ پون رُوپ گوکل کو چلا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین اُنکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نند جی نے براہمن اور گوکل باسیونکو نیوتا دیکر اپنے یہان بُلایا اور اپنے کُل کی رِیت اور رسم کرکے براہمنونکو دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور گوالونکو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور رُوہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے ای راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلاکر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا لٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سُندر نیند سے جاگے اور مارے بھوکھ کے ہاتھ اور پانون ٹیک کر رونے لگے اُسی سمے وہ راچھس پون رُوپ اُڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سُندر کو اکیلا دیکھ کر من مین کہنے لگا یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اِسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اِسی سے اُسکا نام سکٹاسُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دُودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شریکرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جسکے لگنے سے سکٹاسُر مرکر متھرا مین کنس کی سبھا مین جا گرا اُسکو دیکھکر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا ای راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کیطرح بہہ نکلا تب نند جی آدِک سب گوال اور گوپی وہان دوڑ آئے اور جسودا جی نے شیام سُندر کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین اور سب کسی نے اچنبھا مانکر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کسطرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

دوہا | پلنا ڈِھگ کھیلت ہتے کچھک گوپ کے بال | تنھن کہیو ڈار یو سکٹ پلنا سے گوپال

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپسمین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملائم ہی اتنا بڑا چھکڑا اُنھون نے لات مارکر کسطرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دیکر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اِسکی رچھا کرتے ہین۔

دوہا | بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہتہ دان | بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان

ای راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو اُنکے مارنے کیواسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر گوکل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سُندر انترجامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اِسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اُتار دین نہین تو ترناورت اُنکو بھی میرے ساتھ اُڑا لیجائیگا جب جسودا جی سے شریکرشن جی کا بوجھا نہین اُٹھایا گیا تب وہ شیام سُندر کو آنگن مین سُلاکر آپ گھر کا کام کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈلا رُوپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دُھول اُڑنے سے دن رات کے برابر ہو گیا اور درخت گرنے اور چھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سُندر کو آنگن سے اُٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہو گیا کہ اُنسے نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے سر سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سُندر کا پران لینے کیواسطے اُنکو اُٹھا کر ایک جوجن اونچے

آکاش مین لیگیا اور جسوداجی نے پھر جو شری کرشن جی کو اُٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اُس جگہہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نندجی کو پُکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑگیا یہ سُنتے ہی نندجی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سندر کا نام پُکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسوداجی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھاکر مارے گھبراہٹ کے گر پڑتی تھین۔

دوہا	نند جسودا روہنی گوپ گوال برج لال	ماکھن پر بجھ گوپال بن سکل بکل تہہ کال	

اے راجا شری کرشن جی نے نندجی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دباکر نندجی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر مکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا پٹکنے کی آواز سُنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نند لال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسوداجی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا	ناجانون کہہ پن تے کوکر لیت سہاے	کیو کام وہ پوتنا ترناورت یہ آے	

اُسوقت نند راے بولے کہ ہمسے بسدیو جی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ اُٹھے گی سو وہی بات دیکھنے مین آتی ہے نندجی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدگ شری کرشن جی پر نچھاور کرکے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسوداجی سے کہا کہ تمنے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگین تب جسوداجی شرمندہ ہوکر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُس دن سے جسوداجی آٹھون پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہ کر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین۔

	دوہا		
ہلراوت گاوت مدھر ہر کے بال رنبود		جو سُکھ شرمن کو اگم سو سُکھ لیت جسود	
کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود		کبھی سُلاوت پلنگ پر جسودا اتہت نبود	

اے راجا ایک دن جسوداجی شیام سُندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا منھ چومتی تھین اُسوقت شیام سُندر نے منھ کھول کر ہنس دیا تب جسوداجی کو اُنکے منھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سُمدر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسوداجی اچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چرتر مجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہوگیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے منھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسوداجی نے گُنی لوگونکو بلاکر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھوک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے جنتر یعنے تعویز شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

ادھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت بسدیو جی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونیکا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اس لیئے (۱

ایک دن گرگ جی نام اپنے پُروہت کو بُلاکر کہا کہ اے مہاراج گوکل مین رُوہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکل مین نند جی کے گھر جاکر اُسکا نام رکھ دیجئے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہوکر گوکل مین گیے نند جی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جاکر آدر کرکے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پُور بک پوجا کرکے اُنکو آسن پر بٹھایا اور نند اور جسودا جی نے اُنکا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھرکر مجھکو کرتارتھ کیا یہ بتلائے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بولے کہ بسدیو جی نے مجھکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کیواسطے بھیجا ہی تب نند جی نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجھکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جاکر کنس سے کہدے کہ گرگ جی گوکل مین نام کرن کیواسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نند جی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پُروہت اُسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہوگا یہ بات سُن کر نہ معلوم تمکو کیا دُکھ دے اسلیئے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھروالو نند جی اُنکا کہنا اچھا جان کر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھ اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھ کر کہا۔

	رام نام ہو راس کو سُکھ نِواس ابھرام	دوہا	بلی ہو یگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام	

سوائے اِسکے اور نام بھی اِسکے سنکر کھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہے جاینگے اور سری کرشن جی کی جنم کنڈلی بناکر گرگ مُنِ بولے کہ اے نند جی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اُسکا نام سری کرشن رکھو اور اِنکے بہت نام ہین اگر نمبرا انھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اِس سے اِنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پربرہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اِنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اِنکے کہے جاینگے اور اُنھون نے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تمنے اِنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پاکر انت سمے مُکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جُگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نند اور جسودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدِک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہہ دیا اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر موہنی رُوپ گھونگھروالے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیئے لڑکونکے ساتھ گھٹنون چلکر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسودا جی اور رُوہنی جی اور گوپیونکو وہ چھب دیکھ کر جیسا سُکھ مِلتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جا سکتا۔

کبت	ڈگمگے پگن تے الکھ اُلیکھ جُوتِ نند کے ہین جاہر کے جوگن کے جپ سے گے رُن جھُن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گبھوارے گھنگھوارے سوہین بار جھپ سے گے موہن بلیان لیون آؤ دھور جھاڑ ڈارون سُن بات مات سے گلے لاگن کو لپکے شاردا گنیش شیش بدھ سے گنے نہ جات بھگتن کے ہت کے اہیرن کے تپ کے	

چوپائی

جبہی جسودا ماے بلاوے
تا کے دھاوت اَت چھب ہوئی
بارُو لال گھٹورُون دھاوے
جو دیکھت سُکھ پاوت سوئی

دُوہا

بال بنود بلوک کے مُدِت جسودا مات
(لڑکپن کے کھیل دیکھ کر ۱۲) (خوش ۱۲)
ماکھن پر بھیر بہار کے بار بار بل جات

سُورٹھہ

نِت اُٹھ برج کی بام آوین جسمت کے سدن
(اکثر بان ۱۲)
مُدِت نِرکھ گھنشیام لی لی گود کھلاوہین

دُوہا

کرت بال لیلا لَلِت پرم پُنیت اُدار
(نہایت پاک ۱۲)
سُندر شیام سُجان ہر سنتن کے آدھار

سُورٹھہ

کاپے برنیو جاے بال چرت نند لال کو
کلپن سکے نہ گاے شیش کوٹ بسار وہس

اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک رُوپ سے نند جی کے آنگن مین کھیلکر ہر روز نئے نئے سکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیونکو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسودا جی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے انکا ان پراسن کیا اور اُس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنونکو بہت دان اور دچھنا دیکر اپنے ذات بھائیونکو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تُتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے اُنکو گود مین اُٹھا کر دُودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سُندر تھے اِس سے اُنکے رُوپ پر سب برجبالا موہت ہوکر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھین اُنھین دنون ایک براہمن نند جی کے گھر آیا تب جسودا جی نے دُودھ اور چاول اور میٹھا اُسکو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جا کر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھ کر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسودا جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئین چھو لی جب اسیطرح تین مرتبہ جسودا جی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نند لال جی وہان جا کر اُسکی تھالی مین کھانے لگے تب جسودا جی نے کرُودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کیواسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جو بھی کرڈالتا ہی مین تجھکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای ماتا تو مجھکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کیواسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہی تب مین اِسکے پریم کو دیکھ کر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سُنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ ای جسودا تیرا بھاگ دھن ہی اور یہ برج گوکل بھی دھن ہی کہ جس پرتھوی کے اوپر برہم پرمیشور نے تیرے گھر آ کر اوتار لیا ہی اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

سورٹھہ

سپھل جنم پر بھدآج پرکٹ بھئی سب سُکرت پھل
دین بندھو برج راج دیو درس مونہہ کرپا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے دینا ناتھ یہ اپرادھ میرا چھما کیجیے
جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کر دی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی آپ انتر جامی ہین مجھکو اپنی شرن
مین آیا جانکر دیال ہو جیے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھ کر جسودا جی کے پاس کھڑے ہو کر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگتی
دے کر بدا کیا اور جسودا آدک نے یہ حال دیکھ کر آشچرج مانا اسیطرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کر کے نند اور جسودا کو سُکھ
دیتے تھے۔ ایک دِن شیام سندر اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اسوقت شری کرشن جی نے مٹی کھائی
تب شری داما نام لڑکے نے جسودا جی سے جا کر کہا کہ کنھیا نے مٹی کھائی ہی جسودا یہ بات سُنتے ہی غصّہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر
شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بیکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھ اپنا پونچھکر
چُپ چاپ کھڑے ہو گئے اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے
کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اِس سے وہ مٹی کھاتا ہی یہ بات سُنتے موہن پیارے ڈرتے ہوئے
بولے کہ اے میا یہ جھوٹھی بات تُمسے کِسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگا دے تو میرا کیا قصور ہے تب جسودا جی نے کہا کہ شری داما
تیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سُندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹی کھائی تھی تب
وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسودا جی نے کرشن جی کا ہاتھ پکڑ کر چھڑی دکھلا کر دھمکایا تب
وہ بولے کہ اری میا کہین آدمی بھی مٹی کھاتا ہی۔

دوہا

جھوٹھ کہت تو سے سبے ماٹی موں نہہ نہ شہاے
نہین مانے جو بات تو دکھلاؤں مُنھ باے

مٹی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسودا کا شری کرشن جی کو

یہ بات سُنکر جسُودا جی بولین کہ مین تیری جھُوٹھی باتون کا بسواس نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھولکر دِکھلا دی یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھولکر دِکھلایا تو جسُودا جی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جسطرح پہلے دیکھ پڑی تھین اُسطرح پھر دکھلائی دین تب جسُودا جی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہو گا جو ترلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہو کر نارا ین جی کا اَوتار معلوم ہوتا ہی کِسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اِسکے مُنھ مین تمام دنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسُودا جی اُنکی اُستُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجھکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیے یہ بچار کر کرشن جی نے اپنی مایا جسُودا جی پر پھیلا دی تب جسُودا جی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرترِ موہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نند جی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

دوہا

نند کہت سُن باوری ہَرِ اُت کومل گات ۔ لے سانٹی دھاوت برتھا پُن پاچھے پچھتات

سورٹھا

آچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہا ۔ کُشل رہین دُو دُھبر اُمت رام شیام کھیلات ہین

یہ بات سُنتے ہی جسُودا جی نے نند لال جی کو اپنا بیٹا سمجھکر گود مین اُٹھا لیا اور پیار کر کے بولی کہ اے پرانِ پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا تھا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین اے بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑ کر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسُودا جی شیام سُندر کو گھر کے بھیتر لے گئین۔

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپسمین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

دوہا

بُول اُٹھے بلرام تب اِسکے ماے نہ باپ ۔ ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسُودا جی کے پاس جاکر بولے۔

چوپائی

میا مونہہ داؤ دُکھ دینھو ۔ موسُون کہت مول کو لینھو
پُن پُن کہت کون تیری ماتا ۔ کو تیرو تات کون تیرو بھراتا
گورے نند جسُودا گوری ۔ تم تو کارے آئے چوری
موسُون کہت دیو کی جائے ۔ ئے بسُدیو یہان رِس آئے
مول کچھک بسُدیوہ دِنیھو ۔ تا کے بیلٹے تمکو لینھو۔
کہا کرون یا رِس کے مارے ۔ مین نہین کھیلین جات دوارے

اے ماتا بلداؤ بھیا کے سِکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتا دے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسُودا گودھن کی قسم کھا کر بولین کہ اے موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

دوہا — اپاچھے ٹھاڑھے سُنت سب نندشیام کی بات | لینھوگو دُ اُٹھاے ہنس سُندر سانول گات

کیتشو مُوزت یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اِچھا کرتے تھے تب جسُوداجی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہَوّا کاٹ کھاتا ہے۔

دوہا — رُوپ ریکھ جاکے نہین بدھ ہر اَنت نہ پاے | تاؤ سون ڈرواے تہہ جسُمت اُرکھت سُواے

پھر نندجی نے مُوہن پیارے کا موُنڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیونکو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالوُن کے ساتھ برج گوکُل کی گلیوُن مین کھیلنے لگے۔

دوہا — جاکے گُن گن اگم اَتِ نگم نہ پاوَت اُور | سو پربُھ کھیلت گوال سنگ بندھی پریم کی ڈور

سورٹھ — کھیلت کبھی اَبیر جننی ٹیرت سشیام کو | آوہُ دھام سبیر سانجھ سَمے نہین کھیلیے

ادہر اجاسب برجبالا شیام اور بلرام کے روپ پر مُوہت ہو کر یہ اِچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم اُنکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کیا کرین اسلیئے شیام سُندر انترجامی سب کی اِچھا پُوری کرنیوالے گوال بالوُن سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلاکر اُنکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلاکر آپ بھی کھاتے تھے جب سبکا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدک پرتھوی پر گراکر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہے جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھ کر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا — ماکھن پربھ گُن دیکھ کے گوپین کیو اُپاے | دودھ دہی ماکھن مہی راکھین دور دُراے

جب گوپیان دہی آدک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اُدکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کردیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھکر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتار کر کھاجاتے تھے جب یہ تدبیر کرنے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک انجلی مین رُوک کر کھاتے اور لُٹاتے تھے۔

ماکھن چُرانا شری کرشن جی کا گوال بالون کے ساتھ

جب کوئی گوپی یہ حال اُنکا دیکھ کر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب مُوہنی رُوپ کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجاکر شیام سُندر کو نچاتی تھین۔

کبت

تنکر سے سُر جاہِ جپین چتُر انن دھیان دھرم بڑھادین
نیک ہئے مین جو آوت ہی رس کھان مہا جڑ موڑھ کہاوین
جا پر سُندر دیو بدُھو نہین وارت پران ابار لگاوین
تاہِ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھر چھاچھ کو ناچ نچاوین

دُوہا

گُورس کو چسکو لگیو دن پرت آوے لال	جسُودہ دین اُراہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسُودا جی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دُودھ اور دہی آدِک چُراکر کھالیا اور دوسرے لڑکون اور بندرونکو کھلاکر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہملوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دُودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہان تک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھاجاوے تو ہمکو سنتوکھ ہو پرنتو دوسرے گوال بالون اور بندرونکو کھلاکر لُٹا دیتا ہے اور ہماری رسوئین اور پُوجا کا مکان مل اور مُوتر کر کے خراب کر دیتا ہی تم اپنے کنھیا کو منع کردو تب جسُودا جی سے شری کرشن جی بڑی غریبی سے کہتے تھے کہ ای ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال اِنکا دہی اور دُودھ کھاگیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی اِنھون نے سیکھ پایا ہی جو ہر روز آکر تمسے میری چُغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کسطرح چھینکے پر کی چیز اُتار لی ہوگی۔

دُوہا

ہین اپنو گھر جھاڑ کے کبہُون کہون نہ جات	آے سبی یہ سُندری بر تھا کہت اُٹھ پرات

ای ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور اُن مین کوئی میرا مُنھ چومتی ہی اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہی کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہی کوئی میرے گال مین مُکّا مار کر کہتی ہی کہ تو ناچ۔ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چلکر بسو۔ ایسی مِٹھی مِٹھی باتین مُوہن پیارے کی سُنکر جسُودا جی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دُوہا

ماکھن پرجھیا اُٹھاے کے مات لیو اُر لاے	گوپن سون بنتی کری رہن سبے سرناے

اسیطرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسُودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چندر مُکھی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھ کر کھاجاتے تھے اور جسُودا جی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام شیام سُندر کا

نہین ہو بھلا تمھین بناؤ کرو کہ اِس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اُونچے چھینکے پر کسطرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہو تم لوگ جھوٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدِک گیا ہو میرے یہان سے لے جاؤ۔

دوہا

جھوٹھو دوش بنائے کے نت اُٹھ آوت پر لیت ۱۲
سُنکھ بولت لاج تج پھیر بناوت بات

جو تم لوگ سچی ہو تو چراتے وقت اِسکو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ یہ بات سُنکر سب برجبالا اپنے اپنے گھر چلی گئین

دوہا

گھر گھر پڑگئی بات یہ سُکھا برند لیئے ساتھ
جماعت ۱۲
ماکھن چوری کھات ہین نند مھون برجناتھ

سورٹھ

سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پائے
دھرئے ماکھن راکھ یہی دھیان سب کے ہیئے

اے راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نند لال جی سے کہتی تھی کہ تمنے میرے سونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اُسکو جواب دیتے تھے کہ مین دھوکھے سے اپنا گھر جانکر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑگئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ اے ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہو تب موہن پیارے اُس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بلاکر دہی اور دودھ جو مُنھ مین لیئے رہتے تھے اُسکے مُنھ اور آنکھون پر کُلا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور مُنھ پوچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ اے بیٹا نو لاکھ گئو میرے یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چرانے مت جاؤ سب گانؤن والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہو اِسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چرا کر کھاتا ہو جب گوکل باسی تمکو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا مُنھ کسی کو دِکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نند جی یہ حال سُنکر تمکو مارینگے۔

سورٹھ

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت
اُپجیو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے ماتا اب مین گوالنون کے گھر نہ جاؤنگا۔ ایسا کہنے پر بھی اُنھون نے دہی آدِک چرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ ایکدن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیجانا چاہیئے ایکدن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جا کر ماکھن آدِک چرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے مِلکر اُنکو پکڑ لیا اور اُنکے ساتھی گوال بال وہانسے بھاگ گیئے تب گوپیان شیام سندر کو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لے چلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پُرش کا ہاتھ ماکھن مُنھ مین لگا کر اُسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہو کر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا کہ مین اپنے پتِ کا ہاتھ پکڑے لیئے جاتی ہون اور اُسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی

اُسکو نہین پہچانا اور اُس برجبالا نے گوپیون سمیت نندرانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُراکر کھا جاتے ہین جب دہی کھاتے وقت اِنکو کوئی پکڑ لیتا ہی تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میری مُنہ مین دہی لگا دیا ہی اُنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین اِن مین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سِواے ماکھن اور دہی چُرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہی اِنکو تم لڑکا مت سمجھو ہلوگونکو اِنکا حال کہتے ہوے شرم لگتی ہے۔

دُوہا	اُکرت پھرت اُتپات اُت سب برج گھر گھر جاے	نِت اُٹھ کھیلت بھاگ سی گرِ یاوت نہ لجاے

اور جب ہلوگ اُرہنا دینے کیواسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چُور کو ماکھن چُراتے اور کھاتے پکڑ کر تمہارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسطرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہی اے بہن تم کسے پکڑ لائی ہونگی اپنے چور کا مُنہ تو دیکھو تب جھوٹھ اور سچ تمہارا آپ کھلجائیگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پت دِکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسوداجی نے سچّی ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تملوگ جھوٹھ چُوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چُوری کرنے کے لائق نہین ہی تم میرے پران پیاری سے مت بُولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسوداجی نے موہن پیاری سے کہا کہ اے بیٹیا تو میرے منع کرنے سے بھی چُوری کرنا نہین چھوڑتا

دوہا	سُن سُن لاجن مرت مین تو نہین مانت بات	اب تو رکھون باندھ کے جانی تیری گھات
شورٹھہ	موہی پیجیے شیام دوہ ماکھن میوا مدھُر	سب کچھ تیرے دھام پر گھر جائے بلاے تو

یہ بات سُنکر موہن پیاری نے تُتلاکر کہا کہ اے ماتا تُم اِن لوگون کے کہنے کا بشواس مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجکو دُودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑاکر اپنے گھر کا کام مُجھسے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چُغلی آکر تمسے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنہ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایک دن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن اادِک چُرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دُودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دِنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھڑکا سُنکر چلّائی تب اڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑ کر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسوداجی کے پاس لیجا کر کہا۔

دُوہا	وہی اُرہنونت کو ست کرن کے کاج	مین گہہ لائی شیام کو باٹہہ پکڑ کے آج

اے راجا اُسدن گوپیون نے سچّی بنکر جسوداجی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھکر سب ماکھن اور دہی چُراکر کھالیا اور ہلوگون کا کپڑا کھینچکر ننگی کردیتا ہی اِسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسوداجی بولین

کبت

پیارے کی کو سن سُن کسکی کلیجے مانہہ جیون ہی میرو کانہ کہا کر آیو ہے
توسون کہون کچھو کہونا نہہ بالک سون کتیو دُکھ دیکھ کیسے کرپایو ہی
ماکھن کو ماٹھ لے دُوارے پر مُہر بیٹھے تول تول لیوری جا کو جتو کھایو ہی
گورس کے کاج گوالی گودھو پسارت ہون گاری مت دیو مو گریبنی کو جایو ہی

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تونے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہے ای بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین سنبھال رکھونگی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای میّا یہ گوپی مجھکو بروری پکڑ کر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگا کر اُرہنا دینے آئی ہے یہ بات موہن پیاری کی سنکر جسوداجی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین ای راجا پریکھت اسیطرح شیام سندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباسیونکو سکھ دیتے تھے دیکھو جو کبھی پت آٹھون پہر دودھ کے سمندر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چرا کر کھاتے تھے۔

	دوہا	
بشو بھرن پوکھن کرن کلپ ترو ور نام دھن برجباسی دھن برج دھن دھن بج کی گاے		سو دودھ چوری کرت ہین پریم بس سکھدھام جنکو ماکھن چور رہرنت اٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن برہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی انکا درشن نہین پاتے انکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑ کر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین انکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ ای سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور انکے بیٹے کہلائے اور انکو بال لیلا کر ایسا سکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریکھت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسدیو تھے اور جسوداجی دھرا نام انکی استری تھین دونون نے برہماجی کی اگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہوکر برہما جی سے کہا کہ تم انکو درشن دیکر جو بردان مانگین دو جب برہماجی نے انکو درشن دیکر کہا انکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب انھون نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ہمکو پرمیشور کی بھگت ملے برہماجی بولے کہ تمکو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہے تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تمکو اپنی بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے اسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرا نے جسوداجی کا جنم لے کر پرمیشور کی بال لیلا کا سکھ دیکھا تھا۔

ادھیاے نوان
باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریکھت ایکدن پرات ہی جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میّا میّا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے پکارنا کسی نے نہین سنا تب وہ آپ اٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلا کر بولے کہ ای میّا تو پکارنے پر بھی مجھکو کلیوا دینے نہین آتی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نندلال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑ لی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجلا کر بولی کہ ای بیٹا تونے یہ کیا چلن نکالا ہے چل اٹھ تجھے کلیوا دون یہ سنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تونے کلیوا کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سندر کو پھسلا کر گود مین اٹھا لیا اور منھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی آنچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے مین منھ اپنا دیکھ کر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے پریم سے انکو دیکھتی تھین اسوقت

شری کرشن جی نے اپنی مایا سے دودھ جو چولھے پر چڑھا تھا ابلا دیا جب جسودا جی شری کرشن جی کو گود سے اتار کر آپ دودھ بچانے چلی گئیں تب مرلی منوہر نے کرودھ کرکے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دودھ کو مجھ سے اچھا جانا جو مجھکو زمین پر پٹک کر دودھ کو اتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نند لال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بٹھا لکر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسودا جی اُنکے پیچھے دوڑین

دوہا

آگے سُندر شیام گھن پاچھے جسمت مائے
دامن جیون دوڑی پھری ہر نہین پکڑو جائے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیئے تب جسودا جی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کیواسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اے راجا جس پربرہم پرمیشور نے اپنے دو پگ مین چودھون لوک ناپ لیئے تھے کسکو سامرتھ ہے کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسودا آدک سب برجبالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماتا کو دکھی دیکھ کر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تب جسودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہو کر شری کرشن جی کو باندھنے کیواسطے رسی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسودا جی شیام سُندر کو رسی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نند رانی سے ہنسکر کہا کہ ہملوگونکا کہنا تمکو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھ کر تمکو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہے جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسودا جی شری کرشن جی کو باندھکر رسی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسی چھوٹی ہو گئی اُسوقت جسودا جی نے گوپیون سے رسی لانے کیواسطے کہا یہ بات سُنکر سب برجبالا ہنسکر کہنے لگین کہ انھون نے ماکھن اور دہی بہت چرا چرا کر کھایا ہے اسلئے باندھنے کو رسی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسی لائین اور جسودا جی سب رسیون مین گانٹھ دیکر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسی بھی چھوٹی ہو گئی یہ مہما شیام سُندر کی دیکھ کر سب کو آشچرج معلوم ہوا جب رسی پوری نہ ہونے سے جسودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسی مین بندھ گئے تب جسودا جی نے ماری غصہ کے اُس رسی مین گانٹھ دیکر اوکھل سے باندھ دیا اور سب برجناریون کو سوگند دھرا کر کہا کہ کوئی اسکو مت کھولنا اور اسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہما جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ ایسے بھگت کے بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہے کہ جسودا جی نے دو مرتبہ اُنکے منہ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچانا مگر اوکھل سے باندھ دیا۔

دوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھورت پھند
کہت بید بانی بدت بھگت بچھل نند نند

باندھنا جسوداجی کا شیام سُندر کو اُوکھل سے

اہی راجا پہلے جو گوپیان شیام سُندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسوداجی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین روکر اسطرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رستی اپنے گھر سے لادی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ تمنے ماکھن اور دہی کھانے اور لُٹانے کے کارن شیام سُندر کو باندھا ہی ہمسے اپرادھ ہوا جو تمکو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کر کے اِنکو کھول دو۔

دُوہا	باربار دیکھت بدن ہچکین رُووت شیام	بجرہ سے تیرو ہیو کٹھن آہو نند بام	

یہ بات سُنکر جسوداجی نے جھنجھلاکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دِکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسوداجی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب برجبالا اُداس ہوکر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جاکر بلرام جی سے کہا کہ جسوداجی نے شیام سُندر کو اُوکھل سے باندھا ہی اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سُنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رُوکر کہا کہ اہی بھائی مین تمکو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چُرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تمنے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھاری چھُڑانے کے واسطے جسوداجی کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسوداجی کے پاس گئے اور اُنسے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اہی ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر جھے بال لیلا کا سکھ دِکھلاتے ہین اور تونے اُنکو نہین پہچانا مگر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہی۔

	دُوہا		
	توجنی کچھ لبن نہین جو کچھ کرے سو ہوے		چھُوتو تنک جو اور گو وآج دیکھتون سوے

یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اُسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چرانا نہین چھوڑا بر جباریون نے اسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین تبلاؤ کہ میرے گھر اسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چرا کر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور یہ سب جگہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اسلیئے مین نے آج اسکو دھمکانے کے لیے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ مجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ اے ماتا تجھے چھوڑکر کس سے کہون دوسرا میرے من کا رکھنے والا کون ہی اور اے میا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر انکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دوہا

دوھ ماکھن سب کاہو کو کاہو کی سب گاے
موہو کو بل کانہ کو تو نہین جانت مائے

یہ بات سُنکر جسودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا میّا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اسیطرح پر جاکر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سوا ے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہی۔

چوپائی

کو تم چھوڑن باندھن ہارا
تم چھوڑت باندھت سنسارا

اے بھائی تم جسودا میّا کی بھگت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور بھکتون کے دکھ چھڑانے والے بھکتی بت ہوکر ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اس کارن تمھارا کچھ بس بھکتون پر نہین چلتا۔

چوپائی

بھگتن کے بس رہت سدائی
تاہی تے کچھ ہونہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کوبر اور منی گریو نام دو بیٹے کبیر دیوتا کے نارد مُنی کے شاپ دینے سے نند جی کے دروازے پر دو درخت آنولے کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا اور ارجن مشہور ہی اُنکو اُس شاپ سے چھڑاکر اپنا درشن دینا چاہیے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی باہنہ بندھوائی ہی۔

دوہا

ہر جاسی پربھ بھگت ہت آپ بندھایو دام
تاہی دن تے پرگٹ بھیو دامودر اس نام

اُدھیاے دسوان
اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبرا اور منی گریو کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بدھ پورک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے انکو شاپ دیا تھا شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پچھلے جنم مین نل کوبرا اور منی گریو دو بیٹے کبیر دیوتا کے شری مہادیو کی بھگت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیکر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہو ہوکر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی وہان

وہان آپہونچے تب اُنکی استریان ناردمُن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کی غرور سے اندھے ہنکر اُسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے ناردجی کو دنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو ناردجی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر ناردمُن نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِنکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسلیئے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسیکو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پراستری گمن اور جیو ہنسا کرکے جوا کھیلتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اسکا ناش ہوجائیگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کُتے اور کیڑے کھاجائینگے اور جلانے سے راکھ ہوجاویگا اسلیئے دھن وان آدمی کو اچھے اور بُرے کا بچار رکھنا چاہیئے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اُسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے ہر بھجن نہین ہوتا اور گیانی لوگ اِس سنسار کی جھوٹی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پروار کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھگت لوگ دھن وان کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر اُن دونون کا گھمنڈ توڑنے کیواسطے ناردجی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی اَنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تمکو دولت کا غرور کرنے اور مدپینے کا سواد ملیگا جب کسی کو کچھ روگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھا کر دوسرے کے دُکھ کو اُسیطرح جانتا ہی جسکے پانون مین کانٹا چبھتا ہی وہ دوسرے کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال حال جانتا ہی۔

چوپائی	جاکے پانون نہ جاے بوائی	سو کا جانے پیر پرائی

جبتک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھ کر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تمنے چھوڑ دی اسلیئے تمکو تھوڑے دن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑ کر ناردجی کے چرنون پر گری اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اِس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا ناردمُن نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے متھرا پُری مین جنم لیکر نند اور جسوداجی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمہارا اُدھار ہوگا۔

دوہا	سو درشن کو گُن سرس سمجھے کیون نہ بچار	کرشن درس تم پاے کے ہوہیو تب اُدھار

اسی راجا پریکھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا ارجن نام آنولے کے درخت ہوئے تھے اُسوقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اڑا کر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پُرش بہت سُندر اور تیجوان پرکٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی روپ کو دنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ہی دینا ناتھ سوا آپکے اور کون ہم ایسے اَدھرمیون کی سُدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول ہر بھگتون کو سُکھ دینے کیواسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برہما آدِک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین ناردجی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنونکا درشن ہوکر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جسطرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اُسیطرح آپ کا بھجن اور اُستمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھُل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیئے یہ سب استُت سنکر کرشن بھگوان بولے کہ ناردمُن نے تم لوگون کو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تمکو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھ کر نل کوبر اور مَن گریو نے

ہو کیا کہ ای مہاپربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہمکو کسی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کرکے دیجیے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھگت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سنکر شیام سندر خوش ہوئے اور اچھا پورنک انکو بردان دے کر بدا کیا تب دونون بھائی بان پرچڑھکر کبیر لوک کو چلے گئے۔

ادھیاے گیارھوان نند جی کا گوکل چھوڑکر برنداابن مین بسنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سنکر جسودا جی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان انکو نہین دیکھا تب بہت گھبراکر شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگین اور نند جی بھی جسودا جی کا چلانا سنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر کیا دیکھا کہ ان درختون کی بیچ مین نندلال جی اوکھل سے بندھے سکڑے بیٹھے ہین تب نند جی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اٹھالیا اور چھاتی سے لگاکر رونے لگے اور جسودا جی پر کرودھ کرکے کہنے لگے کہ تونے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اسوقت موہن پیارے جسودا جی کی طرف کنکھیون سے دیکھکر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسودا جی نے انکو نند جی کی گود سے لیکر اپنے گلے سے لگالیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا من پاوے ویسی خوشی جسودا جی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اپنند آدک وہان اکٹھا ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ایسا پرانا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سنایا لیکن ان لڑکون کی بات کو کوئی بشواس نہ کرکے آپس مین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسیطرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نند جی نے دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بیٹا تمکو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجناتھ جی نے کہا کہ ای بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سنتے ہی نند جی نے انکو اپنے گلے سے لگالیا اور انکے بدن مین جو دھول لگی تھی اسکو پوچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

سورٹھ	ماکھن لاری مات بھوکھ لگی موکو بہت		آج نہ کھایو پرات سنت بچن جسمت ہنسی

یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لادیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نند جی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنونکو آدر پورنک کھلاکر بڑی خوشی منائی اور اپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اتپات اٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سنکر اپنند نے کہا کہ برنداابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نند جی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برنداابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برنداپن کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سندر کی کرپا سے سب برنداابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا ہوگیا اور سب طرح کے سندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بناکر خوشی سے رہنے لگے اور گئو اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سکھ پاتے تھے۔

دوہا	سکھ جسمت اور نند کو کو کر سکے بکھان	سکل سکھن کی کھان ہر جہان رہے سکھ مان

ایہ راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب انھون نے نند رانی سے کہا کہ ای میّا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ بھیا سی کہدی کہ بن مین مجکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسودا جی بولین کہ ای بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھاری یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہ ہو یہ سنکر نند لال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دے گی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسودا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئین تب اچھی ساعت مین براہمنونکو کچھ دان دے کر سب گوال بالونکو بلاکر شیام اور بلرام کو سونپ کر انسے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیون کو گھر لے آنا اور ان کو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیئے رہنا جب اسطرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کیوا سطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالون سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا	دیئے بچھ بگرائے سب چرین آپنے رنگ	بچھ چراوت نند ست مل گوالن کے سنگ
سورٹھ	ارکھتن کی مال سیس مکٹ کٹ پیت پٹ	ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ پربھ
	ماکھن روٹی اور جل ستیل چھاک بنائے	دیکھو جلدی گوال سنگ جسمت نند بیٹھائے

جب کنس نے سنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہین تب اسنے بتساسر کو بلاکر بنتی کر کے شیام سندر کو مارنے کے واسطے بھیجا جب بتساسر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور جو بچھڑے شیام سندر چراتے تھے ان مین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اسکو دیکھتے ہی سب بچھڑے ادھر ادھر بھاگ گئے تب شیام سندر انترجامی نے اسکو پہچانکر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہی جب بتساسر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آپہونچا تب موہن پیارے نے اسکا پچھلا پاؤن پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اسکی نکل گئی۔

مارنا سری کرشن جی کا بتساسر کو

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور گوال بال بولے کہ ای نندلال جی تمنے بہت اچھا کیا جو اِس کپٹ رُوپ راچھس کو مار ڈالا
نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپسمین سب خوش ہو کر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بتساسُر کے مَرنے کا حال سُنا تب سوچ کر کے
بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا رُوپ ہو کر برندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھاٹ مین بیٹھا کہ شری کرشن آوین
تو مچھلی کیطرح اُنکو نگل جاوُن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے
موہن پیارے سے کہا کہ ای بھائی ہمنے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سندر بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اسے مارینگے ایسا کہکر
نندلال جی گوال بالون سمیت منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھاکر نگلگیا اور مُنھ اپنا بند کر کے خوش ہو کر
مَن مین کہنے لگا کہ آج مَین نے بتساسُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکُل ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ
جسوداجی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہمکو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اسوقت بلبھدر جی بھی نہین معلوم کہان پیچھے رہ گئے ہین ایسا کہتے اور روتے
ہوئے گوال بال مارے ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ
ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اُسکو مار کر پھر تمسے
آملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالون کو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی اگنی الایعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب
اُس راچھس نے بیاکُل ہو کر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پلہ اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پاؤن کے نیچے دباکر اور
دوسرا پلہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑ کر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔

مارا جانا بکاسُر راچھس کا

دوہا	بکاسُر سُر پر گیو ادھم اسُر تن تیاگ		سُر ہر کھت برکھت سمن گگن سہت انُراگ	

جب مَرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہملوگ بھی
دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہمنے چونچ پھاڑ کر اُسکو مارا ہے یہ بات
سُنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین اِنکا مارنے والا کوئی

نہین ہی جب سے یے پیدا ہوئے تب سے انھون نے کئی راچھسونکو مارڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہئیے جو ہم انکے سکھا کہاتے ہین جب موہن پیارے سانجھ سمی گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مرلی کی دھن سنتے ہی سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور نبوار یلال کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدک سے بکاسر اور تبناسر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہدیا ۔

دوہا

موہن لیلا نند سون گوالن کہی سنائے
سن گوالن کے مکھن تے تبناسر کو گھات

دیبی دیو مناے کے مات لیو اُرلاے
سمت سب کے پانون پر بار بار بچھپات

سورٹھ

بھئی مہرا اُرتراہ سب کہے آج ہرا سُر سے
مین نہ بگاڑ یو کاہ بھئے سہایک آے بدھ

اے راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہلوگ گوکل چھوڑکر برندابن آبسے تسپر بھی ہر روز نئی نئی اُتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نندلال جی کو سمجھانے لگین کہ اے بیٹا تم بن مین مت جایا کرو تمہارے پیچھے بہت سے راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ اے میّا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین اُنکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتا ہون اب میری بلاے بچھڑا چرانے جائے تو مجھکو چکئی بھونرا منگادے مین گانون مین کھیلا کرون ۔

دوہا

سُوہ لیو من جنن کو مدھرے بچن سناے
تبناسُر کو سوچ دُرچھن مین دیو مٹاے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہوکر اُسیوقت اُنکو چکئی بھونرا منگادیا تب وہ گوال بالونکے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان نندلال جی کے

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ سری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے

ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیئے جب چکئی کھیلتے مین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکئی گھماکر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھین پھنسا کر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان اَنتہ کرن سے خوش رہ کر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامن اور بیر آدِک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کی مہما سے موتی اور رتن ہو جاتا تھا اسلیئے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارے اسیطرح ہر روز نئی لیلا کرکے برندا بن باسیون کو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا	دھن دھن برج کی نار نر دھن جسُدا دھن نند	نِرکھت جنکے سدن مین پربرہم سچدانند
سورٹھا	کہہ کہہ دیو سہاین دھن دھن برندا بپن	جہان چراوت گاے سکل سرن سرنکٹ من

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا اِس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ جنکا درشن برہما جی وغیرہ کو بھی دھیان مین جلدی نہین ملتا ہو وہ سب کھیلتے تھے۔

ادھیاے بارھوان۔ مارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر منوہر روپ بنائے پیتامبر کی کچھنی کاچھ کریٹ مکٹ کُنڈل پہنے اُپرنا اوڑھے لکٹیا ہاتھ مین لیئے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اَسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شری کرشن جی اُنپر موہت ہو گئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت اَنتہ کرن سے بڑھی تب براندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہمنے تمکو کبھی نہین دیکھا تھا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھکا میرا نام ہی مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اسلیئے تمنے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چُرا چُرا کر کھایا کرتا ہی آج مین نے تمکو دیکھا تمھین نند کمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چُرایا ہی میرا مَن تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہی تم دو گھڑی آکر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی اَنتہ کرن سے اُنپر موہت ہو گئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا	کپٹ پریت پرگٹ نہین دو دُہر دی چھپاے	مَن موہن پیاری چلی گھر کو نین چلاے

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر مَن اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دودھ دُہانے کا بہانہ کرکے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا	لے ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گاے	مَن اٹکیو نندلال سون گئی کھرک سمہاے
سورٹھا	مگ مگ سوچت جای کِت دیکھون وہ سانورو	جن مَن لیو چُراے کھرک ملن موسون کہیو

اے راجا پریچھت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی پرکٹ کرکے اُسی سمے پریم پوربک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب موہن پیاری نے

انکی ساری آپ اوڑھ لی اور اپنا پیتامبر انھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسودا جی نے انکو دیکھکر اپنے من مین بچار کیا کہ اسنے کسی گوپی سے پریت کر کے اسکی ساری لے لی ہی شری کرشن آنترجامی نے جسوداجی کے من کا حال جانکر کہا کہ ای میّا آج مین جمنا کنارے گئون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے بھاگی جب مین گئو پھیرنے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی ساری چھوڑ کر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے اُسی ساری کو پیتامبر بنالیا اور پھر جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسوداجی انکی بات سچ مانکر چپ ہو رہین اُدھر رادھا پیاری دودھ دُہاکر شیام سندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبراکر اپنی ماتا کو پکارا انکی آواز سنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھ کر پوچھا کہ ای بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا حال کیا ہو گیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہو کر گر پڑی تب مین ڈر گئے جب نندکمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہو گئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا کر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجھکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دور کھیلنے اور کبھی جمنا نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھکر زمین پر اپنا پانون نہین دھرتی آج سے کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سنکر رادھا پیاری اپنے من مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نہ جاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی اے راجا پریچھت رادھا پیاری کے من مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا انکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سندر کے گھر پر آئین اور ماری شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی پر سے شیام سندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سنتے موہن پیارے نے جسوداجی سے کہا کہ ای میّا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑ کے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھولکر کہان چلا جاتا سو وہی برجبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بلادے یہ کہکر شیام سندر نے اپنی مایا جسوداجی پر ایسی ڈالدی کہ انکو بھی رادھا پیاری کی ماینا ہو گئی تب جسوداجی نے شیام سندر سے کہا کہ تو اسکو بھیتر بلالے یہ بات سنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑ کر بھیتر لے آئے تب جسوداجی نے انکی سندرتائی دیکھکر بڑے پریم سے اپنے پاس بٹھاکر پوچھا کہ اے بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آج تک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

	دوہا	
مین بٹی برکھبھان کی تمکو جانت مائے		بہت بار بلنو بھیو جمنا کے تٹ آئے

یہ سنکر جسوداجی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی گلونتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ میرے باپ نے تمسے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سنتے ہی جسوداجی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگا کر بہت

پیار کیا اور مَن مین بچار کیا کہ اِس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اَچّھا تھا پھر جسُودا جی نے رادھا پیاری کا سر گوندھکر سِنگار کیا اور بہت اَچّھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوہ اور مٹھائی اور تِل چاوری اُسکی گود مین ڈالکر کہا کہ تو کنیّھا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری خوش ہو کر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اہو راجا پریچھت شیاما اور شیام ایسے سُندر تھے کہ جنکے رُوپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکی تعریف کر سکے۔

دُوہا	کھیلت دُوؤ جھگڑن لگے بھرے پرَم آہلاد (آنند)	مانو گھن اور دامنی (بجلی) کِرت پرسپر باد (جھگڑا)

جسُودا جی اُن دونون کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آ کر میری موہن پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سُندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑ کر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھاری ساتھ کھیلنے سے میرا مَن بہت پرسَن ہوتا ہی رادھا پیاری یہ بات مُوہن پیارے کی سُنکر مُسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دُوہا	پرَم ناگری رادھکا اَتِ ناگر برج چند	کرت اپنی گھات دُوؤ بندھے پریم کے پھند

جب رادھا پیاری سِنگار کئیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت اُنکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ سِنگار کسنے کردیا ہی تب رادھا پیاری بولین کہ مین جسُودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر مجھکو بہت پیار کرکے میرا سِنگار کردیا

دُوہا	میرے سِر بینی گُہی بیندی لال لگائے	پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگائے

اہی ماتا تِل چاوری اور میوا مٹھائی میری گود مین ڈالکر مجھے بدا کیا اور تمکو ہنسی کی راہ سے گائے بجائے کر گالیان دین یہ بات سُنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سُنکر جسُودا جی کو ہنسی کی راہ گائے بجائے کر گالیان دین اور کیرت نے جسُودا جی کے مَن کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت مَن بھاؤن دونون بواہنے جوگ ہین کیرت جیکو بھی اِس بات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچّھا ہو ایسا بچار کر اُنھون نے یہی بات اپنے پتِ برکھبھان جی سے بھی کہی۔

دُوہا	جگل کِشور سُوروپ بر برندابن سُکھ کھان	تُو دولہہ دُلہن سدا رادھا شیام سُجان

برکھبھان جی بھی اپنی اِستری کی بات سُنکر خوش ہوئے اسیطرح رادھا پیاری ہر روز نندجی کے گھر آ کر مُوہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سُندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی کبھی اپنی گئوون کا دُودھ دُہانے کیواسطے مَن مُہن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے اُنکی گئو دُوہ دیا کرتے تھے۔

دوہا	دِھین دُہاوت لاڈلی دُہت نند کو لال	سُو سُکھ کا سُون جاے کہ دیکھت برج کی بال

ایکدن رادھا پیاری شیام سُندر سے گئو دُہا کر جب دُودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے اُنکی طرف دیکھ کر مسکرادیا تب رادھا پیاری وہ مُسکان دیکھتے مُوہت ہو گئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیری گائے مُوہنے والے گوال کہان گئے جو تونے نندلال جی سے گائے دُہائی ہی تب رادھا پیاری شیام سُندر کا نام سُنتے ہی ایسی بیہوش ہو کر گر پڑی کہ دُودھ کا برتن اُسکی ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیونسے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی یہ بات سُنتے ہی سب سہیلیان رادھا پیاری کو اُٹھا کر اُنکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہدیا تب کیرت رانی نے بہت گُنی بُلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اُسکو تو پریم رُوپی سانپ نے کاٹا تھا اِس سبب سے

منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہ ہوا جب وہ اِسیطرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بلا کر دکھلاؤ تو اُسکو آرام ہو جائیگی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایک دن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھ کر اُسے اچھا کر دے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بہن میرا ننادان لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گنی کو بلا کر دکھلاؤ آج تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیا کے اچھا کر دینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلا دو اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برج بالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نند لال جی سے جا کر کہا۔

دوہا	اے ہو مہر کے لاڈلے موہن شیام سُجان	اکت سیکھے یہ گنو دُہن ہمسے کہو بکھان	

اے نند کمار آج پرات سمے جسکی گئو تمنے دُہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھولدیتی ہی اور اُس نے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اسکو اثر نہین کرتا اِسلیئے تم چلکر اپنی کرپا درسٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھ کر مین جانتی ہون کہ یہ زہر تمھارے مُسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اُس برہنی کی آگ بجھاؤ جو تم اِسکو نہ جلاؤ گے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر جا کر تمھارے اوپر اپنی جان دیدینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکُل ہو کر جسودا جی کے پاس تمکو بُلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مُسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہو گا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ اے بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نند کمار جی بولے کہ اے میا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جا کر اُسکو آرام کر دو شیام سُندر یہ اگیا پاتے ہی خوش ہو کر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نند لال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکُل دیکھ کر موہن پیارے سے بنتی کر کے کہا کہ اے نند کمار مجھکو اپنے اوپر نچھاور سمجھکر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈھا ہو کر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھ کر اپنی مُرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھُوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھ کر اُسیوقت اچھی ہو گئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اِتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ اے بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہو گئی تھی تجھکو نند لال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی اِنسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیئے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

		دوہا		
	اُر لگائے مکھ چوم کے پُن پُن لیت بلاسے		دھن کو کھ جسمت مہر جہان اُوتریو آسے	
سورٹھ	کچھ میوا پکوان کھیو کھان گھنشیام سے		بدا کیو دے پان کیرت شیام سُجان کو	

اہی راجا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے پرکھبھان جی نے آپسمین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپسمین بیاہنے کے لائق ہین اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سندر سے بولی کہ تم بڑے گنی ہو گئے کہ رادھکا کا زہر تمنے جلدی آتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا ئین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تمنے رادھکا پر موہنی ڈالکر اُسکو اپنے بس کرلیا ہی یہ سُنکر شیام سندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگین۔

دوہا

کا روست نندراے کو جا کی لیسا انت — اُن ہی کو یہ ٹوست ہی جنکو اُجّل چیت

سورٹھ

دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب — جنکے سنگ نندلال دُہت چراوت دہین نت

اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اہی راجا پرچھیت ایک دن شیام سندر پرات سمے گوال بالونکو ساتھ لیے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑونکو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور کھریا اور گیرو سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بناکر پہن لیا اور پشو پنچھی اُدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا

کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین — دھوری دھومر نام لی کبھون بلاوت دہین

اہی راجا اُسیوقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بناکر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شیام سندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا منھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہی اُدھر مت جانا اہی راجا سب گوال بال شیام سندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسیطرف چلے گئے اور اُس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھ کر آپسمین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہی جب اسطرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ ای بھائی یہ بڑی ڈراونی کھوہ دکھلائی دیتی ہی اسکے اندر مت جاؤ یہ سُنکر توکہ نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اس کھوہ کے بھیتر چلین دکھ بھنجن نند نندن ہمارے ساتھ ہین ہمکو کسکا ڈر ہی جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور تبناسُر کیطرح مارا جاے گا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا منھ دیکھتے تالی بجاکر اُس اجگر کے منھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لیکر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

دوہا

گوال بال بچھڑا سبے پڑے اُسُر مُنھ آے — اِن سبھن کی مات سون کہا کہونگو جاے

سواے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا اِنکا نہین ہی اسلیئے مجھے بھی راچھس کے منھ مین جاکر اِنکا پران بچانا چاہیے جب ایسا بچار کر شیام سندر بھی اجگر کے منھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہوکر منھ اپنا بند کرلیا یہ حال دیکھ کر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دیت لوگ جو کنس کے متر تھے خوش ہوئے۔

دوہا

ماکھن پر بھ گیتھو سبے بال سشر پر بشال — سانس بیال کی روک کے تراس دیو تہہ کال

اے راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہوگئی تب جان اُسکی برہمانڈ یعنی سر توڑ کر نکلگئی اور شیام سُندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑ کر

اسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہا شیام سُندر کی دیکھکر سوچ کرنے لگے اور جتین آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جاکر پھر وہان سے پلٹ کر کرشن بھگوان کے مُنھ مین سما گیا۔

دوہا | ماکھن پربھ پر تاپ سے تر بدھ تاپ مٹ جانہہ | تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مکھ مانہہ

اے راجا اسطرح راچھس کی گت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر اُنکی اُستت کی اور سب گوال بال شیام سُندر سے کہنے لگے کہ تمنے اس راچھس کو مارکر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیا مین نے تمھاری سہایتا سے اس راچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھ سے مارا نہ جاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا | گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برند لئے ساتھ | برندابن کے کُنج مین برندابن کے ناتھ

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھکر پہاڑ کے برابر اسجگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھ کر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اِس سے پرم پد کو پہونچا اے راجا پریچھت تم یہ بات بشواس کر کے جانو جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا۔ اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

ادھیاے تیرھوان چرا لیجانا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کا

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اُگھا سُر کے

مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہوا اسکے اوپر چڑھ کر ہم لوگون کو کھیلتے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُن گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کسکی سامرتھ ہے وہ لوگ دن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پد دی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہے اور گوال بالون کا سکھ دیکھ کر دیوتا لوگ سہلاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھا سُر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جا کر جمنا مین اشنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہو کر اور مرلی بجا کر گوال بالون سے کہا کہ اے بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہے اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کر لو یہ بات سنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا	تہان چھاک سب گھرن سے آئی بھر بھر بھار		ابسمت بیٹھئیو کانھ کو بیجن بہت پرکار	

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لا کر پتل اور دونے بنائے اور اپنا اپنا کلیوا نکالکر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مرلی منوہر اور انکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سندر نے بانسری کو کمر مین گھونس کر لکٹیا کو بغل مین دبا لیا جب برجناتھ جی نے پہلے آپ کور اٹھا کر منھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اسوقت مرلی منوہر مکٹ ساجے پیتامبر پہنے بنمالا گلے مین دائے لکٹیا دابائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے انکا جوٹھا اٹھا کر آپ کھاتے تھے اور اسکے کھٹے میٹھے کا سواد آپس مین کہکر ایسا آنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جا سکتا۔

دوہا	گوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پربھ برجناتھ		ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ	

اس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کیطرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھایمان دکھلائی دیتے تھے اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے یہ سکھ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ ان گوال بالون کا ہے جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلا کر انکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سکھ ہملوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی منی اور دیوتا نے برہما جی سے کہا کہ اے مہاراج ہم کو بڑا سندیہہ ہے کسواسطے کہ ہملوگ جگت مین بڑی پوترتا سے سامان بنا کر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اٹھا اٹھا کر کھاتے ہین اسلیئے ہمکو تمہارے کہنے کا بشواس نہین آتا یہ سنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر انکی پریچھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سنکر مرلی منوہر نے کہا کہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہو کر بھوجن کرو مین جا کر بچھڑون کو گھیر لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جا کر بچھڑونکو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیا کہ میری پریچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہر لے گیا ہے یہ سمجھکر بیکنٹھ ناتھ برہما جی کا سندیہہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اسی رنگ اور روپ کے اتنے ہی دوسرے بچھڑے بنا کر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو

چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھ کر اپنی مہا سے جانا کہ برہما نے انکو بھی ہر لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہی ایسا سمجھکر دیا سندھ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نہ جاوینگے تو انکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ رُوپ چال ڈھال اور بولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیئے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوئے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا دودھ پینے لگے اور گوالینون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سندر کی مایا سے کسیکو گوال بال اور بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالون کے ماتا اور پتا اور گئو وین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت اُنسے کرنے لگین۔

	دوہا	
ماکھن پر بھُر چنا رچی تنک بچی نہین ریکھ		وہی بھیس سب دیکھئے پر کچھ پریت بشیکھ

اِتنی کتھا سنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت برہما جی برہم لوک مین جاکر گوال بال اور بچھڑون کے ہر لانے کا حال بھول گئے اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اُنہین بچھڑون کو گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لیگئے اُن بچھڑون کی ماتا گئو وین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہی گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئو ونکو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑون کو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون اور گئو ون مین کبھی نہین دیکھی اِسمین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہی ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کر کے جو دیکھا تو سب گوال بال اور بچھڑے اُن کو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیئے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بھیّا پہلے گوال بال و بچھڑے کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھکو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی سب حال برہما جی کا کہکر بولے کہ اے بلداؤ بھیّا برس دن سے میرا یہی حال ہی اے راجا جب اسی طرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب برہما جی لڑکے اور بچھڑے ہر لانے کا حال یاد کر کے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہی اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برہما جی پہلے اُس پہاڑ کی کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی رُوپ کے گوال بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برہما جی نے اسچرج مانکر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور بچھڑے یہان کس طرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیئے یہ سندیہ چھڑانے کے واسطے برہما جی پھر کندرا مین گئے تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو اُنھون نے اُسی طرح سوتے ہوئے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سندر کے ساتھ مین تھے وہ سب چتربھُج رُوپ جینتی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر اوڑھے

سپنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چترُبھجی رُوپ کے سامنے برھماجی اور مہادیوجی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے اَستُت کرتے ہوئے دکھلائی دیے اور آٹھون سِدّھ اور گنگاجی وغیرہ بتر بھتہ اپنا اپنا رُوپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُن مین کوئی بَرھما آٹھ سِر کے اور کوئی بَرھما سولہ سِر کے دکھلائی دیے اور اندر کی اَپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گاناسُناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب پَشُو اور پنچھی اور برچھ بَرھماجی کو چترُبھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوُون کو نِربیر دیکھا اے راجا پریچھت یہ مہامایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برھماجی نے گھبراکر اپنی آنکھین بند کرلین اور تصویر کی طرح چُپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور اَبھمان بھُول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سُندر انترجامی نے جانا کہ بَرھما اپنی کرنی سے بہت لجّت ہو کر اَت بیاکُل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کردیا اور آپ اکیلے کرشن رُوپ سے کھڑے رہے۔

دوہا	موہ بکل اَت دیکھ کے سُندر شیام سُجان	پرکٹ کیو جن جان اَنج بدھ کے اُر مین گیان
سورٹھ	ہردے بھیُوت شُدھ ہوئے پورن اُوتار ہین	دِھرگ دھرگ میری بُدھ ہیر بڑھا یو کرشن سوُن

اے راجا جب بکینٹھ ناتھ کی کرپا سے بَرھماجی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	مین اپرادھی ہین مَت پریُو موہ کے جال	مم کرت دوش نہ مانئے تم پربھو دین دیال
سورٹھ	کت جانون تو بھئو [تم عقل ۱۲] مین برہما تُمھ سمرو کیو	تم دیوُن کے دیو آدِ سناتن اَجیت اج [میرے کرنے کا قصور ۱۲]
دوہا	کرنا کر رُدیو مہا کہا [تمھارا بھید ۱۲] سکے گن گائے	درگ جل سے دھوئے متو [اول ۱۲] ماکھن پربھو کے پائے

اے راجا پریچھت برھماجی نے رُو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کرپا کرکے میرا اَبھمان دور کیا ایسا گیان کسی کو نہین ہے جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہے دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پُرکھ ہو کر مجھ ایسے برہمانڈ اپنے ایک ایک رُوئین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اے دینڈیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

دوہا	ہون اَساد ھراَت ہین مت تم گت اگم اگادھ	ماکھن پربھو پرچو لیُو کیو مہا اپرادھ

جب اسی طرح بہت سی استت برھماجی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ اے بَرھما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تسپر بھی تمکو میری مایا لگی ہے یہ سُنکر برھماجی نے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ کا بھید کوئی نہین جان سکتا ہے آپ کی مایا ایسی زبردست ہے جس نے کسی کو نہین چھوڑا یہ دین بچن سُنتے شیام سندر نے برھماجی کا سِر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کرکے اپنے ہاتھ سے برھماجی کے آنسو پُونچھ دیے۔

دوہا	جت ب لیو اُٹھائے کے ماکھن پربھو اُر لائے	تد تب رہیو لجائے کے درگ [آنکھ ۱۲] اور شیش [سر جھکا کر ۱۲] نوائے

جب برھماجی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھرون کو وہان لادیا۔

اُدھیاے چودھوان - استُت کرنا برھما جی کا شری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب برھما جی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے ہاتھ جوڑکر یہ اُستت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے رُوپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور مور مکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہے ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکُٹیا لیے ہوئے موہنی مُورت پر نچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے بسدیوجی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتُو سے نہین بنا ہے اپنی اِچھا سے یہ روپ آپ نے دھارن کیا ہے مین برھما ہونے پر بھی آپ کے اِس رُوپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے اننت رُوپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھمان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہے وہی کچھ آپ کی بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہے مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹ کر مین نے بالک اور بچھڑے چرالیے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آگ کے ڈھیر سے برابری کر سکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری لبسُت آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہے اور اُدا اور مدھا اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہے سوائے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کی پرچھا لینی چاہی تھی سُو بہت سے برھما اور مہادیو آدک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھ کر اپنے ڈنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جس طرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھ کر بہت اُپجت کرتا ہے لیکن باپ اُس کا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اسی طرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ رُوپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے اور آپ چھوٹے سو رُوپ سے چینٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنے والا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹھے ہین کیول ایک آپ ابناشی پُرش آنند مورت سدا بنے رہتے ہین اور آپکی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہے اپنے چرنون کی بھگت مجھکو دیجیے اور اِس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہے جن کا دُودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہو کر پیتے ہین جگت اور ہُوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سُو برج کی گاے اور اہیرنون نے اپنا دودھ پلا کر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہے جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکون -

دوہا	بھگتن کے سکھ دان بھگت بچھل بھگوان ہر	ناری پُرش سمان پریم بھاؤ کے بس سدا

اے مہاپربھو آپ ایسے دینبدیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپکا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہو کر گیان روپی دیپک اُسکے ہردے مین روشن کر دیا سنساری جیونکو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سوائے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اچھی نہین ہے اسلیے سب کو اُچت ہے کہ آپ کے سگن رُوپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلاوین تب اِنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اِس لیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اے پربرہم پرمیشور برندابن مین جتنے جیو جڑا ور چتین ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کر سکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہے کہ جسین ہم

دیوتا ہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہے کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندرمکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو سہج مین ملی ہے اور دیوتون کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ برجباسیون کی برابری کر سکین آپ کے آدا اور انت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور ہم اور شری مہادیوجی آدک دیوتا اور رکھیشور دن رات آپ کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دھور ملتی تو اسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین ملتی اور جسو دا جی آپ کو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چراکر یہ سب لیلا ہر بھگتون اور سب جیوون کے بھو ساگر پار اُترنے کیواسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اُسکا برنن نہین ہو سکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھین کیول مکت دے کر آپ اُنکی سیوا سے اُرن نہین ہو سکتے اس واسطے کہ آپ نے پوتنا اور اگھاسُر آدک راچھسونکو جو آپکا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مکت دی ہے جو مجھکو آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

دوہا سورٹھ	شری برندابن سم نہین تہون لوک مین اور کر استت گدگد بچن درگ جل پُلک شریر تب ہنس بولے شیام گرب پر ہاری بھگت ہت	دوہا	ماکھن پر بچھ کھیلین سدا ات چھب سے نندکشور پڑیو چرن پنکج بہُر بدھ ات پریم ادھیر جاؤ اپنے دھام بچن ہار د مان آپ	

اے راجا پرکچھت جب برہماجی نے بہت بنتی کرکے یہ استت شیام سندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برہماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برہما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوئے اپنے لوک کو جاؤ تب برہماجی شیام سندر سے بدا ہوکر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کرکے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیے ہوئے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آپہونچے لیکن ہر اچرج ہے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ڈھونڈھ کرلے آئے کہ ہم نے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوئے مل گئے ہین جلدی اِن کو اکٹھا کرکے لے آیا ایسا کہکر شیام سندر نے گوال بالون کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُنسے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سُنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اُس وقت برندابن بہاری نے ایسی مرلی بجائی کہ سب جڑ اور جنتین اُس کی آواز سنکر موہت ہو گئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مرلی کی دھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھون کو سکھ دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جس وقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گنون کی چرچا آپس مین کرکے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُنکے چندرمکھ کی چمک دیکھ کر اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین۔

دوہا — مالھن پربھ کو روپ رس پریم سہت سکھ پاے ۔ پیوین برجباسی سبھی جتون ترکھا بجھاے

اہو راجا اُسدن گوال بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی جسودا جی پچھتا کر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی تسپر بھی نہین ڈرتا ہی۔

دوہا — جنم بھیو ہر شیام کو تب سے یہی اُپادھ ۔ کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اگم اگادھ

اُسدن بھی جسودا جی نے بہت ساداِن اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلا کر بڑی خوشی منائی اہو راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہے یا سُنے اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دُنیا مین مَنو کا منا پا کر انت سمے مُکت پاوے گا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اہی سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیون کو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ اہو راجا دنیا مین سب کو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اُنکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہی اُسی طرح شیام سُندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی سری کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

دوہا — مالھن پربھ بھگوان ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوے ۔ سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوے

ادھیاے پندرھوان ۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اہو راجا پرچھت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ اہی میتا اب مین بن مین گئو چرانے جاؤنگا تو نند بابا سے کہدے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئو وین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ اہی بیٹا تُم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بُلا کر سمجھا دیا کہ اہی بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگا کر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گاے سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھائمان دیکھ کر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑ کر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسی کو گھوڑا بنا کر اُسپر چڑھ کر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جا کر شیر کی بولی بول کر اُنکو دوڑاتے تھے اسی طرح بہت سی لیلا کر کے سب کو سُکھ دیتے تھے اُسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھ کر شری دامان ادک گوالون سے کہا کہ تم لوگ جتنے چولا آدمی کا پا کر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اِس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہو کر بھی جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین اُن کو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا جیتن چولا پاتے تو بلداؤ جی کی سیوا کر کے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دُنیا مین یہ دستور ہی کہ جس کے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہی وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہی اس لیے یہ سب درخت پر اُپکاری ہو کر اپنا اپنا پھل اور

پھول بلداوجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونر پھولون پر گونجتے ہوئے جو دیکھتے ہو وہ بلداوجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا ناچ دکھلاکر کوکلا دک پنچھی اپنی بولی اُنکو سُناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی کرتے ہین اسواسطے اُنکو بڑا داتا اور پر اُپکاری سمجھنا چاہیئے اور تم لوگ جتنے جڑ اور چتین جیو برندا بن مین دیکھتے ہو یہ سب بلرام جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چوراسی کوس برج بھوم دھن ہی اُس کی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور تمھارے چرن اِس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رُت بنی رہتی ہی اور برندا بن کے سب جیو جڑ اور چتین جیون مُکت ہین اے راجا ایسی بڑائی برندا بن کی کرکے جب شیام سُندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھ کر بیٹھے اور اپنی چارون طرف اُپرنا گھماکر کالی پیلی دُھوری دُھومری نام لے لے گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوین دَوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سُندر کے پاس آپہونچین اُس وقت اُنکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھیر آوین پھر من ہرن پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلرام جی سمیت کلیوا کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ پر سیر دھر کے سورہے جب نیند سے آنکھ کھلی تب بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی باندھ کر آپسین پھولون سے لڑین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ لین اور بہت رنگ کے پھول توڑ کر اپنی اپنی جھولی سبھون نے بھر لی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے مُنھ سے بجاکر ایک دوسرے کو پھل اور پھولون سے مارکر آپسین کھیلنے لگے کچھ دیر تک اسی طرح کھیل کر اپنی اپنی گئووین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہماجی اور شری مہادیوجی آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ مُرلی منوہر کے ساتھ ناچکر گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسی کو سامرتھ ہی جو اُنکی لیلا اور مہابرنن کرسکے جب گئووین چراتے وقت بلرام جی سب گوال اور گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سُندر دوسرے بن مین جانکلے اُسوقت ایک گوال نے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تاڑ کا ایسا بن ہی جسمین اِمرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل لگے ہین وہان پر دھینک نام راچھس گدھا روپ سے اُن پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا ہی اور نہ کسی دوسرے کو کھانے دیتا ہی جسطرح سوم کا مال کسی کے کام نہین آتا ہی ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سُنکر بلرام جی نے کہا کہ ابھی چلکر وہ پھل خوشی سے کھاؤ راچھس تمھارا کیا کرسکتا ہی یہ بات سُنتے ہی سب گوال بے ڈر ہوکر بلداوجی کے ساتھ اُس بن مین چلے گئے جب بلدیوجی نے ایک درخت کو پکڑ کر زور سے ہلایا اور سب پھل اُس کے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل گرنے کی آواز سُنکر چلّاتا ہوا دوڑا اسکو آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھرتی سے اُسکی ٹانگ پکڑ کر زمین پر ٹپک دیا جب پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہوگیا اور زمین سونگھ کر کان دبائے ہوئے بلدیوجی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب ہلدھر جی نے دونون ٹانگین اُسکی پکڑ کر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اُسی وقت مرگیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس اُسکے ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کے واسطے آئے اُنکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے بلرام جی پر پھول برساکر خوشی کے باجے بجائے اے راجا پرچھیت شری برہماجی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر شری کرشن جی

مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو

شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن مین آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے من مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھوری بھر لی اور اُس بن مین نڈر ہو کر گئو چرانے لگے۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر ۔ لیکھی گاین گھیر سب مرلی کی دھن ٹیر

اہو راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوئے گوال اور گئوون سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل تارڑ کے برندابن باسیونکو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک اَدک بہت سے راچھسون کو مارا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اُس دن گھر رہے بن مین گئوئین چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہو کر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور دھوپ مین بیاکل ہو کر بہت پیاسے ہوے تب وہ گئوون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گاے اچوت بھئے کالی وہ کو نیر ۔ نکست سب اکلاے کے بیٹھ گئے جل تیر

سورٹھہ

پڑے سکل مرجھاے جہان تہان کچھ جھارتے ۔ گوال بچھ اور گاے بھئے منو بن پران سب

اہو راجا جب سب گاے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین رہتا تھا بیہوش ہو کر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے اُنکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوئے جمنا کنارے پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کنڈ کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھ کر شیام سندر انترجامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال

ان سب کا ہوا ہی مین گھر پر جا کر انکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا ان سب کو جلا دینا چاہیے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت رُوپی درشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوون سمیت جی اُٹھے جس طرح کوئی مَنیند سے جاگ اُٹھے اسی طرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ مَلنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے مجھ سے علحدہ ہو کر کالی دہ کا پانی پیا اسی سے تم بیہوش ہو گئے تھے پرمیشور نے تمہارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تم نے آکر جلا دیا برج باسیونکی رچھّا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے من ہرن پیارے گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مُرلی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برج بالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُن کے درشن کے واسطے دوڑی آئین اور اُن کی چھبِ دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچ کر نند جی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون سمیت مر گئے تھے سو سری کرشن جی نے ہمکو جِلا دیا۔

	دوہا	
اب ہم کا ہو ڈرت نہین ہر ہین ہمین سہاے		بل موہن کے بل بھرت بن بن چارت گاے
	سورٹھ	
پُرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہاے ہر		جر نجھو دُو بھاے جسمت یہ تیسر و کنور

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہ گیے تھے وہ آنکھون سے دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سجیا پر سُلایا تب اُنھون نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہی یہ سنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے مَن کو دھیرج دیا۔

اَدھیاے سولھوان۔ نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کسواسطے کہ آدمی اور پشو اور پنچھی جو کوئی اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاوے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہی اس لیے اسکو یہان سے نکالنا چاہیے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اس لیے کسی جیو پشو پنچھی اُدک کو ایسی سامرتھ نہ تھی کہ جو وہان جا سکے جو کوئی دُھوکھے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیول ایک کدم کا درخت ابناشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین امرت لیے ہوئے آ بیٹھے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُن کو

ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسُر ادک راچھسونکو مارڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہو۔

چوپائی

یہ دُو د برج مین نند کمارا
کہت جنھین بلرام کنھائی
اب مُن تم مجھ کہو بچارا
مُن ہر کے گُن سبکے جانے

جان پرت ہین کو اوتارا
تنکی گت مت جان نہ جائی
جیہ بدھ مارون نند کمارا
سُن نرپ بچن مہہ مُسکانے

دوہا

تب بولے مُن دیپت سُون ست کہی تم بات
دے دُو اوتار ہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھ

ہین مے تمرے کال پرگٹ بھئے برج آنکے
نند گوپ کے بال تم اُن کو راکھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کیواسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن کرور پھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھر بار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دن گئو وین چرانے نہین گئے گاؤن مین گوالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نندراے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر آپ نند ادک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برند ابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہے کہ شیام اور بلرام کو قید کرے گا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونون کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا۔

دوہا

میرے ست دُو مُرت اُر کھٹکت ہین دن رات
آج کہیو ایسو بچن بل موہن پر گھات

سورٹھ

چھٹھے برج پر دھاے کال کنس ات کوپ کر
بھیو مرن اب آے کو راکھی گت جاسیئے

اور راجا نند جسوداد دونون اِسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مُرلی منوہر انترجامی اُنکو دکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نندرانی اُنکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر نے پوچھا کہ اے میا تو اتنا سوچ کیون کرتی ہو جسوداجی نے کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور اُنکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر

پوچھا کہ اے بابا تم اِتنے کیون بیاکُل ہو یہ بچن اپنے لال کا سنکر نندجی بولے کہ اے بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کیواسطے کیسے کیسے راچھسون کو بھیجا پر ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب پٹھئے بھوپ منگائے — سب سے یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہائے

سورٹھا

جو نہین آوین پھول لکھیو کنس موہنہ دانٹ کے — کرہون برج نرمول باندھ منگاؤن تو سُتن

اے بیٹا وہانکا پھول آنا بہت کٹھن ہے اسی سے مجھکو سوچ ہوا ہے یہ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہایتا کی تھی اُسی کا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہایتا کریگا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیونکو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کُل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑکر کرنے لگے اور شیام سندر جمنا کنارے جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سندر نے جان بوجھکر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سُندر کی کمر مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ میرا گیند لادو بنا گیند لیے تم کو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجھکو مت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑدے تھوڑی چیز کے واسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہے میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسُر ادک راچھسون کو مار ڈالا تھا پھر بھی تو مجھ سے نہین ڈرتا یہ سُنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہوگئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میرے اور تمھارے نہین بنیگی اور تم نے راچھسونکو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچاؤگے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگاویگا تب سامرتھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھا

اُسکل لوک سرتاج پار نہ پاوت برہم شو — تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگڑت سکھا

اے راجا ایسا کٹھور بچن سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھالکر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہے مین پھول ہی لینے کیواسطے یہان آیا ہون آج کمل کے پھول کنس کو بھیجکر بے جا سیونگا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مارونگا ایسا کہکر مُرلی منوہر نے کرودھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھڑاکر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی سے تالی بجاکر کہا کہ شیام سُندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینکدینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کے واسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

اَت کومل تن سانورے سابجے نٹور ساج — جل بھیتر بیٹھے تہان جہان سُووت اہِ راج

اے راجا جب شیام سندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور گوپین چارون طرف منھ بلے بلے کر چلانے لگین اور اُن مین سے دو لڑکے روتے ہوئے گھر کیطرف خبر دینے کیواسطے چلے اور

اُسوقت برندابن مین بہت طرح کے اسگُن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈھتے نکلے اور جسودا جی نے نندجی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

دوہا — چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج ۔ آگے ہوے بلا رپُن گئی دوسرے بھاج

اہو راجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوئے چلے جاتے تھے اُسوقت اُن دونون گوال بالون نے روتے ہوئے آکر کہا کہ اہو جسودا ماتا نند لال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہانسے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سُنکر نند اور جسودا بیاکل ہو کر گر پڑے اور جسودا جی نے نندجی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب رُوہنی جی اور برکھبھان آدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی سمیت دوڑے ہوئے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھ کر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُسجگہ کو جہان پرکیشو رمورت کودے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکل ہو کر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا۔

دوہا — سُکھدانی دیکھے بنا بلکھانی اَتِ مائے ۔ لُوٹت اِت بیاکُل دھرن جات گرن جل دھائے ۔ رانی اَر رانی پڑت پانی مین اکلائے ۔ کہت شیام تم دکھ دیو موکو سنگ ہلائے

اہو راجا جسودا روتے روتے بیاکل ہو کر یون کیطرح کہتی تھی کہ اہو بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمہارے کھانے کیواسطے ماکھن روٹی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی — میٹھو آے سنگ دوؤ بھیا ۔ تم جیںو مین لیون بلیا

اہو موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کیسے ماکھن روٹی کھلا کر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرونگی اہو لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلا کر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سُناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی — شوک سندھ بوڑی نند رانی ۔ برجنارن سن مہر کے بچن پرم اُدھیر ۔ تن کی سُدھ بُدھ سبھی بھلانی ۔ اکلانی روُدت سبے اُٹھی کٹھن ار پیر

اہو راجا اسیطرح سب استری اور پرش اور بالک اور برِدھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑ کر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسی کو اپنے بدن کی سُدھ نہ تھی۔

چوپائی — برجباسی سب اُٹھے پکاری ۔ بات بتاات ہی دُکھ پاوین ۔ جل بھیتر کا کرت مراری ۔ روے روے سب کرشن بُلاوین

اور سب برج بالا اپنا سِر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھین کہ ای مَن ہَرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دُکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا اوہی اور ماکھن چرا کر کون کھائے گا اور ہم سب گوپیان کس کا اُرہنا دینے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکل کر ہمارا پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے کہتے تھے کہ ای بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہی مین کس طرح جیونگا اسی دُکھ کے مارے گوکل چھوڑ کر برندابن مین آ بسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا ای پران پیارے جس طرح تمنے بڑے بڑے راچھسون کو مار کر ہم لوگونکو سکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھ کر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا چاہتا ہون۔

سورٹھہ

لوگ اُٹھے سب روے دین بچن سُن نند کے
کہت بِکل سب کوئے ہر تم برج سونو کیو

جب جسودا جی روتے روتے بیہوش ہو گئین تب بلرام جی نے اُنکے مُنھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ ای بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تو نے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بُلا دے وہ بہت بھوکھا ہی ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُن کو دھیرج دے کر اس طرح سمجھایا کہ ای ماتا تم کس واسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اُداس دیکھ کر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ اِنباشی پُرش تری لوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہی آگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو لوک مین نہین ہی جو اُنکو دُکھ دے سکے یا مار سکے۔

دوہا

موہِ دُھائی نند کی اب ہین اوت شیام
ناگ ناتھ لے آؤ ہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُنکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کی طرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اُس دن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جنتو اور جتنے برندابن باسی تھے اُنکو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اب نندلال جی کا حال سنو کہ جب وہ اپنا نٹور روپ سجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی سندرتائی دیکھ کر اَتِ موہت ہو کر کہنے لگی کہ ای بالک تو ایسا روپ وان اور کومل تن ہو کر کسواسطے یہان آیا ہی جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہی نہین تو اُس کے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائے گا شری کرشن جی یہ بات سُنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی جگا دے ہم کو راجا کنس نے بھیجکر ڈیڑھ سو کمل کے کالی کنڈ مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کریگا اُس کی ایک پھنکار سے تیرا بدن جل کر راکھ ہو جائے گا مجھکو تیرا سندر روپ دیکھ کر دیا آتی ہی راجا کنس مر جائے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہی لڑکا جانکر تجھ سے کہتی ہون تیرے

ماتا پتا بڑا دُکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے چلا جا یہ سُنتے ہی من ہرن پیارے بولے۔

دوہا	اَری باوری ہے سُون کہا ڈرا دت موہ	جبہون مین بالک پرگٹ انہین دکھاون توہ
سورٹھ	کیون نہین دیت جگاے دیکھون ہین بالکے بلہہ	پاپ کمل لدا سے لے جبہون یہ ناتھہ برج

اے ناگن سوتے ہوئے کو مارنا ادھرم ہے اسلیئے تجھ سے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا تجھکو نہ چاہیئے یہ کالی ناگ گرڑجی سے لڑا تھا جس کو تو ناتھنے کو کہتا ہے مین نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہے جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہے تو اُسے آپ جگالے یہ بات سُنتے برندابن بہاری نے اسکو جھڑک کر جیسے اپنے پاؤن سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرڑجی کے ڈر سے چونک کر اُٹھ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہے تب ہشجرج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھے بڑے نہین سہہ سکتا اور کوسون تک کے پشُو اور پنچھی اوک اس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہے جسنے یہانتک جیتا پہونچکر مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سو ایک پھن سے اُنکو کاٹنے لگا اور ساجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل ادھن کی طرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شوربیر ہوکر منتر جانتا ہے اس سے اسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہے تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہوکر یہان آیا ہے اب اسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جائے گا تو دیکھونگا تب پرم بہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکل ہوکر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جاکر کھڑا ہوگیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اُسکا اپنے پاؤن کے نیچے دباکر ناک اُسکی چھید ڈالی اور اُسمین ڈوری ڈالکر اُسکے پھن پر چڑھ گئے۔

ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو

دوہا	ماکھن پربھ پھن گہہ لیو دیو بیال پھپکار		چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مُرار	

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوئے کود کود کر ناچنے لگے اُسوقت دیوتا اور گندھرب اور اپسرا اور کنّر آدک اپنے بمانون پر بیٹھ کر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرب لوگ بہت طرح کا باجا بجا کر تال سُر کے ساتھ بکنیٹھ ناتھ کا گُن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اہراجا اُسوقت ناچنے اور گانے اور مُرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جس کا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے منھ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہو کر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن ٹپک ٹپک کر زبان منھ سے باہر نکال دی اور اپنے جینے سے نا اُمیدی ہو کر سر جھکا لیا اُسوقت کالی ناگ کو بکنیٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہو کر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برھماجی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین کرشن اوتار ہوگا۔

دوہا	سئے گوکل مین اوترے مین جانیو نردھار		یہ ابناسی برھم ہین برج کر یہ اوتار	

یہ لڑکا وہی اوتار ہے نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت بُرا کام کیا جو پر برہم پرمیشور پر پھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اہمہاپربھو مین نے اپکا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دیکر اپنی شرن مین لیجیے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر کچھ استت نہ کر سکا شری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اُس کو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اُنکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح بکنیٹھ ناتھ کی استت کی کہ اہی پر برہم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے دُنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگت دشمنی سے بھی کرتا ہے وہ بھی بھوساگر پار اُتر کر مکت ہو جاتا ہے جسطرح امرت کو جانکر یا نہ جانکر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو کر نہین مرتا ہے اسیطرح آپ کے دھیان کا پرتاپ بھی ہے ہمارے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا لیکن آپکا درشن پا کر کرتارتھ ہوا کسواسطے کہ جن چرنونکا درشن دان اور جگ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اہی دینا ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا کہ اُس دُکھدائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپکے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کیواسطے لچھمی جی اور برھماجی آدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور منی چاہنا رکھتے ہین اور اُنکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اس کے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا کٹھن ہے اور ہمین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اُس دھور کا پرتاپ برنن کر سکون ناردجی اور سنکادک اُس دھور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اُسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جس نے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہے اور سو لوگ ڈرے ہوئے کو نہین مارتے اسلیے دیا کر کے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کسواسطے کہ ہم پت برتا ہو کر اپنا پران اس کے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہے کہ پت برتا استری اُسی کو سمجھنا چاہیے کہ جو اپنے پت کو روگی اور کوڑھی اور دردری

ہونے پر بھی ایشور کے برابر جاننے اور آج سے اپنے پت پر ہمکو اور بھی ادھک لبشواس ہوا کہ اُس کے پرتاپ سے ہمنے آپ کا درشن پایا جب اسطرح بہت استت ناگنیون نے کی تب مُرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھما کر کے اُس کے مستک پر سے کود پڑے تب اُس ناگ نے ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ انجان مین مجھ سے اپرادھ ہوا وہ دیا کر کے چھما کیجیے اور مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاؤ تھا اِس لیے آپ کے اوپر پھَن چلایا برہما جی آدک دیوتا بھی آپ کے بھید کو جلدی نہین جان سکتے مین مُورکھ آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیکر کرتارتھ کیا سب بید اور پُران آپ کا گن گاتے ہین جو آپ انصاف کر کے دیکھین تو اِس مین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سُوبھاؤ آپ نے بنا دیا ہے جو کوئی مجھکو دُودھ بھی پلاوے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہے مین نے اپنے سوبھاؤ کے موافق آپ پر پھَن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیئے اور میرا یہ ماتھا دھن ہے جس پر آپ کے چرن پڑنے سے میرے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے جن چرنونکا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر برا جس شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایکسو ایک ماتھے پر آپ نے چرن رکھ کر عزت کیا ہے اِس سے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

دوہا سورٹھا	جن پد پنکج پرس تے گنت پائی رکھپ نار (یعنے اہلیا) پھرت چراوت گاے شری برندابن تے چرن		سُر نر مُن پوجت جنھین سنتن پران ادھار بھگتن کے سُکھدائے برجباسی جن دُکھ ہرن	

یہ استت سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑ کر اپنے کُل پروار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کر کے پترون کا ترپن کرے گا اُس کے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جاینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کر کے تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہاپرلے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہینگے اور سُنینگے اور اِس دھیان کے کہنے اور سُننے والونکو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھُول کمل کے کالی کُنڈ سے مانگے ہین سو تو جلدی اپنے اوپر لاد کر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین کمل کے پھُول ابھی پہونچائے دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گُرڑ جی مجھکو کھا جائینگے اُنھین کے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیارے بولے۔

	دوہا		
چرن کمل کی چھاپ ہے تیرے مستک مانہہ		اب اِس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول ہے ناہنہ	

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑ کو بلا کر کالی ناگ کا ڈر چھُڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون سمیت شری کرشن جی کی بدھ پُوربک پوجا کی اور بہت سے رتن اور من کے ہار اُنکو بھینٹ دے دیے اور تین کروڑ پھُول کمل کے اپنے اوپر لاد لیئے تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھ کر ناتھ پکڑے ہوئے وہان سے چلے۔

	سورٹھا		
پھر جسمت اُر مانہہ اُٹھی لہر ستت پریم کی		کا تھر آیو ناہنہ روے کہت بلرام سون	

یہ بچن سُنکر بلرام جی بولے کہ اے میّا تھوڑی دیر اور دھیرج دھر پیتر ایران پیارا ابھی آتا ہی بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکل ہو کر رو رو کر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑ کر کہاں چلے گئے تمھاری بنا ہماری یہ گت ہوئی ہے دوپہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیوں نہین نکل آتے جسطرح بنا من کا سانپ تڑپتا ہے وہی حال پھر نند جسودا کا ہو گیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھکار ہے کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاوے اور مین جیتی رہون۔

دوہا سورٹھ

کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بار ہنبار
اور کتیک دن جیو گے مرت نہین سوہ مار
کر دیکھو من دھیان ایسے دکھ مین مرن سکھ
نند بھیئے بن پران مرچھ پڑے تر بہ بچن سن

جب نند راے مرچھت ہو کر گر پڑے تب بلرام جی نے اُنکو اُٹھا کر کہا کہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کر کے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے وہ اِبناشی پُرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوئے چھیر سمُدر مین رہتے ہین اُنکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی اُنکو سمجھا رہے تھے کہ اُسی ساعت جمنا جل سے لہر اُٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کی طرف دیکھنے لگے اُسیوقت نندلال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوئے پانی کے اوپر پرکٹ ہوئے۔

دوہا

اُٹھن پربھُ گوپال جی باہر پرگٹے آے
دکھ ہرن وا نو دکن سنتن سدا سہاے

اے راجا پرکھچت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا اور سب برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجائے اور کالی ناگ نے مُرلی منوہر کو جمنا کنارے اُتار دیا۔

سورٹھ

تٹ پر ملکی دھرائے کالی کو آگیس دیو
اُرگ دیپ اب جاے باس کرو نربھے سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی آگیا کے موافق ڈنڈوت کر کے اپنے کل پریوار سمیت اُسیوقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیونکو جو برہ کے دکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے ملکر سکھ دیا اُسی دن سے وہانکا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہو گیا۔

دوہا

دھن دھن پربھُ دھن کہہ مُدت سمن برسا ے (خوشی سے پھول)[12]
گئے دیو نج نج سدن ہردے پرم سکھ پاے

ادھیاے سترھوان۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی

راجا پرکھچت نے اِتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اُتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اُسنے کیا تھا اسکا حال بدھی پوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے۔

دوہا

گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آے
سو لیلا بستار سون کہون سبے سمجھاے

اے راجا سو کشپ جی برھما جی کے بیٹے ہین اُنکی دو استریان تھین اُنمین سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام بنتا تھا کدرو

کدرو کے کالی ناگ آدک بہت سے سانپ پیدا ہوئے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا ارن نام سورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ آدک سانپ کرمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپسمین جھگڑا کر کے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہو کر رہے جب یہ حال سانپون نے سُنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کر دی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑے گا تب سانپون نے کہا کہ ہملوگ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹے جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑینگے تب تم جیت جاؤگی پھر تو کالے کالے سانپ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ گئے اس سے وہ کالے کالے دکھلائی دینے لگے اُسیوقت کدرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیئے بنتا ہار گئی۔

دوہا

کدرو باچہ جیت کے لے گئی گھر و لوائے ۔ جاکی ریت اینت ہے تاسون کہا بسائے

جب گرڑجی نے یہ حال سُنا تب کدرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغا بازی کر کے میری ماتا کو داسی بنانے کی اچھا کی ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو اُچت نہین ہے اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لا دین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سنکر سانپون نے آپس مین صلاح کر کے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لا دو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرڑجی نے اُسیوقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپون کو دے دیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لے کر گھر چلے آئے یہ حال سنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہو کر سب جیوون کو بہت دُکھ دینگے تب کوئی کسطرح جیتا بچے گا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آکر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدرو کو دے کر اپنی ماتا کو لوالائے جیسا چھل کر کے اُنھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا اُنسے لے لو گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تالاب کنارے رکھ کر اس اچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہو کر امرت پیوینگے اُسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اُٹھا لائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لے کر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اِس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایک دن گرڑجی نے بکینٹھ ناتھ اپنے سوامی کی استُت کر کے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپون کو کھا لیا کرین اُنکا زہر ہم کو اثر نہ کرے جب پرمیشور دینا دیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہو کر سانپون کو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جاکر بنے کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھاتے جاتے ہین ایسی زبردستی اُنکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سانپون کی سنکر برہماجی نے اِسطرح پر دونون کا میل کرا دیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑ کر گرڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دُکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اس بات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برہماجی کی اگیا کے موافق وہی سانپ کھا کر دوسرے سانپونکو دُکھ

دنیا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت گئے کدرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گرڑ دونون کشپ جی کے بیٹے ہوکر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اس سے ڈرکر اس کو سانپ کھانے کے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہنسی ہی اس لیے ہم گرڑ سے لڑینگے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گرڑ جی اُس کے دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گرڑ جی سے جدھ کیا تب گرڑ جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار گرا دیا اور اُسوقت گرڑ جی کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اِس لیے وہ آواز سنکر سانپونکا تیج گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گرڑ جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بہا بھاگے گرڑ کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا اس لیے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گرڑ وہان نہین جاسکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد منی سے سنا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج گرڑ جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی سمے سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے وہان گرڑ جی نے جاکر ایک بڑا مگرمچھ جمنا مین سے کھا لیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ اے گرڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ کسی جیو کو دکھ دیسکے جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہ ہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کیواسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آوے گا تو مرجاے گا۔

دوہا

ہاکھن پربھ کے نیہ مین میرو سہج سبھاے
جو آوے میری شرن تاکی کرت سہاے

اے راجا اِسی شاپ کے ڈر سے گرڑ جی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑ کر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نندرانی نے شیام سُندر کو بڑی پریت سے گلے لگا لیا اور منھ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا انکو دیکھ کر پرم آنند ہوگئین اور جو گئو اور بچھڑے شیام سندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہوکر پاگر کرنے لگے اُسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سندر کی دیکھ کر بہت ہنسے تب نندجی اُنکو ہنستے دیکھ کر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہی اِس سے دکھ کے سمے ٹھٹھا کرتا ہی یہ سُنکر بلدیو جی نے کہا کہ اے پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ جب شیام سُندر جمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈر سے کانپتے ہین اے نندبابا شری کرشن کسی کا ڈر کچھ نہین رکھ کر سب دکھدائیون کو ڈنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نندجی ہنسنے لگے اور اُنھون نے موہن پیارے کو گلے لگا کر کہا کہ اے بیٹا اب تم گاے چرانے نہ جاکر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نندجی نے بہت گئو اور سونا آدک اُنسے دان کرایا اور اُس دن برجباسیون نے شیام سُندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیٹا مین تجھ کو ہمیشہ منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت

جایا کر تو نے میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کو دکر ہم لوگونکو اتنا دُکھ دیا تب موہن پیارے بولے کہ اے میا رات کا سپنا سچ ہوا۔

دوہا

کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر	موہ ڈار کا ہو دیو کالی دہ کے نیر

اے ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اُس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانے کے واسطے بھیجا ہے تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری داما اِدی گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا کہ اے بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مار دگے اب ہمارا اپرادھ چھما کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ اے بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُس دن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکے رہے تھے اِس لیے مرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹِک رہو کل گھر پر چلین گے جب اُن کی آگیا سے سب لوگ وہان ٹِکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اُسی دن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالون کے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے۔

دوُہا سوُرٹھ	بہت بنے کر کنس کو دینی تپتر لکھاے گوُکُل کے کاج کالی دہ میرو سوُن (بیٹا ۱۲)	کہیوُ میری اُور تے نرپ سوُن ایسی جاے تم پرتاپ سے راج آپ گیوُ پہونچاے آہ (ناگ ۱۲)

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس

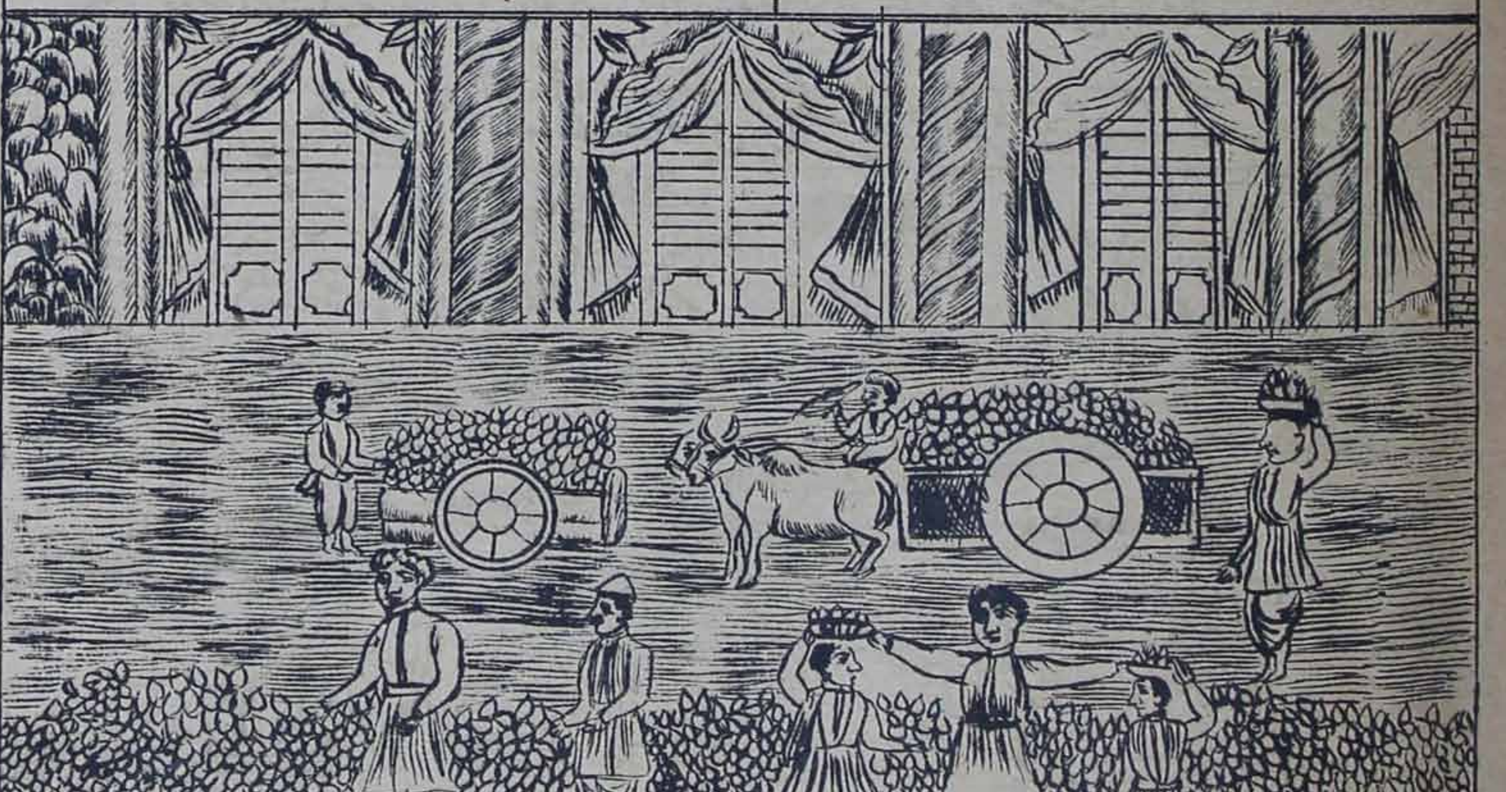

اے راجا جب گوالون نے کمل کے پھول چھٹی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کمل کے پھول دیکھنے اور چھٹی پڑھنے سے بہت ڈرا اور اسکو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اِنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا ایسا بچار کر من مین بہت اُداس ہو گیا لیکن نندجی کو خلعت دیکر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نندراے سے کہدینا کہ ہم اُس کے بیٹون کو ایکدن بلاکر دیکھینگے جب گوالون نے آکر وہانکا سندیسا کہا تب نند آدک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا	کہت شیام بلرام سون ہنس ہنس کے یہ بات	نرپ ہم تم دیکھین لیئے کہیو بلاون تات
سورٹھ	برج جن پرم ہلاس اک سکھ ہر آہ نے بچے	میٹو کنس کو تراس دوجے کمل پٹھاے نرپ

جب رات کو سب برندابن باسی جمنا کنارے سرہری کے بن مین سو رہے تب راجا کنس نے یہ حال سنکر دھندھک نام راچھس کو بلاکر کہا کہ تم آج جمنا کنارے سب برجباسیونکو شیام اور بلرام سمیت جلادو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کے وقت وہان جاکر چارون طرف آگ لگادی۔

دوہا	داد انل اُت کرودھ کر لیو دسو دس گھیر	اُٹھی انل جوالا پر بل مانو اچل سمیر

جب سب پشو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر کیا دیکھا کہ چارون طرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہے اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسوداجی نے گھبراکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دکھ بھنجن جب جب ہم لوگون پر دکھ پڑتا ہے تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہے تمھاری شرن چھوڑکر کہان جائین جب شیام سندر نے آگ کی لپٹ سے سب کو بیاکل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کرلو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب دکھ بھنجن شری نند نندن بہت روپ دھر کر سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالونکا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جی کے کہنے سے

اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اچھا سے سب آگ بُجھ گئی اور جلنے پشُ پنچھی اُور جیو جلتے تھے سب جیون کے بیتون سکھی ہو گئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برنداابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ چرتر سب لوگ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھُوس کی آگ بہت جلتی ہی پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

سورٹھ	شیام سہا ایک جاۃ تا کوہی ڈر کون کو		یہ نہ بڑائی تاہ پانچ تتّ جنکے کئے

جب سب برجباسی شیام سُندر کی استت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے آپ بجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سپنے کیطرح معلوم ہوا۔

دوہا	ماکھن پربھ کے نہہ مین پھک کہون ڈرنا ہنہ		برات ہوت آنند سے سب آئے گھر ماہنہ

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

ادھیائے اٹھارھوان - مارنا بلرام جی کا پرلمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اہے راجا جسطرح شیام سُندر نے گوال باؤن کے ساتھ برنداابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون سنو۔ کہ جب گریکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا تب سورج کی دُھوپ سے سب سنسار بیاکُل ہو گیا لیکن شیام سندر کی کرپا سے سب برنداابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رت کا سکھ بنا رہا اسلیے برنداابن مین پھولون پر جھُنڈ جھُنڈ بھونرے گونجکر آم کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈھے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈھی اور مُلائم اور خوشبودار ہوا چلکر گھٹا ٹوپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برنداابن بہاری بلرام جی اور گوال باؤن کے ساتھ گئو دین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مارکر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپسمین آنکھ مچولا کھیل کر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے مُنھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر شیر اور گدھا اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مُرلی منوہر بنسی بجا کر اپنا گانا گوال باؤنکو سُنا کر خوش کرتے تھے۔

		دوہا	
کبھون سارس کو کلا مور ہنس کی بھانت			گوال بال بولین سبے ماکھن پربھ مُسکات

اہے راجا ایسے آنندمین پرلمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سندر کے مارنے کے واسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور سوا شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالونکو اُٹھا لے جا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ اہے بھائی اس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کپٹ سے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے اس کے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیئے یہ جب تک گوال کی صورت مین رہے گا تب تک نہین مارا جائے گا کسواسطے کہ گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بند ہین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اسکو مار ڈالنا شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بُلایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوئے بولے کہ اہے مترہمکو

تمھارا بھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سنگھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو نین اپنا سکھا نہین جانتا -

دوہا

سکھا بلائے نکٹ سب تنھین کہیو نندلال	پھل بجھاے اب کھیلیے مُدت بھیے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پرلمبا سُر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر پھل بجھاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپسین ٹھہرا کر جو لڑکا بوجھ نہ سکے اُس کی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیرین تک لے جاوین اور اسی طرح جہان پر دونون لڑکے پھل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آوین ایک ایک گوال بال نے دونون غول کا عمر مین برابر دیکھ کر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیوجی کا جوڑ پرلمبا سُر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیوجی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیوجی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سندر کے ساتھی بلدیوجی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیرین کو چلے تب وہ گوال روپ اچھس سب لڑکونسے آگے بڑھ کر بلرام جی کو آکاش مین لے اُڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنالیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما اُدے ہو اور کانون کا کندن بجلی کیطرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھتے بلدیوجی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پرلمبا سُر وہ بوجھ نہین اُٹھا سکا بلدیوجی کو لیے ہوئے زمین پر گرا جب اُسنے بلدیوجی کو مارنا چاہا تب بلدیوجی نے ایک مُکا اسکے سر پر مارا تو اسکا سر اسطرح پھوٹ گیا جس طرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھارا بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا - اور اُسکی لاش گرنے

مارا جانا پرلمبا سُر کا بلدیوجی کے ہاتھ سے

سے تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دُوہا

گوال بال چکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس ۔ مرتک آسُر تن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس
مرا ہوا ۱۳۱ آنند ۱۳۲

سُورٹھ

دھن دھن بلرام دھن تمھارے مات پت ۔ بڑو کیو یہ کام کیٹ رُوپ ماریو اسُر

اہے راجا گوال بالون نے خوش ہو کر اُنکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہو کر اکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا اُنکو شیام سندر نکال لائے۔

ادھیائے اُنیسوان - بیاکُل ہونا گوالونکا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شکدیو جی نے کہا کہ اہے راجا جب گوال بال اُس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مُونج کے بن مین چلی گئین جب دُور تک کسی نے اُنکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھ کر گئو ونکو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھکر دُوپٹہ گھما گھما کر گئوون کا نام لے لیکر پکارنے لگے اُسی وقت ایک گوال نے آکر مُرلی منوہر سے کہا کہ اہے بھائی سب گئو وین مُونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ اُنکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سُنتے ہی مُرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھ کر ایسی مُرلی بجائی کہ اُسکی آواز سنتے ہی سب گئو وین اور گوال بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اسطرح شیام سندر کیطرف چلے جسطرح برسات مین ندی اور نالونکا پانی زور سے بہتا ہے اُسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اُس بن مین آیا اور اُس نے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارون طرف دُھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُس نے بن مین آگ لگا دی جب اُس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب اُنھون نے بیاکُل ہو کر شیام سندر اور بلرام جی کی شرن شرن پکار کر کہا کہ اہے دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچایئے جب جب ہمپر دُکھ پڑتا ہے تب تب آپ رچھا کرتے ہین سوائے آپکے دوسرا کوئی سہایک ہمارا نہین ہے جسطرح ناراین سنسار رُوپی آگ سے اپنے بھگتون کو بچا کر اُدھار کرتے ہین اسیطرح آپ بھی ہم لوگون کو اس آگ سے بچایئے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالون کا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

دوہا شرن گہی جن آے کے تات مات تجرائے ۔ ہم اور تم دوو بھائے بن انکو کون بہائے

یہ کہکر شیام سندر نے گوال بالونکو پکار کر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرو تب اس آگ سے بچوگے جب شری کرشن جی کی اگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سُندر کی مہما سے بھانڈیرین کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ آنکھ اپنی کھولدو جو اُنھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیرین کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھ کر سب گوال بالونکو اچھا معلوم ہوا پھر سب نے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دُھن سنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑکر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مُورت کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین سب

گوپیونکا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دن بھر برت کرکے شام کے وقت مرلی منوہر کا درشن کرکے پارن کرتی تھین جب
موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسودا جی نے انکو گود مین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی تب
اُنھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہدیا یہ سنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال
سنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کرکے کہنے لگے کہ اے شیام سندر تمھاری کرپا سے ہمارے
لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مر چکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے دان اور دچھنا دلوایا اور پرمیشور کی مایا
سے اس بات کا بشواس کسیکو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سندر نے کیا ہے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسیطرح شری کرشن جی ہر روز
نئی نئی لیلا کرکے سبکو سکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت کے اُن کو
چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جا کر شیام سُندر کا درشن کرکے اپنے
ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُنکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی
چتون اور مسکان سے اُنکو سکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اپنا نٹور روپ دھرے سب سکھونکو ساتھ لیئے جمنا کنارے کدم
کے نیچے کھڑے ہوکر مرلی بجانے لگے اُسی وقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے
کو دیکھنے کے واسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہوکر سکھیون سے بولین کہ ماکھن چور راہ
مین کھڑا ہے ہم لوگون کو ضرور چھیڑے گا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑ کر
دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جا کر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اُسوقت
رادھا پیاری سکھیونکے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری
کی گگری مین ایک کنکڑی ماری۔

چھیڑنا شیام سندر کا گوپیونکو راہ مین

اور اپنی مسکان مادھری سے رادھا ادک سب سکھیونکا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھ	کیُو درگن مین دھام سندر نٹ ناگر سکھد		جبت دیکھون نت شیام ننتھ موہ سوجھے نہین	

اُن مین جو برجبالا چتر تھین اُنھون نے کہا کہ اے موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سننے سے ہمارا چیت ٹھکانے نہین رہتا تم نے من چُرانے کا اُدم کب سے سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیام سندر بولے کہ جس طرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھا کر میرا من چُرا لیا ہی اسیطرح مجھکو بھی کہنی ہو تب گوپیون نے رکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکر ہی مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسودا جی کے پاس جا کر تم کو پھر اُوکھل سے بندھوا دینگی۔

دوہا	یہ سُن ہر ہر رس کر اُٹھے اندری گئی چھپائے	کھوجائے سب مات سون لیجو موہنہ بندھائے
سورٹھا	موہنہ کہت ٹھگ چور آپ بھئین ساہن سبے	ڈاری گگری پھور کہت جاؤ چغلی کرن

جب شیام سندر نے اسطرح کہکر اندری جمنا مین بہا دی تب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ ہم لوگ کنھیا کے مارے جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سنکر جسودا جی بولین کہ جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اُوکھل سے باندھا تھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر آوے گا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اس طرح سمجھا کر جسودا جی نے گوپیون کو بدا کیا جب شیام سندر چپ چاپ ڈرتے ہوئے گھر آئے تب اُوٹ مین کھڑے ہو کر کیا سُنا کہ جسودا جی گوپیون کے اُرہنے کا حال سُنا کر روہنی جی سے یہ کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آوے گا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ اے ماتا تم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیون کا چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے سے زبردستی پکڑ لیجا کر میرے گال مین تمکا مارتی ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تمسے آ کر کہتی ہین یہ جھوٹھی بات سُنکر جیسے جسودا جی نے موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

دوہا	کہان شیام میرو تنک وے سب جوبن جور	اب اُرہن لے آوہین بنب بیٹھو ون منھ تور
سورٹھا	تو کیون اُن ڈھگ جات مین برجبت مانت نہین	لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوالنی

ایسا کہکر جسودا جی موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین اس طرح شیام سندر ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیونکو سکھ دیتے تھے۔

دوہا	یہ لیلا سب کرت ہر برجبارن کے ہیت	کرشن سنے جا بھاو جو تا کو تس پھل دیت

اے راجا رادھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیئے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل ہو کر سکھیون سے بولین کہ اے بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو حسین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی انکھین ٹھنڈھی کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا اور دُنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان رہ کر من میرا شیام سندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چیت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چیت چور کی طرف سے نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین۔ اور اے سکھی ایک دن کا حال تمسے کہتی ہون سنو۔

کبت

ایک سکھی منموہن کی مدھری مسکان دکھاے دئی ری
سانولی صورت چین مئی سب ہی چتئی ہمہون چتئی ری
پھر سبھی اپنے اپنے گھر کھیلت کو دت باٹ لئی ری
مین بپری بر کبھان للی گھراوت پورہیار ٹھہی ری

اے آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی ہے کہ شیام سندر سے پرکٹ مین پریت کرونگی اسمین چاہے کوئی میری نندا کرے یا استت کرے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کُل پروار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اُس پیارے کے برہ مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اس لیے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اس مین تمھاری کیا صلاح ہے یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے کو وہ بھی شیام سُندر پر موہت تھین کہا۔

دوہا | کہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور | اگیل نہ چھانڑت سانورو رسیا نند کشور

اے رادھا پیاری ہم لوگ اپنے من کا حال تمسے کیا کہین جو حال تمھارا ہے وہی حال ہمارا ابھی سمجھنا چاہیے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا ہے اور بنسی کی دُھن ہمکو بہت اچیت کردیتی ہے نہ معلوم من ہرن پیارے نے ہم لوگون پر کیسی موہنی ڈالدی ہے تمنے بہت اچھا بچارا دُنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہے جو اُس کی چھب دیکھنے اور مُرلی سننے سے موہت نہ ہوجاے وہ ہمارے پت ہوکر ہمکو انگیکار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھا | میٹ لوک کی کان پت برت راکھون شیام سون | یہی بنی اب آن بھلو برو کو وُ کہے

اے راجا پریچھت شری رادھاجی آدک سب برجناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر شام کیوقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والون کا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

اُودھیاے بیسوان۔ تعریف برندابن کی

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنساری جیو دُکھی ہوئے تب برسات روپی راجا کرپا اور دیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سُکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کے واسطے دُھوم دھام کے ساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا نوماروباجے نہ بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شوربیر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہوکر کھاگانے والون کی جگہ مُور بولتے تھے اور بُوندون کا برسنا بان کے برابر ہوکر بھاٹون کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اُڑنا پھریرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سُورج نے سوکھا تھا وہ سب اس طرح برسادیا جس طرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لےکر برسات مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دُکھ اُٹھایا تھا اُسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

دوہا — بیل بیدھ لپٹی للت پھول رہی بہہ رنگ — سوبھت سمن سنگار جم نار پرش کے سنگ

زمین پر ہریالی پیدا ہوکر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولنے لگے ای راجا برنداابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا۔

دوہا — شوبھا برنداابن کی برن سکے کب کون — شیش مہیش گنیش بدھ پارنہ پاوت تون

سورٹھا — مہما امت اپار شری برنداابن دھام کی — جہان نت کرت بہار پر برہم بھگوان ہر

ای راجا اُس سہاونے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان ملار آدک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُن مین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کرکے سب کو سکھ دیتے تھے جب اسی طرح آنند سے برسات بیت کر شرد رت آئی تب ایک دن شیام سندر نے بلرام جی اور شریدا ما آدک گوال بالون سمیت برنداابن مین جاکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ ای بلدا او جی اب شرد رت کے اچھے دن آئے۔

دوہا — جل آکاش نرمل بھیو برکھا رت کے انت — جیسے امل چت سدا لکھن پربھ کے سنت

ان دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہی اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سکھ ہوتا ہی اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہنے مین سکھ ملکر راجا لوگ انھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاریون کو مال لادنے اور سادھو اور بیشنوون کو تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سکھ ملتا ہی ای بھائی مجھکو برنداابن کا ایسا سکھ تینون لوک مین نہین ملتا اس واسطے آدمی کا تن دھارن کرکے برج مین رہکر برنداابن کو بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا جانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برنداابن باسی سب جیو جڑ اور چیتن میری بھگت اور پریت اپنے پران سے زیادہ رکھتے ہین۔

دوہا

جا کے بس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ — پریم بھگت سولہت نر برنداابن انراگ

یہ سنکر بلداؤ جی نے کہا کہ ای دینا ناتھ مین اِتنا بر آن آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لیناوہان مجھے بھی اپنی سیوا کے واسطے ساتھ رکھنا یہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای بھائی مین کبھی تم کو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نرتن دھارن کرکے برج مین لیلا کرتا ہون۔

دوہا

مدھر بچن سن شیام کے سکھا برند سکھ پاے — پریم پلک تن مدت من رہے سبے گہہ پاے

سورٹھا

دھن دھن دھن تم شیام دھن برج دھن برنداابن — تمھرے گن ابھرام ہم سب کچھ جانین نہین

اسیطرح بہت استت کرکے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ ای موہن پیارے اسوقت ہم لوگون کا من مرلی سننے کے واسطے بہت چاہتا ہی یہ بات سنکر مرلی منوہر نے لکٹیا ہاتھ سی دھر دی اور ایسے پریم سے مرلی بجائی کہ جسکی دھن سنتے ہی سب جیو جڑ ا ور چیتن

موہت ہوکر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئوون نے گھاس چرنا چھوڑکر تصویر کیطرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس راگنی گاکر گوال بالونکا نام اُس مین لینے لگے اور مُرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھوون سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے مُوہت ہوگئے اُسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مُرلی سُننے سے بہت خوش ہوکر شیام سندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہی جو ایسا سکھ ہر روز دیکھتے ہین پرمیشور ہم لوگون کو برندابن مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

استت کرنا گوال بالون کا اور مُرلی بجانا شیام سندر کا برندابن مین

دوہا	کارن کرن اننت گن نگم بھید نہین پاؤ	سو گوالن سنگ گاوہین دیکھو بھگت پربھاؤ
سورٹھ	سُندر شیام سُجان دیت پرم سکھ سبھن کو	وارت تن من پران دھن دھن کہہ گوال سب
دوہا	سو دھن سُنکے گوپکا لاج کاج بسراے	اکھن اپرمبھ کے درس کو گھر سے نکلین دھائے

اے راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہوکر من کی اچھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا چت چور بن مین گوال اور گئوون کے ساتھ ناچتا گاتا ہوگا یہ سنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب ہم اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈا کرینگی دوسری سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہی کہ جس کی بانسری کو موہن پیارے ہمسے اُتم اور سندر سمجھکر اُٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ بنسی

بنسی شیام سندر کے اُونٹھون کا امرت پی کر بادل کی طرح گرجتی ہو دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مُرلی ہو اسکا نصیبا جگا کہ میری سوت ہو کر کیشو مورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہو جسوننت گوپیان آپس مین یہ چرچا کر رہی تھین اُسی وقت بِندابن بہاری گوال اور گئوون کو ساتھ لیئے مُرلی بجاتے وہان آپہونچے اُس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپسمین خوش ہو کر کہنے لگین۔

کبت گھناچھری

مُورن کے مُکٹ ماتھے ہاتھے مین لکٹ راجے ساجے گنج مال گلے للت لن تے
سُندر کپول شرت کُنڈل کی جھلک راجے زلف امول بھرے گُورج کے کن تے
گئوون کے اچھے باچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گوادت سکھن تے
آنند کے کند برج گُوپن چکور چند مند مند آوت گوبند بِندابن تے

ایضاً

زری دار چیرا مین چنین کی چمک چارہار رکمن کے لر پاون لون پرست
کنڈل کی چمک پیٹ پٹ لپٹانے کٹ دیپت کدم وت دامنی سی درست
نینن کو پھل دے گُوپن سپھل کرو یہ چھب نہار بے کو کیون نہ جیو ترست
مند مند آوت بجاوت ہین مند بین کنجن تے آوت رسک رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مُرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سُندر معلوم ہوتی ہو جسکی امرت روپی آواز کانون کی راہ پینے سے مُردے جی اُٹھتے ہین اور اُس مرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہو اس بنسی کی دُھن دیوتون کی استریان اپنے بمانون پر سے سُنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھرو کھلکر گر پڑتا ہو اور اُنکو خبر نہین ہوتی اور گئوونکو چرنا بھول جاتا ہو اور ہرن وغیرہ تصویر کی طرح کھڑے ہوکر اُسکی دُھن سنتے ہین اور بچھڑے دُودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہو دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری پہلے اِس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دُھوپ و پانی اور سردی کا دُکھ اپنے اُوپر اُٹھایا اور ایک پاؤن سے کھڑی رہ کر پرمیشور کا تپ کیا پھر اُسنے پورا اپنا کلیجا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اُٹھائی تب ٹیڑھی سے سیدھی ہوئی اِس سے بڑھ کر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مُورت کے مُنھ سے لگی رہتی اور اُن کے اونٹھونکا امرت پی کر سُکھ پاتی ۔ اے راجا پریچھت جب تک مُرلی منوہر بن سے گووین چرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا۔

دوہا

جاین دھین چراون مین ماکھن پر بُھ چت چور	تہان آئے ٹھاڑھی رہین ہر سنمکھ کر جور
بنسی دُھن سُنکے سدا سُکھ پاوین سب لوگ	ماکھن پر بھ کھسے لگی کیون نہین ہوسُکھ جوگ

ادھیاے اکیسوان ۔ گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا اُنھین دنون پھر ایک دن برجباریون نے جو شیام سندر سے سچّی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سُنکر ہاتھ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اُس مُرلی کی دُھن پر موہت ہوکر آپس مین کہنے لگین کہ اس جنگل کے جیوونکا بڑا بھاگ ہے جو ہر روز شیام سندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل اُنھین کو ملا ہے جو لوگ گئووین چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے وقت شیام سندر کا امرت روپی سوروپ آنکھون کی راہ پی کر اُس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مُرلی سنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین اُنکا بھاگ دیوکنیاؤن سے بھی بڑھ کر سمجھنا چاہیئے اور بڑا بھاگ اُن گاے اور بچھڑون کا ہے جنکو مُرلی منوہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو درختون پر بیٹھے ہوئے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مُرلی سننے سے اپنا جنم سوارتھ کر کے اُنکو اپنی سہاونی بولیان سناتے ہین اور بڑا بھاگ بہیلنے جنگلی آدمیون کا ہے جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس چھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے ہین اور گوبردھن پہاڑ گئووین چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پا کر کہتا ہے کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہ ہوگا کسواسطے کہ بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پربت کند مُول پھول اودک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالونکا اور گھاس سے گئوونکا سنمان کرتا ہے اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہے جو بانسری کی دُھن سنتے ہی بہنا اپنا بھول کر ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کا چرن چھو کر کرتارتھ ہوتی ہین اور اُنھین ترلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ اُن درختون کا ہے کہ جنکے سایہ مین نندلال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ اس پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیئے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگونکا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو موہنی مُورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی ہے اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا اُنکو بیاپتی تھی تب اُنکو جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پُرش برندابن باسی شیام سندر کی پریت رکھکر دن رات اُنھین کا جس گایا کرتے تھے اور آٹھون پہر اُنکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اِتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُنکے بھید اور مہما کو جان سکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ اُنکی مہما کو جان سکتا ہے۔

ادھیاے بائیسوان چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیوجی سوامی شری کرشن جی نے کسطرح اُن سب برجباریون کی اچھا پوری کی اسکا حال کہیئے اِس لیلا کے سننے سے میرا چت بہت پرسن ہوکر سب سوچ چھوٹ جاتا ہے یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا سنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منوکامنا ملتی ہے اس سے ہم سب نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہونگے یہ بات سنکر رادھا ادک گوپیون نے خوش ہوکر اگھن بدی پریوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا ادک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا اوڑھ پہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے سورج دیوتا کو ارگھ دے کر پاربتی جی کی مُورت مٹی سے بنا کر دھوپ دیپ نیبید ادک سے بدھ پُوربک پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کر کے ہاتھ جوڑ کر یہ بردان مانگتی تھین

کبت سَوَیا

گوپ سُتا کہین گوری گسائین پائون پڑون بنتی سُن لیجیے
دین دیاندھ داسی کے اُوپر نیک سوچیت دیا رس بھیجیے
دیئی جو بیاہ اُچھاہ سے موہن مات پتا کچھ ہو نہین کیجیے
سندر سانورو نند کمار بسے اُر جو بر سو بر دیجیے

اسی طرح ہر روز پوجا کر کے دن بھر برت رہ کر شام کے وقت وہی چانول بھوجن کر کے زمین پر سورہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے انکو یہ اِچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہو اے راجا جب رادھا پیاری نے سولہ ہزار برجبالا تھوڑی عمروالی کہ انہین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھیون کی استریان جو شری رام اوتار مین رگھنا تھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی رچا جو تھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لیکر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن جی انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

دوہا	دیکھ نیم یہ پریم سے گوپن کو گوپال		بھیئے پرسن کرپال چت جن ہت دیندیال	

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا

اے راجا کل ایک دن جسوقت سولہ ہزار ۱۶۰۰۰ گوپیان جمنا جل مین اسنان کر کے شری کرشن جی کی چرچا آپس مین کر رہی تھین اُسی وقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار روپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہو کر میٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اپنے من مین کہنے لگین کہ جن کے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین اُنھون نے دیال ہو کر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہم کو ننگی دیکھکر تم کو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی مایا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہو کر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

دوہا	جو ماکھن پربھو کو نبھجے پریم بھگت کے رنگ	دیا کرین پاچھے پھرین چھایا سم ہتہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کر کے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑ کے پھینکدیا جب گوپیون نے جا کر یہ حال جسوداجی سے کہا تب نند رانی بولین۔

دوہا	تم چاہت ہو گگن تے گہن تر یا بام	سُو کیسے بر پاؤ گی تم لایک نہین شیام
سورٹھہ	مین بوجھی سب بات تم ہمسُون کہہ ہو کہا	برتھا پھرت اٹھلات مشٹ کرو سن ہی جگت

تمکو ایسی بات کہتے ہوئے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

دوہا	دھرے اُتار اُتار سب تٹ پر بھوکھن چیر	نگن ہوے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دینڈیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اُٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اسدن بلرام جی سے کہا کہ اہی بھائی آج تم گئوین چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیو الیکر پیچھے سے وہان آؤنگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئوین لیکر بن مین جا چکے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جا کر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہانے سمے ہماری چرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت اُنکی چھپے چھپے دیکھ کر بہت خوش ہوے اہو راجا جسوقت سب برجبالا سُورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کر کے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت شیام سندر بھگت بتسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہی اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہی

دوہا	پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لاے	ہر سب بھوکھن بسن لے چڑھے کدم پر جاے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھ کر اپنے سامنے رکھ لی اور اُسی جگہ خوش ہو کر بیٹھے رہے جب گوپیان اشنان کر کے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھکر آپسمین کہنے لگین کہ اہی سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اُٹھالے گیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیر لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کی طرف آنکھ اُٹھا کر کیا دیکھا کہ مرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالا سے پکار کر کہا کہ ٹک ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چرائے ہوئے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہو کر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہنے لگین کہ اہی دینڈیال دکھ بھنجن نندنندن دھوتیان ہماری دیڈالو۔

		دوہا
ماکھن پربھو گھنشام جو تھین اُچیت یہ ناہنہ		ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من ماہنہ

یہ بات سُنکر موہن پیار بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے اُنکی رکھواری کی ہر بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگونکو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہی تمکو دیا نہین آتی۔

دوہا	تن من دھن ارپیو تمھین جو ہو ہمرے پاس		اب ازمبر دیجے ہمین جان آپنی داس	
سورٹھا	تب ہنس کہیو کنہاے جو تن من موکو دیو		یو بن یہان آئے جو مانو میرو کہو	

تم ایک ایک سندری پانی سے نکل کر میرے پاس آؤ تب مین تمھارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہی کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن موہن پیارے کا سنکر شری رادھا جی نے کہا کہ ہم جوان استریان تمھارے پاس ننگی کسطرح آوین یہ نیا گیان تمکو کِسنے سکھایا ہی جو ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

دوہا	چھانڑدیو یہ ٹیک ہر بربھوکھن تم لیو		شیت مرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو	
سورٹھا	دوشن ہوت اپار جو تیہ انگ دیکھے پُرش		ناتے نند کمار ننگی نار نہ دیکھیے	

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سندر نے کپڑا انکا نہین دیا تب سب برجبالا لڑکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو اُنکی دُہائی پھر گیئی تم کپڑے ہمارے چرا کر سب کو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمھارا اچھا نہین لگتا ابھی ہم لوگ اپنے اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمھارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تم کو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجا کر تمھارا ڈنڈ کرادین یہ کٹھور بچن گوپیونکا سُنتے ہی شیام سُندر نے کہا کہ اب تم لوگ تبھی اپنی اپنی دُھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آوگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ اے دیندیال ہماری پت رکھنے والا سواے تمھارے دوسرا کون ہی جس کو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمھارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہم لوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم نردئی پن چھوڑکر اپنی داسیونپر دیا کرو اور بستر ہمارے دیدو اے تم ترلوکی ناتھ ہو تمھارے اوپر ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈال دی جو تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگون کو اپنا گھر دوار کل پریوار کچھ اچھا نہین لگتا ہم کو ابلا ناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سنکر شیام سندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کے واسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبو کے وہانسے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لے جاؤ بنا انگ دکھلائے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سنتے ہی سب گوپیون نے آپسمین کہا کہ ایک موہن پیارے ہم کو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہی یا سب گانؤن ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہی اور یہ ہمارے انتر کرن کا سب حال جانتے ہین انسے لاج کرنا نہ چاہیے۔

دوہا	کہت پرسپر بل سبے ہر ہٹھ چھانڑت ناہنہ		چیر بنا کیسے بنے کون بھانت گھر جاہنہ	
سورٹھا	چلو لیجے چیر انہین کی ہٹھ راکھ کے		منموہن بل بیر جو کچھ کہین سو ستے کیجیے	

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپا کر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سُندر کے سامنے جاکر سر نیچے کرکے کھڑی ہو رہین تب مُرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہی کیٹی جیو ہمارے پاس نہین پہونچتے تم لوگ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمھارے چیر دونگا کسواسطے کہ تمنے برت مین ننگے اشنان کرکے سورج دیوتا کا اپرادھ کیا ہی یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے نندلال جی ہم لوگ سیدھی بھولی برجبالا ہے کیا کپٹ کرتے ہو۔

		دوہا		
	اکھن پر بھوسے سب کہین ہم آئین تم ہیت		یہی تمھارو سانچ ہی اب ہون لگ بتر نہ دیت	

ہم لوگ تمھارے آدھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھا کر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو ڈنڈوت کرنے لگین تب نند نندن بولے کہ ایک ہاتھ سے ڈنڈوت کرنا دوش ہوتا ہی دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہو کرہین سبی ہنس بولین برجبام ۔ لیہین پلٹو ہم کبھو سُنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہوگئین اور لاج چھوڑکر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ بہہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہی کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

سُبھگ سریر بنا رکے ماکھن پر بھل بیر ۔ پریم پریت رس بس بھئے دیے سبن کے چیر

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کیواسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تم کو آگے کے واسطے گیان سکھا دیا جل مین برُن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہو کر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پن بہہ جاتا ہی اب تمکو ننگی ہو کر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملے گا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کر کے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جا کر برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سنکر سب برجبالا خوش ہو کر اپنے اپنے گھر چلی گئین اور آٹھون پہر شیام سندر کے دھیان مین لگی رہ کر کنوار سدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نند نند کے سبہے بال مت بھور ۔ سدھ بدھ مت کچھ تھر نہین گنت اور کی اور

مرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گؤ چرانے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ ای سوامی شری کرشن جی نے پربرہم کا اوتار ہو کر جن کو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگی کیون دیکھا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا استری کو ننگی ہو کر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جب تک ایسطرح جل مین سے ننگی ہو کر دوسرے پُرش کے سامنے نہ جائے تب تک وہ پاپ اُس کا نہین چھوٹتا اِس سے کرشن بھگوان نے دیا کر کے شاستر کے موافق اُن سب کو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھگتون کی چوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شیت دُکھ پائے کے سب مل رہین لجائے ۔ انتر گت ات سکھ بھیو آنند اُر نہ سمائے

اے راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختونکا ٹھنڈھا سایہ دیکھ کر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیؤ ںکو سکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بمکھ نہین جاتا اور آدمی سکھ پانے پر بھی اُن کی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین تب بھی

یہ بُرا نہین مانتے اور پھل پھول لگے ہونے پر راہی اور بٹوہی کا سنمان کرتے ہین جب ان مین پھل پھول نہین رہتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اسلیئے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پریت امیر اور غریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشورون کیطرح تپ کرتے ہین سنسار مین اُنہی کا جنم لینا سپھل ہی جو اپنے اوپر دُکھ اُٹھا کر دوسرونکا بھلا کرے۔

دوہا	مہا ایسے دُرمن کی کاپے برنی جاے		پران بڑے داتان کے ان مین بیٹھے آئے	

اس طرح درختون کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے تیئیسوان۔ بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن مین جا کر گوالون کے ساتھ آنند پوربک کھیلتے تھے اُسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیئے کچھ کھلایئے یہ بات سنکر نندلال نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنون کی استریان میرے درشن کرنے کی اچھا رکھتی ہین سو آج اُنکا منورتھ پورا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر نندلال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دُھوان اُٹھتا ہی وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگ اور ہوم کرتے ہین تم لوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور ڈنڈوت کر کے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سنتے ہی گوالون نے وہان جا کر بنے پوربک اُنسے کہا۔

		دوہا		
	ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھیئے گوآل بال اک ساتھ		بھوجن مانگت ہین کہیو ماکھن پربھو برجناتھ	

اے راجا اُن براہمنون نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مایا نہین جانتے تھے یہ بات سنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مُورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتون کے نام پر جگ کرنے کے لیے تیار کیا ہی جبتک پرمیشور کا جگ پورا نہو گا تب تک بھوجن نہین پاؤگے جگ ہونے کے پیچھے تم کو بھی پرساد ملے گا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کل مین پیدا ہوے ہین اُن سے ہم براہمن لوگ کل مین اُتم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جا کر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے۔ تسپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہی یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھکت نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگ اور ہوم کا مالک کون ہی اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہی کہ وہ لوگ اسی طرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہر بھگت ہین جا کر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو وین چرانے آئے ہین بھوکھے ہو کر تم سے بھوجن مانگا ہی وہ استریان تم کو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سنتے ہی گوال بالون نے چوبائنون سے جا کر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے ہمسے بھوجن مانگا ہی تم کیا کہتی ہو۔

		دوہا		
	گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اُٹھین برج بام		کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگیو شیام	

سورٹھ

کرت رہی نت دھیان مُن مُن جنکے گن شرُون ۔ سُپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

اِت بڑبھاگی جیو ہین جن کو برج مین باس ۔ ماکھن پر بھُو کے درس تے پاوت پرم ہلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہم کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اِسلیئے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دُودھ اور دہی اور ماکھن ادک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالونکو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پت آدک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے پاس مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پرم بھگت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھ

جن کے اُر نند لال بسین لکُٹ مرلی لیئے ۔ تنھین نہ بھے جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گوالن سون پوچھت بالا ۔ کیتک دُور اہین نند لالا
چلو آج ہم درشن دیکھین ۔ جیون جنم سپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اہی ماتا تھوڑی دُور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھرا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کر لے آیا تب اُس نے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو اپنے اوپر بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہی اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لے کر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تم لوگ بید پڑھکر جگت اور ہوم کرتے ہو لیکن تم انکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے

دوہا

کو جن جانے بھید یہ جگت کرت کہہ کاج ۔ بھوجن مانگت ہین وہی ماکھن پربھو برج راج

اہی سوامی میرا پران تو نند لال جی سے جا ملا اس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوا پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ملے گا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا یہ سب گیان کہنے پر بھی اس متھرا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر کے قفل لگا دیا تب اُسی وقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اسطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمدر مین ملجاتا ہی۔

سورٹھ

کٹھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین ۔ کہت بید سب گرنتھ پریم بھاؤ کے بس ہری

اہی راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوئے جہان پر موہن پیارے ایک برچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے بانکی دھج بنائے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چرن اُن کا

چوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اُس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپس مین کہنے لگین کہ اہی سکھی یہی نندلال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اس چندر مکھ کی ٹھنڈ ڈھاک سے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو اہی راجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اُسوقت دِبیہ درشٹ ہوگئی تب اُنھون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اہی دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپکی اس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُن ہمارے سہاے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت آدک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنسار ہی مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہوگئے کہ جنھون نے پرمیشور بیکنٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگ کرتے ہین آدمی بھیجکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اُتم ہوتا ہی جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پاکر تمھاری بھگت اور سیوا کرتے ہین اُنھین کا جنم لینا سوارتھ ہی اور جگ اور تپ اور دھیان وہی اچھا ہی جسمین تمھارا نام آوے

دوہا	جو جن من بچ سے کرے ماکھن پیر بھجر سے ہیت		چار پدارت دیت ہین پاپ دکھ ہر لیت	

یہ بات بھگت اور پریم کی بھری ہوئی سنتی ہی شیام سندر اُنکی کشل پوچھ کر بولے کہ مین نندھر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہوکر مجھکو ڈنڈوت مت کرو آمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا اُنکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کرلیتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین جتنے ہم کو بھوکھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اس کے بدلے تم کو کیا دیوین برندابن ہمارا گھر یہان سے دور ہی جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جتھا شکت تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھ تمھارا شِشٹاچار نہین بن پڑا اس بات کا پچھتاؤ ہمارے من مین رہ گیا تم لوگون کو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری اردھانگی ہوتی ہی بغیر تمھارے گئے دیوتا لوگ جگت اور ہوم براہمنونکا قبول نہ کرینگے

سورٹھہ	سُنت بچن نرنان کرم دھرم بانی سُکھد		دُج تیہ پرم سجان بولین سب کر جُور کے	

اہی بکینٹھ ناتھ اب آپ کا درشن کرنے اور آپ کے چرن کمل کی بھگت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھربار اور کل پروار کا کچھ موہ نہین رہا سوا اسکے ہم لوگ بنا اگیا اپنے پت آدک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو اپنے گھر رہنے نہ دین تو ہم کہان جاوینگی اِس سے یہ بات اُتم ہی کہ سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپ کی سیوا اور ٹہل کرکے اپنا پرلوک بنا دین اور اہی مہاپربھو ایک استری تمھارے درشن کی اچھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اُسکا پت اسکو زبردستی پکڑ کر راہ مین سے پھیرلے گیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہی اُس کا ناش کبھی نہین ہوتا ہی راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھ کر سب کو اچرج معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اہی برجناتھ آپ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہم کو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپ کے چرن چھوڑکر اب ہم نہین جاسکتی ہین یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ سنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستھ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اُسکا حکم مانتی ہی اور دوسرے

پُرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا اِستری کو جوگی اور سنیاسی سے اچھی جاننا چاہیئے ایسی استری جو کچھ بھلا یا بُرا کسی کو اپنے مُنھ سے کہدیتی ہی وہی بات سچ ہو جاتی ہی اور اُسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین -

دوہا	یہ بدِھ سے نِشچے کرے جو ناری من ماہنہ		چار پدارتھ سو لہے یامین سنشے ناہنہ

اسلیے تم لوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاوٴ وہ تمسے کچھ دُکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سنکر سب چوبائنون نے امرت روپی متور بھیس شری کرشن جی کا آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بردان لیکر اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھ کر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسی وقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین -

دوہا	لکھن پربھُو کو درس لے آئین سُکھم سبھا برن		تنکے درس پرتاب تے ہیرن پایو گیان

اہی راجا جاتے وقت براہمن لوگ اپنی اِستریون پر کرودھت ہوئے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب اُنکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھ کر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی اُن پربرہم پرمیشور کا درشن اِن استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگ اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہی ہم نے بید اور پُرانون مین ایسا سنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جد کُل مین اوتار لے کر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سُکھ دکھاوینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین اُنھون نے گوال بالون کو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہم سے بڑی چوک ہوئی جو سچدانند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کے واسطے ہم لوگ جگ اور ہوم کرتے ہین انکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگت اور تپ کرنے پر دھرکار ہی کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہملوگون سے اِن استریون کو اچھا سمجھنا چاہیئے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور کتھا پُران اُوبھنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے آنکھون کو سُکھ دیا اسی طرح براہمنون نے بہت پچھتا کر اپنی استریون سے بنے پُوربک کہا کہ تمھارے برابر دوسرونکا بھاگ نہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اہو دینا ناتھ ہم لوگونکا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل جما ہی اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اس طرح بہت اُستت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اُس چوبائن کی دیکھکر اُس کے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے رو کر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چترُبھجی روپ سے دیکھکر جب شری کرسن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کی بھگت کے پرتاپ سے تو بھی چترُبھجی رُوپ ہو جا ویساہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پُرش دونون کو بمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُس کو بانٹ کر گوال بالون سمیت انند پوربک بھوجن کیا اُس وقت شری داما نے کہا کر اہی نندلال جی گئو وین چرتی ہوئی دور نکل گیئن اُن کو اِکٹھا کرنا چاہیئے یہ بات سنتے ہی کیشو مُورت نے ایسی مُرلی

بجائی کہ سب گئو وین آپ سے آپ دوڑ کر وہان چلی آئین -

دوہا — بادھ مُرلی ٹیر کے گھیر لین سب گائے | سانجھ سمے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھائے

جب شیام سندر بنسی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہو کر بولین -

دوہا — پریم مگن آنند ات کہت سکل برج بام | کہت مُرت من مُوہت جن دھن دھن سکھی دہ مور
دیکھ سکھی جسُمت سُوَن شوبھت ات بلدھام | جنکے پنکھن کو مکٹ سُکنیہے نند کشور

اہو راجا جسوقت شیام سندر گئوون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پوچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دُودھ دُہتے -

دُوہا — دھن دھن برج کی دھین لے چارت تربھون ناتھ | جھارت پوچھت دُہت نت ہت کر اپنے ہاتھ

ادھیاے چوبیسوان - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ اہو راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھنگنیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ گوکل اور برندابن کے برجباسی لوگ برسوین دن کاتک بدی چتردشی کو چھتیس پرکار کے بنجن بنا کر راجا اندر کی بدھ پوربک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برندابن باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کے واسطے اپنے گھر بنایا اور جسودا جی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے -

دوہا — سینت سینت ات نیم سے دھرت اچھوتے جات | شیام کہون پر سین نہین یہ من مانہہ ڈرات

سورٹھ — شنک کرت من مانہہ سُرپت پوجا جان جیہ | جسُمت جانت ناہنہ سب دیون کے دیو ہر

اہو راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھُڑوا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اہو میا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہے یہ سنکر جسودا جی بولین کہ اہو بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہے تو اپنے باپ سے جا کر پوچھ لے یہ بات سنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نند راے جی کے پاس گئے -

دُوہا — تب ہر بولے نند سُون مدھر مند مسکاے | کرت بچھائی کون کی بابا موہ بتاے

اہو بابا وہ کون دیوتا ہے جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مکت ملتی ہے اُسکا نام اور گن مجھے بتا دو بڑون کو اُچت ہے کہ اپنے کل کی ریت چھوٹون کو بتلا دیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہ کر کبھی نہین بھولتی یہ سنکر نند جی بولے کہ اہو بیٹا ابھی تک تم نے اس پوجا کا نام نہین سنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہے اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہو کر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہے جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہے -

دوہا — ماکھن پر بجھ بولے پتے تات بات سُن لیہہ | جہان پوجا نہین ہوت ہے تہان برست نہین مینہہ

اہو بابا آج تک جو کچھ ہمارے بڑون نے جان یا انجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تم لوگ جان بوجھ کر دھرم کی راہ چھوڑ کر

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے
مَن سے بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اُسکا ملتا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسی کو مکت اور بھگت اور ردّھ
اور سِدّھ اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگ کر کے اندراسن پاتا ہی تب دیوتا اُسکو راجا کر کے مانتے ہین اس سے وہ پرمیشور
نہین ہو سکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اُس کی سہاتیا کر کے پھر اُس کو اندراسن پر بیٹھال
دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا
اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندرادک سب جگت کے مالک ہین چھوڑکر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُنکو اگیان
سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ دُکھ اور سُکھ نارائن جی کی اچھا سے ہوتا ہی بغیر اچھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتا بھی نہین ہل سکتا
اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اِس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برھما جی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہی اُس مین تل بھر بھی
گھٹ بڑھ نہین سکتی سُکھ سمپت اور پروار ادک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال اسطرح پر سمجھو کہ
آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے اَناج اور گھاس وغیرہ
سب پیدا ہوتا ہی اور برھما جی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے ایک کرم اسطرح پر
لگا دیا ہی کہ براہمن بید اور بدّیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور بیش کھیتی اور بیاپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا
کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئو بن اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہی اسواسطے گوپ
اور گوال ہم لوگون کا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیاپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی یہی
آگیا ہی کہ اپنے برن کا دھرم نہ چھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑکر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا
سمجھنا چاہیئے کہ جسطرح کل ونتی استری اپنے پت کو چھوڑکر دوسرے پُرش کے پاس رہے۔ اے بابا تم مجھ بالک کا کہنا سچ
مانو تو اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کس واسطے کہ گوبردھن پہاڑ یہان کا راجا ہی اور
اُس پہاڑ اور اُس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور اُنھین کا دودھ اور گھی ادک بیچنے سے
ہم لوگون کی جیو کا ہوتی ہی۔ جو کوئی اپنا پالن کرے اُس کو اپنا راجا سمجھ کر پوجنا چاہیئے اس واسطے سب پکوان اور مٹھائی ادک
جو بنا ہی اُس کو گوبردھن پہاڑ پر لے چل کر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگا کر گئو اور براہمن اور کنگالون کو بھلا دو
اور سال سے اِس سمبت مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی کی نند اور اُپنند اور برکھبھان ادک پرمیشور
کی اچھا سے مان کر بولے۔

دوہا | تاتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات | سب برجباسی پوجیے گوبردھن اُٹھ پرات

جب یہ صلاح آپسمین ٹھیک ہوگئی تب نندلال نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سُدی پریوا کو ہم لوگ چلکر گوبردھن
پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئون سمیت چلنا۔ اے راجا یہ آگیا نند اور اُپنند کی سنکر سب لوگ
خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے اُنکی پونچھ اور
سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سُدی پریوا کو سب برج باسیون نے پرات سمے اسنان کر کے

سب سامان گاڑی اور بیلون پر لدوالیا اور سب استری اور پُرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور برکبھان جی آدکے ساتھ گاتے بجاتے ہوئے گوبردھن پہاڑکو پوجنے چلے۔

دُوہا	ماکھن پرجھُ ات چاؤسون بھوکھن لشر منگاے		گرگوبردھن کو چلے گوڈھن سبے بناے
گ	نندمہراُپ نندسب شیام رام دودبھاے		پہونچے گوبردھن نکٹ ترکھ شکھر سکھ پاے
	اُترے سہت سماج جہون اور برج لوگ سب		مدھ شوبھت گرراج کوٹ کام شوبھاسدن

گوبردھن پہاڑ پوجانا شری کرشن جی کا برج باسیون سے

جب شری کرشن جی کی اگیاکے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دُھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پوربک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھرکر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے آدچڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا اُسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ایک چتربھجی بشال رُوپ بہت سُندر اور تیجوان سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے گوبردھن پہاڑ سے پرگٹ ہوے اُسوقت اپنے شریکرشن رُوپ سے نندادک برجباسیون سے کہاکہ تمھاری بھگتی اور سچی پریت دیکھ کر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوئے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سُنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اُس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور اُنکو ڈنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جس طرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے بڑکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

دُوہا	کہیو کرشن تب نندسُون بھوجن لیو منگاے		گرآگے سب راکھکے ارپونے سُناسے

یہ بات سنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کو اُٹھاکر اُنکے پاس لیگئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلاکر کھانے لگے۔

دُوہا	دیکھین کودھاتے سبے برج کے نر اور بام		بھیُو دیوتا گر بڑو تاہ پُجاوت شیام

سورٹھہ

بڑے مہر اُپنند نند آدِک ٹھارئے سبے ‎ ‎ لکنت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی تہان

دُوہا

اِتے نند کو کرگے گوپن سوں بتلات ‎ ‎ اُت آپنو دھرچار بھج بچ سون بھوجن کھات

سُورٹھہ

اَتِسری رادھا سکھ پائے مدت بلوکت شیام چھب ‎ ‎ بھگتن کے سکھدائے نت نَو کرت بنود برج

دُوہا

پریت ریت کے بھاؤ سون بھوجن سبکو کھائے ‎ ‎ ہوئے پرسّن اِت نند سون تب بولے گرراۓ

سُورٹھہ

لیو نند بردان اَب تم جو ہم سُون چہو ‎ ‎ مین لینی سکھ مان بہت کری تم بھگتِ مم

دُوہا

نند اور اُپنند سب شری برکھبھان سمیت ‎ ‎ بار بار گرراج کے چرن پرت اِت ہیت

سُورٹھہ

اُکرسب کو شنمان نے پرساد نج ہاتھ سُون ‎ ‎ سبن کیہو گھر جان ہوسے پرسّن گرراج تب

دُوہا

پرگٹ دیت ہین درس گر سب کے آگے کھات ‎ ‎ پرم ہرکھ نر نار سب سب کے مکھ یہ بات

سُورٹھہ

مہا امت اپار شری گوبردھن اچل کی ‎ ‎ جہہ پوجت کرتار شارو بدھ نہین کہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھا جی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا سوروپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کرکے پکوان اور مٹھائی چکھتے ہین اہ راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کرکے انتردھیان ہو گئے تب نند جی نے وہان ہوم کرکے اور برکا لیکر براہمنون کو بہت سونا اور گئو اُدک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور کنگا لونکو بھوجن کرا کے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برہما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدسب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیون کا پیٹ بھر گیا۔

دُوہا ‎ ‎ ماکھن پرچھ برجا تھہ ہین سب دیون کے مول ‎ ‎ مُولہ سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

اہ راجا پرکھیت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسیطرح خوشی مناتے ہوئے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے اَن کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سُورٹھہ ‎ ‎ کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نندلال برج ‎ ‎ دشٹن کے اُرسال سُر نر مُن موہت نرکھ

اَدھیاے پچیسوان٢٥ - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھانا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کس نے کون دیوتا کی پوجا کی ہے یہ سنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نند مہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہے یہ بات سنتے ہی اندر نے کرودھ کر کے کہا کہ برجباسیون کو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہے جو اُنھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑ دی اسلیے مین اُنکو کال کے مُنھ مین ڈالکر دردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہے اُس کے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آج تک مین برجباسیون کا مالک تھا اب اُنھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہے۔

دوہا — ایسے سُرپت کرودھ کر من مین گرب بڑھاے ۔ پرلے کال کے میگھ سب لینھے تُرت بُلاے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

دوہا — اور تھور سب چھانڑ کے برج پر برسو جاے ۔ برجباسی گوؤ دھن سہت جل سے دیو بہاے

اور اندر نے اُنچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سنتے ہی میگھ راجا اُنچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھونکو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھاجانے سے برندابن مین اندھیارا ہوگیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سوا‌ے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے مہاپرلے کا پانی برساتا ہے یہ کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہے اور یہ حال دیکھ کر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

دوہا

دیکھہ دیکھہ برج کی دشا نند مہر چھپتات ۔ کہو نرادر اندر کو سن مین بہت ڈرات

سورٹھا

شیام رام دوؤ بھاے لینے نکٹ سوچت مہر ۔ جرڑے گوپ تہان آے من ہی من مسکات ہر

اے راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دُکھی ہوئے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے سری کرشن جی کی شرن مین آکر پکار کہنے لگے کہ اے برجناتھ اس پرلے کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑاکر ہم لوگونسے گوبردھن پہاڑ کو پجوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلے کا پانی برساتا ہے اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئوون سمیت ڈوب کر مرا چاہتے ہین۔

دوہا — جب جب گاڑھ پڑی ہین تب تم لیو اُبار ۔ یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار

سورٹھ

برج جن کے سکھدان دیکھ بکل برج لوگ سب — تب بولے ہنس کان دھرو دھیر اُڑ ڈر و مت

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لے چلو وہ تمھاری رچھا کر کے اندر کا ابھمان توڑینگے جب شیام سندر کی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیگئے تب شری کرشن جی بھگت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھ کر مُرلی کمر میں کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی انگلی پر پھول کیطرح اُٹھا لیا۔

اُٹھا لینا شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگنیا پر

اور سب برجباسی اور گئو اودک کو اُسکے سایہ مین کھڑے کر کے سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارونطرف اس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سُدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اُسوقت سب برجباسی شری کرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ پہاڑ کو پھول کی طرح انگلی پر اُٹھا سکے اور شری کرشن دیاسندھ پہاڑ اُٹھائے ہوئے مدھر مدھر سُر سے مرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نندجی سے کہتی تھین کہ تمنے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو کیا کرونگی۔

چوپائی

دابت بھجا جسودا میتا نانھ آپنو بھار سنبھاری	بار بار لکھ لیست بلیا کریو کا ٹھر کی رکھواری	دیکھ بھار من اتی دُکھ پاوے بہے پکوان مٹھائی میوا	پُن پُن گوبردھن مناوے بہر پوجھون تمکو دیوا

پھر جسودا جی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیا تمھاری سہایتا کیا کرتا تھا اس وقت تم بھی کچھ اُسکی سہایتا کرو اسیطرح جسودا جی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کر کے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اُٹھانے مین کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا

ہاٹھن پر بجھ کے کارنے جائیے دارنی مائے	تا کے من کی کلپنا کہہ بدھ برنی جائے

جب شیام سندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دُکھی دیکھا تب اُنکے دھیرج دینے کے واسطے یہ تدبیر کی۔

چوپائی

کہیو سند سون نکٹ بلائی — تمھون سب مل کرو سہائی
لے لے لکٹ راکھہ گر لیھو — مت ر اکھو اُر مین سندیھو
گوبردھن گر بھیو سہائی — آپ کہیو مُوہ لیو اُٹھائی

دوہا

یہ سُن جہان تہان گوپ سب ہے لکٹ کر لائے — کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکائے
ٹھاڑھے ڈھگ بلرام دیکھ دیکھ لیلا ہنست — کوتک ندھ سکھ دھام کرت چرت ستن سکھد

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے مُوہن پیارے سے کہتی تھین کہ جتنے سانجھ سبیرے دودھ اور ماکھن اوک ہمارا چرا کر کھایا سچا اسی کے بل سے اتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہے آج وہ دودھ اور ماکھن کھانا تمھارا اسوارتھ ہوا۔

چوپائی

شری برکھبھان سُتا تہان آئی — کنور کانھ کے ات من بھائی
سُنت بول ہنس اُٹھے مُراری — تب ہین ڈول گیو گر بھاری
گورانگ سُندر سکھ کاری — شیام سنگ کھیلت نت پیاری
نر ناری کو ات ہی بھائی — دھاے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس بٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ادھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلا دھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پھرتی سے چارون طرف گوبردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسی طرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گوبردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سندر ہر ساعت پریم پُورنک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دیا سے خوشی رہ کر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن جی موہنی رُوپ کا امرت رُوپی کھار بند آنکھون سے پیتے رہے اِس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

دوہا

تم جانت پربھو بھوم جب دُکھت پکاری جائے — کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آئے

سورٹھا

کہیو اندر چھپائے مین بھولیو جانیو نہین — کینھی بہت ڈھٹھائے بھے کرمن بیاکل بھیو

اے راجا دیوتون کا بچن سُننے اور ایسی ایسی مہما شری کرشن جی کی دیکھنے سے اندر کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچ کر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ اے برجناتھ تمھارے

ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی انگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُسکی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے اُپپر پھول برسائے اور اپسراون نے اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے استُت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا مُنھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور رو کر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ انگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ اے میّا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنے کے لیئے چھایا کیئے رہا مین تو اپنی انگلی کا تھوڑا سہارا دیئے تھا اس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملائم ہاتھ پر تمنے کسطرح پہاڑ اُٹھایا ہم کو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہے شیام سندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لکٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اس لیئے مجھکو کچھ اُس کا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُس وقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

دوہا	اب گر کو پوجو بہر سب کو کہیو سُنائے		بو ٹرت تے راکھیو برجہ کینھی بہت سہائے
سورٹھا	یہ سُن ہرکھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن		اُت ہرکھت نندرائے دیودان بپرن بہت
دوہا	دور بھئے دُکھ سوچ سب پر گیٹیو تب آنند		نند سنگ گھر کو چلے ماکھن بر بھ برج چند

نند جی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گووون کو ساتھ لے کر اپنے گھر آئے

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار		آئے سُرپت جیت ہر گردھر نند کمار

اُدھیاے چھبیسوان ۔ استُت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر آپس مین کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی کمل کا پھول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہے آٹھ برس کی عُمر مین شری کرشن جی اتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہا پرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا انکو ہم لوگ کسطرح نند جی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سُبھاو پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہے جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہو اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُن سے پیدا ہوا ہے نندرائے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اسلیئے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کردینا چاہیے ایسا بچار کر اپنند آدک سب گوال اس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نند جی کے گھر پر گئے اور اُن مین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کر کے کہا کہ اے نندرائے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کس واسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترناورت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے انکو اوکھل سے باندھا تھا تب انھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت بڑے

جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور بتساسُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیونکو آگ مین جلنے سے بچایا اور اتنا بھاری گوبردھن پہاڑ گگروندھے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور مہا پرلے کے پانی سے برجباسیون کی رچھا کر کے اندر کا ابھمان توڑا اور جتنی پریت ہم لوگون کو موہن پیارے سے رہتی ہی اتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہی یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہم لوگون کو پیدا ہوا شری کرشن جی کا تمھارے بیچ سے نہین معلوم ہوتا ہی تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دیت کے بیج سے اُن کو پیدا کیا ہی کہ جو ویسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کر دینگے۔

دوہا	ما لک تینون لوک کو تھر و پتسر نہ ہوے		جنم مرن جاکے نہین ماکھن پربھو ہی سوے

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سُنتے ہی نند اور جسودا نے گھبرا کر کہا کہ سنو بھائیو شری کرشن میرا بیٹا ہی اسمین کچھ سندیہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی متھرا سے آکر کہہ گئے ہین اسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ منی نے شری کرشن کے نام کرن کے وقت یہ کہا تھا کہ تم اِن کو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تم کو دکھا دینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی لبشواس کر کے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہی کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہی وہ آدمی نہین کر سکتا اور انھون نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور سب بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور تینون لوک کے جیو نکا جنم اور مرن انہین کے حکم سے ہوتا ہی اور گرگ منی نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ انھون نے بسدیو جی کے یہان اوتار لیا ہی اس سے انکا نام باسدیو بھی پرکٹ ہوگا اور یہ سب اور دُکھ گوپ اور گوالون کا دور کرینگے جو کوئی انکا درشن کریگا یا انکے نام اور لیلا کا چرچا انہین رکھکر انکے چرنونکا دھیان لگا دیگا اُسکو ضرور مُکت ملے گی۔

دوہا	ماکھن پربھو گھنشیام کو جو چت دھرہین نام		پریم بھگت کے دھام مین نت کرہین بشرام

پچھلے جگون مین انکا رنگ سفید اور لال تھا اسمرتبہ شیام روپ سے انھون نے اوتار لیا ہی جب یہ بات سنکر برجباسیون کے من کا سندیہ مٹ گیا تب انھون نے شری کرشن جی کو اَدپرش بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسیکو لبشواس نہ آتا تھا اُن باتون کو سب نے سچ جانا۔

دوہا	جو ماکھن پربھو کی کتھا کہے سنے دے چت		پریم نیم کو بڑ لے رہے چھیم سے نت

اَدھیاے ستائیسوان اندر کا ہار مانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا

شکدیو جی بولے کہ اہ راجا پریچھت اندر نے شری کرشن جی کے ساتھ ڈھٹھائی کرنے سے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بُرا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤن جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچار تے ہی راجا اندر رکھیشورونکو ساتھ لے کر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کو لیچہ آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شری کرشن انترجامی نے جو بن مین گائے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہی تب گوال بالون سے الگ ہو کر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دور

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین تنکا دابے ساشٹانگ ونڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جا کر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا

اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ نرنکار میری ہزارون ڈنڈوت آپکو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو آدمی سمجھکر آپ کی پرچھائی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جسطرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہی اور پکڑ نہین سکتا اسیطرح جو کوئی آپ کا بھید جاننا چاہتا ہی اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیئے وہی حال میرا ہوا جہان برہما جی اور مہادیو جی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو جان سکون مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برج باسیونکا پران مارنے کے واسطے مہاپرلے کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپ نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کسواسطے کہ آپ سب کے الیشور اور گرو اور پرماتما ہین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہی اور برہما جی اور مہادیو جی بھی تمھاری دی ہوئی بڑائی پا کر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی اُدھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور جب جب پرتھوی اُدھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دکھی ہوتی ہی تب تب آپ سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے جوگ ہی لیکن آپ ایسے دینڈیال ہین کہ جو آدمی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشورونکا اپرادھ کرنے والا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہی مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپ کے چرنونکا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

شورٹھ	کہت بارہی بارتم گت اگم اگادھ پربھو		مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین	
دوہا	اکھن پربھو سنکھ بھجیئے سدا سبے سکھ ہوے		جو یا سکھ سے ہین ہی نہہ دکھ پاوے سوے	

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین برہما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹون کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دینِدیال کرپاسِندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہی چھما کر دیجئے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیئے مین اپنے دودھ سے آپ کو اشنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڑ مین آکاش گنگا کا پانی آپ کو ہنان کرانے کے واسطے بھر کر لایا ہی اگیا ہو تو اسنان کراوین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی ادھینتائی سے یہ استُت گردھر مہاراج کی ادا کی تب شری کرشن کرپاساگر نے دیال ہوکر کہا کہ اے اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لے کر ہماری شرن آیا ہی اس لیئے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا اے اندر سن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مورکھتائی کرنے کے پیچھے سوائے دُکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو ارب کھرب سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہی تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنے کے واسطے تیری جگ بند کرا کے گوبردھن پہاڑ کو پوجا کرایا تھا جسپر تیری کرپا ہوتی ہی اُسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا	بیاکل دیکھ سریش اَت دین بندھ جدراے		اب بھے کیو کر ماتھ دھر بھج گہہ لیو اٹھاے	
سورٹھ	لینھو ہردے لگاے دیکھ دینتا اندر کی		سر نہین سکت اُٹھاے بار بار پرست چرن	

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سِر اپنے چرنون سے اُٹھا کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہو کر بنے کیا۔

دوہا	دھن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ		کمل ہاتھ پربھو ماتھ دھر لینھو موہ سناتھ	

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور دُھوپ دیپ نیبید اوک سے بدھ پُوربک اُنکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اُسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد منی وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہوکر استت کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بانون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اُسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہوگیا جس طرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور آدک سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا	ماکھن پربھو کے انگ پر دارت کوٹ اننگ		سہس نین دیکھت چلے کامدھین کے سنگ	

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مُرلی بجاتے ہوئے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اے راجا یہ گوبند ابھکیک کی کتھا سُننے سے

ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالونکو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا۔

ادھیاے اٹھائیسوان جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا کاتک سدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے ایکادشی کا برت نرجل رکھا ون بھر پوجا اور بھجن مین بتا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اُس لیے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضرور ہی سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اُسی وقت اکیلے جمنا جل مین بیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنے والون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کررہا ہی یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑلاؤ تب دوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑکر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُس وقت نندجی نے شیام اور بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ مانا۔

دوہا	جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس		ماکھن پربھ کے تات کولے راکھیو تن پاس	

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن انکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انترجامی اپنے باپ کو لینے کے واسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے انکا درشن مجھکو ملے گا ایسا بچار کر برن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجا کر بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلا لا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے لیے بچھا کر اُنکے آنے کی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نند راے جی کی استت کرکے کہا کہ اے نندجی تمھارا بڑا بھاگ ہی جو سچدانند پرمیشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین یہان تو نند راے جی کا آدر بھاؤ دیو کینا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسوداجی نے گھبرا کر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُن کو وہان نہ دیکھ کر دھوتی اور جھاڑی اُنکی اُٹھا لائے تب جسوداجی روکر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کسی گھڑیال ادک نے اُنکو کھا لیا ہوگا۔

		دوہا	
	سن دھاے برج لوگ سب نندھ کو جت جاے		اَت بیاکل جسمت بھئی اُٹھی روے اکلاے
		سورٹھ	
	ڈھونڈھ پھرے سب ٹھانون بھٹے بکل برج لوگ سب		جمنا تٹ پن گانون نند نند ٹیرت سبے

اے راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسوداجی اور روہنی آدک بلاپ سے رونے لگین اُسوقت شیام سندر نے جسوداجی سے کہا کہ اے میّا تومت رو مین ابھی جاکر نندبابا کو ڈھونڈھ لاتا ہون جب کہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے جانا کہ نندجی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لے گئے ہین اور برن میرے درشنون کی اچھا سے نندجی کو بٹھائے ہوئے ہین تب شری کرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت مُنھ اُنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت ڈنڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پتیامبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالایا اور رتن جڑت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُن کا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

دُوہا

دھوپ دیپ نیبید کر پربھ پر پشپ چڑھاے | کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجانے

سُورٹھ

پربھ پدنا یُو ماتھ کر پردچھن ڈنڈوت | تم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت

اے مہاپربھو آج جنم مرن میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنونکا درشن دیا اور اسی لابھ کیواسطے مین نندجی کو یہان بٹھالے رہا نہین تو اُسی ساعت اُنکو استھان پر پہونچا دیتا ہم لوگ آپ کو تینون لوک کا پتا جانکر آپ کا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لانے تھے اِس سے اُنھون نے سزا پانے کے لائق کام کیا تھا لیکن مین نے اُنکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن مِلا میری ڈنڈوت آپ کو اور نندجی کو بہت بہت ہی

سورٹھ

مین کینھو اپراد ھ شو پربھ اُر نہین لائیے | تُم ہو سندھا اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برُن کی استریون نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر مُرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہی جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کرسکتا پھر برُن دیوتا نندراے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہوگئے۔

سورٹھ

ہرکھ اُٹھے نندراے دیکھ شیام کو شش بدن | لکھ اُنکی پربھتاے رہے مُرت چکرت ہیئے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہما اسطرح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھکر اُستت کرتے ہین تب ہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہی جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برُن دیوتا نے بہُت من اور رتن ارگھ شری کرشن جی اور نندراے جی کو بھینٹ کرکے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اُس وقت جسوداجی اور سب برجباسیون کو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نندراے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نندراے بولے کہ اری باوری تو کیا چھپاتی ہی مین ترلوکی ناتھ کا باپ ہون مجھکو کوئی دکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا ادک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اُپنند ادک نے بھینٹ کرنے کے واسطے نندجی سے پوچھا کہ تمکو کون پکڑلے گیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برُن دیوتا کے دُوت رات کو نہاتے وقت پکڑلے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے اُنکا چرنامرت لے کر اُنکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہی جن کے پرتاپ سے دیوتون کا درشن پاکر رتن ادک بھینٹ اُنسے مین نے لی جو بات گرگ مُن کہ گئے تھے وہ سب آنکھون سے دکھلائی دیتی ہی۔

دُوہا

نند کہت ہرسنہہ مین ہم لہین وہ دھام | جنم مرن جہان بھئے نہین رہت سدا بشرام

یہ سُنکر برجباسیون نے کہا کہ اے نندراے ہم لوگ اُسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھتے تھے جسدن اُنھون نے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو آجتک ہم لوگ

آپ کی مہانتہ جانکر اپنے اگیان سے آپ کو نندمہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو نشچے اس ہوا کہ آپ پر برہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سکھ دینے اور دُکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسی طرح بہت استت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برُن لوک دکھلایا اسی طرح ہم لوگون کو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انترجامی نے اُن کے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اُن لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلا دی کہ اُن لوگون کو دِبیہ درشٹ ہوکر سپنے مین اس طرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہر اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوئے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پرُش بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے چترُ بھجی رُوپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتّم استھان مین رتن جٹت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چترُ بھجی رُوپ سے لکھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارون طرف کھڑے اور اپسراؤن کو اُن کے سامنے ناچتے اور گندھربون کو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تنتیس ۳۳ کروڑ دیوتون کو اُن کے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سکھ بیکنٹھ کا دیکھ کر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُن سے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُن کو وہان تک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اِس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہے جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہم کو اُن کے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا -

دُوہا	اُکلانے درگ سبن کے دیکھیں کو ہتہ کال		مُور پنکھ ماتھے دَھرے مرُلی دھر گوپال	
سُورٹھہ	برج باسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو		امت رُوپ بھگوان تدپ اپاسن ریت یہ	

اِدھر اجا جب سے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھل گئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا اب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح اُنکی استت کرنے لگے کہ بیکنٹھ ناتھ تمھاری مہما اپرم پار ہے ہم لوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کر سکین لیکن آپ کی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پر برہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے آپ نے جنم لیا ہے یہ بات سنتے ہی شری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھکر اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آگئے -

		دُوہا		
	شری بیکنٹھ دکھاے کے ماکھن پربھو برج راے		کج مایا بستار کے دیئیے لوگ بھُلاے	

اور نند جی نے بھی برُن لوک مین جانے کا حال سپنے کیطرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا -

		دُوہا		
	کرت چرتر بچتر پربھو برجباسن کے ماہنہ		لکھ لکھ شوبھا دسُر مُن جن منھ سہانہ	
		سُورٹھہ		
	اَت آنند برج لوگ ہرکے نت نو چرت لکھ		سب کو سب سکھ جوگ برجباسی پربھو نند ست	

اور اجا پریچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیئے برندابن کی راہ ہوکر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیئے ۔

سورٹھہ
اب ان سنگ بہار کر دن دان دَدِھ لاے کے
یہ سُن کہو بچار ہر برج موہن لاڈلے

جب یہ صلاح سب گوآل بالون نے پسند کی تب نند لال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسیوقت سب برجبالا سولھون سنگار کیئے متھرا کو گورس بیچنے چلین ۔

دوہا
ہنست پرسپر آپ مین چلی جائین سب بھور
پاے گھاٹ مین سکھن تب گھیر لئی چہون اور

سورٹھہ
دیکھہ اچانک بھیر چکت رہین دِپ چہون جتی
سہمی کچھک شریر گت سے آئے گوال سب

اُسوقت نند لال جی نے برجبالاؤن سے کہا کہ تم لوگ نت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دیدو تب جانے پاؤگی یہ بات سنکر گوپیان بولین کہ ڈنڈ لینا راجونکا دھرم ہی ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہی کہ تم ہمارا گورس چُرا چُرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین ۔

چوپائی
چوری کر نہین پیٹ اگھایو
اب بن مین دودھ دان لگایو

یہ سنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے ۔

دوہا
تب تو ہم لڑکا ہتے سہی بہت انجان
سو دھوکھو اب سمجھ کے چھاڑ دیو انجھان

سورٹھہ
ہم مانگت دَدھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت
کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاے ہو

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے منھہ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑکر ڈنڈ دے ہم کون سا لونگ الائچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین ۔

سورٹھہ
لیو دہی ملجاؤن ہم کو ہوت ابار اب
سبے دان کو نانون ایک بوند نہین پاے ہو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہی نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہی آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا ۔

دوہا
دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت چُکاے
تب مین دیہون جان سب ہو گو نند دہاے

سورٹھہ
دَدِھ لیجات پرگھات آدت ہو نِس بیچ کے
دان مارنت جات بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگونکا رہنا ہوکر نباہ ہوگا

دوہا
ہمین کہت ہو چورٹی آپ بھیے ہو ساہ
بڑے بھیے چوری کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑ کر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا ڈنڈ چھوڑ دون یہ نہین ہوگا اور سنو۔

دوہا	گائون ہار و چھانڑ کے لبھو کا پر تا ہنہ		الیسو کو تہون لوک مین جو میرے بس نا ہنہ	

اے راجہ اسی طرح کچھ دیر تک تو سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے انکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلا کر آپ کھایا اور بندرون کو کھلا کر باقی زمین پر گرا دیا اور مٹکی توڑ کر کپڑا بھی انکا دھکا دھکی کرکے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوئے کپڑے دکھلا کر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اودم سکھایا ہے کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیئے ہوئے بن مین سب گوپیونکو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہے ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر ڈنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین لیا اور انچل پکڑ کر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا آج تک تمھارے کل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جس نے دہی دودھ کا ڈنڈ لیا ہو۔

دوہا	سُنتے گوالن کے بچن بولی جسمت مات		ہین جانی تم سبن کے اُر انتر کی بات	

تم لوگ موہن پیارے کا بچپانہ چھوڑ کر اسکو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑ کر جھوٹھا الزام مجھے دینے آئی ہو۔

دوہا	دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج		ماکھن مانگت روے ہر دوش دیت بن کاج	

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تم کو ایسا اُچت نہین ہے جو بنا سمجھے بوجھے ہم کو دوش لگاتی ہو دس اگیو دین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑ کر نکل جائین گی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب تمکو معلوم ہو۔

		سورٹھا		
	سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا کچھو		بنہہ ترُن ہوے جات بالک ہوے آوت گھرہ	

جسودا جی نے انکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جاکر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دون گی۔

دوہا کہا کرون تم آئے سب کہت اٹ پٹی بات ۔ موکو یہ بھاوے نہین تم بن بہی سُہات

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہو کر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلالجی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دُودھ بیچنے کے واسطے جائین تو بن مین نندلالجی کی چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرین جب دوسرے دن شری رادھاجی آدک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختون پر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان دیکر جانے پاوگی۔

دوہا ہنس بولی رادھا کنور کہا نہ ہم ہیں پاس ۔ کہو شیام سونام دھر دان دہیہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے اسی طرح جب اسیطرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سندر نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام روپ مین متوالی ہوگئین۔

دوہا

بیاکل ہوے سب تن ابن نہین موند دھر دھیان ۔ کہت کانھ اب شرن ہم تیجیے سربس دان

سورٹھہ

ایسا کہہ من ماہنہ دیہہ دشا بھولین سبے ۔ لیو شیام گل جاہنہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے بہت روپ بنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کر لیئے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ ای پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب اگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دُودھ کا ڈنڈ چکادو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سندر گوپال بالون سمیت کھلایا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا تیون بھرا رہا جو وقت گوپیان شیام سندر کو گوال بالون سمیت بٹھال کر دہی اور دُودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بانون پر سے یہ آنند دیکھ کر برجناریون کی بڑائی کر کے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریون کا ہی جنسے پربرہم پرمیشور تر لوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا کر کے جنم اپنا سوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے مُنھ مین کھلا دیا۔

سورٹھہ

پیاری کو دودھ کھاے بولے یہ موہن ہنس ۔ مدھرے گیو سناے میٹھو ہی یہ سبن تے

اس طرح گورس کھا کر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مسکان سے اُنکا من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر تمسے بہت خوش ہوے اسلیئے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ ای پران پیارے دان مانگتے وقت ہمنے تمکو تھو یہ بچن کہا ہی اُسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مورت دیکھے بنا ہم کو چین نہین پڑتا ہی گھر کس طرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پریوار سب برتھا ہی یہ سنکر نندکشور

بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا اکٹھور بچن مجھے برا نہین معلوم ہوتا ہو تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا ادربچن اپنی اچھا سے سُنتا ہون تمنے اپنا من دے کر مجھے پایا ہو جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بیکنٹھ تج پرگٹت ہون برج آے   برند ابن متھرو ملن یہ نہ لیسار یو جاے

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جا کر بورہون کی طرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کے واسطے پکار کر کہتی تھین۔

دوہا

لیجے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے   ڈرن تمھارے جات نہین کم ودھ لیت چھناے

سورٹھا

لیو آپنو دان تم رس کر اٹھ دھاے ہو   ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی سبے

دوہا

شیام بنایہ کو کرے لئیو ددھ کو دان   تن سدھ بھولی تبہ تے بانکی مردمسکان

سورٹھا

سن ہر لینھو شیام تا بن بنہے کون بدھ   اسے کہ سب بام گھر کو چلین بچیار ہین

اے راجا اسی طرح الٹی بات کہتی ہوئی گو پیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سندر کا آٹھون پہر انکے ہردے اور آنکھ مین لسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا انکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پرگیٹو پورن نیہہ اُر جت دیکھین تت شیام   سمجھائے سمجھین نہین سکھ دے تھا کیو گرام

ایسا سکھوت مات پت سونہ کرت کچھ کان   لاگت ہو تنکو بچن اُر مین بان سمان

سورٹھا

تنھین کہت من ما نہہ دھرگ دھرگ انکی بڑھ کو   جنھین شیام پر یہ نا نہہ تنھین بنے بتا گے بھلے

اے راجا پرکچھت موہن پیارے رادھا پیاری پرکھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیئے رادھا پیاری بھی انپر بہت موہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نندجی کے گھر کے چارون طرف گھوم کر بورہون کی طرح لوگون سے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرا نیوالا نند کا لالا کہان بستا ہو مین اسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اسکا گھر اب گانون مین ہو یا نہین۔

دوہا

ہمین کہت مو نہہ نند گھر کہان سو دیو بتاے   جہان بست وہ سانورو موہن کنور کنھاے

حبب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نند کمار اور نند کشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بکتی ہی رادھا پیاری بولی۔

دُوہا مۇہنی مۇرت شیام کی مو من رہی سماے ۔ جیوُن مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جاے

یہ سُنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہنا رکھتی تھی کہا اے رادھا تو بڈھ مان ہوکر دوسرونکو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گاؤن والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روُپ وان پت پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہی۔

دُوہا کرشن پریم دھن پاے کے پرگٹ نہ کیجے بال ۔ راکھو یون اُر گوپ کے (دل مین چھپا کر ۱۲) جیون من راکھت بیال (سانپ ۱۲)

یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہی میرا من موہنی مورت نے ہر کر میرے ہردے مین اپنا باس کر لیا ہی اس سے وہ مادُھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہی گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سُندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہوگئی۔

چوپائی مَن ما بنو موہن پر میرُو ۔ جگ اُپہاس کرے بہت بیرُو

دُوہا بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات ۔ موننین مین بس گیو وا جسمت کو تات

سورٹھ رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی ۔ تو تو بڑی سُجان کہا دیت سکھی دوش موہنہ

اے سکھی مین نے اپنا پریم نند کشور سے لگایا اس لیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دُودھ پانی مین ملجاتا ہی اُسی طرح نند لال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراؤن گی۔

دُوہا

میرُو من ہر سنگ لگیو لوک لاج کُل تیاگ ۔ اور تاہِ سُوجھت نہین جیُو جہاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہی جو تجھسے ہوسکے تو تو دیا کر کے میرے چت چور کو مجھسے ملا دے نہین تو میرا پران اُس کے برہ مین نکلا چاہتا ہی ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کر کے پکارنے لگی کہ اے جسُوداجی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب تمھارے بجوگ کا دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا۔

سورٹھ

ایسے سکھن سناے مؤن گہی پُن ناگری ۔ ڈہیہ دشا بسراے مگن بھئی رس شیام کے

جب اُس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہی میرا کہنا اور سمجھانا اسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اسکا دُکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سندر سے جا کر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لے تمھارا نام لیکر چارون طرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہی جلدی جا کر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین بورا کر مر جاوے تو کچھ اَشچرج نہین ہی موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سُنتے ہی بیاکل ہوکر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا اور آپ اُسیوقت

بنسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اچھا پوری کی۔

دوہا

پرم ہرکھ دوؤ ملے رادھا نند کمار — کنج سدن شوبھت منو تن دھر چھب شرنگار

جب شیاما کا چت شیام سندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ای پران پیارے جبدن تمنے میری گاے کھرک مین دُھوئی تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون والے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اس سے میرے من مین ایسا آتا ہی کہ ماتا پتا آدک اپنے کل اور پروار کو چھوڑکر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھ

مین ڈرڈھ لیکھو نیم سُنو شیام سندر سُکھد — تم پہ پنکج پریم یہی بات اب راکھ ہون

یہ بات سنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہی اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیے جسمین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تمکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کرکے تمھاری اچھا پوری کردیا کرونگا۔

سورٹھ

سُنت شیام کے بین ہرکھ اُٹھی من ناگری — بھیو ہیے اَت چین پریت پُراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تسکو بھئی اَبار — پریت پُراتن گُپت اُر کر یو جاگ بیوہار

سورٹھ

پرم پریم اُر لاے گھر پہنچی ہر بھاوتی — چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھکا کے چرت اَت پوتر سُکھ کھان — کہت سُنت بھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

اہو راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جسنے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا مُنھ خوش دیکھکر اپنی بدّھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پا نے آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

پھرت ہتی بیاکل ابھی جنکے درشن لاگ — کہان ملے نند نند سو دھن دھن تیرے بھاگ

سورٹھ

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جپ تپ کیے — بس کر پایو تاہ نین کیسے کہہ ناگری

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کہ تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہی جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

چوپائی کو نند نند کہت تو جنکو — ہین کبھون دیکھو نہین تنکو

یہ بات رادھا پیاری کی سنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری چتر آئی ہمسے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نند لال جی کا نام لے لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین اُنکو جانتی نہین ایسا سیان پن تو نے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا نین کبھی اُنکو ملی وہ سُدھ گئی بھلاے — اوت ہو بن کنج تے باتین کہت بناے

سورٹھہ رت جھے شیام سُجان گہے دہت انگ کی پلک — موسون کرت بیان سنگ پگ ہی سینہ چل

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہو کر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

چوپائی سکھی سہت برکھبھان دُلاری — گئی سدن گرجن ڈر بھاری

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر دہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیارے کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہو تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت رہی مات — موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات

سورٹھہ گھر گھر کھیلن جات گوپن کی سب لرکنی — تو موکو رسیات اُنکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اس سکھی نے جا کر للتا ادک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کر کے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنسی بٹ سے اپنا منورتھ پا کر آتی تھی تب مین نے اسکا مُنھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونے کا حال پوچھا تب وہ مسکرا کر بولی۔

دوہا

تب موسے لاگی کہن کو ہر کا کو ناؤن — کے گورے کے سانورے بست کونسے گانون

سورٹھہ

مین تو جانت ناہنہ لیت نام تم کون کو — لکھیو نہ سپنے ماہنہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سنکر للتا ادک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہو جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہو جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا

بڑے گروُ کی بدھ پڑھ کاہو نہین پتیات — ایکو بات نہ مان ہی سو سو گندین کھات

جب للتا ادک سکھیان اکٹھی ہو کر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی کہ میرا

بھید پوچھنے آئی ہین

دوہا
کاہو کو کینھو نہین آدر کرچیت رائے — مون گہی بولت نہین بیٹھ رہی ٹھہرائے

رادھاپیاری کا یہ حال دیکھ کر للتا آدک اُنکے پاس بیٹھکر جب اِدھر اُدھر کی باتین آپس مین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھاپیاری سے کہا کہ جتنے مون برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

دوہا
اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اُپدیش — ہم ہون راکھین مون برت کرین تھین آدیش

سورٹھا
ہمکو کیوا جان جیتر بھین تم لاڈلی — کہان سیکھو یہ گیان ایسی بُدھ لاگی کرن

یہ بات سنکر رادھاپیاری نے کہا کہ سنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاؤں لیکن جھوٹھی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سندر سے ہوئی ہی مین نے آجتک کبھی شیام سندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی آہین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہہ دینا نہ چاہیے مجھے اِس نے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

دوہا
اور سکے تو سونہہ کچھ نہین بیاپے من ماہر — تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہوئے کہ ناہر

سورٹھا
تم پر رس سو نہ گات پاتے آہر نہین کیو — سن پیاری کی بات رہین بے مکھ تن چتے

تب للتا بولی کہ اہی رادھا مجھ سے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو مین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری اُونی دیہہ مین ہم لوگ کیون ننگ لگا دین تو بڑی پت برتا ہی تیرے شیام کو اِس نے کہان دیکھا ہو گا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت مشکل ہی تیرے برابر ہم لوگون کا بھاگ کہان ہی جو موہن پیارے کا درشن ہکو ملے یہ سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا
برتھا چھوڑ موسون کرت کہہ کہہ جھوٹھی بات — بھلو نہین اُپہاس یہ مین سنکچت دن رات

یہ رُکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔

سورٹھا
جب آوین اب شیام تب ہم تو ہ بتاہین — تو ہ دسکے ہین بام تمھون ہی ابھلا کھ اُت

دوہا
ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بدن نہار — آئی تھین اَت گرب کر چلین سکھی سب ہار

سورٹھ	کہت پرسپر جات نڈر بھئی اب رادھکا		کبھوُن تو ہم گھات پڑہین ڈوُ دو آے کے	
دُوہا	سب برج گوپُن کے بسی یہی بات من آن		ہر رادھا دُوُ ڈملین نس باسر یہ دھیان	
سُورٹھ	سب سنکھ یہ بات اور کچھو جیہ چاہنین		نند مہر کو تات ستنا مہر برکھبھان کی	

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین تبلایا تب وہ وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اِس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیئے جسمین شیاما کا جھونٹھ بولنا ظاہر ہوجاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونون کو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اچھا سے للتا آدک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھلا لا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمھارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تم نے اپنے گرو سے منتر پڑھ کر ہمارے جانے سے مَون سادھ لیا تھا ویسا ہم کو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمھارا سنمان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہے یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سُنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دُوہا	یہ بدھ ہانس بلاس کر سکھین سنگ سُکمار		چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دُلار	
سُورٹھ	تسکل روُپ کی راس نوناگر مرگ لوچنی		بھری آنند ہلاس کرشن پریم مین ایک چت	

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُسنے کیا دیکھا کہ شیام سندر نٹور روپ سا جے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑ دی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگی

دُوہا	شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سکھ پاے		چتر پُتری سی رہی دیہ دَسا بسرا ے	
سُورٹھ	اَت دے رہے لُبھاے ناگر نول کشور بر		پیاری مکھ درگ لاے نین نہین مٹکت کچھو	

یہ حال دیکھ کر للتا آدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر کے کہتی تھی کہ مین نے اُنکو سپنے مین بھی نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہی ہو اچھی طرح اُنکو دیکھ لے جس مین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بلایا ہے۔

چوپائی	راکھو چینہہ انھین اَب نیکے		ئے ہین من بھاوُن سب ہی کے	
دوہا	بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج		اَب کچھ ہمکو دیوگی تمھین ملے برج راج	

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہو اَب میری چوری سکھیون نے پکڑ لی اِن لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا منھ اُداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

		دُوہا		
	کیُو دَرس تم شیام کو گھر چلہُو کی نا ہنر		چنیہہ لیو ملیہن ہبسر یہ کہ سب مُسکا نہر	

سورٹھ

تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری
اُر مین دَھر برجناتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھا پیاری نٹور رُوپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھلجانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹور رُوپ اسی طرح کا ہی جس کے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پُن سے تیرا بڑا بھاگ ہی جو ترلوکی ناتھ تجھ سے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کر لیا ہی یہ سنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

سورٹھ

کہیو سکھن مسکائے کیون پیاری بولت نہین
کی ہمسون رِسیائے لیُو مُون برت آج پُن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سُندر کا سوُروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اسکا کیا کارن ہی کہ جو تمکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونہہ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جا سکی کہ جو مین اُس موہنی رُوپ کا سب بدن دیکھتی۔

دوہا

مین تب تے اپنے منھ یہی رہی چھپتا سے
دیکھین کو چھب شیام کی للچت نین بنا سے
بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت
نہین وہ رُوپ نہ بھا وہ چھین چھن اورے ریت

سورٹھ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر
پہچانے نہین جانت کہا کرون دوی کو چنن

یہ سنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بکنیٹھ ناتھ سے رکھتی ہی سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہ ہوگا جیسا کہ بھاگ تیرا ہی۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن بھگت دھن میت
تین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سہاگ تم
تم موہن انروپ چرنجیو جوڑی اچل

اسیطرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُنکو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے آٹھون پہر اُنکا روُپ آنکھون مین بستا رہتا تھا ایکدن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہو کر کیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑ کر بولی کہ تمنے میرا من کیون چرا لیا ہی سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہی پر من چنچل تمہارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہی پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگا کر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام پریت بھری

ہوئی باتین کہین کر رہے تھے اُسی وقت للتا آدک سکھیان وہان آپہونچین اُن کو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالونکو پکارتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون کو جھوٹھی بنا کر اکیلا نت مین سکھ اُٹھاتی ہی۔

دوہا

کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھیو موہ تب کہیو جو بھاوہی لیجو بیسر کھوہ

سورٹھہ

اب ہم لئی چھڑائے میبر دیہو سے کہین کی کر ہو چترائے اور کچھو ہم سون ابھی

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری لجت ہو کر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اُسکا موہن پیارے کی بھینٹ کے واسطے بیاکل رہا اسلیئے اُسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اُٹھکر اُسنے موتیو نکا ہار اپنے گلے سے اُتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور کیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اُٹھا لیا۔

دوہا

نیک مند نہین لس پڑی تیری سون سن مات پاہی ڈرتے اُٹھی مین آج بڑے پربھات
سن رادھا تیرو نہین اب تپیارو موہنہ چوکی ہار ہیل کچھ پہراون نہین توہنہ

یہ سنکر شیاما بولی کہ تم کرودھت کیون ہوتی ہو مین اُسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جا کر جھوٹھ موٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلدی آ اُسوقت نندلال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اُٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اُٹھ کھڑے ہوئے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہی تب آپ بولے کہ اے میّا ایک گوال مجھ سے کہ گیا تھا کہ بن مین ایک گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہی مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب اُنکے سکھاؤن نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہی وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اُس سے بھینٹ کرنے کے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسودا جی نے اُنکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیام اور شیاما نے بنسی بٹ مین جا کر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

دوہا

نول کنج نو ناگری نو ناگر نندنند پریم سندھ مرجاد تج سلے امنگ آنند

سورٹھہ

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے گوپ سُتا کے ساتھ رمت برہم دگرم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھسے تمکو چھوڑ کر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار ہر روز سہتی ہون نندلال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسی طرح دونون آپسمین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیو نکا ہار اپنی ماتا کو دیکر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈ لائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرترہار کا رچا تھا شری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیئے رادھا آدک برجبالاؤن کو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایکدن شیام سندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات سے گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُس کے ساتھ آنند بہار کرکے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے۔

دوہا

بار بار جیہ لاڈلی یہی سوچ پچھتات — سے گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات

سورٹھ

دیکھین سکھی نہ کوے شیام سے گئے موسدن سے — مین راکھیو ہی گوے اب لگ یہ رس سکھن سے

جب للتا آدک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا اڈاہ پیدا ہوا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاملانے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارونطرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ انھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوئے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے مکر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کہون پربھ مناے — کہون پربھ کو سکھ سمجھ پریم مگن ہوے جاے

اُسیوقت للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہوکر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکُل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سُنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہی ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اُس نے ایسی بات بنا کر کہی کہ جسمین ہم کچھ پوچھ نہ سکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہی اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہی۔

دوہا

کچھ دن تے تیری پرکرت اری پڑی یہ کون — نٹھر بھئی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھ

اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین — اسیسے کہ مسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا	سن سن بانی سکھن کی پیاری جیۂ انراگ	پُلک روم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ
سورٹھ	بچن کہیو ہین جلے پربت پرگٹ چاہت کیو	ہرا اُر رہے سماے باہر لکھت پر کاش نہین

جب سکھیون کی بات سنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتیاڈاہ سے روکھی ہوکر بولی -

کبت

تم جانت ہو جو اجان بھین کہ آگے سے اتر دکھاوتی ہو	تبلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی آنکھین ڈراوتی ہو
ہین کاہ پڑی جو منع کر رہین کب بو دھا کیے دکھ پاوتی ہو	بدنامی کی گیل بچایے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سنکر رادھا پیاری نے اسکو جواب دیا -

کبت

ہمسون منموہن سون ہت ہی چغلی کر کو دکھا کر ہو	اب تو بدنامی بھئی برج مین گرلوگن جانے کہا ڈر ہو
کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھولو سبے بسر یو گھر ہو	تم اپنے کام تے کام کرو کو واپنے جان گنوان گرہو

یہ بات رادھا پیاری کی سنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گیئن اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے جو بولینگے تو مین انسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھرد کھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ تمکو گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہے یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اسنے نہین بلایا تب شری کرشن گرب پرہاری اسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بھیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان پر نہین دیکھا تب اُنکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی -

دوہا	بھئی بکل ات ناگری برہ بتھا کی پیر	کھان پان بھاوے نہین سدھ بدھ تجی شریر
سورٹھ	گھر باہر نہ سہاے سب سکھ دکھدا ایک بھیو	رہیو سوچ ار چھاے برجباسی پر بھر ملن کو

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا ادک سکھیون کے گھر اس اچھاے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سندر کو میرے پاس بلا لادین - للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکراکر بولی -

دوہا	چھپت چھپانے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات ننین تے چھن ٹرت نہین بنکو لکھیو نہ جات	دیکھے بن نندنند کے دھیرج دھرت نہ گات کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات
سورٹھ	ملے موہنہ جب شیام سنو سکھی تمسون کہون	کرکے ارمین دھام تب سے من میرو ہرلیو
دوہا	نہین جانون ہر کہہ کہیو مند مند مسکاے	من سجھت رکھیت نین مکھ کچھ کہیو نہ جاے
سورٹھ	تب سے کچھ نہ سہاے کا سون کہیئے بات یہ	ال پر یو درگ آے دیکھین کو سندر بدن

اے بہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے گھر جُھروکھے سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور اگیان سے اُنکو بھیتر نہین بُلایا اِسی سے وہ بُرا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو اُنکا درشن ملے نہین تو میرا پران اُنکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے سوتیا ڈاہ سے رادھا جی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھسے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھ رہ جو اُنکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کرکے تو مین نے یہ پھل پایا کہ اُنکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنے کی سامرتھ ہی نہین ہی مان کیونکر کرون۔

دوہا

پُن پُن سکھ وَت تم سکھی مان کرن کو موہ
مَن تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھہ

اُمنگ یہی دن رات شیام گھون ابھلا کھ کر
مَن نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بَن تجون گھر تجوَن ناگر نگر تجون بنسی رام کا ہُو لیے نہ لجھون
باوُر بھیوہی لوگ باوری کہے سے مین نا کا ہو برجھون
دہیہ تجون گیہہ تجون نیہہ کہو کیسے تجون آج راج کاج بیچ ایسے ساج بجھون
کہیّا تجون سُنیّا تجون باپ ور بھیّا تجون دیّا تجون بیّا پی کنہیا نا نہہ تجون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اُسپر دیا کرکے آپس مین کہا دُکھ چھُڑانا چاہیے نہین تو یہ شیام سُندر کے برہ مین مرجائیگی۔

سورٹھہ

لینہو سکھیَن جان ہر رنگ راتی لاڈلی
سُندر شیام سُجان رُوم رُوم پاکے رمے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملائے دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی بنسی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو پرادھ اُسکا چھما کرو اِسوقت وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی تم جلدی چلکر اپنے چندر مُکھ کی شیتلتائی سے اُسکا ہردے ٹھنڈھا کرو۔

دوہا

چلو شیام سندر نول چھبیل چھبیلے لال
مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن نین
تمھین ملن کو وہ نول اَت بیاکل یہ کال
دیکھے پرم سکھ پاے ہو جو مانو موہین

سورٹھہ

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مُکھ کہ اُٹھت
چلو ہر دیہ پیر مین آئی لکھ دھاے کے

یہ بات سنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اُٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہی یہ دشا اُس کی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اُس کا اُٹھاکر اپنی موہنی مورت اُسکو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے اُنسے لپٹ گئی۔

دُوہا

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ سُبھاؤ سکھ سار
بھئی بیس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بُلا کر ان دونون کا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھپ دیکھکر سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا۔ اُسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہو گئے کہ اپنا گہنا کپڑا سرلی بار بار اُسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اُس کی آنکھون مین سے انجن نکال کر آپ اپنی آنکھون مین لگا لیا اور اپنی پیتامبر کی ساری اُوڑھ کر استری کی طرح اپنا رُوپ بنا لیا اور رادھا پیاری کر ئیٹ اور مُکٹ موہن پیارے کا پہن کر کنھیا جی کی طرح آپ بنگئی اور بُولی کہ اہو شیام سُندر تم استری کی طرح مان کر کے بیٹھو ہم تم کو بنتی کر کے منا دین جب استری رُوپ موہن پیارے رُوٹھکر بیٹھے تب شری کرشن رُوپ رادھا بار بار اُن کے چرنون پر گر گر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانا مگر اُس وقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلا دی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنون پر سر دھر کر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھ کر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے رُوٹھکر بیٹھا تھا تو کس واسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اُسنے اپنا مُنھ درپن مین دیکھا تب لجت ہو کر کریٹ اور مُکٹ آدِک اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری رُوپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے۔

دُوہا

چلے ہر کھ بن گنج کو جگل نار کے رُوپ
اِک گوری اِک سانوری شوبھا پرم انُوپ

جب راہ مین چندراوَلی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اُسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری رُوپ بنکر بنسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراوَلی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانولی صورت موہنی مُورت کہانسے آئی جو تیرے اِستھان پر بہار کرنے جاتی ہے تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہے مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اِس کی جان پہچان ہو گئی اِسی کارن مجھ سے بھینٹ کرنے کو یہان آئی ہے اُس وقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراوَلی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا مُنھ چھپا لیا تھا تب چندراوَلی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اِس سکھی کو بھی متھرا سے بُلا کر اپنے گھر کے پاس ٹکا دے کہ جس مین تو اور یہ دونون جو بہت سُندری اور جوان ہین شیام سندر سے پریت کر کے اُنکو سُکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی رُوپ ہے کہ جس کو دوسری استری دیکھ کر موہت ہو جاے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جس مین میری بھی آنکھین ٹھنڈھی ہون۔

دُوہا

ایسے کہہ چندراوَلی گہیو شیام کر جاے
یہ اب لوَن کہون ناسنی تریہ سون تریہ شرماے

پھر چندراولی موہنی مُورت کا گھونگھٹ اُٹھا کر بولی کہ تم مجھسے کیا لجیا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراول استری رُوپ

شیام سندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے بجت ہوکر آنکھ نیچی کر لی یہ حال اُن کا دیکھ کر چندراولی بولی کہ اے رادھا پیاری جب سے تو نے اس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑ دی تم دونون برندابن کے کنج مین جاکر بہار کرو تم کو اپنے مطلب کے سوائے دوسرے کا سُکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہی اب اس سے پردہ رکھنا بیکار ہی تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگایا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھا پیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے بنسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھا پیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سندر پُرش رُوپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھا پیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اِت بجتر نندلال کی لیلا للت رسال
جو سُکھ دُرلبھ شو سنگ سو لوٹت برجبال

ایکدن رادھا پیاری شو لھو سنگار کرکے اپنا مُنھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سُندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھ کر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندرمکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہے گی تو موہن پیارے مجھے چھوڑ کر اس سے پریت کرینگے۔

دوہا

یہ آئی رکھہ لوک تے مہا سُندری نار
برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار

ایسا بچار کر رادھا پیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہی کہان سے آئی ہی ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اِس گاؤن مین نندکشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہی وہ سب برجناریون کو ننگی کر دیتا ہی یہان رہ کر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاوے گی۔

دوہا

تیرے ہت کی کہت ہون اَن چھے مت مان
برج بس کے دُکھ پائے ہی سُن تو سُگھر سجان

سورٹھ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تر بھون مین کو و کہون
جیسو برج مین کان من بھایو سب سون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہی نہین اَت گربیلی بام
دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھ

بھئی سوت یہ آئے ہراب یا کے بس بھئے
مور مرن بھیو آئے اُپجا یو اُر برہ دُکھ

جس سمے رادھا پیاری یہ باتین بورہون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھا پیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھ

دیکھ جھروکھے آئے رہے شیام اک ٹک نرکھ
اُر آنند نہ سمائے دیکھت پیاری کی چھب

کہت رسیلی بات جیون جیون تم یہ پرتمب سون
تیون تیون سُن ہرکھات برجباسی پربھ سانورو

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھ جواب نہ دیکر وہانسے نہین گئی۔ تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر چنیتا کرنے لگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھونسے رادھا پیاری کی آنکھین بند کرکے درپن کو اُلٹ دیا۔

رادھا پیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آکر انکی آنکھین بند کرلینا

سورٹھ	لیہی سنگھ اَن پان پکڑ کے لاڈلی		بھلی کری تُم کانھ مین سکھین دھوکھے رہی	

جب درپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب للتا سکھی بولی کہ اے پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہے یہ بات سنکر رادھا پیاری حال آنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ اے للتا یہ سب سکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہے یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جس وقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کررہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ ساجے بنا لابراجے مُرلی بجاتے ہوئے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جمگھٹ دیکھ کر بھیتر نہین سکے برجبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا	چھب ساگر سُکھ کی اَوَدھ گن مندر رس کھان		موہ لیوہن ترین کو رسک نریش سجان	
سورٹھ	مُرلی مدھُر بجائے پیاری پیاری نام کہہ		سب کو چِت چُرائے گئے سُدن آنند گھن	

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کامانتر ہوکر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہے جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کل پروار اور لوک لاج چھڑاکر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا آپ تو اِن کی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا	اب یہ لوچن شیام کے سکھی ہمارے نا ہیہ		بسے شیام رس روپ یہ شیام بسے اِن ماہیہ	
سورٹھ	کہا کرین سکھی شیام نہین ہی کو دوش یہ		ہٹھ کر بھئے غلام نیک مُند مُسکان پر	
دوہا	لالچ بس جیون مین مرگ آپ بندھاوت آئے اب ہم تلپھت اُن بنا مرت یہی افسوس		روپ لالچی نین یتون بھئے شیام بس جائے پیا کھوٹا آپنا پرکھیا کیا دوس	

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آلسین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آٹھون پہر روپ موہنی مورت کا اُنکی آنکھون مین لبسا رہتا تھا-

دوہا	پریم بھرے چھب سون بھرے بھرے آنند بلاس	جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس
سورٹھہ	کرت آنیک بہار روپ راس گن ندھ جگل	رادھا نند کمار برجباسی جن سکھ کرن

ادھیاے اُنتیسوان مُرلی بجانا شری کرشن جی کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بُدھ پرمان کہتے ہین من لگا کر سُنو کہ جب سے بندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کرکے گوپیون سے سرد پورنماسی کو راس لیلا کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اسی ابھلاکھا مین ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ برن پیارے کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رُت بیت کر سرد رُت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیئے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتے مُرلی منوہر کریٹ مکٹ ساجے بنمالا برا جے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کا چھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکل کر بن مین جا پہنچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیوجی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہو کر بہہ رہا ہے اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین-

دوہا	شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پنیت	برن سکے کب کون بدھ من بدھ بچن اُنیت
سورٹھہ	اور سکل سکھدھام بکینٹھا دک شیام کے	یہ بہار بشرام تلتے اَت سندر سکھد

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نندکشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنگکت مُرلی پریم سے بجائی اور اُس کی دُھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لیکر انکو اپنے پاس بُلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بکینٹھ ناتھ نے کردی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانے کی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا اُنھین کو وہ مُرلی سُن پڑی اور کسیکو نہین سُن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیاما آدک سولہ ہزار گوپیان کاماتر ہوکر موہت ہوگئین اور لاج کاج چھوڑکر اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالونکا پانی سمدر کی طرف زور سے بہتا ہے-

دوہا	اُدھر اِدھر مُرلی دھرے مُرلیدھر سکھدین	دھُن سُن موہین گوپکا تن من پر گئے مین
سورٹھہ	رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اُٹھین	بیاکل مہا شریشٹ مُرلی برج کی تَرُن

کبت

باجی بوراین باجی دیکھبے کو دھائین باجی اَکلائین سُن بنسی بنسی دَھر کی	باجی نہ سمھارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اُٹھی پیر برہا ہل بھر کی
باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو بسر گئی شُدھ بُدھ گھر کی	باجی کہین باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی سانورے سندر کی

اے راجا پریچھت جو گوپی گاے دُہتی تھی اُسکے ہاتھہ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور کو چھوڑکر ہاتھہ بھی نہین دھویا

اور جو رسوئین بناتی تھی اور دُودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسنے اسیطرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دَوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اَجیت سوتی تھی وہ اسیطرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دوُدھ پلاتی تھی وہ اُسے روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اُسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہی اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پانُون مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والونکا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دُوہا	پریت لگی برجبا بھرے تن من کی سُدھ نانہہ	جتنے بھوکھن بانہہ کے پہرے جانگھن مانہہ
	یا بدھ جو جائیو ہتی سُدھ بُدھ سبے بسار	سبھاج چلین برجراج پے لاج کاج دَھر دُوار

بن مین مُرلی بجانا شری کرشن جی کا اور دوڑانا سب گوپیون کا

جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اسکو زبردستی پکڑ کر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا شری کرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دبیہ رُوپ سے سب گوپیون سے پہلے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچی شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مُکت پدوی دی۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اُس گوپی نے تو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کامدیو کے بس ہوکر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مُکت پائی یہ بات سنتے ہی شکدیو جی کرودھت ہوکر بولے کہ ای راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا سُن۔ پرمیشور نرگُن رُوپ ہوکر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا اَجان مین چھُوکر سُونا ہو جاتا ہی اور اَمرت پینے سے جیو نہین مرتا اسی طرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مُکت ہوتا ہی دیکھو جب سسپال نے پرمیشور کو ایسا بُرا کہا اور جو پُوتنا اور بکاسُر آدک اُنکا پران مارنے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دُشمنی اور دوستی سے کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیے اور جو کوئی دھیان اور اسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی۔

دُوہا	جو سسپال مہا اَدھم ہر کو نندن ہار	تاہو کو نج پد دیو ایسے آدھم اُدھار

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگاکر لوگون کو دکھلانے کیواسطے جپ تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اُس کا مکت ہونا کٹھن ہی پر سچے مَن سے بھگت اور پریت رکھنے والے مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا لکھتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سندر دیکھکر اپنا پت جانا اور راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو متر جانا اور پانڈو اور جدبنسیون نے اُنکو اپنا ناتے دار اور بھائی بند جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاو مانا تھا اِن سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک گوپی اُنسے پریت لگاکر مکت ہوئی تو کون آشچرج کی بات ہی یہ بات سنتے ہی راجا پریچھت نے بنے کیا کہ اے مہاراج اب میرا سندیہ چھوٹ گیا کرپا کرکے آگے کتھا سنایئے شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار برجبالا بڑی اُمنگ سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرمان شوبھایمان ہوتا ہی اور موہنی روپ کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہوکر جب آنکھون کی راہ سے رُوپ رس پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُن کی کُشل پوچھ کر پھر رکھائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کرون لیکن رات کے وقت جو بھوت پریت سے ڈر کھاجانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کُل اور پروار کی پریت چھوڑکر الٹا پلٹا سنگار کیئے بورہون کی طرح گھبرائی ہوئی بیان کیا کرنے آئی ہو۔

دوہا	تم اپنو گھر چھانڑکے کیون آئین بن مانہہ		زین سئے کُل کی بدھو گھر تج کہُون نہ جانہہ

تمھارے گھروالے تمکو ڈھونڈھتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو اندھا کانا لُنجا۔ لولا لنگڑا۔ کُروپ کُٹل لمپٹ جواری۔ روگی دردری کوڑھی کیسا ہی اوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کا منا پاکر انت سمئے مکت پاتی ہی اور اُس کو سب کوئی کلونتی کہتا ہی اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی یا اُس کو بُرا کہکر اُس کی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پُرش سے پریت رکھتی ہی اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من بانچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنے کے پیچھے نرک مین جاکر دُکھ بھوگتی ہی اور جیسا ہم دُور سے تمھاری بھگتی اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوئے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمھارے گھروالے بُرا مانکر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا کی شوبھا دیکھ چکین اب گھر جاکر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

دوہا	نج پت تج پرپت بھجے تریہ کلین نہین ہوے		مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے
سورٹھا	جو تن کو پت دیو کہت بید مین بھی کہون		کرو اُنھین کی سیو جو تم چاہت سکھ لہن

اے راجا یہ بات گیان رُوپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہوکر سر نیچے کرکے ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کی طرح ہوکر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون کا بہکر گالون پر چلا آیا

اور کسی برجبالا کی بھیر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو منھ اُنکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا
نیٹھر بچن سن شیام کے جوُت اُٹھین اکلائے
چکرت بھئین من گُن رہین مُکھ کچھ بچن نہ آئے

اُن مین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ اے شیام سُندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مُرلی بجاکر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بُلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن مَن ہمارا تمھاری موہنی مورت اور بنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھورتائی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو اے موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بُلایا ہے ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجادا اور لوک کی لاج اور کُل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہے ہم اَدھرم کو چھوڑکر ایسا دَھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہووین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہے اور مَن ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہے اس لیئے گرہستھی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑکر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہے اتنی دور گھر کسطرح جاوین۔

دوہا سورٹھا
اَب تمکو یہ اُچت نہین سُنو شیام سُکھ راس
پاپ پُن کہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین
مَن ہمرو اپناے کے ہمکو کرت نِراس
بکی تمھارے ہاتھ اَدھر امرت کے لوبھ سے

اے مہا پرکھ جو ہم لوگ اَبلا اناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نہ جانکر تم کو اپنا پت منا با چا سے جانتی ہین تمھاری مُرد مسکان نے سب جبالاؤنکو موہ لیا دوسرے تمھاری سہایک مُرلی ایسی ملی ہے کہ جس کی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنونکی پریت رکھنے والا آدمی اپنے کُل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہے اور اُس کے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنت اب یہ بات ہمکو جھوٹھ معلوم دیتی ہے کسواسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیڑتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک مَن کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہے یہ بھی تمنے کیواسطے بنا دیا ہے نہین تو ہماری پریت کی درد کو تم خیال کرتے سواے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اُسکا پہونچنا کٹھن ہے اور اسی شاستر کے پرمان سے ہم لوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑکر تمھارے سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کرکے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا اَمَن جو تمنے ہر لیا ہے وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو اسمین ہمارا کچھ بس نہین ہے لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھون پہر رہتا ہے وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

دوہا
کہہ چھٹکائے جات ہو نبل جان کے موہِ
ہردے سے جب جاؤگے مرد گنونگی توہِ

جسطرح تمھارے چرنونکی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسیطرح ہمکو بھی تمھارا چرنارببند پیارا ہے جن چرنونکی دھور ملنے کے واسطے شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کسطرح چھوڑ دین اس موہنی مورت کی ہم لوگ داسی ہو کر ہنا تن من دھن اُسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جڑ یا چیتن ہے جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دُھن سُننے سے موہت نہو جاے اے برجناتھ تمھارا نام دینبدیال ہے اور ہمسے زیادہ دینا مین کوئی دین نہ ہوگا اسلیے دیال ہو کر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری برہ کی

آگ مین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھاری داسی ہو کر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنے کا تمکو دوش ہوگا[۱]

دوہا	برہ بکل لکھ گوپکن کرپا سندہ بھگوان		اُمنگ اُٹھے درگ بھر لیے دین بچن سن کان	

جب بیکنٹھ ناتھ نے سچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا اگر جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہو تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہو گئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈال دے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بلا کر آگیا دی کہ تم ہمارے راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان بنی رہو اور ان برجبالاؤنکو گہنا اور کپڑا آدک جس چیز کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سنتے ہی جوگ مایا نے اُسیوقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارون طرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالرا اُسپین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہو کر ایک طرف درختون کی ہریائی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی آگیا سے وہان جا کر اپنے اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولہون سنگار کر کے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سندر کے پاس آئین اور کام بس ہو کر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین۔

راس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

سله سنسکرت کی بھاگوت مین یہ بھی لکھا ہے کہ گوپیون نے کہا کہ اے مہاراج جو تم ہمکو دھرم شاستر کے موافق پت کی سیوا کرنے کو کہتے ہو سو سنو کہ ایک بنیا پردیش کو جاتے اُسکی پت برتا استری نے کہا کہ مین کسکی سیوا کرکے اپنا پت برتا دھرم نباہونگی تب بنیئے نے ایک مورت مٹی کی اپنی بنا کر دیدی کہ تو اسکی سیوا کیا کرنا کچھ دن بعد وہ بنیا پردیش سے آگیا تو اب اُس استری کو مٹی کے پت کی سیوا کرنا چاہیے یا اپنے سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیئے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیئے تب گوپیون نے کہا کہ مہاراج جگت کے پت تو جھوٹے ہین سانچے پت تو آپ ہی ہین اِس سے ہمکو اپنی سیوا مین قبول کیجے۔

تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج رُوپ سے رہکر اور سب دُو دُو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کردیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہورہے تھے جیسے سنہلی مالا کے دانون مین نیل مَن سوبھا دیتی ہی جب شیام سندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر مُنھ چومنے اور گال چھُونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بنسی بجاکر بہت راگ اور راگنی اُنکو سُنائی تب گوپیونکا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہوگیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح پھرتے تھے تب شیاما اَدِک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہوجاتی تھین اور کبھی بلنکے بہاری اپنی آنکھ اور بھَوئھ مٹکاکر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجاتی تھی اور کوئی سُر ملاکر گاتی تھی۔

دُوہا

ہنسے جنجھن سکھ پاے کے چندر مکھن کی اور | پریم پریت رس بس بھے پریتم نول کشور

اے راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہورہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدِ دیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریونکا ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کا درشن ہم لوگون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی وہ بکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دُوہا

دھن دھن کہہ برکھین سمن مدِت سکل سُرنار | دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اے راجا پریکھت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اِسی سے مَن ہَرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہوکر بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجاکر نچادیا اب بنا گیا ہمارے لیے کچھ نہین کرسکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے ناچتے ناچتے پیر دُکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑکر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہورہی۔

دُوہا

یاہی بدھ برج سندرن دیت پرم سکھ شیام | لکھ پت گت آدھین اَت بھئین گربتا بام

سورٹھہ

پرم پریم کی کھان رُوپ سیل گُن آگری | کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے پریکھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑکر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن گربپرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہی پر ابھمان اچھا نہین لگتا اس لیے مین اُنکو اکیلا چھوڑکر انتردھیان ہوجاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائیگا دیکھون میرے جانے کے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھہ دُوہا

یہ بچار جیہ جان لے برکھبھان کمار سنگ | ہوگئے انتردھیان برجباسی پربھ سنگ تے
اُن جانیو ہر بس کیو لائین مَن ابھمان | پربھ انترجامی بھیے چھن مین انتردھیان

ادھیائے تیسوان - ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کے پیچھے گوپیونکا کیا حال ہوا شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہو گئے تب سب گوپیون کا سکھ اور بلاس سپنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اسطرح بیاکل ہو گئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑکر گھبراتی ہے جب چت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپس مین کہنے لگین -

کبت

ہنسی کی اداج سُن انین تج لوگ لاج سوئی جماج ساج سب ہی ہتے گئے | مند مسکائے کے لبھائے من لئے لئے رُوپ رس پیارے پریم چیتون چتے گئے
کے بلدیو پنچ بان ایسے ماری تان لیکے تم پران لاج ہمری لے تے گئے | ٹوہ نہ ملت کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھائے رُوپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چورا اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لے کر چارون طرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان اُنکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھون مین اندھیرا چھا گیا تب اُنکی وہ دشا ہو گئی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیاکل ہوجاتا ہے اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہے -

دوہا

یہ بدھ سب کھوجت پھرین بن بن ماتہ برجبال | کھوجین بکل یا دوت نہین کت کھوجین نندلال

ایسے مہا دُکھ مین ایک گوپی بولی کہ اے سکھی منوہرن پیارے مجھے چھوڑکر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہے یہ سنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہائے مار کر کہنے لگی کہ ارے باوری جو مین اُنکو دیکھتی تو کس طرح جانے دیتی ہم لوگ تو اُنکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑکر چلے گئے اسی طرح سب برجبالا اپنا اپنا دُکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ ہم لوگ ابلا ناتھ کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کر دیا ہے اس لیے ہم لوگون کو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دو جب بہت بلاپ کرتے اور ڈھونڈھتے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ اے پرمیشور ہم ابلا اناتھ کہان جاکر اُنھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دُکھ کہین اور کون ایسا اُپائے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نند کشور ملجائے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے اُنکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اسطرح بلاپ کرکے رو رہی تھین اُسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پشو اور پنچھی دیکھتے ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھ اور مُنی ہین اُنھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے برج مین جنم لیا ہے ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا اِنسے اُنکا حال پوچھو تو معلوم ہوسکتا ہے یہ سنکر سب برجبالا بورہون کی طرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چرا کر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہے تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹھر بیر پاکر نیم مولسری جامن آم املی کدم بیل فالسہ آدک کے برچھ تم لوگ پر اُپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب کو سکھ دیتے ہو ہم لوگونکا من ہر کر نندلال جی انتردھیان ہو گئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نند کمار کو دیکھا ہے دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا بھوجن نہین

کرتے انکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا | شری تلسی کو دیکھ کے جیہ کی کہت سُنائے | ماکھن پربھُ کی پران پریہ پریتم دیو بتائے

انتردھیان ہونا شری کرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا

دوسری برجبالا نے کہا کہ ای آنار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہی کہ تو نے نندلال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ ای کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کر کے ہمکو اُنکا پتا بتادے اب اُنکے برہ کا دکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ ای اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسیواسطے اشوک رکھا ہی کہ جسمین تو دوسرونکا شوک مٹادے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تو اُنکو دیکھا ہو تو بتلادے اور ہمارا شوک چھڑادے نہین تو آج سے اپنا نام شوک مت رکھ۔ دوسری نے کہا کہ ای چندن تجھکو نند کمار جی بہت پیارا جانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو اُنکو جانتا ہو تو بتلا کر جگت مین جس لے لے۔

دوہا | ماکھن پربھ جن ورمن سون پرست شیام شریر | تنکو بھینٹ گو بچا ٹیت امر کی پیر

دوسری بولی کہ ای جوہی مالتی نواڑی چمبلی کے پھول تمنے اس طرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہی تمھارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اس لیے تم لوگ خوشی سے پھولے ہوئے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ ای کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش ودیش کے بھونرے آتے ہین ہم دکھیونپر دیال ہو کر اُنسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلادے دوسری نے کہا کہ ای پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لیگیا تھا تب وہ باراہ روپ دھر کر اپنے دانتون پر تجھے اُٹھا لائے تھے اور باون اوتار لیکر راجابل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اس لیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہوسکتا تجھکو اُنکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر پوچھا اور سمجھکر جلدی اُنکا پتا بتادے۔

دوہا | چرن کمل جگدیش کو سدا رہے تم شیش | ماکھن اُسیس بتلائے کے ہمسے کیوا شیش

اور اجب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سندر کا نہین تبلایا تب بہت بلاپ کر کے چارون طرف اُنکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشُو اور پنچھی اور برچھ اُس بن کے اتنا سوچ کرتے تھے کہ جس کا حال کہا نہین جاتا اُسیوقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانو نکا چِنھ دیکھ کر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہانکی دھور اُٹھا کر اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس چیت چور کا پتا تو لگا کہ اسی طرف کو گیا ہو پھر تو سب گوپیان اُس چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دُور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھ کر گوپیون کو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہو جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سندر کے ساتھ سکھ اُٹھاتی ہو اور ہم لوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین - دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اسمرن کرنے والا مکت پدوی پاتا ہو لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کرسکتا کہ وہ تو نند کمار کا مُنھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہو -

دُوہا — وہ ایسی بڑبھاگ ہو سندر سگھر سُجان ۔ ۔ ۔ ہاتھن پر بھُج کے سنگ مین ادھر کرے مدھُپان

اسیطرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دُور آگے جاکر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانو نکا چنھ نہین ہو کیول موہن پیارے کے چرنونکا چنھ دکھلائی دیتا ہو تب آپسمین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہو کہ یہانسے موہن پیارے اسنیہ کے بس ہوکر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کر لے گئے ہین جب تھوڑی دُور اور آگے جاکر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانو نکا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکُل ہوکر وہانسے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا جڑاو درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ اہو سکھی یہان من ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کرکے اُس کی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ گوندھی ہو اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا مُنھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُس نے درپن لے کر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چندر مکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکُل ہوکر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے ایسا رو رہی ہو جیسے سانپ من کھو جانے سے بکل ہو جاتا ہو اور شیاما کا بلاپ دیکھ کر سب پشُو اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور شیاما رو کر کہتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سُدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجاے -

دُوہا — جت تت تے دھائین سبے برج سُندر اکلاے ۔ ۔ ۔ بیاکُل لکھ اَت لاڈلی لینھو کنٹھہ لگاے

سورٹھہ — کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سبے ۔ ۔ ۔ مُرچھ پری یہہ کال کُھ تے بچن نہ آدہے

جب للتا آدِک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی -

دُوہا — کا پوچھو موسُون سکھی موہن کی نٹھراے ۔ ۔ ۔ نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکاے

شکدیوجی نے کہا کہ اہو راجا پریچھت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہو کہ جب شیام سندر نے شری رادھاجی سمیت انتردھیان ہوکر بہت گہنا پھولونکا بنا کر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کرکے بہت سکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سندر نہ ہوگی موہن پیارے کو مین نے بس کر لیا - اُنھون نے کیول

میری پرسنتا کیواسطے برجبالاؤن کو بُلا کر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑ کر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ اہی منموہن پیارے میرے پانون ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اس لیے مجھسے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھا کے لے چلو یہ بات سنتے ہی گرب پرہاری بھگوان نے جانا کہ اسنے میری مہانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ ڈنڈ اسکا کرنا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر نے اپنی پیٹھ جھکا دی اور مسکرا کر رادھاجی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اُٹھا کر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب شیاما اسی طرح کھڑی رہ گئی ۔

دوہا	چلکت بھجی تب ناگری کہان گئے بھج شیام		مَن ہی مَن پچھتات اَت بھولی تن سدھ بام	
سورٹھہ	مین کینھو ابھمان ناربُدھ اوچھی سدا		وے پریہ پرم سُجان جان لئی موچیت کی	
دوہا	ماکھن پربھُ کو برہ دکھ کاسون برنو جائے		اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتائے	

اب راجا جب گوپیون نے دھیرج دے کر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیونکا تیون کہکر سُنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوئے دیکھا تب بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہم کو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہے جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین ۔

کبت ۱

برہانل ڈاڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی بج ہاتھ دھنین ماتھ ہی
موہن کی ہیت مین اچیت ہوئے پکار اٹھین اب سدھ لیت ناہین ہمرہی پران ناتھ ہی
کیسی گت کینھ دین سکھ پر بین کا نھ گئے بلدیو مین جیسے بن پاتھ ہی
دُسہہ سموہین دُو دو ہین سنگھو ہین اتِ برہ مین بھوہین گوپی روئین ایک ساتھ ہی

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتُر تھی بولی کہ سنو پیاری اِس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب ہی کرپاندھان دیا کرینگے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہے اس لیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہے کہ وہ دُکھ بھنجن نندنندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سندر سے الگ ہوئی تھین جا کر اُنکی چرچا آپس مین کرنے لگین اور اُس سکھ کے استھان چبوترے کو دیکھ کر بولین کہ اے من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھا کرکے ہمکو سکھ دیا آج کیون اِتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دُکھ کے سمدر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرا دیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے پھر گوپیون نے جوگ مایا کہ جو بہت طرح کا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپس مین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُنمین ایک برجبالا تے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو جوگ مایا بنی تھی اکھاڑ ڈالا جب اسطرح

جوگ مایا نے ہتسا ئسُر اگھا ئسُر بکا ئسُر اور ترنا ورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن رُوپ گوپی نے اسکو مار گرایا پھر جوگ مایا نے بہت گئو وین وہان پرکٹ کردین تب کرشن روپ گوپی اُنکو چرانے لگے جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ برجبالا نے اسکو انگلی پر اُٹھالیا اور پانی کی جگہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُس کو موہن پیارے کے پانون کا کھٹکا سمجھ کر کہتی تھین کہ اے شیام سندر دیکھو تمھاری یاد اور چرچا کر کے ہم لوگ اپنے من کو دھیرج دیتی ہین اب تم جلدی اپنی موہنی مورت ہمکو دکھلاؤ۔

دوہا　ماکھن پربھو کے روپ گن دھیان دھرے جو کوے　مند ہوے دُکھ سوچ سب ہیہ سکھ پاوے سوے

اے راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا گر کے ایسا من اُسمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ مُنکو بھول گئی۔

ادھیاے اکتیسوان ۔ بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ اے پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے نئے سکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تم نے بجھی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہے وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکھ چڑھایو سیتا پت ہیٔ جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جاری ہے
جاہی ہاتھ تاریو اور اُباریو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ سندھ متھ پچھمی نکاری ہے
جاہی ہاتھ گرکو اُٹھاے گردھاری بھیو جاہی ہاتھ نند کاج ناتھیو ناگ کاری ہے
ہون تو انا تھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہنے کی باری ہے

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہے اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈھی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگو نکو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور داوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور اندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہے اس سے دُکھی ہو کر یہ کٹھور بچن تم کو کہتی ہین ہمارے من کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

دوہا　ادہی دودھ لیجات تھے ماکھن پربھو برجراج　تیہون تو برجیو نہین بیر گرت کہہ کاج

یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ سکھو پیاریو اُنکو ملعنہ مارنے سے کبھی نپاوگی وہ کیول بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دینیدیال ہے

دوہا　تب اُن سب گوپن کہو ناہین اور اُپاے　ماکھن پربھو بنتی کردبے ملین سگے آے

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ اے شیام سندر تم کیول نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برھما جی اور شری شو جی آدو دیوتا پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوؤن کی رچھا کرنے کے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کر کے بلالائے ہین اے پران ناتھ ہم

ہم لوگون کو یہ بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی ابلا اور دکھاریون کا پران لیتے ہو تو پھر چھا کسکی کروگے ہم استریونکا پران مارنے مین بتنے شور بیر تاسمجھی ہی اہی من ہرن پیارے تمھاری مند مند مسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن کی لٹک و وباتون کی چٹک اور مکھار بند کی چمک جب ہم لوگون کو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے تب چار پہر دن تمھارے برہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتیا تھا پھر شام کے وقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرکے کہتی تھین کہ برہما بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت نہین دکھلائی پڑتی اہی جگت پالک جن چرنونکا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھتے ہین انھین چرنون کا درشن دے کر ہماری اچھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جن کے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنون کو دباتی ہین اہی شیام سندر جب تمھارے برہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب پیچھے سے امرت پلاکر کیا کروگے ابتک کیول تمھارے ملنے کی آسا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دکھ چھڑاؤ اور بنسی کی آواز سناکر چنتا ہماری مٹاؤ رات کے وقت استریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہی جسطرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی سے لگائے رہتے ہو اسی طرح ہم لوگون کو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑ کر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام جگت مین گوپی ناتھ پرکٹ ہی اپنے نام کی لجا کر دیا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے ایسا نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پانؤن مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تم کو دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمھارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھلے گئے وقت جو کانٹے چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہی اسلیئے تم جلدی یہان چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانؤن اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتادو جسمین تمکو دکھ نہ ہو تم کو دکھ پہونچنے سے ہمارا پران نکل جاے گا اپنی جان مین ہم لوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دکھ مانکر اتنی کٹھورتائی کرتے ہو جواسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتیون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اس بات مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہی کسواسطے کہ تمھاری بنسی سنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشورونکا چت ٹھکانے نہین رہتا اور اسکی دھن سننے سے دیو کنیا موہت ہو کر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو مرلی سنکر اچیت نہ ہو جائین جو تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائے گی تو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے کیونکہ اگر ہماری اگن اُنسے بجھنے جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین اہی دینا ناتھ جو ہم لوگون کی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے چرنون مین ہو تو اپنا درشن دیکر ہمارا دکھ ہرو۔

دوہا	انگ انگ سب درگ جھیو موہنکھ کی بھانت		اھن پر بھو جی آملو سندر مکھ مسکات	

اہی راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا چھوڑ دیا اور مورچھت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ اہی مادھو اہی مکند اہی نند لال اہی موہن پیارے اب ہم لوگ تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو

ادھیاے بتیسوان - پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسیطرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مردے کے برابر ہوگئین تب انکی سچی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب آچانک اسی جگہ شیام سندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرکٹ ہو کر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہو کر پرکٹ ہو جاتے ہین -

پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیونکا

کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پر کٹے سجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے بُرندین آنند بڑھیو مند مسکات برج چندیون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھا سانی سُنو سکل سیانی تم سبے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے گھر پیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رنیا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چیت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا سچیت ہو کر اسطرح اٹھ کھڑی ہوئین کہ جس طرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اس آنند کا سکھ وہی آدمی جانتا ہو جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے کمھلا گئی تھین جسطرح آمرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہو جاتے ہین اسی طرح موہنی مورت کی آمرت روپی درشٹ پڑنے سے اُن کے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمھلایا ہوا پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہو ویسے ہی گوپیان جو مرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جس طرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہو جاتا ہی اسیطرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُن کو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی رُوپ کو گھیر لیا -

دوہا	کام تاپ سے بام اک لگی شیام اُر جاے		جیون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے

ای راجا اسی طرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا مُنھ چوم کر اپنے منورتھ کے پہلون سے جھولی بھرلی اُسوقت شیاما بولی کہ اہی پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑ کر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتر دھیان ہو گئے یہ کون نیاؤ کی بات ہے برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اُسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیون کو خوش کر دیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اہی چیت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چند رکھ کے ملا کر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہو کر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے اونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہر دے سے باہر جاؤ گے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُن کے کندھے پر رکھ کر اُن کی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھ کر گوپی ناتھ اُن کو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سُندر کو اُس پر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُن کو اس طرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جس طرح چندرما ن کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے ہمارا تن اور من ہر کسی کا کُچھ نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دے دینگی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کامانتر ہو کر شیام سندر سے بھوگ کی اچھا کی تب سکنیٹھ ناتھ انترجامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ آپ نے دھارن کر لیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھادی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سکھ اُن کو دکھلا کر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُن کی منوکامنا پوری کی اُس وقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اہی پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھ کر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتر دھیان ہو گئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دُکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرکٹ ہو گئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین اُن مین اپنا پڑے کھنا اور اُن کو چھوڑ کر اُن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اہی سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُن کی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہا چنچل نے مسکرا کر پوچھا کہ اہی موہن پیارے دُنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپسمین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ بُرائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھ کر اُسکے ساتھ بُرائی کرے تبلاؤ ان چارون مین سے کسکو اچھا اور کس کو بُرا کہنا چاہیے یہ سُنکر شیام سُندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی ہم مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگون کا کچھ حال تم سے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگا کر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی سے کے

بدلے نیکی کرتے ہین اُن کو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیئے جیسے سنساری لوگ بیوہار دُک مین ایک دوسرے کے گھر بنیا اور بھاجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُس کے ساتھ پریت نہ رکھے جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اُتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اُسکو بادل کی طرح سمجھنا چاہیئے جس طرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑون کو سکھ دیتا ہے اور اُس کے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگون کا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھ کر اُس کے ساتھ بُرائی کرتا ہے اُس کو دشمن سمجھنا چاہیئے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور آدھرمی کہلاتا ہے یہ بات سُنکر سب برجبالا آپس مین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھ ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی ہو نرگن روپ آتمارام اِن چارون سے الگ رہ کر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہے اُسکی اچھا پوری کردیتا ہون اور بشومبھر نام سے سب جیوونکا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھُولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سچا پریم اُسکا چاہتا ہون اور ساہ گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اس لیے یہ بات کہتا ہون جس طرح سنساری آدمی گاڑے ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھ کر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسی طرح جو آدمی مجھ سے گپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

دوہا

ہاکھن پربھو گوپال سون یا بدھ راکھو ہیت | جیون نردھن دھن پائے کے بھید نہ کاہو دیت

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منسا باچا کرمنا سے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑ کر کیون انتردھیان ہو گئے تھے تو اسکا یہ کارن ہے کہ ہمنے تمھاری پریت کی پرچھا لی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نہ مانو میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانے کیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہو گیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہے اسی طرح اپنے مترسے الگ ہے ہنسے نین پریم بہت ہوتا ہے اسی کو بیوہ تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پریوار کی لاج چھوڑ کر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لے کر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو مَن اپنا بُرا کام کرنے کے واسطے چاہے تو بھی گیان کے انکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہے اور اُسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنے کا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوئے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پرانی نہین ہوتی توڑ کر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہے جیسے مہا دردری بہت دولت پاوے اس لیے مین تمسے اُرن نہین ہو سکتا۔

چوپائی

جیسے آئین میرے کاج | چھوڑ لوک اور بید کی لاج

چوپائی	جیون بیراگی چھوڑے گیہہ مین کا تھری کرون بڑائی		مَن نے ہر سون کیے سینہہ مُوسے پلٹو دیو نہ جائی	

اہی پران پیارو جو مین برھماجی کی عمر تک یہان رہ کر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتا اسلیے مین تمھارا رِنیا ہون۔

دوہا	اَب تم رہو اُداس مت مَن مین کرو ہراس		مہاراس اب ساج کے پورن کرہون آس	
	ادھیاے تینتیسوان۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ			

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت جب شیام سندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیون کو دھیرج دیا تب سب برجبالا بڑی خوشی سے شیام سندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین آہنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اہی مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیون کی کامنا کسطرح پوری ہوئی شکدیوجی بولے کہ اہی راجا پربرہم پرمیشور کی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیون کا ہاتھ پکڑے منڈل باندھ کر راس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت روپ دھارن کرنے کا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانونکی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑنا اور بھونہہ مٹکا کر کٹا چھ کرنا اور گردن ٹیڑھی کرکے کنڈل ہلانا جو جو باتین راس اور بلاس مین چاہئین وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت شوبھا شیام سندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل مَن رہتا ہی اور ناچتے سمے شیام سُندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہی اُسوقت برھماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور اس لیلا کا سُکھ دیکھنے واسطے اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر بندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سندر اور گوپیون پر پھول برساکر برجبالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوکینا اور اپسرا اس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی مد مین ایسی اچیت اور موہت ہوگئین کہ اُنکی کمر کا گھونگھرو کھلکر گر پڑا اور

تن من کی سُدھ جاتی رہی۔

دُوہا دیوراج شوبھت سرس اندرانی کے سنگ ۔ ماکھن پربھُو کے درس کو سہس نین سب انگ

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کی طرح کھڑے ہوگئے اور اُن مین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرما نے خوش ہوکر اپنی کرن سے راس منڈل پر امرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہوگئی لیکن کرشن بھگوان کی مہما سے رات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اس رات کا نام سنسار مین پریم رات پرکٹ ہوا اے راجا ناچنے کی محنت سے سب گوپیون کے منھ پر پسینا نکل کر بکھرے ہوئے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اوس کے بوند چاٹنے آتے ہین اُسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے اُنکا پسینا پوچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن اچھا تال اور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پاؤن دُکھنے لگا ذرا ستا لو اگر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سندر کے گلے مین لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھین کر اُنسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اسلیے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دُوہا نھِ سگھر سے بھوکھن سبھے برج بھوکھن کے ہیت ۔ گان کرت اَت چاہ سے نرتت اَت چھب دیت

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اسی طرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی ہنسی مین بہت طرح کی اُپج بجا کر من گوپیون کا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس آنند روپی ناچ مین گوپیان کام دیو کے مد مین ایسا موہت ہوگئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سُدھ نہین رہی کبھی گھومتے وقت آنچل گوپیونکا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیون کی سندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کُھل کر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُس کو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیون کا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سندر کی کھل کر گر پڑتی تھی اُس کے اُٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مُرلی منوہر کے ساتھ گا کر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُس کے گانے سے مُرلی بجانا بھول جاتے تھے

دُوہا

ماکھن پربھُو کھن شیام سنگ سندر برج کی بام
نرتت تہان ہُلاس سون ماکھن پربھُو سُکھرا اُس

دامن جیون شوبھت جہان تت گت اُبھرام
آس پاس بنتا سبے سُبھگ سُپاس لواس

اے راجا جسطرح لڑکا اپنا مُنھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسیطرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا ایک دوسرے پر پھینکا کرتی تھین اُسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جس کو سنکر جمنا جی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشُو اور پنچھی آدک اُس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھول کر تصویر کیطرح کھڑے ہوگئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُن کی سندرتائی پر سب برجبالا بلائین لے کر آپس مین خوش ہوتی تھین اُسوقت ایک گوپی نے آپ نندجی بنکر دوسری گوپی کو برکھبھان بنایا اور شری کرشن جی کا بیاہ شری رادھا جی سے کرکے سمدھیون کی طرح آپس مین

شسٹاچار کیا اور شیاما کے ہاتھ مین کنگن باندھ کر شیام سندر سے کہا کہ اُس کو کھولو جب کہ وہ کنگن شیام سندر سے نہین کھلا تب سب بجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ پوربک پوجا کر کے بولین۔

دوہا	تہان نند نندن لاڈلو شری برکھبھان کمار	دولھ دلھن راج ہین شوبھا اُمت اُپار	
سورٹھ	دولھا نند کمار دلھن شری رادھا کنور	سُکھ پران اُدھار اچل رہے جوڑی سدا	

اے راجا یہ چرتر دیکھ کر شری شیاما شام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اُنپر رکھیشور اور نیشور لوگ بھونرے کا رُوپ رکھکر راس لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیونکے گھونگھرو اور کردھنی اور پازیب کی آواز سُنکر وہ بھونرے اُڑنا بھول گئے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا کسکی سامرتھ ہے جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکے اَنت ہے اُن سب گوپیون نے آپ مُکت پا کر تین پیڑھی اپنے ماتا اور پتا کی مُکت کر دین اور پرماتما پُرش نے اپنے بھگتون کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے برجبالا رُوپ جیوآتما سے سچی راس لیلا کر کے جیسا سُکھ اُنکو دیا اُس سُکھ کا حال کہا نہین جا سکتا جسطرح لڑکا نادان آئینہ مین اپنا مُنھ دیکھ کر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہے وہی حال شیام سندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ مین نے کیسر اور چندن نہین لگایا ہے یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہے جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گرتی تھین تب برندابن بہاری بہت رُوپ سے اُنکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سُکھ دیکھکر واہ کی راہ سے کہتے تھے کہ اے کرشن بھگوان ہمارا بھی جنم برندابن مین دیتے تو تمھارے ساتھ اس لیلا کر کے اپنا جنم سپھل کرتے۔

دوہا	دھن برندابن دھن سُکھ دھن شیام دھن راس	دھن دھن موہن گو پکانت نو کرت بلاس	

اے راجا یہ کیفیت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیونکو ساتھ لیکر جا کر تھکی گرمی مٹانے کے واسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جسطرح متوالا ہاتھی ہتھنیون کو ساتھ لے کر جل بہار کرتا ہے اُسی طرح الگ الگ رُوپ رکھکر شری رادھا آدک گوپیون سے جل بہار کیا۔

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

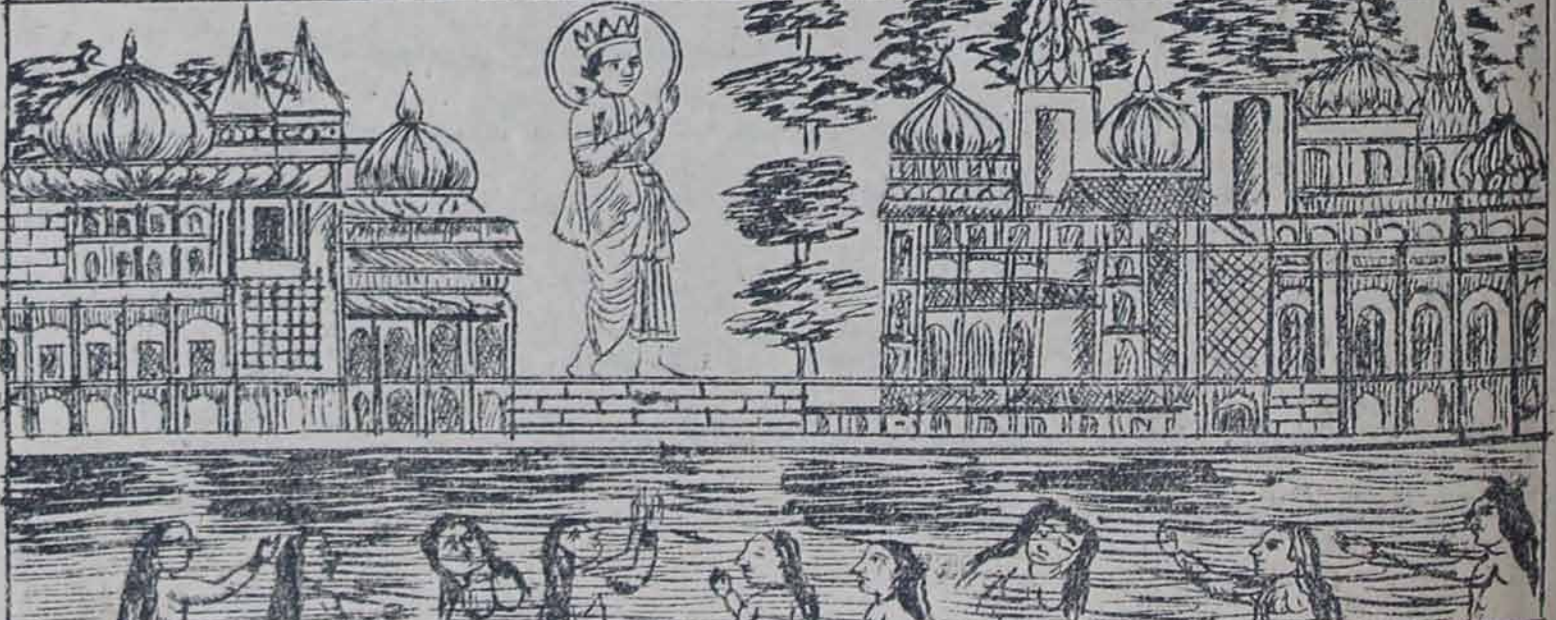

جب ناچنے اور جاگنے کی گرمی اسنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور انیک رُوپ شیام سندر کے پہننے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کردیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سگندھ سب کے بدن مین لگا کر ایک ایک ہار سب کے گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جس کے پھول کبھی نہ کمھلاوین جب برندابن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی اُتاری ہوئی گیلی دُھوتیان آپسمین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کرچکے تب شیام سندر نے گوپیون سے کہا کہ اسنان کرنے سے تمھاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اُداس ہوکر بولین کہ اے برجانتھ تمھارے چرن چھوڑکر اپنے گھر کیسے جاوین سکنیٹھ ناتھ نے کہا کہ جسطرح جوگی اور رکھیشو لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی انتہ کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمھارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سُنکر سب برجبالا من کو دھیرج دیکر شیام سندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والون کو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی منو کامنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُن کے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلئے موہن پیارے سے کسی گوال نے کچھ بُرا نہین مانا اس طرح شری نند لال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایک سندیہہ مجھکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور دھرم بڑھانے کیواسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا مین تُسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچائین تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لیکر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اس لیے اُنکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیے اور جو بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہا کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اُس بات مین عیب لگانا نہ چاہیے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہ سکتا پرمیشور نرگن رُوپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اس لیے اُنکو دوش لگانا ادھرم ہوتا ہے اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُس کے مطابق کرنا چاہیے اور سکنیٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہہ کرنا اُچت نہین ہے اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور مُن لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہے جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیونکو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سنسار مین کی تھی جس کے پڑھنے اور سننے سے کلجگ باسی لوگ مکت پاوین اور وہ پربرہم پرمیشور اپنے سُکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے کوئی اُنکا بھجن اور اسمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اُس کا منورتھ پورا کردیتے ہین یہ سو بھاؤ اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان سے بنا کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی کتھا سننے کا پھل سب تیرتھون کے اسنان کرنے کے برابر ہوتا ہے اور برجبالاؤن کے جو پت تھے اُنکے بدن مین بھی سری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اس لیے سب گوپیون کا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیے اور یہ سیج دھیائی کی کتھا کہنے اور سننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پدار تھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہہ نہ رکھکر بید اور پُران کا بچن ماننا چاہیے۔

دوہا — مُومن مین اَچَرج پڑوتم ساگیانی ہوے | ماکھن پربھُ کی کتھا مین بھرم مان ہی سوے

اے پریچھت آج سے ایسا سندیہہ چت مین کبھی مت لانا اگیان آدمی کو کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بدھ ملا سکے۔

دوہا — ماکھن پربھُ گوپال کی لیلا پرم پُنیت | بھاگ اُدے جگ مین وہی جو سُن ہی کر پریت

اَدھیاے چونتیسوان - اَجگر سانپ کا نند جی کی آدھی ٹانگ نگل جانا

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جس طرح شری کرشن جی نے سُدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جُون سے اُدھار کیا اور شنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو - نند جی نے ایک دن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سواب مہارانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو مِلا اِس لیے سب کو چل کر اُنکی پُوجا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہو گئے تب ایکدن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دُودھ دہی میوا مٹھائی پکوان ادک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوئے سرسوتی کنارے پہونچکر اشنان کیا اور پُروہت کو بُلاکر بدھ پُوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری مَنو کامنا پوری ہوئی پھر نند جی نے بہت گئودین بدھ پُوربک اور سونا ادک دان دیکر ہزار براہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیو جی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پُوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دِن بیت کر شام ہوگئی تب نند جی آدک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا — ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نہ رہی تن ماہہ | ہار ہمار بچارتے تب ہون جاگت ناہہ

اے راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نند جی کی آدھی ٹانگ نگل گیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے مُنھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھا کے واسطے پکارا نند جی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نند جی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوئے پڑا ہی یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نند جی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانون کا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوا دیا ویسے اُس اجگر نے نند جی کا پانون چھوڑ دیا اور جھائی لیکر آدمی کی صورت بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوئے راجون کی طرح ہو گیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑے ہو کر استت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نند جی آدک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا — تُم سو رُوپ سُندر مہا اُپما کہی نہ جاے | سرپ رُوپ کاہے دھرے سو ہمسے کہو بُجھاے

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بکینٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیے کہ مین سُدرشن نام بدیادھر ہنس پُور کا رہنے والا اپنی دولت اور سُندرتائی اور بُدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بِمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نِکلا جب

راہ مین انگرارکھیشور کا گروپ جو کہ بڑے تھے دیکھ کر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بمان اُڑاتا ہوا اُسپر ملگیا تب رکھیشور بمان کی پرچھامین اپنے اوپر پڑنے سے کرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہوجا۔ جب یہ شاپ سُنکر مین نے اپنا پرادم چھما کرانے کیواسطے بہت بنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھوجانے سے تجھکو پھر بدیادھر کا بدن ملیگا سو ہے مہاپرکھو مین بھی سے آپ کے چرنون کی اچھا رکھتا تھا اسی واسطے مین نے آج نندجی کا پانون پکڑا جسمین مجھکو آپ کا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برھماجی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنون کو انگرارکھیشور کے پرتاپ سے چھوکر مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

تاہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھی اسیس
جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے مم سیس

اسلیے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہو سکتا کسواسطے کہ اُنھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ اُستت اور دنڈوت کرکے وہ بدیادھر بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے تعجب مانکر یہ یقین کرکے جانا کہ شری کرشن جی پر برہم پرمیشور کے اوتار ہین پرات سمے نند آدک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کرکے اپنے اپنے گھر آئے اے راجا ایک دن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے تھے شیام سُندر نے مُرلی کی دُھن سے برجبالاؤن کا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سُندر کے پیچھے پیچھے اسطرح گاتی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھامین ساتھ نہین چھوڑتی اُسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہو گیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسیوقت یکایک سنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور تر نادرت آدک دیتون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام اور بلرام بانسری بجا رہے ہین اور بنسی کی دُھن پر سب برجبالا موہت ہو رہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اس لیے کچھ گوپیون کو اپنے کمند مین پھنساکر اُترطرف لے چلا جبتک بانسری کی دُھن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دُور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو بنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین۔

چوپائی

پورن برہم پریت رس پاگین
کرشن کرشن کر ٹیرن لاگین
ہی بھگونت سنت ہتکاری
بیگ آیے سُدھ لیو ہماری

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کیواسطے جھپٹتا ہے اُسیطرح دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکارکر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

دوہا

اتھرے کرنا بچن سُن مین آیو ہون دھاے
سنکھ چوڑ سر چوڑ کر مٹکو لیت چھڑاے

جب اُنکی للکار سُنتے ہی جچھ گوپیون کو چھوڑکر بھاگا تب شیام سندر نے گوپیون کی رچھا کیواسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا
٢ اور بجلی کی طرح دوڑکر سنکھ چوڑ کو ایسا مُکا مارا کہ وہ مر گیا تب مُرلی منوہر نے اُس کے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دے دیا اور گوپیونکو ساتھ

لے کر آنند سے اپنے گھر آئے اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

ادھیاے پینتیسوان - کتھا گوپیون کے برہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجا کر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جس کی دُھن سنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہو گئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھا جی آدک برجبالا اپنے پروار والون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جا کر ہر روز اُن کے برہ مین بیاکل رہتی تھی اور گھر مین ایک ساعت من اُنکا نہین لگتا تھا اس لیے اپنا اپنا غول باندھ کر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جمنا جی کے اور بعض غول گانون مین بیٹھ کر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین اُن مین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کے وقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سندر کی سندرتائی برنن کر کے اُن کے دھیان مین اچیت ہو جاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گا کر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبرا کر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اُس کو سمجھا کر کہتی تھین کہ سنو پیاری اِس گھبرانے اور رونے سے کیا ملے گا اچھی بات یہی ہے کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے سمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مان کر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہے اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُس مین لگا کر ایسی اپج نکالتے ہین کہ جس کی آواز سننے سے کسی جیو کا چیت ٹھکانے نہین رہتا چاہیے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہو جاتے ہین۔

دوہا سورٹھا	جا رس کو ہم تپ کیو گمٹ رت سب برجبام گاوت میٹھی تان مرلی سنگ آدھرن دھرے		سو رس مرلی لیت اب سبھے لس کر شیام اب جاکے لس کان اَدرن لس وہ کر رہی	

دوسری سکھی نے کہا کہ کس واسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہ ہو جسکا ہاتھ بیکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہو سکتا ہے آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو بنسی کی دُھن سنکر اچیت نہ ہو جاے اسکی آواز پر برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہو کر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو ہم لوگون کو بھی پرمیشور برندابن مین منکھ کا جنم دیتے تو آٹھون پہر شیام سندر کا درشن کرتے اور مرلی سننے سے خوش ہو کر شن بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دھن پر موہت ہو جاتی تھین۔

دوہا	ماکھن پربھہ کی بانسری سروتن سدا سہاے		جاکے دھن سُنکے سبے سُر مُن رہت لبھاے	

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دُھن پر موہت ہو گئے تو کون بڑی بات ہے اُس مرلی کی آواز سنتے ہی پشو اور پنچھی چرنا اور بات کرنا اور اڑنا بھول کر اسطرح تصویر کیطرح کھڑے رہ جاتے ہین کہ کسی سے بھڑکتے بھی نہین۔

دوہا	ایک سکھی یا بدھ کہے سُر نر کی مت شُدھ		پشُو پنچھی لس ہوت ہین جنکے سُدھ نہ بُدھ	

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاری یو اس مرلی کی آواز مین ایسا گن ہر کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین مبتلا ہو اسکا بول سنتے ہی خوش ہو جاتا ہر۔

دوہا سورٹھ
بھر گئے یاکے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ ۔ جب جب یہ جہان باجے موہن کے مکھ لاگ
کر ہونا نا رنگ یہ جانت ٹونا کچھو ۔ یا مرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے سجے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر گنی ہر جسوقت شری کرشن جی کو کسی کی چاہنا ہوتی ہر اُسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بلا لیتے ہین اور جمنا جل مرلی کی آواز سنکر پورا جاتا ہر اسیواسطے لہر کی بیڑیان اُس کے پائون مین پڑی ہین اور درختون کی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دُھن سُنکر اچیت ہو گئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر متوالون کی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہر اور بادل بھی اُسی کی دُھن پر موہت ہو کر برہی لوگون کی طرح رو رو کر آنکھون سے پانی برساتا ہر۔

سورٹھہ
ہر کو کر بس ماہنہ مرلی لوٹت اَدھر رس ۔ اُر ڈر مانت نا نہہ ہم سب تے بولت نٹھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی انکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے برکھیشورون اور گیانیون کا بھی دھیان بنسی سُنکر اس طرح چھوٹ جاتا ہر جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مرلی ہمارے سوت شیام سُندر کو ایسی پیاری ہر کہ دن رات اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہر۔

دوہا سورٹھ
جیسے ہینگے ہر نٹھر بنسی بھئی سہاے ۔ اب مرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناے
میٹت پچھلے داگ جو بس کر پایو پیا ۔ دُھن دُھن مرلی بھاگ اب گر جت اَدھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاری یو مرلی کا کیا اپرادھ ہر یہ سب کٹھورتائی نند کشور کی سمجھنا چاہئیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہر دوسری برجبالا بولی کہ مرلی بانس کے بدن مین جنم پا کر ایک پائون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دُکھ اُٹھا کر ترلوکی ناتھ کو اپنے بس مین کر پایا ہر اسی سے تینون لوک کے جیو اسکی آواز سنکر موہت ہو جاتے ہین ہم لوگون کو کیا سامرتھ ہر جو اسکی بڑائی یا برابری کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیارے تمھارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرین گے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سُندر کے ملنے کیواسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چھپا کر ہمکو درشن دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہر۔

دوہا سورٹھ
مرلی کی ستر مت کرد کہو ہمارو مان ۔ دُھن دُھن واہ بکھانئے سن مم واکو جس کان
رہی بشو بھر جیت موہن مکھ لگ بانسری ۔ میٹ سکل شرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہر اور اس کے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملے گا اسلیئے بنسی کی ڈاہ کرنا نہ چاہیئے ہم لوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے سُمرن اور دھیان کرنے سے ہمارا کام بھی پورا ہو گا۔

سورٹھہ	ہمکو ہی یہ آس وہ ہین انترجامی ہر		کرہین ہنین نراس ار انتر کی جان کے	

دوسری برجبالا بولی کہ بنسی شیام سندر کے اونٹھون کا اَمرت پی کر امر ہو گئی ہی اسیواسطے اپنا بول سنا کرہم لوگو نکو گیان سکھاتی ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ اہی پیاری تم اُداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر مہبت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مرلی تمھاری داسی ہی ہم لوگ برتھا بانسری کو سوت جانکر اس سے بیر رکھتی ہین مرلی دھر نے مرلی کو سب گن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی ۔

دوہا	اب مرلی چھوٹے نہین یا کے بس بھئے شیام		پرگٹ کیو سب جگت مین مرلی دھر نج نام	

دوسری گوپی نے کہا کہ اہی سکھی نند کشور جیت چور برندابن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور بنسی کی دھن سنکر سب گئوین اکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سندر ہین جنکے مُنھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُن کا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سننے سے ہمارا کا مدیو بس مین نہین رہتا اور بنسی کی دھن سب جیون کے پانون مین ایسی بیڑی ڈال دیتی ہی کہ کسی کو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی ۔

دوہا	دھن دھن بنسی بانس کی دھن یا کے مرد بول		دھن لائے گن جانچ کے بن تے شیام امول	

اہی راجا پریکھیت اسی طرح سب گوپیان شیام سندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انترجامی گوپیونکی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالونکو ساتھ لیے ہوئے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوئے اِس سندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑونکا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈھی کرتی تھین اور شیام سندر کے چرنونکی دھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کر کے اپنے گھر آتی تھین ۔

دوہا	ہر سوروپ کے سندھ مین گوپی گودین دھائے		نین پیوین ورس رس من کی ترکھا بجھائے	

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسوداجی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اشنان کرانے کے پیچھے چھتیس طرح کے بھوجن کھانے کے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز اُنکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتر دھیان ہو کر شیاما آدک گوپیونکو اپنے برہ کا دُکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانکر اون اور مین اُنکے پانون پڑ کر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیونکا درپن سنکر اُنکو دُکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن ۔ ایک دن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھلے سے رادھا پیاری کے گھر جا کر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکی سندرتائی کی بلیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے لپنے مُنھ کی پرچھائین شیام سندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھ کر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کے واسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے رونی صورت بنا کر کہا کہ اہی موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرگٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے انتہ کرن سے اس مہا سندری کو ایسا چاہیے ہو کہ آٹھون پہر اِس کو اپنی چھاتی سے لگائے رہ کر ایک ساعت الگ نہین کرتے اِس سکھی کا

بڑا بھاگ ہو جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہو اب تم اُس کے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین ہون یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوا اور کون ہو جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بشواس مانکر ایسا مت بچارو اسی طرح بہت سی بنتی کر کے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھالنا چاہا لیکن شیاما سو تیا ڈاہ سے بہین جھٹکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جس کو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تم سے کچھ کام نہین ہو یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہو میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہو لیکن رادھا پیاری کو مارے سو تیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی۔

دوہا

وہ ہرسے پوچھت کبھی کہو نہ موہنہ بتاے ۔ آج دسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنواے

سورٹھہ

کیون تن رہیو بھلاے ات بیاکل دیکھت تمھین ۔ رہیو بدن کمھلاے ایسو سوچ کہا پریو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھسے رُوٹھکر نہین بولتی ہو تو کسی طرح اُس کا سندیہہ مٹا کر خوش کر دے جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیئے تب اُس سکھی نے مرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیئے آتی ہون جب یہ سُنکر موہن پیارے برندابن کے کُنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جا کر کہا کہ تم کو گوپی ناتھ نے بلایا ہو یہ سنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نند کمار نے دوسری سندری سے پریت کر کے اُسکو اپنے ہردے مین بسایا ہو اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جا کر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیز بن لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم چلکر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیئے شیاما نے کہا کہ مین کسی کی چیز نہین لائی ہون جو جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہو وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہو کر موہن پیارے سے برتھا دُکھ مانتی ہو جسطرح آگے تو نے ایک دن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اسی طرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دُکھ مانا ہو اس لیے وہ تیرے برہ مین بیاکل ہو کر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہو گیا تب وہ پچھتا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جا کر کہدے کہ مین سنگار کر کے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے برہ مین بیاکل ہو کر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین۔

سورٹھہ

بٹھت اُٹھت ادھیر کو دُ سدھا پاوت نہین ۔ بڑھت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت

شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا

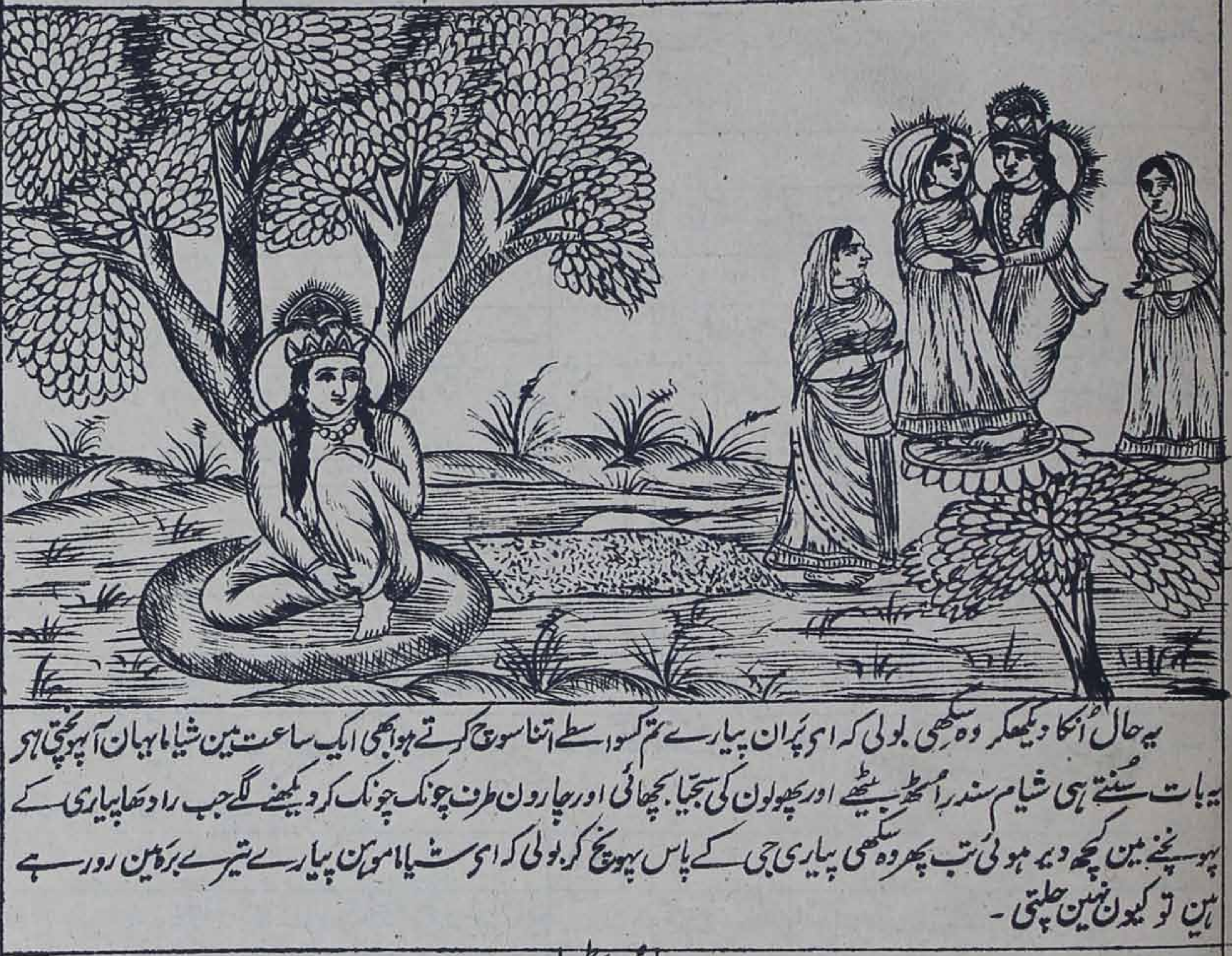

یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آپہونچتی ہی یہ بات سُنتے ہی شیام سندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سیجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچ کر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین رو رہے ہین تو کیون نہین چلتی ۔

	سورٹھا	
بھر بھر ڈھارٹ نین کہا کہون اُنکی دسا		مکھ نہین بولت بین ات بیاکل تیرے برہ

رادھا پیاری یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوکر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہوکر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگاکر کامدیو کی آگ بجھائی ۔

	دوہا	
گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سکھ کند		پرم پریم دو ملے شری رادھا نند نند
من چر تر رس کھیلکر برج بان سکھدائے		گئے شیام شیاما سدن سکھی بہت سکھ پائے

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہماجی اور شری مہادیو جی آدو دیوتا اور رکھیشور

دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے اُنکی لیلا کون جان سکتا ہے۔

سورٹھ

جو پربھُ اگم اپار بید بھید پاوت نہین — سو برج کرت بہار مرم نہ واکو پاوٗ ہین

ایک دن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت میرے ساتھ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تُم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام — آج آے سُکھ لینگے رین تمھارے دھام

سورٹھ

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مُسکاے کے — لکھ سُکھ پایو شیام مدت گئے اپنے سدن

ادہر راجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سوکھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر شیلا سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہوکر کہا۔

دوہا

کہت شیام آے نہین ہون لگی ادھ رات — گئے آس دے مُنھ پن کہا دھری جیہ بات

سورٹھ

دے بہُ ناایک شیام جلے لُبھانے ہنت کہون — من من سوچت بام کارن کیون آے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسیطرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوتے نندلال جی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بُولی مسکاے پریہ کہا کام مم دھام — تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نس شیام

سورٹھ

پُرات دکھاؤن موہ آئے رنگ بنلاے کے — مین سُکھ پایو جوہ بھلے بنے ہین لال اب

جب کہ یہ بات سُنکر شیام سندر نے مسکرا دیا تب للتا نے اُنکو اشنان کرایا۔

دوہا

رُچ بھوجن دے سیج پر پوڑھاے گھنشیام — رس بس کر نوناگری سُپھل کیے مَن کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہ کر اور اُسکی اچھا پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسی طرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سُکھما آدک گوپیون کے مکان پر رہ کر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی روٹھ کر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اُس کو مناتے تھے اسی طرح شری کرشن مہاراج ایک روپ اپنا نند

اور جسوداکے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے۔

دوہا	کبھون کہت ہراہی ہین اُرمین ہرکھ بڑھاے		کبھون برہ بیاکل جرت اَت اُترا کلاے	
سورٹھ	کبھون کہت سُکھ پاے بہت نار رکھین پیا		سبسے انت کئون جاے موسے جھوٹھی اودھ کر	

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہ کر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھ مانکر روٹھ بیٹھی اسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کرکے سوگند کھائی کہ اے پران پیاری اب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن ترلوکی ناتھ نے جو سبکی اچھا پوری کرنیوالے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سندر کومندا سکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اسی وقت اچانک مین رادھا پیاری کومندا سکھی کو اسنان کرنے کے واسطے بُلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہوکر بغیر نہلاے ہوئے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مُرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھ لیکر اُنکو منانے گئے انکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کرکے بولی۔

دوہا	گھر گھر ڈولت نس پھرت بولت لگت نہ لاج		آے دکھاوت پرات گھر نس باسر کے ساج	
سورٹھ	مین آئی اب باج جت جا ہوتت ہی بھرو		بھرو یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا	

جب شیام سندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھا نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ اے شیاما چارون کی زندگی پر اِ گھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہوکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے تیرے پاس آتے ہین اب تو ہنس بولکر اُنکا سوچ مٹادے۔

دوہا	ادر کر بیٹھاے کے پیہ کو کنٹھ لگاے		گھر آئے نہین کیجیے ایسی بدھ نٹھراے	
سورٹھ	تو ہر ناگر بام من مین کیا ایسی دھری		بیٹھا رہے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین	

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر انکا کیا کام ہے ابھی چار دن ہوے کہ انھون نے مجھسے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے اِنکو منداسکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہے اس سے اب مین اِنکے لائق نہین ہون کپٹی آدمی سے پریت کرکے کون خراب ہووے۔

دوہا	ایسے گن ہر کے سکھی نپٹ کپٹ کی کھان		اب ان سون موسون کبھی نہین بنے گی جان	
سورٹھ	ہین ہر کپٹ ندھان بہہ نارن سنگ رم رہے		تنکو کرت بکھان باون ہوے بل کو چھلیو	
دوہا	ایسے کہہ چپ ہو رہی مُرتیٹھی رس گات		مدھرے بچنن سون کہت نکٹ سکھن سون بات	
سورٹھ	آئے ہین گرگون چتر نار سنگ نس جگے سکھی کہیو سکاے نہین مانت میرو کہو		انسے مل ہر کون برہ اگن مین جلن کو شیام مناؤ آے مین جانون تب مان ہے	

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منالو۔

دُوہا

مان تجھے نہین لاڈلی تھا کین سے مناے
نیک جتن کچھ کیجیے رچیے آپ اُپاے

چلے نہ ہرلال اب اور جتن نہین کوے
کاچھ کاچھیے جون بدھ ناچ ناچیے سوے

سُورٹھہ

اب کاج مہاکاج بڑن کہی ہی بات یہ
تجو شیام اُرلاج کربنتی بر یہ سُون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گئین تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا رُوپ بنگئے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اِس وقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کُنج مین گئی تھی تم کو اُس جگہ نہین پایا لیکن شیام سُندر تمھارے روٹھ رہنے سے بہت دُکھی ہو کر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گر کر بہت بنتی کر کے تم کو بُلایا ہی تم مان کو چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری رُوپ موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گر کر بنتی کرنے لگے۔

دُوہا

چھن چھن پرست چرن کر چھن چھن لیت بلاے
کہت پریا اب مان تج پُن پُن ہاہا کھاے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہو کر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج رُوپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگالیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کامدیو کی اگن بھبینٹ رُوپی پانی سے بجھائی - اسی طرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پُورا کیا کرتے تھے -

دُوہا

یہ لیلا آنند کی شکل رسن کو سار
بھگتن ہت ہر کرت ہین گاے ترت سنسار

سورٹھہ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر
گاوت ہین شرت چار بر جباسی پربھ کی کتھا

ادھیاے چھتیسوان - مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ ہی راجا پرچھت جب برکھارت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو تو ہم سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھارت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے جڑاو جھولا کنجون مین ڈلوادیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنکر شیام سندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اُسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجاکر اور بہت راگ اور راگنی گاکر اُن سب کو بہت خوش کر دیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر چڑھ کر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسی طرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے ساتھ بہار کرکے

اُن کو سُکھ دیا۔

بَرکھا رُت مین جھُولنا شری کرشن جی کا

جبکہ پھاگُن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری اُدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج ہملوگون کے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آؤنگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سندر نے گوال بالونکو بلا کر سب کو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر اُدک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھُولون کے گجرے پہن لیے اور ڈف اور بانسری اور کھنجری بجاتے پھگوا گاتے اور برجناریون کو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سُوانگ بنائے اور لڑکون کو نچاتے ہوئے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مارکر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ اُدک ڈال کر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوئے برساتے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سُولھون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مُورت کے سامنے کھڑی ہوئی جب کہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اُڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چپت چُور کو پکڑکر چیر ہرن کا بدلا لینا چاہیئے۔

		دُوہا	
	تن مین شری رادھا کنُور سب گوپن سرتاج		للتادک برج ناگری سب سندر کو ساج
		سورٹھا	
	راجت بھری ہُلاس منموہن من بھاوتی		پرم رُوپ کی راس گُن آگر نوناگری

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے

دُوہا

گوال بال کے جھُنڈ مین شوبھت یون برجناتھ ۔ جیُون چند آکاش مین تارہ اگن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اُڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیارے کو کسیطرح سے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بنا کر دھوکھے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری اَدک برجبالون نے اُنکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دُکھ دیا تھا آج اُسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑون گی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے اُنکی آنکھون مین کاجل دیگر ماتھے پر سینڈور اور بندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکو استری رُوپ بنا دیا۔

دُوہا

گیے بھاگ موہن بتے سکھیَن کو چھٹکاے ۔ آے ملے نج سکھن مین رہین نار چھپاے

سورٹھ

کر میجت پچھتات کہت پرسپر بال سب ۔ بھلی ملی تھی گھات داُون لین پائی نہین

دُوہا

بھاجے بجاجے کہت سب تاڑی دے برجبال ۔ جو تم جائے نند کے ٹھاڑھے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری رُوپ دیکھ کر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مُرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی رُوپ بنا کر رادھا پیاری کے غول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ آج تم چترائی کرکے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا۔

چوپائی

پکڑ نچا دین تمہین مُراری ۔ تب کہیو ہمسکو برجباری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا اسکو رچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری وسا

دکھلاؤن یہ سُنکر گوپیان مسکراکر بولین کہ تم کو نند بابا کی قسم ہی جو ایسا نہ کرو تب مُوہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مارکر ابیر اُڑاکر پھگوا گاکر اُنکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے ادک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کے واسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہمادک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیون کے ساتھ ہولی کھیل کر اُنکو سُکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمھارے گانون مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

سُورٹھہ	گھر آئے گھنشام سکھن سنگ گاوت ہنست	گئی پر پانچ دھام سکھن سہت آنند بھری

اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

دھائے نندلال اور گوال دُودُما ایک سنگ جھمٹ گیٹو جو درگ آنن مرطے نہین
دُھوے دُھوے ہاری پدما کرہاری سونہ اَب تو اُپایے کو چِت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کا سُون کہون کون سنے تبجیئے اُپایے جامین ور دبڑھے نہین
اری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کرطھ گیو ابیر پے اہیر کو کرٹھے نہین

دوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور ابیر اور گلال اور عطر بھرواکر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیاملے گاتی بجاتی رنگ ابیر اُڑاتی ہوئی نندگانون مین پہونچ کر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت پھگوا گاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ ور ابیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ

جبکہ رنگ اور ابیر اُڑنے سے چارون طرف لال ہوگیا تب للتا آدک کئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کیواسطے دوڑین لیکن نندکمار

پھرتی کرکے بھاگ گئے اسلیئے وہ بلرام جی کو پکڑ لے آئین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور ابیر سے نہلا کر انکی آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بندی لگادی اور اُنسے بنتی کراکے چھوڑا تب بلرام جی کا رُوپ دیکھکر شیام سندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگاکر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ انکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ اے چیت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کرکے چھوڑونگی۔

دوہا	لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برج بال		کہو لال کیسے پھنسے بہت کرت ہے گال	

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور ابیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بندی لگادی اور دوسری نے انکا پیتامبر چھینکر انکو لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی موتیون سے مانگ گوندھکر استری روپ بناکر شری رادھا جی کے پاس لاکر بٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور ابیر ملکر اُنکا مُنھ چوم لیا۔

دوہا	نرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچائے		کہہ پیاری نج ہاتھ سے دنہو پان کھلائے	
سورٹھا	سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ انچل دیے		برج مین رہے اموَل یہ جوڑی جگ جگ سدا	

جب کہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندھن کرکے بیچ مین بٹھا کر رنگ اور ابیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسوداجی نے للتا سکھی کو گھر مین بلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہی اسلیئے تم سب کو بھیتر بلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدک سکھیون کو بھوجن کرنے کیواسطے بھیتر بلا لے گئی اور شیام سندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوالبالون نے بلرام جی کو بلاکر انکا رُوپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھراکر جب اسی طرح انکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسوداجی کے پاس لے گئے تب وے اپنے لال کو استری رُوپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ اے بیٹا تمہارا یہ رُوپ کسنے بنایا نندلال جی نے کہا کہ اے بابا للتا آدک سکھیون نے یہ گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہی پھر جسوداجی نے شری رادھا جی آدک سب برج بالاؤن کو چھپّن پرکار کے بنجن کھلائے اور پان اور الایچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھا	رہیو نند گھر چھائے ہوری کو آنند اَت		کہت جسومت مائے بھگوا کہو سو سُت بجیئے	

یہ سنکر برج بالاؤن نے کہا کہ اے نند رانی جی ہم لوگ بھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیوینگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مُکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برج بالاؤنکو ساتھ لے کر جمنا اشنان کرنے گئے جبکہ شیام سندر نے نہاکر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اسی طرح آنند کند برج چند ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بلا کر منتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے ادھک بلوان سمجھکر اپنا پرم مِتر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل رُوپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہو گیا اور دو اُدن سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کیطرح بناکر بادل کیطرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھینا نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلایا کہ اُس کی آواز سنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر دگپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُسکو اپنا کال سمجھکر

شری کرشن جی کی شرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے کواڑے بند کر لیے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گیؤ چرا کر جیسے گاؤن کے پاس پہونچے ویسے سب گاے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھ کر گھبرا کر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیونکا دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ دُرمت مین ابھی اس دکھدائی کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ اے کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈرا کر دھمکاتا ہے ہمارے سامنے آ وتجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہو کر من مین کہا کہ جسکے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر بجلی کیطرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ سکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھالون تب شری کرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کرکے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

		دُوہا		
	یہ بدھ جو آیو گیو شکت رہی کچھ نا ہنہ		وہ آدے ہر اُدر کو پر بجھ پاپ چھے سے جانہنہ	

جب اسی طرح وہ دیت زور کرتے تھک گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مُرلی منوہر نے پھُرتی سے نکلکر دونون سینگون کو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر سطرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہے تب اُسکے مُنھ اور ناک اور مل اور موتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مر گیا یہ حال دیکھ کر دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو

اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی اُستُتِ کرکے بولے کہ اے موہن پیارے ہم لوگون نے اس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو مارا گیا۔

سورٹھہ — دُشت دلن گوپال مُدِت کہت نرنار سب
بھگتن کے رچھپال برجباسی نند لاڈلے

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ اے پران ناتھ بیل رُوپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اس لیے تم جاکر سب تیرتھون مین اشنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے دو کنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھُدوا کر کہا کہ اے رادھا پیاری مین اسی جگہ سب تیرتھون کو بلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اچھا سے اُسی وقت گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدِک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلا کر جب دونون کنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سندر نے اُنمین اشنان کیا اور بہت گئو اور سونا دیکر وہان پر براہمنونکو بھوجن کھلایا اور نند جی اور برکھبھان آدک نے بہت دَرب آدک نندکمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اُسیدن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرگٹ ہوکر آجتک برندابن مین موجود ہے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جب برکھاسُر کے مارے جانے کا حال کنس کو پہونچا تب اُس نے بہُت اُداس ہوکر بشواس کرکے جانا کہ مین اس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا۔ شری کرشن جی کی اچھا سے ایکدن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاؤ سے نارد مُن کو بٹھالا تب نارد مُن بولے کہ اے مورکھ تو نے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتونکو کسنے مارا ہے تو میری بات یقین کرکے مان کہ تو نے جو لڑکی بسدیوجی کی پتھر کی سلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسودا جی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جن کو بسدیوجی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیوجی ہی کے بیٹے ہین اُنکو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیوجی نے تجھ سے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہے اور بسدیوجی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوئے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھے کہدیا تھا کہ تو بسدیوجی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اسمین تیرا کیا بس ہے قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا تمین کو بس پر تیرا دشمن ہے جو کچھ تجھ سے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سُنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُس نے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلا کر کہا۔

دوہا — پرتھم دُیوست لاے کے من پرتیت بڑھاے
جیون ٹھگ کچھ دکھلاے کے سرکُس لے بھاگ جاے

چوپائی

ملا رہا کپٹی تو مجھے
کرشن نند گھر تو پہونچایا
من مین کچھ مکھ کے کچھ اور
متر سگا سیوک ہنکاری

بھلا سادھ مین جانا تجھے
دیہی ہین دکھلانے لایا
آج تو ہے ماروں یہ ٹھور
کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا — مکھ میٹھا من بکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت
آپ کاج پر دروہیا تس سے بھلا ہے پریت

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب ناردمُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ اے راجا انکو مارنے سے تیرا کام نہین نکلیگا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہے اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتھکڑی ڈالکر پھر اُنکو قید کیا جبکہ ناردمُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بلا کر بنتی کر کے اُس نے کہا کہ اے کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہے۔

چوپائی

مہابلی تو ساتھی ہیرا | بڑا بھروسا مجھکو تیرا | ایکبار تو برج مین جا | رام کرشن ہت مجھے دکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چانور اور مشٹک اور سل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بلا کر کہا کہ ہم شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بلاتے ہین تم لوگ کشتی لڑ کر اُن کو مار ڈالنا تب ہم تمکو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجائین تب اُنھون نے کہا کہ اے مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہو کر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہے کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنایئے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نند اور کو رام کرشن سمیت یہان بُلایئے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سُدی چتر دسی کو شری مہادیوجی کے دھنکھ جگت کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اُونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جسمین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اُسی طرح کا دوسرا مچان میرے مترون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھینگے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھو اور بدھ کے ساتھ اُس کی پوجا کر کے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگ کی پوجا ہے اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شور بیر ان دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤگے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شور بیر لوگ اُنکو مار ڈالین جو کوئی اُنکو ماریگا اُسکو مین مُنھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مِٹ جاے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک چھپیٹ مین اُن کو پاؤن کے نیچے دبا کر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شور بیر لوگ بہت سے ہتھیار لیئے ہوئے ہوشیار بیٹھے رہین جسمین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دے کر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھ کر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بلانے کے واسطے کسکو بھیجون جب اُس کو اکرور سے زیادہ بُدھوان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لیجا کر بہت بڑائی کر کے کہا کہ اے اکرور مین تم کو بڑا بُدھوان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تمسے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہے یہ حال تم کو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کر کے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیجکر اندر کی رچھیا کی اسیطرح تمکو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اسلیئے تم میرے بھلے کیواسطے برندابن مین جاؤ اور آکاش بانی ہونے اور ناردمن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھ کو ضرور ماریگا لیکن آدمی

کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

دوہا	کہت کنس اکرور سون مین جانت من ماہنہ		تم سمان یا لوک مین اور دوسرو ناہنہ	

اسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اپنند سمیت دھنکھ جگ کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لواے لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگ کے اتسو کا حال سنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کیواسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے ہیے میرے شور بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے رُوندکر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مشتک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کر سکتے اُنکو ضرور مار ڈالین گے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کو وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اگر سین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھگتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سسر اور بانا سر اور دنت بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نندجی سے کہدینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لیکر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ مترون کو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کر کے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانین گے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پاپی کہ جس نے موت کو قید کر رکھا تھا اور اندر بجر نام ہتھیار جو پہاڑونکو چور چور کر ڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایک دن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کے واسطے بہت سی تدبیرین کر کے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُس کے برخلاف ہو جاتا ہی تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جس طرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی میرا کیا کچھ نہ ہوگا اسیطرح تمنے آگم باندھ کر جو تدبیر بچاری ہی اُس مین نہ معلوم پرمیشور کی اچھا تمھارے واسطے کیا ہو جاے جسطرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پاؤن اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا ابھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام کرشن کو بلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچے گا۔

دوہا	مین برندابن جات ہون تیرو بھل کچھ ناہنہ		یہ کہہ آیو دھام کو کنس گیو گھر ماہنہ	

ادھیاے سینتیسوان۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بیوماسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح شیام سندر نے کیشی دیت کو مارا اور نارد جی نے آ کر شری کرشن جی کی استت کی اور بیوماسُر دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بنا کر رات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی اگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُس کی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ مہا پرلے آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچیگی جب یہ حال

اپنا برجباشیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آیو کیشی اسُر جان لیو نندلال		سنکھ واکے ہر کھ سون چلے کنس کے کال

شیام سندر نے چلتے وقت سب برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مار کر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہہ کر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اسکو للکارا کہ اری کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کیواسطے آیا تو اور دن کو کیون ڈرا کر دھمکاتا ہی مجھسے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اسیطرح تو بھی یہان مرنے کیواسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نہ جائیگا یہ بات سنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہو کر شیام سندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھا کر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مُرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیئے اور اسطرح گھما کر پھینکا کہ جسطرح گرڑ جی سانپ کو اُٹھا کر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پر جا گرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہ کر پھر ہوش مین آیا تب وہ اپنا مُنھ پھیلا کر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُنکو نگل جاوے اُس وقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بنا کر اسطرح اُسکے مُنھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھُس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگا کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے من مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اسیطرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھوئی اسیا بچار کر کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے مُنھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا اچھلا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہو کر شری کرشن جی مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھ کر بولے کہ اے نندلال جی اتنے بڑے دُشٹ سے ہم لوگونکا پران بچایا اور نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر اُنکا مُنھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھ	بل موہن دو بھائے چہ بجیو جوڑی جگل		دیت اسیس سنائے برجباسی پرنکھ کو سبے

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو

جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچیت ہو گیا اور شری کرشن جی اُس کپٹ روپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دور ہٹ گئے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہو گئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اسطرح پر اُنکی استت کی کہ اے

ترلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا اہی جگت آتما پربرہم پرمیشور اہی جوت روپ بھگوان ہی آد پرش نرنجن نراکار چانر اور مشٹک اور غل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دنت بکر آدک اُسکے متر مجھے مُردے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہوا ہی دیندیال بھگت تبسل اہی دُشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گروُ ساندیپن کے مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے پھیر لا وینگے آپ کو میرا نمسکار ہی - اہی جگناتھ جگت جیون اہی مادھو مکند ابناشی اہی بیکنٹھ ناتھ لکھمی رمن جراسندھ اور ششپال ادک ادھرمی راجا اور راچھسون کو آپ مار کر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناس کراوینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے اہی کلیان مورت گردھاری بہاری اہی دیندیال گوپی ناتھ آپ سمدر مین دوارکا پُری بساکر پانڈون کو لوک اور پرلوک کا سُکھ دینگے میرا نمسکار لیجیے اہی دینبدیال دیت سنگھارن کال جمن اور بھوما سُر ادک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایک سو کنیا جو اُسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین اُن کو آپ بواہینگے اور رکمنی جی کی اچھا پوری کرنے کے واسطے ششپال آدک راجون کو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندر پُری سے آپ پارجات کا درخت لا کر ست بھاما اپنی استری کے گھر لاوینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھڑا کر آپ مکت دینگے اور سیمنتک منی اور جاموتی کنیا جاموت ریچھ کے یہان سے لاکر آپ اُسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے - اہی مہاپربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جدبنشی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دکھ ملتا ہی کر پا کرکے پرتھوی کا بوجھ اتاریے اہی سیتاپت مین آپ کی دیا سے آپکو پہچان کر آپ کی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی لیکن مین آپ کی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجونکو مارنے کیواسطے باربار دُنیا مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین -

چوپائی

یا بدھ سُون تمکو پہچانون
کرپا کرو میری وبھرم ٹارو

لنسدن شرن تمھاری جانون
بھوساگر سے پار اُتارو

سدا بچھرون تمھرے رنگ اتا
بار بار یہ بنتی کینھ مو

ہت سے گن گاؤن دن راتا
نمشکار کر آیس لینھو

دوہا

کال روپ ششپال کے ماتھن پربھو گوپال
نت نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اسطرح نارد مُن تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استت شری کرشن مہاراج کی کی اور اُنسے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالونکو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھکر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالونکو منتری اور کسیکو دیوان اور کسی کو سیناپت اور کسی کو سپاہی بنا کر کھیل بجھاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوما سُر کو بُلا کر کہا کہ سنو متر مجھکو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہی مین نے جتنے دیت اُن کے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو اُنھون نے مار ڈالا اب تمھارے برابر کوئی دوسرا شور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اس لیے تم برندابن مین میرے واسطے جا کر شیام اور بلرام کو مار آؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سُنکر بیوما سُر بولا کہ سُنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر بچھاور سمجھکر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہی اُس کا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہی یہ کہکر بیوما سُر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھر کر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُسنے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ کھیلتا

چاہتا ہون یہ بات سنکر شری کرشن انتر جامی نے اُس کپٹ رُوپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سند بھیہ چھوڑکر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ رُوپی گوال بولا کہ جس طرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسی طرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جب کہ شیام سُندر بیوماسر کو ساتھ لیکر چھل بچاول اور آنکھ مُندادل کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کُندرا کے دروازے پر پتھر کی سلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ رُوپی گوال للکار کر بولا کہ اے نند کمار آج تمکو سب جدُبنسیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بیوماسر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُس کا گلا دبا کر جانور کی طرح لات اور گھونسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے۔

مارنا شری کرشن جی کا بیوماسُر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیا دھرون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجاتے خوشی سناتے ہوئے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسودا جی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسودا جی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا

ادھیاے اڑتیسوان - پہونچنا اکرور جی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کا تک بدی دواوشی کو کیسی اور بیوماسُر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سمے جب اکرور جی کنس کے رتھ پر چڑھ کر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آجتک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنونکا درشن جسکا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُنکی دھور ملنے کیواسطے

دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا	سلا سراپ موچن کرن ہرن بھگت اُر پیر		آج دیکھہ ہون وہ چرن سکل سکھن کے چھیر	

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہو جاتے ہین اُسی طرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھونکا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی کو بھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوئے کو اُن پربرہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہی راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اِس کام کے واسطے بھیجا جس آدپرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نندجی کی گئوؤین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی اور دیولوک کا راج اِندر آدک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دکھلا کر بہت طرح کا سکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے اور اَمبرکھہ آدِک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیون کو ملتا ہی اس لیئے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے۔

		دوہا		
	جو کرتا سب جگت کے ماکھن پر بھہ مین سوے		نِراکار نِرلیپ کو بھید نہ جانے کوے	

آج مجھکو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اِسلیے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اِی مَن وہ آدپرش ابناشی سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو مجھکو اس بات کا سندیہہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کسواسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے جنم لیا ہی اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی وہ انترجامی سب بھلے اور برے کے پیدا کرنے والے ہوکر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور جوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالون کو برہما اور شیوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیئے۔

کبت

ایک رج رینکا پر چنتامن وار ڈارون لو کن کو وار ڈارون سیوا کنج کے بہار پین
لتن کے پاتن پر کلپ برچھ وار ڈارون رماہو کو وار ڈارون گو بن کے دوار پین
برج کی پہارن پر سُمیرجی وار ڈارون بیکنٹھ کو وار ڈارون کالندری کے دھار پین
کہت آبھے رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وار ڈارون نند کے کمار پین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھ کر پرمیشور کی دیا اُنپر بھی جاننا چاہیئے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرنیاکشپ کی کتھا جو اُن کے ہاتھ سے مارے گیے تھے اِس بات کی گواہ ہی کس واسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دن رات اپنے پران کا ڈر رہ کر کسی ساعت شیام سندر کا سوروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اِسی سے

وہ لوگ مکت ہو گئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی رُوپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین دنڈوت کرونگا پھر اپنا سر ہر چرنون پر رکھکر وہ دُھور اپنے ماتھے پر چڑھاونگا جو دُھور برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اُوپر رکھکر مجھکو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی پتی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھکو کنس کا بھیجا ہوا سمجھکر ایسا نہ کوین سو یہہ سندیہہ کرنا نہ چاہیے جس طرح مین منسا باچا کرمنا سے اُنکی بھگت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اسیطرح وہ انتر جامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے ۔

دوہا	ہر داسن کو داس ہون من مین کر بشواس	کنس دُوت نہین جانہین ماکھن پربھو سکھ راس

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑ کر گھر مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھکر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیوونکو مایا رُوپی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہی لیکن وہ دینبدیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھکر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھکو چاچا چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اوپر ڈاہ کرینگے ۔

دوہا	ہو من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہے لاج	آپے کاج سنوار ہین ماکھن پربھو برج راج

جب اکرور جی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹ کر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ چکر گدا پدم دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرور جی نے رتھ پر سے اُتر کر اُن چرنونکی دُھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو دنڈوت کر کے کہا کہ جہان پر ہمارے چرنون کا آکار رہتا ہی وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ دنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرور جی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہو کر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھ کر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرور جی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُسی وقت کی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چرا کر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے ۔

	دوہا	
ماکھن پربھو مکھ دیکھ کے رُوم رُوم سکھ پاے		پریم بھاؤ سے مگن ہوے پرے جو چرن پر دھاے

اے راجا پریچھت اکرور جی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اس طرح اپنے آنسوؤن سے اُنکے چرن دھوئے جسطرح دینا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرور جی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین اکرور جدبنسی تمھارا داس ہون یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُنکو اپنا بڑا سمجھکر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرور جی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُنکو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اسلیئے شیام اور بلرام نے پریت پُوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑ کر اُٹھا لیا اور چاچا چاچا کہکر بڑے آدر سے بھینٹنے گئے تب نند جی اکرور جی کے گلے ملے جبکہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُنکا چرن دھونے لگے تب اکرور جی شرمندہ ہو کر اپنا پانون مُرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پانون اُنکا نہ چھوڑ کر بولے کہ اے چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اسلیئے تمھاری

سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر بڑے پریم سے چھتیس طرح کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دھلا کر پان اور سالاچی دی جبکہ اکرور جی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُنکے پاؤن داہنے لگے اور نند اور اُپنند آدک نے اکرور جی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کسطرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جب تک کنس ادھرمی جیتا رہیگا تب تک گؤ اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملے گا جہان کا راجا ادھرمی اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیے یہ سنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدُبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اسی طرح متھرا باسیونکو کنس کے جینے تک سُکھ نہین ملیگا اسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

ادھیاے اُنتالیسوان۔ جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب نند اور اُپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جلیا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آئے تھے ویسا سنمان اُنکا کر کے پوچھا کہ اے چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن جتنے ہمارے چرنون پر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گر کر ہمکو دوش لگایا ہمکو تمھاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتاؤ کہ متھرا باسیون کا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گؤ اور براہمن اور جدُبنسیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہمکو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونیکا حال سنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اتنا دُکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لا کر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری باٹ کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارے اور اتنا پاپ بٹورنے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلایئے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سنکر اکرور جی نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے انیت کرنے کا حال آپ کو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اگرسین کا پران لینے کیواسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آجتک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپنے سنا ہی اُسی طرح پر ہی جبکہ برکھاسُر دیت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُن نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمھارے پران مارنے کی تدبیر مین رہ کر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نند جی آدک کو بلانے کیواسطے مجھکو یہان بھیجا ہی یہ بات سنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ اے بابا اکرور جی جو گوکل مین بڑے مہاتما ہو کر کنس کی آگیا انسار دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُنکے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لے کر چلو۔

دوہا	ماکھن پربھو کی بات یہ سنکے گوپی گوال		گئے سکل مُرجھاے تن بھئے بکل بنہ کال

اے راجا پریچھت نند جی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پرچا لے چکے تھے اسلیئے اُنکی بات کو دُلکھنا اُچت نہین جانا اور نند اور

جسودا جی سپنے کی بات یاد کر کے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سندر کی اچھا انسار نند جی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگت کا اتساہ دیکھنے کیواسطے ہم لوگون کو بلایا ہی کل پرات سمے سب گوال بال دودھ دہی گھی ماکھن آدک لے کر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھکر مردے کے برابر ہو گئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مر جائے۔

دوہا	ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین	بڑھی شیام بچھرن بتھا ڈہرت اُمنگ چل نین
سورٹھہ	پھرت بکل سب گوال پوچھت ایکہہ ایک تے	چلن چہت نندلال سن ملین بیاکل سبے

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پڑے ہمارے اوپر آئی ہی ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہمسے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچیگا اس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہم لوگون کا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو سری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نندلال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کرے گا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مر جاتا یا کوئی دوسرا کارن ہو کر ہمارا ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہی۔

چوپائی	اب ہر جب متھرا کو جیہین	تن بن پران کون بدھ رہین

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوک کا سکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا. دوسری نے کہا کہ اہو برہما جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھکو ڈبونا بچار کیا ہی جس طرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھ کر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگی شیام اور بلرام بنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

دوہا	جو راجن کے راج ہین ماٹھن پر بھو برج راج	اب جیوبن کیسے سکھی سو بچھڑت ہین آج

اے راجا پریچھت اسی طرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہو کر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسرے سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر انکو مچھلی کیطرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدک گاڑی اور بہنگو پر لدوا لیا اور بھینسا بھیڑا بکرا آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو جو اپنے آگے بٹھا کر چلنے کی طیاری کر رہے تھے وہانپر سب استری اور پرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور اتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہانکی کیچڑ کے برابر ہو گئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سکھ اور آنند سپنا ہو گیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارون طرف کھڑی ہو کر بڑے دکھ سے کہنے لگین کہ اے پران پیارے تم کسواسطے ہم لوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیونکا جینا تمہارے آدھین ہی جس طرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اسیطرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسی طرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی اے گوپی ناتھ ہم لوگون

نے تمھارا کیا اپرادھ کیا ہی جو ہکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

دوہا — ایک سکھی ایسے کہے ہین سوچت من ماہنہ — جو ست جسودا نند کے ہمین چھانڑ ہین ناہنہ

گوپیان اسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ اے اکرور تم ہم لوگون کا دکھ نہ جانکر جس کے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیاونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دکھ ہم لوگون کو راجا کنس نے دیا اُسکا دنڈ موہن پیارے سے پاوگے دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برہما جی ہکو استری کا تن دیکر ہمارے اوپر کچھ دیا نہین کرتے ہم لوگون کی بھونر روپی آنکھ کمل روپی کمھار بند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کس طرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا — ماکھن پربھو کو روپ رس پیت رہے جو نت — اب کھاری جل کوپ کو کہہ بدھ آوے چت

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برہما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیئے کہ انکا چیت بھی اُنکے بدن کی طرح کالا ہی ہم لوگون نے اپنے کل پروار کی پریت چھوڑ کر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہکو اس دکھ ساگر مین چھوڑ کر چلے جاتے ہین متھراپری کی استریان دنرات موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین رکھکر پرمیشور سے بر وان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سنی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جاینگے اور ہم لوگون کو بھولکر یہان کیون آوینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیارے کے ساتھ سکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہم سے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے سگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چت چور نے ہم لوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دن اب برے آتے ہین اور متھرا باسیونکا نصیب جاگا اسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اُسی طرح یہ ہکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون بناؤ کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالون مین ڈال دے شاید ہکو دکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اس لیے ایسا کرتا ہی۔

دوہا — جو دکھ دیوے جیو کو تہا کشٹ سو پاوے — بودے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاوے

اور سکھی بولی کہ اے پیاری سہین کسیکو دوش لگانا نہ چاہیئے ہمارے کھوٹے دن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دکھ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھیو ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نکرکے متھرا جانیکو طیار ہو گئے

دوہا — ماکھن پربھ آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ ماہنہ — ہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت ناہنہ

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کل پروار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑ کر روک رکھو ہمین جانے نہ پاوین یہ سنکر دوسری گوپی بولی کہ اے پیاری سچ کہتی ہو جب کہ میرا پران ہی موہنی مورت نے ہر لیا تب اُنکو کسطرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہوا اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ باوری ہوکر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑاوین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہکو لاج سے کچھ کاج نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچے گا اور گوپی بولی کہ اے سکھی اُس دن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہے یا نہین جب شیام سندر نے ہم لوگون کے ساتھ راس کرکے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی جو کوئی اُن کی لیلا کو بُھلا دے اُس کو جانور سمجھنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چرا کر آئے تھے تب مُنگے گھونگھر والے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھ کر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُن کی چھب دیکھنے اور بنسی سننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا۔ اے راجا پریچھت اسی طرح سب گوپیان باورہونکی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سنا کر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑکر بار بار اے مادھو اے مکُند اے گوبند اے دینا ناتھ اے بیکنٹھ ناتھ اے گوپی ناتھ اے شیام سندر اے مُرلی منوہر اے من ہرن پیارے اے برجناتھ اے دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پکار کر اُنکو اپنا دُکھ سُناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا جنتین جیو وہان تھا جنے آنسو کی دھارا اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک ٹارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سبکا حال دیکھکر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیونکا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھ کر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑ کر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنے کیا کہ اے گوپی ناتھ تم کس واسطے ہم لوگ ابلا ناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنکھ جگ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہم لوگون نے اپنا کُل پروار اور لوک لاج چھوڑکر تمسے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہوکر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ سلج کر آیا ہے نہ جانو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کرکے پھر جائیگا اے راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دسا تھی اور دوسری طرف سے جسُودا جی روتی ہوئی آکر بولین کہ اے اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اُنکے بنا مین کسطرح جیوونگی۔

دوُہا	کہا دھنکھ کے دیکھہین بالک اَت اگیان	کیونکنس کچھ کپٹ یہ پرت موُہنہ اَس جان
سوُرٹھہ	مین نہین دیہون جان مونردھن کے سیام دھن	لیہ کنس بر پران کو جیوے نند نندبن

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے پے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے سبے شور مین

پیر بڑھی ہی شریر لوٹرت ہی بجوگ پیر کیسے کیسے دھرون دھیر پریم کے ادھور مین

ڈارے برکنس کارا گار مین زنجیر بھارے ری بیر جر جارے دھن دھام چور مین

(قید خانہ ۱۲)

جوپرے کنھیا بلدیو دوُ لال میرے کھیلین کہ متیا مین نین کے حضور مین

جسودا اور روہنی ماتا روکر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیوینگے پھر جسودھا ماتا بہت بلاپ کرکے بولی کہ اے موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑکر کیون جاتے ہو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوکر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑکر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھ سے ایک ساعت نہین رہا جاے گا جب جسودھا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پر سے نہین اُترے تب جسودا بیاکُل ہوکر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کرکے کہنے لگی کہ اے پران پیارے تم کٹھور ہوکر میرا پران ہی لیا چاہتے ہو جب مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آکر میری بُڑھوتی سمے کی لکٹیا چھیننے لیے جاتا ہے اے بیٹا تم کو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح چھوڑکر چلے جاتے ہو اے راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑکر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوئے رتھ پر سے اُترکر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُس وقت جسوداجی موہن پیارے کو گلے لگاکر بڑی بنتی کرکے بولین کہ اے بیٹا تم دھنکھ جگت دیکھکر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگاکر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سنکر مُرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داماگوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین ہم پھر ملونگا جب شیام سندر اس طرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگ دکھاکر جلد ہی اپنے ساتھ لے آونگا لیکن اس بات کا ڈر ہے کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نہ کرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ اے نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہے یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت اُن کے ہاتھ ہے یہ سنکر سند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ بڑا اچنبھا ہے کہ اکرورجی نے یہ دسا جسودا اور گوپیون کی دیکھکر کچھ دھیرج اُنکو نہین دیا شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُسوقت اکرورجی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تمسے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب کو روتا چھوڑکر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھکر اُنکے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

	چوپائی	
موہن اِدھر دیکھو تو سبھے		بچھڑت لال ہمین کچھ دیتے بھے
لیو بہار جنم کو کھیٹرو		بہر برج مین ہوت اندھیرو
یہ کہ گوال سکھن کو پھیرو		اپنی گاے جاے کے گھیرو
ایسے کہ جسمت بلکھائی		کیے جتن بہو پران نہ جائی
تلپھت بکل رام بہت ارہی		ات بیاکل سب برج کی ناری
	دوہا	
دیکھ دُکھت برج لوگ سب اور جسودا مائے		تب ہریہ کہ سکھ دیو بہرملین گے آے

جب تک رتھ کی دُھوجا اور دُھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیونکو دیکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُس کی دُھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیونکا تن برج مین رہ کر من دُھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسوداجی بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُن کو شیام سندر کے برہ سے راہ نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسوداجی سے بولی۔

سورٹھ	کہاکرین برج جلے مَن ہرلے گئے سانورو		پٹرت نہ آگے پاے پاچھے ہی لوچن لکھت	

جانا شیام اوربلرام جی کا متھرا کو اکرُور کے ساتھ

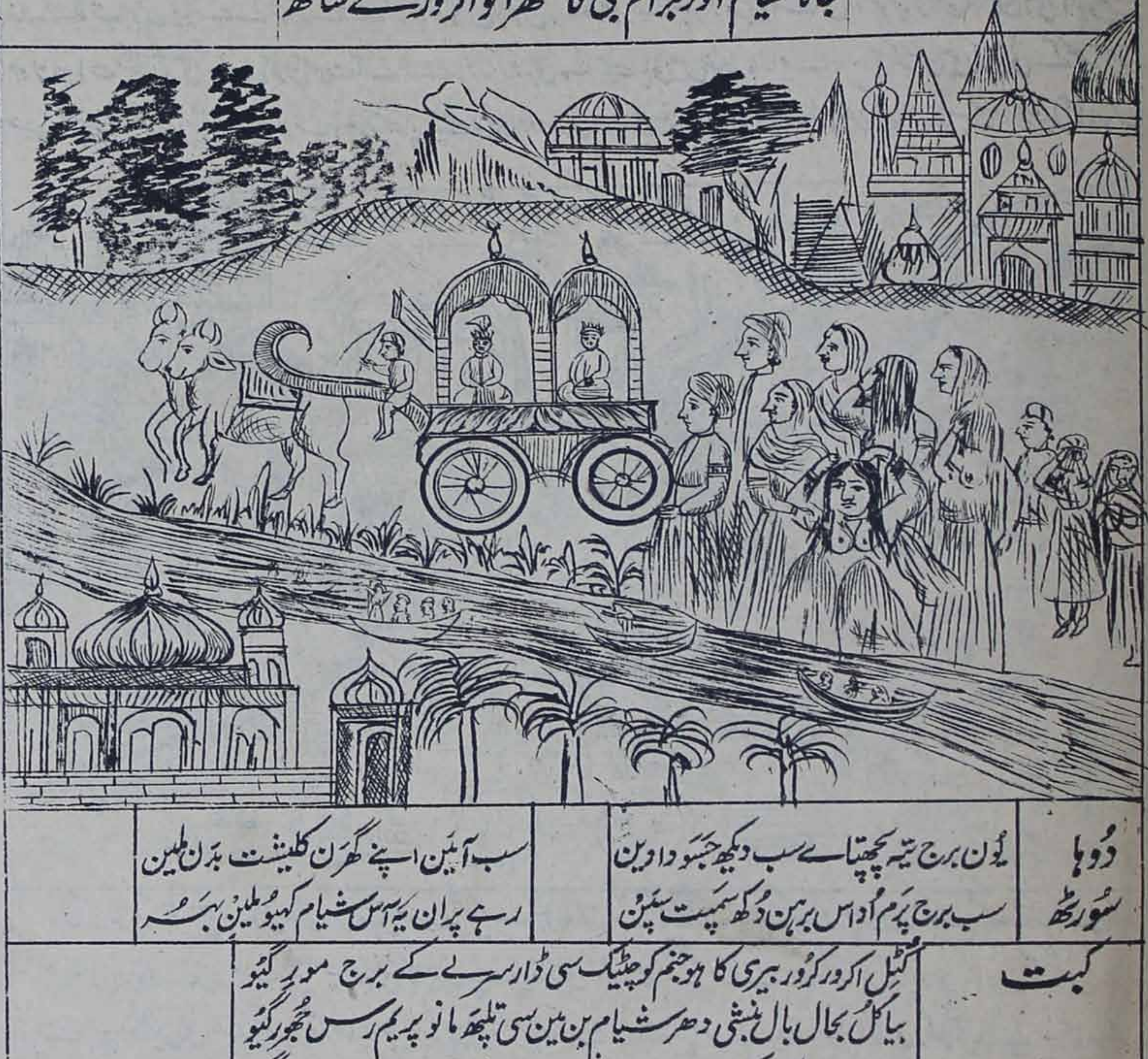

دُوہا سُورٹھ	یُون برج تیہ پچھتاے سب دیکھ جسُودا وین سب برج پرم اُداس برہن دُکھ سمپت سینُ		سب آئین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین رہے پران یہ آس شیام کبھو ملین بہُر	

کبت	کُٹِل اکرور کرُور بیری کا ہو جنم کو چیٹک سی ڈار سرے کے برج موہ لیو بیاکُل بحال بال بنسی دھر شیام بن ہین سی تلپھ مانو پریم رس جھُور گیو چیرن اُٹھالے چکرت چنوت اونچے دھام چڑھ چنتا من چین سب جور گیو بار بار کہت لسُور جل نین پور دھورنا اُڑت آلے اب رتھ دُور گیو	

اہو راجا اسیطرح سب گوپیان اور جسُودا جی شیام سندر کے برہ مین بیاکل رہ کر اُنکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرورجی نے چلتے وقت اپنے مَن مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجا کنس اَدھرمی کے کہنے سے بہت بُرا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانے کی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی اُنکو اپنے ساتھ لیئے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہ ہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالیگا تب سب برج بالا جنکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دُکھ پاوینگی اِس اَدھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑیگا شری کرشن انترجامی نے اُنکے مَن کا حال جانکر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو لڑکا سمجھکر میرے مارے جانے کا سوچ کرتا ہے

اسلیئے اُسکو اپنی مہادکھا کر یہ سوچ اُسکا چھڑا دینا چاہیئے جب اکرُور جمنا کنارے پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کر کے
نہانے گئے تب موہن پیارے نے نندرائے سے کہا کہ تم گوال بالون کو ساتھ لیکر آگے چلو اکرورجی اسنان اور پوجا کر لین تو مین بھی آپہونچتا
ہون یہ بات سنکر نندجی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرُورجی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا
جب آشچرج مانکر سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا

درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین

دیکھا کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت لچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ من اور بد
بجینتی مالا اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اُپرنا ریشمی اوڑھے چتربھجی رُوپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ششناگ پر
براجتے ہین اور ششیس جی سفید رنگ ہوکر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے پیتامبر پہنے بہت سوبھایمان دکھلائی دیئے اور شیام سُندر
گھونگھر والے بالون پر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے ات سندر
بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پاؤن کے ناخن چمکتے ہوئے ایسے مہا سندر دکھلائی دیئے کہ جن کا برنن نہین ہوسکتا اور جو اور
انکس اور بجر آدک کی ریکھا پاؤن کے تلوے مین دکھلائی دیکر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برُن اور کبیر آدک
دیوتا اور نوجوگیشور اور ناردمن اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بس دیوتا اور موت اور چوبیس تتو
اور دھرو اور پرہلاد آدک بھگت اور بید بیاس اور اُنچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارھوین سورج اور
چندرما اور بال کھلیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کام دیو اور ساتون پُری اور بدیا دھر اور سدھ اور گندھرب اور دیبیہ
پتر اور گنگا اور سرسوتی آدک ندیان و اُرندھتی اور بششٹھ اور رچھ اور راچھس اور کنس اور دیو کنیان اور سب برات اور سب تیرتھ اور

کلپ برچھ آدک اپنا اپنا رُوپ رکھے ہوئے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استُت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سُنا رہے ہین اور برھما جی آدک دیوتا استت کر کے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نرکھکر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے اُنکا مُنھ دیکھ رہے ہین جس کی طرف شری کرشن نے آنکھ اُٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہو کر اُنکا گُنانباد گانے لگا اُن مین سے بعضے شری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے اُنکو دُھوپ دیپ کر کے خوشبودار پھولونکا گجرا پہناتے تھے اور بعضے اُنکو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ڈنڈوت کرتے تھے۔

دُوہا	ما لھن پربھو برجناتھ کے سبھی دیوتا ساتھ	ہاتھ جوڑ استُت کرین دھرین چرن پر ماتھ	

جب اکرُور کو یہ سب مہا شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھ کر بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ اور سندیہ چھوڑ کر چترنھجی رُوپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دُوہا	تن من رہیہ بھلائے کے دیکھ رُوپ ابھرام	ما لھن پربھو گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام	

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ جو کوئی اس دھیان کو پریت سے کہے اور سُنے تو تم جانو کہ اُسکو شیام سندر کے درشن ملے۔

ادھیاے چالیسوان استت کرنا اکرُور جی کا شری کرشن جی کے چترنھجی رُوپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اکرُور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھکر اُنکو پُورن برہم جانا تب اُسی جگہ اسطرح پرکرش بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہو کر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپکی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ڈنڈوت آپکو پہونچے یہ بات سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنِناتھ جب پربرہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُنکی مہما جاننے والا کسکو کہنا چاہیئے شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جلنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہاسے پیدا ہو کر اُنھین کا رُوپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور یتی پرمیشور کے دھیان اور سمرن کے پرتاپ سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

		دُوہا	
	گھٹ گھٹ مین ہے ایک سدا ہین سب کرنے جوگ		مالھن پربھو کرتار کو جانین یا بدھ لوگ

اے راجا پریچھت اکرُور جی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ اے مہاراج آپ برھما اور مہادیو جی ادک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالونکا پانی بہکر سمدر مین ملجاتا ہے اسی طرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان اور دوسرے دیوتاؤن کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپکو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپ کے رُوپ مین ملجاتے ہین آپ الکھ اگوچر ہین برھما دک دیوتا آپ کی مہما اور گُن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ڈنڈوت لیجیے اے آدپُرش نرانکار چارون بید آپ کے شوالنا ہو کر آپ کے آدا ورانت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہو کر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھُنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برھمانڈ کے جیو ستوگُن

اور ستوگن اور رجوگن سے پیدا ہوکر مایا کے بس ہوکر تم کو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ رُوپ کے ایک ایک روئین مین بہت سے
برھمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ رُوپ کو نمسکار کرتا ہون اے
پوُرن برہم نرمل رُوپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہوکر کیول گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کے اُدھار کرنے اور سکھ دینے
اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین۔

چوپائی	ہنس رُوپ دھرکے اوتارا	نیز چھپیہ تم کرت نیارا	

اے جوت رُوپ دینا ناتھ آپ نے متس روپ دھرکر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لیکر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر مٹھنے
اور چودہ رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھرکر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اور باراہ اوتار دھرکے ہرنیاکش دیت کو
مارکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ رُوپ دھرکر ہرنیہ کشپ کو مارکر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی اور دیوتون کے بھلے
کیواسطے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھی راجا بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھرکر چھتریون کو مارا اور شری رامچندر اوتار سے ادھرمی
راون کو مارکر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کے جیون کو تارتی ہین اور بلبھدر
اور پردمن اور انرودھ تمھارے ہی رُوپ ہین اس لیے مین سب تمھارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے
پوچھا کہ اے مہاراج اُسوقت تک تو انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوئے تھے اکرورجی نے اُن کا نام کس طرح جانا شکدیو جی نے
کہا کہ اے راجا پرچھیت اُودھو جی اور اکرورجی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہوکر تینون کال کا حال جانتے تھے جس طرح ناردمن کو
تینون کال یعنی ماضی وحال واستقبال کا حال معلوم رہتا ہے اُسی طرح ہر بھگت لوگ بھی تینون کا حال جانتے ہین پھر اکرورجی نے
کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتون کو جگ کرنے سے منع کرینگے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھرکے نئے سر سے ست جگ کا
دھرم جاری کرینگے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنساری مایا جال مین
پھنسا کر اُسکا تماشا اسطرح دیکھتے ہین کہ جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اِس سنساری مایا جال سے چھوٹنا
بہت کٹھن ہے تمھاری پوجا کئی طرح پر ہوتی ہے بعضے آدمی تمھاری مُورت بناکر پوجتے ہین بعضے تمھارے رُوپ اور چرنونکا دھیان اپنے
ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تم کو سب جیوون مین ایک رُوپ دیکھتے ہین
اور بعضے آدمی برکت ہوکر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا سُمرن اور دھیان
رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سوائے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تمکو ڈنڈوت کرکے سنساری بیوہار کو
سپنے کی طرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور سُمرن اور گنونکا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی آدی نہین
کرسکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہے جو تمھاری مہما کو برنن کرسکون تمھارا نام دینبندہال ہے اسلیے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھکر اگیان اور ابھمان
کی گانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہے اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش
کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنے والا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون۔

	دوہا		
مین اجان تم سرن ہون ماکھن پربھ بھگوان		ایسی بدھ موہنہ دیجیے تمھین سکون پہچان	

ادھیاے اکتالیسوان - پہونچنا اکرور جی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین و دیگر حالات

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب استت اکرور جی سے سنکر چتربھجی روپ اپنا دیوتون سمیت انتر دھیان کرلیا تب اکرور جی اس بات کا اچنبھا جانکر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھکر ڈرتے اور کانپتے ہوے اُنکے پاس گئے یہ حال اُنکا دیکھ کر شری کرشن جی نے پوچھا کہ اے چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوئے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ اچرج تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے لچھمی ناتھ انتر جامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمھاری مہادیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی -

چوپائی

بھلو درس دینھو جل ماہین | کرشن چرت کو اچرج ناہین
مونہہ بھرو سو بھیو تمھارو | بیگ ناتھ متھرا پگ دھارو

دوہا

اب موسے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ | کرتا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ
لاکھن پربھو کرتار کی لیلا کہی نہ جاتے | سرب جیو سنسار کے جامین رہے بھلاے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہی تب اکرور جی نے پہلے سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھکر رتھ کو ہانکا اور نندجی آدک گوآل جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اُترے تب اکرور جی نے اُنسے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آجکی رات میری کٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جسکے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُس کے پُرکھا سرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ سے چھڑایا اور راجا بل کو پتال لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگا جی کو راجا بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پُرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شو جی نے اُس کو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پینے اور اپنے سر پر چھڑکنے سے اپنے کل پروار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون -

چوپائی

البھو چرن سرُوج تمھارو | تنکو سدا پرنام ہمارو

دوہا

لاکھن پربھو کے نام گن کہے سنے جہ بھور | سرنر رچ بہتہ بھور کی سیس دھرین جیون مور

اے مہا پربھو مین تمھارا داس ہون یہ چرن چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے اکرور جی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑلیا اور الگ لیجاکر اُنسے کہا کہ اے چاچا آج رات کو ہم یہان رہین گے کل راجہ کنس کو مارکر پیچھے سے بلداؤ بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑجانا اُچت نہین جب اکرور جی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہوکر راجا کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرور جی کو بٹھاکر اُنسے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہی کہو -

چوپائی

سُن اکرُور کہے سمجھائی — برج کی مہما کہی نہ جائی
کہا نند کی کرون بڑائی — بات تمھاری سیس چڑھائی
رام کرشن دوُوُ ہین آئے — بھینٹ سبے برجباسی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ اہو اکرُورجی آج تمنے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکرُورجی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اہو راجا پریچھت جب نند آدِک ڈیرا لیکر سچت ہوئے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ اہو بابا تمھاری آگیا ہو تو ہم متھراپُری دیکھ آوین یہ سنکر نندجی نے کچھ مٹھائی اور میوہ اُن دونون بھائیون کو کھلاکر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سُنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالون کو ساتھ لیکر چلے متھراپُری مین قلعہ اور مکان بلّور کے بنے ہوئے بہت اچھے دکھائی دیے اور سُنہلے رتن جٹت دروازون پر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکھے اور کھڑکیون مین بہت مَن جڑے ہوکر قلعہ کے چارون طرف ایسی گہری کھائین کھُدی تھی جس مین بارھون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے کوڑے اور دھور وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور گڑے ہوئے چندن کا چھڑکاؤ وہان ہو رہا تھا اور محلون کی دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین مُنھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارون طرف بڑے بڑے باغ اور اُنمین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہوکر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کیواسطے وہان بنے تھے اور درختون پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کنڈون مین موتی کیطرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولون پر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپسمین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کو سونگھ کر مند سگندھ ہوا بہتی تھی اور پان کی پھلواریان لگی ہوکر کنوؤن اور باولیون پر رہٹ اور پروہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گا کر درختون کو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارون طرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُس مین اور سب استھانون پر سُنہلے جڑاؤ کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھراباسیون کے دروازون پر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوُہا

سوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جائے — جہان شیام تربھون پتی جنم لیو ہی آئے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوئے متھراپُری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھراباسی اپنی اپنی آنکھون کا پھل پانے لگے۔

چوپائی

جو جو چھبِ دیکھین مگ ماہین — سُو سُو کرنا کر چھپتا ہین
اَسُر کنس ہی بڑا قصائی — اب اُنکو ہوہے دُکھدائی

دوُہا

پڑی دُھوم متھرا نگر اوت نند کُمار — سُن دھائے پُرلوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُن مین بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کیواسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور جھروکھون پر آبیٹھین۔

دوہا

ماکھن پربھوُ آوت سُنے مَن مین بھیو ہُلاس

مارگ مین ٹھاڑھی بھین ہر درشن کی آس

اور بہت سی استریان آپس مین غول باندھ کر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جن کو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو۔

چوپائی

یہ بدھ جہان تہان گھڑین ناری

نیل لسین گورے بلراما

سُنت ہتی پر شارتھ جن کو

پرنجھ بتاوین ہاتھ پسارِی

پتیامبر اوڑھے گھنشیاما

دیکھو رُوپ نین بھر تنکو

یہی دونون لڑکے راجا کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہم لوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اپنی گود کا لڑکا رُوتا چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُس کو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سُدھ نہین رہتی تھی۔

دوہا

ماکھن پربھ کے درس کو یہ بدھ دوڑین نار

جیون سرتا ساگر مِلن چلت بیگ سون پار

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کُبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریونکا مکانون سے درشن کرنا

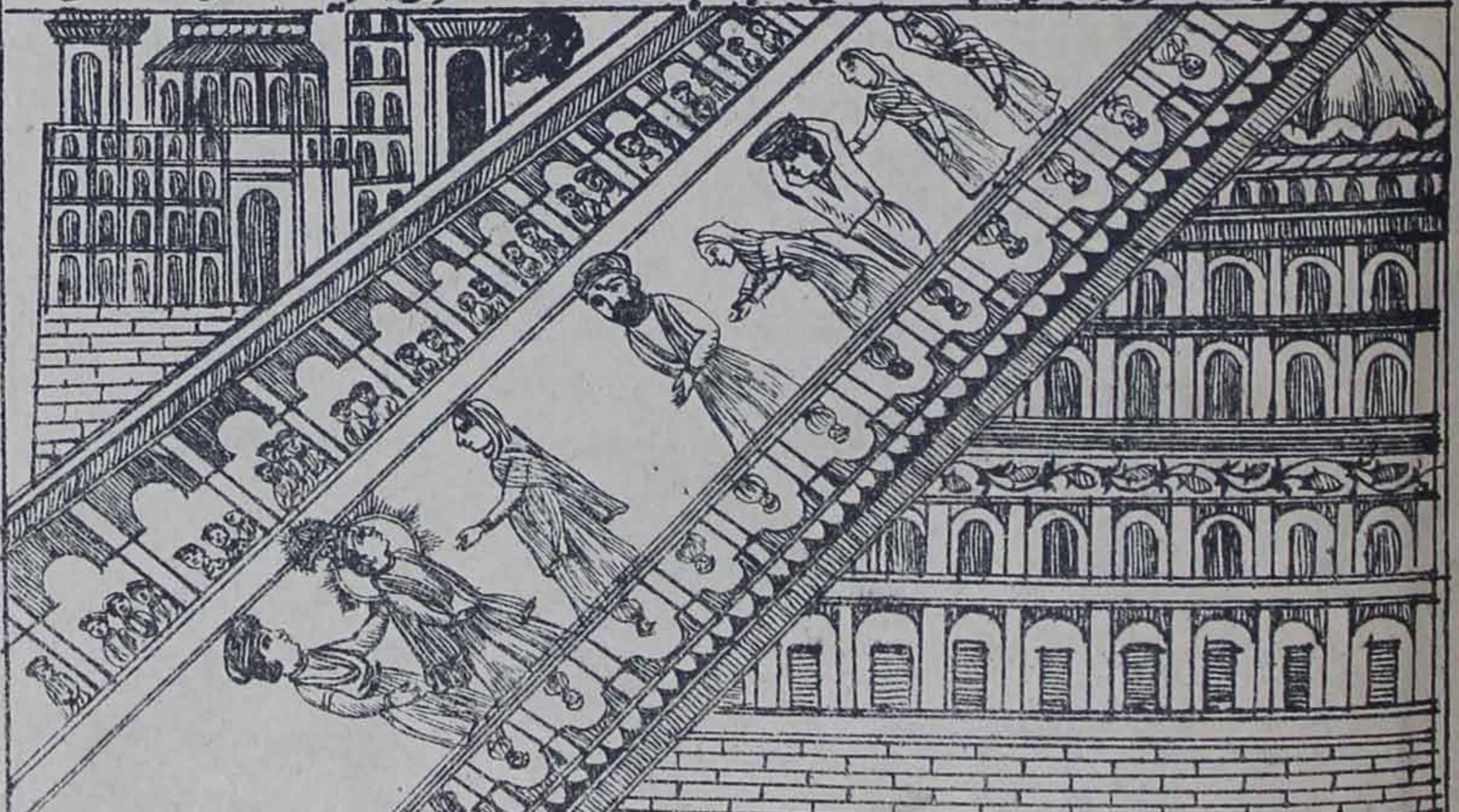

جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مرد مسکان اور ترچھی چتون سے اُنکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوگئین۔

دوہا

اَتِ سکل بڑ بھاگ ہین برندابن کی نار ۔ جو سُکھ پاوَت ہین سدا ماکھن پر بچ ہنار

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح سب استری اور پُرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہو کر بہت طرح کا بال چرتر نندلال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر اُنکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے اَچھت اور لادا اور پھول اُنپر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھ کر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہے وہان چلے آنا اُس وقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا بدرا پیئے ہوئے اور کئی لادی کپڑون کی لیئے ہوئے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اسی طرف چلا آتا ہے اسکو دیکھ کر شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اس کے کپڑے چھینکر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُس کو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہمکو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کر کے پھر سب کپڑے تمکو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملے گا اُسمین تم کو بھی دینگے۔

دوہا

ہنسیو بچن سُن شیام کے کہیو گرب کر بین ۔ بل کو بکرا ہوے رہیو آیو ہے پٹ لین

سورٹھ

راکھی گھری بنائے ہوے آؤ نرپ دوار کون ۔ تب لیجو پٹ آے جو بھاوے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسی طرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجا کنس کے ہین ایسی بات پھر کہو گے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا۔

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیا ۔ اہر جات کامری اوڑھیا ۔ نٹ کو بھیس بنا کر آئے ۔ نرپ امبر پہرن من لائے
جُر کے چلے نرپت کے پاسا ۔ پہراون لیبے کی آسا ۔ نیک آس جیون کی جو د ۔ کھوون جہت ابھی تم سو د

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہ ہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہے گا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کر کے بولا کہ اے لڑکے ابتک تو نے راجا کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا منھ یہ کپڑے پہننے جوگ ہے اِس بات کی ہوس چھوڑ کر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ

مین ہوکر وہ انگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر مارین کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑکر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جا کر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے لٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اس سے پائجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پاؤن ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تجھے اس بات کا سندیہہ ہو کہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہے وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھکت اور سیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُس کو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اس لیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھکت میرا آکر آپ مجھے کپڑے پہنا دے اُن کی اچھا سے اُسیوقت بایک نام درزی ہر بھکت آ پہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مجھکو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان رکھتا ہون مجھکو آگیا دیجیے تو مین سب کسیکو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اسکو اپنا بھکت جانکر کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے اور ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بایک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھکت اور دھن دان رہکر مرنے کے پیچھے مکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھگت ہون گے ایسا بڑا بردان دیکر پھر شری کرشن جی نے اُس درزی سے کہا کہ اے بایک درزی جیسی سیوا تو نے ہماری کی ویسا پھل ہمنے تجھ کو نہین دیا اسلیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر شرمندہ ہونے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اس نے سب طرف سے اپنا من کھینچکر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اسلیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہے وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہے اے راجا پرچھیت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ شری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُن کی پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سدامانام مالی ہر بھکت آکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لیجا کر بہت اچھے آسن پر بٹھلایا اور چرن اُنکے دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی۔

چوپائی

دیا سندھ تم دین دیالا · کرپا ونت سب کے پرتپالا

ایسے چرن سروج تمھارے · ہتر شتر جن سب اُدھارے

موپر کرپا کری ہر دیوا · ایس دیو کرون کچھ سیوا

جبکہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سنی تب اسکی سچی بھکت اور پریت دیکھ کر کہا کہ اے سدا ما ہم تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو اچھا ہو وہ بردان مانگ یہ سنکر مالی نے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمھارے چرنون کی بھکت ہمیشہ میرے ہردے مین بنی رہ کر مجھکو گیانی اور کھیشورو نکا ست سنگ بنا رہے شری کرشن جی مہاراج نے اُسکو منہ مانگا بردان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن وان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہو کر میری بھگت کرینگے یہ کہکر شری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے ۔

دوہا — یہ بدھ دیا جنلے کے مالی کیو سناتھ ۔ آنند سے آگے چلے ماکھن پربھ برجاتھ

ادھیاے بیالیسوان ۔ شری کرشن جی کا شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جب کرشن بھگوان سدا ما مالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کبجا مالن کٹوریون مین چندن رگڑا ہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوئے چلی جاتی ہے شری کرشن جی نے اسکو دیکھ کر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کس کی استری بہت سندری ہو کر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سنکر کبری نے ہنے کیا کہ اے موہنی مورت مین کبجا نام راجہ کنس کی داسی ہو کر چندن اُس کے لگانے کے واسطے لیجاتی ہون اور وہ اس سیوا سے خوش ہو کر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہے لیکن مین تمھارے چرنونکا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپ کے گن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہو کر آنکھون کا پھل ملا راجا کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اسلیئے اب مجھکو یہ اچھا ہے کہ اگر تمھاری اگیا پاؤن تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگا کر کرتارتھ ہو جاؤن ۔

دوہا — ماکھن پربھ سے کوبری یہ بدھ کہت سنائے ۔ موہن مورت شیام کی من مین رہی لبھاے

شری کرشن جی نے کبجا کی بھگت اور سچی پریت دیکھ کر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی کبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہو کر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کبری کا بدن سیدھا کر دینا چاہیئے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پاؤن کبری کے پاؤن پر رکھکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگا کر اسکو اُچکا دیا تب کوبر اُسکا مٹ کر وہ سیدھی اور بہت سندری ہو گئی ۔

سورٹھ — کوکر سکے بکھان جا بناے بنائی آپ ہر ۔ بھئی روپ گن کھان کبجا من آنندات

اے راجا پریکھیت جب کبری نے اپنے کو بہت سندر دیکھا تب وہ آنچل سے منھ اپنا ڈھانپ کر مسکراتی ہوئی بہت بنتی کر کے بولی کہ اے پران پت جسطرح دیال ہو کر مجھے روپ اور جوانی دی ہے اسی طرح مجھ داسی کے گھر چل کر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سنکر شیام سندر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تو نے چندن لگا کر ہماری چھاتی ٹھنڈھی کی ہے اسی طرح ہم بھی آکر تیری اچھا پوری کرین گے ۔

دوہا

کنس بزیت کو دیکھ کے ہسم اہین تو دھام ۔ یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھ گھنشیام

کبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جا کر کلیسر اور چندن کے چوک پُرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سنکر اُسکے گھر گئین تب اُس کا روپ اور جوانی دیکھکر بولین ۔

چوپائی

دھن دھن کبجا تیر و بھاگ ۔ جاکو بدھنا دیو سہاگ ۔ ایسو کہا کٹھن تپ کینھو ۔ گوپی ناتھ بھینٹ بھج لینھو

اے کبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسی طرح متھرا باسی استریان کبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین اور

شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر انکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی اُن کی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے۔

چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین | رام کرشن کی کُشل مناوین
کام سُوروپ شیام تن سوہے | متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کرکے کہتی تھین کہ اُنکے بجوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اس طرح گھومتے ہوئے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجا کنس کے دس ہزار سُور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دُور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ دور کھڑے رہو شری کرشن جی اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اُونچے چبوترے پر رکھا تھا اُس کو بائین ہاتھ سے اُٹھا کر اسطرح بیچ مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین بھر گئی اور راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھ کر اُنکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب سُور بیر شری کرشن جی اور بلدیو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مار کر انکو گرا دیا اسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھُول برسائے جب کوئی اُنسے لڑنے والا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہمکو ڈیرا چھوڑے ہوئے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور سُور بیرون کے مارے جانے کا حال سنکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام اُنھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجا کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بُلائی ہی اُنکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھکر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھکر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اُتپات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگونکا دہی چھینکر اور چُرا کر کھا جاتے تھے جو متھرا پُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہ ہوگا یہ سنکر شیام سندر بولے کہ اے بابا ہمنے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوکھ لگی ہی بھوجن دو یہ بات سنتے ہی نند جی نے دُودھ دہی ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکالدیا۔

دُوہا

بیدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ | رین گنوائی چین سے ماکھن پربھو برجناتھ

اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب کنس نے اپنے سُور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اُداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا اہے اب میرا پران نہین بچے گا اِسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جلکر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھُن لگجانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیونکا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جا کر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین مین چھید معلوم ہوتے اور سورج کی روشنی جھڑوکھون مین دیکھ پڑی اور سولی کیطرح درخت دکھائی دیے

اور سرخ پھولونکا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن بالوئین نہاتے اور بدن مین تیل لگائے گدھے پر چڑھے ہوئے مرگھٹ مین بھوت پریتون کے ساتھ مردوے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ برا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبراکر اٹھ بیٹھا تب پھر اسکو شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تسپر بھی وہ پرات سمے سبھا مین بیٹھ کر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر سب راجون کو جو دھنکھ جگ دیکھنے آئے ہین بلاؤ اور نند آدک برجباسی اور جدبنسیون کو جتھا جوگ سب کو بیٹھاؤ اور کشتی کا اکھاڑا طیار کراؤ مین بھی وہان آتا ہون۔

دوہا	جودھا سب ملائے کے تن سے کہیو سنائے	اب ہین رچو بنائے کے رنگ بھوم تم جائے

یہ آگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کہی کو بلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سبکو بیٹھال دیا اور چانڈور اور مشٹک اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوئے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھوکنے لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دیکر گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجا کنس نے چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون کو بلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تمکو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نکرینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو سوامی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے بمانون پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوئے اور متھرا باسی استری اور پرش اتنے وہان جمع ہوئے جنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

دوہا	لکھن پربھو کے درس کی سب کے من مین چائے	سب پُلکت ٹھاڑھے بھئے رنگ بھوم مین آئے

ادھیائے تینتالیسوان۔ کبلیاپیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پرات سمے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوئے تب شری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کبلیاپیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے۔

چوپائی

دیکھ متنگ دوار متوارو سنو مہاوت بات ہماری	کہیو پکار بلرام پکارو لیہو دوار تے تم گج ماری

یہ بات ہم تمسے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تمکو مار ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا نہ جانکر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹونکو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے انھون نے جنم لیا ہے یہ بات سنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گئو وین چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شور بیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم کو دیتون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہے جبتک اِس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے نہ لڑوگے تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤگے تم ایسے سندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شور بیر کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو اِس ہاتھی سے لڑ سکے انھین دنون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہے آج اسکے ہاتھ سے تمھارا پران بچنا کٹھن ہے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بالون کا جوڑا باندھ کر اُپرنا ریشمی کمر سے باندھ لیا۔

دوہا	سبھی کوپ ہلدھر کہیو سن رے موڑھ گجات		گج سمیت پٹکون ابھی منھ سبنھار کہ بات	

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو آنکس دے کر بلرام جی کی طرف چلایا ویسے کبلیا پیڑ ہاتھی بادل کیطرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اُسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڑ سکوڑ کر چلاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہان کھڑے تھے اپنے اپنے من مین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکون کو کون جیت سکتا ہے اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جاینگے تو راجا کنس مجھکو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھکر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے آنکس مار کر شیام اور بلرام پر چھوڑا یا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڑ مین لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونون دانتون سے اُنکو دبا لیا اُس وقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھ کر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھ کر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھاڑ کر پھر اُن کی طرف ڈوڑا تب شری کرشن جی اُس کے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُس کی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اس طرح ہاتھی کو گھسیٹا جس طرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لیجاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کیطرف پھرا

لڑنا شیام اور بلرام کا کبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ

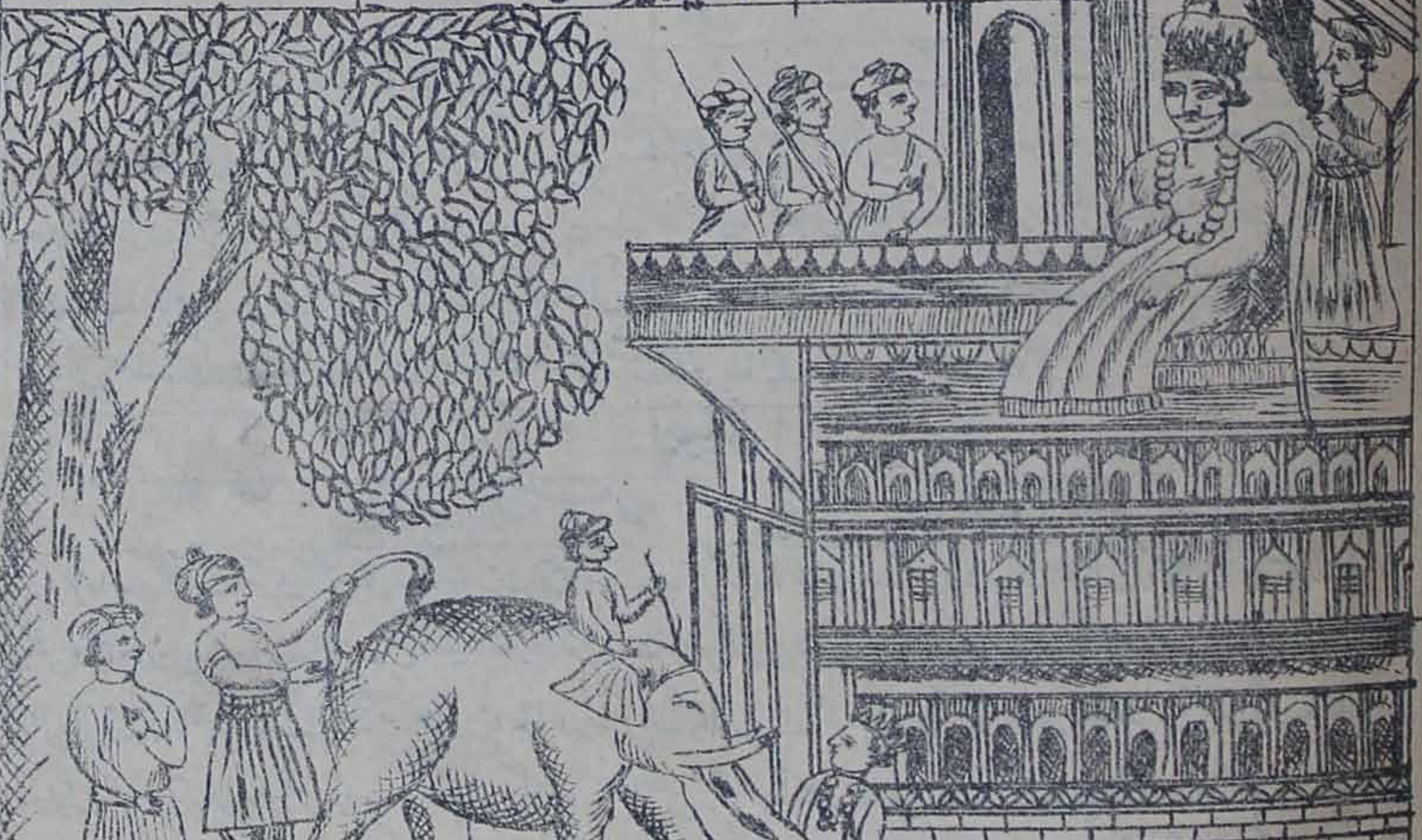

تب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑکر کھینچ لیا اسی طرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڑ کھینچکر اور مُکا مارکر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلا کر مارتی ہے جب کہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مکا مارکر چمک جاتا تھا شیام سندر کبھی اُس کے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مکا اور طمانچہ مارکر الگ ہو جاتے تھے اور کبھی اسکے دونون دانت پکڑکر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑکر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڑ ہلاوت جاے ॥ ہاتھن پرُ گھ گوپال سے تدپ کچھ نہ بساے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہو گیا تب سری کرشن جی نے سونڑ اُسکی پکڑکر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مورچھا کھا کر زمین پر گر پڑا اس وقت شری کرشن جی نے اُس کی چھاتی پر پاؤن رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دے دیا یہ حال دیکھ کر جب فیلبان اور راجا کنس کے شور بیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُن کے آئے تب شیام اور بلرام نے انھین دونون سے انکو بھی مار ڈالا اُس وقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہو کر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ ان دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو بھوبیت منسا کری سو کچھ ہوے ہے نا ہنہ ॥ پرکٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا ماہنہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام جی کے کپڑون پر پڑی ہوئی کیسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیر بہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُن کے مُنھ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جس طرح کمل کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوئے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی ہتی بھاونا جیسی ॥ پربھ مورت دیکھی تن تیسی

اے راجا پریچھت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہے کہ جو کوئی میرے جس رُوپ کا دھیان کرتا ہے مین اُسکو اُسی روپ سے درشن دیتا ہون چانڑور آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شور بیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام رُوپ بہت سندر دیکھ پڑے اور گوال بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بند جانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان پر تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن رُوپ دیکھ کر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جانکر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جدبنسیون نے اُنکو اپنی رچھا کرنے والا سمجھا اور جوگیون اور گیانیون کو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھکر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مار کر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا کر اندر کا ابھمان توڑا اور اگھاسر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدی دیتون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور

گوکل اور برندابن مین ایسے ایسے مشکل کام کیئے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کوبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مارڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھ کر سُوچ کر کے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملایم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑا کر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا اُدھرم دیکھنا نہ چاہیئے۔

دوہا

ریت انیت تمہارکے کہین پرسپر لوگ۔ اب یہ تھورا دھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے اُن مین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا انچل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیوجی کا دھنکھ توڑکر ہاتھی کو مارا ہی اُسی طرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جاکر کھڑے ہوئے اُس وقت چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہنکر چارون طرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانڑور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چیت اُداس ہی من بہلانے کے واسطے ہم کو تمھارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسیواسطے تمکو یہان بلایا ہی اور نوکرونکو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیئے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑکر راجا کو خوش کرین۔

دُوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من ناہنہ۔ سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم ناہنہ

اور ہمنے سُنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پرچھا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اہی چانڑور ہم ایسے پرتاپی راجا کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے۔

چوپائی

جدپ تو بل کو اُدھکارا۔ مین اہیر بالک سکمارا
تدپ ایکبار مین لڑہون۔ جدھ ہونکھے تو سے نہین ڈرہون

اور تمھارے راجانے بڑی دیا کر کے ہمکو بُلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیئے تمھارا راجا اُدھرمی اور نردئی ہی اور تم اس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کس واسطے ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جو جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور بریت اور بواہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیئے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اسلیے تمسے لڑینگے لیکن ہم کو بچا کر کشتی لڑنا زور سے پٹک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جس مین ہمارا اور تمھارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر چانڑور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت سننے سے اور کبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھکو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہی۔

چوپائی

پھر چانڑور کہیو ہر کھائی۔ تمھری گت جانی نہین جائی
کھیلت دھنکھ کھنڈ دو کرنے۔ مارت تُرت کبلیا ترے
تم بالک مانگھ نہین دوؤ۔ تمسے لڑے ہان نہین ہوئی
کینھے کپٹ رُوپ سُرکوؤ۔ یہ باتین جانت سب کوئی

ادھیاے چوالیسوان

مارنا شری کرشن جی اور بلدیوجی کا چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجا کنس کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانڑور پہلوانون سے اور شری بلدیوجی مشٹک پہلوانون سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھکر آپس مین کہا کہ جو ہم راجا کنس کو اس کشتی لڑنے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مار ڈالے گا اور اس جگہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اس لیے یہان سے اُٹھ جانا چاہیئے۔

	دوہا	
جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوئے		جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوئے

ای راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دیکر کہنے لگے کہ یہ اپنے ادھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کی طرح ایسا کڑا بنا لیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑھی سے ٹھوڑھی اور پیر سے پیر چانڑور سے ملایا تب چانڑور نے بہت سے داؤن اور پیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانڑور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی داؤن اور پیچ سے مار ڈالا نہ معلوم اُس لڑکے کے کتنا زور ہے جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھکو ایک مُکّا بھی مارتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جس پربرہم یہ مہیشور کو شری مہادیوجی اور شری برہماجی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چانڑور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہے چانڑور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب کہ چانڑور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک پہلوانون سے

دوہا — موہن مکھ پر سرم جل سو ہے ات سکھداے — جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹاے

جب کہ چانڑور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھسکر پران اُسکا نکل گیا اور جسطرح لڑکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہے اُسی طرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور جتنی آتما دونون پہلوانونکا بیکنٹھ دھام مین پہونچ گیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ تلوار لیکر شری کرشن جی سے لڑنے کیواسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لیکر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھرا باسی اور بھگت لوگ خوش ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اس پرتھوی کا سمجھنا چاہیئے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال بالون کی برابری کوئی نہین کر سکتا جو اُنکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر سوہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر اُنکے ساتھ پربت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لیکر شیام سندر کا درشن کرتا ہو اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

دوہا — برجباسن کے بھاگ کی مہا کہی نہ جاے — جنکے چت مین نت بسین اُلھن پر بجھ چدُرائے

راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہم لوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو اُنکا درشن ملنا دیوتون کو بھی کٹھن ہے اور راجا اُسوقت متھرا باسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھرا پری مین یہ حال سنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوئے سواے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہوکر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال بالونکو داؤن پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانڑور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیون سے کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہوکر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب غصے سے چلا کر اپنے ساتھ والے دیت اور شور بیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ اُن لڑکون کو باہر لیجا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کرکے گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھینتر سے بند کر دو یہ بات سنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دیتون اور شور بیرون کو لڑ کر مار ڈالا اور باقی دیت اس طرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جس طرح پر رات سے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کشتی لڑنے کیواسطے آنے کا حال سُنا تب دونون بہت گھبرا کر پریشور سے اُن دونون کی کشل منانے لگے۔

دوہا — بار بار کرنا کرین دھرین دھرن پر سیس — ہم پترن کو ہو جیے رچھپال جگدیس

جب شری کرشن انترجامی نے ماتا اور پتا کو دُکھی جانکر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

قید سے چھڑاوٗنگا ایسا بچار کر شری کرشن جی نے اپنا رُوپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیے بڑے اَبھمان سے بیٹھا تھا اسطرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہو کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار گیا کہ بھاگ جاوٗن پھر مَن مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اُسکا وار بچا کر اُسکو کھیل کھلانے لگے اُسوقت دیوتا وٗن نے بمانون پر چڑھے ہوئے آکاش پر سے بنے کیا کہ اے پر برہم پرمیشور کنس مہا پاپی کو جلدی مار ڈالیے اُسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جس کے دیکھنے کی تاب نہ لاکر کنس نے اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے پاوٗن کی ٹھوکر سے مکٹ اُسکا گرا دیا اور سر کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر ٹپک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوئے اُسکے اوپر کود پڑے

مارنا شری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر

دوہا — جب دھرتی مین آے کے پڑا تا نو بھوپ — اَرادہ پر درشن دیو شیام چتر بھج روپ

اہو راجا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آٹھون پہر سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا رُوپ اُس کی آنکھون مین بسا رہتا تھا اس لیے مکت پدوی پر پہونچا۔

دوہا — ہا مَن پر بھو کے رُوپ کی مہما اگم اپار — جا کے سُمرن دھیان تے ترت مکل سنسار

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہے جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا سُمرن اور دھیان کیا کرتے ہین جب کہ کنس کو مراد ملی اُس کے

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتھیار لیکر نندلال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مارڈالا تب سب نے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جَے جَے کار کی یہ حال سنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجا کر نندن باغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور بینوتے والے ہر بھگت راجا لوگ بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے مکانکو گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب چرتر سپنے کی طرح سمجھکر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کرودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑکر اسطرح اُسکی لعش سڑک مین گھسیٹے ہوئے جمنا کنارے لے گئے جسطرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دُکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُس کی لعش گھسیٹی اور لعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھارنالہ گیٹ ہو کر اب تک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھلائی دیتی ہی اور دوسرا سبب لعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جس مین متھرا کی دھول لگنے سے اُس ادھرمی کا بدن شدھ ہو جاوے جمنا کنارے پر لعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہان پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اس لیے وہان کا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر رنواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین۔

دوہا

سب دھائین سدھ پاے کے آئین جہان نریش ۔ توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

اور راجا کی استریون نے اپنے اپنے پت کا مُنھ دیکھ کر انکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ اہو راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دُردسا مین مرے ہوئے پرتھی پر پڑے ہوئے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑون سے ناحق کی دشمنی نہ کرتے تو کسواسطے ایسی تمھاری درد سا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمھارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمھارا گھمنڈ کیا ہوا جو اسطرح بغیر کفن کپڑے ہو تمھارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُن مین کون بیٹھے اور سوویگا تمھارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھرا باسیون کا نیاؤ کرے گا۔

دوہا

یہ مندر سُندر مہا جنگلے سم نہین اور ۔ تم بن ایسو کون ہی جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کر کے بولے کہ اہو مامی جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجا کنس نے کیے ہین وہ سب تمنے دیکھے ہین پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر دھیرج دھرو مین تمھارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہی۔

چوپائی

مامی سنو سوگ نہین کیجے ۔ ماما جی کو پانی دیجے ۔ سدا نہ کوئی جیتا رہے ۔ جھوٹا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی لعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگر سین سے کرایا۔

دوہا

کنس ہتن لیلا سُنے من چت دے جو کوے ۔ ماکھن پربھو کے نیہ مین تا کو بھے نہین ہوے

ادھیاے پنتالیسوان - شری کرشن جی کا اگر سین کو راجگدی پر بٹھالنا

شکدیوجی نے کہا کہ اہے راجا پریچھت جب کنس وغیرہ کی لعش جلاکر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرورجی کو ساتھ لیکر قیدخانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جب کہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھدیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ اہے پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تم کو کبھی گود مین نہین کھلایا۔

دوہا

سن جننی کے بچن پر بھُ کرپا سندھ جدُ راے
بھیجئے پریم بس دُکھت لکھ بولے ات سکچاے

اہے ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دُکھ اُٹھایا اُسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کسو اسطے کہ جب سے تم مجھکو گوکل مین نند جی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پرلبس تھا اس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجھکو ہمیشہ یہ اچھا بنی رہتی تھی کہ جس کے پیٹ مین دس مہینے رہ کر مین نے جنم لیا اُس نے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہم نے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر رہا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دُکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہم سے نہین بن پڑی ہمکو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سکھ دکھلانا اُچت تھا وہ سب سکھ نند اور جسوداجی کو ملا۔

دوہا

سب جیو سنتان سے سکھ پاوت دن رین
تمھین ہمارے جنم سے بہتے بھیو دُکھ چین

اہے ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دُکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہے سنسار مین سامرتھ پُرش اُسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتا ہے آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے مان اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہے۔

دوہا

تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے
تا کو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے

اہے ماتا جو مین بڑھا کی عمر پاکر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اس لیے تمھارا رینا ہو کر یہ بنے کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دُکھ اور سکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو اہے ماتا اب تم سوچ چھوڑکر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پالنے سے سرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدّھ اور نونِدھ تمھاری داسی بنی رہین گی۔

دوہا

جدپ ہم اوگن بھرے پرگٹے مہا اسادھ
تدپ سُت ہت جان کے چھما کرو اپرادھ

جب یہ بات سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہ ہو کر تر بھون پت ہین اُنھون نے اپنی اچھیا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر جو جو کام کیئے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھکر وہ دونون شری کرشن جی کی استُت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اِس لیے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوے کہ پچھلا دُکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لے کر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے

چوپائی

پرم ہلاس ہین اُر سکھین
اپنو جنم سپھل کر لیکھین
ات آنند بھیو من ماہین
سو کہہ سکت شارداناہین

اہے راجا پریچھت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسیوقت دس ہزار گئو دکشا دان جو شیام سندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنون کو بدھ پورک دیا اور دونون بھائیون گوگوال باؤن سمیت چھپن پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بنا راجا کے پرجا کو دُکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راجگدی پر بٹھا لینے سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کی لالچ سے کنس کو مار ڈالا اس لیئے اُگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیئے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی و بسدیو جی کو ساتھ لے کر اُگرسین جی کے پاس گئے اور اُنکو ڈنڈوت کر کے اور بہت دھیرج دیکر بولے کہ اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھکو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے۔

چوپائی

جے جن تمھری آن نہ مانین
چھن مین تھین باندھ ہم آنین
نرپ بھئے راج کرو جگ ماہین
اب تمکو شنشے کچھ ناہین

یہ بات سنکر اُگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بنے پورک بولے کہ اے دیوکی نندن تمنے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اُسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دُکھ چھڑایا جسطرح تمنے دیت اور رچھس اور ادھرمیونکو مار کر سب بھگتونکو سُکھ دیا اُسی طرح راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کرو یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سنا ہوگا کہ راجا ججات کے سراپ دینے سے جدا آدک اُنکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اُسی کُل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیئے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کرینگے جو جو آپ حکم دینگے۔

سورٹھ

کرو بیٹھ تم راج دُور کرو سندیہ سب
ہم کرہین سب کاج جو آئیس دیجے ہمین

اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر کُتو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سُکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا پوری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیش مین جا بسے ہین اُن سب کو بُلا کر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ بڑھکر کسیکو بنا اپرادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اُگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُوے ہونا سمجھ کر مان لیا تب شری کرشن بھگت متکاری نے اُگرسین کو راج سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجا اُگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھراباسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے ان پر پھول برسائے راجا اُگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جبکہ شری کرشن دینبدیال نے اُن جدبنسیون کو بہت دُکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گانون اور مکان اور باغ وغیرہ جسکو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دیکر ایسا خوش کر دیا کہ اُنکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے۔

دوہا

اُگرسین کے راج مین سُکھ کو سدا سماج
سبے کاج کینھے جہان ماتھن پرتھوی راج

بیٹھانا اگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا

اِتنی کتھا سُناکر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پریچھت شیام سندر نے اسی طرح سب کسیکو سُکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا ماتا نے ہم دونون بھائیون کو بڑی پریت سے پالن کرکے اتنا بڑا کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین اُنکو چلکر بدا کرنا چاہیئے۔

چوپائی

بہت ہیت اُن ہمسون کینھو
سکچت ہون اپنے من ماہین
پلٹو نہین اُنھین جو دیجے

بید ھر بھانت ہمکو سُکھ دینھو
اُنسے اُرن کبھون مین ناہین
اب چل بدا اُنھین برج تے کیجے

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لوالیا اور راجا اگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لیکر جہان نند جی اور برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جس وقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوئے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن بندرابن سے آئے ہوچکے شیام اور بلرام آوین تو چلین۔

سورٹھ اب کیسے برج جانہ بل موہن دو ؤبنا ۔ ات بیاکل اُر ماہہ کب لون تُمن نہ دیکھیے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور بسدیو اور راجا اُگر سین پریم پور بک نندجی کے گلے مل ملکر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر بنے کیا کہ اے بابا مین تمسے کسی طرح اُرن نہین ہو سکتا ۔ تمنے میرا بہت پالن کیا ہے۔

دوہا چونک اُٹھے نندرلے سُن تو کیا کہت گوپال ۔ مُوسون کہت کہ اُرن ہون کن کیتھو پرتپال

یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ اے بابا ہمکو کہتے ہوئے سنکوچ معلوم ہوتا ہے تمنے گرگ پروہت کا کہنا سچ نہ مانکر مجھکو اپنے بیٹے کی طرح پالن کرکے بڑا سکھ دیا مین کہین رہون تمھارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتا نے رونہی ہماری ماتا کو بڑی بپت مین تمھارے گھر پہونچایا تھا تمنے سنان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گو رس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت اُپدرو کیا تھا سو سب تمنے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجا کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈر کر میرا پالن کیا اور جسوداجی نے مجھکو بیٹا جان کر پالا ہم تمکو اور جسوداجی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جانکر تمسے اُرن نہین ہوسکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جبتک سبھی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دونگا اور آجتک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دکھ پایا ہے جو وہ مجھکو تمھارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسوداماتا اور برندابن باسیونکو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودامیا سے کہدینا کہ جسطرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تمسے علحدہ ہوتا ہون لیکن اَنتہ کرن سے مین ہمیشہ تمھارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا۔

چوپائی

متیا سے پالاگن کہیو ۔ ہمسے پریم کرے تم رہیو ۔ ہوگی دُکھت جسودامیا ۔ موہن برج تیہ اور سب گیا
یاتے بیگ گون برج کیجے ۔ جاسے سبن کو دھیرج دیجے ۔ میری سُرت نہ اُرسے ٹارو ۔ مین تمسے کبھون نہین نیارو

دوہا

نٹھر بچن سُن شیام کے بھیئے بکل اَت نند ۔ اُمنگ نیر نینن چلے پڑ گئے دُکھ کے پھند

یہ بات شیام سندر کے منھ سے نکلتے ہی نندراے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہو کر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہم لوگون سے کپٹ کرکے یہان رہجایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری داما گوال نے کہا کہ اے موہن پیارے اب متھراپری مین تمھارا کیا کام ہے جو ایسے نردئی ہو کر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوئے کو جدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تمنے مارا تو اچھا کیا اب برندابن مین چلکر ہانکا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہیئے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھکر اگیانی لوگ لوبھ کرتے ہین تمکو برندابن کا ایسا سکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہے کہین نہین ملے گا اے بھائی تم برندابن چھوڑ کر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہو کر یہان

رہ جائینگے تو شری رادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمھارا چندر مکھ دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرتی تھین اور پانچہزار گوال بال جو تمھارے ساتھ گئو چراتے وقت مرلی کی دھن سنکر اپنا جنم سپھل جانتے تھے وہ سب تمھارے بنا کیسے جیوینگے اے نند دُلارے جو تم میرا کہنا نہ مانکر ہم لوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تم کو کیا جس ملے گا جن اُگرسین کو تمنے راج دیا ہو رات دن اُنکی سیوکائی کرنا پڑے گی یہ اپمان تمسے کسطرح سہا جائیگا اس لیے برندابن کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی یہان نہ بچارو ۔ گائین کو من تے نہ بسارو ۔ نہین چھوڑین تم کو برجناتھ ۔ چلہین سبے تمھارے ساتھ

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نند راے سے بولے کہ آپ نشچنت ہوکر گھر پر چلیے ہم لوگ پیچھے سے اُنکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سنتے ہی نند جی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہو جاتا ہے۔

دوہا

برہ تھا گنشٹت مہا جانت ہے سب کوے ۔ جا سون بچھرت پران پت تاکی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھکر بلرام جی نے نند جی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہم لوگ یہان کا کام کرکے تمسے پھر ملینگے

چوپائی

ہرپرگٹے بھو بھار اُتارن ۔ کہیو گرگ تمسے سب کارن ۔ مات پتا ہمرے تمہین کو وٗ ۔ متھرے پُتر کہاوین دووٗ

اے بابا برندابن کا ایسا سکھ دوسری جگہہ ملنا کٹھن ہے اسلیے تمھارا گھر چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تمکو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمھارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نند جی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور رو رو کر بولے کہ اے بیٹا ایکبار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدک سب کسیکو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمھارا چرن چھوڑکر برندابن نہین جا سکتا تمھاری ماتا تمھارے واسطے ماکھن روٹی بناکر بیٹھی ہوگی تمھاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جاکر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیوین بن درشن پائے ۔ سبھئے نٹھر کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پالکر سیانا کیا لیکن تمھارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانا اب تم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہمپر دُکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین نا ہی تھا تو اُسدن گوبردھن پہاڑ ہمپر کیون نہ گرا دیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ وسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھ پریت اَتِ نند کی بسدیو منہ مہات ۔ سنکچ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رُونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ وسادیکھکر بچار کیا کہ یہ لوگ ہمارے بجوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بُھلا رکھا ہے اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ اے بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تمسے کہین دور نہ جاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسو دا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تمکو بداکرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا بیاپنے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے جگناتھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہے مین تمھاری اگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیونکو مت بھول جانا۔

دوہا	میٹ دیؤ سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان		بھر ساکھی چودہ بھون شرُتن بید پُران	

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی بہت سا روپیہ اور رتن آدک نند رائے جی کو دیکر سنے پُور باب بولے کہ اے نندجی جو اُپکار تمنے میرے ساتھ کیا ہے اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہوسکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا اے راجا پرکھیت نندجی نے یہ بات سنکر شیام سندر کو ونڈوت کی اور پانچ سات گوالونکو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لے کر روتے پیٹتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے۔

	چوپائی		
چلے سکل مگ سوچت بھاری	ہارے سربس منو جواری	کاہو سدھ کاہو کی ناہین	لٹ پٹ چرن پرت مگ ماہین

جب شری کرشن جی نند آدک کو بداکرکے راجا اُگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنشی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھکر آپسمین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہمنے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گئوئین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن گرانے اور کھلانے کیواسطے جسودا نے ُانکو اوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کی اور میرے لینے کیواسطے برُن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوئے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسودا جی نے جو اُنھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کی طرف چلے آتے ہین تب جسودا جی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گئو دوڑتی ہے۔

دوہا	دھائی ات ہر کھت بھئی سُنت رُوہنی مائے		درس آس دھائین سبے برج تیہ ات اکلائے	

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسودا جی نے گھبراکر نندجی سے پوچھا کہ اے کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھوکر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پڑا پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گن سنتا ہے تب سوائے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھوکر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُنکے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی اے مورکھ مت مند جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹے گا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لوا لیگئے اب اُنکے بنا ہم لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسودا جی کی سنتے ہی نندجی آنکھ نیچے کیئے ہوئے رو کر بولے کہ اے پیاری سچ ہے یہ سب گہنا اور کپڑا آدک

شری کرشن جی نے مجھکو دیا تھا لیکن مجھکو یہ سُدھ پھر نہین رہی کہ کنسے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی کٹھور تائی سنکر تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مار کر میرے پاس آئے تب اپنے کو لبسدیو کا بیٹا تبلا کر پریت ہرن باتین کرنے لگے اُنکی بات سُنکر جب مین اچنبھا مانکر رونے لگا تب مجھکو بہت دھیرج دیکر بدا کر دیا اہی پر یامین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُنکو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہو کر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب پُتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسودا جی نے یہ سب حال نند جی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جانکر نند را اے سے بولین کہ اہو کنت تم کو دھکار ہے جو اُنکے مُنھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑ کر یہان آکر منھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤگے۔

چوپائی

مارگ سوجھ پریو کہہ بھانتی — بڑا ہوت پھاٹی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے پچھرت آنند کند — سُنی نہین دسرتھ کتھا کہون شرون مت مند

سورٹھ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہر کی دھاے ہوے — لیجے ٹھونک بجاے اب اپنو برج ندیا

اہو مور کھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جاکر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے اُنکو چھوڑ آتی۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو
سپھلاک مت بیری بھیو بھاری
پوچھت بلکھ جسومت میا
تمکو بدا برج جب کینھو
تم کچھ ہر سے بنے نہ بھاکھی

چھین لیو بسدیو ہمارو
لے گیو جیون مول ہماری
کہو نند کہہ کیو کنھیا
پھر کچھ موسے سندیسا دینھو
کہا شیام من مین بیراگھی

یہ سُنکر نند جی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہت کیو وے پربھو تربھون ناتھ — جو چاہین سوئی کرین کہہ بس میرے ہاتھ

سورٹھ

کہہ کے تو نہہ پرنام پُہر شیام ایسو کہیو — کرکے کچھ سُر کام مہین ملتے آئے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دُکھی نہ ہونے پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملینگے جسودا جی یہ سندیسا

اپنے لال کا سنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودھا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شیام اور بلرام بنا اُنکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند ورجسودا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جانکر اُن کی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بچاؤ سمجھ کر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے ار شری کرشن جی کے برہ مین سب پتی اور پنچھی اور گوال بال اور گئو آدک بیاکل رہ کر کنجون کے پھل اور پھول بھی کمھلا گئے جب شیام سندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نند لال جی کا جو اُنھون نے کبجا آدک کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کبری کا حال سنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نند لال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سنتے ہی برجبالا آپس مین اکٹھا ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سندر نے ترلوکی ناتھ ہوکر اونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کبجا کو سندر روپ دیکھ کر اپنی رانی بنا لیا دوسری بولی کہ کبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کر لیا ہی کہ بنا اگیا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دیگی اکرور نے آکر ہمارے چت چور سے کبری کا سندیسا کہا ہوگا اسی سے جا کر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی سے پوچھا کہ تو نے کبجا کو دیکھا ہی یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب مَین اسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور پُرش ہنسا کرتے تھے شیام سندر نے لاج اور دھرم چھوڑ کر اسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سنکر سبھو لوگون کو شرم آتی ہی دوسری بولی کہ اے سکھی تمنے یہ بات نہین سُنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہی۔

چوپائی

کبجا سدا شیام کو پیاری
روپ رتن کو برہمن راکھیو
برج بنتا چھوڑ بن اب یاتین

وہ بھرتا وہ اُنکی ناری
جیون موتی سیپی مین بھاکھیو
بوجھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ اے سکھی وہ دن نند لال جی کو بھول گئے جب راجا کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھلیس بنا کر یہان چھپتے تھے اور گھر گھر ماکھن چرا کر کھایا کرتے تھے۔

دوہا

دیومنا وت دن گئے بڑے ہون کی آس
جسمت لاڈ لڑاے بارے تنے سبو اکری

بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کوبری پاس
تا ہو کو بسراے بھئے دیو کی پتر اب

دوسری نے کہا کہ جیسے کویل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہوکر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہی ویسے موہن پیارے نند اور جسودا اور سب لوگونکی پرورش کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجا ہوگئے ہین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہی۔

دوہا

بھیو نبو اب راج وہ بنو مات پت گیہہ
بھولے برج کی بات کنج گیل رس اس کو

نئی نار کبجا ملی نئے سکھا بنو نیہہ
گئے آپنی گھات دن دن سکھ دونون بھیو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آ گئے یہان اُنکا

انکا نام گوپی ناتھ اور نندلال اور کنھیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کیواسطے انھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اہے راجا پرکھیت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہے اسی طرح سب برجبالا دن رات بیاکل رہ کر موہن پیارے کی چرچا آپسمین رکھتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سہات کچھ گھر بن بن نند نند — برہ بتھا جارت ہیو بھیو تپت اَت چند
کہان لگ کہیئے اے سکھی منموہن کے کھیل — اُن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھہ

رہت نین جل چھاے سُمر سُمر گن شیام کے — کہئے کسے سُناے بھئے پہائے کا تھ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تمسے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تمکو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

مانگت دان نہ برجہین اب نہین کرہین مان — آے درس پُن دیجیے تم بن تجست پران

سورٹھہ

ایسے گہہ گہہ پلے لاوے پھیر منائے ہر — بسین بہُر برج آے تب نند نندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہی جو راجسی سکھہ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا سکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاری وہ موہنی مورت مجھکو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہو مین دیکھیے نیند پرت جو نین — کلپھو بہت اُپاے من آنکھ کھُلت نہین چین

دوسری سکھی بولی کہ اے سکھی شیام سندر بنا مجھکو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کنج دیکھنے سے رونا آتا ہی اور بہلانے پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن انکھیونکی بولی سُنکر من پرسن ہوتا تھا اُنکا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہی۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی — تب سے بھیئے سبے دُکھدائی

اے راجا اسیطرح سب برجبالا آٹھون پہر بھور ہون کیطرح بیاکل رہ کر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا اُسکے پانون پڑکر کہتی تھین کہ اے بٹوہی شیام سندر ہم لوگون کا من چرا کر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہدینا کہ جن برجبالاؤن کا پران تمنے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر اپنی آنکھونسے آنسو پانی

کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جانکر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ اہی پران ناتھ ہم دُکھیاریون کو ڈوبنے سے بچاکر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی اَمرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہم لوگ ڈوب کر مرجائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا اکیبار پھر آسے کے درشن دیجے شیام — تم بن برج الیسو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ اہی بٹوہی تمکو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ رادھا پیاری تمھارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا سُدھ بُدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے — مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے

سورٹھا ایسے نج ہیت کہت سندیسا شیام کو — تھک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تا کو تھان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ اہی پپیہا ہم لوگ اسی طرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تسپر تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتا ہی۔

چوپائی

کرت کہا اِتنی کٹھنائی — ہیربن بولت برج مین آئی — اچجادت برہن اُر آرت — کاہے اگلو جنم بگارت

ایک کہت پاتک سے ٹیری — اہی پچھی مین چیری تیری — بوڑھے مُونہہ جہان سکھدائی — اونچے ٹیر سناو جائی

دوہا

امنگی تیر دکہو تیرے ہیت گھنشیام — لیہہ سُجس چاتک بڑو سے آوہ سُکھدھام

جسطرح پپیہا سُوانتی کے بوند کی واسطے بیاکل رہتا ہی اسی طرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کیواسطے بیاکل رہتی تھین۔ پپیہیا

دوہا

کوؤ ایسے کہ اُٹھت برج مین بولت مور — رہیو جات نہین بیر سُن بن شری نندکشور

سورٹھا

بولت کرت بحال مور سکھی بیری بھیے — بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے

شُکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا اسی طرح سب برندابن باسی شیام سندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن جنم جو ہر کے داسا — سب بدھ دھن جنہین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپکا نس باسر یہ دھیان — برجباسی پربھو درس کو آسا لگ رہے پران

سورٹھ بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت پچھو | اندھ لگت آدھار ایک سرت نندنند کی

اہی راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہی جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کرکے اپنے گھر مین آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیون کو دیکھکر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہی اور متھراپوری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے اُنکا جنیؤ آدک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلاکر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دیکر چھتری بنانا چاہیے۔

دوہا

یاتے اُنکو پریت کر دیہ جگت اُپویت | جاتے سیکھین سکل بدھ جو جدکل کی ریت

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیون کو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگاکر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیؤ پہناکر پُروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھ پوربک اور سونا اور رتن آدک براہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس طرح کے کھانے کھلاکر آدر سہت بدا کیا اور جو منگلا مُکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو مُنھ مانگا روپیہ دیکر دولت مند بنا دیا اُس وقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اچھا اور دیا سے متھرا مین لچھمی کا باس ہوکر سب چھوٹے اور بڑے دولتمند ہوگئے۔

دوہا انت نہ پاوت شیش بید سانس جاکو سکل | تا دیو اُپدیش گایتری کو گرگ مُن

اہی راجا پریچھت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیؤ کرکے دونون بھائیون کو رتھ پر بٹھاکر ساندین نام پنڈت سمپورن بدیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سُداما نام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سندر نے اُسکو بھی رتھ پر بٹھال لیا اور اُجین مین ساندین پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑکر اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

ہمپر کرپا کرو رکھرایا | بدیا دان دیو گروایا

جب دونون بھائیون نے اسطرح ادھین ہوکر گرو سے کہا تب پنڈت جی نے کرپا کیا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتائن نے شیام سندر اور سُداما کو چنا کلیوا کے واسطے دیکر لکڑی توڑ لانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لیکر آنے لگے تب راہ مین آندھی چلکر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُسنے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دیکر سب آپ ہی کھا لیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سنکر شری کرشن جی نے سُداما سے پوچھا کہ اہی بھائی تم کیا کھاتے ہو ہمکو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹاوین سداما نے لالچ کی راہ سے پربرہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

منہ

مین کچھ نہین لکھا تا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھونٹھ بولنے کے پاپ سے سُداما بہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرُو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھ شاستر اور اٹھارہ پُران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گن دونون بھائیون کو یاد ہوگئے تب ساندیپن گرُو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا اِن دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چارون مین چودھون بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوئے اُنھون نے تینون لوک کے مالک ہوکر سب بدیا گرُو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھکر شری کرشن جی نے گرُو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھکر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لیکر آپ کی سیوا کرون تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہوسکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گرُو دچھنا مین آپ کے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لے کر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سنکر ساندیپن گرُو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ چاہا نہین ہی پر تمھاری گرُاین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تمسے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ یہ رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین اُنسے جو گرُو دچھنا مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہی کیا چیز مانگنا چاہیئے تب پنڈتاین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمُدر مین ڈوب کر مرگیا ہی اُسکو لاوین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گرُو دچھنا اُنسے مانگو۔

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر ماہنہہ
سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت ناہنہہ

جبکہ ساندیپن گرُو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمارے ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لیکر سمدر کے کنارے اشنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گرُو دچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کرکے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر چڑھے اور ساندیپن گرُو اور گرُاین کو ڈنڈوت کرکے جب ایک ساعت مین کرودھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من اوک شری کرشن جی کو بھینٹ دیکر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنونکا دھوون ہوکر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنی رہ کر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے کیواسطے سگُن اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کرکے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرُو جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی استُت کرسکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

	دوہا	
اگیا ہو سو کرون مین من چیت دے وہ کاج		سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ استت سنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ سانددیپن ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی لہر سے اُنکا بیٹا بہا لیگیا ہی سو تو اُسکو جلدی لادے گرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہا پربھو انترجامی وہ لڑکا میرے پاس نہین ہی لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہکر جیو دنکو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اس لڑکے کو نہاتے وقت اُٹھا لیگیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سنتے شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کو دپڑے جبکہ شنکھا سُر کے مارنے پر بھی اُس لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہمنے برتھا اِس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتہ نہ لگا یہ بات سنکر بلرام جی بولے کہ اے دینا ناتھ اِس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدھار کردیجیے تب کرشن بھگوان نے اُس کو مکت دیکر شنکھ روپی بدن اُسکا اپنے بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پُری کے دروازے پر جاکر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے وے لوگ نرک سے نکلکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوئے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر جڑاو سنگھاسن پر بیٹھلا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھول کا گجرا اور موتی اور رتن ادک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کرکے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر اسطرح کرشن بھگوان کی استت کی کہ اے پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپکو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی ٹھون پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے بھی اُونچا ہی آپ نے مجھ ایسے بہت سے اُدھرمیون کو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلکر اُس سے برہما جی پیدا ہوئے اور آپ کی دیا سے برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب جیوون کے پیدا اور پالن کرنے والے ہوکر اپنی اچھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری ڈنڈوت آپکو پہونچے جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپ کی استت نہین کرسکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کرسکون جسطرح پچھلے جنم کے پُن اُدے ہونے سے آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سنکر کرشن بھگوان بولے کہ اے دھرم راج ہمارے گرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مرگیا ہی اُسکو پھیردو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مرجادا بھی ہمری ہی باندھی ہی اسلیئے تمکو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی دھرم راج نے سانددیپن کا بیٹا وہان لاکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اِس لیے اس لڑکے کو مین نے آجتک بڑے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہوکر دھرم راج کو بھکت بردان دیکر بلرام جی اور اُس لڑکے کے سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے ہمکو بدیا پڑھائی اور ہمسے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون سانددیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار سمجھکر بہت استت کرکے بولے کہ اے ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا اُس کو کون اچھا باقی رہے گی۔ آپ مین خوش ہوکر تمکو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمھاری بدیا ہمیشہ نئی بنی رہکر سنسار مین جس تمھارا اپچھا یا رہے جب کہ سانددیپن

اور پنڈتاین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیوجی اور راجہ اُگرسین کُٹم بنسیون سمیت آگے سے جا کر گاتے بجاتے ہوے سنمان پُورَبک اُنکو راج مندر پر لیگئے اور سب چھوٹے اور بڑون سے خوشی منائی۔

دوہا — گرو کی اگیا پاے کے ماکھن پربھو برج چند ۔ آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہو کر جم پُری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی پدوی سمجھنا چاہیئے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھا دے تیسرا جو دھرم کی بات سکھا دے اِن تینون کو ایشور کے برابر انکی سیوا کرنا چاہیئے۔

اُدھیاے چھیالیسوان

بھیجنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سندر نے نند اور جسودا اور گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اودھو جی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کبھی مُرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما آدک گوپیون کی باتین اودھو جی سے کہتے تھے تب اودھو جی اپنے گیان کے غرور اور مترتا کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گرب بھنجن نند نندن نے ایکدن راس لیلا آدک برج باسیون کی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اس لیے وہ لوگ میرے واسطے چنتا کرتے ہونگے کسی کو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیئے۔

چوپائی — کہان نول برج گوپ کماری ۔ کہان رادھا برکھبھان دُلاری

دوہا — کہان جسودا نند سے سکھد تات اور مات ۔ کہان وہ سُکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات

سورٹھا — کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن ۔ کہان وہ پریم ترنگ ہنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیئے گوپیونکو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیجکر دیکھون کہ گوپیون کو میری پریت کے سامنے گیان پردیش کرتا ہے یا نہین اور اودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

دوہا — ایسے ہر بیٹھے کرت اپنے من انمان ۔ اودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان

سورٹھا — آے گئے تہ کال اودھو جی ہر کے نکٹ ۔ جہِن ملے نندلال سکھا سکھا کہ انگ بھر

اُسیوقت شیام سندر نے اودھو جی سے پریم پُوربک کہا کہ اے متر جب مین نے شیاما آدک برجبالون کے ساتھ راس لیلا کی تھی اُسوقت

مہادیوجی آدِک دیوتون کو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہادیوجی گوپیشور اور چندرکلا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسی طرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھ کر وہان سکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا آدِک سب برجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور مین کہہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اِسی آشا سے آجتک اُنکا پران بچا ہے نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دُوہا

وہ سب میری برہ مین اَست ہین، مہا ملین ۔ کل نہ پرت چھین رین دن جیسے جل بن مین

اے متر میرا من بھی اُنکی سچی پریت دیکھ کر یہان نہین لگتا اور برج کا سکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اِس لیے تمکو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جانکر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیون کو ایسا گیان سکھلاؤ جسمین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑکر دھیرج دھرین اور روہنی ماتا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سنکر اُودھوجی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ اے دینا ناتھ سنساری جھوٹی پریت سپنے کی طرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور اِبناشی نِرنکار کا دھیان کرنا چاہیئے یہ گیان بھری ہوئی بات سنکر شیام سُندر ہنسکر بولے کہ اے اُودھو جو بات تمنے کہی وہ سچ ہے لیکن کروڑون گوپیان میرے برہ مین بڑا دکھ اُٹھا رہی ہین تم اُنکو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جسمین کنت بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کی طرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسوداجی کو اسطرح سمجھانا کہ وہ پُتر بھاؤ چھوڑکر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

دُوہا

اک پر مین اور سکھا تم سے گیانی کون ۔ سُو کیجے جو برج بدھو سادھن سیکھین پون

سورٹھ

جیون سکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے ۔ ڈارین موہنہ بسار برہم گیان پر چِت کرین

یہ بات سنکر اُودھوجی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمہاری آگیا سے سبکو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سنکر شری کرشن جی بولے۔

دُوہا

بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین ۔ ہونہین ستیل برہ سے جیون جل پاوین مین

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدِک برجبالون کو دینے کے لیے اُودھوجی کو دیئے اور ایک چِٹھی مین بڑون کو ڈنڈوت اور چھوٹون کو اسیس اور گوپیون کو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چِٹھی اُودھوجی کو دیکر بولے کہ تم آپ پڑھ کر اسکا حال سب کو سنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج دے کر یہان جلد چلے آنا۔

دُوہا

اُودھو برج مین جائے کے بلمب نہ رہیو جائے ۔ تم بن ہم اُکلائین گے شیام کرت چِت لائے

سورٹھ

تم ہو سکھا پربین بار بار سکھوَن کہا ۔ جیئن جو جل بن مین سوئی مت اب جار یو

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہرنے کا گہنا اور کپڑا اُودھوجی کو پہنا کر اور رتھ پر بٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھر کر بولے کہ اے اُودھو تم اتنا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

ٹِکی رہو جسو مت میّا — بکھ دن مین اہین دوؤ بھیّا

دُوہا

کہا کہوں جا دوس تے جنتی بچھڑیوں توہہ — تا دن تے کوؤ نہین کہت کنھیّا موہہ

سورٹھ

کہو سندیس نہ جات ات دُکھ پایو مات تم — اب موکو نج تات بسدیو اور دیوکی کہت

کبت

کامری لکٹ مُونہہ بھولت نہ ایک پل گھونگچی نہ بساروں جو پڑی لعل اُردھارے ہین
جا دن تے چھاکین چھُوٹ گئین گوالن کی تا دن تے بھوجن نہ پاوت سکارے ہین
بھئے جدبنس یہ نیہہ ہنس سون ہنسی نہ بساروں جو پہ بنس بستارے ہین
اُودھو برج جیو میری چوگان گنیدیوُ میّا پے کہیو ہم رنیان تمہارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان اُدے چھاچھ چھچھیا کی برج بھامن کو بھات ہین
مکت ہو بیدا رتھ سووے پچکے بلی کو اب دین جننی کو کہایا تے پچھتات ہین
بدھ نے بنائی آہ کون بدھ میٹین تاہ لیسے کرسوچت رہت دن رات ہین
اُودھو برج جلے سیری میّا تے بجھلے کہیو جا پڑ رن بار ڈھے سو بدلیس اُٹھ جات ہین

اور بلرام جی روکر بولے کہ اے اُودھو میری طرف سے نند اور جسُودا جی سے ہاتھ جوڑکر کہنا کہ برج کا سُکھ مجھکو کبھی نہین بھولتا اِسلیئے وہان آکر تمسے بھلینٹ کرونگا ہم دونوں بھائیوں کو اپنا بیٹا سمجھ کر کبھی مت بھُولنا اور جب بسدیو جی نے اُودھو کے جانے کا حال سُنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا آدِک کیواسطے دیکر یہ چٹھی لکھدی کہ تمنے میرے بیٹون کا پالن کیا ہے اِس اُپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تمسے اُرن نہین ہو سکتا تم شیام اور بلرام کیواسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان آکر کیون نہین دیکھ جاتے۔ جسوقت اُودھو جی متھرا سے برندابن کو چلے اُسی وقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسا لیکر کوئی آدمی آتا ہے یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے آنگن کو ابولتا ہوا دیکھکر کہنے لگی۔

دُوہا — جو ہر متھرا سے چلے تو تو اُڑ رے کاگ — دُودھ بھات توہ دینگی اور انچل کی باگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھکو بائین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہے کہ موہن پیارے چِت چور یہان آیا چاہتے ہین تم لوگ اپنا سوچ چھوڑکر خوشی مناؤ شیام سندر کا مکھ چندر دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرنا۔

دوہا — گھر گھر سگُن بچار رہین برج ترین بڑ بھاگ — برجباسی پربھو درس کو سب کے من انُراگ

ادہر اجاپر چھپت شام کے وقت اُودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختون پر بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولی بولکر دھوری

دھومری کالی پیلی گئو وین چارون طرف گھوم رہی ہین -

دُوہا

برندابن شوبھا مہا جمنا جل چھُوُن اور ۔ دُرم بیلی پھولنت سدا بولت کوکل مور

سچ ہی جس جگہہ پر بیکنیٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے اب تک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہی اُودھو جی نے اِس بن کو شری کرشن بیکنیٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھ کر ونڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اُودھو جی گائون کے پاس پہونچے تب نند راے آدک دُور سے رتھ اور شری کرشن جی کا ایسا بھیس دیکھکر اُنکو مُرلی منوہر سمجھکر ملنے کیواسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھکر من مین اُداس ہوگئے لیکن اُودھو جی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالائے اور پائون اُنکے دھوکر چھتیس ۳۶ پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الایچی دے کر اُتم سجیا اُنکے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اُودھو جی تھوڑی دیر تک سو کر اُٹھے تب نند اور جسودا جی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کُشل پوچھ کر بولے -

دُوہا

نند گوپ کر جوڑ کر پوچھت سیس نوائے ۔ ماکھن پربھ گوپال کی کہو کتھا سمجھائے

کرت ہماری سُدھ کبھی کہہ اودھو بل بیر ۔ بلکلِ گات گدگد بچن پوچھت نند ادھیر

سُورٹھہ

چُوک پڑی انجان کہہ چھپائے آج کے ۔ گھر آئے بھگوان جانے تھین اہیر کر

اے اُودھو جی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہمکو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس اَدھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھکو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جسدن سے موہن پیارے نے مجھکو بدا کر دیا تب سے میرا کھانا پہرنا ہنسنا بولنا سب سُکھ جاتا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی -

دُوہا

بہُہ بدھ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ ۔ سو کبھون سُدھ کرت ہین ماکھن پربھو برجناتھ

اے اُودھو جی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایکدن متھرا جا کر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھٹی نہین ملتی جب بن مین جا کر موہنی مورت کے چرن کا چنھ پرتھوی پر دیکھتا ہون تب مجھکو یہ سندیہہ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجون مین بھول گئے ہین جب ڈھونڈتے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہار مانکر چلا آتا ہون اور اُنکی مُرلی اور لکٹیا دیکھ کر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اُودے ہو کر اُنکا درشن ملتا ہی اے اُدھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجھکو پتا کہتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیون کی رچھا کی تھی -

دُوہا — سہس مین دُکھ مان کے کوپ کیو جیہ کال | ہم کارن گرِ نکھ دھریو ماکھن پربھُ گوپال

ای اُودھوجی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تِنا سُرآدک بڑے بڑے راچھسون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور گوپیون کا گورس چُرا کر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہم لوگون کو دکھلا کر بڑا سکھ دیا تبلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی بسدیو اور دیوکی سے کرتے ہین یا نہین -

دُوہا — اُودھو تمسے کیا کہون منموہن کی بات | جو لیلا برج مین کری سو برنی نہین جات

ای اُودھوجی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اِچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی -

دوہا — یا تے یہ نشچے کیو ہم اپنے من مانہہ | آدپرش بھگوان ہین پُتر ہمارے نانہہ

اور جسوداجی روکر اُودھوجی سے بولین -

چوپائی

کشل ہمارے سُت کی کہو | جنکے ساتھ سدا اتم رہو
سبہن تے آون کہہ گئے
کبھون وہ سُدھ کرت ہماری | اُن بن ہم دُکھ پاوت بھاری
بیتی اوودھ بہت دن بھیٔے

ای اُودھوجی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہمنے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا -

چوپائی

پھاٹت نہین بجر کی چھاتی | اب یہ سمجھ ہر دے پچھتاتی
دِلسو بھاگ کبھی اب پے ہین | شیام سندر کو گود کھلے ہین

دُوہا

گوال سکھا سنگ جو راب گوؤن کو لیجاے | کو آوے سندھیا سمے بن تے گاے چراے

ای اُودھو اب مین اپنے کسکی دُھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا منھ چوم کر بلئیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برج بالون کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جگ کے برابر بیتتی ہی وہ اِتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین تبلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسی طرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکُل ہو گئے تب اُودھوجی اُن کو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سندر بھی آتے ہین جب یہ بات سنتے ہی وہ دونون خوش ہو گئے تب اُودھوجی نے شری کرشن جی اور بسدیوجی کی بھیجی ہوئی سوغات اُنکے سامنے رکھکر چِٹھی پڑھ سنائی -

دُوہا

نند گوپ تلپھت مہا ماکھن پربھُ کے ہیت | بدھمان اُودھو تنھین یا بدھ اُتر دیت

اے نندجی جنکے گھر آدپُرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سُکھ دکھلایا اُنکی اُستُت کون کرسکتا ہی تم بڑے بھاگمان ہو جو آٹھون پہر تمکو بادا ور پریت بکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہی اسلیئے وہ بھی تمسے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تمکو جیون مکت سمجھنا چاہیئے۔

دُوہا
ماکھن پربھُ کو رین دن دھیان کرے جو کوے
پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسودا جی اُس چٹھی کو بڑے پریم سے سراہ ا آنکھون مین لگا کر روتی ہوئی بولین کہ اے اُودھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر سچ تبلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھائے سمجھ کر ایکبار پھر درشن دیجاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی۔

دُوہا
اُودھو جذب پسب ہین سمجھادت برج لوگ
اُٹھت شُول تڑپ نرکھ ماکھن پربھُ مکھ جوگ

اے اُودھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ مارے شرم کے کسی سے نہ مانگ کر بھوکھا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہی کہ وہ کھانے بنا دُکھ پا کر دُبلا ہوگیا ہوگا یہ بات سُنکر اُودھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپرُش بھگوان جانکر میری بات کا بشواش مانو کہ جس طرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اُسی طرح اُن نرگُن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ جگت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان کے دکھلائی نہین دیتے اس لیے تم لوگ بھی اُن کو آٹھون پہر اپنے پاس جانکر اُنکے واسطے چنتامت کرو وہ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنساری لوگون کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھکر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہوجاتا ہی ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا رُوپ ہوجاتے ہین تم لوگ بھی اُنکو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھکر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمہارا سوروپ بھی ہوجائیگا اور وہ کسی کے بیٹے نہ ہوکر کوئی مان باپ اُنکا نہین ہی تمہارے پچھلے جنم کا پُن سہائے ہوا جو تمکو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہی۔

دُوہا
پہلے برہما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار
بشن رُوپ سے پال کر شِو ہوے کرت سنگھار

اسلیئے یہ جتنے استری اور پُرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو

دُوہا
مت جانو سُت کر تھین وہ سب کے کرتار
تات بات سُتن کے نہین بھگتن ہت اوتار

سُورٹھا
ہم سب ہین اگیان پربھُ مہا جانی نہین
وے پربھو پُرش پران جنم مرن سے ہین رہت

اے نند جسوداتم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جانکر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دیکر تمہارا دکھ چھڑادینگے یہ بات سنکر جسوداجی بولین کہ اے اُودھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

دُوہا
نند جسودا گوپ سون ماکھن پربھُ کی بات
ایسی بدھ اودھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہے اُودھو جی نندرائے سے پوچھکر جمنا اشنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے ۴۰

اپنے گھر مین چراغ جلاکر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گن گاتی ہوئی وہی متھ رہی ہین اودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اس اس گھر کی استری اور پرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سنکر بہت خوش ہوتے تھے جب کہ اودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اشنان کرکے نت نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا جھاڑو وا دک گرہستھی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کیواسطے گھڑا لیے ہوئے جمنا کنارے جھنڈ کی جھنڈ نکلین اسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اسطرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین۔

چوپائی

ایک سکھی موہنہ لے کنہائی ۔ ایک سکھی وہ پیچھے لگائی
پیچھے سے پکڑی مری بانہہ ۔ وہ ٹھاڑھے ہر ہٹ کی چھانہہ
کہت ایک گو دوہت دیکھے ۔ بولی ایک بھنور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دہین چراوین ۔ سنکھو کان وے بین بجاوین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی ۔ دان مانگ ہین کنور کنہائی
ایک کہت ہر کینھو کاج ۔ بیری ماریو لینھو راج
کاہے کو برندابن آوین ۔ راج چھوڑ کیون گاے چراوین
چھانڑو سکھی اودھ کی آسا ۔ جنتا چھوٹے بھیئے نراسا
ایک نار بولی اکلائی ۔ کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری ۔ کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناؤ نند دھار ۔ ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسیطرح سب برجبالا شیام سندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھکر بولین کہ معلوم ہوتا ہے کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اسنے ہمارے پران ناتھ کو اپنے ساتھ لے جاکر کنس کو مروا ڈالا اب کیا ہماری لوتھ لیجاکر پنڈا پاریگا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو۔

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تھین نہین کچھ گیان ۔ اب ہمسون اور کانھ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اودھو جی انکی پریت بھری ہوئی باتین سنکر من مین لینے لگے۔

چوپائی

جنکے پران پران پت ماہین ۔ لاج کاج پت کی سدھ ناہین

دوہا

آکھن پر بجگو برہ دکھ کا سون برنو جاے ۔ جا سون بچھڑے پران پت تا کو کہا سہاے

اُدھیاے سینتالیسوان - گیان سکھلانا اُودھوجی کا گوپیون کو

شنکدیوجی بولے کہ اہے راجا پرکچھیت جب اُودھوجی یوجاسے چھٹی کرکے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کیواسطے جمنا کنارے گئی تھین اُودھوجی کو شیام سندر کا پیتامبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھکر آپسمین کہاکہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کیواسطے کہا تھا یہ اُنھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہے جبکہ یہ حال پوچھنے کے واسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مُرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوئے ہماری طرف دیکھتا آتا ہے دوسرے نے کہاکہ یہ اُودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندراے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اُودھوجی کو شیام سندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدربھاؤ سے بیٹھنے کیواسطے کہا اور وہ بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر بیٹھ گئے تب سب برجبالا اُن کے چارون طرف بیٹھکر اور کُشل پوچھکر بولین کہ اہے اُودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسوداجی کے دھیرج دینے کیواسطے بھیجا ہے۔

چوپائی

بھلی کری اودھو تم آئے	سماچار مادھو کی لائے
پٹھیو مات پتا کے ہیت	اورنہ کاہو کی سدھ لیت
سربس دیئیو اُنکے ہاتھ	اُرنجھے پران جن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہاکہ اہے اودھوجی اُنکو ہملوگونکی یاد کیون ہوگی جو ہماری سدھ لین جو تم یہ کہو کہ تملوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اسکا کارن یہ ہے

دوہا

ہرکے سمرن دھیان ہین رہت سکل سنسار	یاتے ہمہون کرت ہین دیکھو جگت بیوہار

جمنا جی کے کنارے گوپیون سے اُودھوجی کی ملاقات ہونا

دوسری گوپی بولی کہ اہے اودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہے جسطرح بشیا مینی شتر یا روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پھلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولونکا رس لیکر اڑجاتا ہے اور ڈنڈی بھیکھ لیکر پھر بھیکھ دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مانکر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بدیا پڑھ کے گرو کے پاس نہین رہتا اور جگت کرانے والا براہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوئے بن مین نہین ٹھہرتے اور پرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہو اُتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسی طرح شیام سُندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کی طرح جبتک یہان رہ کر ہمارے ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہم لوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہو جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُردمسکان اور ترچھی چتون اور امرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر کبھی جی او ردیو کنیا موہ جاتی ہین ویسے ہم لوگون کی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چندر مُکھ موہنی مورت کا رس پی کر اُسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

دوہا

لیلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین
تا ہی سمرن دھیان مین بیتوت ہین دن رین

ای راجا شیام سندر کی چرچا مین گوپیان ایسی لین ہوگئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسیوقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ ای سکھیو جو سندیسا اُودھو سے کہتی ہو وہی حال اِس بھونرے سے جو شری کرشن کی طرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیئے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

دوہا

ماکھن پربھ کے برہ مین گوپن کو نہین چین
بھونر سنا کر کہت ہین اُودھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سنکر دوسری نے جواب دیا کہ ای پیاری تجھکو بشواس ہوتا ہو کہ بھونر ہمارا دُوت ہو کر موہن پیارے کو سندیسا پہونچا دیگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے

دوہا

کہی ایک ہت سُن سکھی کارے سب اک تار
انسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی ٹکسار

سورٹھا

دیکھو کرانمان کارے آوکارے جلد
کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کوئل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ ای بھونرے مجھکو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چت چور کی باتین اور سندر روپ یاد آنے سے میرا چت ٹھکانے نہین رہتا۔

دوہا

مُردسکن مُکھ ڈار کے گئے بھجنگ سو بھاگ
نند جسُودا یُون تجے جیُون کوئل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر ملے ہوئے تھین سونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ ای بھونرے تو ہمارے پاس مت آ تو جو تیری طرح شیام برن ہو کر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہو وہان جا۔

دوہا

کامن متھرا نگر کی ماکھن پربھ کے ہیت
بدھ سگندھ لگا وہین وہ سباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اِس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہو اسلیئے بے پروا ہو کر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو متھرا مین جا کر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہدینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیاؤ ہو جسطرح ایکساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمھارا بھی سمجھنا چاہیئے اور کبھی جی تمھارا ہو بھاؤ نہ جانکر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمھاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تمسے پریت نہ کرتین اور متھرا کی استریان بھی

تمھارے نردئی پن کا حال نہ جانکر بایا جال مین پھنسی ہین۔

دوہا	تا تو تم سانچی کہو جو جانت سب کوے		ماکھن پر بھُکے نینِ مین کیسے لاگت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ اری بھونرے تو ہماری طرف سے متھرا کی استریون سے کہدینا کہ ابھی تک تمکو شیام سُندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پرمیشور تمھاری پریت اور اُنکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جاے دوسری بولی کہ اری سکھیو شیام سندر سب گنون سے بھرے ہو کو جیسی سندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہ ہوگا اس لیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسرے نے کہا کہ اری بھونرے تو نے مادھو کے چرن کمل کا رس پایا ہی اس لیے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوت ہو کر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اسیلیے تو ہمکو مت چھو۔ اور گوپی بولی کہ اری بھونرے تو کبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سُندر کی اگیا سے جو ہمکو لینے آیا ہی تو مین کیول تیری منتی کرنے سے نہین جا سکتی جبکہ مین کبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جا کر کیا کرون اس لیے تو متھرا مین جا کر انہین کے سامنے کرشن اور کبری کا جس گاؤ جسطرح بہلیا العوذہ بجا کر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اُسی طرح موہن پیارے نے مرلی بجا کر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسالیا۔

دوہا	جو مین ایسا جانتی پریت کرے دکھ ہوے		نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے نا کوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسی وقت للتا سکھی بولی کہ سنو پیاریو شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسی طرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو بنا اپرادھ مار ڈالا اور سوروپنکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جا کر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُسنے براہمن سمجھکر سنکلپ دیا تب آپ نے براٹ روپ دھر کر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اوپر کے ناپ لیئے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجدیا سواے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تمسے کہان تک کہون جس کی کچھ گنتی نہین ہو سکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کر کے کیون اتنا دکھ اُٹھاتی ہو تو سنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا اکی اسُتت اور کتھا سننے سے گھر دوار آج پاٹ استری پتر سب کو چھوڑ کر مکت ہونے کے واسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مورت کی چھب دیکھ کر دیو کینا اُن کا چت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بھوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گن نکلے گا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ اری بھونرے ہم لوگون نے موہن پیارے سے یہ جانکر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبھے گی پر وہ اپنی مردمسکان سے ہم لوگون کا چت چرا کر سطرح الگ ہو گیے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی۔ اور گوپی بولی کہ اری سکھی تو نے نہین سُنا کہ کبجا جو دیتون کا جوٹھا کھا کر داسی کہلاتی تھی اُس کو اب شیام سندر نے پٹ رانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہم لوگون کو مارے لاج کے کسی کو مُنھ دکھلایا نہین جاتا

		دوہا	
اب کھیلت دو دلاج تج بارہ ماسی پھاگ			لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور انراگ

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دینیدیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہوگیا کہ تین کوس راہ چلکر ہمارا دُکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیول سندیسا بھیجکر ہم دُکھیاریون کے گھاؤ پر نمک چھڑکتا ہے۔

دُوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے نگی شیام کی پریت
ہمہون سکھین آج تے پتر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ اے بھونرے تو ضرور اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھورتائی چھوڑکر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ اے اُودھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھکر کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُس کو جواب دیا کہ اے سکھی اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہاسندری اور چتر استریون کے بس ہوکر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین۔

دُوہا

آپ چھپے دن پانچ چھے گئے ہر سون کیو نہ ہیت
اب چھپائے ہوت کا چڑیان چُگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر تپنے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھاکر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برساکر اُنکو ٹھنڈھا کرتا ہے اسی طرح شیام سندر بھی آکر اپنے چندرمکھ کی ٹھنڈھک سے ہمارے کلیجے کی جلن بجھاوینگے دوسری گوپی بولی کہ اے سکھیو ان بہتا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تم کو اُودھوجی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیئے یہ بات سنکر دوسری بولی کہ اے اُودھوجی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوائے کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہے یا نہین اور گوپی بولی کہ اے پیاری بسدیوجی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرونکی سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اسنان کراکے اُنکو جنیو پہنایا ہے اب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلاکر بولی کہ جبکہ وہ نردئی ہماری سُدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سنکر دوسری بولی کہ اے اُودھوجی اِس گنواری کے منھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہے تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تا دن ہوئین بھاگ ہمارے
جا دن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھوجی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہو اس سے جہان تمہارے چرن پڑتے ہین وہانکی دھور ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیئے۔ اُودھوجی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین اُنکے برابر کسی اور کو بھکت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہ ہوگی ایسا سمجھکر اُودھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سندر نے بھیجی تھی وہ اُنکو دیکر کہا کہ اے گوپیو تمہارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہے جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پن سے مین نے تمہارا درشن پایا سنساری آدمی بید اور پران سُنکر جگ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی اُمید سے کرتے ہین جسمین ہر چرنونکی بھکت پیدا ہو لیکن تمہارے برابر وہ پدوی نہین پا سکتے اس لیے مجھکو ایسا آشیرباد دو کہ جسمین مجھکو بھی تمہارے برابر ہر چرنون مین پریت ہو۔

دُوہا

مہا تمہرے بھاگ کی کاسُون برنی جاے ۔ جنکے چِت مین نِت بسین مالکھن پربھو جدورا ے

اےگوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھکو یہان بھیجا کہ مین تمھارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چھٹی اور سندیسا موہن پیارے کالایا ہون وہ من لگا کر سنُو۔ جب اُودھو جی نے شیام اور بلرام کی کُشل کہکر گوپیون کو چھٹی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجبالون نے اُسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دُوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مِل سُکھ پائے ۔ اُودھو کو دیمھی بہر دیکھے باچ سُنائے

جب اُودھو جی وہ چھٹی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چھٹی مین کبجا کا نام لکھکر ہرتال سے کاٹ کر وہان گوپیونکا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھکر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کبجا مین لگا رہتا ہے اسواسطے انھون نے گوپیا کی جگہ کبجا کا نام لکھکر اوپر سے ہرتال لگایا مانو اپنا پیتامبر اُس کو اُڑھایا ہے۔ اے راجا اُودھو جی چھٹی سنا کر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجھکو شری کرشن جی نے تمھارے پاس آتم گیان سکھلانے کے واسطے بھیجکر کہا ہے کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑکر جوگ سادھو تمکو بجوگ کا دُکھ نہ ہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اِس سے مین تمھارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ اےگوپیو تم کو شری کرشن جی آدپرش جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیئے سُنو۔ ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاش اِن پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اُس بدن مین اُنھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے بُرے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہے لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ اُنکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے اس لیے تملوگ نرگن روپ کا اِسمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمھارے پاس بنے رہین گے گیان اور دھیان مین مگن سمجھکر شیام سندر تمھارے بھلے کے واسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرُش اور گرہستھ اور برہمچاری اور بانپرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئیون مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو اُنھین کا رُوپ سمجھو جو آدمی اس طرح آدپرش بھگوان کو سب جگت مین بیاپک جانتا ہے اُسکو بچھڑنے کا کچھ دُکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چِت لاوے ۔ پرمانند تبھی سُکھ پاوے

دُوہا

آتم ہی سے دت کھیئے شوبھا پرم انوپ ۔ سب مین پورن ایک رس اَدبھت مہا انوپ

اےگوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کی طرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جسطرح کسی استری کا پرُش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اُسکو پرُش سے الگ سمجھنا نہ چاہیئے اسی طرح تم لوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو اُنکے دھیان مین

مین لین رہ کر اُنکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دُکھ کچھ تمکو نہ ہوگا -

دُوہا

تا ہی سُمرن دھیان مین رہو سبے چت لاے
یا ہی بدھ تمسے کہیو ماکھن پربھو سمجھاے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پُرش بھاؤ سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجھکو دیکھا تھا مین اَنتردھیان ہو گیا تھا پھر جب تمنے گیان کی راہ سے مجھکو پرمیشور جانکر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھگت دیکھ کر تمکو درشن دیا تھا اسی طرح میرے نرگُن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا

دوہا

سنتے اُودھو کے بچن رہین سبے سرناے
مانو مانگو سدھارس دیکھو گرل پیاے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سنکر شیاما آدک برجبالون نے کہا کہ اے اُودھو جی یہ سب رتن آدک امول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور اَنمول لال ہمارا چیت چرانے والا کہان ہی اُسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اُسکو جاکر پھیر دُو ہمارے کام کا نہین ہی ہمتو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین -

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک بانی نہ کہت بنے نظر مین تھراتی جولہاتی ہت رام کے
جاکے پُوت ناتی کرین پریت اُبھاتی یہ کا ہونہ سہاتی بس بھیے ایسے بام کے
موہن کُجاتی کبجاتی سنگ جاتی اب ہمسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہبے کو یہ پاتی لے سدھارے اُودھو گھانی کری تہون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو یہ کون بنیاؤ کی بات ہی کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کے واسطے کہکر آپ کبجا آدک متھرا کی استریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین -

دُوہا

یہ سب دوش لکھے ہمین کرم ریکھ کو جان
پریم سدھارس سانگر اب لکھ ٹھوٹ گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سوائے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین تسپر وہ جوگ اور بیراگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ سُلگاتے ہین -

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین
بالک پن سے جن سُکھ دیو
ایک سکھی یون کہے بچاری
ایک سے کہے اپرادھ نہ یاکو

دھیان چھوڑ آکاش بتاوین
سوکیون الکھ اگوچر بھیو
اُودھو کی کرییے منہاری
یہ آیو پٹھیٹو کبجا کو

جنکو من لیلا مین رہے
جوتن مین یہ پران ہمارے
اُنسے سکھی کچھو نہین کہیے
اب کبجا جو جاہ سکھاوے

تنکو کو نارا ین کہے
سوکیون شُن ہمین بچن تمھارے
سُنکے بچن یون ہوے رہیے
سوئی داکو گایو گاوے

کبھون شیام کہی نہین ایسی
کہت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنھائی

کہی آۓ برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہین مادھو
سیس ہمارے پر سکھدائی
اُودھو تمھین ددش کولاوے

ایسی بات سُنے کو مائی
جپ تپ سنجم نیم اچارا
ہمکو نیم دھرم برت ایہا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اُٹھت شول سُن سہی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سدا سنیہا

دُوہا

رہن دیو ایسے ہمین اودھو آس کی تھاہ
پھر ہمکو پاوین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سُورٹھ

لائیو جُوتن جوگ جو جوگن کے بھوگ تم
ہم تن بھر بو بھوگ بھیجو ادھک دُکھ شر دن سن

اُسی وقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھُرا جاے بسے ہمرے جیہ پریت بنی رہی سُوءُ
اُودھو بڑو سُکھ دینو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دوءُ
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ سے کیے نہین کوءُ
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کبرُی کرشن کہے نہین کوءُ

اور گوپی بولی کہ اہی اُودھو اب تک ہم لوگون کو شیام سندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تمنے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سُناکر ہمکو نراس کردیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا اناتھ سمجھکر شیام سُندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دُوہا

ادھر اُرن مُرلی دھرے لوچن کمل بشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اُودھو تم سُگھر سکھاوت ہو سیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی انباشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھُوت تو کھ ندھ دھنش کی دیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین پُور رہے پیارے لال بال کہا جانین گت شنکر اُداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے مواسی سنگ میری مت داسی بھئی کانھ برجباسی کی

اُودھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھول کر اُنکو جواب نہ دے سکے۔

دُوہا

جوگ کتھا جُوتن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تنکے سنت رہ گئے سیس نواے

سورٹھ

تب جانیو من ماہنہ یہ سب گن ہین شیام کے — پچھیو ہر برج ماہنہ یاہی کارن کے لیے

اُودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ اے گوپیو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسیطرح سنسار کی بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھا ہوتا ہی اسلیئے تم لوگون کو چاہیئے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چتربھجی روپ نارائن جی کا دھیان من لگا کر کرو تو اس پھول کے بیچ مین تم کو پرمیسور کا درشن ملے گا یہ بات سنکر ایک گوپی بولی کہ اے اُودھو جو نندلال جی روپ اور ریکھا نہین رکھتے تھے تو جسوداجی نے اُنکو کسطرح جانکر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اوکھل سے وہ باندھے گیئے اور ہمارا گورس کسطرح چرا کر کھایا تمھارے جھوٹھے گیان کو لیکر اوڑھین یا بچھا دین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا اناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تم کو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو ایک تو ہم آپ شیام سندر کے برہ مین بیاکُل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلا کر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اسطرح ہم لوگون کو چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچلی کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو موہن پیارے نے راجا نل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچا کر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو کر راجا کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سنکر ہمکو لاج آتی ہی۔

چوپائی

اُودھو کہان کنس کی داسی — یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گاوت سب جگ گیت اب واچیری کے کلج — اُودھو یہ اُنچت مہا چیری پت برجراج

سورٹھ

ہین ویت بیراگ آپن داسی بس بھئے — جتر چھوٗرت آگ اُودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ اے اُودھو جو موہن پیارے کو کوبڑ بہت پیارا ہو تو ہم لوگ بھی کبڑی بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال دکھلا کر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کبڑی اُنسے چھوٹے اے اودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہم لوگون کا دُکھ دُور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجھکو برنارائن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ۔

دوہا

یہان چراوت تھے سدا انند مہر کی گاے — وہان جاے راجا بھئے ماکھن پربھو جدراے

دوسری بولی کہ اے اُودھو جب موہن پیارے نے ہم لوگون کو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کبڑی سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کیواسطے چٹھی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتے ہین۔

سورٹھ

اُودھو کیو مُجاے اجھون چیری کو تجین — یہ دُکھ سہو نہ جاے سوت کہاوت کوبری

اے اُودھو تم اِتنی بات میری طرف سے کُبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو اُنکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سُن رکھ۔

کبت

جا کی کوکھ جا یُو تا کو قید کرواے آیو دَھاے کرماری ناری تنھ مُرار ہین
جیتی برجناری تیتی مِل مِل مارین انل ہو جو مل ہین تاہ مار ہین
سُن ری اے چیری مین تیری سون کہت ہون وے تو ہاسر سن نین آنسو دھار ہین
بڑے ہین شکاری کچھ اُنھین نا سنبھاری نار مار بے کو کنھیا تر وار ہین

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تمسے کہا تک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہم لوگون کو کیون اِتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا۔

چوپائی

کر کے ایسی پریت کنھائی
اب چِت دھری مہا نٹھرائی
جب سے برج تج گئے ہماری
تب سے ایسی دشا ہماری

اے اودھو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوائے چرچا اور دھیان اُس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مر جائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کہیے نج بتھا اور ہری کی نٹھرائے
تا پر لائے جوگ تم اَبلن کرن سہائے

سورٹھہ

اِتھن برہ کی پیر جیہ بیا پے سو جان ہی
کیون دھر ہیے من دھیر سنکے بچن بھیا ونے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو پہلے اکرور آکر شیام سندر کو یہان سے متھرا مین لے گیا اُنکے برہ مین ہم لوگون کی یہ گت ہوئی اب تم سگن روپ کی پریت چھڑا کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکھے کے آگے سے بھوجن کی تھائی چھینکر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کس واسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہم لوگون کو گھر سے بُلا کر اور راس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوئے ہین جبکہ تمھاری اور شیام سندر کی ایک صلاح ہے تو ہماری ایسی کیون کہو گے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کیسے کہا بچار
ہم گنھا رجت تے چہین اُت تے آئی دھار

سورٹھہ

جانت ہو سب کوے جیسی ہم ہے سے کری
ہم سہہ لینھو سوے پا دینگے اپنو کیو

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو شاستر کے موافق گرُو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو اُنکو ہم گون سے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سِکھلاوین۔

دوہا — تب کھیلت سوگند دے راکھیو کچھ نہ بچاے ۔۔ اب سکھیو یہ جوگ کہان اُودھو کہیو جاے

سورٹھ — ہکو نرگن گیان جہان سوار تھ تہان سگن ہی ۔۔ الکھ پچھیو نر بان چہائین شہد لگاے کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سُندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈالکر پھولون سے سر گوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور پتے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنھین کانون مین اب ماٹی کے مُندرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہلوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈال کر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی اگیا دی ہی یہ کون نیاؤ کرتے ہین۔

دوہا — وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی ٹھور ۔۔ اک اُودھو برج راج بن بھئے اور کے اور

کبت

یاہی کنج کنجن تر گنجت بھونر بھیر یاہی کنج کنجن تر اب سر دُھنت ہین
یاہی رسانتے کری رس کی رسیلی باتین یاہی رسانتے اب گُن گُن گنت ہین
عالم بہاری بن ہر دے ہو اچیت بھئے اے ہو دئی ہت کہت کیسے بنت ہین
جیئی کانھ لسندن نینن کے تارے ہتے تیئی کانھ کانن کہانی سنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ۔

کبت

پہر بے کو کنتھا اور بھسم رما بیئے کو کانن کے کنڈل کی ٹوپیان بناوینگی
ہاتھ مین کمنڈل اور کھپر بھرا سیئے کر آوشیں آدیش کر سنگیان بجاوینگی
رِدھ دیکھی کبجا کو سدھ دیکھی گوپن کو پھر سینگی دوار دوار الکھ کر جگاوینگی
ایکبات اُودھو من مین بچار دیکھو اتنی برجبالا مرگ چھالا کہان پاوینگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جس طرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر بڑی پریت اور آدھینائی کر کے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اسی طرح موہن پیارے نے پہلے ہم لوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین۔

دوہا — ہر ہمسے ایسی کری کپٹ پریت بستار ۔۔ انکھ سے کچھ نہین کہ سکین سمجھت بار مبار

اور گوپی بولی کہ اے اُودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے کٹھور سکھا اُنکو ملے تو پھر کس واسطے وہ ایسا

سندیسا نہ بھیجین اور تم جو ہم لوگون کو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہمکو ان باتون سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو چاہیئے اور یہ جو تمنے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جس طرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا تھا اسی طرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مُرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تم کو اُنکے برابر جانکر تمھارا اُپدیش سچ مانین اِس سے ہم لوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کس لیے جھوٹھ کہکر ہملوگونکو دھوکھا دیتے ہو جو تمسے ہو سکے تو اُس چیت چور کو یہان لوا لاؤ ہمارا ہردے اُس موہنی مُورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسلیے ہم لوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جنسے تم لے آئے ہو اُنھین کو جا کر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھ کر یہ سب کبجا رانی کو پڑھاوین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بخار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سکھ اور گن نہین ہوتا اسی طرح ہم استریونکو جوگ سکھلانے اور بیراگ اُپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

سورٹھہ	دیکھو موڑھ چت لاے کہان پرمارتھ کہان برہ		راج روگ کف جاہ تاہ کھواوت ہو وہی	

اور گوپی بولی کہ اہی اُودھو پہلے تم برجناریون کی دشا دیکھو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسی طرح ہملوگون کو جو اُس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ سہارا نہین دے سکتا

دوہا

	ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ	سکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ	

کبت

آیو آیو بھیو اُودھو اب برج منڈل مین راگ مین کراگ ریت کہ سُنایو ہی
جھولی جھنڈا اڈنڈا گو دری بھسم مُدرا ہاتھ ہمن کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا ڈرھاوت ہو بریم کو پرکاش رس اس درسایو ہی
کبُری پی پڑھ آیو بید کو پڑھاے آیو ریتھ چڑھ آیو انتھ گرتھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ اہی اُودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھکر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لایو ہی سو برجباسیونکو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگون کو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

چوپائی

	کیا ہم کرین مُکت سے رکو کھی		ابلا شیام سنگ کی بھوکھی

جسطرح پیاسا آدمی جب تک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اُوس چاٹنے سے نہین جاتی اسی طرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی پتن نہین مِلتی۔

چوپائی

	پھر وہ رُوپ پرگٹ جب دیکھین		جیون جنم سپھل تب لیکھین

اے اُودھو جبکہ یہ ایکبار من ہمارا شیام سندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سادھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سگن روپ کی لیلا چھوڑکر نرگن روپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجھ کو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہی۔

چوپائی

اُودھو ہر ہین اشٹ ہمارے ۔ سو اب کیسے جات لبارے

دوہا

جوگ دیجیے تے تمھین جنکے من دش بیس ۔ گت ڈارت نرگن یہان اُودھو برج مین کھیس
جوگ کتھا اب مت کہو اودھو بار مبار ۔ نند بھجے اور نند نند تج واکو ہی دھر کار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اسیطرح سمدر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری روپ گیان سے سوکھا نہین جاسکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایک ساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہی ہمسے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اُودھو ہر دے کٹھور ہمارے ۔ پھٹے نہ بچھرت نند دُلارے

اے اُودھو ہمسے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیئے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہئے آپنی اُودھو تمسے چوک ۔ شیام برہ تن جرت ہی سنت ہی نہ کوئی کوک

سورٹھ

اُودھو کہیو جاے موہن مدن گوپال سون ۔ نینن دیکھین آئے ایکبار برج کی دشا

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اُودھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا اسلیے اپنی موہنی مورت دکھلا کر ہمارا دکھ ہرو نہین تو ہم لوگونکا پران ہی لے لو آسا دُکھ دائی ہوتی ہی اور نراس ہوجانے سے سوچ مٹ جاتا ہی ایسا کہکر گوپیون نے اُودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سندر کے اُنکو دکھلا کر بولین کہ اے اودھو یہ سب استھان دیکھ کر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہدینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا پربین ہو کہین کہا سمجھاے ۔ ہاتھن پر بھُسے سبن کی بنتی کہیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا بورہون کی طرح بیہوش ہوگئین تب اُودھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو ڈنڈوت کرکے بولے کہ

اے گوپیو منکھ تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہے جو آٹھون پہر اس پرمیشور آدپرش کی یاد جس کے چرنون کا دھیان برہمادک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کر سکتا ہے بید اور شاستر مین استری کو برا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھکر ہے بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جا بدھ سکھ تمکو دیو برندابن کے ماہنہ — سپنے ہو مین لچھمی وہ سکھ پاوت ناہنہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجھکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برچھ آدک کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنونکی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہوجاتے ہین میری کیا سامرتھ ہے جو تمھاری استت کر سکون جسطرح شری کرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اسی طرح تم لوگون کو بھی سمجھکر انسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برہمادک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہے اسلیے تمکو انھین کا روپ سمجھنا چاہیے۔

دوہا

مہا دھن تم گوپکا دھن تمھارا پریم — انکن پربھ گوپال سے باڑھو جنکو نیم

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اس بات مین کچھ سندیہ نہین ہے کہ جو آدمی من اپنا پریم پوربک پرمیشور مین لگاتا ہے وہ انھین کا روپ ہوجاتا ہے دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کل مین نہ ہو کر کبھی انھون نے بید اور پران نہین سنا اور کسی تیرتھ کا اشنان نہ کرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جسطرح بڑا ڈھیر روئی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جلجاتا ہے اسی طرح اودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اودھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہوگیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا اسمرن کرنے سے مکت ہوجاتا ہے تم لوگ تو آٹھون پہر انکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تم کو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تسے پریم اور بھگت سیکھ چلا مجھکو اپنا داس سمجھ کر میری سدھ کرتی رہنا۔ اے راجا پریچھت اسوقت اودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندابن کے درختون سے گلے ملکر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پشو اور پنچھی آدک کا بڑا بھاگ ہے کہ تمنے یہان جنم پایا جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ان پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا سکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسی طرح اودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو چار چار دن ہر چرچا مین مگن رہے۔

دوہا

اودھو من آنند اتی لکھ کے پریم بلاس — آیا تھا دن دوے کو بیت گئے کٹ ماس

سورٹھا

تب اچیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر — من مین بھیو سنکوچ شیام بلایو بیگ مو تہہ

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ اے اودھو جی تمنے ہمارے بھلے کے واسطے گیان اپدیش کیا اور ہم لوگون نے پریم بس ہو کر تمکو درُبچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اس لیے ہمارا اپرادھ چھما کر کے کوئی ایسی تدبیر کرنا جسمین موہن پیارے ہمکو اپنا درشن دین ہم لوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کر کے بانہہ گہے کی لاج رکھو۔

دوہا
پرمجھ دینین پت دین ہت یہی ہماری آس ۔ کبھون درس دکھاے کے ہرہین لوچن پیاس

یہ کہکر جب شری رادھا آدک گوپیان اُودھو جی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اُودھو جی نے بھی اُنکا سچا پریم بیکنٹھ ناتھ مین دیکھکر اُنکے گھر بھوجن کیا اُسوقت گوپیان بولین کہ اے اُودھو جی تم وہان جا کر شیام سُندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑکر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راجگدی پا کر کبجا کے کہنے سے ہم کو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہے ہم لوگ آجتک گرگمھ بھی نہین ہوتی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین

چوپائی
اُنسے بالاپن کی پریت ۔ جانین کہا جوگ کی ریت
پران جات ہین راکھو آے ۔ اُودھو یون کہیو سمجھاے

سورٹھا
ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن ۔ اُودھو کر پرنام آئے جسومت نند پے

پھر اُودھو جی نے نند اور جسودا جی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھن ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سُکھ دکھایا اور مین بھی تم لوگون کا بڑا پریم دیکھ کر اتنے دن یہان رہا اب مجھکو بدا کرو تو وہان جا کر تمھارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دے کر کہا کہ اے اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنھیا اور بل بھیا کو پھسلا کر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین اُنکے بنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دیکر یہ کہدینا کہ تمھارے بنا جسودا بڑا دُکھ پاتی ہے

چوپائی
اتنی دیا مات پر کیجیے ۔ ایک بار پھر درشن دیجے

سورٹھا
دئی جسومت ماے مُرلی للت گوپال کی ۔ اودھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو

نند جی نے کہا کہ اے اُودھو جی تم آپ بُدھمان ہو کر یہانکا سب حال جانتے ہو اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اتنا موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دکھ ہرین۔

دوہا
مات جسودا نند جی تنک دھرات نہین دھیر ۔ کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر
نند دوہنی بھر دئی کہیو نین بھر نیر ۔ وا دھوری کو دُودھ ہے جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نند جی رونے لگے اور اُودھو جی اُنکو دھیرج دیکر روہنی جی کو ساتھ لے کر وہانسے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کیواسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ اے اُودھو جی ہماری طرف سے

دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑکر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنانتر ہمارے ہردے سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سنکر اُودھو جی بولے کہ اہی برجباسیون تمکو ایسی سچی پریت اور بھگت پرمیشور کی ہی کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر جائینگے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی تم لوگ جیون مکت ہو جب اسی طرح اودھو جی سب چھوٹے اور بڑون کو سمجھا بجھا کے آسا بھروسا دیکر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو ڈنڈوت کرکے مُرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھدیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور بڑے پریم سے گلے ملکر کہا کہ ای اُودھو تمنے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین۔

چوپائی

نند بابا اور جسمت مائی ۔ کہو کون بدھ دیکھو جائی ۔ لبست پران میرے مین جنکے ۔ کیسے دن بتیت ہین تنکے
کہو دشا برج گوپن کیری ۔ جنکو پریت نرنتر میری ۔ اُودھو سمجھت ہی برج باتا ۔ بھیے پریم بس پُلکت گاتا

یہ سُنتے ہی اودھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اہی سکنیٹھ ناتھ برندابن کی مہما اور برجباسیون کا پریم مجھسے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کرکے مجھکو برندابن مین بھیجا اُنکا درشن پاکر کرتارتھ ہو آیا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اُودھ کی آسا پر جیتے ہین اہی دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دُور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپکو سمجھکر (یعنی شری کرشن جی کو جانکر) میرے پاس دوڑے آئے جبکہ مجھکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب آنکھون مین آنسو بھرکر چپ ہو رہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر تر لوکی ناتھ کو نہین پہچان کر ادکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہو گیا۔

چوپائی

دشرتھ پران تجے سُت لاگی ۔ مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جدپ مین بودھیون بہت تم بن کچھ نہ سُہات ۔ اُنکی دشا بلوک موہنہ جگ سم بیتی رات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجھکو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاو سے تمھاری کشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سنا کر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھون نے میرا کہنا سچ نہ مانکر کبجا کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اس طرح بورھون کی طرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُنکے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھگت اُنسے پائی۔

دوہا ۔ کہی ایک ہی بات اُن میٹ بید بدھ نیت ۔ گوپ بھلیس بلچ سا تو رہے رہین بشو بھر جیت
سورٹھ ۔ نہین سکھین کچھ گیان جو بدھ جاے سکھاونے ۔ تم ہو بڑے سجان وہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہوکر چوکڑی بھول جاتا ہی اسی طرح اُنکا پریم دیکھکر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہکر وہانکا حال دیکھا سب برندابن باسیون کو تمھارے دھیان اور چرچا مین لین پایا وہان جانے سے مین اُنکی طرح ہوکر یہان

کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپکی مایا کو سوائے آپ کے دوسرا کوئی نہین جان سکتا۔

دُوہا

نگم کہت بس بھگت کے پُورن سب سُکھ ساج
کر سُدرشٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سُورٹھ

بہت دکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس
تم تن من ہر لین رٹت چاتکی سم سبے

اے مہا پربھُو شری رادھاجی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑ کر میلی دھوتی پہنے ہوئے دن رات آپکے برہ مین رویا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہوگئی ہین کہ پہچانی نہین جاتی ہین اور بورے ہون کی طرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھر والے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُن کے پران نکلجانے مین کچھ سندیہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اِسی امید پر اب تک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

آچرج موہنہ بڑو یہ آوے
پربھُو تنکو یہ کیسے بھاوے
بیگ کرپا کر درشن دیجے
کرنامے پربھُو انتر جامی
برج جن مرت جلا سب لیجے
بھگتن ہت دھاریو تن سوامی

دُوہا

یہ مرلی دے بلکھہ کے کہیو جسومت مائے
ایک بار ہت نند کے درس دکھاؤ آئے

سُورٹھ

جن گوئن کو شیام آپ چراوت پریت کر
بھُر نہ آئین دھام ٹرری کُنجن مین پھرت

اے دینیال مین بہت کہان تک کہون آپ انتر جامی ہین سب کے مَن کی جانتے ہین جب یہ بات سنکر شیام سندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہاکر رُونے لگے۔

دُوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پر بھوبل بیر
بھرت اُساس اُداس چیت موچیت نین نیر

مُرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور آنکھین بند کر کے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لے کر ٹھنڈھی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوے بولے کہ اے اُودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھا آتے۔

چوپائی

من مین پربھُو یون کیو بچارا
میری مُکت بڑی ندھ جوئی
تا سے جو جاکے من بھاوے
بھکت آدھین سو پران ہمارے
برج بھکتن مم رُوپ ادھارا
سو برجباسی لیت نہ کوئی
سوئی موہنہ کرت بن آوے
برجباسی موکو اَت پیارے

چوپائی

سدا البت یاتے برج ماہین — ان سم اور موہنہ ہت ناہین

دوہا

من کر ہر برج مین رہے مِل برجباسن ساتھہ — تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوارکا ناتھ

اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت برھما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پربرہم پرمیشور کا درشن شو جی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین مِلتا وہی ترلوکی ناتھ برجناریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیون کا جنم پایا تھا۔

دوہا

پرسین اُنکے چرن رج برندا بن کے ماہنہ — سو وُگت اُنکی لہین یا مین سنشے ناہنہ

اے راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو لوگ برندابن کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سنکر شیام اور بلرام اُداس ہو گئے تب اُودھو جی شیام سندر سے بدا ہو کر بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گئے اور روہنی جی شیام اور بلرام جی سے مِلکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آد کو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اُودھو جی کو بھی آسین سے بھجوا دیا۔

ادھیائے اڑتالیسوان۔ جانا شیام سندر کا کُبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسدن سے مُرلی منوہر نے کُبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سیجیا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایک دن شیام سندر بھگت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھ کر بچار کیا کہ ہمنے کُبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اس لیئے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اُودھو جی کو ساتھ لے کر کُبجا کے گھر پر گئے۔

چوپائی

جب کُبجا جانیو ہر آئے — پیتامبر پانوڑے بچھائے
ات آنند گئی اُٹھ آگے — پُورب جنم پنیہ سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان رُوپ بنائے ہوئے کُبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر اُنکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کُبجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھالا اور اودھو جی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور کُبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لیکر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

دوہا

آس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج — آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کُبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ اُن کو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مَل دیا اور چھپن پرکار کے بنجن اُنکو کھِلا کر آچمن کرا کے پان اور الائچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سجیا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھالا۔

دُوہا
پھرِ کبجا اَسنان کر پہر یو چیر سُرنگ | رتن جٹت بھوکھن سجے نِکھ سکھ لو سب انگ

جب وہ سولھون سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سُندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنے والے نے کبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجا پر بیٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کرکے لوگ اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

دُوہا
ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو رُوپ اَبھِرام | داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

پھر راجا دیکھو جس پدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پا سکتے اُس پھل کو کبجا نے ایک دن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پوربک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملیگی اپنا منورتھ پانے کے بعد کبجا نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجھکو بنی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سکھ دیجیے شیام سندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کریگی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے

چوپائی
پھر اُٹھ اُودھو کے ڈھگ آئے | بھجیئے لاج کس نہین نوائے

جبکہ موہن پیارے اُودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سنکر کبجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی
دھن دھن کبجا ہر کی رانی | دھن دھن کرشن پریت کرانی
سدا رہے ہر کی یہ ریتی | اننت ایک بھگت سے پریتی
دھن دھن چندن انگ لگایو | دھن دھن بھون جہان ہر آیو

پھر ایکدن شری کرشن جی نے اُودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چلے اب چلو تمکو ایک پُرش کا پریم دکھلا دین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہمنے اکُرور جی کے گھر جانے کے واسطے اقرار کیا تھا سو آجتک نہین گئے اب وہان چلکر اکرور جی کو ہستنا پور بھیجکر جدھشٹھر آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیئے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اُودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے انکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سندر نے سر اُنکا اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھکر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اُودھو کو گھر کے بھیتر لیگئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھال کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پوربک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کیواسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچّی دیکھ کر بلرام جی اور اودھو جی سمیت آنند پوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الایچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون پر چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جسطرح دہادر دری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اسی طرح اکُرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

دُوہا
تب اکُرور کر جور کے اَستت کہی سُنائے | تم تو پرُش پردھان ہو ماکھن پربھو چدرائے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپتی اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی
بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرکٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسے ہوا آدمی
بھوساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مکت ملنا بہت کٹھن ہے نارد مُن اور سنکادک رکھیشور اور دھروا اور پرہلاد اور امبریکھ آد
ہر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گڑر جی سب پنچھیون کے راجا آپ کے باہن ہین اور آپ ہمیشہ
شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے
پیدا ہوکر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے
اپنی اچھا سے سگن اوتار لیکر بہت دیت اور راچھسون کو مارا ہے اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے
میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر بچھتا رہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے
آکر مجھکو درشن دیا اور اس جھونپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہو کر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہے
اُسپر آپ دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش دیتے ہین۔

	دُوہا	
ماکھن پر بھو گوپال سے جو راکھت ہے ہیت		اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت

جیسے کبجا کو روپ دیکر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہو کر ایسا گیان دیجیے کہ مین آٹھون پہر آپ کے چرنونکا دھیان
رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استت کرشن بھگوان نے اکرور جی کی سنکر بردان لمگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑ کر بولے
کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سنکر شری کرشن
مہاراج نے اکرور جی کو اچھا پورنہ بردان دیکر کہا کہ سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شدھ ہو جائے گا پھر کرشن بھگوان
اپنی مایا سے اکرور جی کا برہم گیان ہر کر بولے کہ اے چاچا تم جگ مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہو کر اتنی نیتی ہماری کیون کرتے
ہو تمھاری سیوا اور عزت کرنا ہمکو اُچت ہے اور ہم آپ کے درشن کے واسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سنکر اکرور جی کا برہم
گیان بھول گیا تب اُنھون نے شیام اور بلرام کو بسدیو جی کا بیٹا جانکر بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے
لگے تب موہنی مورت بولے کہ اے چاچا تمھارے پُن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہے وہ آپ
دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سُنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا دُرجودھن جدھشٹھر آدک
میرے بھائیون اور کُنتی میری بوا کو بہت دُکھ دیتا ہے اس سے ہستناپور جائیے اور اُنکو دھیرج دیکر وہان کی کُشل لے آئیے میرا من اُنکے
واسطے بہت اُداس رہتا ہے جب اکرور جی اُنکی آگیا کے موافق ہستناپور کو گئے تب شیام اور بلرام اُدھو سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیائے اُنچاسوان ۔ پہونچنا اکرور جی کا ہستناپور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت جب شری کرشن نے بہت سامان تحفہ تحائف کُنتی اور جدھشٹھر وغیرہ کے واسطے دیکر اکرور جی
کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھکر کئی دن مین ہستناپور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیوستھان راجا پانڈ اور

اُنکے پرکھونکا بنایا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُتر کر راجا دُرجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درونا چاریج اور اشوتھاما اور بدُرجی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرورجی کو جُدا کل مین بڑا سمجھ کر سنمان پورک بٹھلایا اُس وقت دُرجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرورجی سے پوچھا۔

چوپائی

سنکے سور سین بسدیو
سنکے ہین موہن بلدیو
بٹیا مار کرت ہی راج
اگر سین راجا کے ہیت
جنھین نہ کاہو سے ہی لاج
اور نہ کاہو کی سدھ لیت

یہ سنکر اکرورجی چُپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان اَدھرمیون کی سبھا مین مجھ سے دُرجودھن کا کٹھور بچن نہین سُنا جائیگا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیئے ایسا بچار کر اکرورجی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدُرجی کو ساتھ لیکر جُدھشٹھر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کنتی راجا پانڈ اپنے پت کے سوچ مین اُداس بیٹھی ہی اکرورجی نے کنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جُدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کنتی جی نے آدر پورک اکرورجی کو اپنے پاس بٹھلایا تب اکرورجی نے کنتی سے کہا کہ اہے ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لے کر دُکھ اور سکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اس لیئے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوکر اور اپنے بدن کو دُکھ ہوتا ہی یہ سنکر کنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کشل پوچھ کر کہا کہ اہے اکرور کبھی شیام اور بلرام مجھکو اور جُدھشٹھر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

ہم بترن کو تیج بل برنت سب سنسار
دُرجودھن سنکے گھٹے دُرمت ادھم گنوار

اسلیئے اَب مجھسے اس اَندھے دھرتراشٹ کا دُکھ دینا جو کہ دُرجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا اور دُرجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہی ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُنکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُنکا پران بچا جب کہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کسطرح بچین گے یہی سوچ آٹھون پہر مجھکو بنا رہتا ہی جسطرح سے بکری بھیڑیا ؤن کے غول مین رہکر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ نے سب جیونکا دُکھ ہرنے کے واسطے سگن اوتار لیا ہی تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آجتک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھتی تھی لیکن اب شیام سُندر کے سُدھ لینے سے مجھکو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہا یک ہی جسطرح شیام سُندر نے کنس آدک اَدھرمیون کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دیا ہی طرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ اہے اکرور اپنا دُکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جان کر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہ اور کیت سورج اور چندرمان کو گھیر لیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹے دُرجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین اہے اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے استُتی کے بعد کہدینا کہ یہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ تم

ایسا بھیتیجا پا کر پھر مین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجھکو دیکھی اور دین جانکر میرا دکھ دور کرین۔

دُوہا	میری اور مم سُتن کی اُنھین کو ہے لاج	اور سرن سوجھے نہین ماٹھن پربھو برجراج

اے راجا پرچھت اکرُورجی ہرِ بھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ اے آتما کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تمسے کہا ہی کہ تُم کچھو کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون۔

دُوہا	کُنتی سے یا بدھ کہیو سو چومت من ماہنہ	ماٹھن پربھ جا اور ہین تا کو بھے کچھ ناہنہ

جب اکرُورجی اسطرح کُنتی اور جُدھشٹھر آدک کو دھیرج دیکر وہان سے بدا ہوے اور بدُرجی کو ساتھ لیئے ہوئے ہستنا پور باسیون سے جُدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے جُدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ جگہ جُدھشٹھر کو ہونا چاہیئے پھر اکرُورجی نے بدُرجی سمیت دھرتراشٹر کے پاس جا کر کہا کہ اے مہاراج تمنے کورُو کُل مین بڑے ہو کر اپنی بڑائی کیون کھودی اور راجا پانڈ اپنے بھائی کی گدی لیکر جُدھشٹھر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دُکھ دیتے ہو اور تم گیانوان ہو کر دُرجودھن ادک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُس کے ساتھ نہین جاتا جنکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تم کو نرک بھوگنا پڑے گا۔

	چوپائی	
لوچن گئے نہ سوجھے ہیئے		کُل بہہ جاے پاپ کے کیئے

اے دھرتراشٹر تمنے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پروار کو برابر نہ دیکھ کر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور بُرائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پاکر انت سے مُکت پاتے ہین اس لیے تمکو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھکر جُدھشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیئے نہ تمھارے بیٹے تم کو سورگ مین لیجاوینگے نہ بھتیجے نرک مین ڈالین گے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اِس کے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تمکو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑے گا۔

دُوہا	یاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت	جنکی نیت آنیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت

یہ سنتے ہی دھرتراشٹر اکرُورجی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ اے بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کیواسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیکر سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہین گے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہابلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور دُرجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مانکر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیئے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے کہ دینا یہ سُنکر

اکرورجی نے کہا کہ اے دھرتراشٹر پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہے کہ میرا اُپدیش تمھارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہے یہ کہکر اکرورجی دھرتراشٹر کو ڈنڈوت کرکے اٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دیکر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دُوہا	اُدر بھگت سے بدا ہوے کنتی سے کر جور	پانڈ ستن کو دیکھکر چلے مدھ پُری اور	

اکرورجی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے ہستنا پور مین جاکر دیکھا تو تمھاری پھوپھو اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہانتک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کورون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہے جب یہ کہکر اکرورجی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہوگئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ پرن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُوتارونگا اتنی کتھا سناکر سُکدیوجی بولے کہ اے راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تمکو سُنائی۔ پوربار دھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اُوترار دھ کتھا (دوسرا نصف) حصہ کہونگا۔

ادھیاے پچاسوان۔ جدھ شیام سندر اور جراسندھ سے

سُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مارکر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوساگر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سنو کہ راجا اگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن استہ اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایکدن وہ دونون بہنین رُوکر آپس مین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہوکر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چلکر رہنا اچھا ہے یہ بچارکر دونون بہن رتھ پر چلکر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جس طرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیئون سمیت مارکر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو روکر اپنے باپ سے کہا یہ حال سنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون سُوربیر جدُکل مین پیدا ہوا ہے کہ جس نے کنس ایسے زبردست کو دیئون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھرا پُری کو جدبنسیون سمیت جلاکر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنسی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

دُوہا	رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیوُن		کو ُجا جو بنس کے کُل مین رہن نہ دیون

جراسندھ بردان پاتے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا اسکے چارون طرف گھما کر جہان پھینکتا تھا وہان اتنے جوجن یہ گدا جاکر دشمنون کو کرتی تھی جب جراسندھ نے اسی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا ننانوے بار گھما کر متھرا پُری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلا کر اُسکی گدا متھراپُری کے باہر گرادی جب کہ وہ گدا اپنا کام بنا کیے ہوئے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مانکر من مین کہا کہ جسنے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائے گا ایسا بچار کر اُسنے سب راجون کو جو اُسکے

حکم مین رہتے تھے بُلا بھیجا اور تنتیس[۱] اچھوہنی[۲] فوج ساتھ لیکر متھرا پُری پر چڑھ آیا جبکہ دس[۳] ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس[۴] ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین[۵] سو پیدل سپاہی اسیطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار اٹھاسی[۶] آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چھوہنی دَل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تنتیس[۷] چھوہنی دَل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھرا پُری کو گھیر لیا تب دسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اہی دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہم لوگ بھاگ کر کہان جاوین جسمین جان بچے جب یہ سنکر شری کرشن جی اپنے مَن مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اہی مہاراج آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھرکر سب دیتون کو جلادیجیے یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اہی بھائی اِن لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجھکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جائیگا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اہی مہاراج مجھکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنسیون کو ساتھ لیکر شہر کی رچھّا کیجیے اگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام اُنکی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اچھا سے دو رتھ جڑاؤ بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُترکر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہوگئے شری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہوکر جھنڈے پر گرڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیبیہ اور سگریو اور میگھ پشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارک نام سارتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہوکر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اُس کو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رَن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سُنکر اپنا پنچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لے گئے تب جراسندھ نے اجھمان کی راہ سے شری کرشن جی سے کہا کہ اہی بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسمین تیرا بھلا ہی

چوپائی

مہا ادھم پاپی جگ ماہین
تیرا مُنھ دیکھت ہم ناہین
تاسُون جدّھ کون بدھ کیجیے
جن اپنے ماما کو ماریو
جاسُون نیم دھرم سب تجیو
پاپ مین کچھ نہین بچاریو

دُوہا

بالک سُون جدھ کرت آوت ہی موہنہ لاج
لاتے ہم بلبھدر سُون جدھ کرین گے آج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اہی بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہ ہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجھکو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ اہی جراسندھ اگیان اپنی بڑائی کرنا آپ اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جھکے رہکر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُس کو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اِس لیے تیری بھجا مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل نہین

ٹلہ ہمکو اچھوہنی کی تعداد کا جو اشلوک یاد ہی اُس مین یون ہی دس ہزار ہاتھی بیس ہزار رتھ ایک لاکھ جودھا دس لاکھ سوار اسپ تنتیس کروڑ پیادہ ۱۲ گوبندلال صبا

دیکھا جس کی موت نزدیک آتی ہے اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجھکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہے سو جس طرح وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اسی طرح بیتری بھی وشا ہوگی یہ بات سنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور بلرام پہ دوڑا اور اُنکو بان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمہارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے جہان راجا کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُس کی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوند بان برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ اُن ہتھیارون مین اسطرح چھپ گئے جسطرح سُورج بدلی مین چھپ جاتا ہے جب متھرا نگر کی استری لون نے جو اپنی اٹاریون پر

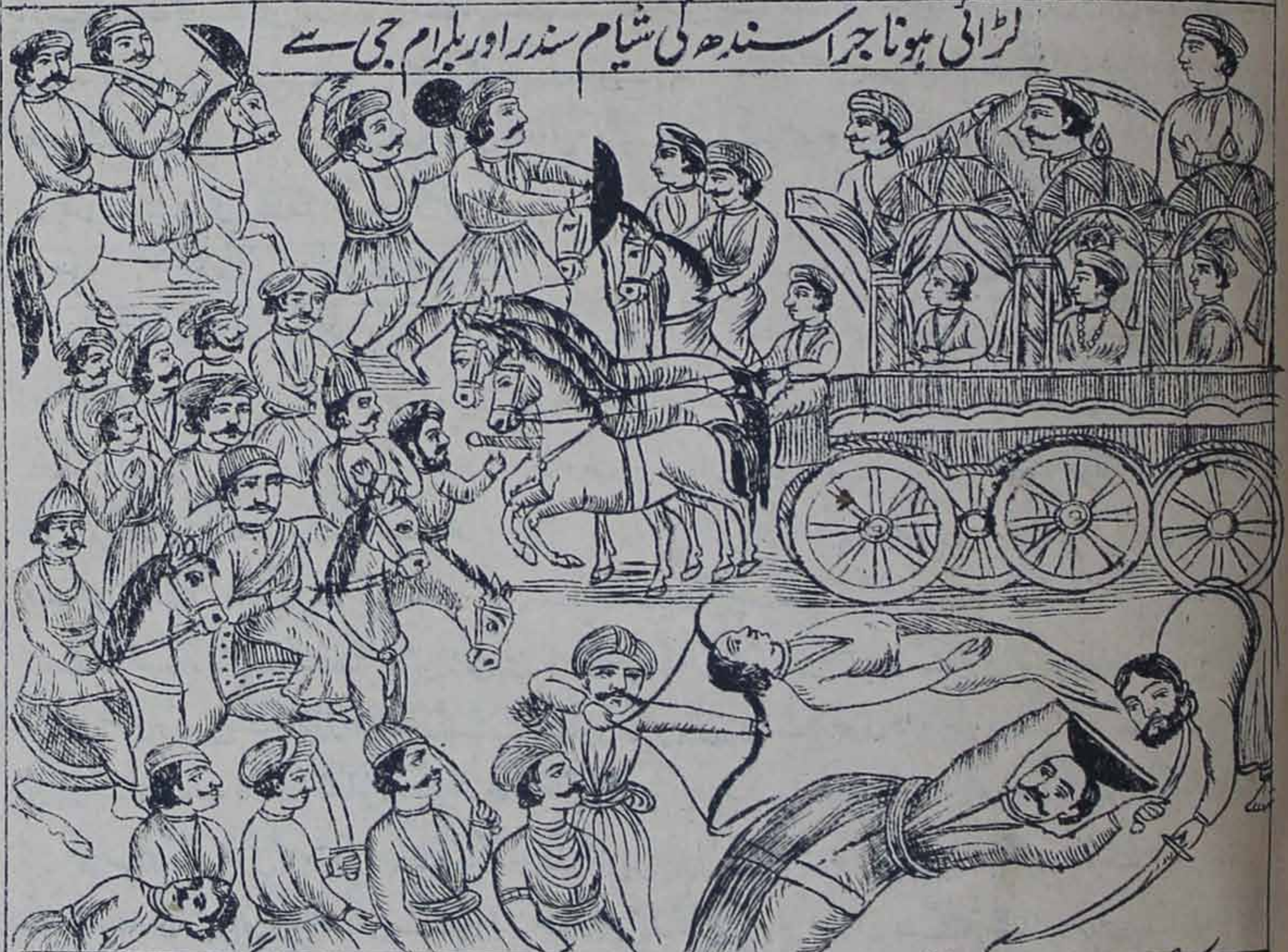

لڑائی ہونا جراسندھ کی شیام سندر اور بلرام جی سے

چڑھکر اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کرکے رونے لگین۔

	دوہا	
ہاتھن پر بھو پرتاپ تے جیتت سب سنسار		تا پر بھو سے جیتو چہے مورکھ ادھم گنوار

جب جراسندھ آدک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُنکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہے جبکہ شیام اور بلرام چاک کی طرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بیر لوگ مار مار کر بیران دینے لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ کر گر گر پڑنے لگے اُسوقت چارونطرف سے فوج کا گھیرے رہنا گھٹا کی طرح معلوم ہوکر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن انتر جامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھا کر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جا کر شور بیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایکدم مین تینون لوک کا ناش کر دیتے ہین نر تن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی ہاتھون سمیت مار ڈالی اور سوائے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اجڑے ہوئے مگر معلوم ہوکر ناو کی طرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوئے سر شور بیرون کے کچھوے کیطرح بہتے تھے اور کٹے ہوئے ہاتھ سانپ اور مچھلی کیطرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیونکا بدن پل کیطرح معلوم ہوتا تھا اور گرے ہوئے دھنکھ لہر کی طرح دکھلائی دیکر ٹوٹے ہوئے پہیئے بھونر کی طرح معلوم ہوتے تھے اور سپاہیون کا رتن جٹت ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

دوہا	مَن ملتن کی مال بہہ ٹوٹ پڑی ہتہ کھیت		وہ سب یا بدھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت	

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیئے اور مُنڈون کی مالا پہنے ہوئے دیکھ پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے مانس کھا کر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہا سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھون کو بٹور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سبکو جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھ نے پانی برسا کر سب راکھ اور ہڈی ادک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے رُوپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نہ جانا کہ کیا ہو گئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ کر بلدیو جی سے گدا یُدھ کرنے لگا تب بلدیو جی نے اُسکے گلے مین ہل ڈال کر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا چاہا مگر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اس ادھرمی کو مار ڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اِسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہے اے بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجونکو بٹور کر مجھسے لڑنے آویگا تب مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اُس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑ کر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اشٹ اور متروں کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹیگا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دیکر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے اسواسطے شور بیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہ ہوکر دھیرج رکھنا چاہیے کسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کر کے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جدبنسیون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات سُنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُنمین کسی کے گھاو بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے

دوہا	ماکھن پر بھُو یا بھانت سون جراسندھ کو جیت		آئے متھرا نگر مین سب سنتن کے میت	

جسوقت دیوکی نندن دکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان اپنی اپنی اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اگرسین کے پاس پہونچے اور اُسکے چرنون پر جاگرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دیکر بنے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہمنے آپ کے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار کر بھگا دیا اب آنند سے راج کرکے پرجا کو سکھ دیتے رہیے یہ بات سنکر راجا اگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے راج کرنے لگے اے راجا جب اسیطرح سترہ مرتبہ جراسندھ اکچھوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے اُسکی وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہوکر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا منھ دکھاؤن اُتم یہی ہے کہ بن مین جاکر تپ کرکے کسی دیوتا سے بردان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایک مرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کی طرف چلا گیا تب پرمیشور کی اِچھا سے نارد مُنی نے اُسکو راہ مین ملکر پوچھا کہ اے راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین سترہ بار شیام اور بلرام سے لڑتے وقت بھاگ گیا اِسیلئے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا منھ دکھلایا نہین جاتا جو ایک مرتبہ بھی وہ میرے سامنے بھاگ جاوین تو میری اچھا پوری ہوجاے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہکر اکیلا لڑائی کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے تم لڑائی کا کام بند کرو اُسکو اپنی مدد کے واسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی ملکر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا کام نکلے گا یہ بات سنکر جراسندھ نے کہا کہ اے مہاراج کابل یہان سے بڑی دور ہے اِس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین وہان پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اِس سے آپ ہی مہربانی کرکے مجھکو میری مدد کیواسطے یہان بلا لائیے مین آپکا بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سنکر نارد مُن کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُن ایک ساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کرکے نارد مُن کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بیٹھالا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مُن ناتھ جسطرح آپ نے وہان ہوکر درشن دیا اسی طرح کرپا کرکے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد مُن بولے کہ تمکو راجا جراسندھ نے تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہے کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ بار اُنسے جدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کیواسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اِس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چندر ہے وہ میگھ برن چندر مکھ کمل نین بہت سندر پیتامبر پہنے اور اوپر ناریشمی اوڑھے رہتے ہین تم بنا مارے بچا اُنکا مت چھوڑنا یہ بات سنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے ہمسے مدد مانگی ہے اسلیے اسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ اے نارد جی آپ میری طرف سے جاکر جراسندھ سے کہدین کہ مین بہت جلدی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لیکر جلد متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہانسے چلکر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو چلے گئے اور کال جمن تین کروڑ فوج ملیچھونکی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراونی صورت اور میلے کپڑے پہنے ہوئے تھے اپنے ساتھ لیکر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تئیس ۲۳ اکچھوہنی فوج لیکر

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھ کر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکا پُری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اَب کیا تدبیر کرنا چاہیئے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آجکل مین آیا چاہتا ہی ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پُری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دُکھ دیگا۔

دوہا	یاتے ایک اُپاے یہ آیو ہی من ماہنہ	اُٹھین اور کھون راکھ کے جدھ کرن ہم جاہنہ

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شری کرشن جی نے سمدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سمدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کردو وہان ہم ایک پُری بساوینگے اُسی وقت کرشن بھگوان کی اگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کردی تب بکینٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی ساعت بُلا کر کہا کہ تم سمدر کے ٹاپو پر اسی وقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جس مین جدبنسی لوگ سب متھرا باسی سکھ سے رہین یہ اگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسی وقت سمدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بناکر اُنمین جواہرات جڑ دیے اور جڑاؤ کواڑے لگا کر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکا دی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنادیے اور بازار بہت اچھی لگا دی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بناکر اُن مین ایسے انمول رتن جڑدیئے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوئے بناکر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن طیار کرکے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنادیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کے واسطے الگ مکان بناکر قلعہ کے چارون طرف اچھی اچھی پھلواری لگادی اور جتنا سامان گرہستھی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کیواسطے الگ الگ محلے بنادیے اہی راجا پریچھت جب بشوکرما نے بکینٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین طیار کرکے دوارکا پُری اُسکا نام رکھا تب برن دیوتا آکر شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھے اچھے رتھ اور رتن آدک اور اندر نے سُدھرما سبھا دوارکا پُری مین پہونچادی اسی طرح بہت دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہانتک کہا جائے وہان لاکر رکھدین جب بشوکرما نے دوارکا پُری جہان جانے سے کام کرودھ لوبھ موہ اثر نہین کرتا تیار کرکے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بُلا کر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچادے لیکن کوئی آدمی یہانسے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی اگیا سے اُسی ساعت راجا اُگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیونکو جو نیند مین بیہوش ہوکر سو رہے تھے وہان سے اُٹھا لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچا دیا جب کہ سب متھرا باسی سمندر کی آواز سنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب مانکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہانسے آیا جبکہ اُنھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر بہت اچھا سمدر مین بنا بسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپ کو دیکھا اور سب سامان گرہستھی کا وہان پایا تب سب استری اور پُرش خوش ہوکر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

ادھیاے اکیاون۔ کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت جب شیام سندر متھرا باسیون کو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ برات سے

اکیلے چتربھجی رُوپ دھارن کیے جڑاؤ مُکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوے اور کوستبھ مَن اور موتیون کا ہار اور بیجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اُپر نا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جٹت بھوکھن اور زیور (مرصع) سابجے اور چارون ہاتھ مین شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوے کال جمن کے سامنے گئے۔

دُوہا

جلے کرشن درشن دیو دَھرے چترنج رُوپ
انگ انگ بہُ رنگ چھب شوبھت پرم انُوپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے مُوافق سب لچھن اُن مین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھکر اپنے مَن مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اُسوقت کچھ ہتھیار نہ لے کر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہی اس سے اسکے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوے ہوکر لڑائی کرنا دَھرم نہین ہی ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے ایک تو ملچھ کا بدن چھو جانا اُچت نہ جانا دوسرے اُنکو دیوتاؤ نکا بر دان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اُتارنا تھا اِسلیے بیکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن اُنکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑکر ابھمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری
کاہے بھاگے جات مُراری
آسے پڑواب موسون کام
ٹھارے رہو کرو سنگرام

مجھکو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین جدبنسیون کا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرون کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہی۔

دُوہا

رُوپ سنگھ تے بھاگنو چھترن کو ہے لاج
پر گٹ پتا بسدیو کو دُوشن لگایو آج

اے شیام سُندر مین تمکو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر دین تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُس کی بات کا کچھ جواب نہ دیکر ایک ہاتھ کے فاصلہ سے اسطرح بھاگتے جاتے تھے کہ جس مین وہ نا اُمید نہ ہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جبکہ کال جمن اسیطرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھ مادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند پڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہان جا کر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُس نے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے دیکھکر کیا جانا کہ یہ وہی پُرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہی۔

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن جی کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو

ایسا بچارتے ہی کال جمن بڑے غصہ سے ایک لات راجا مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہی اٹھ ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجا مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کے جھٹکے سے جاگ اٹھا

	دوہا	
آنا کی درشٹ پر بھاؤ تے اگن اٹھی تن ماںہہ		دیکھت ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن ماںہہ

اے راجا پریچھت کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اسلیے وہ سب پاپوں سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ مچکند کون تھا راجا تجوان ہو کر کسواسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ ہو گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت سُن راجا مچکند راجا اچھواک چھتری کے کل مین جنما شو کا پوتا اور ماندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی اور چکروَرتی راجا ہو کر اپنے دھرم اور تپ کے بل سے سب راجونکو جیت کر اپنے بس کیے تھا انھین دنون دیتون نے دیوتونکو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندرا اور برُن آدک دیوتا شورتائی اور بہادری راجا مچکند کی سنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ اے مہاراج ہم لوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دُکھ پا کر تمہاری شرن آئے ہین دیا کر کے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشورون کو دُکھ پڑتا ہی تب چھتری لوگ اُن کی رچھا کرتے ہین یہ دین بچن سنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کر کے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا جب جب دیت لوگ دیوتون کو دُکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایتا کر کے دیتون کو بھگا دیتا تھا ایکبار

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتون سے لڑتے ہوئے کئی جگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتون کی سہائتا کرنے آئے اُسوقت دیوتون نے راجا مچکند سے کہا کہ اب ہم لوگون کی سہائتا سوام کارتک جی کرینگے تمنے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہے اسلیئے سوائے مُکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دین

دُوہا	ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہے ہم ہاتھ	ایک پدارتھ مُکت کو دہین شری برجناتھ

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوئے کہ مین اپنے گھر دُوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو اُنکو جا کر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ بیت جانے سے اب تمھارے بنس مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہے تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی ایکانت جگہ بتاؤ جہان جا کر مین سورہون اور کوئی مجھکو نہ جگاوے دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تم گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جا کر سورہو ہم لوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جا کر تم کو جگاویگا وہ اُسی ساعت تمھاری نظر پڑنے سے جلکر بھسم ہوجاے گا اور ہماری آشیرباد سے تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند تربیتا جگ سے یہ وان پاکر اُس کندرا مین سوتا تھا شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیئے اُنھون نے دیوتا دنکا بردان سچ کرنے کیواسطے کال جمن کو وہان لیجا کر مچکند کی نظر سے مرواڈالا اُسکے جل جانے کے بعد بندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چتربھجی رُوپ سے میگھ برن چندر مکھ کمل نین سنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مُکٹ ساجے بنالا براجے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوئے راجا مچکند کو درشن دیا جب اُنکے چندر مکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہو گیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھ کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

دُوہا	ناکہن پد بھجر کے درس سے بھیُو سرس آنند	جوڑ ہاتھ برجناتھ سے پوچھت ہے مچکند

اے دینا ناتھ آپ کے برابر تینون لوک مین کوئی سندر نہ ہوگا جیسے آپ نے دیال ہو کر درشن دیا ویسے کرپا کر کے اپنا حال برنن کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برہما بشن مہیش تینون بڑے دیوتاؤن مین معلوم ہوتے ہین کہ آپ کے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہوگئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجے اپنا نام اور گوتر بتلائیے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہے تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجھکو یہ بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہو کر سوؤ تمکو جگانیوالا تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مرجائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجھ کو جگایا تھا دیکھتے جلکر راکھ ہو گیا یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اے مچکند مین کونسا اپنا نام تجھ کو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہے مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لیکر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی رینکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کر لینا بہت کٹھن ہے اس لیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اوتار لیا ہے اس لیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہمنے متھرا مین راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر پرتھوی کا بھار اوتارا اور سترہ مرتبہ تئیس اچھوہنی دل ساتھ لیکر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہمسے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد کرنے کیواسطے یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھون کی فوج ساتھ لیکر ہمسے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تمنے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اسکا یہ کارن ہے کہ دیوتونکا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تم کو اپنا درشن دینا اور بھوساگر پار اُتارنا تھا اس سبب سے ہمنے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلا کر اپنا درشن تم کو دیا پچھلے جنم مین جتنے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُسکا پھل آج پاکر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تم کو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہو کر

اُسکو یاد آئی کہ گرگ مُن نے میری جنم پتری دیکھکر کہا تھا کہ تجھکو پرمیشور کا درشن ملے گا وہ بات آنکھون سے دکھلائی دی۔

دوہا	سوئی دُرج کے بچن ہر ست کیو ہے آج	پرگٹ آنے درشن دیو ماکھن پربھو برج راج

جب راجا مچکند کو یہ بشواس ہوا کہ یہ چتربھجی رُوپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سندر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ نرگن و سرنکار ابناشی پرش ہوکر کیول ہر بھگتون کو سکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپ کے آدا ورانت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپ کی لیلا مین لپٹ رہا ہی اس لیے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہ کر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح مایا روپی جال سے چھوٹ نہین سکتے۔

چوپائی	کرم کرت سب سُکھ کے ہیت	پاتے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کُتا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سلُونا سواد پاکر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اسی طرح منش استری پرسنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سکھ پاکر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سکھ استری سے مجھکو ملتا ہی جو اگیان آدمی جھوٹے سکھ کو اچھا جانکر کا مدیو کے مدمین پراستری گمن کرکے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو گتی سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیئے اے دینا ناتھ بغیر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیو نکا اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہی جو آدمی آپ کی شرن ہوکر آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین آجتک راج اور دھن کے نشے مین آپ کے بھجن اور اسمرن سے بکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کسواسطے کہ یہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھا جانے سے بشٹا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے آدمی کا تن پاکر سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایکساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسے رہ کر سنساری جھوٹھے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کیواسطے آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی اسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی کو اپنے بھوساگر پار اُتر جانیکا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہائے ہوئے جو کل ایسے آپ کے چرنو نے جنکا دھیان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دے کر مجھکو کرتارتھ کیا اسلیے سوائے بھکت اور دھیان اُن چرنون کے جو مُکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا۔

دوہا	مین جب تپ کچھ نہین کیو نہین چیہو مہاراج	ایک تمھاری کرپا تے درشن پایو آج

اے مہا پربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ اچھا رکھتا ہون کہ آپکی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جبکہ راجا مچکند نے یہ استُت کی تب شری کرشن مہاراج جی نے ہنسکر کہا کہ اے مچکند تیرا گیان دھن ہی تو نے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھکت ہی پچھلے جنم مین تو نے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تو نے ہمکو پہچانا اور ہمنے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تو نے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے چرنون کی

بھکت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہین ملتا اب تیرے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر تبلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی لینے اور پراستری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہی وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اِس لیے تو اُترطرف جاکر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑکر براہمن کے گھر جنم لے کر میری بھکت کریگا تب وہ تن چھوڑکر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا — جاپ پدارتھ مکت کو راجن دیجیے ناتھ — اندپ ہم سکو دیو جان پریت من ماتھ

یہ بات سنتے ہی راجا مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب اُنکو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھکر جانا کہ کلجگ کا چھن آپہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسی وقت بدرکا شرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جانکر دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھا جب کہ وہ بدن چھوڑکر براہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پربرہم پرمیشور مین مل گیا کال جمن براہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اس لیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیج سے کسطرح پیدا ہوا تھا شکدیوجی بولے کہ ایک دن گوتر براہمن گرگ مُنی کے سالے نے ہنسی سے اُنکو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سنکر جدبنسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے سب جدبنسیون کو نیچا دکھلانے کے لیے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیو جی مہاراج نے خوش ہوکر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُنی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاپربھو مجھکو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنسی ڈرکر بھاگ جاوین تب شری بھولاناتھ نے اُنکو ایک پھل دیکر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہوکر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کے واسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دیکر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے بہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اشنان کیے کھا لیا تب گرگ مُنی نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوکر ملیچھون کا کام کرے گا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہوگیا تھا یہ حال سنکر راجا پریچھت کا سندیہ مٹ گیا۔

ادھیاے باوَن۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کرکے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہمنے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کراکے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنے کے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا — سشنکر ھن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتار — کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار

جبکہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور مُوسل اور بانون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لے چلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت بتسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُس کے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ ای مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شور بیر ہی جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑکر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ

جراسندھ نے بھی دونون بھائیونکو اپنی آنکھونسے بھاگتے ہوئے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کاہے ڈر کے بھاگے جات | ٹھارے رہو کرو کچھ بات | گرت اُٹھت کمپت کیون بھاری | آئی ہی ڈھک مرت تمھاری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنے کے واسطے لوک بیوہار دکھلاکر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرشن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین سوائے ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جاکر کھڑے ہوئے۔ **چوپائی**

دیکھ جراسندھ کہے پکاری | شکھر چڑھے بلبھدر مُراری | اب یہ کیسے جائین پرائے | یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کرکے اُسمین آگ لگا دی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جلکر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھکر متھراپوری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈھورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجا اُگرسین اور بسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدوا کر اُس جگہ نئے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا | تا گرورتے کود کے ماکھن پربھ جدورائے | رام سہت شری دوارکا پل مین پہونچے آئے

انکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہو گئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برہما جی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پری مین لاکر بلرام جی سے بواہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کُندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ شسپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بواہ کیا یہ سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رکمنی جی کو بہت راجون مین سے کسطرح ہر لائے تھے۔

دوہا | ماکھن پربھ کے کرم گن سنے مہا سکھ ہوئے | جو کوئی من سے سُنے بڑا بھاگ ہی سوئے

یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کُندنپور مین رہ کر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوئے جبکہ رکمنی نام کنیا مہا سندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار مناکر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گن اور روپ اور شیل کی سمدر ہو کر آدی پرش بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آدر سنمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھ کر کچھ سیانی ہو گئی تب ایکدن نارد مُنی کُندنپور مین گئے اور رکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سنکر رکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد مُن نے دوارکا پری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رکمنی نام لچھمی جی کیطرح مہا سندر پیدا ہو کر تمھارے بواہنے جوگ ہی یہ بات سنکر شیام سندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جاچکون نے کُندنپور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کئے تھے گایا تب وہان کے

لوگون کو شیام سندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی دہان جاچکونکو راج مندر پر بلاکر شیام سندر کا جس گوایا تب راجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے -

چوپائی

چڑھی اٹار رکمنی سندری | سہر چرتر دھن شروون پری
سنکے کنور رہی من لاے | پریم لتا ار اُپجی آے
اچرج کرے پھول من رہے | پھیر اُچاک کر دکھین چہے
ات آنند مو بھئی سندری | واکی سُدھ بُدھ ہرگن ہری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پہلے رکمنی نارد مُن سے مُرلی منوہر کا گن سن چکی تھی جب اُسنے جاچکون سے اُنکی بڑائی سنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنے کی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کے واسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی -

چوپائی | موپر گوری کرپا کرو | جدوپت پت دے مم دکھ ہرو

دوہا | کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین | کھان پان کی کو کہے لہے نہین چھن چین

جب رکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سوائے شیام سندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جانکر اسی بات مین خوش ہوئے تھے جب رکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہوکر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُناکر خوش کردیتی تھین -

دوہا | یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین | سو سنکے شری رکمنی لہے سدا سکھ چین

ایکدن رکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجانے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہوجاتی ہے اُس کو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنیکا پھل نہین ملتا یہ بچارتے ہی راجانے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ متر ونکو سبھا مین بیٹھا کر کہا کہ اب رکمنی سیانی ہوئی اسلیئے راجکمار جو کلین اور سب گنون سے بھرا ہو ڈھونڈھا چاہیئے یہ بات سنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمارون کے نام بتلاکر اُن کے روپ اور گُن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرج اُس کے بڑے بیٹے نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ شہر چندیلی مین راجا ششپال کلین اور بلوان ہے رکمنی اُسے بواہ کردینا مین چیت لیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا

چوپائی

رکمنی پتا کرشن کو دیجے | باسدیو سون ناتا کیجے
سن بھیشمک ہرکھی گات | کہی پوُت تم اچھی بات
تو بالک سب سے بڑ گیانی | تیری بات بھلی ہم مانی

دوہا | بڑن چھوٹ سے پوچھ کر کیجے من پرتیت | سار بچن گہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش بھگوان نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا سکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رکمنی دے کر سنسار مین جس لینا اُچت ہے یہ بات سنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچارا ہی ایسا بڑا ور گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رُکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب سبھا والونپر جھنجھلا کر بولا۔

چوپائی

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا　جانت نہین کرشن بیوہارا　بارہ برس نند گھر رہیو　تب اہیر سب کوئی کہیو

دوہا　جنم بھیو جدبنس مین بسیو نند گھر جاے　کاندھ کمریا لکٹ کر پھرے چراوت گاے

اہے پتا جی وہ گوال گنوار ہے اُس کی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہے اُسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہے کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہے آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہے اور جدبنسی کچھ پرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اِس سے اُنکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہوسکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کے نہین نہ ہو کر وہ اپنی بیٹی ہمکو دین تو اچت ہے سواے اسکے شری کرشن اگرسین کا سیوک کہلاتا ہے اُسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤگے بیر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیئے جب شری کرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجھکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا مُنھ لوگون کو کیا دکھلاؤنگا۔

چوپائی　یہ بدھ اوگن بھرے کنھائی　تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیئے شسپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھرتھر کانپتے ہین رُکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سنکر اپنے اپنے من مین چھپا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب اُسکار نے اُسی وقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھکر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا تلک راجہ شسپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لیکر شہر چندیلی مین راج مندر پر پہونچا اور شسپال نے بڑی خوشی سے تلک لیکر اُس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کردیا تب وہ براہمن کنڈنپور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجہ شسپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیئے یہ بات سُنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اُداس ہوگیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استریون کو بُلاکر رکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریونکو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کنڈنپور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رُکم اگرج دُشٹ نے نہین ہونے دیا اب شسپال سے اُسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اہے راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑ کر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گا کر اپنے کُل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اِشٹ مترون کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرحکا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے اگر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رُکم اگرج نے راجا شسپال کے ساتھ ٹھہرایا ہے اب تو رانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اُداس ہوکر بولی کہ اہے پیاری میرے سوامی منسا باچا کرمنا سے شری جگنناتھ ہین اُنکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

چوپائی　سوچت مہا کرے دُکھ بھاری　ملین کون بدھ کرشن مُراری

دوہا　مالحن پر بچھڑے درس کو کہ بدھ کرون اُپاے　پڑی دوار کا دور اَت کچھ نہین بنے نہ آئے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا اُنسے پرگٹ کرنا چاہیئے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اس کے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور بھائی

سے چھپا کر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ اے مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین لیجایئے اور شری کرشن کے ہاتھ مین دیکر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہان لے آیئے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مانکر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی سے بدا ہو کر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پُری کی سوبھا اس طرح دیکھی کہ جہان رتن جٹت استھان بنے ہو گھر گھر منگلاچار او کتھا پُران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا او رآنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے بھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جاسکا تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی	کوہین آپ کہان سے آئے		کون دیش سے پاتی لائے	
دوہا	سکل ادستھا اپنی تن سون کہی جنائے		کندن پُر کو بپر ہون اہین پہونچو آئے	

اُس براہمن کا حال سنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی رُوک نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہین وہ تمہارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سُنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگھاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بٹھالا اور چرن دُھو کر چرنامرت لیا اور اُس کے بدن پر اُبٹن اور پھُلیل ملوا کر اشنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الاچی دیا اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہانسے آئے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہانکا راجا اپنے کرم دھرم سے رہ کر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

چوپائی	کون کاج یہان آون بھیئو		درس دکھائے ہمین سکھ دیو	
	کہت بچن دُج راج سُون الکھن پربھو یا بھانت		دیکھت ہر کی دنیتا جاد وسب سکات	

رکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو

یہ میٹھا بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چٹھی دیکر بولا کہ ہے کرپاندھان میرے آنے کا یہ کارن ہی کہ کنڈنپور مین راجا بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گن سنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہی کہ آپ کے چرنون کی داسی ہووے اسکا باپ اسکو آپ کے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رکم اگرج راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مانکر سگائی اسکی راجا ششپال کے ساتھ کی ہی اسلیے وہ بہت راجونکو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے کنڈنپور مین بواہ کرنے آویگا اور رکمنی منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون مین پریت رکھکر اسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسیواسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بلایا ہی یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اسی براہمن کو دیکر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سنانے لگا اسمین رکمنی نے لکھا تھا کہ اے ترلوکی ناتھ انباشی پرکھ آپ کے برابر کوئی دوسرا سندر نہین ہی میری بنتی سینیے اے پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپ کی داسی سمجھتی ہون اور سوا اے آپ کے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجھکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپ کے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجھکو ششپال سے بیاہنا چاہتا ہی لیکن مین یہ بات نہ چاہکر پریم پوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دینیال اسکا یہ کارن ہی کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہی سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنون کی دھور ملنے کے واسطے شری برھماجی اور شری مہادیوجی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور انکو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین ان چرنون کی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجھکو نہین ملیگی تو ان چرنون مین دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شو سنکادک دھیاوین | بید پران بھید نہین پاوین | تاہی چرن کمل کی آس | من مدھکر ہوے کینھو باس

دوہا

تم چاہو یامت چہو ماکھن پربھو جدرائے | مین چاہت ہون آپ کو پریم پریت کی بھاے

اے مہا پربھو اب ششپال برات ساج کر کنڈنپر مین مجھے بواہنے آویگا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجھکو بہلفسے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپ کے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اس تن مین آپکا بھجن کرکے آپ کے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمھری چیری کی چیری | تم کو سکل لاج ہی میری | کرپا کرو موہن جدوناتھا | رتھ پر چڑھو سپر کے ساتھا

اے دینیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجائے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجھکو کیسے ہر لیجاوینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایکدن دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجھکو اپنے ساتھ لیجانا سنسار مین آپ کا نام دینیال پرکٹ ہی اسلیے مجھکو مہادین جانکر دیال ہوجیئے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آے | تو موہنہ آسر بیاہ لے جاے

دوہا | یا بدھ پاتی شرون کر ماکھن پر بھُو کرتا | کندن پُر کے چلن کو من مین کیو بچار

ادھیاے ترپن شیام سندر کا رُکمنی کو ہر لانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شیام سندر نے وہ چِٹھی سنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ ای براہمن دیوتا جسدن سے مین نے رکمنی کے رُوپ اور گُن کا حال نارد جی کے منھ سے سنا ہی اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجھکو معلوم ہی کہ رُکم اگرچ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بیاہ مجھسے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان رہو کل مین پرات سمے تمھارے ساتھ چلکر رُکمنی کی اچھا پوری کرونگا جسطرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہو کر سب جنگل جلجاتا ہی اسی طرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کر کے رُکمنی کو لے آونگا جب یہ بات سُنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سندر نے دارک سارتھی کو بُلا کر کہا کہ کل سبیرے رتھ تیار کر کے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا جکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر کُندن پور کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لے گیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہی یہ سگن دیکھ کر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پُورا ہوگا شیام سندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہہ کر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سنا کہ مُرلی منوہر اکیلے کُندن پر کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سنا ہی کہ راجا ششپال جراسندھ آدک بہت سے راجونکو اپنے ساتھ برات مین لے کر رکمنی سے بیاہ کرنے کے واسطے کندن پُر مین آتا ہی اور موہن پیارے بہلنے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اسیلیے مجھے یقین ہوتا ہی کہ وہان شیام سندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہم لوگ بھی جاوین یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لے کر ابھی جلدی کندن پُر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نہ پاوین راہ مین اُنسے ملکر اُنکو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے دو اکھوہنی دل اور بہت سُور بیرون کو ساتھ لے کر کندن پور کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے ملکر بولے کہ ای بھائی تم مجھ کو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اوپر نچھاور ہی شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جانکر ایک مہینے کا راستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جس دن ششپال کی برات کندن پُر مین آنیوالی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلا چار ہو کر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاو ہو رہا ہی اور سب چھوٹے اور بڑے کندن پُور باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہونپر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین۔

دوہا | کندن پُر کی چھب مہا برن سکے کب کون | جاکی سوبھا دیکھ کے سُکھ پاوت رکھ مون

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سندر نے اپنا رتھ راجا بھیشمک کے باغ مین لیجا کر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ ای مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رُکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہانکا حال پھر ہمسے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجونکو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور ستان پور بب براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جنھا جوگ استھان مین جنواسا دیا اور

بھوجن وغیرہ سب سامان جوجسکو ضرورت تھی اُس کے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین اور پروہت نے رُکمنی سے سونا اور گئو دان دلوا کر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اِنہی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی مہاراج کندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رُکمنی کو اُن کے آنے کا حال نہین معلوم تھا اِس لیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہو کر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سندر چٹھی بھیجنے سے مجھکو نرلج سمجھ کر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجھکو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے مجھے کروپ سمجھ کر پانہین کی یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سنکر نہین آئے۔

چوپائی

میری کچھک چوک من آئی		یا تے نہین آئے سکھدائی		اجھون نہین آئے نندلالا	آسے موہنہ برہے ششپالا

اے مہاپربھو جب ششپال کل مجھے بواہ کے پیچھے ہاتھ پکڑ کر لیجائے گا تب مین ابلا اناتھ کیا کرونگی اُسوقت میرے جپ اور تپ اور دیبی جی کے پوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی اے پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوا کسیکا بھروسا نہین رکھتی اسی طرح رُکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پانون کا کھٹکا سنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھکر چارون طرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پربات سمے ملین ہو جاتا ہی ویسے ہی رُکمنی کا چندر مُکھ اسی سوچ مین اُداس ہو گیا تھا جس طرح پارا ایک جگہہ نہین ٹھہرتا ہی اسی طرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جا کر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

دوہا

	ہا کمن پربھو کے دھیان مین پرانن کی سُدھ نا نہہ		تب ہی پھرکے نین جج مورت بھئی من ماہنہ	

یہ حال رُکمنی کا دیکھ کر ایک سکھی جو سب بھید جانتی تھی بولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ دادا کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دینبدیال انتر جامی تمھارے من کا حال جانکر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دیکر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کندن پر پہونچ چکے ہین اُس کی بات سنکر رُکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہی تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دے گا کہ شیام سندر آئے ہین رُکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رُکمنی کو آشیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہی۔

دوہا	رُکمن بپرہ دیکھ کے کنیھو بہت ہلاس		کہت تمھارے دھرم سے اب پوجی من آس	

اُسوقت رُکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے ہاتھ جوڑ کر براہمن سے بنے کیا کہ اے دوِج راج تم نے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سنا کر مجھکو جیودان دیا ہی جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دون تو بھی تم سے اُرن نہین ہو سکتی یہ بات کہکر جیسے رُکمنی جی نے اُس براہمن کی طرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس ہو گیا پھر وہ براہمن آشیرباد دیکر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سندر کے آنے کا حال جیون کا تیون راجا بھیشمک سے

کہا جب راجا نے سنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بواہ کرنے کے واسطے آکر باغ مین ٹھکے ہین تب اُسیوقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُس نے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوئے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے ہنے پور بک اُنسے بولا۔

چوپائی

میرے من بچ تم ہو ہری ۔ کہا کہون جو دُشٹن کری

اے مہاپربھو جب آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہوکر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہی لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

چوپائی

ہر چرتر جانے نہین کوئی ۔ کیا جانے اب کیسی ہوئی

جبکہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہنکر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کرکے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

دوہا

ہین ات سندر شیام بر کہین پرسپر لوگ ۔ یہ ششپال مہا ادھم نہین رکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہوکر رکمنی کا بواہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چر نجیو بنی رہے اے راجا پریچھت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھکر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے۔

چوپائی

نیلامبر اوڑھے بلرام ۔ پیتامبر پہنے گھنشیام ۔ کُنڈل چپل مُکٹ سر دھرے ۔ کمل نین چاہت من ہرے

جبکہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجا ششپال آدک کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رُکم اگرچ اُنکے آنے کا حال سنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جاکر بولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین گھبن کرنے کے واسطے کسکے بُلانے سے آیا ہی راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بُلایا تب وہ جلدی سے مین جاکر جراسندھ اور ششپال سے بولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سینا پتیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سنتے ہی راجا ششپال مارے ڈر کے تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑا رہ گیا کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رُکم سے کہا کہ سنو متر انھین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سبھا مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھیو بڑے پرتاپی ہوکر آج تک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تئیس تئیس[۲۳] اچھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑکر مار ڈالا جب کہ اٹھارھوین مرتبہ مین پھر فوج لے کر اُن پر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہانسے کود کر دوارکا مین جا بسے۔

چوپائی

یاکو کاہو بھید نہ پایو ۔ کرن اُپدرو یہان بھی آیو
یہ ہرچھلی مہا چھل کرے ۔ اُنکا ہو کونہین جاتیو پڑے

اسواسطے اَب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیئے کہ جسمین ہم لوگون کی لاج رہے یہ بات سنکر رُکم اگرج انجھان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جنسے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گا گر گئو وبن چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدنبیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے اہر راجا بہ کھیپت رُکم اگرج اُنکو اسطرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شِشپال اور جراسندھ نے آپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی برات سے وہ دونون اُدھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رُکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دُلہنون کی طرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رکمنی کو ہزار سہیلون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجا شِشپال نے یہ حال سنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رُکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لے جاوین پچاس ہزار شور بیر اُس کی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لیکر راجکماری کے ساتھ چلے اُسوقت رکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس کی چال چلتے ہوئے کیسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہی اور شِشپال اور جراسندھ کے شور بیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوئے شیام گھٹا کی طرح معلوم ہوکر بیچ مین رکمنی کے کان کا جھڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رکمنی نے مندر مین پہونچ کر دیبی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا۔

دُوہا

بالا پن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیو ۔ جو تم سانچی گور ہو مَن مانت پھل دیو

یہ بات سنتے ہی دوسری استریون نے جو رکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جس مین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جب کہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رُکمنی چندرمکھی جس کے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہوجاتا تھا ڈوری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُس وقت وہ مرگ لوچنی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی جس پر ہزارون رت کام دیو کی استری نچھاور ہوجائین۔

دُوہا

تا دن رُکمنی برات تے دھرے ہتی برت مون ۔ پوجا کر چھب سے چلی برن سکے کب کون

اہر راجا بہ کھیپت جسوقت وہ مہاسندری شیام سندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوئے گج روپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنندکند بھی تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوئے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے۔

دُوہا

پوج گور چھب سون چلی ایک کہت اُکلائے ۔ سُن پیاری آئے ہری دیکھ دُھوجا پھرائے

یہ بات سنتے ہی رکمنی جی نے گھونگھٹ اٹھا کر مسکراتے ہوئے رتھ کی طرف دیکھا ویسے سب شور بیر رکھواری کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مند مسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہوگئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے ۔

سورٹھ

بھرکُٹی دھنکھ چڑھائے چلا انجن باندھ کے ۔ لوچن بان چلائے مارے پے جیوت رہے

اُسیوقت شری کرشن نے اپنا رتھ سکھیون کے جھنڈ مین لیجا کر رُکمنی جی کے پاس کھڑا کردیا جیسے راجکماری نے لجاتی ہوئی ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سندر نے بائین ہاتھ سے رُکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور سنکھ بجا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بیٹھا کر لے جانا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کو دوارکا کی طرف

چوپائی

کاپنت گات سکچ من بھاری ۔ چھانڑے سبے بہر سنگ سدھاری ۔ جیون بیراگی چھوڑے گیہہ ۔ کرشن چندر سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت رکمنی نے اپنے برت اور پوجا کا پھل پا کر پچھلا سب سوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ اور سشپال کے شور بیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رُکمنی جی کو لے کر چلے گئے جسطرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بیخوف چلا جاتا ہی جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا تب وہ

شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے۔

دُوہا — ایسی بدھ کینا ہری بھئی پرگٹ یہ بات ؎ سب راجا سنکر کڑھے من ہی من پچھتات

حب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سندر رکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج لیکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رُکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھ کر کہا کہ اے پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بواہ کرکے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سندر نے اسطرح دھیرج دیکر اپنے گلے کی مالا رُکمنی کو پہنا دی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا۔

اَدھیائے چَوَن - جدّھ کرنا جراسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرِیچھت جب شیام سندر رکمنی کو اسطرح ہر لے گئے اور یہ حال ششپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہم لوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوئے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھ کر رکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دکھ پاتے ہین اے پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جائیگی جب رُکمنی اسطرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان لوجھ کر اتنا کیون ڈرتی ہے دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہو جائینگے کہ جسطرح سورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جب کہ شیام سندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اچت نہ جانکر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے۔

دُوہا — جادوا اُسرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام ؎ ٹھارھے دیکھت کرشن ہین جدّھ کرت بلرام

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے شور بیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جسطرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسی طرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جبکہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر ششپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرِیچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی استت کرنے لگے جبکہ راجا ششپال نے یہ دُردشا اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے مُنھ اُسکا زرد ہو گیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ اے مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھا لیگئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اسلئے مجھسے مارے شرم کے کسیکو مُنھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹے گا اِس سے کہو تو مین بھی لڑ کر مر جاؤن۔

چوپائی

ناتِ رہون کرون بن باسا ۔ لبھون جوگ چھانڑ سب آسا

یہ بات سنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بُدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دُکھ اور سکھ نکر کے سب باتون کو پرمیشور کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو مداری نچاتا ہی اِسی طرح سب جیوون کے کرتا دھرتا نارائن جی ہوکر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اس لیئے دُکھ اور سکھ کو برابر جانکر سنسّاری بیوہار سپنے کی طرح سمجھنا چاہیئے دیکھو اسیطرح مین بھی سترہ مرتبہ اُنسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یہ دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جنسے کوئی جیت نہین سکتا ۔

دوہا

سکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت ۔ کبھون رَن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اسلیئے اُسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ ملا تھا اُسیطرح تم بھی جیتے رہوگے تو ایکدن تمھاری بھی اِچھا پوری ہوجاے گی جبکہ اس طرح سمجھانے سے ششُپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُس کے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدُبنسیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھیج دیا ۔

دوہا

الجت ہوکر پھر چلیو ہارمان ششُپال ۔ سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نند لال

جبکہ رُکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگونکو جو وہان نیوتے آئے تھے بڑی آواز سے سنا کر کہنے لگا کہ یہ کون بناوٹ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھالے جاوین جبتک میرے بدن مین جان ہی تب تک رُکمنی کو نہین لے جانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیونکو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رُکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رُکم نہ رکھ کر کُندن پُر مین کسی کو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اچھوہنی دل ساتھ لے کر شیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سپاہیون سے کہا کہ تم لوگ جدُبنسیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھا کر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اُسکی فوج جدُبنسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رُکم نے اپنا رتھ آگے بڑھا کر شیام سُندر سے للکار کر کہا کہ اہی جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجھکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجھکو جراسندھ اور ششُپال آدک نہ سمجھنا جسطرح گوکل اور برندابن مین اہیرونکا گورس چُرا چُرا کر کھایا کرتا تھا اُسی طرح مجھکو بھی برجباسی اہیر سمجھ کر میری بہن چُرا لے بھاگا تجھکو اس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شور بیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھالے چلا آج تک تو نے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے تجھکو جیتا بچکر جانا بہت مشکل ہی ۔ جب کہ اسی طرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رکم نے کہکر بہت سے بان شیام سُندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُس کے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مارکر ایک بان سے رتھوان کو بے ہوش کردیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے بان سے دھنکھ اُسکا کاٹ ڈالا جب کہ

رُکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سندر پر چلائے اور اُن ہتھیارون کو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اس طرح کرودھ کر کے ڈھال اور تلوار لیئے ہوئے رتھ سے اپنے کود کر برندابن بہاری پر جھپٹا کہ جس طرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جاکر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی تب شیام سُندر نے اُسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرا دی۔

دوہا

سہہ اوسر کو پت بھئے ماکھن پر بھ برجا بھتر
رُکم ہتن کے کارنے لیو کھر ملگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوئے رتھ سے کود کر رُکم کا سر کاٹنا چاہا تب رُکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی

چوپائی

بار و مت بھیّا ہی میرو
نہین جانے کو تمھر وانت
چھانڑو ناتھ تمھارو چیرو
بھگت ہیت پر گٹے بھگونت
مورکھ اندھ کہا یہ جانے
یہ جڑ کہا تمھین پہچانے
انچھی بپت کو مانگھ مانے
دینیا یال جگ تمھین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ اہی دینا ناتھ جسطرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اسیطرح میرا بھائی بھی مجھکو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ بالک اور بوڑھے اور مورکھ کے اپرادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے در بچن اُنکا کُتے کے بھوکنے کے برابر سمجھتے ہین اسی طرح آپ بھی میرے بھائی کو مورکھ سمجھکر اُسکا پران مجھکو دان دیجیے جو آپ اس کو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمھارا بھگت ہی بڑا دُکھ ہو گا اور یہ بات سنسار مین پرکٹ ہی کہ جہان تمھارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سُکھ ملتا ہی یہ بڑا اشچرج سمجھنا چاہیئے کہ راجا بھیشمک تمھارا سُسر ہو کر پتر کا سوگ اُٹھاوے۔

چوپائی

بندھو بھیکھ پربھو مو کو دیجے
اِتنا جس جگ مین لے لیجیے

دوہا

جو تم یا کو مار ہو ماکھن پربھو برج راج
تو مو کو سب سرشٹ مین اپجس ہوہے آج

اہی راجا پریچھت یہ بات سُنتے اور رُکمنی کی دسا دیکھنے سے شیام سندر نے پران لینا رُکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے بتایا ویسے اُسنے رُکم کی پگڑی اُتار کر ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور ڈاڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اسے اپنے رتھ مین باندھ لیا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت اُدھر شری کرشن جی نے رُکم کی یہ دُردشا کی اور ادھر بلرام جی فوج اُسکی مار کر اور بھگا کر جدبنسیون کو ساتھ لیے ہوئے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جسطرح ایراوت ہاتھی کنول بن کو روند کر توڑتا چلا آتا ہی جب رُکم کو بندھا دیکھ کر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اہی بھائی رُکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تمنے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈوا کر اُسکو باندھ رکھا ہی اسطرح کے جینے سے رُکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنمکھ مارا جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اُسے اُٹھا کر سورگ مین لے جاتین اب تمھاری سرج بھی

اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کریگی ۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی | پھر تم کرشن سگائی توڑی | تجدکل کو تم لیک لگائی | اب ہمسے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس | نار آپنی ہوے جو سو وو آوے پاس

اسلیے جسوقت رکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اسیوقت اسکو سمجھا کر بدا کر دینا اُچت تھا شترو متر اور ناتے داروںکو اپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیے تھا تمنے پران لینے سے بھی زیادہ ڈنڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سنتے ہی سری کرشن جی نے رکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دیکر جانیکے واسطے کہا اور رکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سندر کا نہین ہے یہ سب اسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریونکا یہ دھرم ہے کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جبکہ دو آدمی لڑینگے تب اُنمین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہاریگا کرم کا لکھا ہوا کسیطرح نہین مٹتا جو جو کچھ رکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دکھ اور سکھ اُٹھاتا ہے اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہے اسواسطے بدن کی دُردشا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہین ہوتی اسلیے رونا اپنا بند کرکے یہ سب دکھ رکم کی پرآر بدھ سے سمجھو ۔ یہ بات سمجھانے سے رکمنی اپنے من کو دھیرج دیکر چپ ہو رہی اور رکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپکی مہما نہین جانتا تھا اسلیے مجھسے اپرادھ ہوا اب دیال ہوکر اسکو چھما کیجیے جبکہ برہما اور مہا دیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون اسی طرح بہت بنتی اور استُت کرکے رکم وہان سے بدا ہوا۔

دوہا

کہے سندری سین مین کیے جیٹھ کی لاج | اب بلب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ منشا رکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کیطرف ہانکدیا اور رکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کُندن پور کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کرکے اپنی استری اور پتروں کو وہان سے بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پوری کے پاس پہونچے تب راجا اُگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر آدر پوربک اُنکو لوا لے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازونپر منگلا چار کرا اُنکی آرتی کی

دوہا

پریا سمیت شری دوارکا جدپت پہونچے آئے | پور باسی پرپھلت بھئے آنند اُر نہ سمائے

جبکہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سُکھ دیتے ہوئے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریون سمیت وہان آکر اپنے کل کی ریت کی اور رکمنی جی کی سندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے اُسی دن گرگ پروہت کو بلا کر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ منی نے اچھی لگن بواہ کی بتلائی تب راجا اُگرسین نے

اپنے منتریون کو بواہ کا تیاری کا حکم دے کر دُریودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جبکہ راجا بھیشمک نے جو اپنی کنیا شیام سندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیا دان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین بسدیوجی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جبکہ دوارکا مین (ادھر دیس دیس) کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے اکٹھا ہوئے تب ادھر سے پروہت سب سامان جہیز کا لیکر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور سوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا جبکہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑکر مخملی چندوا رتن جڑت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندنوار باندھکر موتیون سے چوک پُرا کر منڈوا تیار ہوا تب راجہ اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنا کر جڑاؤ چوکی پر بیٹھال دیا جبکہ بڑے بڑے جدبنسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور کبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا روپ بدلکر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوئے تب گرگ پروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کر دیا اور اُن کو بھانور پھرایا۔

چوپائی

پنڈت تہان بید دھن کرین
سدھ سادھ چارن گن دھرب
ہاتھ دھرے پر جھبھا نور پاری
ات آنند رچیو جگ دیشا

اگمن سنگ پہ چھبھانور بھرین
انتر دھیان ہوے دیکھین سرب
بائین انگ رُکمنی بیٹھاری
ہرکھ ہرکھ سب دینم اشیشا

ڈھول نفیری بہت بجاوین
چڑھ بمان سب ہاتھ جھکاوین
کھولت کنگن کرشن مراری
کرشن رُکمنی جوڑی جیوین

ہرکھین دیو سمن برساوین
دیو بدھو سب منگل گاوین
ایسے رسم ریت بستاری
یہ چرتر سن امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بمانون پر ناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سُناکر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جڑت دولھا اور دولھن کو پہنا کر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہوچکا تب راجا اُگرسین نے برہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سنمان پورباب بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والون کو منہ مانگا دربِ آدک دیکر اتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دیکر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنا دیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کندن پُر کے برہمنونکو جیسا جوگ سنمان پورباب بدا کیا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُسدن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا اور سب راجا اُنکے آدھین رہکر اپنے اپنے دیش کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سنتا ہی اُسکو بھگت (نعمت دنیا) اور مُکت سب تیرتھون کے اشنان کرنے کا پھل ملتا ہی۔

اودھیاے پچپن۵۵ کتھا پردمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ کامدیو کو شری مہادیوجی نے کسطرح جلادیا تھا برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا

کہ اے راجا ایکدن شری مہادیوجی کیلاس پربت پر پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اُسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے اپنی تیسری آنکھ کھول کر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جلکر راکھ ہوگیا۔

دوہا

کام بلی جب شیو ہنیو تب رت دھرت نہ دھیر ۔ پتت بن ات تلپھت پھری بہرے بکل سریر

چوپائی

کام ناریون لوٹت پھرے ۔ کنت کنت کہ چاہت مرے

جبکہ بھولاناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کرکے کہا کہ اے رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوکر شمبر دیت کے گھر آویگا اس سے تو شمبر دیت کے گھر جاکر رسوئین بنانے کیواسطے وہان رہ وہیں آ کر وہان ملکر تجھکو سکھ دیگا جب یہ سُنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بناکر اُس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے مکھیا بنکر اپنے پت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی اگیا انسار کامدیو نے شری رُکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھ کر سوبچ دیوتا چکت ہوجاتے تھے جب راجا اگرسین اور بسدیوجی نے جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کنڈلی اُسکی بنا کر کہا کہ اے مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا سندرتائی اور بل اور گن مین شری کرشن کیطرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملیگا جبکہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردمن رکھکر اور دچھنا لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیوجی نے اپنے کل کی ریت کرکے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے شمبر دیت سے جاکر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہے بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو ماریگا جب نارد مُن یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن اُٹھاکر سمندر مین ڈالدون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جائے یہ بچارتے ہی شمبر اسُر ہوا کا روپ بنکر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جاکر سوَر کے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھاکر لے اُڑا اور کسی استری نے جو سوَر مین بیٹھی تھین اُسے لیجاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا سجیا پر نہ دیکھکر رونے لگین تب سب استریون نے اس بات کا تعجب مانا اور شمبر دیت پردمن کو سمندر مین ڈالکر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگلکر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اُس مچھلی کو جال مین پھنساکر شمبر دیت کے یہان بھینٹ لیگیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مانکر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنے رت کے پاس لیگئے تب اُسنے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبر دیت سے چھپا کر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سندرتائی پر موہت ہوکر مایاوتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح پالن کر انھین دنون نارد مُن اُس مایاوتی کے پاس جاکر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پت ہے اور اُسکی ماتا رُکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا رہتے ہین اور شمبر اسُر نے اسی کو سوَر سے چراکر سمندر مین ڈالدیا تھا شری مہادیوجی کی آشرباد سے جیتا رہکر تیرے پاس پہونچا ہے یہ اپنا اُرکین یہان بتاکر اور شمبر اسُر کو مار کر تجھے دوارکا مین لیجائیگا یہ بات کہکر نارد مُن چلے گئے اور رت یہ حال سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت

اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی ۔

چوپائی

ایسو پربھ سنجوگ بنایو ۔ مچھلی ماتھ کنت مین پایو ۔

جبکہ پردمن پانچ برس کے ہوے تب رت انکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سکھ دینے لگی اور پردمن اسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میا میا کہتے تھے اور مایا دتی انکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دلار اور پیار کیا کرتی تھی۔

دوہا

ایسے ہی پالت رہی بہت دنا چت لاے ۔ بھیتو ترن سندر مہا شوبھا کہی نہ جاے ۔

جب پردمن نو دس برس کے ہو کر سب بھلا اور برا سمجھنے لگے تب انھون نے ایکدن مایا دتی سے جو سنگار کرکے انکے ساتھ کٹاچھ کرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہو کر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ ای کنت تم کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون

دوہا

جنم لیو شری دوارکا شمبر لیو چراے ۔ اور او ستھا جو بہتی سو سب کہی سمجھاے ۔

جبکہ پردمن نے سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمندر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگلجانیکا مایا دتی سے سنا تب اسنے رت کو اپنی استری جانکر شمبر اسر کو اپنا دشمن سمجھا اسوقت مایا دتی بولی کہ ای کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا از تنا دکھ پاتی ہی کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانیسے گیؤ کو دکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمھین شمبر دیت کو مار کر اپنی ماتا اور پتا کو سکھ دینا چاہیے لیکن یہ دیت مایا جدھ بہت جانتا ہی اور تمنے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے وہ بدیا مجھسے سیکھ لو۔

دوہا

مین یاکی بدیا سکل تمکو دیون بتا ۔ جاتے شمبر اسر بلی تمسے جیتو جاے ۔

جب پردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا جدھ مایا دتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدنمین لڑائی کی سامرتھ پا کر شمبر کو دربچن کہنے لگا جسمین اس سے لڑائی ہو جب ایکدن پردمن کھیلتے ہوے شمبر اسر کی سبھا مین چلے گئے تب اس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کر کے پالا ہی یہ بات سنکر پردمن تال ٹھونک کر بڑے کرودھ سے بولے کہ مجھکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑ کر میرا بل دیکھ لو یہ بات سنکر شمبر اسر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبر اسر پردمن سے بولا کہ ای بیٹا کیا تیری موت آئی ہی جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہی تب پردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردمن ہی تمنے تو مجھکو سمندر مین پھینکدیا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچکر آج تمسے بدلا لینے آیا ہون جسطرح تمنے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسی طرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسیکا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسیطرح چلی آتی ہی یہ بات سنکر شمبر اسر بڑا سوچ اور کرودھ کر کے اپنی فوج سمیت پردمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لیکر پردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہی جب یہ کہکر شمبر ادیت نے پردمن پر گدا چلائی اور پردمن نے اپنی گدا

مار کر اُسکی گدا گرادی تب شمبرا سُر نے اگن بان پُردمن پر چھوڑا جبکہ اُسکو بھی پُردمن نے جل بان مار کر بجھا دیا تب شمبرا سُر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پردمن پر چلائے جبکہ پردمن نے وہ سب بھی کاٹ کر گرا دیے تب دونون آپسمین ہٹ کر کشتی لڑنے لگے جبکہ کشتی مین بھی پردمن نہین ہارے تب شمبر دیت منتر کی بدیا سے اُنپر پتھر برسانے لگا جبکہ پُردمن نے اپنے منتر سے پتھر برسانا بھی بند کر دیا تب شمبر دیت مایا کے بل سے پُردمن کو اُٹھا کر آکاش کیطرف لے اُڑا اُسوقت پردمن نے کرودھ کر کے ایک تلوار شمبر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کیطرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جاپ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوئے اور پردمن کی بہت استت کر کے بولے کہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا کوئی سامنا نہین کر سکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی ایسا بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھائی نہین دیتا۔

دوہا

جو ایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان ۔ کرتے من مین مدت ہوئے تھون لوک کو دان

پُردمن جی نے شمبر اسر کو مار کر شری کرشن جی کی وہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایا وتی نے خوش ہو کر اپنا خاص روپ پٹ کا بہت سندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُڑن کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پردمن جی شیام گھٹا اور رت چندر ما کیطرح دونون آپسمین کیسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہی جبکہ وہ دونون رُکمنی جی کے آنگن مین آکر اُڑن کھٹولے سے اُتر کر کھڑے ہوئے تب سب استریان شیام سندر کی جو پردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پردمن جی و جو شری کرشن جی کے برابر سندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پردمن ہین اُسوقت پردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سنکر سب استریونکو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پردمن جی کیطرف آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگُ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن جی نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہی اور رُکمنی جی نے پردمن جی کا منھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیے جسنے ایسا سندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سندرتائی مین اُس بالک کے برابر ہی میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چرائے گیا اسیصورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رُکمنی جی نے پردمن جی سے پوچھا۔

دوہا

جنم بھیو کہہ گانون مین کہا تھارو نانون ۔ کون تمھارے مات پت کیون آئے یہ ٹھانون

یہ کہتے ہی رُکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھر کنے لگی تب رُکمنی جی کو بشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہی یہ بات سمجھتے ہی رُکمنی جی نے چاہا کہ مین اسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن بنا آگیا اپنے سوامی کے ایسا اُچت نہ جانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اُسیوقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جاننے پر بھی کچھ حال پردمن کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد من نے وہان پہونچکر سب حال پردمن کا جیونکا تیون کہہ سنایا

اور رُکمنی جی سے بولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑکر پردمن جی کو گود مین اُٹھا لیا اور سر اور منھ اُنکا چومکر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہی اسیطرح رُکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین لیکر بہت پیار کیا۔

دوہا	دیکھ پُتر پر پھیلت بھئی یا بدھ رُکمنی مات		ہر کھہ نجا کے جہت کی دھر کن کہی نہ جائے	

شری کرشن جی بھی اپنے پُتر اور پتوہ کو دیکھکر بہت خوش ہوے شیام سندر انتر جامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسُر کے یہان ہی لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سبنے اُنکو آشیش دیکر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار مناکر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سندر اپنے ساتھ لیکر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا	نرناری موہے سبے دیکھ پردمن روپ		بن دیکھے چھبن نا رہین ایسے روپ انوپ	

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کردیا۔اتنی کتھا سناکر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اسطرح کامدیو نے پردمن کا جنم لیکر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

ادھیاے چھپن - بواہ کرنا شری کرشن جی کا جامونتی اور ست بھاما سے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جن دنون پردمن جی شمبر اسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت جدبنسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہوکر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔اتنی بات سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای رکھیشر ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی شُکدیو جی بولے کہ ستراجت نام جدبنسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جبکہ اُسنے بہت دنون تک سورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سورج بھگوان نے خوش ہوکر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دیکر بولے کہ تم اس من کو میرے برابر جانکر ہر روز اُسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہو گے اور جس نگر مین اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور درد اور کسیکو نوکر اناج کی مہنگی نہین پڑیگی اور جو کوئی سچے من سے اُسکی پوجا اور اُستت کریگا اُسکے گھر ردھ اور سدھ بنی رہیگی یہ کہکر سورج دیوتا انتر دھیان ہوگئے اور ستراجت وہ من اپنے گلے مین باندھکر اپنے گھر چلا آیا اور خوشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہکر ہر روز بدھ پوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاؤ اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جبکہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاپ سے تھوڑے دنو مین بڑا دھنوان ہوگیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھنے لگا ایکدن وہ ابھمان کرکے سیمنتک من اپنے گلے مین پہنکر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سورج سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ ای دوارکا ناتھ آپ کا پرتاپ اور جس سنکر سورج دیوتا آپ کے درشن کیواسطے آتے ہین یہ بات جدبنسیون کی سُنکر

شری کرشن جی نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادو نے سورج دیوتا کا تپ کرکے سیمنتک من اُنسے پایا ہے وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوے چلا آتا ہی جبکہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوگ چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے من مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستراجت وہ من اپنے گلے مین پہنکر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ من ستراجت سے لیکر راجا اگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسیوقت ستراجت کی پریچھا لینے کے واسطے ہنسکر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسیلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسیلیے تم یہ من راجا اگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دیکر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سنتے ہی ستراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اُداس ہوگیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر چپ ہو رہا اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اچھا سے کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتاؤن کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جاکر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سندر نے یہ من راجا اگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ سنتے ہی پرسین مورکھ نے دوارکا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھکر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکلکر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لیکر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جاموںت ریچھ شری رامچندر جی کے بھگت نے وہان پہونچکر اس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دوہا

واکے اِک کنیا ہتی مہا سُندری روپ
تاکے کھیلن کو دیو وہ من مہا انوپ

اُس من کی روشنی سے جاموںت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہر دن کی طرح اُجیارا رہنے لگا جبکہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اسیلیے ہملوگ لاچار ہوکر چلے آئے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کرکے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سیمنتک من راجا اگرسین کو دینے کے واسطے مجھسے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسیلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مارکر وہ من لے گیا ہوگا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھکر پوچھا۔

چوپائی

کہا کنت من سوچت بھاری
موسے بات بتاؤ ساری

یہ بات سنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسیلیے اپنے من کا بھید جسمین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی

کہ مین نے کونسی بات تمھاری سنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا گھتتے ہوگیا سب استری برابر ہوتی ہین جبتک تم اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤ گے تب تک مین ان جل نہ کرونگی یہ بات سنکر ستراجت نے لاچاری سے کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہی وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جبکہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دن شری کرشن جی نے مجھ سے سیمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کیواسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اس مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مارکر وہ من لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہکر جب بڑا ت کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مارکر سیمنتک من لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا۔ ای راجا پرچھت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسیلیے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شریکرشن جی کے محل مین بھی جاکر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سنکر شریکرشن جی کی استریان آپسمین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُنمین سے کسی نے شریکرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپ کو ستراجت اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک من لینے کا کلنک لگاتی ہین۔

دوہا	چہون دس پھیلی بات یہ جانت راجا رنگ		سو اُپاے اب کیجیے جا سے مٹے کلنک	

شیام سنکر یہ جھوٹا کلنک سنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہو گئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی ادک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ ای مہاراج سب لوگ مجھ کو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شریکرشن نے پرسین کو جنگل مین مارکر سیمنتک من لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس من کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اُگرسین یہ بات سنکر کچھ نہین بولے تب شریکرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سم کا نشان دیکھتے ہوے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پانوٗن کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اسکو مار ڈالا لیکن اُس من کا پتا وہان نملا اسلیے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پانوٗن کا نشان دیکھتے ہوے جب اُس کندرا کے دروازے پر جہان جاموتت ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن من وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچنبھا دیکھکر جدبنسیون نے شریکرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مارکر اور من کو لیکر اس کندرا مین گھس گیا ہملوگون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانیکا اچرج اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا اسیلیے پھر چلیے یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھسکر دیکھین کہ شیر کو مارکر کون من لے گیا جدبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اسمین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپ سے بھی بنتے کرتے ہین کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مارکر سیمنتک من لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مارکر وہ من کندرا کے بھیتر لیگیا یہ حال ہملوگ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اس بات کے کہنے سے آپکا کلنک چھوٹ جائیگا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا من سیمنتک من مین لگا ہی اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک یہان رہکر میری راہ

دیکھنا

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا۔

دوہا

دوا دس دن کی اودھ کر گئے تہان جُدرا ے
جادو جتنے سنگ تھے رہے دوار چھاے

اے راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر گیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جاموَنت کے رہنے کا وہان بنا ہو اور جامبوتی نام اُسکی بیٹی بہت سندری وہ منی ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہو اور جاموَنت سو رہا ہو اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہو جیسے شریکرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر سیمنتک منی لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جاموَنت کو پکارا جاموَنت نیند سے جاگ کر شریکرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جاموَنت نے شریکرشن جی کے ساتھ بل کیا جُدھ کر کے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوار کا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوکھ اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شریکرشن جی نے ایک مُکا جاموَنت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سواے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑکر مجھے جیت سکے اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہو گئی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب جاموَنت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو بشواس ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھگت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسیوقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکھ بان لیے ہوے جاموَنت کو درشن دیا جاموَنت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ونڈوت کر کے ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما کر کے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے بڑی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر مجھکو اپنا درشن دیا نارو منی مجھسے کہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لے کر تیرے گھر پر آوینگے اسلیے ترتیا جگ سے یہان رہکر آپ کے درشن پانے کی آشا لگائی راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سواے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہیگا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور راجو دھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آد اور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سکھ آپ کی کرپا سے جیوونکو ملتا ہو اور آپ ہمیشہ آنند مورت رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت ستروہن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سندر ہین کہ کامدیو بھی آپ کے روپ پر موہت ہو جاتا ہو اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی اگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسونکو مار کر رکھیشور اور ہر بھگتون کو سکھ دیا جب آپ نے سوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنج بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھکر چھل سے ہر لے گیا اور اُسنے اپنے پانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو بندر جو بال اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب آپنے بال بندر

اُدھرمی کو مارکر سگرپو کی اچھا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھگت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندرون کی اپنے ساتھ لیکر سمدر کنارے پہونچے تب بھبیکھن۔ راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اُسکو لنکاپت کر دیا جب کہ سمدر راگیان اور ابھمان کی راہ سے آپ کے پاس نہین آیا تب آپکے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہوگئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر بنی پور ربک آپکے چرنون پر آگر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرنے کے واسطے ہاتھ جوکر بولا کہ مہاراج آپ نے درشن مجھے دیکر کرتارتھ کیا یہ دین بچن سنکر آپ اُسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پل بندھوا کر ریچھ اور بندرون کی فوج سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کل پروار اور فوج سمیت مارکر بھبیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لیکر اجودھیا پوری مین آئے اور گیارہ ہزار برس وہانکا راج کیا اُن دنون ترتیا جگ تھا تب سے آج مین تمھارا درشن جو برہما آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا پاکر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جسطرح دیا کرکے اپنے جن یہان لے آئے اُسیطرح دیال ہوکر آنیکا کارن بتلائیے یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے جامونت ہم تیری استت کرنے سے بہت خوش ہوے جو من تیری کنیا ہاتھ مین لیے کھیلتی ہے اسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیے مین اپنا کلنک چھڑانیکے واسطے یہی من لینے آیا ہون مجھے دے دو یہ بات سنتے ہی جامونت نے منسا باچا کرمنا سے خوش ہوکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرے یہان ایک سینتک من اور دوسری جامبوتی کنیا دو من ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کرکے قبول کیجیے جسمین میرا اُدھار ہو یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ بہت اچھا ہمنے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جامونت نے سُنی ویسے خوشی سے اپنی کنیا شری کرشن کو بواہ کر وہ من جہیز مین دے دی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پرکھیت ادھر تو شری کرشن جی ستائیسوین دن جاموت سے بدا ہوکر سینتک من اور جامبوتی کو ساتھ لیکر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدنبسیون نے چوبیس دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نا امید ہوکر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اُگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑکر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دیکر بہت بُرا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کرکے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ انباشی پُرکھ سینتک من لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہے جو اُنکو مار سکے یا دکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسیکو دھیرج نہین ہوا تب رکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبراکر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپسمین اکٹھی ہوکر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین ۔

دوہا

ماکھن پربھ بل بیر بن دھرین نہین من دھیر
سب ملکر کھوجن چلین بیاکل مہا شریر

اے راجا پرکھیت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھائی دیتے تھے وہان مانتا مانکر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بولین کہ اے امبکا ماتا تم سبکی اچھا پوری کرتی ہو اسلیے ہملوگ تمسے یہ بردان مانگتے ہین کہ جسمین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دےکر ہملوگون کا دُکھ دور کرین جسوقت دوارکا ناتھ کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اُگرسین جدنبسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسیوقت

موہن پیارے سیمنتک اور جامبوتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوے راجا اگرسین کی سبھا مین جاکر کھڑے ہو گئے اُنکا چندر مکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہوکر بہت درب اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک جیدیشی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا ۔

دوہا — من کارن کچھ نہین گئے جامونت کے دھام ۔ بیاہ کرن پہونچے وہان ماکھن پربھ گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سنکر مسکرایا اور اُسیوقت ستراجت کو بلا بھیجا اور سیمنتک من اُسے دیکر کہا کہ تمنے جھوٹھا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کو مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مارکر من لے لیا اور اُس شیر کو جامونت بھالو مار کر من لیگیا جامونت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ من جہیز مین دیا ہی سو تم یہ من اپنا لیو جبکہ ستراجت نے وہ من دیکھکر سب حال سُنا تب شرمندہ ہوگیا اُسوقت تو وہ شیام سندر کی اگیا کے موافق من لیکر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹھا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجھکو مناسب ہی کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بواہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جائے ۔

دوہا — یہ کنیا جگ موہنی سندر مہا سوروپ ۔ شری جدپت کو دیجیے الیسو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ اہو سوامی تمنے بہت اچھا بچارا ہی ست بھاما شری کرشن جی کو دیکر جگت مین جس لیجیے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجا اگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سجکر شیام سندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شری کرشن جی کو بواہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شری کرشن جی نے اور سب جہیز لے لیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہمسے اُسکی پوجا نہین بن پڑیگی یہ من تم اپنے یہان رکھو جبکہ تمنے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تمنے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا کبھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم تمسے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہوتا ہی یہ سنتے ہی ستراجت نے لجت ہوکر وہ من لے لیا اور شیام سندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا اہو سوامی شری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹھا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بولے کہ مرلی منوہر نے بھادون سدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیے اُنکو جھوٹھی چوری لگی تھی ۔

دوہا — بھادون سکل چوتھ کو چاند نہارے جوے ۔ یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیاے ستاون ۔ مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ اہو راجا پریچھت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مارکر سیمنتک من اُسکا لے لیا اور شری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سنو ایکدن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگوا دی وہ لوگ اپنی ماتا سمیت

جل گئے یہ حال سنتے ہی دونون بھائیون کو ایسا سوچ ہوا کہ اسیوقت رتھ پر چڑھ کر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کیواسطے ہستناپور کو چلے گئے جبکہ شیام اور بلرام راجا دُرجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا دُرجودھن دھرتراشٹ آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور درناچارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک کورون کی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام بھی اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدبشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب ندیا لیکن بدرجی نے شیام کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ درجودھن آدک نے پانچون بھائیونکے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شریکرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے ۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستناپور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی اکرور اور کرت برما نے جاکر کہا کہ ایک تو سترا جت نے جھوٹا کلنک من چرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تمسے کرکے پھر شریکرشن کو بیاہ دی اسلیے تمھارے نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دونون شام اور بلرام ہستناپور کو گئے ہین تو اُسکو مار کر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہو کہ رات کو ہم تینون آدمی سترا جت کے گھر پر چلکر اُسکو مار ڈالین اور اسنے دونون تک جو اُسنے سیمنتک من کے پرتاپ سے جمع کیا ہو وہ چھین لین یہ بات مانکر ست دھنوا راتکو اکرور کرت برما کے ساتھ سترا جت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر سترا جت کو جو نیند مین بیہوش سو رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک من اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ سترا جت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مانکر شریکرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے ۔

دوہا	اکرت برما اکرور مل ستا دیو موہنہ آے		سادھ کہے جو کیٹ کی تاسون کہا لبھاے	

جب سترا جت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دیکر لوتھ سترا جت کی تیل مین رکھوا دی اور اُسیوقت آپ رتھ پر چڑھ کر دشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستناپور کو گئی ۔

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری		گھر ہو کُشل بھیم سندری	ست بھاما کہے جوڑے ہاتھ	تم بن کُشل کہان جدناتھ

اے مہاپربھو ست دھنوا رات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیمنتک من لے گیا ۔

چوپائی

دھرے تیل مین سسر تمھارے		دور کرو سب سوچ ہمارے	

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جسنے تیرے

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو مار کر ہم بدلا لیوینگے اور جبتک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سنکر ست بھاما کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسیوقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنونے سُنا کہ شیام اور بلرام ہستناپور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نہ جانکر سیمنتک من لیے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ سنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مار کر بیکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون

چوپائی

موپر کرودھ کیے جدناتھا | آوت ہیے سدرشن ہاتھا | موکو جیودان اب دیجیے | اپنی شرن راکھ اب لیجیے

نہین تو ای اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم ہی شری کرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا | ست دھنوا سے شرت ہی اُتر کہیو سنائے | اپرادھی جدناتھ کو کاپے راکھو جائے

ای ست دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہمسے کہنے آئے ہو پہلے تمنے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی ست بھاما کی سہاتیا کرینگے ہمسے تمھاری رچھا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بیکنٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دیکر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راچھسون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑ سکتا ہی دنیا کے لوگ اپنے مطلب کیواسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے سے دکھ نہ پاوے ای راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین ست دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے نا امید ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینکدی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سو کوس ایکدن مین جاتا تھا چڑھ کر جنک پور کیطرف بھاگا جبکہ اُسی دن شیام سندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھ کر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جبکہ اُسی جگہ گھوڑا ست دھنوا کا مر گیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو رتھ پر چھوڑکر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سُدرشن چکر سے کاٹ لیا جبکہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے بھی وہ من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ ای بھائی مین نے ست دھنوا کو بر تھا مارا کسواسطے کہ وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اسلیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شیام سندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہمسے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سندر سے کہا کہ ای بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہی تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھوایا مدن آپ سب حال کھلجائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی انتر جامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پُری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنیکا حال سنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوالے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو اپنے یہان رکھا جب راجا دُرجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دنون بلرام جی شری کرشن جی سے دکھ مانکر

جنک پور مین ٹکے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر اُنکو بڑے آدر سے اپنے گھر لیگیا اور بنے پور ریک ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھکو بڑے بھاگ سے آپ کا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہے کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجھکو اپنا چیلا بناکر گدا جدھ سکھلائیے یہ بات سننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیوجی دُرجودھن کو چیلا بناکر وہان گدا جدھ سکھانے لگے اور شیام سندر نے دوارکا مین پہونچکر ست بھاما سے کہا کہ ستراجت کے بدلے ست دھنوا کو ہمنے مارڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست بھاما کو اس بات کا بشواس نہوکر من مین یہ سندیہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دیکر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جبکہ اکرور اور کرت برما نے ست دھنوا کے مارے جانیکا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مانکر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کیطرف چلا گیا اور اکرورجی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیاجی مین جاکر تیرہ دن کا شرادھ کیا اور وہانسے کاشی مین آکر رہنے لگے اور اکرور ہر روز بیس من سونا سیمنتک من سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کرڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سیمنتک من لیکر کاشی مین ٹکا ہے دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور اور کرت برما نے ستراجت کے مارنے کیواسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جبکہ بلرام جی کچھ دنون بعد دُرجودھن کو گدا جدھ سکھاکر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ستراجت کی لوتھ تیل سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اکرورجی جس دیس اور گانؤن مین رہتے تھے اُس جگہہ ہر اچھا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہوکر سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہتے تھے جبکہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بُلانا چاہیے تب دوارکا پُری مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے گھبراکر شری کرشن جی سے کہا۔

چوپائی

ہمتو شرن تمھاری رہین		مہاکشٹ آپ کاہے سہین

اے مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہے جو پانی نہین برستا ہے ہملوگ آپ کو چھوڑکر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر ایسی کیجیے جسمین ہملوگون کا دکھ چھوٹ جائے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہے وہان کے لوگ بہت طرح کے دکھ پاتے ہین جب سے اکرورجی دوارکا چھوڑکر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہے یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپکے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرورجی جدبنسیون مین بڑے ہوکر آپکے ڈر سے بھاگ گئے ہین جبتک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہملوگون نے دکھ نہین پایا آپ دیا کرکے اکرور کو یہان بلائیے جسمین سب لوگ سکھ پاوین یہ بات سنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھکر سنمان پورپک یہان لے آؤ یہ بات سنتے ہی پانچ سات جدبنسی ملکر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر تب اُنکا پتا پایا تب اُنکے پاس جاکر بنے کیا کہ اکرورجی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام سندر کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے شیام سندر نے تمکو بلاکر کہا ہے کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ۔

چوپائی

سادھن کے بس شری پت رہین ۔ تن سے سب سکھ سمپت لیین

یہ بات سنتے ہی اکرور جی بڑی خوشی سے اُسیوقت سیمنتک من لیکر جدبنسیون کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے گر اُنکو آدرسہت لیگئے جیسے اکرور دوارکا پُری مین پہونچے ویسے ہی اچھیا سے پانی برسا اور اناج سستا ہوکر سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایک دن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلا کر کہا کہ اے چاچا تم اُداسی چھوڑ کر خوش رہا کرو ہمنے تمھارا اپرادھ چھما کیا اور تمھارے پاس جو سیمنتک من ہی اُسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جسمین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ جائے جسکا مال ہو اُسکو دینا چاہیے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہ ہو تو اُسکی استری کو دینا چاہیے استری نہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیے وہ بھی نہ ہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہ ہو تو اُسکے کل پروار مین جو کوئی ہو اُس کو دیدیوے اور جو اُسکے کل مین بھی کوئی نہو تو اُسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیے ستراجت کا بیٹا نہین ہی اس سے ست بھاما کا بیٹا یہ من لیگا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے وہ من راجا اگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدگ سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سندر کے سامنے رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہا پربھو یہ من لیکر میرا اپرادھ چھما کیجیے آجتک جتنا سونا اس من نے مجھکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کر ڈالا جب وہ من دیکھ کر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور بلرام جی نے رو کر کہا کہ اے دینا ناتھ مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جھوٹھا سندیہ کیا اسلیے اب مین جنگل مین جا کر مر جاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا منھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب اُنکو اپنی چھاتی سے لگالیا اور بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہ کرنیسے کچھ برا نہین مانا سنسار مایا روپی استری اور ورب دونون بہت بُری ہوکر استری اور پُرش اور پتا اور پتر مین بیر کرا دیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو ان دونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیے جبکہ شیام سندر نے اُنکو اسیطرح بہت دھیرج دیکر سیمنتک من ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا۔ اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ جب اکرور جی ایسا گن رکھتے تھے تب ستراجت اُنکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپ کسواسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسدن سے اکرور نے شت دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اُسیدن سے سب گن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سنکر راجا پریچھت بولے کہ اے مہاراج آپ نے سچ کہا بُری سنگت کرنے مین سوائے ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شبھ گن جاتا رہا تو کون تعجب ہی لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک سمے کاشی پُری مین ابرکھن ہوکر بڑی مہنگی پڑی تھی اور اُنھین دنو سپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہر اچھا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی سے اکرور پیدا ہوکر سپھلک کا گن اُنھین پر گٹ ہوگیا۔

دوہا

من لیلا او بھت مہا کہی سنے جو کوے ۔ تا کہ کبھون جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے

ادھیاے اٹھاون

بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت شیام سندر ستراجت کا مرنا سنکر جدھشٹھر آدک کو بنا دیکھے ہستنا پور سے چلے آئے تھے اسلیئے اُنکا جدھشٹھر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹھر آدک کا اسطرح پر ہی کہ جب راجا دُرجودھن نے پانچون بھائی پانڈوا اور کنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگا دی تب وہ لوگ سُرنگ کی راہ سے جو بدرجی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھلین اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جلکر مر گئی تھی اُسکی ہڈی دیکھنے سے درجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹھر آدک جلگئے اور انھین دنون راجا دُرپد نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا وہان پر دُرجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید بیاس اور دھومرکھشیور کے کہ جانے سے ارجن ادک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑکر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت دُرپدی چندرمکھی سولھون سنگار کیے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سندرتائی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے موہت ہو گئے اُسوقت دھرشٹ دُمن دُرپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مین مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سر نیچا کیے ہوے مچھلی کو بیدھیگا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سنتے ہی راجا ششپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کیواسطے راجا دُرپد نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہو کر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھا کر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہو کر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ لیجائے یہ بات سنتے ہی کرن نے دروپدی کیطرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جبکہ یہ حال اُن لوگونکا دیکھکر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہو گئے تب ارجن نے جدھشٹھر اپنے بڑے بھائی کی اگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنا دی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈوان کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کنتی ماتا کی اگیا سے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال درجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدرجی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستنا پور کے پاس اندرپرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کرلیا یہ حال سنکر موہن پیارے کئی جدونسیون کو اپنے ساتھ لیکر اندرپرستھ کو گئے جبکہ دیو کی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پورب راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کنتی کے پاس جاکر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی نے شیام سندر کو گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا جبکہ دروپدی کنتی کی اگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوے ہر چرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سندر بھوجن کر کے پان

اور الاچی کھانے لگے اُسوقت کنتی نے بسدیو اور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدک کی کشل پوچھکر اُنسے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہانتک کہون پہلے اکرُور کو تمنے میری سدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے ۔

دوہا

جب تم پیارے پریت کر ڈھیو شری اکرور ۔ تب ہی من دھیرج بھیو کیو کشٹ سب دور

اے دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسیکا ڈر نہین رکھتی مجھکو اس بات کا بشواس ہے کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہے اُسکو دُکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت اور تینون لوک کا دکھ چھڑا دیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرناگت جانکر اُنکی رچّھا کیجیے ۔

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری ۔ تب تب رچھا کری ہماری ۔ پانچون بندھ تمھاری شرنا ۔ اہو کرشن تم یہ دُکھ ہرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہو کر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہے اُسیطرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر نبیدن کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھسے ہوا تھا جسکے پرتاپ سے آپ کے چرنون کا درشن جو برھمادک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجھکو ملا ۔

دوہا

جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پنیت ۔ کہہ مکھ سے برنن کرون ہا کمن پربھ سو نیت

اے مہا پربھو ہم لوگ اناتھ ہو کر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی استت برنن کرسکون جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اسیطرح چار مہینے برسات بھر یہان رہکر اپنے داسونکو سکھ دیجیے یہ دین بچن کنتی اور جدھشٹھر کا سنتے ہی برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہکر نت نئے سکھ اُنکو دینے لگے ایکدن شیام سندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے اگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنیسے شیام سندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایے مین سو گئے ۔

دوہا

شری جمنا شوبھت مہا جامین اُٹھے ترنگ ۔ شتیل پون ہے سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سوکر ٹہلتے ہوے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہوا اور اسمین ایک لڑکی بہت سندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہے یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کیا نام ہے اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو

دوہا

یہ سنکر بولی تبھی مہا منوہر بام ۔ پتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دنون شری کرشن چندر آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تب ہی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہو کر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے منسا باچا کرمنا سے یہ پرن کیا ہے کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھّا جانکر یہ مندر ہنے کیواسطے بنوا دیا ہے اپنے پتا کی اگیا سے دن رات یہان رہکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہے کہ شیام سندر پر بہت استریان مہا سندری موہت ہو کر آٹھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اسیلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس دوارکا مین پہونچنا

بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہو کر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہو جاوے ۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین | داس کی بنتی نت مانین | جب لو نہین پوجے مم آسا | تب لو جل مین کردن نواسا

ارجن یہ بات سنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری تمکو اپنا پت بنانے کیواسطے تپ کرتی ہی تم ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سنکر شیام سندر وہان سے اٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جا کر اس چندر مکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنانا چاہتی ہو وہی دوار کا ناتھ انباشی پرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑ کر ہر چرنون پر گر پڑی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر سامنے کھڑی ہو گئی جبکہ شیام سندر نے اسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ ای پران ناتھ مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہو کر آپکے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپ نے بنادی ہی اسکے موافق چلنا چاہیے یہ بات سنکر شیام سندر نے اسیوقت سورج دیوتا کے پاس جا کر کہا کہ تم اپنی بیٹی کو ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اسیوقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اسکو رتھ پر چڑھا کر اندر پرستھ مین لے آئے وہان بشوکرما نے پہلے سے بیکنٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اسی مین کالندی (جمنا جی) کو اتار کر ایک روپ اپنا اسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کنتی کے گھر چلے گئے ایکدن راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین ہمارے رہنے کیواسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جائے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو اگیا دی تو اسنے دوار کا پری ایسے بہت مکان جدھشٹھر آدک کے رہنے کیواسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی اسمین رہنے لگے تب ایکدن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا ہی وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گن دان لگی ہین جلا دون تو میرا روگ چھوٹ جائے یہ سنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جا کر اسکو جلا دو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج اس باغ کی رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برسا کر میری جوالا کو ٹھنڈی کر دیگا یہ بات سنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا کہ ای بھائی تم اگن کے ساتھ جا کر نندن بن کو اس سے جلوا دو جسمین اسکا روگ چھوٹ جائے ارجن بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق دھنکھ بان اٹھا کر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچکر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اس باغ کو جلا دو مین تمھاری رچھا کرنے کیواسطے کھڑا ہون جبکہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر پیپر مہوا جامن کھنی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشو اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لیکر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اسکا آکاش مین پہونچا تب راجہ اندر نے میگھ پت کو بلا کر حکم دیا کہ تو ابھی جا کر ایسا پانی نندن باغ پر برساؤ جسمین سب آگ بجھ جائے اور کوئی پشو اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ اگیا پا کر میگھ راجا نے دل بادل کی فوج ساتھ لیکر نندن باغ پر جا کر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے بان مار کر سب بادل کو اسطرح جہان تہان اڑا دیا جسطرح ہوا سے روئی کے گالے اڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجرا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشو اور پنچھی وہان کا باہر نہ جا سکے اور پانی بوندی بھی نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا انند پور ک

دہ باغ جلاتے ہوے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ اے راجکمار مجھکو اپنی شرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہدیا کہ تم مے دانون کا گھر نہ جلاؤ اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑکر سب نندن باغ کو جلادیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مانکر اُنسے متر تا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدہشٹھر آدک کے بیٹھنے کے واسطے اندرپرستھ مین بنادیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت ہوجاتے تھے اُسمین کئی جگہہ ایسے کنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہہ پانی بھرے ہوے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے ایکدن راجا دُرجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہہ سے اُسنے اپنا جامہ اُٹھالیا تب بھیم سین ہنسنے لگے اس سے دُرجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اُسی دن سے دُرجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی اپنے من مین پیدا کی جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہاتیا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر گانڈیو نام دھنکھ اور دیبہ کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھی ارجن کو دی ۔

دوہا

کالنڈی سکھ دین کو پانڈستن کے کاج
اگنن بھار اُپجاے کے رہے تہان جدراج

جبکہ شیام سندر نے چار مہینے اندرپرستھ مین رہکر راجا جدہشٹھر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور درودپدی آدک بہت اُداس ہوگئے اسیلیے یدونندن اُنکو دھیرج دیکر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنندپور یاب دوارکا مین پہونچے تب انکے درشن سے سب چھوٹون اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اُگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہے اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیے یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے اچھی لگن مین شری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جسطرح مُرلی منوہر متر برندا کو بواہ لائے تھے اسکا حال سنو کہ شری کرشن جی کی بوا راج دیبی نام اجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی برندا نام کنیا بہت سندر اور چندر مکھی پیدا ہوکر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ متر سین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچاکر سب جگہہ نیوتا بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے یہ حال سُنکر یسبدیونندن انترجامی بھی جنکی جاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اجین کو گئے اور جہان پردیس دیس کے راجا پرتاپی سویمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوے اُسیوقت متر برندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اُس استھان پر آکر جیسے شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من مین پچھتانے لگے اور راجا دُرجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کرکے متر سین اور بندسین راج کنیا کے بھائیون سے بولا کہ سنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائے گا تو اسمین سنساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اسیلیے تم اپنی بہن کو سمجھادو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نکرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سنتے ہی جیسے متر سین نے اپنی بہن کو جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جھک کر شری کرشن جی کے کان مین کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائیگی جو کرنا ہو جلد کیجیے یہ بات سنتے ہی سری کرشن جی نے جھپٹ کر سویمبر کے بیچ مین متر برندا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اپنی رتھ پر بیٹھا کر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے

اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھ کر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھار ن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اِدھر اُدھر بھاگ گئے اور شیام سندر نے آنند پور ناب دوارکا مین پہونچکر شاستر کے موافق متر برندا کے ساتھ اپنا بواہ کیا ۔

دوہا تا کے انگ پرسنگ تے مُدت بھئے جُدراے ۔ مہما دا کے بھاگ کی کا سون برنی جائے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت اب جسطرح شیام سندر نے ستیا نام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سنو کہ نگن جت اجودھیا پُری کے راجا نے ستیا نام اپنی کنیا کا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلون کی ناک ایک مرتبہ ناتھ ڈالیگا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سویمبر کا حال سنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلونکی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلونکی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سنتے ہی شیام سندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بواہ کرنے کیواسطے اجودھیا پُری مین آئے جب اُنکے آنے کا حال راجا نگن جت نے سنا تب وہ آگے سے جا کر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دیکر آدر پوربک اپنے گھر بلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر اور چرن دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک پوجا کر کے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑ کر اسطرح بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ سب گنون سے بھرے ہو کر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپ کی استت نہین کر سکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُن برنن کر سکے لچھمی جی دن رات آپکے چرن داتبی ہین اور نارد جی آٹھون پہر آپکے گُن گایا کرتے ہین اے بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہی آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپکے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہو سکتی جس جگہ آپ نے اپنا چرن کمل رکھا ہی اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون ۔

دوہا چرن اُنبج ہر کے جنھین شِو برنچ من ایس ۔ اُدے ہوے سب آئے کے آج ہمارو بھاگ ۔ دھن بھاگ جو دھرت ہین اُن چرنن پر شیش ۔ اماکھن پر جُھ درشن دیو کیو بہت انراگ

جب راجا نے اسطرح بہت استت کر کے اُسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب ستیا نام راجکماری جو بڑی سندر اور چند مکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہو کر اپنے من مین کہنے لگی کہ اے پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چندر آنند کند کو اپنا سوامی بنا کر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنی سکھیون سے کہا کہ اے پیاریو میرا من اس موہنی مورت شیام نے ہر لیا ۔

چوپائی

جدپ پے تربھون کے سوامی ۔ سکل بشو کے انتر جامی ۔ سدا رہین برکت من ماہین ۔ استرن کی اچھا کچھ ناہین
تدپ اُنسے جو من لاوے ۔ پریم ریت کی پریت لگاوے ۔ تا سون پریت کرت سکھدائی ۔ ہر جوگی یہ ریت سدائی
جب مین ہر چرنن کو پاؤن ۔ ہر داسن مین نام دھراؤن

دوہا جنکے من مین پریت ہی سو سب دیو اشیش ۔ ہری جدپت موکو برین سب ایشن کے ایش

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے بنے کیا کہ اے کرپا ندھان مجھسے کچھ آپکی سیوا نہین بن پڑی اسلیے

بخت ہون اور جواگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اس کنیا کا معلوم تھا اسلیئے انھون نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمھاری تعریف سنکر ہمارا من تمسے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہے لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ سینا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گن سے بھری ہے وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی انکے سامنے کیا مال ہے جسکی آپ چاہنا کرین کیول میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہے جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اس بیٹی کے بواہنے کے واسطے یہ پرن کیا ہے کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے آکر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا ان مین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھایل ہوکر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھایل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہو جائے تو یہ لڑکی بواہ لیجئے میرے نزدیک سوائے آپکے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلونکی ناک چھید کر انکو ناتھ دونگا یہ سنتے ہی جب راجا ان ساتون بیلونکو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے انکے سامنے لے آیا تب شیام سندر نے اٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ اپنے اسطرح پر جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلونکی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتونکو ایک رسی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا

دوہا	لچھمن پریہ گیانی مہا کینھے چرت انوپ		سات بیل کے کارنے دھرے سات نج روپ	

اے راجا پریچھت دیکھو جنکی اگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین انکے نزدیک سات بیلونکو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہے جبکہ راجا نگن جت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی استت کرنے لگے اور راجا نے اسیوقت پروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق ستیا اپنی لڑکی مرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے اور نو لاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور روپیہ آدک جہیز مین شیام سندر کو دے کر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اس سوئمبر مین اکٹھے ہوے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اس جادو کو کیا سامرتھ ہے جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر ان راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مانکر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند پورک دوارکا مین آئے تب راجا اگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے انکو راج مندر پر لیگئے۔

دوہا	تہان بہت اتسو بھیو کاسون برنو جائے		نر ناری ہر کھے سبے آنند ار نہ سمائے	

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجا نگن جت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جت سے پایا تھا ارجن کو دیکر سنسار مین جس اٹھایا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو بواہ لائے اسکا حال سنو کیکئی نام نگر مین راجا رت سکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سندر بھی ارجن کو ساتھ لیے ہوے وہان جاکر کھڑے ہوگئے جب چندر مکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سندر کے پاس آئی اور انسے سانولی مورت پر موہت ہوکر انکے گلے مین جیمال ڈالدی تب راجا رت سکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی کو

بواہ دی اور بہت جہیز اُنکو دیکر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلا چار ہونے لگے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ بھدردیس کے راجا بڑے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجونکو بلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوے اور شری کرشن چند بھی ارجن کو ساتھ لیکر اُس سویمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنادی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سویمبر مین آئے تھے ڈاہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جاکر کھڑے ہوے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت ڈنٹ دلن بلدیو نندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مانکر بھاگ گئے اور شیام سندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلا چار منائے اے راجا پریچھت اسیطرح شیام سندر اپنا بواہ کرکے پریم پورنک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکا پُری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یہ ہین ۔ رُکمنی ۔ جامونتی ۔ ستبھاما ۔ کالندی ۔ مترابندا ۔ ستیا ۔ بھدرا ۔ لچھمنا ۔

دوہا	ماکھن پربھو کی نایکا آٹھون کہی سنائے		سورہ سہس کمار کا اب کہون سمجھائے	

ادھیائے اُنسٹھ

مارنا شری کرشن جی کا بھوماسُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن نارد منی نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سندر کو دیا جبکہ شیام سندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دیدیا تب نارد منی ستبھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجھکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی تمسے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُنی چلے گئے تب ستبھاما اُداس ہوکر کوپ بھون مین جابیٹھی جب شری کرشن جی نے ستبھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندرلوک سے لاکر تیرے آنگن مین لگادونگا تب ستبھاما خوش ہوکر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی ۔ اے راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بنکر تپ کرنے لگی تب شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور شری بشن جی اُسکو درشن دیکر بولے کہ تونے اتنا دُکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتونکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج دیا کرکے مجھکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نکرسکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نجائے یہ بات سنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوماسُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سورگ مین جاکر سب دیوتونکو جیت کر آدت کے کانونکا کنڈل لیکر آپ پہنے گا اور راندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھے گا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے منھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکا پُری کو لے جاوینگے یہ بردان دیکر تینون دیوتا انتردھیان ہوگئے اور پرتھوی نے بچار

گیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائیگا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تپ کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جسمین ایک سو ایک بہت سندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بیس ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایکدن سب لڑکیان آپسمین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان جاکر کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تمکو یہان سے چھڑا کر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُسدن سے ہر جی نون کا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسر کرودھ کرکے پُھوپ بان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا جبکہ سورگ مین جاکر دیوتونکو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے آدت کے کان کا کنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھیشورون اور ہر بھگتونکو دکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایکدن راجا اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر جی نون پر گر پڑا اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہے کہ جسنے میری ماتا کے کنڈل اور میرا چھتر چھینکر سب دیوتون کو سورگ سے باہر نکالدیا اور ہر بھگتون کو دکھ دیتا ہے اسلیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اُسکو مار کر دیوتا اور ہر بھگتونکی رچھیا کیجیے سوا ے آپکے دوسرے کا بھروسا نہین ہے جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دیکر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسر کو مارکر تمھارا دکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلے گئے تب دینت سنگھارن گرڑ پر چڑھکر ست بھاما سے بولے کہ چل تجھکو بھوماسر کی لڑائی دکھلاوین اور اندر سے کلپ برچھ لیکر تیرے آنگن مین لگاوین تو مجھکو اُس درخت کے ساتھ نارد مُن کو دان دیجیو پھر گئو اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دے کر اُنسے مجھکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہکر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسی طرح اندرانی نے اندر کو اور آدت نے کشپ جی اپنے پت کو دان دے کر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہوئی تب شیام سندر نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھا کر گرڑ کو اُڑا دیا۔

دوہا — بایدہ ست بھاما سہت ماکھن پر بھ جدرائے | بھوماسر کے نگر مین چھن مین ہونچے جاے

اور راجا پریچھت بھوماسر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رستون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین ٹھٹھ دھاتی قلعہ مین نرکاسر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن جی کی اگیا سے اُنکے سُدرشن چکر اور کومودگی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارونکو توڑکر پانی کو سکھا ڈالا اور آگ کو بجھا کر اور ہوا کو اُڑا کر اور رستون کے جال کو کاٹ کر راستہ بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر دربان لڑائی کرنے کو اُنکے سامنے آئے گرڑ جی نے اُنکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار گرا دیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جا کر پانچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا۔

دوہا — بھوماسر کے شرون مین شبد پڑ وجب جاے | تب ہین سو دت سے جگیو من مین کہت رسائے

مین نے تینون لوک مین کسیکو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پرش ہو جسنے آج یہان آکر نیند سے مجھکو جگادیا اُسکو جلکر دیکھنا چاہیے جسوقت بھوماسُر یہی بچار کررہا تھا اُسیوقت مُر نام اُسکی منتری نے دربانونکا مرنا سنتے ہی نرکاسُر کے پاس جاکر کہاکہ اے مہاراج میرے ہوتے آپ کو محنت کرنا لازم نہین ہے مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا ۔

دوہا
تمسے کون مہابلی تہون لوک مین آج ۔ اُگون کاج شرم کرت ہوتم راجن کے راج

یہ بات کہکر مردیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکالکر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھو مجھ سے بڑا بلوان کون ہے جو یہان لڑنے آیا یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشول اور گدا آدک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیو نندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اچھا سے شیام سندر کیطرف دوڑا کہ انکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسیدن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرار نام پرگٹ ہوا جب مُردیت کے تام آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے اُن لوگونکو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سدرشن چکر سے کاٹکر اسطرح گرادیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹکر گرادیتے ہین جب بھوماسُر نے سُنا کہ مُردیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور پیرا در ہاتھی ساتھ لیکر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا
تبھی چلوات کوُپ کر اسُر مہا بلونت ۔ اُچ متنگ آگے کرے جنکے لمبے دَنت
،، جودھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ ۔ کوُ ہاتھی کوُ تھن پر کوُ چڑھے تُرنگ

جب بھوماسر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور بھنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسُر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جاسکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین دیا اور سب اُسکی فوج بیکنٹھ ناتھ اور گرڑ جی نے ایکساعت مین مارڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سندر سے پکار کر کہاکہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے منھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا ۔

چوپائی
کنڈل مکٹ سہت سر پریو ۔ دھر کے گرت سیس تھرتھریو
تاہ جوت ہر مکھ سمانی ۔ جے جے شبد کرین سُر گیانی
تہون لوک مین آنند بھئے ۔ دُکھ چنتا سب ہی مے گئے
چڑھے بمان لیپ برساوین ۔ بید بکھان دیو جس گاوین

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنیکے واسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے منھ سے بھوماسُر کے مارنے کیواسطے کہا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسر مرگیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی بہو اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کنڈل جو بھوماسر اندرلوگ سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دے کر سر اپنا ہر چرنون پر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے جوت سوروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہے اور آپ کا بھید

اور آدِ اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ انباشی پرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدِ اور مدھ اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہکر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر آپکے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برھماوک دیوتا اور بڑے بڑے رکھ اور مُن آپکے چرنون کا دھیان نرنتر اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنون کو میری ڈنڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برھماجی پیدا ہوے اور برھماجی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیے چودھون بھون کی جڑ آپ ہوکر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرکٹ کرکے رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرچہ آپکے پاس ہین اور سبکو بل اور جس آپ کی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھا کرنے کیواسطے سنسار مین منکھ کا اوتار لیکر سبکو سکھ دیتے ہین جسمین دنیا کے لوگ اُس روپ کا دھیان اور پوجا اور نام اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاوین آپ کا نرگن روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پرپت کا پیدا ہونا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپکی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپکی استت شارداجی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کی پتلی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گنون کو برنن کرسکون لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری ڈنڈوت آپکو قبول ہو۔

	چوپائی	
جو جو کمل نابھ جل سائی کمل نین کملا سکھ دائی		نام سوروپ اننت تمھارے گاوین لسندن سنت مرارے
دوہا سب دیون کے دیو تم کو لوہے نہ بھیئو		تم ہی جگ کرتا رہو مالکھن پر بدھ ھردیو

اسطرح بہت سی استت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ کرپاسندھ مجھکو آپ نے یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسُر کو نہ مارونگا پھر کسواسطے آج آپنے اسکو مار ڈالا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ست بھاما کی طرف اشارہ بتلاکر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہمنے بھوماسُر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا تب شرمندہ ہوکر کہا کہ اے ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ فوراً اپنے ڈنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپکی شرن مین آیا ہی ابھے کیجیے جب یہ دین بچن سُنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسُر کی استری ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا اسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ جی پربت اُن سب لوگون کی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتے ہوے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لیکر بدھ پوربک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگا کر چھپن پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاری سے ہاتھ دھلاکر پان اور الایچی اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے

بکینٹھ ناتھ آپنے بہت اچھا کیا جو بھوماسر بھگتون کے دُکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جب کسی نے پرمیشور سے برودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اُسکے باپ نے بنا بوہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لے لیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کے واسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھُٹنی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہے اے مہاپربھو جسطرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ہم ابلا ناتھ کا دُکھ جانکر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دُکھیاریون کو ساتھ لیچلکر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ دین بچن سُنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تمکو وہان پہونچا دین اُنھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپکے چرن کمل روپی چھوڑکر گھر جانا منظور نہین ہی ہمکو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جبکہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھیکر سب راج کنیاؤنکو اپنے ساتھ دوارکا مین لیچلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوماسُر کے سنگھاسن پر بیٹھاکر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایراوت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤن کو اُبٹن ملواکر اور اسنان کراکے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سکھپال وغیرہ پر چڑھاکر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤنکو جڑاؤ پالکی اور سکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لیکر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہی دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پری مین بھیجدیا اور آپ ست بھاما کو گڑر پر بٹھائے اور وہی چھتر اور کنڈل لیے ہوے اندر پُری کو چلے گئے جبکہ اندر نے جو بھوماسُر کے مارے جانیکا حال سُنکر خوشی کررہا تھا شری کرشن جی کے آنیکا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جاکر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بکینٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجاکر اندراسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی ۔

	دوہا			
	ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ		ہرداسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ	

اندر کی استت کرنے سے بکینٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور آدت کو کنڈل دیدیا جب یہ حال سنکر ناردمن اندرپری مین شیام سندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے ناردمن کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج تم جاکر اندر سے کہو کہ ست بھاما تمسے کلپ برچھ مانگتی ہی جیسا وہ کہین ویسا آکر ہمکو جواب دو یہ بات سنتے ہی ناردمن نے اندر کے پاس جاکر کہا تب اندرانی کرودھ کرکے اپنے پت اندر سے بولی کہ تمکو وہ بات یاد ہی یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھُڑاکر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پُجوایا اور چھل کرکے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر تمھارا ابھمان توڑا تھا تمکو کچھ اس بات کی بھی شرم ہی یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی اگیا مانکر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہی اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر گیان ناردمن جی کے پاس آکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جاکر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑکر دوسری جگہ

نہین جاسکتا جولیجاؤگے تو وہان کسی طرح نہ رہیگا اور یہ بھی اُسنے کہدیا کہ یہ کیطرح مجھ سے بر ودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تب تو میرے اور اُنکے بڑا جدھ ہوگا جبکہ نارد منی نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گربھنجن اسیدیونندن نے اُسیوقت نندن باغ مین جاکر رکھوارون کو مارکر بھگادیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑ لیا اور گرڑ کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مورکھ ہی کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہوگیا تجھ کو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھوماسر سے چھتر اور کنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پر برہم پرمیشور نے تیرے بنے کرنے سے بھوماسر کو مارکر چھتر اور کنڈل تیرا لادیا تب تو اُنھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرکر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سنتے ہی اندر شرمندہ ہوکر ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سندر نے آنند پورک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ستبھاما کے آنگن مین لگادیا اور راجا اُگرسین سے آگیا لیکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پورک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ جو بشوکرما نے تیار کیے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی روپ رکھکر اُنکے ساتھ رہکر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے ۔

دوہا	تن سون ہر جو پریت کر امرت بین سُنائے		پریم ریت سمجھائے کے دینھی لاج چھڑائے	

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایکدوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سندر کا چرنودک لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت موہن پیارے پھلیل لگانے اور اشنان پوجا کرنے کے پیچھے چھپن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اُسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گڑوے سے ہاتھ دُھلاکر پان الائچی دیتی تھین اور جب سیجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پاؤن داتبی تھین لیکن جدناتھ کچھ اچھا اپنے من مین نہ رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سندرتائی کا حال کوئی نہین کہ سکتا وہ ایسی سندر تھین جنکے سامنے سورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایکدن شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا روپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو کو جلادینے پر بھی موہت ہو گئے ۔

دوہا	ایسی سندر نار سنگ ماکھن پرتھو جدناتھ		بکام کلول کرین سدا کھان پان اک ساتھ	

ادھیائے ساٹھ - ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت ایکدن شری کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سنہلی جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُسمین مخملی بچھونے بچھے ہوے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہوکر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولونکے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہوکر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اُڑتی تھی ۔

دوہا	کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کہیے باس ا		جاسون بن اُپبن سبے بھئے سُباس نواس!	

سند سگندھ ٹھنڈھی ہوا بہنے سے سب کو سکھ ملتا تھا اور نہر اور جھرنے بہکر مور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھون پہر اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سیجیا رتن جٹت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون

طرف میوا اور مٹھائی اور جو گھڑا آدک رکھا ہو کر اس سجیا پر شیام سندر لیٹے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور روپ کی چھب دیکھکر سب کا من موہ جاتا تھا۔

دوہا سوبھا تربھون ناتھ کی کاسے برنی جاے ۔ کام روپ کی چھب مہا سوئی ہے لبھاے

چوپائی

وہان رکمنی سندر بالا ۔ سبہے سنگار سجے تہ کالا ۔ انگ انگ بھوکھن سب ساجے ۔ مہا مدھر سر نوپر باجے
سو دھن سن موہے سُر باسی ۔ مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا یاچھب سے شری رکمنی ماکھن پربھ کے پاس ۔ پون ڈلاوے پریم سے من مین بہت ہلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی کی سب استریون مین مین بہت سندر ہون اس سے موہن پیارے مجھکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچارا کہ رکمنی کو کرودھ دکھا کر اُسکے پریم کی پریچھا یون کہ اُسکو اپنے روپ کا ابھمان ہی یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ ای رکمنی تجھے ایسی سندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہوکر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا بیر اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہو کر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور سمرن کرتا ہی اُسکو برکت اور نردھن کر دیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا ہٹا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کر کے دھوکھا کھایا اور شسپال سندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہو کر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجونکو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نکیا۔

دوہا رکم دیو شسپال کو باندھیو کنگن ہاتھ ۔ ایو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شسپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رکم اگرج نے کی تھی چھوڑ کر مجھ ایسے گنوار کے ساتھ بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کر کے اپنے کل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کیسے کہا کُبدھ تمھاری ۔ بھلی بات من مین نہ بچاری ۔ رکم بھرات کی لاج گنوائی ۔ تات مات کو لیاک لگائی
چھانڈ نرپت موسون ہت کینھو ۔ نرگن مہا جات کو ہینو ۔ یاتے بات ست ہم مانی ۔ اُلٹی بدھ تریحین کی جانی
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی ۔ کرم پرمان ہوت ہے سوئی

دوہا ایسی چھوٹی بات کو مانے مورکھ ہوے ۔ اپنے جس اور چین کو جتن کرت سب کوے

سواے اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دیکر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربدھ ہوتی ہی۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لائے ۔ کون کاج کندن پر آئے ۔ سانچ بات سمجھو سن ماہین ۔ تم سون موہ ہمین کچھ ناہین
سُبہ نریش آئے وہ ٹھائین ۔ بڑا اگرب جنکے من ماہین ۔ تہہ کارن کندن پر آئے ۔ اُنھین بھگائے تمھین ہر لائے

تاتوین برکت من ماہین ۔ گھبون ہوت موہ مم ناہین
سدا اُداس ہون من ماہین ۔ تارن کی اچھا کچھ ناہین

اے رُکمنی تیرے بُلا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میری لاج رکھی ۔ اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تونے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجھکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسیلیے مین تجھکو اگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجھکو چھوڑکر کسی تلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کلین ہو جا کر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا ۔

چوپائی

نارن مین سوئی نار سبھاگی ۔ جاکو پرش ہوے بڑبھاگی
یاکارن تم ڈھونڈھو سوئی ۔ جامین لوک مہاجس ہوئی

یہ کٹھور بچن سنکر رُکمنی رونے لگی اور منھ اُسکا پیلا ہوگیا اور شیام سندر کی بات کا کچھ جواب نہ دیکر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کرلیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چت اُسکا ٹھکانے نہ رہکر بدن کانپنے لگا ۔

چوپائی

چنتا بہت بڑھی من ماہین ۔ کاہو بدھ سمجھے من ناہین

دوہا ایسی بدھ اکلا یکے پری دھرن مرجھاے ۔ تن کی سُدھ بھولی سبے مرن نکٹ ڈھبی آے

جب یہ شیام سندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہین تب اُسکو اُٹھا کر اپنی سیج پر بیٹھا لیا اور چتر بھُجی روپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کیطرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگالیا جب اُنکا پریم دیکھکر رُکمنی کا چت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پوربک اپنا کٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسیلیے تجھ سے ہنسی کی تھی پر تونے سچ مانکر اتنا دکھ اُٹھایا مین تجھ سے زیادہ کسیکو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسیلیے گھبرا گئی اور تونے جانا کہ یہ مجھکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھ اور خوشی سے ہنس بول ۔

دوہا امرت مین سناے کے ماکھن پربھ جدراے ۔ لینھی پریا مناے کے دیکھی رس بسراے

جب موہن پیارے کی پریم پوربک بات سننے سے رُکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھکر کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپنے کیا بچار کر دیسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین ایسا پاپ کرمنا سے اپنے لو آپکی داسی جانتی ہون آپ مجھکو تلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین کون دوسرا ہے جسکے پاس جا کر رہون آپکے برابر کسیکو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر اُن چرنونکی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے اُسکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اُسے بردان دیکر تلک دھاری راجا بنادین ۔

دوہا

تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین ۔ جنکے درشن پاے کے سکھ پاوت ہین نین

اے مہا پربھو آپ کا دھیان اور اسمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سکھ اور راج چھوڑ کر آپ کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رجوگن اور تموگن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سمدر مین سین کرتے ہین جبکہ دیتون کے ادھرم کرنے سے پرتھوی دُکھی ہو کر آپ کی شرن جاتی ہے اور برہمن اور ہر بھگت لوگ دُکھ پاتے ہین تب آپ

سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتار کر گئو اور براہمن کو سکھ دیتے ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکے گنون کو کہ سکون آپ نے مجھ مین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات کہی ہی اسیلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دینڈیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپا کر چھما کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین ای دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور شسپال بڑے بڑے راجونکو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دینا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور اسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسیلیے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین اور سنساری سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مہاپرلے تک سکھ ملتا ہی جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہوسکتا اسی واسطے سنساری سکھ اور بیوہار جھوٹا سمجھکر امبرکھ اور پرہلاد اور کبھو دیو اور پریہ برت اور جڑ بھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پروار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہوکر آپکے چرن کا دھیان لگایا آجتک اُنکا جس چھا رہا ہی اور آپ نے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا تجھکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہی جہان لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپکے لایق ہون آپ دینڈیال نے مجھے دین جانکر میری اچھا پوری کی ای جگت پالک شسپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبرکھ آدک آپکا بھجن کر کے مکت ہوے ہین مین بھی اسیطرح آپکا چرن دھوکر بھوساگر پار اُتر جاؤنگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہیگا۔

دوہا	جیسی بُدھ سوبھا رچی نگر دوارکا ماہنہ		دیس چندیلی کو کہے سرگ لوک مین ناہنہ	

ای بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپ کے بھجن اور کتھا سے دور ہو وین اُنکو شسپال اور ونت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی کاشی نریس کی راجا شالو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اُسیطرح آپنے بھی بچار کیا کہ یہ راجا شسپال کو چاہتی ہی اور مین ہنسا با چا کرمنا سے آپکی داسی ہوکر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہہ کپٹ ہوکر اپنے پت کی سیوا کرتی ہی اُسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہوکر انت سمے مکت ہوتی ہی ای پران ناتھ جیسے راجا اندردمن کی لڑکی نے تپ کر کے شکھنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کرسکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپ نے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے منھ سے میری تعریف سُنکر دھوکھا کھایا سو آپ کی استت بید اور شاستر مین لکھی ہی اور برہما دک دیوتا اور نارد سن آٹھون پہر آپکا گُن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سنکر مین نے براہمن کو آپکے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہوکر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنمانتر آپ کی داسی ہوکر میرا پریم اُنراگ آپکے چرنون مین بنا رہے۔

دوہا	پورن پرکھ پُران ہو الکھ نرنجن نام		ٹھہرے چرنن کو سدا ہت سے کرون پرنام	
”	تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی رنیت		انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت	
”	دینڈیال کرپال ہو بڑھے ہمارو لال		نٹھر بچن کیسے کہو ماکھن پربھ گوپال	
”	یاہی بدھ ہانسی کرین سنج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہمسے کری ماکھن پربھ برجنا تھ	

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری تیرا پریم اور بشواش بڑا ہے مین نے ایسا اٹھو رچن کہکر کیول تیرے پریت کی پرچھائی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے نہہ کام بھگت ہوتے ہین اُسی طرح تجھکو بھی دیکھا میرا اٹھو رچن سننے سے تیرا رنگ پیلا ہو گیا لیکن تیرے پریم نہین گھٹتا اے پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی میری بہت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری بہت اور گن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر منڈوا کر اسکے ہاتھ بندھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سواے آدھینتائی کے اور کچھ منھ سے نہین کہا پت برتا استریون کا یہی دھرم ہے کہ اپنے پت کی آگیا اُنسار چلین اور مین تیری سندرتائی دیکھکر کندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کر کے ہمیشہ خوش رہا کر۔ جو کوئی اس ادھیاے کو سچے من سے کہے یا سنیگا اسی طرح اُسکی بھی پریت استری اور پُرش مین ہوگی۔ اے راجا پریچھت یہ بات شیام سندر کی سنکر رکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی۔

دوہا	جیسی یہ لیلا کری ماکھن پربھ برجناتھ		یاہی بدھ کر بڑا کرین سب نارن کے ساتھ

ادّھیاے اکسٹھ۔ کتھا شریکرشن جی کے بنس کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی طرح شریکرشن جی دوارکا پری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور سب اچھے سے سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہو کر وہ سب اپنے بال چرتر کا سکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایکسو آٹھ لڑکیان شریکرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

		دوہا	
	چھب آٹھون رانین کی کاسون برنی جاے		شو برنچ سنکادمن دیکھت رہین لُبھاے

اے راجا پریچھت سب استریان شریکرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سنو کہ پردمن آدک رکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور شامب آدک جامونتی اور سورت آدک کالندی اور شری مان آدک ستیا اور برگھوکھ آدک لچھمنا اور بدک آدک متر بندا اور سنگر جیت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور نام کیت اور دت مان دو لڑکے ملرام جی کے روہنی سے ہوے تھے پردمن کے انرودھ ہو کر انرودھ سے بجر ناتھ پیدا ہوا تھا رکم اگرچ نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سنکر اپنی استری سے کہا کہ رکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہے اُسکو وہان نہ بیاہ کر سوئمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بلا۔ یہ بات سنکر اسنے چٹھی لکھ کر براہمن کے ہاتھ رکمنی جی کے پاس بھیجدی رکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شریکرشن جی سے آگیا لے کر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کر کے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا انند وئی تمکو ہر لے گیا تب سے آج تمہارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کر کے پردمن کا بیواہ میری بیٹی سے کردو یہ سنکر رکمنی بولی کہ بھیا کا حال تمکو معلوم ہے پھر جھگڑا کراؤ گی ایسی بات کہنے اور سننے سے مجھکو ڈر معلوم ہوتا ہے جبکہ یہ حال رکم نے

اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ ای بہن اب تم کچھ مت ڈرو ہیدی اگیا انسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین اسیلیے رکموتی کا بواہ پردمن
کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رکم اگرج اپنی سبھا مین جہان
راجالوگ اسچھے اسچھے گہنے اور کپڑے پہنے سوئمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردمن بھی اپنی ماتا سے اگیا لیکر وہان جا کھڑے ہوے
جبکہ رکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی پردمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر جیمال اُسکے
گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپسمین صلاح کی کہ جب پردمن راجکماری کو لیکر بیاہنے چلے تب ہمسب راہ مین
چھین لین اسی اچھا سے سب راجالوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رُکم نے بدھ پور بک رکموتی کو پردمن سے بواہ کر بہت رتن اور درب
آدک جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہوکر بیٹے اور پتوہ سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے
آکر گھیر لیا تب پردمن نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجون کو بھگا دیا جب رُکمنی جی دولھا اور دولھن کو ساتھ لیے ہوے آنند پور بک
دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دولھا اور دولھن کو راج مندر مین لیگئے اور گھر گھر منگلا چار ہونے لگے
جب کئی برس کے پیچھے پردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سندر نے منگلا چار سنا کر سنہا گادان
اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیون کو بلا کر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکیکا انرودھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج
یہ لڑکا بہت سندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سنکر بسدیو نندن نے جوتشیون کو سنمان پوربک بدا کیا اور وہ لڑکا
ہر روز چندر کلا کیطرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا بھیجکر ایسی چٹھی شری
بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان تلک کا دوارکا
مین بھیجدیا تب شیام سندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دیکر بدا کیا اور راجا اگرسین
سے اگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی تب رُکم اگرج نیوتہری
راجون سمیت آگے سے ملنے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنواسا دیا اور جتھا جوگ سب کا آدر سنمان کرکے
دولھا کو منڈپ مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیادان دے کر رُکم نے بہت درب جہیز مین شیام سندر کو دیا جب
راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بیواہ ہوچکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہے کسواسطے کہ رُکم نے
جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بلا ہی وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہ ہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا
بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رُکمنی سے سب حال سنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رُکمنی رُکم سے بولی کہ ای بھائی
تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسیلیے اب ہمکو بدا کردو نہین تو اچھے کام مین بگھن ہوا چاہتا
ہی یہ سُنکر رُکم بولا کہ ای بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کراؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا
جب یہ کہکر رُکم سب راجون کو بدا کرنے کیواسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا کہ دیکھو تمنے
شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے احسان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا رنج ہم
لوگون کو ہی دوسرے اُسدن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمھاری گت کی تھی ہم
لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بلا دو تو ہم چوپڑ کھیل کر سب مال اُن کا

جیت لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے ڈنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کیواسطے بلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پور بک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہم لوگ آپ سے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھادی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کرور روپیہ کی بازی لگا کر بولے -

دوہا

کہیو ہمارے من بکھو جو نہین کپٹ کبھاؤ — تو ابکی ہم جیت ہین یے نشچے کر یہ داؤ

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگا بلدیو جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلدیو جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹھ بولکر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بولا کہ سنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تمنے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی تم کبھی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہی -

دوہا

بسے جائے گھر نند کے رہے چراوت گاے — تم راجن کی سبھا کو جانت نہین سبھاے

یہ سنکر بلدیو جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماسی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا کیا اور سات ارب کی بازی لگا کر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداؤ جی جیتے اور سب راجا جھوٹھ بولکر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹھا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہمسے دشمنی نہین چھوڑی اب بھوجائی چاہے برا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب اجونکے سامنے اپنے ہل اور موسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹھ بولکر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُنمین کسیکا ہاتھ اور کسیکا پانون اور کسی کی ناک مارے گھونسونکے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے جب بلداؤ جی نے شیام سندر کے پاس جاکر سب حال وہانکا کہ سُنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دولھا اور دُلھن اور رکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لیکر شیام سندر دوارکا پُری کو چلے -

دوہا

یا بدھ پُتر پوا کے ماکھن پربھ جدُناتھ — آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دولھا اور دُلھن کو راج مندر مین لیگئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور بلرام نے راجا اُگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انردھ کو یواد لائے اور رکما گرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوے۔

ادھیاے باسٹھ۔ کتھا انردھ اور اوکھا کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہو کر انردھ ہرن کی کتھا سنائیے۔

دوہا — کہو پرگٹ سمجھاے کے سکل رکھن کے راے — شری مانکھن پر بھرکی کتھا شرون سدا سہاے

یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دوارکا ناتھ کی دیاسے اوکھا اور انردھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برہما جی کے بنش مین کشیپ جی ہو کر اُنکا بیٹا ہرن کشپ دیت بڑا بلوان پیدا ہو جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہو کر اُس کے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین چھا رہا ہی اور راجا بل کے سو بیٹے پیدا ہو کر اُنمین باناسر بڑا بیٹا بہت بلوان اور ستیاوادی اور دھرماتما تھا اور شونت پور مین برہم چرج سے راج کر کے ہمیشہ کیلاس پربت پر جا کر شری مہادیوجی کی پوجا اور بڑے پریم پوربک کرتا تھا ایکدن باناسر مردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولا ناتھ نے خوش ہو کر پاربتی جی سمیت اُسکو درشن دیکر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ باناسر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیال ہو مجھکو درشن دیا تو پہلے مجھکو امر کر دیجیے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجھکو نہ جیت سکے۔

دوہا — بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس — تم ٹھاکر تہو لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سنتے ہی بھولا ناتھ نے ہزار بھجا باناسر کو دیکر کہا کہ مین نے تجھکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو چل راج کر تجھکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شیوشنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسر کے ہزار بھجا ہو گئین تب وہ اُنسے بدا ہو کر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جا کر بدھ پوربک شری شیوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اُسکے بس مین رہتے تھے اور شوجی نے باناسر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پور مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اُسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اُٹھا کر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اُسکو سنتوکھ نہین ہوا تب اُسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر اُنسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑ سکے جبکہ مین دگپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑونکو مکا مار کر چور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلائیے جس سے جدھ کرون۔

چوپائی

جدپ یہ جانون من ماہین — تمسے اور بلی کوؤ ناہین — ترکارن تربھون کے ناتھا — تم ہین جدھ کرو مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سنکر شری شیوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ گیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہی اس سے اسکا ابھمان توڑنا اچیت ہی ایسا بچار کر شیوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑ سکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی بانا سُر نے خوش ہو کر مہادیو جی سے پوچھا کہ مہاراج مجھکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولا ناتھ نے ایک دھوجا بانا سُر کو دیکر کہا کہ تو اس دھوجا کو لیجا کر اپنے راج مندر پر کھڑی کر دے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گر پڑے اُسیدن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا بانا سُر وہ دھوجا لیکر بڑی خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اسکو راج مندر پر کھڑا کر دیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن کے پیدا ہونیکی اچھا رکھتا تھا جبکہ کئی برس کے بعد بانا سُر کی باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہو کر برہمنون اور محتاجونکو بہت دان اور دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب بانا سُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کے پاس بدیا پڑھنے کیواسطے بھیجدیا اوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اس داسی کو بدیا دان دیکر سنسار مین جس لیجیے تب بھولا ناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی ہوشیار ہو گئی کہ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایکدن اوکھا بین بجا کر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت راگ گاتی تھی اُسوقت شری مہادیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ اے پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردمن نام سے جنم لیا ہے یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ اسنان اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجا کر سنگیت راگ اُنکو سنانے لگین اُسوقت بھولا ناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا ابھی بواہ ہوتا تو مین بھی اپنے پت کے ساتھ اسیطرح بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسیطرح استری بنا پرش کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انترجامی نے جانکر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجھکو آکر سپنے مین ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھکر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا اُنکو ڈنڈوت کرکے راج مندر پر آئی تب بانا سُر نے ایک مکان رتن جٹت مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماسی تک بڑھتا ہے اُسی طرح اوکھا بارہ برس تک بڑھ کر ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماسی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایکدن اوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلیون کو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جا کر ڈنڈوت کی تب بانا سُر نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور رچھسونکو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بیٹھا دیا جسمین کوئی مرد وہان جانے نہ پائے اور اوکھا اپنے سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی جی کا کرنے لگی ایکدن اوکھا نے راتکو سجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا کہ دیکھون اب جا میرا بواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سو گئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ کمل نین چندر مکھ بہت سندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کریٹ کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیونکی مالا گلے مین ڈالے پیلا اُپرنا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی بیحبت ہو گئی جبکہ اُس پرش نے پریم پورنک باتونسے لاج اُسکی چھڑا کر اپنے گلے سے لگا لیا تب وہ سندری اُس مورت کو اپنی سجیا پر بیٹھا کر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھا نے ہاتھ پھیلا کر اُس کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی۔

دوہا	جاگ پڑی سوچت کھڑی بھیو برم دکھ تاہ		کہان گیو وہ پران پت دیکھت چہت دہا چاہ	

جب اُوکھا نے جاگ کر اُس پرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسطرح وہ میرا من چرا کر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہی وہ کیسے کٹے گی ۔

چوپائی

بن پیتم جیہ نپٹ اچین ۔ دیکھے بن ترست ہین نین
کان سنو چاہت ہین بین ۔ کہان گئے پیتم سکھ دین
جو سپنے مین پھر لکھ لیون ۔ پران ساتھ اُنکے کر دیون

جب اوکھا اس طرح انرُدھ کو سپنے مین دیکھکر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس روپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر سیجیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپسمین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سو کر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبرا کر اوکھا کا حال لینے کے واسطے شیش محل مین گیئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کمبھانڈ کی بیٹی نے اوکھا کا حال سنا تب سے راج کنیا کے پاس جا کیا دیکھا کہ اوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چترریکھا نے گھبرا کر پوچھا کہ ای پیاری آج تجھکو کیا دکھ ہوا جو اتنا روتی ہی اپنا بھید مجھ سے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجھکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہی کہ جو دھون لوک مین جا کر جو کام کسی سے نہو وہ کر لاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہما دک دیوتونکو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گُن ابتک تجھکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری وشا دیکھکر اپنا حال کہا ۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات ۔ کیسے کٹی آج کی رات
مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری ۔ پورن کرون آس تمھاری
انگ انگ بیاکل جہا منو لگیو ہے پریت ۔ کہو پرگٹ سمجھاے کے کاسون بارھیو ہیت

اوکھا یہ پریم کی بات سنکر چھپرکھٹ سے اُتر پڑی اور لجا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ ای سکھی مین تجکو اپنا ہتو جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھ سے بن پڑے وہ کیجیو ۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سندر میری سجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھی چھوڑ کر اُسکو گلے لگا نیکے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی روپ آنکھون مین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی ۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے ۔ میرو من لے گیو چراے
من لاگیو تہہ صورت ماہین ۔ اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی سپنے مین آکر ملیگا تو اُس کو ڈھونڈ والیجیو وہی پت آج مجھکو سپنے مین ملا تھا لیکن اُسکو کہان ڈھونڈھ کر پاؤن ۔

دوہا

پڑی نیند نینن نہین دھرے نہین چیت چین ۔ وہ مورت سکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ ای پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھارے

چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملادونگی تم اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سندر پرش ہین جس کی تصویر کھینچکر دکھلا دون تم اُن مین اپنے چت چور کو پہچان کر مجھ سے بتا دو پھر اُسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سنتے ہی اوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور کنرآدک کی کروڑون تصویرین کھینچکر اُسکو دکھلائین جب دکھلانے اپنے چت چور کو اسمین نہین پایا تب اُسنے شری کرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویر دیکھتے ہی اوکھا اسطرح لجت ہوگئی جسطرح استری اپنے سسرآدک کو دیکھکر لجت ہوجاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ میرا چت چور انھین کے بنس مین ہوگا یہ بات سنتے ہی جیسے چترریکھا نے انرودھ کی تصویر کھینچکر راج دلاری کو دکھلائی ویسے اوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پرش میرا من چرالیگیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جبمین یہ مجھکو ملے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ ای پران پیاری اب یہ پرش میرے ہاتھ سے بچکر نہین جاسکتا یہ جدبنسی کل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انرودھ نام دوارکا پری مین رہتا ہی اور سدرشن چکر کی رچھا کرنے سے کوئی آدمی یا دیت یا راچھس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جاسکتا یہ بات سنتے ہی اوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ کو کسطرح لے آویگی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چلیھ سُنکر وہان سے اُڑتی ہوئی دوارکا پری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پری کی رچھا کر رہا ہی اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پری مین نہین جاسکتا جبکہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہو رہی تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان آکر چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے اپنے آنیکا حال سب اُسنے کہدیا تب نارد مُن نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سدرشن چکر تجھکو نہین روکیگا اور انرودھ کو باناسُر سے لڑتے وقت میرا اسمرن کرنا چاہیے جب ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے تب چترریکھا نے اسیوقت بیشنو کا روپ تمام وکمال بنالیا اور اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کیطرح چمکتی ہوئی دوارکا پری مین چلی گئی اور سدرشن چکر نے بیشنو سمجھکر نہین روکا تب ڈھونڈھتی ہوئی انرودھ کے محل مین جہان وہ سجیا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اوکھا کے ساتھ بہار کر رہا تھا پہونچی اور اُسکو وہان سے سجیا سمیت اُٹھاکر لے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اوکھا کے محل مین جاکر رکھدیا اور اوکھا سے بولی کہ مین نے تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچادیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پانوٴن پر گر پڑی اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگی کہ تو دھن ہی جو تونے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سُنکر چترریکھا بولی کہ سنسار مین پراُپکار کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہی اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اچھا پوری کرو یہ کہکر چترریکھا اپنے گھر چلی گئی اور اوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کسطرح اسکو جگاکر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر جب اچکماری بیٹھے سُرون سے بین بجانے لگی تب انرودھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر من مین کہا کہ مجھکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

دوہا

پہلے شری پردمن کی سُنی ہتی اُن بات
تاہی بدھ موکو بھیدجا نو کچھ اُتپات

انرودھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا نے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر روپ رس اُن کا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انردھ نے اُس سندری کو دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اُٹھا لائین جب اوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرودھ نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی سجیا پر بیٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر شرم چھڑا دی جبکہ دونون نے آپسمین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرودھ نے ہنسکر اوکھا سے پوچھا کہ اے پران پیاری تونے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا یہ سُنکر اوکھا بولی کہ مین تجھکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہوگئی چترریکھا مجھکو تمھارے برہ مین بیاکل دیکھکر معلوم تمکو کسطرح پر یہان لے آئی۔ یہ بات سُنکر انرودھ بولے کہ اے پران پیاری آج مین بھی تجھکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجھکو یہان اُٹھا لایا جب بین بینؔ کی آواز سُنکر جاگا تب تجھکو دیکھا جب اسیطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے سبیرا ہوگیا تو اوکھا نے انرودھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپا کر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرودھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہوگیا تب اوکھا اُنکو چھتیس طرح کے بنجن کھلا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	مین پتر سکھ دین کے پریم پگی دن رین	کام کیل کرتی سدا بولت امرت بین ۱

ایکدن اوکھا اور انرودھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرودھ کی سندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر دبے پانؤن پھر گئی اور اوکھا اور انرودھ یہ حال نہ جانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرودھ کا حال چھپا رہکر پھر اسطرح کھلگیا کہ ایکدن اوکھا نے انرودھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانیسے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچار کرکے اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھول کر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انرودھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اس محل کے چوکیدارون نے آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہی جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکلکر پھر اُلٹے پانؤن محل مین چلی گئی یہ بات سُنکر دوسرا دربان بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سنتا ہون یہ سُنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہی تو باناسر سے کہدینا چاہیے دوسرے نے کہا کہ راجا کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیے چُپ چاپ بیٹھے رہو ہونیوالی بات آپ کھلجائیگی جسوقت وہان لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے راجا باناسُر بہت شور بیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دھوجا محل پر نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوئے کہ وہ دھوجا آپ سے آپ ٹوٹکر گر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی باناسُر خوش ہوکر اور شری مہادیوسوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ میرا دشمن لڑنیوالا پیدا ہوا یہ بات باناسر کے منھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہی اور کس راہ سے آیا ہی یہ سنتے ہی باناسُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوئے دبے پانؤن اوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سندر اوکھا کے پاس پلنگ پر سوتا ہی اُسکا سوروپ دیکھتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اوکھا سے بواہ کرنے کے لایق ہی لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہی اور سوتے ہوئے کو مارنا نہ چاہیے اسیلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سوکر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دیکر باناسُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُن کا مکان گھیرنے کے واسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہونچتا ہون اُسکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے اوکھا

کارنگ محل گھیر لیا اور انرُدھ اور اوکھا اچانک جاگ کر آپسمین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جاکر بانا سُر سے کہا کہ آپ کا دشمن نیند سے جاگا ہی یہ حال سنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اوکھا کے دروازے آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھُسا ہی جلدی نکل میرے سامنے آ تو مین تجھکو دنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اوکھا نے بانا سُر کی آواز سُنی تب ڈرتی کانپتی ہوئی انرُدھ سے بولی کہ اے پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیکر تمھارے پکڑنے کیواسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچو گے یہ بات سنتے ہی انرُدھ اوکھا کو دھیرج دیکر بولے کہ اے پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار ڈالونگا یہ کہکر جیسے انرُدھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شلا کہتے ہین اُنکے پاس آ پہونچا جب انرُدھ جی نے وہ شلا ہاتھ مین لیکر بانا سر کو للکارا تب وہ اپنے شور بیرون سمیت اسطرح انرُدھ پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اُجاڑنے والے پر جھنڈ کا جھنڈ ٹوٹتی ہین ۔

دوہا	تنھین دیکھ کو پے تبھی مہا بلی انرُدھ	اُنسے اور جو دھان سے بھیو بہ سپر جدھ	

جب بانا سُر کی اگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرُدھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کر کے اُسی شلا سے دیتونکو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت سے دیت مر گئے اور کچھ گھائل ہوکر گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب بانا سُر نے دیکھا کہ یہ شخص بڑا زبردست ہی جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہا دیو جی نے دی تھی پھینک کر انرُدھ کو اُسمین پھنسا لیا اور اسیطرح باندھے ہوے انرُدھ کو اپنی سبھا مین لیجا کر کہا کہ اے بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا سہایک ہو اپنی رچھا کرنے کے واسطے بُلا ۔ انرُدھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکلجاؤن تو شری شیو جی مہاراج کا اپمان ہوگا اسلیے مجھکو دُکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہا دیو جی کا بچن جھوٹھا کرنا نہ چاہیے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرُدھ بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا اُنکا حال سنتے ہی بیاکل ہوکر چترریکھا سے بولی کہ اے سکھی ایسے جینے پر دھرکار ہی جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکلجائے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کر سکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنسیون کو ساتھ لیکر شونت پر مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مار کر تجھے انرُدھ سمیت دوارکا پُری کو لیجا وینگے اور وہ جس راج کنیا کو سندری سُنتے ہین اُسکو بنا لیگئے نہین رہتے انرُدھ اُنھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو کنڈن پُر سے ششپال اور جراسندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو جیت کر رُکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اوکھا بولی کہ اے سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجھکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا بانا سُر چاہے مجھکو بھی انرُدھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہی لیکن ایسے بڑے دُکھ مین مجھ سے ہکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اوکھا باہر چلی گئی اور لاج چھوڑ کر راج سبھا مین انرُدھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سنتے ہی بانا سُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لیجا کر گھر مین بیٹھا رکھو اور پھر اسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جا کر کرودھ سے کہا کہ تو نے کُل لاج چھوڑ کر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبویا مین تجھکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اوکھا نے جواب دیا کہ اے بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑ کر دوسرے سے بواہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھدیا تھا وہ ملا اسکے ساتھ جیا ہے

میرا بھلا ہو یا بُرا اسکے سواے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑکر محل مین لیگیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو انرُدّھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرُدّھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لیجاکر ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر قید رکھا اُدھر تو انرُدّھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جبکہ کئی دن پیچھے انرُدّھ نے چترریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد من کا دھیان کیا تب نارد من نے اُسیوقت پہونچکر انرُدّھ جی سے کہا کہ ای بیٹا تم کسی بات کی چنتامت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرُدّھ کو اسطرح دھیرج دیکر نارد من نے بانا سر سے جاکر کہا کہ ای راجا تمنے جسکو باندھکر یہان قید کر رکھا ہی وہ انرُدّھ نام پردیمن کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہی تم جدبنسیون کا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون باناسُر یہ بات سنکر ابھمان سے بولا کہ ای من ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے آشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چپ چاپ چلے گئے۔

ادھیاے ترسٹھ۔ جُدھ ہونا باناسُر اور شیام سندر سے

سُکدیوجی نے کہا کہ ہی راجا پرکھچت جب انرُدّھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتہ اُنکا نہ ملا تب ایکدن پردیمن آدک جدبنسی شیام اور بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرُدّھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اُسکا اپنے بیٹے اور پوتوں سے نہین بتلایا پرنتُ اُنکی اچھا سے اُسیوقت نارد مُن وہان آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بٹھلایا تب نارد مُن نے پردیمن آدک کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مُن ناتھ آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرُدّھ کا معلوم ہو تو بتلائیے جسمین ہم لوگون کا سوچ چھوٹ جائے جب سے کوئی اُسکو پلنگ سمیت اُٹھا لیگیا تب سے کچھ پتہ اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تم لوگ چنتامت کرو انرُدّھ جی شونت پُر مین جیتے ہین وہان جاکر باناسُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے باناسر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھکر اپنے یہان قید کیا ہی وہ بغیر لڑائی کیئے انرُدّھ کو نہین چھوڑیگا اُنکا ٹھکانا ہمنے تمسے بتادیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پُر مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اُسطرح انرُدّھ کو میرے پاس لے آؤ یہ اگیا پاتے ہی شیام سندر پردیمن سمیت گرڑ پر بیٹھکر شونت پُر کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پُر مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُن کی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہان تک کہون اور بلدیو جی راہ مین سب قلعے اور شہر باناسُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پُر مین پہونچے اور شیام سُندر اور پردیمن جی بھی اُن سے آملے تب باناسُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پُر کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سنتے ہی باناسُر نے اپنے سنیا پتیون کو بلاکر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شور بیرون کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سنتے باناسُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتون اور راچھسون

کی ساتھ لیکر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدبنسیون کے سامنے آیا اور باناسُر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کرکے اپنی فوج مین آیا باناسُر کے دھیان کرتے ہی بھولاناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دُکھ پڑا ہے اسلیے وہان جاکر اُسکی سہاتیا کرنا چاہیے ایسا بچار کر بھولاناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھکر اور بھبھوت لگاکر بھانگ اور دھتورا کھاکر سفید ناگو نکا جنیوا اور رُنڈون کی مالا پہنکر باگھمبر اوڑھکر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لیکر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک ساتھ لے شونت پر کو چلے جبکہ بھولاناتھ کانون مین گج مکتا اور رنڈ مالا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے باناسر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی باناسُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بنتے کیا کہ ای کرپاندھان آپ کے سواے اس بڑے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کر سکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر باناسُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارا اور تمھارا اکیلا اکیلا دھرم جدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مانکر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سندر اور بھولاناتھ اور ساتکی اور باناسُر سے جُدھ ہونے لگا۔

دوہا

سوام کارتک ات بلی جنکو جگ مین نام

تن سون اور پردُمن سون ہون لگو سنگرام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند باناسر کا بیٹا اور چارودیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسیطرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لیکر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور برہما دیوتا اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کیواسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکاناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مارکر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیوجی نے بان چلاکر بڑی آندھی پرگٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدبنسیونکی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سندر نے پانی برساکر اُن بان کی آگ بجھا دی اور ایک بان اپنا اگن بان کیطرح ایسا چھوڑا کہ مہادیوجی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی موچھ سمیت جلنے لگا تب بھولاناتھ نے اپنی مہما سے پانی برساکر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈھا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھدیا اُسوقت شیام سندر جی آلس بان چھوڑ کر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیوجی نے تین بان شیام سندر پر چلائے تب شیام سندر نے اُن بانونکو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

دوہا

باناسُر کے کاج شو کینھو بہت اُپاے

ہاکھن پربھو بھگوان سے کہ بدھ جیتو جاے

جب سوام کارتک (مہادیوجی کے بیٹے) نے پردُمن شری کرشن جی کے بیٹے سے لڑائی کی تب پردُمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھوم چھوڑ کر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدبنسیون کو تیر مارنے لگے تب پردُمن جی نے شری کرشن جی سے اگیا لیکر مارے تیرون کے اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گرا کر بیہوش کر دیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری باناسر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی باناسُر ساتکی سے لڑنا چھوڑ کر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کیطرح تیرون کا مینھ شیام سندر پر برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ کمانین بانا سُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اُس کا رتھوان گھوڑون سمیت مرگیا یہ حال دیکھتے ہی جب بانا سُر رن بھوم چھوڑ کر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام بانا سُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی۔

دوہا	اُترت آے ٹھاڑھی بھئی ماگھن پربھ کے نیر		اُتر ہیت بیاکل مہا کینھے نگن سریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھ کر جبتک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھ نہ دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نہ جانکر سر اپنا نیچا کر کے آنکھین بند کرلین تب بانا سُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لیکر بسدیو نندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر پر چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی بانا سُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب بانا سُر بھاگ کر شوجی کی شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے اپنے بھکت کو بیاکل اور دکھی دیکھا تب کرودھ کر کے بھیم جُر کالا رنگ جسکے تین سر اور تین آنکھ اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سندر کی فوج مین چھوڑا جبکہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پردمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو جلا کر مردے کے برابر کردیا اسکے ہاتھ سے جلدی ہمارے پران بچائیے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھکر شری کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہا دیو جی کے پاس جاکر بولا کہ اے دینا ناتھ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہی یہ سُنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سواے شیام سُندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہی جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اسلیے تو اُنھین کے شرن مین جا وہی بھکت ہتکاری دیال ہو کر تجھکو بچا دینگے یہ بات سنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن مہاراج جی کے چرنون پر جاکر گر پڑا اور ادھینتائی سے بنتی کیا کہ اے کرپا سندھ ترت پادن میرا اپرادھ چھما کر کے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے آپ کا آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برھما اور مہا دیو جی آدک سب دیوتون کے ایشور ہو کر اپنی اچھا سے ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہی اور رچنا رچا اور اسمرن نام اور لیلا آپ کے جو اچھر آدمی اپنے منھ سے نکالتے ہین وہ برھما ہین رکھیشور اور جوگی لوگ آپکے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیوٗن کو بھو ساگر پار اُتارنے کیواسطے کرتے ہین اور آپ لچھمی پت اور سب سے اُتم ہو کر تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین۔

		دوہا	
ماگھن پربھ گوپال کی استُت کہی نہ جاے		اسرب روپ سب آتما سب گھٹ رہے سماے	

اے دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہو کر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اسیطرح مجھکو بھی بڑا دُکھی اور دین جانکر شیتل جُر کے

ہاتھ سے میرا پران بچائیے تینون لوک مین سوائے آپکے اور کوئی دوسرا مجھکو اپنی رچھا کرنے والا دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا	ماکھن پربھ کرتار کی مہما است آپار	تپت سیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمھار

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھگتون کو کبھی دکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سُنیگا اُسکو سیطر حکا جُر یعنی بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سُنتے ہی اگنی جُر شری کرشن جی سے بدا ہوکر شری شیو جی کے پاس چلا گیا تب جدُبنسی لوگ اچھے ہوگئے اور بانا سُر جو بھاگا تھا پھر ہمت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لیکر شیام سندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنیسے نہین بھرا تم ہوشیار رہو کر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری اسبدیو نندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہوکر سدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ بانا سر کے چھوڑکر سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے ہی سُدرشن چکر بانا سُر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہی جب بانا سُر کا یہ حال ہوکر خون اُسکے بدن سے ندی کیطرح بہنے لگا تب اُسنے لجت ہوکر شو جی مہاراج سے بنتی کیا کہ ای بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنیکا ڈنڈ پایا اب سوائے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اسلیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیے ایسا بچارتے ہی بھولا ناتھ بانا سُر کو ساتھ لیکر بید استت پڑھتے ہوئے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور بانا سُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

دوہا	ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے ہر کے سنمکھ جائے	بانا سُر کے کاج شو استت کرین سنائے

ای دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوؤن کے مالک ہوکر اُنکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپکی لیلا اور آپ کے کامون کی کوئی گنتی نہین کرسکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیونکو مارنے کیواسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی مین آپ کے اس روپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔

دوہا	تمھری شکت اننت ہی انت نہ پایو جاے	پرگٹ گپت دکھت سدا رہیو بشو بھر چھاے

جسنے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپ کا آسمرن نہین کیا اُسنے امرت چھوڑکر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اسیطرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کیطرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنستا ہی اُسکو بڑا ہو رکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برہما دک دیوتا آپ کے داس ہوکر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہی کہ جو آپکو پہچان سکے جبپر آپ دیال ہوکر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھاتے ہین وہ آپکو کچھ جانکر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوہا	جیسے بوڑت جل بیچ سیس نکالے کوے	سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سُکھ ہوے

ای مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سکھ پاتا ہی اُس سے بڑھ کر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہی لیکن ہر بھجن مین چت لگنا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ جھوٹھی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا اُنہین سے جو کوئی آدمی سنساری سکھ ملنے کیواسطے آپکا بھجن اور دھیان کرتا ہی اُسکو ہم اور برہما جی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہی ای کرپا سندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکی آپرمپار مہما کا گُن برنن کرسکے بانا سر گیان کی راہ

سے مجھکو پرمیشور جانکر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجھکو اپنی سفارش کرنے کیواسطے آپکے پاس لے آیا ہے مجھپر دیال ہوکر اسکا اپرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جانکر ابھے دان دیجیے۔

دوہا ‏| اگیا دیجیے جگر کو ماکھن پربھ برجنا تھ ‏| اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چارون ہا تھ

جب شری بھولا ناتھ نے اسطرح سے بہو رنگ شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ ای بھولا ناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگے گا اور تمھارا دھیان کرنے والا انت سمے مجھکو پا دیگا اور تمھارے کہنے سے ہمنے باناسر کو چتربھجی روپ بنادیا جسکو تمنے بردان دیا اُسکا بناہ مین نے کیا۔

دوہا ‏| آئیس دینھو جگر کو ایسی بدھ ہر نا تھ ‏| اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ

ای کیلاس پت مین نے پرہلاد بھگت باناسر کے پردادا سے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے بنس کو ابھے دان دیا ایسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اُسکا پران نہ لیتا لیکن باناسر بڑا ابھمان کرکے کسیکو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اُسکو چتربھجی روپ بنادیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کرکے تمھارا پارکھد اُسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولا ناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسُر نے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ جسطرح آپنے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انرُدھ کو اوکھا سے بواہ کراپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سُنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری پردمن سمیت باناسُر کے گھر چلے تب اُسنے بڑی خوشی سے بیتا مہر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکا ناتھ کو راج مندر پر لیجاکر جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پریوار سمیت کرتارتھ ہوا ای مہاپربھو انھین چرنون کو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پُرکھون کے تارنے کیواسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوونکا اُدھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرکٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کردنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کرکے باناسُر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انرُدھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر اُنکو اسنان کرایا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر بدھ پورنک اوکھا کو انرُدھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دیکر دوارکا ناتھ کو اوکھا اور انرُدھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسر کو اپنی طرف سے راجگدی پر بیٹھال دیا اور دولھا اور دُلھن کو ساتھ لیکر آنند سے دوارکا کو چلے اُنکے آنے کا حال سنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلا چار مناتے ہوے راج مندر پر لیگئے اور رُکمنی جی اپنے کُل کے موافق ریت رسم کرکے انرُدھ جی کو دُلھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلا چار منایا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی ہر روز سبیرے اس دھیلے کا دھیان اور اسمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہاریگا۔

دوہا

یہ لیلا ادبھت مہا کہے سُنے جو کو ــــ ‏| لہے سدا سُکھ سمپدا جسُر کی بتھا نہ ہو ــــ

ادھیاے چونسٹھ - کتھا راجا نرگ کی

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ناگ کل مین نرگ نام بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئودین بدھ پوربک برہمنونکو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی ریتکا اور برسات کی بوندین اور اکاش کے تارے گن لے لیکن اُسکے کیے ہوے گئودانونکی گنتی کرنا بہت مشکل ہے ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہوگیا تھا اُسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدھار کیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہیے سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئودین براہمنونکو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایکدن اُسکی دان دی ہوئی گئو آکر بنادان دی ہوئی گئوون مین مل گئی راجانے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کردی اور وہ براہمن گئو لیکر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچانکر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپسمین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی | کوئو لاکھ روپیا لیو | گیا اِک کا ہو کو دیو

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سوست کہکر ہمنے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پربھی ند دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہے یہ بات سنکر راجانے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہے تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پربھی دونون براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑکر اور یہ شاپ دیکر اپنے گھر چلے گئے کہ تو نہایت نرکر گرگٹ کیطرح سہرہا تاہے اسلیے گرگٹ ہوجا تب راجانے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہوگیا سو کیسے چھوٹیگا ایسا بچار کر راجانے اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اور بہت سا دان براہمنونکو دیا پر اُسکا سندیہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اُسکو جمراج کے پاس لیگئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ اے راجا تمھارا بہت پُن ہوکر تھوڑا پاپ بھی ہے اس سے تم پہلے اپنے پن کا سُکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پن کا سُکھ بھوگونگا یہ بات سُنکر جمراج نے کہا کہ تمنے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے براہمن کو دان کردی تھی اُس پاپ سے تمکو گرگٹ ہوکر کچھ دنون تک اندھیارے کنوئین مین رہنا پڑیگا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لیکر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مُکت ہوگی یہ بات جمراج کے منہ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہوکر گر پڑا اور سمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوئین مین رہنے لگا جب دونون شری کرشن جی بانا سُر کو جیت کر دوارکا پہونچے اُنھین دنون پردمُمن اور شامب آدک جدبنسی اُس کنوئین کیطرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہوکر اُسی کنوئین پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہے یہ اَشچرج دیکھ کر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بلا کر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا | دیادان سب پتر ہر کینھو ہی بچیار | یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڈھین اک بار

جبکہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوئین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چلکر اُس گرگٹ کو نکا لیے شیام سندر انتر جامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوئین پر جا کر جیسے اپنا چرن اُس کو چھوا دیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کی صورت سندر گہنا اور کپڑا پہنے راجون کیطرح ہوگیا۔

دوہا	تاکے ماتھے تلک کی سوبھا کہی نہ جاے		مانو آبھا سورج کی رہی جیون دش چھاے	

اور وہ کنوئین سے نکلکر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے مجھکو بڑے دُکھ مین درشن دیکر اُدھار کیا سوائے آپکے مجھ ایسے ادھرمی کو سکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہے جب اسطرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب پردمن آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے مہا پربھو یہ کون ہے اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے جب یہ بات شیام سندر نے سُنی تب آپنے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو تو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے انتر جامی آپسے کچھ چھپا نہین ہے لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سنیئے کہ مین اگلے جنم مین راجا اچھواک کا بیٹا نرگ نام بڑا پرتاپی راجہ ہوکر دس ہزار گئو گرہستھ اور بید پاٹھی براہمن کو بدھو پوربک ہر روز دان دیتا تھا اور سوائے گئو دان کے بہت سے مکان بنواکر سب سامان سمیت دان کیے تھے اور براہمنون کی لڑکیون کے بواہ بھی کردیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنونکو دان دیکر بہت سے دیو استھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیوُون کے پانی پینے کے واسطے بنوادیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنیکا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا ورنن نہین کرسکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئو وین مین نے دوسرے دن دان دینے کے واسطے منگائی تھین اُنمین ملگئی جب پرات سمے انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کردی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُنسے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مجھسے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لیکر اپنا جھگڑا چھوڑدو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑکر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجھکو شاپ دیا کہ تو گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہوا اسیلیے تو گرگٹ ہوجا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اُسی شاپ سے جمراج نے مجھکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوئین مین ڈالدیا اور میرے بنتی کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مکت ہوگی اُسیدن سے آپکے درشن کی ابلاکھ رکھتا تھا آج آپنے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر میرا اُدھار کیا جسطرح آپنے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا اسطرح دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کے چرنون کی بھکت مجھکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پوربک بردان دے کر بدا کیا اور وہ اچھے بمان پر بیٹھکر دیولوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور جدبنسیون سے جو وہان کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہے کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے منہ جل جاتا ہے اسیطرح براہمن کا انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہے اور براہمن کا انس جو لیتا ہے اُسکے کل پریوار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہے لیکن براہمن انس لینے والیکا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپاے کام نہین آتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہے اُسکے دس پُرکھا ماتا اور دس پتا کے نرک بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہوکر پھر نیچ ذات مین جنم ملتا ہے لیکن گرہ پھر اسکا کئی مرتبہ گرگٹ جب پیدا ہوتا ہے تب کنگال اور روگی ہوکر جنم اُسکا آخر ہوتا ہے راجا نرگ کی دشا جس نے انجان مین ادھرم ہوا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے۔

دوہا	دان دیت دج راج کو گھن کرے جو کوے		سو ہو دے ات پاتکی نرگ باس تہہ ہوے	

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچت ہی اور سواے ادھینتائی کے اُسکو کٹھوبچن کہنا نہ چاہیے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مانکر اور اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ سوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانون اُسکا یہ سمجھکر داپنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹھ بولنا اور سود لینا نہ چاہیے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جانکر اُسمین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھگت پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیئے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو ۔

دوہا | ایسی بدھ سمجھاے کے ماکھن پرچھ جُدراے | جُدبنسی کو ساتھ لے مندر پہونچے آئے

جب شیام سندر نے راجا اگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جانکر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سُنکر راجا نے پوچھا کہ اے مہاراج راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا سا پاپ کرنے سے کیون اتنا ڈنڈ پایا سکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنیکا ابھمان رہتا تھا اس سے اُسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیے ۔

اَدھیاے ۶۵ ـ جانا بلرام جی کا برندابن مین

سُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سکھ اور نند اور جسوداجی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسوداجی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تمسے ملینگے سو وہان جانیکا اتفاق نہین ہوا اور ہملوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر ہل اور موسل اپنا ہتھیار لیکر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس جس دیس اور نگر مین بلدیوجی پہونچے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پورنک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور بھینٹ پرکار کے بیجن کھلا کر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسیطرح ریونی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سکھ دیتے ہوے اُجین مین سان دیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو نارائین اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئووں کو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوویں شیام سندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بڑبڑی پھرتی ہین اور منھ بائے ہوے سواے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اُسی برہ میں اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور جسودا اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنیکا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کیواسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوے ۔

دوہا | نند تات دیکھے جبھی اور جسودا ماے | بلداُو ات پریم سے گرے چرن پر دھاے

نند اور جسوداجی نے بلدیوجی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور منھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

گلے ملکر اُنکی کشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کرکے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لیجا کر کہا کہ اے بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہی تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے ہے تم دھن ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سدھ لی اور اپنا چندر مکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اگرسین اور بسدیو جی آدک جدنبسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ اے بابا تمھاری کرپا سے مُرلی منوہر اور سب جدنبسی خوش رہ کر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام جی جب سے موہن پیارے ہملوگون کی سُدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھایا رہ کر آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین ہوتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتین اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتین ۔

چوپائی

کہیے کہا کرشن کی باتا	جنکو ہم چاہین دن راتا		دے ہمکو کچھ چاہت ناہین	ایسے نٹھر بھئے من ماہین

اے بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبونکو کیون یاد کرینگے ۔

دوہا	اب تو مہا دھنی بھیے سب راجن کے راج		گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

اے بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سدھ کرتا ہی یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سکھ پاتا ہی لیکن ہملوگونکو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتی دیکھو روہنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سندر کو ایسا بس مین کرلیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسطرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے برندابن گانون مین نکلے تو لیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دُبلی اور من ملین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہی جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر ڈنڈوت کرکے پوچھنے لگین کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایکمرتبہ اودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سدھ نہین لی اب سنا ہی کہ سُمدر کے ٹاپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے یہ سنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہی جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین ۔

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت	مات پتا کی چھوڑی پریت		رادھا بن نہین رہت گھڑی	سو وہ ہی برسانے پڑی

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے سنو کرشن کے بھاے		جب یون تم برج مین بنے رہے چراوت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے پیاریو ہم لوگون نے لوک لاج اور کل پروار چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا مہا سندری سے اپنا بواہ کیا ہی اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے ۔

دوہا	سولہ سہس کمار کا سندر روپ ندھان		دس دس سُت تنکے بھئے شری جدناتھ سمان	

دوسری گوپی بولی کہ اَی سکھی اب شیام سندر کا پچھتاوُ کرنا اُچت نہین ہی اور جو اُدھو جی نرگن روپ بتا گئے ہین اُسی پر بشواس لاکر دھیرج دھرو دوسری گوپی ٹھنڈھی سانس لیکر بولی کہ اَی سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون ۔

دوہا	ناجانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت		مانو کبھو ناہتی برجباسن سون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اَی بلداؤ جی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیونکا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشو اور پنچھی پالتا ہی اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا کہ اُنکا انتہ کرن بھی اہن کیطرح کالا ہی نہین تو وہ دینبدیال اور گوپی ناتھ کہلاکر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح پر بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہو گئین تب بلدیو جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سندر تمھاری پریت دیکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سنتے ہی سب گوپیان چیتن ہو کر اُنمین سے ایک گوپی بولی کہ اَی پیارے ہم رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو ۔

چوپائی

بلدھر جو کے پرسو پاؤن ہمن شنکر کھن اُتر دیو	سدا رہو انہین کی چھاؤن تمھرے ہیت گمن ہم کیئو رہ دو ماس کرینگے راس		یہ ہین گو رشیام نہین گاتا آون ہم تمسے کہہ گئے پُرد وینگے سب تمھری آس		اگر ہین نہین کپٹ کی باتا تاکارن ہم آوت بھئے

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اَی بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہی جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اَی بلداؤ جی وہ جبتک یہان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چُراکر کھانے کے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہو کر ہم غریبون کی یاد کیون کریگا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی شری کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت مبارک رہے ہم اپنے اسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سُنتی ہون کہ پُردمن شیام سندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سندر اور بلوان ہوا ہی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان جو تجبیر ہین دوسری نے کہا کہ اکرور نردئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لیگیا اور اُدھو جو ہمسے جوگ سندیسہ لانے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اَی بلرام جی ہماری باتونکو ہنسی نہ مانکر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ اُنمین جو بُدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اَی بلداؤ جی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تمھین یاد کرو کہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑ کر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہی اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہی جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانسین لینے لگین تب بلداؤ جی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورنماسی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سنتے ہی سب برجبالاؤن نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلرام جی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کنجون مین گئے تب ادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین ۔

چوپائی

ٹھاڑھی بھئین سبے سرنا ے — بلدھر چھب نی نھین جا ے
انگ انگ سب بھوکھن سا جے — کنک برن نیلا مبر دھرے
دکھیت کا مدیوات لا جے — شش مکھ کمل نین من ہرے

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ اپنے بچن پرمان رہس لیلا کیجیے یہ بچن سُنتے ہی جیسے بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہو کر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پرگٹ ہوگیا تب سب برج ناریون نے لاج چھوڑ کر مردنگ ورکرتال آدک باجا اُٹھا لیا اور گت ناچکر اپنے گانے اور بھاؤ بتانے سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُسکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارُنی اُنکے پینے کیواسطے بھیجدی بلداؤجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر آکر آکاش سے بلداؤجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تاراگن سمیت راس منڈل کا سُکھ دیکھکر اُنپر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جنتر اور جتنین وہان پر تھے وہ سب پرم آنند دیکھکر بہت خوش ہوے اور راس لیلا دیکھنے کیواسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا، اور ہوا کا چلنا بند ہوگیا اسی آنند مین بلداؤجی نے جل بہار کرنا بچارکر جمنا جی کو پکارکر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی آگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل اپنا جمنا جل مین ڈالکر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اُسمین جل بہار کرکے جاگنے کی مانند گی مٹائی اُسوقت جمنا جی نے استری روپ بنکر ڈرتی اور کانپتی ہوئی بلدھر کے پاس آکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کرکے ابھے دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤجی کی بہت استُت کی تب وہ اَپرادھ اُسکا چھما کرکے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ نہاکر خوش ہوتا ہی۔

دوہا

کبھون جمنا جل بِکھے کبھو جمنا تیر — گوپن سنگ کرِیڑا کرین شری بلرام سُدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کرکے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کی مالا لاکر ڈھیر لگادیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈالکر بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان پر ٹیڑھا بہتا ہی جب اسیطرح بلداؤجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برنداون مین رہکر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کرکے اُنکو سکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سکھ دیکر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سندر کیواسطے دیکر ریوتی رمن کو بداکیا اُسوقت گوپیان روکر کہنے لگین کہ ای بلدیوجی ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تب ریوتی رمن اُن سبکو دھیرج دیکر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہانکا شری کرشن جی سے کہدیا۔

ادھیاے چھیاسٹھ۔ مارنا شری کرشن جی کا پونڈریک جھوٹھے باسدیو کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُنہین دنون پونڈریک نام کرنت کا راجا بڑا پرتاپی ہوکر کاشی پوری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چترُبھجی روپ بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگالے

اور پیتامبر اور مکٹ اور بیجنتی مالا اور کنڈل اور بنمالا شری کرشن جی کیطرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گرڑ چڑھنے کے واسطے بنوایا جو راجا اور پرجا پونڈریک کا ڈر مانکر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم سمجھکر اُسکی پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپسمین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام جدکل مین اوتار لے کر دوارکا پری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو روپ بناکر پجوانا چاہتا ہے اُن دونون مین ہم لوگ کسکو سچ سمجھین اور کسکو جھوٹھا جب راجا پونڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون دوارکا مین رہتا ہے جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہے اسیلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا پونڈریک نے ایک براہمن کو بلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو دوجراج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سُنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو مین راجا پونڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کے واسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوے شرم آتی ہے اور دوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیے اسیلیے اپنے پران کی رچھا پاؤن تو کہون شیام سندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو آپمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہے یہ سُنکر براہمن بولا کہ اے دیناناتھ راجا پونڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہے کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنے والا مین ہوکر آٹھ پٹ رانیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے مین نے اوتار لیا ہے اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس رکھکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ کے ڈر سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اچیت ہے کہ شنکھ چکر گدا پدم آدک ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہے اور کون جھوٹھا بھیس بنائے ہے آجتک تم نہین جانتے کہ الکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرنجن روپ مین ہون سب رکھی اور منی میرے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما روپ ہوکر اُتپت اور بشن روپ ہوکر پالن اور مہادیو روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمدر سے نکالا اور کچھپ روپ سے مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ روپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون روپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہے کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دکھ دیتے ہین تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسیواسطے اب بھی اوتار لیا ہے شری کرشن چند آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سُنتے تھے لیکن دوسرے جدبنسی یہ جھوٹھی بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ اے براہمن دیوتا تم کیا جھوٹھ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹھی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نہ چھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سنو بھائی دوت پر کرودھ کرنا نہ چاہیے ۔

دوہا

راج سبھا مین بیٹھ کے کبھون ہنسیے ناہنہ
یہ سمان اوگن نہین لکھیو پُرانن ماہنہ

جدبنسیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ اے دوجراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوون اور گیدون کو کھلاؤنگا یہ بات سُنکر برہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجا پونڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی یدبنسیون سمیت کاشی پُری کے پاس پہونچکر پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پونڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچھوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ بھوماسر کے بھائی اور متری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے کے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دل مین مارو باجا بجکر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شوربیر مار مار کہکر اپنا پران دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پونڈریک نے چتربھجی روپ بنائے ہوے شیام سندر کے سامنے آکر اُنکو للکارا تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم بتاؤ کہ کسکا پاکھنڈی روپ ہے ای راجا جو سندیسا تمنے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمہارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہمسے قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمہارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمہارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سُندر کا کہنا نہین مانا تب دشٹ سنگھارن نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جاکر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون راجا کی فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سُنتے ہی سدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جاکر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک کو جلا دیا جسطرح پرلے کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہے جبکہ کیول پونڈریک اور بھوماسر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب یدبنسیون نے کہا کہ ای دوار کا ناتھ پونڈریک کو اس روپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے دنڈ کو پہونچتا ہے جب یہ کہکر یدبنسیون نے سدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کیواسطے حکم دیا تب سدرشن چکر نے جاکر پہلے دونون ہاتھ کاٹھ کے جو پونڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پونڈریک اپنا پران لیکر بھاگا ویسے سدرشن نے دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اِچھا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور چیتن آتما نے مکت پائی۔

	دوہا		
پیر کیو جدناتھ سون رہیو سدا چت لاے		دنیھی تیہ سایُجیہ گت دیا سندھ جدراے	

جب نگر باسیون نے راجا پونڈریک کا سر پہچانکر راج مندر مین جاکر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ تم تو اپنے کو امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمہارا پران کسطرح نکلگیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سُدچھن پونڈریک کا بیٹا کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہے اُسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اچھا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا اور شیام سندر جیت کر یدبنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب سُدچھن نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پورنک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے راجکمار نے شری شیو جی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ جو تو پونڈریک کا بدلا لیا چاہتا ہے تو بید کے منتر پڑھ کر دچھنا گن مین ہوم کر اُس اگن کنڈ سے ایک راچھسی نکلکر تیرا حکم مانیگی لیکن جو لوگ پرمیشور اور برہمن کی بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلیگا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران جاتا رہیگا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتر دھیان ہوگئے تب سُدچھن جگت کرانے لگا جبکہ جگت اُسکا اُسکی اگیا انسار

پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراونی صورت بنائے ہونٹ چاٹتی ہوئی اگن کنڈ سے نکلکر بولی کہ اے سُدچھن تیرا دشمن کہان ہے بتا یہ سنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا پُری مین ہے تو ابھی جاکر اُسکو مار ڈال یہ بات سنتے ہی کرتیا اُسی ساعت چلکر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبراکر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنتی کیا کہ اے دیت سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہے اُسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچائیے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی اُس راچھسی کو جو کاشی پُری سے آئی ہے نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دیکر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پُری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سُنتے جب سدرشن چکر نے کروڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اُس راچھسی کو کھدیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اُسنے کاشی پُری مین آکر سُدچھن کو سب آہوتی سمیت جو جگ کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پُری کو جلا دیا اُسوقت سب پرجا دُکھی ہو کر سُدچھن کو گالیان دینے لگے اور سُدرشن چکر اپنی جوالا من کرنکا کنڈ مین ٹھنڈھی کر کے دوارکا پُری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا بیکنٹھ ناتھ سے کہدیا۔

دوہا — یہ پرسنگ چت لاے کے کہے سُنے جو کوے — رہے سُدا سُکھ چین سے لہے نہین دُکھ سوے

ادھیاے سرسٹھ۔ مارنا بلرام جی کا دُوِد بندر کو

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شُکدیو جی بولے کہ اے راجہ بلدیو جی نے جو دُوِد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ دُوِد نام بندر سُگریو کا متر کشکندھا پُری مین رہکر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب سُنے بھوماسُر اپنے متر کے مارے جانیکا حال پایا تب اُسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پُری کو چلا جو شہر اور گانون اُسکو راستے مین ملتے تھے اُنکو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دُکھ دیتا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اُسکے منہ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑ کر اُنسے سنساری جیوون کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اُٹھا کر سمدر مین ڈال دیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور رِکھ لوگونکو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل مُوتر لہو پیپ برسا کر اُنکو ستاتا تھا۔

چوپائی

کا ہو نارن کو ے آدے — آن پُرش کے سنگ سواے — کبھون رے پتھرات بھاری — ڈھے لالے کے دوار منجھاری

دوہا — کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھب کھور — ڈوب جات تہ نیر سون بہت لوگ چہون اور

جب وہ اسطرح لوگون کو دکھ دیتا ہوا دوارکا پری پہونچا اور چھوٹا روپ بنا کر شیام سندر کے محل پر جا بیٹھا تب اُسکے ڈر سے سب رانیان مرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کر کے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دُوِد بندر نے یہ حال سُنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر اُسنے ریوت پہاڑ پر جاکر دیکھا کہ بلدیو جی گندھربیون کے ساتھ مدرا پی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دُوِد بندر چھوٹا روپ بنا کر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

گندھربون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کرڈالے۔

دوہا	کبھون شاکھا توڑ کے ڈارت چارون اور	کبھون بھوم پر اُتر کے شبد کرت ات گھور

جب اُس بندر نے پتھر مار کر مدرا کا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکلکر ایک ڈھیلا اُس بندر پر چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیوجی نے دوڑکر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکلگیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیوجی سے لڑنے کیواسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دُبد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُکھاڑ کر بلدیوجی پر چلایا تب بلدیوجی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات مین گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہی لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیوجی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہو کر آپسمین کشتی اور مکا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دُبد بندر نے بلرام جی سے جدھ کرکے چار مکے اُنکے مارے تب بلبھدر جی نے استریونکو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دُبد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبایا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مرگیا جب اُسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی استُت کرتے ہوے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔

	دوہا	
آنند سے شری دوارکا ہلدھر پہونچے آئے		پرباسی پرپھلیت بھئے جیون نردھن دھن پائے

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت دُبد بندر ترتیا جگ سے کسکندھا مین رہتا تھا بلدیوجی نے مار کر اُسکا اُدھار کیا۔

ادھیاے اڑسٹھ۔ بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب دُرجودھن نے اُسکا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرحکا منگلاچار وہان ہو رہا ہے اسیوقت راجا کی بیٹی بہت سندر اور چندرمکھی رتن جٹت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی ہنس کی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈالدے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سوئمبر مین آئے تھے شرمندہ ہوگئے اور دُرجودھن اور دھرتراشٹر آدک کورو شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگونکا کچھ ڈر نہ مانکر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سوئمبر مین سے زبردستی لے گیا جو اِن تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہ نہ تھا جادو لوگ ہمیشہ سے

اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ اُنکا بیٹا جو بھالو (جام ونت) کا ناتی ہے ہم لوگون کے سامنے راج دلاری کو اُٹھا لیجاے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹیگی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر اُسکی سہاتیا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جاینگے جسطرح کامی آدمی روگ پیدا ہونیسے جلدی مرجاتا ہے جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سُندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جُدبنسی ہم لوگون کا کیا کرسکتے ہین یہ سنکر کرن بولا کہ جدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہے کہ دوسری جگہہ اچھے کام مین جاکر بگھن کرتے ہین۔

چوپائی | ذات ہین اہیین یہ بڑھے | راج پاے ماتھے پر چڑھے

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر بڑے کرودھ سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑلانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھورشروا اور جگ کیت مہا شور بیرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپسمین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہے جو ہمین جیت کر راج کنیا لیجائیگا جبکہ دُرجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا کر سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کرکے دھنکھ بان لے کر دُرجودھن اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کُل پر مجھکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیے لڑائی مین تمسے نہین ہارونگا چاہو تملوگ اکیلے اکیلا مجھ سے لڑلو چاہے سب کوئی ملکر لڑو۔

دوہا | جدپ تمھرو تیج بل پرگٹ بھیو جگ مانہہ | تدپ ہمکو یا سمے پکڑ سکو گے نانہہ

یہ بات سنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلد ہمسے نہین ہاریگا لیکن ہملوگونسے جیت کر تجھکو دوارکا جانا مشکل ہے ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان درجودھن آدک سینا پتیون کے مارے وہ لوگ اپنی بدتیا سے اُسکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب درجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلے اکیلا ہملوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھیو شور بیر ایک ساتھ سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھرکر ایسے بان چلائے کہ چھیو سارتھی گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب درجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھیو مہارتھیون نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر جو تھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بیٹھا کر ہستنا پور کو لے آیا تب درجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کرکے کہا کہ اے جادو تیرا ایسا کرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لیگیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے درجودھن سے کہا کہ اسکا بیواہ کچھنا سے کرکے بدا کردینا چاہیے جب درجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نہ مان کر سامب کو قید کیا تب نارد مُنی نے ہستنا پور مین آکر درجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگونکو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اسکا حال سنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد جی کے کہنے پر بھی درجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اُگرسین سے بولے کہ درجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید رکھکر بہت دُکھ

دیتا ہو جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہی۔

چوپائی

گرب بھبو کورو کو بھاری | للچ سکوچ نہ کرے تھاری
بالک کو اُن باندھیوا ایسے | شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیون کو بلا کر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستناپور کے اوپر چڑھ جاؤ اور کورون کو مار کر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستناپور جانیکو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو دُرجودھن کے ساتھ ہِت نا رکھتے تھے مُرلی منوہر سے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو کورو ہمارے پرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کیواسطے فوج لیجا کر اُنسے برودھ کرنا نہ چاہیے مجھکو حکم دیجیے تو مین جا کر سہج مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو ڈنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مانکر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اودھو اور اکرور آدک کئی جدبنسیو اور براہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستناپور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنیکا حال اکرور کی زبانی دُرجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹر کی سبھا مین جا کر بلبھدر جی کے آنیکا حال کہا تب دُرجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹر آدک کو ساتھ لیکر اپنے مندر پر لانے کیواسطے باغ مین گیا اور ریوتی رمن کے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو جسطرح آپنے دیال ہو کر درشن دیا اُسیطرح آنیکا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر بلدیو جی بولے کہ مین راجا اگرسین کا سندیسا کہنے یہان آیا ہون سنو کہ جب سامب کے قید کرنیکا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اُگرسین کے حکم سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج کورو لوگ ہمارے پرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کیواسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جا کر سامب کو چھڑائے لاتا ہون ای درجودھن اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ مہاراجہ اُگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھیون نے ملکر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھوُن آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تمنے یہ نہ سمجھا کہ اُسکے سب گھروالے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے ای دھرتراشٹر جدپ اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سوئمبر مین سے اُٹھا لیگیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہو کر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لڑکیون کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہو کہ پرانے سمبندھیونکو دیجاے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سامب کو قید سے چھوڑ کر لچھمنا کا بیواہ اُسکے ساتھ کردو۔

دوہا

اجدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ | تدپ تم پرکھا ہتے کرتے نہین اُپادھ

یہ بات بلرام جی کی سنتے ہی درجودھن سب کورون کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ ای بلرام جی آپ چپ رہیے بہت بڑائی اگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اُسکی بڑھی دیکھو اگرسین نے ہمارے ادھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہمسے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا آشچرج ہی کہ پانون کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیونکو ہمنے چنور اور چھتر دے کر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرونکے ساتھ رہتے تھے

جب ہمنے اُنکو اپنے ساتھ کھلا کر راجگدی دلوائی تب نئی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہمنے اُنسے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہکر اب ہماری بیٹی بواہنا چاہیتے ہین ۔

دوہا — تنکو یہ پدوی ہمنی ہمسون کرت بواہ ۔ کالھ پرون مانگت ہتے آج بھئے ہین ساہ

آکاش سے پانی کی جگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنیکا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پر اُنکا آدر کرتے ہین نہین تو انکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹائی سامب کی دیکھو کہ جسنے سوئمبر مین سے میری بیٹی لیجانیکی اچھا کی ہمکو اُچت تھا کہ سامب کو مار ڈالتے جسمین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسیواسطے بلدیوجی سفارش کرنیکو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ ور درونا چارج کے سامنے آکر لڑسکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر ہمارے پرکھون کا ہی جنھون نے جدبنسیون کا سنمان کر کے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے درجودھن ایکھو بچن راجا اگرسین کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا ۔

دوہا — تب جانیو بلرام جی نسچے کر من ماہنہ ۔ سودھی باتن کُٹل جن کبھون سمجھت ناہنہ

ایسا بچارتے ہی بلدیوجی ہنسکر اودھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروون کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو پانوُن کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہادیو آدک دیوتونکے مالک ہوکر راجا اگرسین کو ڈنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتونکو یہ سامرتھ نہین ہی جو راجا اگرسین کو بری بات کہہ سکین تنکو درجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلدؤ کہ ابھی شہر سمیت اُن لوگونکو جمنا جل مین ڈبو کر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوئے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اگیان کو یہان بلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہمسے سنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوڑ کر لڑائی کرنا پڑیگی جب بھیشم پتامہ کے بُلا بھیجنے سے دُرجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے دُرجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کر کے پیچھے اپنے دنڈکو پہونچتے ہین ۔

دوہا — گیانی جو کارج کرت سمجھ لیست من ماہنہ ۔ کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھ ناہنہ

نیا گھوڑا جب تک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تمنے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین نے بات تمسے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھی اُسکا جواب تمنے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمہارے لڑائی ہو پر تمنے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور بھلمنسی کا میرا کہنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسیلیے تم اپنے کیے کا ڈنڈ پا کر شرمندہ ہوگے تمنے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی بڑائی نہین جانتا جنکے چرنون کی

دھور اندر آدک دیوتا اپنے سر پر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے تھے ۔

دوہا — جنکا دھیان دھرین سدا شو برہم جیت لائے ۔ چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پائے

اہی دُرجودھن تو یہ بتلا کہ یہ پدوی تیرے کل مین کسکو ملی ہی جو تونے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستنا پور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر اور برہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑکر شری بلدیو جی سے بنتی کرکے بولے کہ اہی دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانیوالے ہو کرا پنا کرودھ چھما کیجیے اور دُرجودھن اگیانی ایک آدمی کے دُربچن کہنے پر ہستنا پور کو ڈبوکر ہنا اپرادھ کروڑون جیوؤنکا پران نہ لیجیے آج سے ہملوگ ہمیشہ راجہ اگرسین کا حکم مانینگے ۔

دوہا — اُن سب نے بہُہ بھانت سے بنتی کری سُنائے ۔ دیا دنت بلرام جی دیکھی رِس بسرائے

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنتی کرنیسے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستنا پور اُلٹنے کیواسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب دُرجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا اسامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا ۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا ۔ دھرت شیش دھرتی کو بھارا
اتنو دنڈ جو ہمکو دینھا ۔ ہم اساودھ اتہین اگیانی
سوتم بہت اُنگرہ کینھا ۔ تمھری گت اگادھ نہین جانی

دوہا — اپنی شکت جنائے کے کینھو ہمین سناتھ ۔ ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسیطرح دُرجودھن نے بہت استُت کرکے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کردیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دولھا اور دُلھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لیکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجہ اگرسین اور شری کرشن جی سے کہدیا اور کورونکے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اہی راجا پریچھت تم دیکھو کہ ابھی تک ہستنا پور دکھن طرف اونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہی ۔

ادھیائے اُنہتر ۔ سندیہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت ایکدن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپسمین جھگڑا کررہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُنمین کس طرح بنتی ہوگی معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھ کر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے پھول اور پھل لگے ہوکر اُنمین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باؤلیون مین کمل پھولے ہوکر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارونطرف سمدر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوے کیاریان سینچ رہے ہین اور پنگھٹ پر جھنڈ کی جھنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جڑت بنے ہین اور اُنپر بہت طرح کی

کلسیان لگی ہوئی ہین -

دوہا

تن مین مندر مدکی شوبھا کہی نہ جاے | مانو رتن جڑاؤ مین مانک دھریو بناے

اور سب دوکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہوکر گھر گھر ہر جرچا اور کتھا ہورہی ہے اور جابجا بہت لوگ بہت جگہہ راجہ اندر کیطرح آپس مین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور اگر جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہے اور دوارکا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگ آدک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنون کو کھلاتے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہوکر چھجو پر کبوتر آدک پنچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور اگر جا اور عنبر کے دھوئین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہوکر پارجاتک کے پھول کی خوشبو چارون طرف اُڑتی تھی -

چوپائی

سندر بالک کھیلت ڈولین | مُدھر منوہر بانی بولین | روپ ونت داسی من ہرین | نج سوامی کی سیوا کرین
یہ شوبھا رکھ دیکھ کے بھول گئے سب گیان | داسی اور ٹھکرائنین نہین سکے پہچان

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتا مبر باندھے ریشمی اُپرنا اوڑھے گھونگھر والی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور بیجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے نٹور روپ بناے اُتم سبھا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہنے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوے دیکھا ویسے ڈنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھوکر چرنودک لیکر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مُن ناتھ آپنے دیال ہوکر مجھکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپکا درشن ملنا دُرلبھ ہے ہم کیا آپ کی سیوا کرین جسمین ہمارا بھلا ہو -

چوپائی

جا گھر چرن سادھ کے جاوین | وہ نر سکھ سمپت سب پاوین

یہ بچن سنکر نارد مُن نے بنے کیا کہ اے آدپرش بھگوان مین آپ کا درشن کرنے آیا ہون بنا آپ کی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر سب جیونکو سکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی استُت کرسکون مجھپر دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کا اسمرن اور دھیان مجھ سے نہ چھوٹے -

چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا | مو نہہ پر نام کیو کہہ کاجا | جگ مین یسو مہنچ اوتارا | یاتے کرت لوک بیوہارا
ماتو تم چرنن کی رینا | شو برنچ چاہین دن رینا | مین اُنکی پدوی کہان پاؤن | داسن مین اک داس کہاؤن
تمہرو نام جپے جن سوئی | جاپر کرپا تمہاری ہوئی | یہ تمہرے من مین جب آوے | نارد ہمسے پانون دھواوے
جیسے پتر مات کو بھاوے | دھووے گات نج کنٹھ لگاوے | یاہی بادھ ہم پتر تمہارے | کرپا ونت تم تات ہمارے
| جاپر کرپا تمہاری ہوئی | اندھ کوپ سے نکرے سوئی |

دوہا

بھگتن کے دکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار
لینھو تم اوتار ہی ماکھن برہمہ کرتار

جب اسطرح استت کرکے ناردمُن وہان سے بدا ہو کرست بھاما کے گھر گئے تو دیکھا کہ اودھو جی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے ہین

چوپائی

رکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیا ما
داہی بھانت کری پرناما
کرپا کرو دج راج گسائین
کیھو دھن ہین بھاگ ہمارے
کچھک دوس بلمو یہ ٹھائین
جو تمسے رکھ راج پدھارے

یہ بات سنتے ہی ناردمن وہان سے بھی شیام سندر کو آشیرباد دیکر جاموتی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھکر بنا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت ڈنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے ناردمُن کو دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگا دیا تب بھون پت ڈنڈوت کرکے بولے کہ اے من ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنیسے سنساری جیوؤن کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپ نے دیا کرکے اپنے درشن سے مجھکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دیکر متربندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی برہمنونکو بھوجن کراتے ہین ناردمن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دج راج آپ نے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن سے دیجیے تو اُسے کھاکر پوتر ہو جاؤن ناردمن نے کہا کہ اے مہا پربھو آپ براہمنونکو کھلائیے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر ناردمن سیتا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھگت ہتکاری آنند پورتاب بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاؤن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جاکر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اُسیطرح ناردمن بہت محلون مین گئے شری کرشن جی کی پریچھا لینے کے واسطے تو اُنکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برساکر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پران سنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیونکی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بیاہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب کھودنیکے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیوجی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوے بھوجن کرنے کیواسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بداکرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا۔

چوپائی

کہون ناگر کو تک دیکھین
کہون نارسون کھیلت پیکھین
کہون نارن مین کلہہ کراوین
کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی
کہون انمنی نار منا وین
بولت بیدھ بھانت کی بولی

دوہا

کہون پُتر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت
تہان کرت اُتسو بہت لوگن کو دھن دیت
یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جاے
پریا سہت دیکھے تہان ماکھن پربھ جدرا ے

چوپائی

نارد کے سنشے من ماہین
شیام بنا کوُ دگرہ ناہین

جس گھر جاؤن نہان بہاری | ایسی پر تجھ لیلا بستا رہی

نارد جی نے یہ مہا شیام سندر کی دیکھتے ہی لحبت ہو کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکی پرکچھا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر نارد من جی ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن جی انترجامی ہنسکر بولے کہ اے من ناتھ آج تمھارا کیا حال ہو جیسے یہ بات نارد جی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پرکچھا لینا چاہتا تھا سو لحبت ہو کر اسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے ۔

چوپائی

مین متھر وکچھاک جُد ونا تھا | گاؤن سدا نام گُن گاتھا
تُمھرو نام جپے جو کوئی | برم ودھام پاوت ہو سوئی
تُمھری مایا سب جگ جانی | تہ سون میری مت بھرمانی
کرپا کرو میر و بھرم ٹارو | بھو ساگر سے پار اُتارو

یہ استت سنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے من ناتھ تم کچھ سندیہا اپنے من مین نہ لاؤ کر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہو جو سنسار مین پیدا ہو کر بچ سکے بس نہو اے نارد من میرے بھید اور کاموں کو پہونچنا بہت کٹھن ہو اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیوؤنکو پیدا اور پالن کرنیوالا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا ہون اور گُن اوتار لینا میرا کیول اسواسطے ہو کہ جسمین سنساری جیو مجھکو اچھا کرتے دیکھکر اسیطرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کاموں کی پرکچھا نہ لیکر ہر بھجن کیا کرو ۔

دوہا | کہ کارن بھرم مین پڑیو کر و آپنسو کاج | لوگن کے پاتک ہرو درشن سے مہاراج

یہ سنتے ہی نارد من کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کراکے بولے کہ اے مہا پربھو آپ دیال ہو کر ایسا بردان مجھے دیجیے جسمین آپکے چرنونکی بھگت ہمیشہ بنی رہکر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب بیکنٹھ ناتھ نے نارد من کو اچھا پورنک بردان دیکر بدا کیا تب وہ دنڈوت کرکے بین بجاتے ہر گن گاتے ہوئے ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رکمنی کو تم سے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سندر کو مجھے دان دیکر مول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سُنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے اگیا لیکر اُنکو پارجات سمیت نارد من کو سنکلپ کر دیا جب نارد من شیام سندر کو اپنے ساتھ لیچلے تب ست بھاما اُنکے برابر سونا دینے لگی نارد جی نے سونے کے بدلے تلسی دل لیکر شیام سندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چند آنند کند اُسدن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے ۔

چوپائی

شری بھگوان مہا سکھ کاری | رہین سدا جیسے گرہ چاری
رچھا کر سب کو دُکھ ہرین | اچھیا اُن کی پوری کرین
یہ لیلا آو بہت سکھدائی
سکل پتر دارا سب ٹھائین | اور کٹمب کہان لگ گائین
کرشن ناریان من مین جانین | موسون بہت پریت ہر مانین
جو جن کہے سُنے چیت لائی

دوہا | لہے مہا سکھ ہمیدا دُکھ پاوے کچھ نا نہہ | نرمل جس پر کٹے سدا رہے بنس جگ مانہہ

ادھیاے ستر ـ کتھا شری کرشن جی کی کہ کس وقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت شری کرشن جی مہاراج سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اُسکا حال کہتا ہون سُنو کہ جب دو گھڑی رات رہے تہچھی بولنے لگتے تھے اُسوقت لسدیونندن سب محلون سے اُٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے۔

دوہا	جیے اُٹھین ہر سیج تے ہو تہہ بکل سب نار	تہچھین دوش بچار کے دینہہ سبے ہل گار

جب سورج نکلنے کے پیچھے لسدیونندن سب محلون مین جا کر جڑاؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن ملکر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے۔

دوہا	کھان پان بھوکھن بسن بہبدھ سگندھ منگاے جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ نا نہہ	پہلے بپرن آرپ کے آپ لیت مجدرا تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جگ مانہہ

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہو کر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استت سنکر اُنکو سمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لیجا کر کھڑا کر دیتا تھا۔

دوہا	درس پاے ہرکھین سبے تبے جھکا دین ماتھ	کریا درشٹ تن پر کرین ماکھن پربھو جدُناتھ

جب دوارکا ناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اودھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر پنکھا اور چنور موہنی روپ پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی بھوسے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنندکند سدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہو کر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھلاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پران سنتے تھے اور بھامتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکا پُری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُسمین سے اچھے اچھے پدارتھ اودھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت دیکھو شیام سندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت ہو کر سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانے کیواسطے یہ سب کام کرتے تھے ایکدن بیکنٹھ ناتھ سدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اُسوقت ایک براہمن دوارکا پُری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جا کر شری کرشن مہاراج سے کہدو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہے حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکاناتھ نے یہ سندیسا دواریالک سے سنکر اُس براہمن کو بلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُتر کر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کسواسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سُنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو راجا جراسندھ جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہے دگبجے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اُس کا

حکم مانا اُنکا دیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اُسکے پاس نہین آئے اُنکو لڑائی مین جیت کرا نے یہان قید کیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سندر بولے کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے ڈنڈوت کر کے یہ بنتی کیا ہی کہ ای بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سگن اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بہت دکھی اور دین جانکر ہمارا دکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہکر خراب ہوتا ہی ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپ کے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہی ۔

چوپائی

دشٹ دلن ہی نام تمہارو
تم ہی سب کو کشٹ نوارو
جیسے کرپا جنن پر کرو
ہمپر پڑیو مہا دکھ بھاری
تیسے کشٹ ہمارو ہرو
بیگ آئے سدھ لیو ہماری

دوہا دین دوس ہین بند مین پڑے نہین کچھ چین
ہمکو آئے چھڑائیے ماکھن پربھ سکھ دین

ای مہا پربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہی کہ سترہ مرتبہ آپ کے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہی اور آپ ایک مرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگ گئے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کر کے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھتا ہی آپنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہی اسلیے اُسکا گھمنڈ توڑ کر ہم لوگونکا دُکھ چھڑانا چاہیے کیونکہ ہملوگ سوا آپکے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے ۔

دوہا تہہ کارن ہم سبن کی ہے تم ہی کو لاج
تم بن کو رچھا کرے ماکھن پربھ جدراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی
دھرم کرم کی بات نہ جانی
جب لون تمہری کرپا نہوئی
تب لون گیان نہ پاوت کوئی
سنکٹ آن پڑے جہ کالا
تمہرو نام جپے نندلالا
تاہی مدھ ہم تمکو جانین
سب کے تات مات پہچانین
دیا سندھ ہی نام تمہارو
ہم دینن کی اور نہارو
بسٹے بھوگ لوگن ات بھاوے
نہین چھوڑ اُنسے من لاوے
جب تن مین کچھ بپتا جناوے
تات مات کی سُدھ تب آوے
دین بندھ بنتی سن لیجے
جیو دان دینن کو دیجے

دوہا جدتپ سندر بدن کو درشن پایو ناتھ
تدتپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماتھ

یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کر کے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجونکا دُکھ چھڑاؤنگا ۔

چوپائی

دھیرج بن کارج نہین ہوئی
یہ نشچے جانو سب کوئی

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہراج کو خوش ہو کر آشیرباد دینے لگا اُسیوقت نارد منی بین بجاتے ہرگن گاتے دوارکا مین پہونچے تب شیام سندر نے ڈنڈوت کر کے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پلنگ پر بیٹھا کر پوچھا کہ ای منی ناتھ کوئی نئی بات ہو تو سُنائیے

اور راجا جدھشٹھر آدک پانڈو ہمارے بھائیونکا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنونسے ہمنے اُنکا حال نہین پایا یہ بات سُنکر نارد مُنی بولے کہ اے مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جانکر دیا کی راہ سے مجھسے پوچھتے ہین تو سنئیے مین ابھی پانڈونکے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی رات دن آپکی یاد اور دھیان مین رہکر دنون راجسوی جگ کرنیکی اچھا رکھتے ہین لیکن اُنکا پورا ہونا آپکے آدھین سمجھکر آٹھون پہر اُنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہو کہ دوارکاناتھ دیال ہوکر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

دوہا — یاتے بلمب نہ کیجیے ابہین بیگ چو جاسے | بھگتن کو کارج کرو ماکھن پربھ جدرائے

اُسیوقت راجا جدھشٹھر کی چٹھی نیوتے کی اس مضمون کی شیام سندر کے پاس پہونچی کہ اے مہاپربھو براہمنون نے مجھسے راجسوی جگ کا سنکلپ توکرادیا لیکن بنا آئے آپکے میرا منورتھ پورا نہین ہوسکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہی جب شیام سندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُنی سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہی اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اسمین ایک جدبنسی بولا کہ اے مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اُچت ہی دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جاکر اُن کا جگ پورا کرادینا چاہیے یہ سُنکر بسدیو نندن نے اودھو جی سے کہا۔

چوپائی

اودھو تم ہو سکھا ہمارے	من آنکھن سے نہین نیارے		دؤو آتُور کی بھاری بھیر	پہلے کہان چلین کہ بیر
اُت راجا سنکٹ مین بھاری	دُکھ پاوت ہین آس ہماری		اِت پانڈو مل جگت رچاید	ایسے ہی پربھ بچن سُنایو

یہ بات سُنتے ہی اودھو نے شیام سندر سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہی کہ آپ انترجامی ہوکر دیا کی راہ سے مجھسے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیائے اکھتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوؤن کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ اے دیناناتھ میرے نزدیک پانڈون کے پاس چلکر اُنکو دھیرج دینا چاہیے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لیکر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اس سے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اُسکو مارڈالیگا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہی۔

دوہا — جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑائے | پانڈ سُتن کی جگت کو دو جو نہین اُپائے

اے بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے روکر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی مائین اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت روؤ شری کرشن جی آدپرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہی جسطرح اُنھون نے شری رام اوتار لیکر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھڑایا تھا اسیطرح جراسندھ پاپی کو مارکر تمھارے باپ کو بھی چھڑادینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور سنکھ چوڑ دیت سے گوپیونکو چھڑالیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپ اُنھین پن ماریو تات مات کو کشٹ نواریو
دی پربھ ہین سبکے سکھ کاری اُنھین کو ہو لاج ہماری

دوہا کشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن ماہنہ
تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی نا نہہ

چوپائی

جو کگوایسی بدھ دھیاوین رین دوس تھر و گن گاوین
تن پر کرپا بیگ پربھ کیجیے تہان جاے اُنکی سُدھ لیجیے

دوہا رچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال
مین بھی تمھری شرن ہون ماکھن پربھ نند لال

اودیندیال اُن سب راجونکو جراسندھ کی قید سے چھُڑانا چاہیے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیول آپکے بھروسے پر راجسوی جگ کرنے کی اچھا کی ہی نہین تو وہ اپھلے اپنے پراکرم سے سب راجونکو اپنے آدھین کرلیتے تب ایسی کٹھن جگ کا سنکلپ کرتے ۔

چوپائی

تدپ اُنپر کرپا تمھاری وی ہین پرم بھگت ہتکاری
تہہ کارن نشچے من آنے کارج کٹھن سہج کر جانے

دوہا یاتے بیگ سدھار کے کیجے اُن کو کاج
تم ہی کو سب لاج ہی ماکھن پربھ برجراج

جب تک جراسندھ مارا نہ جاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگ نہین ہوسکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپکی کرپا سے سکھ پاوینگے یہ دونون کام ہوجانیسے آپ کا نام سنسار مین بنا رہیگا اور راجسوی جگ مین سب کام سوا ے راجونکے دوسرا نہین کرسکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہی اور کوئی آدمی جو لڑکر دسو دشا کے راجونکو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہوسکتے اسلیے پہلے اندرپرستھ مین چلیے اور پانڈون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجے جراسندھ گئو اور برہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہی اُسکو چھوڑتا نہین ۔

چوپائی

یا کارن تم بیگ سدھارو شبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو

دوہا جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھاے
پانڈوسُت کے کاج کو آئے شری جدُراے

جب یہ صلاح اودھو جی کی سنکر شیام سندر اور نارد جی اور جدبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد مُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس برہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھُڑا لینگے ۔

دوہا ایسے امرت بین سن من مین بھیو ہلاس
آئیس لے تب ہی چلیو نج راجن کے پاس

جب اُس برہمن نے سب راجون کے پاس پہونچکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہوکر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندرپرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈون کے یہان جانے کی اُنسے آگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ سب

شور بیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندرپرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی نالکی اور جھپان پر بٹھا کر اور کئی ہزار ہاتھی جڑاؤ ہودے اور عماری کسے ہوئے ساتھ لے لیے اور آپ دوارکاناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوئے تھے بیٹھکر چلے اور راجا چھیت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا کہان تک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُنکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی صورت کا درشن ملنے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے تب شیام سندر اُن لوگون کو سنمان پورنک بدا کرتے تھے جبکہ اسیطرح شیام سندر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتے ہوئے بندرا اور سورت کی راہ سے تیسرے دن راجا جدہشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجا جدہشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمھارے اوپر چڑھ آیا ہے یہ بات سُنتے ہی راجا جدہشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو کو شری کرشن جی کے آنیکا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجا جدہشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی برہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کیواسطے ساتھ لیکر پیشوائی کو گئے ۔

چوپائی

شری مُکھ دیکھ مہا سُکھ پایو ۔ تنہ مُکھ سے سب دکھ بسرایو
ہر درشن کی سیتلتائی ۔ تا سُون من کی تپن بجھائی

دوہا

اُردم رُدم ہرکھت بھئے کہے جدہشٹھر راج ۔ سپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج

جیسے راجا جدہشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکاناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگایا اور شیام سندر راجا جدہشٹھر کو بڑا جانکر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدہشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پوربک اُنکی پوجا کی ۔

دوہا

روپ انوپم دیکھ کے مُدت بھئے من مانھ ۔ نین نمکھ لاگے نہین تن کی سُدھ کچھ نا تھ

اور سہدیو نندن بھیم سین اور ارجن سے گلے ملکر اُنکو سکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنون پر گرے تھے اُنکو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا ۔

چوپائی

پن پیرن کو ماتھ نوایو ۔ کُشل پوچھکر ہرکھ بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدہشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ کیا جبکہ راجا جدہشٹھر پیتامبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لٹاتے اور بہت طرح کے باجے بجاتے ہوئے بڑی خوشی سے شیام سندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہانکے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوئے شیام سندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکاناتھ پر نچھاور کرکے ایک استری دوسری استری سے کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سندر کی استریون کا ہے جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین

اور برہمنون نے جنیو کے ساتھ آشیرباد دیگر دوسرے نگرباسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تربھون پت سب چھوٹے اور بڑونکو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹھر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھتے ہی خوش ہوگئی تب شیام سندر نے اپنا سر کنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کنتی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور اُنکو گود مین بٹھا کر پریم کے آنسو بہانے لگی تب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھا تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سبھدرا اپنی بہن کو آشیش دی جب رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بیٹھا لا۔

چوپائی

بڑی دیر یون بھینٹ رہے
وہ اُٹھائے کے کنٹھ لگائے

بہت نیر نینن سے بہے
روم روم بہہ آنند پاوے
ہرجو تھین نوا یو سیسا

بار مبار دھرین جگدیشا
دروپن کر پاچارج کی ناری
ہوے پرسن اُن دئی اسیسا

کنتی کے چرنن پر سیسا
پرم پُنیت مہا سکماری

جب سب کوئی شیام سندر اور رکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز آٹھون رانیون کا شِشٹا چار کیا کرو اور راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی کی بھگت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور بہت نا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ اے راجا پرچھیت اندرپرستھ مین شری کرشن جی کے آنیسے ایسا سُکھ اور آنند وہان کے لوگون کو ہوا جسکا حال مجھسے برنن نہین ہوسکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسیطرح اندرپرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے بڑون کے گھر ہر روز نئے نئے سُکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا	یا بدھ پرم ہلاس سے کینھو تہان نواس	پانڈ سُتن کے کاج کو ماکھن پربھ سُکھ راس

ادھیاے بہتّر۔ جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب اسیطرح کئی مہینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگت کی نہوئی تب ایکدن راجا جدھشٹھر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور برہمن اور ویشیو لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ جوڑکر نہایت ادب سے کہا کہ اے تربھون پت برہما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنونکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جانکر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھو کرپا کرو
کاہو سے نہین جانو پرو
جو تمکو سُمرت جگدیشں

مایا مین بھولا سنسار
اُسکو جانون اپنا ایش

تمسے کرت لوک بیوہار

اے دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بنتی کرون

شری کرشن جی مہاراج بولے کہ ای راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر خوش ہوکر بولے کہ ای مہاراج مین راجسوی جگ کرنے کی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشوروں اور منیشوروں کو بھی ہمین خوشی ہو لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگ پوری نہین ہوسکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری خبر لیکر میرا منورتھ پورا کیا ہو اسیطرح اب بھی دیا سے یہ جگ اچھی طرح پوری کرا دیجیے کہ اُسکا پھل آپکو اَرپن کرکے بھو ساگر پار اُتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپ کے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈوون نے راجسوی جگ کی تھی اور یہی آپ کے چرنون کا پرتاپ ہو جو ایسی اچھا مجھکو ہوئی مین اس بات کا بشواس رکھتا ہون کہ جو آپ کی شرن مین آیا اُسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی

جابدھ منتر دیو جدھ راجا
آیس مان کرون سوئی کاجا

دوہا

تم ہی سب کاجن لیکھے ہمکو ہوت سہاے
اور ہمارے کون ہی ماکھن پر بھر جدھ رلے

ایسے ادھین بچن سُنکر لچھمی پت نے ہنسکر کہا کہ ای راجا تمھارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہو سب دیوتا اور پتر اور رکھیشور اور مین لوگ تمسے جگ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تمنے اپنے پریم سے مجھکو بس مین کرلیا تب مجھکو راجسوی جگ یا اُس سے بھی کوئی بڑا کام کرلینا کون مشکل ہو جسکے بس مین مین ہون اُسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن آدک تمھارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جنسے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کرسکتا اور لوکپالونکو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُنسے لڑسکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جاکر اور سب راجونکو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگ کرو یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجن کو اُتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانیکو حکم دیا اور وہ لوگ اُن کے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بیکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوؤن کھنڈ اور دسون دشا کے راجونکو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج یہ کام تو آپ کی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہو یہ بات سُنکر اودھو بھگت نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجونکو تمھارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیس کا تمھارے آدھین نہوگا تب تک تمھاری جگ پوری نہین ہوسکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہو کہ اُسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جرسندھ کرورن ماہین
بپر بھیس دھر کے ہر جاہین
دا سے جو کچھ مانگو بھچھا

وا سون جیت سکو گے ناہین
ارجن بھیم سنگ نہہ پاہین
دیت وہی جو من کی اچھا
بپر روپ جب دائی جیہین

ایک بات اپنے من لاؤن
جراسندھ داتا ات بھاری
جدپ پسیس ہو مانگے کوئی
سدھ دان تا ہی چھن پہین

سو اب تمسے کہہ سمجھاؤن
جاکو جس تہون لوک منجھاری
دیت بار لاوے نہین سوئی

دوہا

ارجن یا سنسار مین استھر ہی کچھ نانہہ
تدپ داتا پرش کو نام رہی جگ مانہہ

جب یہ بات سنکر راجا جدھشٹھر اُداس ہو گئے تب تربھون پت اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اودھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیونکو ہمارے ساتھ کردو کسی طرح چھل اور بل سے ہملوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانیکو حکم دیا تب لچھمی پت اُن دونون کو ساتھ لیکر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن روپ بہت سندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن اپناتن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کیوقت براہمن روپ سے جو اتتھ کو بھوجن کرانیکا وقت ہی راجا جراسندھ کے دروازے پر جاکر کھڑے ہوے تب ایک دواریالک نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تین براہمن بڑے تیجمان آپسے بھینٹ کرنیکے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سُنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنیکے واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہوکر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سندر آدک براہمن روپ کو دنڈوت کرکے بھیتر لیگیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بیٹھا کر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپنے دیا کی راہ سے یہان آکر مجھکو کرتارتھ کیا اسیطرح چلکر بھوجن کیجیے تو آپکے چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن -

چوپائی

چرن کی سیوا جو کرے
بھو ساگر سے جلدی ترے

یہ بات جراسندھ کی سنکر شیام سندر بولے کہ ای راجا ہملوگ بہت دور سے تمھارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہے وہ دو کسواسطے کہ شور بیرون کو اپنا سر اور داتیونکو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کیواسطے اسطرح اپنا پران دیکر تر گیا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنیکے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اُسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوکھ سے بہت بیاکل ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب اُسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہوکر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہوجانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پت جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کرکے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ ای سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر و مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوکھ سے بیاکل ہے دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے گھونسلے کی لکڑی گراکر وہان آگ جلادی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھا لیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجھکو بھی بھونکر کھالے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھا کر اپنی بھوکھ مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین بلانیکے واسطے بمان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پاربرھم سے بنتی کرکے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بمان پر بٹھاکر بیکنٹھ دھام کو لے گئے سوائے اسکے تمنے سنا ہوگا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دیدیا تھا آج تک جس اُسکا سنسار مین پرچار رہا ہے بستار کے ساتھ اُسکی کتھا کہتے ہین سنو -

ایک وقت راجا ہرشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکھے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پالا اُنھین دنون مین ایکدن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکھے بیٹھے تھے اُسیوقت بشوامتر رکھیشور نے راجا کے دھرم کی پرکھیا لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ ای راجا مجھکو میری اچھا کے موافق روپیہ دیکر کنیا دان کا پھل لیو یہ بات سنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو کچھ گہنا اور کپڑا آدک استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھکر بشوامتر بولے کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کیول ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پُتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ اے راجہ اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا اور مجھکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہی کہو تو اُس سے جاکر مانگون لیکین وہان جاتے مجھکو شرم معلوم ہوتی ہی کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوالیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجھکو گرو رکھلو اور ان رکھیشور مہاراج کو اُنکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کرہو
راجن نامس من سے ہرہو
تم ہو ترپت تیج بل دھاری
مہانیچ ہی ٹہل ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین رہ کر مردہ جلانے والون سے پیسا لیکر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑیگی جو تمسے یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو منھ مانگا روپیہ دے کر تمکو گرو رکھلین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمھارے کردینگے یہ بات سنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پورنک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہکر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پُتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہکر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مرگیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا کی تب راجا ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ پہلے تم اس مردے کا پیسہ دے دو تب اسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی رو کر بولی کہ اے مہاراج یہ تمھارے بیٹے کی لاش ہی جلانے کیواسطے لائی ہون اور میرے پاس سوائے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہی یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ لون اور مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہیگا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی کرپاندھان نے ایسا دھرم اور ست راجا کا دیکھکر ایک بمان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان پر بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر بدھاتا شونام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جلادیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بمان پر بٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے ترِبھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو تیت پاؤن جسطرح آپنے مجھکو اپنا داس جانکر درشن دیا اسیطرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لیچلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سنتے ہی تِرکھپی پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پریوار سمیت اُسی بمان پر بیٹھا کر نہہ سندیہ بیکنٹھ مین لیگئے اور راجا ہرشچندر کو امرپدوی دی۔

اور راجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنیکے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلا کر آپ بھوکھا رہ گیا اُسی دھرم سے مُکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دیکر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے سُتل لوک کا راج پایا جسکا نام دینا مین آجتک روشن ہی۔

اور راجا شِوی نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا -
اور اُودّالک رکھیشور نے جو چھٹوین مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھاکر وہ بھوجن اتتھ کو کھلادیا اور آپ بھوکے رہگئے اُس دان کے پرتاپ سے بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے -
اور ددھیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی -

چوپائی

ایسے داتا بھئے اُپار	جنکا جس گاوت سنسار

اے راجا سواے ان لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہانتک تمسے کہون جسطرح پچھلے جُگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اسیطرح تم بھی اس جُگ مین دانی پیدا ہوے جو ہماری اچھا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سننے اور اُنکا چندر مکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یہ لوگ براہمن نہ ہوکر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسیلیے جو یہ پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکراچاریہ پروہت کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آجتک اُنکا جس چھا رہا ہی اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اپکار کرنیسے جس ملتا ہی ایسا بچار کر جراسندھ شیام سندر سے بولا کہ اے دجراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلا کر جسِ جسِ چیز کی اچھا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدُو بنسی ہون اور یہ دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے پُھوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھچھا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جُدھ دان مانگنے آئے ہین سواے اسکے اور نہین چاہتے یہ سنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوے مجھکو شرم آتی ہی اور ارجن عمر مین چھوٹا ہی اور یہ برسون تک ہجڑا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہی لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم جُدھ کرو جبکہ شیام سندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بِنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا اُنکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شوربیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آگے تھے اسیلیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جُدھ مین گیان چرچا اُچت نہ ہوکر جو چاہے وہ پہلے گدا چلا دے جب یہ کہکر دونون بیر آپسمین گدا جُدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا پر روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پون کے پُتر ہونے سے نہین پھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جُدھ اچھی جانکر پھُرتی رکھتا تھا جب اسیطرح لڑائی کرتے کرتے شام ہوگئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شوربیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کرکے سو رہے اور پرات سمے اُٹھکر پھر اُسی طرح گدا جُدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپسمین لڑتے تھے -

دوہا

دن مین کاج کرین نہین بنا جُدھ کچھ اور — رین سمے مل بیٹھ کے کھان پان اک ٹھور

جب اسطرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گئین تب آپسمین کشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مُکا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہو گئے تب بھیم سین نے رات کو شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہی اسلیے اب مین اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپکے ہاتھ ہی یہ بات سُنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پر پھیر دیا ویسے سب درد اُنکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگا لیا اور کچھ بل اپنا اُنھین دیکر کہا کہ لڑتے وقت تم میرا اشارہ سمجھکر جراسندھ کو مار ڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شور بیر لڑنے لگے اُسوقت شری کرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیر ڈالا تب پون پتر نے اسکا بھید سمجھتے ہی شیام سندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اُٹھا کر پٹک دیا اور ایک جانگھ اُسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑ کر چیر ڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جوڑا ہوا تھا آدھو آدھ ہو کر وہ مر گیا جراسندھ کے مرتے ہی دیوتون نے خوش ہو کر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جے جے کار کرنے لگے اور شیام سندر اور ارجن نے بھیم سین کی بھجا پوجکر اُن کی تعریف کی ۔

دوہا

جراسندھ یا یدھ ہتیو بھیم سین کے ہاتھ — سب لوگن کو سُکھ دیو ماکھن پربھ جدناتھ

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اُسکی رانی روتی پیٹتی ہوئی آکر شیام سندر سے بولی کہ مہاراج تم دھن ہو جو ایسا کرم تمنے کیا جسنے تمکو سرب دیا اُسکا پران تمنے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینت کرتا ہی اُسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پت کیواسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سندر نے اُسکو دھیرج دیکر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر اُنکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونے کے بعد سہدیو کو راجگدی پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کر کے گئو اور برہمن اور پرجا کو پالن کیا کرنا ۔

دوہا

جو نریش ہین بند مین تے سب دیو چھڑاے — آنند سون نج دیش مین راج کرو چیت لاے

ادھیائے ۷۳ — قید سے چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن چندر آنند کند سہدیو کو راجگدی دیکر اُسے اپنے ساتھ لیے ہوے جہان پر سب راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کی طرح کھُدا ہوا ہی اور اُسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اُس گڑھے کے مُنھ پر رکھا ہی جب سہدیو نے شری کرشن دینا ناتھ کی اگیا کے موافق سب راجونکو کھوہ سے باہر نکلوا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دیا تب وہ لوگ جو بیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخنون کے بڑھنے سے بہت دُکھی تھے نیا جنم پا کر ہر چرنون پر گر پڑے اور موہنی مورت کا درشن پاتے ہی سب دکھ اپنا بھول کر خوش ہو گئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ دیا ساگر آپنے دیال ہو کر بڑی کرپا کی جو یہان آکر ہماری خبر لی نہین تو اس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپکے درشن پاتے ہی ہم لوگون کا پچھلا دُکھ سب بھول گیا ۔

دوہا
ایسی بدھ راجا سبے بار بار مل جانہہ | ماکھن پربھ کی لاج سون سیس اُٹھاوین ناہہ

برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے یہ حال اُن راجونکا دیکھتے ہی دیال ہوکر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیو نے اُن سبکی ہتھکڑی اور بیڑی کٹواکر حجامت بنوادی اور اشنان کرواکے چھتیس پرکار کے بنجن کھلاکر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتھیار بندھواکر شری کرشن جی مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنی چتربھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگیا تب اُن راجون نے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑکر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوے بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ تربھون پت سب جیوونکی اُتپت اور پالن کرنیوالے آپکے آد اور انت کو کوئی نہین جان سکتا ہملوگ سنساری جیوونکو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سوائے آپکے اور کوئی دوسرا اس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہی آپ چاہیئے تو دوارکا ہی مین بیٹھے ہوے اپنی اچھا سے راجا جراسندھ کو مارکر ہملوگونکو چھڑا دیتے کیول اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو تار تھ کیا نہین تو آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگونکو تپ اور جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اے مہا پربھو آپکو ہماری ڈنڈوت پہونچے اب ہم لوگونکا راج کرنے کیواسطے نہ چاہ کر یہ اچھا ہی کہ آٹھون پہر آپکے نام کا اسمرن اور آپکے چرنون کا دھیان کرکے آپکی لیلا اور کتھا کو سنا کرین جس مین استری اور پتر کے مایا موہ روپی اندھیرے کنوئین سے باہر نکلکر بھوساگر پار اُتر جاوین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کرکے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہملوگونکو تپ اور جوگ کا پھل ملکر آپکے چرنونکا درشن ملا۔

دوہا
پرم برہم بھگوان ہو باسدیو گھنشیام | ماکھن پربھ گوبند کو ہت سے کرون پرنام

یہ بات گیان بھری سنکر لکھمی پت بولے کہ ابھمانی راجونکو اسی طرح دُکھ ملتا ہی جیطرح تمنے پایا سنو جسکے من مین دیا اور دھرم اور میرے چرنونکی بھگت رہتی ہی وہ لوگ سنسار مین جسپ پا کر انت سمر مکت پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہی جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہی دیکھو پچھلے جگون مین ابھمان نے راجا نہکہ اور راجا بین اور راون آدک کو راجگدی سے کھو دیا اور جنھون نے اہنکار چھوڑکر میری شرن پکڑی وہ لوگ بھبھیکھن اور ہنومان اور امبریکھ اور پرہلاد کیطرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسرباہ کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونیکا ابھمان ہوا تھا تب پرسرام جی نے اُسکے ہاتھ پرشا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور رکھو ماسہر اور بانا سر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوے۔

چوپائی
سومت گرب کرد جن کوئی | چھوٹے گرب تب نربھی ہوئی

اسلیے تملوگ دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہوگا۔

چوپائی
جو جن چت لاوے مم ماہین | موہون سدا رہون تیہ پاہین | جو سب جنم پاپ مین رہے | پھر وہ شرن ہمارے گہے

دوہا
تاکو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام | جامین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بشرام

یہ سنکر سب راجون نے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ دیال ہوکر ہمکو اپنے جپ اور پوجا کی بدھ بتلا دیجیے تو اسیطرح آپکے شرن اور

دھیان مین رہکر بھوساگر پار اُترجاوین پہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید و شاستر کا تھیہ گیان یہ ہو کہ کسی ساعت مجھکو نہ بھول کر میری کتھا و لیلا و استا کرو اور سنسار تن میولار پینے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگ و رہوم کیا کرو اور برجا پالن اور برہمن و رساد ھو اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ بولو اور نکام کرو دھ کو بھ موہ کو اپنے بس رکھکر برا کام نکرو تملوگون کو راج کرنے مین کبھی کسیطرح کا دکھ نہ ہو کر انت سمی بیکنٹھ دھام ملیگا۔

چوپائی

جگ مین بدھمان ہی سوئی	جاکو لوبھ موہ نہین ہوئی

دوہا

گیانی جن نیارا رہے ایسی بدھ جگ ماتھ	جیون امبج جل مین بسے جل کو پرست ناتھ

اب تملوگ اپنے اپنے گھر جاکر بال بچون کا سکھ دیکھو۔ راجا جدھشٹھر نے رجسوے جگ کرکے تملوگونکو نیوتا دیا ہی ہمارے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستنا پور مین جاؤ جب شیام سندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانیکو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کردئیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیونکا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پوربک پوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لیکر مگدھ دیس سے اندرپرستھ کو چلے جب ہستنا پور کے پاس پہنچکر شری بیکنٹھ ناتھ نے پانچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام سنکھ اپنا اپنا بجایا تب اُس سنکھ کی آواز سنتے ہی راجا جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سینا پتون سمیت آگے سے آگر کھمی پت کو آدر پوربک اپنے گھر لوا لیگئے لیکن راجا درجودھن سنکھ کی آواز سنکر بہت اُداس ہوگیا جب بسدیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگاکر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانیکا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای تربھون پت آپ نے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک سب دیوتون کے مالک ہوکر میرے واسطے برہمن روپ ہوکر بھیکھ مانگنا قبول کیا مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیسورا اور دیوتونکو جپ اور تپ کرنے سے بھی دھیان مین نہین ملتا اُنھین آپ نے مجھکو اپنا بھگت جانکر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک تارتی ہین وہی پربرہم پرمیشور تم ہوکر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھگت بتسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برہما اور مہادیو ایسے سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے ادیرا گیا چلا دین۔ دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسیکو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہوکر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے۔

دوہا

اُتھرے سمرن دھیان سے پاون ہوت سریر	یاتے سمرت ہون سدا مالکن پربھو بل بیر

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سنکر شیام سندر سے کہا کہ ای مہا پربھو اب تمھاری کرپا سے رجسوے جگ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سُنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ ای ماتا تم جھوٹی استت شیام سندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو مین نے مارا ہی۔

دوہا ایک اور آنند سے بیٹھ رہے گھنشیام ؛ ؛ جراسندھ بلوان سے مین کنیھو سنگرام

یہ بات سنکر شیام سندرجی کہا کہ ای مہاتما بھیم سین سچ کہتے ہین لیکین مین نے انکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سنکر جدہشٹھر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوؤن کھنڈ کے چندر بنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر ہستنا پور مین آئے تب راجا جدہشٹھر نے اُنکی بھینٹ لیکر شہر کے چارون طرف اُن لوگون کو ڈیرا دیا اور جیجھا جوگ کا سنمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگت کے سب کام کرنے لگے اور سب نیوتہری راجون نے شیام سندر اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کرکے آنکھون کا پھل پایا اور نکل جا کر بھیشم پتامہ اور دُرجودھن آدک کوروُون کو اپنے یہان بُلالایا اور شُکدیو اور بید بیاس اور نارد مُن اور کشپ اور بشسٹھ اور بامدیو اور اتر اور پرشرام اور دھوم اور بھاردواج اور چیون اور کنو اور بیتیرے آدک بہت سے رکھیشور اور برہماجی اور مہادیوجی اور اندر اور گندھرب اور کنڑ اور جچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدہشٹھر کا نیوتا اور شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگ مین آئے اور اُنھون نے تربھون پت کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدہشٹھر نے دیوتا اور رکھیشرون کی پوجا بدھ کے موافق کرکے اُنکو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور سوائے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیش دیش سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر بھی جیجھا جوگ کیا اور شیام سندر کی اگیا کے موافق ایک ایک کام جگت کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگت کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنسکر راجا جدہشٹھر سے کہا کہ اب تم جگ کرنے کے واسطے بیٹھو ہم اور ارجن آدک سب لوگون کا بیوہار و منوہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدہشٹھر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگت کرنیکے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگت کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھ دیا جب برہمن رکھیشور بیدی اور اگن کنڈ بنا کر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدہشٹھر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگت شالا مین آکے اور آسن پر بیٹھا کر اگن کنڈ مین آہت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا جدہشٹھر نے سب برہمنون کے ہاتھ مین سونے کا شُروا ہوم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھکر نیوتے والے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی اُنمین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک بھی پت کرشن چند رہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگونکی سُنتے ہی راجا جدہشٹھر ہنسکر شیام سندر سے بولے ۔

دوہا

کہت تمھارے نام سے سدھ ہوت سب کاج نمسکار تمکو کرون جگت پرش جدراج

جب راجسوے جگ راجا جدہشٹھر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدہشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجا کر اُنپر پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا جدہشٹھر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتردھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا ۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کاج کیجیے　نج پرکھن سے اگیا لیجیے
یاتے ہمین منتر اک دیجیے　پوجا پرتھم کون کی کیجیے
تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی　یہ نشچے جانو سب کوئی
کون بڑے دیون کی آئیش　تاہی پوج لوا دین شیش

یہ بات سُنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹھر سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سوائے شری کرشن تربھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہے جسکی پوجا کروگے شیام سندر نے سب جگت کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے اسیلیے اُنھین کو اگن روپ اور جگت پُرس جاننا چاہیے جسطرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتونکو وہ پانی گن کرتا ہے اسیطرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے اُنکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے سب اُنھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی اُنکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور اُنکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سُننے سے سب پاپ چھوٹ کر مکت ملتی ہے جس جگہ آپ ساکشات پربرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہے جو ہملوگ اُنکو اپنا بھائی بندھ اور جدونبسی جانتے ہین ۔

چوپائی

سب سنسار سر پر سماتا　پران روپ ہین یہ بھگوانا
سب آتما اُن کو جانو　پورن شانت روپ پہچانو

دوہا

ہر جو کی پوجا کرے من چیت دے جو کوے　مانو پوجے دیو سب سُپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگ مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ اے سہدیو تیری بدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہے کہ جنھون نے تجھکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پُرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹھر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگواکر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اسپر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا جدھشٹھر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگاکر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہناکر جڑاؤ کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیون کا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پورب پوجا کرکے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر بنتی کیا کہ اے پربھو آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسیلیے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہے یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنپر پھول برسانے اور اُنکی استت کرنے لگے ۔

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی لکھن پربھ جگدیش　بھئے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیس

اُسوقت دوارکا ناتھ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا اچھی طرح آنکھ اُٹھاکر اُس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین اُنکو نظر نہ لگ جائے ۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت شری کرشن جی کی پوجا کرنے سے

جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن ششپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اسلیے وہ تھوڑی دیر نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا جدھشٹھر اور دھرتراشٹر اور بھیم پتامہ اور درجودھن آدک تم لوگ بڑے بڑے گیانی اور دھرماتما ہوکر ایسے نادان ہو گئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے شری کرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جگت اور ہوم کرنے کی کھیر کو۔ کوکھلاوے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیو نندن نے بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیر دن کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریونکے ساتھ راس لیلا کر کے بھوگ اور بلاس کیا جبسے آجتک یہ بات اچھی طرح نہ معلوم ہوئی کہ شری کرشن چند بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نندگوپ کے بیٹے ہین تو پھر اُنکو کون برن اور کسکا بیٹا کہا جائے یہ بڑا تعجب ہے کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے ماں اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا انکو پرمیشور کہتے ہو انھین شری کرشن جی نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چلکر جو کچھ انکے من مین آتا ہی وہی کرتے ہین سوائے دودھ آدک چرانیکے اور ادھرم کرنیکے کوئی اچھا کام انھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیون کو اُنکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہی تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور برندابن مین رہکر انھون نے گوپیونکے کپڑے چرائے تھے اور جدبنسی لوگ راجا ججات کے شاپ دینے سے تلک دھاری راجا نہ ہوکر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر اُنکی پوجا کی مین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اچھا نہین ہی جو بات سچ تھی وہ کہدی دیکھو جہان پر بیدبیاس اور ناردمن اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن جی کی پوجا کرنا ایسا ہی جیسے کوئی ہوم کی سامگری کتے کو کھلاوے اور راجا جدھشٹھر جو شری کرشن جی کی بڑائی کرتے ہین اُسکا یہ سبب ہے کہ جسطرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے کے بیج سے جدھشٹھر آدک کو پیدا کیا اسیطرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب چاہنا کرتے ہین شری کرشن مہاراج ششپال کی باتونکا کچھ جواب نہ دیکر ایک ایک بری بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے۔

دوہا

متھر اگیا پراگ تج گیو اور ہی دیش ۔ کھاری جل اوپر بسیو کیو ٹھگن کو بھیس

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین ششپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سننے مین ادھرم سمجھکر وہان سے اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرودھ کر کے ششپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھمانی تو ہمارے سامنے تربھون پت کی نندا کرتا ہی چپ رہ نہین تو ابھی تجھکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین ششپال کے مارنے کیواسطے دوڑے تب ششپال بھی اُنکے سامنے جا کر ایسا للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم کوئی آدمی ششپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور بُرا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائیگا۔

دوہا

بھیمادک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجیے آج ۔ تج بھراتا کی جگ مین لگھن کرو کہہ کاج

جب بیکنٹھ ناتھ کے منع کرنے سے بھیم سین نے ششپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹھر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو ششپال میری سبھا مین بھگوانکو ایسی بُری بات کہتا ہی کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اسطرح ششپال نے ایک سو ایک

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹھر اُنکے بھکت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کرکے پوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سدرشن چکر بنا کر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھڑ سے ایک جوت نکلکر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور بھیشور لوگ اُنکی استت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے ادھمی کی مکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سُنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کسطرح مکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنیکا کیا کارن تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا یہ حال اسطرح پر ہی کہ جے اور بجے نے سنکادک کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کرکے مکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہوکر دیوتونکو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھکرن ہوکر گؤ اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونون کو مار ڈالا ۔

دوہا

اب یہ تیجے جنم مین بھیُو ایک ششپال
دنت بکر ہی دوسر داسرن کو بھُوپال

ای راجا پریچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جانکر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پر برہم اوتار نے سراپ کی مدت پوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مکت دی اور لکیرین کھینچنے کا یہ کارن ہی کہ مہا دیبی نام بسدیو جی کی بہن دم گھوش نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ تھے پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیونکو بلاکر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ ای مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہوکر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اُسکو نہین مار سکیگا جب یہ بات جوتشیون کی مہا دیبی نے سُنی تب وہ اس بات کی پریچھا لینے کیواسطے ششپال اپنے بیٹے کو سبکی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایکمرتبہ مہا دیبی ششپال سمیت دوارکا مین سو بہن اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی جب اُسکو جوتشیونکی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبنسیون کے ساتھ گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہا دیبی نے بنتی کرکے کہا کہ ای دوارکا ناتھ مین تمسے یہ بھیکھ مانگتی ہون کہ ششپال کو اپنی بوُا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بولے کہ ای بوُا مین تیرے بیٹے کے سَو قصور معاف کرونگا اس سے زیادہ قصور کریگا تو بنا مارے نہ چھوڑونگا اس بات کا اقرار مہا دیبی تجھسے پت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سَو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سَو کٹھور بچن ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گیت بات دوارکا ناتھ نے رچھوے جگ مین کہکر سب راجونکا سندیہ چھڑایا تھا یہ سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای من ناتھ اب آگے کتھا سُنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوئی تب اُنھون نے نیوتہری راجون کو اُنکی استریون سمیت جنکا جوگ اچھا اچھا گہنا اور کپڑا دیکر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگت مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹھر سے ایسے خوش ہوئے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا درجودھن کو دھرم پُتر یعنی راجا جدھشٹھر کی بڑائی سننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا ڈاہ پیدا ہوا کہ کرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا ۔

ادھیاے چھپتر۔ راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریھچت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای مُن ناتھ جہان سب راجا اُس جگ کرنے سے خوش ہوے تھے وہان درجودھن نے کیون دُکھ مانا اور جگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریھچت تم دھن ہو جو ہر کتھا سننے سے آسودہ نہین ہوتے سُنو کہ ارجن آدک چارون بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مانکر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہین کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیئے اُنھون نے جتنا جوگ سب کام راجون کو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار رکھا تھا اور خزانہ وغیرہ دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جسکا دان آجتک سنسار مین ظاہر ہی اور آدر سنمان کرنا اور خبر لینا نیوتے والے راجون کا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بدر جی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور برہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا دربّ آدک سب سامان کا نکل کے ذمے کیا تھا اور شری کرشن جی نے برہمنون کے پانون دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمے لیا تھا اور دروپدی جی رُکمنی آدک استریون کا شُشتا چارانتہ کرن سے کرتی تھین اسطرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اسلیے لوگون کو دے ڈالتا تھا کہ جسمین روپیہ گھٹ جائے تو راجہ جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور دُرجودھن کے ہاتھ مین چکر رکھا ہو نیسے ایسا پربھاؤ تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمین دس گنا بڑھ جاے اسی سبب سے شری کرشن انترجامی نے اسکو روپیہ وغیرہ کا خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ مہما اپنے چکر کی معلوم نہ تھی۔ ای راجا پریھچت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانے والے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریون کو اچھا پوریک دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑون کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پوریک اشنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہی جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بھاؤ نیر ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا۔

		چوپائی		
	دیکھ جگ بدھ بھئے ہلاسی		یا بدھ سکل سور کے باسی	
جنگی کرپا سُد رشٹ سے بھیو جگ کو کاج			نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج	دوہا

اُسوقت سب ہستناپور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے سوبھا دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون پر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جدبنسی آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دوارکاپُری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہ ہوگا ہستناپور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اشنان کرکے اپنے مکان پر آئے تب جتنے براہمن اور راجا جگ اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر آنند پوریک بدا کیا جب

اسی مرضی راجا جدھشٹھر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب درجودھن کو جدھشٹھر کی بڑائی سننے اور سب راجونکو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا ڈاہ پیدا ہوا۔

دوہا

جگ کتھا ششپال بدھ کہے سُنے جو کوے — پاوت پھل وہ جگت کو لہے مُکت پھل سوے

شیام سندر اپنی پٹ رانیونکو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تملوگ کنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیون کی سندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی طیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سننے سے دیوتونکا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہی جب راجا جدھشٹھر اپنے خاص مکان مین جو مےدانونے بنادیا تھا جڑاؤ سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکاناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی سوبھا راجا جدھشٹھر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لیکر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹھر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سندر کے پرتاپ سے میری جگ پوری ہوکر یہ جس ملتا ہی جسوقت راجا جدھشٹھر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسی وقت راجا درجودھن بہت فوج ساتھ لیکر ابھمان پوربک وہان آکر مکان دیکھنے چلا اُسمین بلور اور رتن دک جڑے ہوکر کئی جگہ ایسے کنڈ بلور کے بنے تھے جنمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جانکر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب کنتی اور دروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھلکھلا کر بولے کہ ای دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھلکھلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت سجت ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو لوگ مجھے اندھا بناکر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر درجودھن کرودھ مین ہوکر بنا دیکھے مکان اُسی جگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹھر بہت سوچ کرنے لگے لیکن بھیم سین اور شیام سندر بہت خوش ہوے اور درجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پاکر جدھشٹھر کو ایسا ابھمان ہوگیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون۔ اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت درجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے درجودھن نے جدھشٹھر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا بستار پوربک حال اُسکا مہا بھارت مین لکھا ہی شری کرشن پربرہم پرمیشور مہا بھارت کراکے بڑے بڑے شوربیرونکا ناش کرانا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کورون اور پانڈون سے دشمنی ہوئی تھی۔

دوہا

جو پرگٹے سنسار مین بھار اُتارن کاج — بھارت چاہت ہین کرن ماگھن پربھ جدراج

ادھیاے چھہتر - جُدھ کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت جبدن راجا شال ششپال کی برات مین کندن پور جاکر شیام اور بلرام سے ہارمانکر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدتبسیونکا بنس سنسار مین جیتا چھوڑدون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن

دوہا

ماریو جب ششپال کو ماکھن پربھ گوپال | شال نرپت ات دکھ بھیو سنت متر کو کال

ششپال کا مرنا سنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدبنسیونکو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہے جب وہ ایسا بچار کر راجا شال ششپال کا بدلا لینے کیواسطے شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان سچے من سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولا ناتھ نے پرسن ہو کر اپنا درشن اُسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ ۔

دوہا

مہا مُدِت کر جوڑ کر بولیو شال نریش | شتر بیر مُونہہ دیجیے بھولا ناتھ مہیش

اے مہا پربھو مجھکو ایسا بمان آکاش مین اُڑنے والا دیجیے جسکو دیکھکر جدبنسی لوگ ڈر جائین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بمان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مے نام دانو کو بلا کر کہا کہ تو ایک بمان بہت بڑا اور چوڑا راجا شال کیواسطے ایسا بنا دے کہ جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اُڑتا ہوا ساعت بھر مین لیجاے جب مے دانو نے شری مہادیو جی کی اگیا کے موافق ایک بمان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شال اپنے شور بیر اور سینا کو ہتھیار سمیت اُس بمان مین بٹھا کر دوارکا کیطرف گیا اُن دنون شیام سندر پردمن آدک کو خبر ہو جانے کے بعد دوارکا بھیجکر آپ راجا جدھشٹھر کے پریم سے بلرام جی سمیت اندرپرستھ مین رہگئے تھے جب اُنکے پیچھے راجا شال نے پہونچکر دوارکا پُری کو چارونطرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانونکو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور مے اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرلے کال کی آندھی چلکر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجا اگرسین سے کہا راجا نے پردمن اور سامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سنکر راجا شال ہملوگونکو دکھ دینے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سنتے ہی جب پردمن جی نے دوارکا باسیون کو دھیرج دیا اور سامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شور بیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شال نے پردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارونطرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اُسوقت پردمن جی نے وِشنت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے سطرح اُجیالا ہو گیا جسطرح سورج کے نکلنے سے کہر نہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پردمن جی کے سامنے آیا تب پردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹکر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شور بیرونکو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پردمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ دیکھکر مایا جدھ کرنے لگا کبھی بڑا روپ لیکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا ۔

دوہا

ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن مانہہ | شری پردمن پرتاپ تے دور ہوت چھن مانہہ

ادھر تو راجا شال اپنی مایا جدھ سے جدبنسیونکو دکھ دے رہا تھا اُدھر دیومان اُسکے منتری نے پردمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کامروپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹکر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کامروپ کو مار ڈالا جب یہ بات سنکر جدبنسی گھبرا گئے اور دارک سارتھی کے بیٹے دھرم پتہ اُنکو لیکے

گرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ اُنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لیگیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوئے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تو نے بہت بُرا کیا جو مجھکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

الیسو نہین اُچت ہو تو نہہ	جان اجیت بھگایو موہنہہ	جُدکل مین ایسا نہین کوئی	کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

اے دھرم پت تو نے مجھکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنگ کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا منھ کیا دکھاؤنگا سنساری لوگ میری ہنسی کرکے بھائی لوگ مجھکو نامرد کہینگے اور رُکمنی ماتا میرے پیدا ہونیکا دُکھ مانکر سب بھوجائیان بحث کرینگی تو نے یہ کام کرکے اپنے باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی	رن مین مرے پرم پد پاوے	جیت ہوے تو شور کہاوے	
دوہا	رام کرشن سُن ہین جبے پچھتے ہین من ماہنہ	کہہ ہین پرگٹیو پردیمن مہاکپوت ماہنہہ	

جب دھرم پت نے یہ بات پردمین جی کی سُنی تب رتھ سے اُتر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینِدیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہے میرے گرو نے ایسا بتایا ہے کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہو جائے تب اُسکے سارتھی کو چاہیے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہو جائے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہے اسلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہو گئے تب مین نے آپ کا رتھ رن بھوم سے الگ لاکر کھڑا کر دیا۔

دوہا	گرو کی اگیا جان کر مین کینھو یہ کاج	مُو نہہ دوش لاگے نہین جُدکل کے سرتاج	

اے مہاپربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہجاتا یا رسی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصوروار ہوتا بے قصور سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیے تھوڑی دیر آرام کر چکے اب چلکر لڑائی کیجیے یہ بات سُنکر پردمین جی نے کہا کہ اے دھرم پت تمنے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اسمین میری نام دھرائی ہوئی اسلیے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھا کر پردمین جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ منھ دھو کر دھنکھ بان اُٹھا لیا اور رتھ رن بھوم مین لیگئے۔

ادھیائے ستتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھچت جو جدبنسی لوگ پردمین جی کو بیہوش دیکھکر اُداس ہو گئے تھے وہ پردمین جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہو گئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمین جی نے اپنے ساتھیونکو دھیرج دیکر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنسیونکو مار رہا ہے لیچلو جب یہ بات سُنکر سارتھی نے رتھ پردمین جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو ادھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہے ہمسے آکر جُدھ کر یہ بات سنتے ہی دیومان جدبنسیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمین جی پر بان چلانے لگا تب پردمین جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹکر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت سامب جی بھی اسطرح شال کی فوج کو مار کر گرانے لگے جس طرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جُدھ سارب اور پردمین جی کا دیکھکر بہت سیا رتھی

راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر مر گئے جب اسطرح ستائیس دن برابر راجا شال پردیمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ کوئی بڑا شوربیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شوربیر پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی - اے راجا پرکچھیت جب اسطرح راجا شال مایا جدھ کرکے جدبنسیون کو دُکھ دینے لگا تب اندرپرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پُری کو کسی نے جلا کر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج بُرا سپنا دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت دوارکا پُری مین جدبنسیون کو مار کر ناش کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جا کر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو مجھکو آپکا کہنا ٹالنا نہین ہی یہ بات سُنتے ہی جب شیام سندر اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا کہ ایک ہرنی بائین طرف سے نکل گئی اور کتا سامنے کھڑا ہوا سر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون سگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا کا جانکر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لیچلو -

دوہا

دارک جب رتھ ہانکیو تبھی ہرکی اگیا پاے
بان روپ تُرجے دو مین ان مین پہونچے جاے

شیام سندر نے جدھ راجا شال کا دیکھکر بلداؤ جی سے کہا کہ اے بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شال کو مار کر وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے دارک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شال کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شال کے سامنے پہونچا ویسے راجا شال نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی دھوجا پہچانکر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اسکی سانگ کاٹکر سولہ بان ایسے مارے کہ بمان راجا شال کا کمہار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اُسوقت شال نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اُسکو بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شال گھبرا گیا لیکن اُسنے پھُرتی سے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ سارنگ دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اداس ہو گئے اور راجا شال اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلا کر کہا کہ اے کرشن چندر تم رُکمنی کو جسکی سنگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی اُٹھا لیگئے اور راجا جدھشٹھر کی جگ مین تمنے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہکر نہ جاؤ گے تو مین آج اپنے متر کا بدلا تمسے لونگا مجھکو بھوماسر اور شنکھاسر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تمنے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سنکر دیت سنگھارن بولے کہ اے شال شوربیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جسطرح ششپال مارا گیا اُسی طرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جائیگا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شال کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے منھ سے گرکر بدن اُسکا کانپ اُٹھا لیکن وہ انتردھیان ہوکر مایا جدھ کرکے آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مارے کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شال بمان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اُٹھکر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے

دوت بناکر سراور منہ مین دھول لپیٹے پسینا بہنا ہوا شیام سُندر کے پاس آیا اور رو کر بولا کہ اے تربھون پت مجھکو دیوکی تمھاری ماتا نے بھیجکر کہا ہے کہ راجا شال بسدیو تمھارے باپ کے مارنے کیواسطے پکڑے لے گیا ہے تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سُنکر ایک ساعت بسدیو نندن نے سوچکر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہین سکتا راجا شال بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لیگیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسی وقت راجا شال مایا روپی بسدیو بناکر اُنکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب مایا روپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سندر سے روکر بولا کہ اے بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنے والا سنسار کا جانتے ہین راجا شال تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہے اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا تربھون پت بیٹا رکھکر اتنا دُکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اُسی وقت شال نے للکار کر شیام سندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تم کوبل ہو تو چھڑالو ایسا کہکر راجا شال نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھاکر بولا کہ اے شری کرشن تمنے دیکھا جسطرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسی طرح سب جدبنسیون کو مار کر سمدر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر شیام سندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر انھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ مایا روپی بسدیو ہے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جسوقت مایا روپی دوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شال نے مایا روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت کچھی پت کو کچھ سندیھ ہوا تھا یہ حال سُنکر رکھیسور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیھ چھوٹ کر من شُدھ ہو جاتا ہے اُنکے کامون مین سندیھ کرنا نہ چاہیے۔

چوپائی

جو پربھ کیول برہم کھا دین	کہہ کارن انتو بھرم پادین		جگ مین منکھ دیہہ دھر آئے		تہہ کارن انتو بھرم پائے
دوہا	ماکھن پربھ بھگوان کو کہون کچھ بھرم نا نہہ		تدپ یہ لیلا کری جان لیہو من ماہنہ		

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شال نے مایا روپی بسدیو بناکر سر کاٹا ہے تب پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجا کر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بمان راجا شال کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شال نے بمان پر سے کود کر ایک گدا بسدیو نندن پر چلائی تب بیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی۔

چوپائی

سوئی گدا جب جسم بھاری		کیتک بار شال پر ماری	
	دوہا		
واکوبل کیسے کہا جدھ کرے اَت گھور		شری ماکھن پربھ کی گدا چھن مین ڈالی توڑ	

جب اسطرح راجا شال دیر تک دوارکا ناتھ سے گدا جدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹکر گدا سمیت گرا دیے اور سدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برترا سُر دیت کو مارا تھا جب شال کے دھڑ سے ایک جوت نکلکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شال کا دیکھ کر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے۔

ایضاً

ادھیاے اٹھتر

آنا راجا دنت بکرّ اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کیواسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جسطرح دنت بکرا اور بدورتھ دونون بھائی ششپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا ششپال راجا جدھشٹھر کی جگ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے ششپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جبکہ اُنھون نے سنا کہ راجا شال ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جا کر لڑ رہا ہی تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لیکر دوارکا پُری پر لڑنے کیواسطے چڑھائی کی۔

دوہا گج رتھ پیدل ترنگ کی سین لیے نج ساتھ ۔ چلے دوارکا اور کو سب اسُرن کے ناتھ

شیام سندر راجا ششپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکر اور بدورتھ دو نون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنسی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جا کر ابھمان سے بولا کہ تمنے میرے بھائی اور متر کو مارا ہی اسلیے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ اُبھلا کھا نہ رہجاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تمنے بڑے بڑے شور بیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے جیکر تمکو گھر جانا مشکل ہی۔

چوپائی

کہت سنو موہن گو پالا ۔ دھن بھراتا میرو ششپالا

جا کو درس بھار د ہوئی ۔ بھبو ساگر سے اُترے سوئی

جو مین مرون تمھارے ہاتھا ۔ ہو ہیون سرگ لوک کو ناتھا

جہہ کے بیر کاج یہان آیون ۔ درشن مہاراج کے پایون

اب مو کو جنتا کچھ ناہین ۔ دوہون بھانت کبھو منماہین

دوہا اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ ماںھ ۔ تو راجن کو راج ہون یا مین سنشے ناںھ

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گرا کر بولے کہ اے دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلا کر پورا کیا اب ہوشیار رہو میری باری ہی یہ کہکر دیاارکا ناتھ نے کومودکی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر لگائی کہ وہ خون منھ سے ڈالکر اُسی وقت مر گیا۔

دوہا پران جوت وا کی نکس چڑھی سورگ کی چھاںھ ۔ پھیر سمائی آے کے ماڈھن پربھو مکھ ماںھ

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب جھمی پت نے اُسکا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کنڈل سمیت زمین پر گرا دیا جبکہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہو کر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجا کر سب دیوتا اور رکھیشور استت کر کے بولے کہ اے دینا ناتھ آپ کی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جیجا ادبجے آپ کے دوارپال سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ ادر دوسری مرتبہ راون اور کمبھکرن ہوے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوے اور شتر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور سمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنے کے واسطے تین مرتبہ سگن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُن کو مار کر پھر

بکنٹھ مین بھیجدیا ایسا دینڈیال اپنے بھگت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ استت کرکے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے جیسے گھایل اور مرے ہوئے جدبنسیون کو امرت روپی درشٹ سے دیکھا تو سب مرے ہوے جی کر گھایل لوگ اچھے ہوگئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے انکا جس گانے لگے تب لچھمی پت سب جدبنسیونکو ساتھ لیکر آنند پورنک دُندبھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا شال وغیرہ کا جو مال لوٹکر لائے تھے وہ سب اگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرما نے اُن سب مکانونکو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیے اور شری کرشن جی نے اسی دن سے جُدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کچھ دن بعد راجا جدہشٹر آدک پانڈوون اور دُرجودھن آدک کورون سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سندر راجا اگرسین سے یہ حال کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجھکو کیا کرنا چاہیے یہ بات سنکر بلداؤ جی نے من مین بچار رکھا کہ شیام سندر پانڈوون کی اچھا پورن کرنے کیواسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہکر درجودھن اپنے چیلے کی سہاتیا کرونگا تو شیام سندر برا مانینگے اور شیام سندر کا حکم ماننے مین درجودھن برا مانیگا اسلیے ہستناپور نہ جاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ ہستناپور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے وہان آپہونچونگا یہ سنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اچھا سے بلداؤ جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بسدیو نندن کُرکھیتر مین جہان اٹھارہ اچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلداؤ جی بھی پربھاس کھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور دان اور جاترا کرتے ہوے نیمکھارنیہ مین پہونچے وہان پر اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہوکر جگ کر رہے ہین اور دوسری جگہ رومہرکھن سوت پورانک چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو کتھا سنا رہا ہے بلداؤ جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے لیکن رومہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کسنے بیاس گدی دی اور کتھا باچنے کے واسطے ایسا بھگت اور گیانی چاہیے جسکو لوبھ اور اہنکار نہ ہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چلکر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہے جس طرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اُپدیش دیکر آپ مرجاد کے موافق نہین چلتے اسطرح یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑونکو نہین پہچانتا اندر ہمارا اوتار کیول ادھرمی کچالیون کے مارنیکے واسطے ہوا ہے اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کُمارگ پر چلتا ہے اُس کا اپرادھ ہم چھما نہین کر سکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کشا منتر پڑھ کر کرودھ سے اُس پورانک کی طرف پھینکا تب اُس کُشا کے لگتے ہی اُس کا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونک آدک رکھیشورون نے چلاکر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہر چرتر سنا کر اپنے اور سننے والون کو کرتارتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپ نے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اس کو جو براہمن اور بیش سے پیدا ہوا ہے اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا آپ نے جو مار ڈالا اس سے آپ کو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرائشچت کرنا چاہیے جو آپ ایسا نہ کرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو آدپرش بھگوان کی سامرتھ ہے برہمنونکو بہت اتم لکھا ہے

دیکھیے جبکہ شیام سندر آپ کے چھوٹے بھائی پر برہم پرمیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پانؤن اپنے ہاتھ سے دبا کر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپ کے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اس سے براہمن کی پدوی بڑی سمجھنا چاہیے یہ گیان روپی بات سنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپلوگ سچ کہتے ہین مجھسے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرایشچت اُسکا بتلائیے جسمین میرا بدن شُدھ ہوجائے اور اگر کوئی بیٹا اس سوت کے ہو تو بتلائیے مین اُسکو بیاس گدّی پر بیٹھال دون۔

دوہا

ہم ہون کو دکھن لگے جو کچھ کرین انیت ۔ اورن کو کیسے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمھارا پاپ چھوٹ جائیگا جب سونک آدک نے اُگرشرما نام رومہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیوجی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہ بیاس گدّی پر بیٹھا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہوجائے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے منھ سے نکلی ویسے سوت کے بیٹے کو چھئو شاستر اور اٹھارہ پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس گدّی پر بیٹھکر کتھا بانچنے لگا یہ مہما بلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سُوت کے مرنے کا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلوَل دیت بندر روپ سے جو پورنماشی اور اماوس اور دواسی کو آکر ہمارے جگ اور ہوم مین پیپ اور لہو اور ہڈی پھینکدیتا ہے اس سے ہملوگ بڑا دُکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہملوگ نربھے ہوکر جگ اور ہوم کیا کرین یہ بات سنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمھارا دکھ چھڑا دینگے۔

ادھیاے اُناسی۔ مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر روپ کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلوَل دیت کو مارنے کیواسطے کئی دن تک نیمکھارنیہ کشیتر مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنیکے ہین یہ بات سنکر بلدیوجی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراؤنی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیوجی اپنا ہل اور موسل لیکر اُسکی طرف چلے۔

دوہا

اُن ہون راچھہ دیکھ کے جان لیو من ماتھ ۔ ان سمان جودھا بلی تہون لوک مین ناتھ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر ہل اور موتر برسانے لگا یہ حال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھا کر زمین پر ٹپک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکلگیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جسطرح برترا اسُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دیکر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنادی جسکے پھول کبھی نہ کمھلا دین اور دیوتون نے بلدیوجی پر پھول برساکر دُندبھی بجائی ۔

دوہا

تہان لائے سب دیوتا بھوکھن بسن بنائے
پہراے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے

جب رکھیشورون نے دیت کے مارے جانے سے بے ڈر ہو کر بلداؤجی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ مکتیشور اور گومتی اور گنڈک اور بیاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور پلہہ آشرم اور شون بھدرا در پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیا جی اور گنگا ساگر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگلدیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بندھ چھیتر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جاکر اسنان کیا اور دس ہزار گئو بدھ پور بک برہمنونکو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتک اور اگست من اور پرشرام جی اور ارجن بالا کا درشن کرتے ہوے اور راہ مین سب لوگونکو سکھ دیتے ہوے برسوین دن پرتھوی پر کرما کرکے ہردوار مین آئے۔

دوہا

تہان سُنی بلرام جی لوگن سے یہ بات
پانڈستن اور کورون جُدھ ہوت دن رات

یہ حال سُنتے ہی بلدیوجی کُرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کرکے اٹھارھوین دن آپسمین گدا جُدھ کرتے تھے اُسیوقت وہان پہونچے جب اُنکو دیکھکر جدہشٹر آدک پانچون بھائی اور راجا دُرجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیوجی اُن لوگونکو آشیرباد دیکر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ شیام سندر تربھون کے رہنے پر بھی کوروُن اور پانڈوون نے رجوگن کے بس ہو کر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیونکا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور دُرجودھن گدا جُدھ اُس سے اچھی جانتا ہی یہ حال اُنکا دیکھکر بلداؤجی نے بھیم سین اور دُرجودھن سے کہا کہ تملوگ لڑنا چھوڑ دو جسمین تمھارا ہنس بنا ہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کل اور پروار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا بُرا بھلا نہین سوجھ پڑتا یہ بات سُنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج اب رن پر چڑھ کر ہملوگون سے اُترا نہین جاتا۔

دوہا

جدپ برجین رام جو جُدھ گرو مت کو سے
تدپ ان مانیو نہین ہوتی پربل ہو سے

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی اُن دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤجی اچھا بکنٹھ ناتھ کی سطرح سمجھکر چپ ہو رہے اور اسیوقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اُسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے رو کر کہا کہ ای مہا پربھو آپ میرے گرو ہین مین آپسے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپکے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ اُنھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو اُنکو کیا سامرتھ تھی جو کوروُن سے لڑتے جدہشٹر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو نٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہی اُدھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اُچت نہین ہی کہ پانڈوون کی سہاتا کر کے ہمارے ساتھ لڑائی کرین۔ دیکھو بھیم سین نے دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر اُس کو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اُسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مار کر مجھکو پرتھوی پر گرا دیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوُن کے ادھرم کا حال آپ سے کہان تک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جس طرح اس مہا دُکھ مین آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اسیطرح میرے واسطے جو اُچت ہو وہ کیجیے جب ایسے ادھین بچن درجودھن سے بلداؤجی نے سُنے تب شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ ای بھائی تمنے یہ کیسی مایا پھیلائی جو اپنے

آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہو کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلاوے دھرم جُدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہو یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے اَدھرمی اور پاپی ہین اُن کا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکُنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور دیش راجا جدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دُساسن نے سر کے بال پکڑ کر دروپدی کو راج سبھا مین لا کر ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے دروپدی ایسی پت برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا تھا اُسیوقت بھیم سین نے سوگند کھا کر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اِسکے سوائے اور جو جو پاپ اور ادھرم کوروون نے جدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہانتک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہو کسیطرح نہین بجھ سکتی تم اِس بات کا سوچ مت کرو جب بلداؤ جی نے یہ بات شری کرشن جی کے منھ سے سُنی تب اچھا اُنکی جانکر چھتیر سے دوارکا پُری مین چلے آئے اور وہانسے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیون کو ساتھ لے کر پھر نیمکھار شرکھ مین اس اچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو تیرتھ کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون آدک کو دکھلاوین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلداؤ جی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دیکر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلداؤ جی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اَشنان اور دان اور جگ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دیکر جدبنسیون سمیت دوارکا پُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

	دوہا	
رام کتھا پاون سدا کے سُنے جو کوے		تا کو شری بھگوان سون پریم پریت اتِ ہوے

اَدھیاے اسی - کتھا سداما براہمن کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شُکدیو جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر اسکو سنتوکھ ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہر کتھا سننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین مِلتا اِس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا پُن سہائے ہوا جو مین نے انت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جس جگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہو وہان پر دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُنی دن رات پھرتے رہ کر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھے ہین میرے پُرکھون نے اپنے کرم کے اُنسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مکھاربند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سنی ہو اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے منھ سے پرمیشور کا نام نہین نکلتا اسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے جو کان کتھا اور ستت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھو اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھ کر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیے اس لیے آدمی کو اُچت ہی کہ آدمی کا تن پا کر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا

جنم تباوے اہی شکدیو جی مہراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیئے چاہتا ہون کہ مجھکو کچھ اور ہری چرتر سنایئے شکدیو جی بولے کہ ہی راجا تیری بُدّھ دھَنّ ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

دوہا

جو یا بدھ چت دے سُنے ہر کی کتھا پراُن
کرپا کرت ہین تاہ پر ماکھن پربھُ بھگوان

اہی راجا پرکھیت اب ہم کتھا سُداما براہمن کی جسکا درد شری کرشن دوارکا ناتھ نے چھڑاکر اُسکو کبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سنو کہ دکھن طرف درو ڑ دیش مین بدربھہ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہ کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُداما نام برہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن جی کا گُربھائی رہ کر اِس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ ملکر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا برکت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی اِستری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرس سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھ کر دن رات اِسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھا کر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سداما برہمن کو اُسکی اِستری اور چارون بیٹون سمیت دو اُپاس ہو گئے جب تیسرے دن وہ لڑکے بھوکھ سے بہت بیاکُل ہو کر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دکھ نہین دیکھا گیا تب اُسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ شری کرشن جی تِرلُھی پت تمھارے متر اور گُربھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمھارا سب دُکھ اور درد چھوٹ جائے تم کو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اِتنا روپیہ دینگے کہ پھر تم کو کچھ سنساری اچھا نرہے گی یہ سُن کر سُداما نے کہا کہ اہی پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجھکو اتنی ترشنا یعنی ہوس پیدا ہوئی براہمنون کو لالچ کرنا اچھا نہ ہو کر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسی طرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائے گا اگر اسوقت لالچ کر کے وہان جاؤن اور کہین اِس بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سُداما نے بڑھوتی سے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پانؤن توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ اہی مہاپربھو مین آپ کو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگون کا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تم کو سوائے سُکھ کے دُکھ نہ ہوگا۔

دُوہا

نہتہ کارن بنتی کرت چت دے سُینے کنت
اُن پی کیون نہین جات ہو جنکی کرپا اننت

یہ سُنکر سُداما نے کہا کہ اہی پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے مترتا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنے کے واسطے جاؤنگا تب وہ مجھ کو کنگال جانکر درب آوک سنساری سُکھ کرنے کے واسطے دینگے اسلیئے میرے نزدیک اُن ترلھون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آوک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُن کی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اِسمرن اُنکا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہو سکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جاینگا مین نے پچھلے جنم مین کسی کو

کچھ دان دیا ہوتا تو اِس جنم مین مجھے ملتا بنادیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجھ کو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سکھ سپنے کے برابر سمجھ کر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہا پربھو مین کچھ دھن کی اچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پربرہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مُکت ہوگی سُداما بولا کہ ای پیاری گرو اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہی اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کیواسطے لیجاؤن یہ بات سنتے ہی سُشیلا خوش ہوکر چار مٹھی چاول اپنے چار پڑوسیون سے مانگ لائی اور پُرانی دھوتی کے لتے مین باندھکر اپنے سوامی کو دیکر کہا کہ ای مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لین گے جب سُداما نے چاول بھینٹ دینے کیواسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دباکر لوٹا ڈوری کندھے پر ڈالکر گنیش جی کو مناکر لاٹھی لے کر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہی لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجھ کو ہے کہ شری کرشن ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجونکا پہونچنا کٹھن ہی وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دیگا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

دوہا

یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ
کیسے مونہہ پہچان ہین وے تربھون کے ناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جاسکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنی جھوپڑی کو جسمین بھیکھ مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہی جب سُداما براہمن اسطرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمدر لہر مار رہا ہی اور اچھے اچھے سونے کے رتن جڑت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے گھر مین منگلاچار اور ہر چرچا ہو رہا ہی جب سُداما براہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اس ڈر سے کہ کوئی مجھکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا۔ شری کرشن مہاراج کی آگیا سے کسی برہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سُداما براہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے رُکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

کبت

سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جان کو آہِ بسے کہہ گرامان
دھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پانون اُپانہ اور نہ سامان
دوار کھڑو دُوِج دُربل دیکھ رہیو چک سو بسدھا ابھرامان
پوچھت دینَدیال کا دھام بتاوت اپنو نانون سُدامان

یہ بات سنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑکر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سداما ن نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑکر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سندر نے سداما ن کو بڑے پریم سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھ کر سداما ن من مین کہنے لگا کہ ای پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین ۔ دوارکا ناتھ نے سُداما ن کا ہاتھ پکڑے ہوئے اپنے سنگھاسن پر لیجاکر اُسکو بٹھلالا اور اپنے ہاتھ سے دھور جھاڑکر پانون کا

کانٹا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رُکمنی جی سے پانی مانگا اور سُدا ما سے بولے۔

کبت

گا ہے بیحال بوائن تے پگ کنٹک جال گڑے پن جوے — ہائے سکھا دُکھ پائے مہا تم آئے اِتے نہ کتے دن کھوئے
دیکھ سدا ما کی دین دسا کرُنا کرکے کرُنا نے رُوئے — پانی پرات کو ہاتھو چھیو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے

پانون دھوتے وقت سدا ما مارے شرم کے جیون جیون پانوُن اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہوکر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سُدا ما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مانکر اپنے ہاتھ سے سُدا مان کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر بدھ پور بک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الایچی دیکر عطر لگا کر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ جتنی سیوا سدا ما ہمارے متر کی پریم سے کروگی اتنا ہم تم لوگون سے خوش ہون گے جسوقت رُکمنی جی سُدا ما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے بمانون پر یہ حال دیکھ کر سُدا ما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے۔

دوہا یا بدھ بیرہ بوج کے ماکھن پبھر جدراے — اکشل چھیم پوچھن لگے اِمرت بین سُنائے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت یہ چرتر دیکھتے ہی رُکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوار کاناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہان پر تھے تعجب مانکر کہنے لگے کہ دیکھو رُوپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہے اس دردری بوڑھے براہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گُن اسمین بھرا ہے کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اسکی کرتے ہین

چوپائی یاہ کرشن پوجت ہین جیسے — نج پرکھن مانت ہین تیسے

دوہا یہ برنج سنکا دہین یار کھنارد آہ — یا شوگوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سندر ہملوگون کے ساتھ ابھمان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جنے تمام عمر نیا کپڑا سپنے مین بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہے نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا درد چھا رہا ہے لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کرلیا ہے پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گئو چرانے کا حال سُنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھکر مجھے بشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سُدا ما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اُسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجھ کو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اِس لائق نہین ہون شری کرشن انتر جامی نے ترنت یہ حال جانکر سُدا ما کے من کا سندیہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ ای متر تم کو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ ساندیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنھین دنون تمھارا بواہ ہوا تھا بتلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہے اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمھارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی جتنے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب بتاؤ کس طرح بیتی ہے دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسی طرح گیانی لوگ سنسار مین رہ کر اپنا من برکت رکھتے ہین۔

دوہا

سکل لبت سنسار کی کبھون استھر نا ہہ
تہہ کارن گیانی پُرش چت نہ دھرت دھن ماہہ

اے سداما جیسی پریت اور دیا سے سانددیپن گرو مہاتما پرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اُسمین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُسکے اُرن نہین ہوسکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جانکر سیوا کرتا ہی جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اُتنا جگ اور تپ اور دان کرنیوالون سے خوش نہین ہوتے ۔

دوہا

اگر سیوا دُرلبھ مہا چت دے کرے جو کوے
جو من مین اچھا کرے سو سب پُورن ہوے

اے سداما تمنے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہاتیا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کردیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گرو کی استری نے ہمین اور تمہین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تمنے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑکر کہا تھا کہ تمھارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسی آندھی چلکر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا ۔

دوہا

یون تجھکو رے بیاگ سون سہت بھید دکھ لے
کاٹھ بھار ستک دھری ہمکو لیو چھپاے
بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دکھ ماہہ
تمھری پریت انت ہی اُرن ہوت ہم ناہہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے اور پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گروجی اپنی استری پر بہت کرودھ کرکے پربات سمے ہم دونون کو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکارکر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہانسے بولو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہی جبکہ گروجی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کلپتے دیکھا تب دوڑکر پریم سے اُٹھالیا اور ہمارا منھ چوم کر بولے کہ تملوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہوکر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین تمہاری پریت بنی رہے اے سداما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے سانددیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سنکر سداما کا ڈر چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر مجھکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون بید آپکے سوا فنا ہوکر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپنے کیول سنساری جیونکو راہ دکھلانیکے واسطے بدیا پڑھی ہی اور آپکے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگ کے ماتا اور پتا اناشی پرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپکا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پوربک آپ کا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سنتے ہین اُنکو سنسار مین جس ملکر انت سمے مکت ملتی ہی جبکہ شیش ناگ ہزار منھ سے دن رات آپکا جس گانے پر بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب دیوتا اور سنساری جیو دنکی کیا سامرتھ ہی جو آپکے آد اور انت کو جانسکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیو دن کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ نہین رکھتے اور آپ کا جمتکار سب جیو دن مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھرکر جو کام آدمی کو کرنا چاہیے وہ کام سنساری جیو دن کو راہ دکھلانے کے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کرسکتا اے دینا ناتھ

جس چتربھجی مورت سے آپ پیتامبر اور بجنیتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گڑر پر سوار ہین اُس روپ کو مین ہزارون دنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑونکو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسیکا ڈر نہ رکھکر ابھمانیونکا آہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سندر اور کومل ہو کر ہنستے ہوے منھ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھسے نہین ہوسکتا میرے پورب جنم کا پُن سہاے ہوا جو آپکے چرنون کا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپکے دھیان اور اسمرن مین لین رہکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون -

ادھیاے اکیاسی - بداہونا سداما برہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب سداما نے اسیطرح بہت استُت شری کرشن جی کی پریم پوربک کی تب دوارکاناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہو وہ دیو یہ بات سنتے ہی سداما نے پچھتاکر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سداما شرم کے مارے چاول کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور منھ اُنکا ملین ہوگیا تب سب دیو نندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپا کر سداما دردرتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکاناتھ نے وہ پوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے ہوے چاول دو مٹھی کھا کر بولے کہ اے سداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے سے مین خوش ہوتا ہون اتنا بغیر پریم اور بھگت کے لاکھون من مٹھائی اور چڑھاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا -

چوپائی

درجودھن بہہ پاک بنایو ۔ پریت بنا موکو نہین بھایو
ببدھ بھانت مشٹان جولاوے ۔ بنا پریت کچھ کام نہ آوے
بدر بھگت کی ریت جوجانی ۔ باسی ساگ بہت رچ مانی
جوکچھ تم لائے ہم پاہین ۔ تھوڑو مت جانو من ماہین

دوہا

ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے ۔ تہہ سمان سب سرشٹ مین کچھ سواد نہین ہوے
تندل کی مہما کہت ماکھن پربھ جدراج ۔ سرزمن تہون لوک کے ترپت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چانول زمین پر گرپڑے تھے اُنکو شیام سندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چُنکر مجھکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پانون کے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکاناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آجتک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجھکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر شیام سندر نے تیسری مٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رُکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کے بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہملوگ بھی آپکے چرن آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین -

کبت

ہاتھ گہے پربھ کو کملا کہے ناتھ کہا تمنے جیت دھاری ۔ تندل کھاے مٹھی دوی دین کیو تمنے دوی لوک بہاری
کھاے مٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری ۔ رنکھہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہُ ہون بھکھاری

٥٦

یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ

کبت

کیون رس مین پکھ بام کیواب اور نہ کھان دیوا کے پھنکا
پترہ لوگ نرپتگ دیت کری تم کیون اپنی چیت سنکا
بھامن مونہہ جیواے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نر رنکا
لوگ کہین ہر (بپترا ۱۲) مترو دکھی ہمسے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

بھارگو ہوے تم جیت دھرا وے بپرن کو دات ہی سکھ مانو
بپرن کاڑھ دیو نسکو نش تاون کو بسر دکھیا نو
سندھ ہٹاے کیو تم ٹھور وجنم سبھاؤ بھلی بدھ جانو
سو تم دیت دوجن سب لوک کیو تمنے اب کون ٹھکانو

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن دیو دجے سب لوک تجو ہٹھ مورے یہی من بھائی
لوک چتر دس کی سکھ سمپت لاگت بپر بنا دکھدائی
جاے بسون انکے گرہ ماہین کرہون دج سمپت کی سوکائی
تو من مانہ رچے نہ رچے سو رچے ہمکو یہ ٹھور سہائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

نیک نہ کان کرین دج ہے نرگ سے نرپ کو نرئی کر ڈاریو
شاپ دیو پن شنکر کو اب لون پکھ تے شو بھاگ بسا ریو
بپرن پھیر بچے جو تم دیکھت کھور کجون مین ڈاریو
سو تم جان سبے گن دوش کرو (جب ۱۲) پھر ہون دج کو پتیارو

یہ سنکر شری کرشن جی بولے۔

کبت

بپرن کے مکھ تے جو جیوت بپر رچے شرت ریت سہائی
بپر بنا جگ اندھ بشو ہین بپر نہین گن دوش لکھائی
بپرہ مونہہ رچے نش باسر بپرن ہی مم شاک چلائی
بپرن تے نہین ارن کبھون ہٹھ چھوڑ یہ یاکر بپر بھلائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

تاتے چھار کلنک بھرا نتے تاتھ ہیتو اُر لات برہاری
سالت سوا جبون ارمین ہم سنگ گرہیت سدا دج یاری
برہمن ہوے تم ہون بل پڑ بیہہ جات سبھاؤ دیا پرہاری
سو تم جان سبے گن دوش پر دج ہاتھن شیام بہاری

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن کیون بسری آپ ہین نج بیاہ سمے دج کی ہٹ آئی (بھلائی ۱۲)
سوچ لیجو دج کی کرنی جاکے کر سون پتیا پٹھوائی

بسپر سہاے بھیو تبہ ادسر کو دُج کے سم ہی سُکھدائی | جوگ نہین اردھنگن یہ تسکو دُج ہیت اتی ٹھرائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جاینگی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھا کر رُکمنی سے بولے کہ اے پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہے اور یہ سنسار مین دکھ اور سُکھ کو برابر جانتا ہے اور آٹھون پہر میری اسمرن اور دھیان مین رہکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سندر نے اسیطرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور اودھو آدک جدبنسی جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپسمین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہ ہوگا کہ اتنی دور سے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہے اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیے جو اکیلے اس چاول کو کھاکر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شری کرشن نے جواب دیا کہ تملوگ اس چاول کا مزا کیا جانو تمھارا بھاگ اُدے ہوا جو اس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

دوہا | ان تندُل کے سواد کو جانت ہو نہین کوے | ہم بن ایسو کون ہے جا کو پراپت ہوے

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سداما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی آگیا سے رُکمنی جی نے سداما کا پانوُن دابا اور شیام سندر آدھی رات تک اپنے متر سداما سے لڑکپن کی باتین کہتے رہے جب سداما سوگئے تب شری کرشن انتر جامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور بھی ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہے اسلیے سُداما کو اتنا روپیہ دینا چاہیے جو دیوتاؤن کو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی وقت بلاکر حکم دیا کہ ابھی سداما پُری مین جاکر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنادو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بنی ہین جسمین کوئی کامنا سُداما کی باقی نہ رہے۔

دوہا | بسوکرما تب ہی چلیو پربھ کی آگیا پاے | سندر رتن جڑاؤ گو بھن مین دیو بناے

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تب بسدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے کہ جب تیسرے دن سُداما پرات سمے نت نیم کرکے شری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شری کرشن جی نے ڈیوڑھی تک سُداما کے ساتھ جاکر آنسو بھر کر کہا کہ اے بھائی تمنے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تمسے یہی مانگتا ہون کہ مجھکو بھول مت جانا جب سُداما شری کرشن جیکو ڈنڈوت کرکے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سندر کا موہنی روپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شری کرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دیسکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا دلدر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

چوپائی

بھروہ دُج سمجھے من ماہین | گُھن اینک ہوت دھن ماہین

دوہا

یا ہی کارن کر کرپا ستا آپ نوجان | موہنہ درب دینھو نہین ماکھن پربھ بھگوان

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہے روپیہ والے ہمیشہ کھٹکے مین

رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ ترُبھون پت کا درشن مجھکو مِلا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوار کاناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجھکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر براہمنی کو سمجھا لونگا جب سداما اسی طرح سوچ بچار کرتے ہوے اپنے گانوٴن کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھونپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُس جگہ ایک سونیکا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور اُسکے چارونطرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوئلا اور مور آدک سندر پنچھی بیٹھے ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سداما یہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ ای پرمیشور تھوڑے ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہ چلا آیا اور مجھکو یہ حال پرتچھ جاگنے مین دیکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پرانی جھونپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکلکر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا ای نارائن اب مین کیا کرون کہان جاوٴن ایک تو غریبی کے دُکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جس وقت سداما اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسیوقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سداما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُن کو آدر کے ساتھ بھیتر لوالاوٴ جب دوار پالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سداما کے پاس جاکر ڈنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کیواسطے کہا اور کوئی بدن کی دھور جھاڑکر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سداما اُنکے آدر بھاوٴ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب براہمن کو راجون کے محل مین کیون لیے جاتے ہو یہ سُنکر دوار پالکون نے کہا کہ ای مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلیے جب سداما اُنکی بات کا بشواس نہ مانکر ڈرسے کانپنے لگے تب سُشیلا سولھون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لیے آرتی کرنے کے واسطے دروازے پر آئی اور سداما کے چرنون پر گرکر پرکرما کی اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا ۔

دوہا

ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھارو ۔ من سے سوچ کر دتم نیارو
تم یا چھے بسو کرما آئے ۔ اُن مندر یل ماہنہ بنائے

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا روپ بدلگیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سداما نے پہچانکر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کو ڈنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگا کر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور رتن جٹت چوکی اور سجیا بچھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اڑ رہی ہی اور ایسے من اور رتن آدک وہان رکھے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اجیالا رہکر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا ۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھ کے چکرت بھیو من ماہنہ ۔ جہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون ناہنہ

یہ راجسی سامان دیکھکر جب سداما کا منھ ملین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مانکر پوچھا کہ ای سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پُری کا سُکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اسکا بھید بتلائیے یہ سُنکر سداما بولے کہ ای

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہوکر سب جگت موہ لیتی ہی اسلیے جیسا غریبی مین مجھ سے ہر بھجن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانیسے نہو سکیگا یہ سمجھکر منھ میرا اُداس ہوگیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بنا مانگے اپنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منھ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھوپڑی کیواسطے پچھتاتا تھا سچ ہی بڑے لوگ جو کچھ کسیکو دیتے ہین تو اپنے منھ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ اتنے دنون تک تربھون پت کا درشن نہ کرکے عمر اپنی بفائدہ کھوئی ای پریا تم اس دھن کو اپنا نہ جانکر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہی جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنما تر اُنکا داس اور سیوک ہوکر اُنکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون ۔

دوہا

اجب لون سمری ناہری جو سنتن کے میت ۔ وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت

یہ بات سُشیلا نے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بنا مانگے بہری اچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ ای سوامی تم نشچنت ہوکر ہر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سُشیلا نے سداما کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ اُنکے بدن مین لگاکر ہر بھجن سمیت اُنکے ساتھ سنساری سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنیکے بعد دونون بیکنٹھ مین جاکر لچھمی نارائن کے داس اور داسی ہوے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کو دینے سے سداما ایسی اتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بینجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین اُنکو نمعلوم کیسا سکھ ملیگا اور سداما کا مکان لشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوا اندرا آدک موہ جاتے تھے ۔

دوہا

یہ چرترا دبھت مہا کہے سُنے جو کوے ۔ رہے سدا سُکھ چین سے انت مُکت پھل ہوے

ادھیاے بیاسی ۔ جانا شری کرشن جیکا سورج گرہن اسنان کرنیکے واسطے کُرچھیتر مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام اور بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کُرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہی جو چیز وہان دان کرے اُسکا ہزار گُنا ملتا ہی یہ سُنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ ای مہا پربھو ایسا مہاتم وہان کا کسطرح ہوا شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پُرانا اور پوتر ہوکر پہلے اُسکا نام سیمنتک چھیتر تھا جب سے پرشرام جی نے وہان چھتریون کو مارکر خون کی ندی بہائی اور اُسی خون سے وہان پترون کا ترپن کیا اور رکھیشورون نے اُس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کُرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانیکا بڑا پھل ہی یا بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہوکر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوے تب بسدیونندن نے اپنے ماتا اور پتا اور رکمنی آدک سب استریون کو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنسیون سمیت کُرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پری مین چھوڑ دیا جبکہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون نے چنڈول اور نالکی آدک شہر سے باہر نکلے اُسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھائمان ہوتے ہین ۔

دوہا

چلے کٹک سب ساج کے ماگھن پربھ جدوراج | بہبدھ بھانت باجے بجے سُکھ کو بھیو سماج

جب شیام سندر جدبنسیون سمیت کرچھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُتر اُتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ جا سکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیے اسلیے دوارکا ناتھ نے سبکو ساتھ لیے ہوے پہلے برہم کنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھ پورنک گئو اور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی برہمنونکو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرون مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تملوگ یہان تیرتھ مین برہمنون کا سنمان کرکے کسی کو بُرا نہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر اُنکا درشن کیا اور اپنے سیوکونکو یہ حکم دیا کہ ۔

دوہا

اتاات ہمارے نندجی اور جسودا ماے | اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آئے

جب درجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور اُنکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹر آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اگرسین کی بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ مہاراج آپکا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی اگیا مین رہکر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی پدوی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سنکر جب راجا اگرسین نے سنمان کرکے اُنکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جت وغیرہ شری کرشن جی کے سسُر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سنکر شری کرشن جی کی استریان اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ اُنھین دیکھکر بہت خوش ہوے اور اُنھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیش کا شیام سُندر کو بھینٹ دیکر اُنکا درشن پریم پوربک کیا اور کنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے درجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن تمنے کچھ خبر نہین کی اسواسطے مجھکو بڑا پچھتاوا ہی یہ بات سنکر کنتی بت نے کہا کہ ای بوا اسمین کچھ میرا قصور نہ ہو کر سب دُکھ اور سُکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اُڑے نہین رہ سکتا اسیطرح سب جیو پرمیشر کے آدھین رہکر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین ہوسکتا یہ سنکر کنتی نے بسدیوجی سے کہا کہ ای بھائی جب سے تمنے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دُکھ درجودھن کے ہاتھ سے پایا اُس کا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دُکھ چھُڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لیکر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمھارا بھی دوش نہ ہو کر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہاتیا کچھ کام نہین کرتی یہ سنکر بسدیوجی نے رو کر کہا کہ ای بہن ہم اچھا بلوان ہوکر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جس وقت درجودھن نے تمکو دکھ دیا تھا اُنھین دنون کنس نے مجھکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ تمنے سُنی ہونگی

جبکہ پرمیشور کی دیا سے دونون لڑکے کسی طرح بچے تب جراسندھ آکر ایسا لڑا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑ کر سمندر کے ٹاپو مین جا بسے اسی سبب سے کچھ تمھاری خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیوجی نے گنتی کا بودھ کیا جب نندا ور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جا کر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُنسے بھینٹ کرنے کیواسطے بیاکل ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوے ہین اسلیئے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے ڈیوڑھی بان رہنے سے راجونکو پہونچنا مشکل ہو وہان ہم گنوارون کو کون جانے دیگا۔

دوہا

جس جاگہہ نرپت دھنی بیٹھین پاوت نانہہ
ہم سب گوال گنوار جن کیسے اتہان جانہہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے رہا نہین گیا تب وہ لوگ گھبرا کر شیام سندر کا ڈیرہ پوچھتے ہوے وہان سے دوڑے اُسی وقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانیکے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبرا گئی اور اپنے آنچل سے آنسو پونچھکر بولی کہ اے لالن جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دکھ چھوٹ جاتا ہے وہان تمکو کون ایسا دکھ ہوا جو اتنا روتے ہو یہ سُنکر تربھون پت نے کہا کہ اے ماتا جب سے نند اور جسودا کے آنیکا حال سنا ہے تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہو کر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجھکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنیکا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سنتے ہی بسدیوجی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانیکے واسطے بھیجکر کہا کہ اے بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہے اسلیئے کچھ تمسے لیکر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سنکر موہن پیارے نے کہا کہ اے پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہے کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہے۔

دوہا

یہ سُنکے بسدیوجی مدت کہت سکھ پاے
تمسے پوت سپوت کی مہما کہی نہ جاے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رُکمنی آدک پٹ رانیون سے جا کر کہا تب وہ سب گھبرا کر بیکنٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور منہ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونیکا سبب پوچھنے لگین۔

چوپائی

یہ سُن کہت دیوکی ماتا
شری جدناتھ پریم کی باتا
یاتے اُن کی یہ گت بھئی
نند جسودا برج تے آئے
سُدھ بدھ سکل بھول تن گئی
جن پاکو ہین لاڈ لڑائے

دوہا

کنس کٹل کے تراس تے باس کیو جن پاس
تنکو گن نہین کہہ سکین جو مُکھ ہوین پچاس

یہ بات سُنکر رُکمنی آدک پٹ رانیان ہنسکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کر کے اپنا کلیجا ٹھنڈا کرینگے اور بالا پن کی پریت سمجھکر برج گوپیون کو بھی بہت سکھ ملیگا اور ہم لوگ رادھا پیاری کی

سندر تانئی جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہو جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نندلال جی مورپنکھ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہملوگون کو بھی بڑا سُکھ ملیگا ۔

دوہا | دھنّ جسودا نند دھن دھنّ نند کے نند | | دھن ہم اب جو دیکھہین برج جن آنند کند

یہ بات رُکمنی آدک کی سُنکر شیام سندر نے رونے مین مسکرا دیا اور گھبرا کر نند جسودا آدک کو آگے سے لینے کیواسطے چلے جب جسودا جی نے موہن پیارے کو آتے ہوے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور منھ چوم کر بلائین لینے لگین ۔

دوہا | ماکھن پر ٹھبہ نہار کے ممت جسودا ماے | | راج چنھ سب دیکھ کے پھولی انگ نہ سماے

جب موہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے روتے ہوے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نند راے نے آنسو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھالیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری واما آدک گوال بالون سے گلے ملکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا ۔

دوہا | ہیم برن پیتامبر گوال بال سب لینھ | | تا کے پلٹے کانھ کو کاری کامر دینھ

جبکہ شیام سندر رادھا پیاری اور للتا آدک سکھیونکو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر اُن کی پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے روتے روتے بیاکل ہوگئی ۔

دوہا | انگ انگ بیاکل مہا پڑی دھرن مرجھاے | | یہ گت دیکھت کنور کی لینھی دھاے اُٹھاے

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھکر للتا آدک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اور راجا پرکھیت اُسوقت موہن پیارے کا منھ دیکھنے سے برجباسیونکو جیسا آنند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جا سکتا پھر بسدیو جی نے نند راے سے گلے ملکر کشل پوچھکر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہو برج کی گوپیون نے جو نند راے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر بوجھ اُٹھائے ہوے موہن پیارے کے پاس دوڑی چلی آئین شیام سندر نے بڑے پریم سے اُنکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گوپیون کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے ۔

دوہا | گائن کی باتین کہت ماکھن پر بھہ جد راے | | تیون تیون ہرکھت لوگ سب آنند اُر نہ سماے

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدک برجباسیون کو ساتھ لیکر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے ملکر اور کشل پوچھکر کہا کہ اے نند رانی جی جو ہملوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتی ہین کسواسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہو نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین تو اپنے کو موہن پیارے کی دھاے سمجھتی ہون کنھیانے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہو ویسا سُکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دُکھ مین نے اُٹھایا ہو اُسکا حال پرمیشور جانتا ہو آج تمھاری کرپا سے کانھ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر دنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو آشیش دیکر رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور رادھا پیاری کا مہا سندر روپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سندر تھی دیکھکر من مین کہا

کہ ایسی مہاسندر استری میرے پران پیارے سے کسطرح چھوٹ گئی جب رُکمنی آدک استریون نے جسوداجی کے پاس ملنے کے واسطے آکر شری رادھا مہارانی کا روپ دیکھا تب اپنی اپنی سندرتائی کا ابھمان سب بھول گیئن اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ ای برجناتھ تمہاری اگیا پاؤن توآج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجا کر آدر سنمان کرون ۔

دوہا	مالکھن پربھر اگیا دِیوئے جاؤ نِج دھام		رادھا کنور رجنواے کے پوَرن کیجیے کام

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجاکر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اپہنا کر سولھون سنگار کرکے بیٹھا دیا تب ست بھاما آدک استریان شیام سندر کی شیاما کا روپ جو چندرما سے بہت سندر تھا دیکھکر موہت ہوگیئن اور سبنے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کرلی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جاکر برکھبھان دلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا ۔

دوہا	جوچاہے مونہہ بس کرن تہون لوگ مین کوئے		سری برکھبھان کمار کو بہت سے سیوے سوئے

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مسکرانے لگی اور رُکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو ایک طرف بیٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھتیس پرکار کے بنجن اُنکے سامنے پڑوس دیئے اور دوسری طرف آپ جدبنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُسوقت سب چھوٹے بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے ۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت شیام سندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے تُرپت ہوئے تب شیام سندر نے برجباسیون کو پان اور الایچی اور عطر دے کر نندجی سے کہا کہ ای بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمہاری برابر کوئی دوسرا بھاگمان نہین ہی دیکھو جہان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیسور میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نہ چاہیے جب شری کرشن چندر آنند کند نے اسیطرح نند اور جسوداجی آدک کو بہت سمجھا کر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپسمین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سندر کی سندر چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اُسوقت ایک گوپی بالا پن کی پریت سمجھکر بے ڈر ہوکر بولی کہ اے مرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمہارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمہارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے اپنا بواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دودھ دہی چُرا کر کھانا اور اوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہی یا نہین ہم لوگون کو تمہارے بجوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا ہی تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سنین تب آدھینتائی سے اُنسے بولے کہ ای پران پیاریو جو سکھ اور

ب۷

بلاس مین نے تھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرحکا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اسمرن کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا ہون گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

چوپائی

ہمکو تم سمرو من ماہین
آتم ہی سے آتم دیکھو
ہمہون سدا رہین تم ماہین
یہ ادھیا تم گیان لشیکھو
سپھل جنم تاکو جگ ماہین
سب آتما ہمسکو جانو
راجن ایسی وہ بدھ ٹھانین
جاکو من ہر چرن ماہین
سب جیون کے جیو کھانو
ہر جو سب گوپین سمجھائین

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ اے مہاپربھو گیان اپدیش کرتے وقت ہم لوگون کو اودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اس گیان کا گُن جانکر ہملوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمھارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملکر جو سکھ ہمکو ملا ہی وہ سکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمھارے درشنون کی اچھا سے یہان ہوا اب دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جسمین دن رات تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جائے شیام سندر اُنکو اچھا پورنک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

دوہا شری برکھبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس ۔ بھول گئے رنواس سب ماگھن پرم سکھ ہاس

ایک دن رُکمنی آدک پٹ رانیان آپسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سندر کی ہملوگ کرتی ہین اُتنا پریم گوپیون کو ہوگا نہین ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کیواسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھا کر کہا کہ تملوگون مین سے جسکو میری پریت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا آنچل اُٹھا کر دکھایا تو رکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنھ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا ٹھاکر بھیس تربھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہما برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اُتنا پریم ہونا ہملوگو نکو بڑا درلبھ ہی۔

دوہا گوپ روپ بھگوان کو دیکھت ات سکھ پائے ۔ ہر چرنن پر گر پڑین من مین بہت لجائے

جب دوارکا ناتھ لوکاچار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دیکر بنی کیا کہ اے مہاپربھو ہم لوگ آپ کی تعریف سنکر ہمیشہ درشنون کی اچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسیکا بھاگ نہین سمجھتے جس طرح آپ نے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسیطرح کرپا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھگت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری کرشن برندابن بہاری بھگت ہتکاری اُن کو بردان اور دھیرج دے کر اپنے استھان پر چلے آئے۔

دھیائے تراسی - بات چیت کرنا دروپدی اور رُکمنی آدک کا آپس مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جسطرح دروپدی اور رُکمنی آدک نے آپسمین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جب یُدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت شری دوارکاناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوئے اسطرح اُنکی استت کرنے لگے ۔

چوپائی

پرم ہنس ہو نام تمھارو | تمسے پرگٹ بید ہین چارو
آدانت تم پورن کاما | تمکو بہت سے کرون پرناما
پیر دھین رچھا کے کاجا | تم اوتار لیو جدُ راجا

دوہا ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پائے | پاتک تج پاؤن بھیے پرست پربھ کے پائے

اُسدن کنتی اور دروپدی جنکی مہما سب جگت جانتا ہو رُکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر اِدھر اُدھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رُکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رُکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہو پھر دروپدی بولی کہ اے رُکمنی بہن جسطرح شیام سندر تمکو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہو دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سُناؤ یہ بات سُنکر رکمنی بولی ۔

چوپائی

جو تم ہنسو نہین گن گیاتا | تو ہم کہین بیاہ کی باتا
پہلے تہہ سے بھئی سگائی | سکل بیاہ کی ساج منگائی
ولیش چندیلی سب جگ جانو | تہان شِشپال نریش بکھانو

دوہا سُو نریش آیو تبھی بہہ راجا لے ساتھ | ریت بھانت کل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو منسا باچا کرمنا سے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکاناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیئے تربھون پت انترجامی گوبند پورین آئے اور سب راجونکو جیت کر مجھکو ہر لائے تب سے اُنکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون ۔ پھر ستبھامانے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جامونتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سنایا ۔

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی | چِت دے سنو دروپدی ؔ
مین دھرہر چرنن کی آسا | بہہ دن جل مین کیو نواسا

دوہا ایک دِوس ارجن سہت آگئے شری بھگوان | ہاتھ پکڑ موہنہ لائے کے دیکھو بید بزبان

اس کے بعد متربندا نے کہا کہ اے دروپدی رانی شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کردیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہو کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون پھر ستیا نے اپنا حال جسطرح دوارکاناتھ اسکو بواہ لائے تھے کہدیا ۔

چوپائی

بھدرا کہت سنو تم رانی | یہ گُن اسمت شیام بکھانی
پیاتے پتا کرشن کو دینھی | تم اچھا سب پوری کینھی
تب تے نیم کیو من ماہین | اُن بن اور بھجون مین ناہین

دوہا | چرن کمل شری کرشن کے جو سیوی چت لائے
سبھگ بھاگ تہہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی بہُر لچھمنا رانی | تہان آئے موہن سکھدائی
نج بواہ کی کتھا بکھانی | پان گرہن کر دیا جنائی
اب تم موکو دیو اشیشا | میرے پتا سو میسر کینھو
تب تے بھئی کرشن کی داسی | جنم جنم سیوون جگدیسا
میرو من ہر کے رس بھینو | رین دوس نت رہت ہلاسی

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہ ہزار ایک سو راج کنیا بولین کہ اے دروپدی جی ہملوگون کو بھوماسُر دیت زبردستی اُٹھا لاکر اپنا بواہ کرنے کیواسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا ۔

چوپائی

جب ہم سُرت کرشن کی آئین | بنتی بہت کری اُن پاہین
ابلا سمجھ دیا من آئی | ہر انترجامی سکھ دائی

دوہا | تُرت آئے پہونچے تہان ماکھن برہ جدرائے
بھوماسُر کو مار کے لینھو ہمین چھڑائے

اُسی دن سے ہملوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہکر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین اے دروپدی تم ہمکو ایسا آشیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور کنتی اور جسوداجی آدک نے شیام سندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دیکر رُکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین ۔

چوپائی

پھر ست بھاما پوچھن لاگی | سنو دروپدی پرم سبھاگی
ہم اپنی سب کتھا سنائی | اب تم ہمسون کہو جتائی

دوہا | پانچ جنن سے کون بدھ تُمہرو بھیو بواہ
ادبھُت لیلا سنن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سنکر دروپدی بولی کہ اے پیاریو میرے پتا نے میرا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بیدھیگا اُسی کو مین اپنی کنیا بواہ دونگا جب دُرجودھن اور جراسندآدک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھ کر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوے لیکن درجودھن آدک ادھرمی راجون نے شرمندہ ہو کر اُن پانچون بھائیون سے جُدھ کیا آخر کو مار کر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجا کر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو ۔

دوہا | پیاتے پانچون پانڈون لینھو موہنہ بواہ
پرگٹ وہ سے پانچ مین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سنکر رُکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین ۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھچت ایکدن شری کرشن

مہاراج کی سبھامین راجا جدھشٹر آدک پانڈو اور سب جدبنسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوے تھے اُسوقت نارد من اور بیدبیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور ستانند اور بھاردواج اور گوتم اور بششٹھ اور بھرگ اور اُتر اور مارکنڈے اور گہت اور بامدیو اور پاراشر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کیواسطے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہو کر آدر سنمان کر کے سب رکھیشورون کو آسن پر بیٹھالا اور اُنکے چرن دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ پور بک اُنکی پوجا کر کے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی -

چوپائی

رکھ درشن ورلبھ جگ ماہین | دیون ہو کو پراپت ناہین
جو ہم پایو درشن تمھارو | آج سپھل ہی جنم ہمارو

دوہا

ہر بھگتن کے درشن کی مہما کہی نہ جائے | جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نسائے

ادھیائے چوراسی - جگ کرنا بسدیو جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سندر رکھیشورون کی پوجا اور استت کر چکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھوون کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل ملکر مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے کہ جہان بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اسلیے رکھیشورون کا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے اُتم جانکر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیے جو لوگ رکھیشور اور من کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیے -

دوہا

چرن سادھ کے پریت کر پوجت ہی جو کوے | سنساری سکھ بھوگ کے انت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سنکر چُپ ہو گئے تب نارد من دوارکا ناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہا پربھو ہم لوگ اس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے منھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوون کے اپدیش کیواسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ برہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہم لوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اسی مین ہے کہ آپکے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیے جدبنسی لوگ جس کل مین آپنے اوتار لیا ہے وہی لوگ آپکو نہ پہچانکر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہے جو آپکے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے باربار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین -

چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا | ہم تمھرے داسن کے داسا
جگت گرو جگدیش گسائین | تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین
تمہری مایا سب جگ چھائی | لوگن کی سدھ بدھ بسرائی
تم جو استت کری ہماری | ہمکو بھرم ہوت ہی بھاری
تم ہی سب دیون کے دیوا | تمھرو ہم جانین نہین بھیوا
تلتے بدھ بھانت بھرم مانے | تمھرو بھید کون بدھ جانے

دوہا

تمھری ادبھت گت ہے گھٹ گھٹ ہی سمائے | پھر سب تے نیارے رہو ماکھن پر جیو جدرائے

چوپائی

کوئی تمهین پتا کر جانے ۔ کوئی پتر بهاو من آنے
تمهرو داس بہت سکھ داتا ۔ نہہ پرتاپ جانے یہ باتا
بید کہت ہی تمهری بانی ۔ تمهری گت ان ہونہین جانی
تم دیال پربھو پورن کاما
تم ہی سب کے پالن ہارے ۔ کوئی کہہ سکے چرتر تمهارے
دھرتی بھار اُتارن کاجا ۔ بھگتن ہت پہ گئے جدوراجا
تمهری بھگت سکل سکھ راہا ۔ کوئی جن نہین ہوت نراسا
تمکو ہم سب کرت پرناما

دوہا

تم تو پورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام ۔ بیرن کی استت کرت تہہ کارن گھنشیام

اے بیکنٹھ ناتھ تمهاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمهارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہے اور ہر کتھا سننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ استت کرکے اپنی اپنی کُٹی کو جانے لگے تب بسدیوجی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ ہمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے رکھیشورون نے نارد جی کیطرف دیکھا ویسے ناردمن ہنسکر بولے کہ اے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہو کہ جسنے سب سنسار کو موہ کر اپنے بس کر لیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگاجی کا مہاتم نہ جانکر کنوئین سے اسنان کرتے ہین اسیطرح بسدیوجی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جانکر مکت ہونے کی راہ ہملوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جیوون کی ہو کر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد مُن بولے۔

چوپائی

کہت سُنو بسدیو سجانا ۔ تمهرے گھر مین شری بھگوانا
تمهین چھانڑ تمسے گن گیاتا ۔ ہمسے کہہ پوچھت ہو باتا

اے بسدیو ابھی تمهارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن تریلوکی ناتھ کی استت کی تسپر بھی تمنے انکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا اچرج معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن ہمین کچھ تمهارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ برہما کر اپرمیشور کے دیوتا آدک کبھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا

کوئی جن جانے نہین ماگھن پربھو کے بھیو ۔ ان گت اگم اپار ہی سب دیون کے دیو

اسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کرچھیتر مین بدھ پور یگ جگ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کردو تو تمهارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

چوپائی

پاپ ناس بن دھرم نہوئی ۔ یہ جانے نسچے سب کوئی
تمکو پاپ کئے چھن ماہین
جو ہر سیوا مین چت دھرے ۔ من مین کچھ اچھا نہین کرے
مکت ہوے کچھ سنشے ناہین

دوہا

شری ماگھن پربھو پوج کے پھل چاہے جو کوے ۔ تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھ ہوے

چوپائی

ہر کے کاج کرم شبھ کیجے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چاری
جو کچھ اُچت دان تم کرو

تا کو پھل اُن ہی کو دیجے
جوگ ریت کے نہین ادھکاری
نیم دھرم برت مین من دھرو
وہ ہر تمسے نیارو ناہین

یا بدھ کرم کرے جو کوئی
تو تمکو اک بات جتاؤن
تا کو پھل ہر جو کو دیجے
سدا بسے تمھرے گھر ماہین

بھوسا گر سے اُترے سوئی
کرم جوگ کی راہ بتاؤن
من مین کچھ اچھا نہین کیجے

دوہا یا بدھ نارد کو بچن سُنکے شری بسدیو
مہا اُدت من مین بھئے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیسوروں سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج آپ لوگ دیال ہوکر ایسی جگ کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہملوگ تمکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگواکر جو استھان کرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا پہنکر دیوکی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگ کرنیکے واسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا جدبنسی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد سن آدک رکھیشوروں کو برن دیکر اگن کنڈ مین اُہت ڈالنا شروع کیا تب شری کرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکلکر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُرلبشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور نقارہ بجاکر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے گلنے بجاکر منگلاچار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سنائے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھ سے برنن نہین ہوسکتا جب بکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پوری ہوگئی تب بسدیو جی نے اسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دیکر بدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگ کرانے والے رکھیشوروں کو بہتا سا اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سواے رکھیشوروں کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو منھ مانگا درب آدک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کوروا اور پانڈوا اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے روکر نندراے جی سے کہا کہ اے بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہوسکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہوجاتا جب نندراے یہ سنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کرکے اُرن ہوجاتا جب نندراے یہ سنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹاچار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی۔

دوہا مہا تربھون ناتھ کی کا سون برنی جاے
برجباسن ات سکھ دیو آنند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کرچھیتر مین رہکر راجا اگرسین نے دوارکا پری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے روکر کہا کہ

مجھسے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گئوون کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے روکر کہا کہ ای پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑکر برندابن کو نہ جاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پُری مین لے چلو جیسی کٹھور تائی تمنے پہلے متھرا مین رہ کر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کر کے بولین کہ ای نیوکی ہین تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھ کر اپنے ساتھ لے چلو مین سوا درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تمسے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی۔

دوہا	میرے گھر کو دھن بہت جو چاہو سو لیو		من موہن کو نین بھر پرت دن دیکھن دیو

جب رادھا پیاری نے سنا کہ شیام سندر ہم لوگون کو بدا کر کے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کر کے مرلی منوہر سے بولی کہ ای پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھ کو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اُسطرح میرا پران لیا چاہتے ہو اسلیے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دُودھ کا جلا چھانچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اُسی طرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھ کر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھکر سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑکر دوارکا کو چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر اُن لوگون کا من اسطرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہو گئے تب شیام سُندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

			چوپائی		
شری بسدیو مہا عمر گیانی	برجباسن سے بولت بانی		تم تو پران سمان ہمارے		تمسے کیسے ہووین نیارے
	یا بدھ کہت پریم کی باتا		نین نیر سینچے سب گاتا		
دوہا	برجباسی برج کو چلے سب گودھن لے ساتھ		گھر آئے آنند سون ماکھن پر بھ جدوناتھ		

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پرچھت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھسے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکا پُری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلا چار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکا پُری پر پھول برسائے۔

ادھیائے پچاسی استُت کرنا بسدیو جی کا شیام سُندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جسطرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لوا لائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سنو کہ ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اُٹھ کر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنونکو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سر شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی بولے کہ ای پتا جی آپ میرے چرنون پر گر کے کیون مجھ کو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آد اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھ کو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی دیکھیے سورج دیوتا آپ کے تیج سے پرکاشت

رہ کر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور جتنے سب جیوون کا پالن ہوتا ہے اُسکو بھی آپ ہی کا رُوپ سمجھنا چاہیئے اور چندرما جو اپنی کرن سے اُمرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہے اور ہوا چلنے سے جیوون کو آرام ملتا ہے اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہ کر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمدر آدک سدا بھرے رہ کر کبھی نہین سوکھتے ان سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہے اور جتنے جیو جڑ اور جتنے سنسار مین دکھلائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی اگیا اور اچھا سے برہما جی نے پیدا کیا ہے اور بشن بھگوان پالن کرکے شری مہادیو جی سب کا ناش مہا پرلے مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان کا اوتار ہوکر برہما اور بشن اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہے کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہے اس لیے آپکو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہے جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہے اُسی طرح آپ سنساری جیوون کی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرا لیتے ہین اور آپکے ایک ایک رونئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آج تک مین نے اپنی اگیانتا سے آپکو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجونکو مارنے اور ہر بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے جگت مین اوتار لیا ہے سو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپ کو اپنا بیٹا نہ جانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اجامل ایسے مہا پاپیون کو تار کر مکت دی ہے اسیطرح مجھپر بھی دیال ہوکر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہون تب تک سواے اسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون۔

چوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے — پانچ تتو ہین انش تمھارے

دوہا: جنم سمے جانیو ہتو برہم رُوپ من ماہنہ — سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر ناہنہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ اُستت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ اے بسدیو جی تمکو جو بات جاننا چاہیئے تھی وہ تمنے جانکر کہی پ اپنے کہنے پر استھر رہ کر میرا پرکاش سب جیوون مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپیگی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسیدن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھ کر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر چرنون کے دھیان مین لین ہوکر جیون مکت ہوگئے پھر ایکدن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ اے ماتا تمھارا رن میرے اوپر بڑا ہے اسلیئے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تمکو دیوین یہ بات سنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ اے بیٹا تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو جسطرح تمنے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسیطرح میرے چھئو بالک جو کنس ادھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا سوچ چھوٹ جائے۔

دوہا: یہ کارن جانیو تمھین اپنے من بشواس — کرتا ہو سب سرشٹ کے ماتھن پربھ سُکھ راس

چوپائی

یہ سُن بولے کرشن مُراری — سُنو مات تم بات ہماری
جو اچھا تُمھری من ماہین — پربھ پورن کرہین چھن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام ستل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجا بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور پتا میر راہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھوکر چرنامرت لیا

ہو ردہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگاکر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

دوہا	راجا بل چاہت ہتو ہر چرنن کی سرین	شری ماکھن پربھ دس تے تن من پایو چین	

راجا بل نے بدھ پوربک شیام اور بلرام کی پوجا کرکے سکند ھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولونکا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پرکار کے بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح استُت کی کہ اہو دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہوکر اُنھین چرنون سے مجھ غریب کی جھونپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جب کہ پرہلاد میرا دادا اور سیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما اور استُت برنن کرسکون جسطرح آپ نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اُسی طرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور سب مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ اہو راجا بل ایک دن مرتیچ رکھیشور کے چھو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہما جی کی ہنسی کی تھی تب برہما جی نے کرودھ کرکے اُنکو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھو بیٹون نے پہلے ہرنیا کش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہوکر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجا کنس نے اُن چھو بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اس لیے مین اُنکو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجا بل نے بڑی خوشی سے اُن چھو لڑکون کو لا دیا تب تربھون ناتھ اُنکو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھئو بیٹونکو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی	باربار ہیے کنٹھ لگاوے	رام کرشن کو ہانسی آوے	

اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی کو بسواس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر اُنکو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سندر کی اِچھا سے اُن چھو لڑکونکو گیان پیدا ہوکر اپنے پُورب جنم کی سُدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کرکے اُسیوقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگاکر اپنا من سنساری مایا سے برکت کیا۔

دوُہا	یہ چرتر چت لاے کے کہے سُنے جو کوے	شری ماکھن پربھو چرن سے کبھون بلگ نہوے	
	اودھیاے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجنُ کا سبھدرا کو زبردستی سے		

شُکدیو جی نے کہا کہ اہو راجا پریچھت جسطرح ارجن کا بواہ شیام سندر کی بہن سُبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب دروپدی کُنتی ماتا کی آگیا سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کی اِستری ہوکر رہنے لگی تب نارد مُن نے آکر راجا جدھشٹھر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اسلیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہوگا یہ سُنکر جدھشٹھر آدک نے کہا کہ اہو مُن ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سُنکر نارد مُن بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی بہتر بہتر دن کی

باری باندھ کر اس پرن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جائے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد مُنی کی پانچون بھائی مان کر اُسی طرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُسی ن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین کھا تھا اُسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چُرا کر لیے جاتا ہے دلا دیجیے یہ سنکر ارجن نے بچار کیا کہ اس وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑے گا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لا دیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیئے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہے یہ بچار کر ارجن اُسیوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جاکر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور پرات سمے اپنے بچن کے موافق سنیاسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سبھدرا بسدیوجی کی بیٹی مہاسندری جو بیاہنے جوگ ہوئی ہے اُسکا بواہ بلدیوجی درجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سندر کی اچھا مجھے دینے کے واسطے ہے یہ سنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بواہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جب کہ ارجن نے اسی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سنیاسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُنکو مہاپرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سنکر بلرام جی نے ایک دن اُنکو اپنے راج مندر مین بلا بھیجا اور چرن دھو کر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے جیسے ارجن نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندر مکھی پر موہت ہو کر اُسکے ملنے کیواسطے دیوتا ہو رتپ منانے لگے اور سبھدرا بھی ارجن کے روپ پر موہت ہو کر من مین کہنے لگی کہ یہ سنیاسی نہین ہے کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہے پرمیشور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا

دوہا

ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لبھائے
تنور سبھدرا ابن کو لاگیو کرن اپائے

شیام سندر انتر جامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہو کر یہ اچھا کی تھی کہ ہماری بہن سبھدرا ارجن کو بواہی جاے لیکن اُنھون نے بلداوجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھا کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو سبھدرا سے بواہ کرنے کی بڑی چاہنا ہے جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اسی طرح دیال ہو کر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے ارجن تم تھوڑے دنن یہان ٹکو شورانتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جائینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اوسر ملے تب سبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اُسمین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نہ کرنا یہ سنکر ارجن خوش ہو کر وہان ٹکے رہے جب شورانتر کو سب استری پرش دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سنیاسی روپ ارجن بھی مرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوئے جیسے سبھدرا پوجا کر کے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سُنی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

		چوپائی			
ابھی جاے پرلی مین کرہون		بھوم اُٹھاے میں پر دھرہون مہا دنڈ ارجن کو دیہون		میری بہن سُبھدرا پیاری کنور سُبھدرا کولے آیہون	تاکو کیسے ہرے بھکھاری

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیونکو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوے تب شیام سندر نے بلداؤجی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم بہتر ذات اور کل مین اتم ہوکر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کرسکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انچت کیا لیکن ہمکو اُسکے ساتھ لڑنا اچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیے اس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پرانے ناتے دار کو دیجائے اس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھپا لیجیے اور اب اس بات کا بواد کرنا اُچت نہوکر سامان جہیز کا ہستناپور بھیجدینا چاہیے۔ یہ سنکر بلداؤجی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنا زمین پر پٹک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین انکو اپنے بھگتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا انھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سبھدرا کو اُٹھا لیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی اگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستناپور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سکھ اُٹھانے لگے اتنی کتھا سناکر شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت دیکھو نارائن جی اپنے بھگتونکا دھیان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا اُنکی مہمائی کہتا ہون سنو متھلا نگری مین ایک بہلاشو نام راجا پرم بھگت رہکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو کبھی بیت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین شُرت دیو نام براہمن ہر بھگت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتو کھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھگت آپسمین بیٹھکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پر اُت سمے ہونے پر وہان نہ جاکر کہتے تھے کہ شیام سندر انترجامی دین دیال آپ یہان آکر درشن دیتے تو بہت اچھا ہوتا جبکہ ان دونون کی سچی بھگت ترہون بن نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد منی اور بید بیاس اور بشسٹھ اور گوتم اور دیول اور باہدیو اور اتر اور پرشرام جی آدک رکھیشورونکو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھیٹ دیتا تھا اور اُسکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتا تھا۔

	دوہا		
ناروادر نہچال ہوے ماکھن پربھ جدرا ے		پہونچے اتِ آنند سون متھلا نگری جاے	

جب شیام سندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور شُرت دیو براہمن نے سنا تب آگے سے جاکر اُنکو دنڈوت کی جس جس جگہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھول اُٹھاکر وہ دونون پرم بھگت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پرکھیت اُس دن شری کرشن چند رآنند کند کا درشن پاکر متھلا کے سب چھوٹے بڑے دن کو ایسا سکھ ملا جسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو جسطرح آپنے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اُسیطرح اپنے چرنون۔۔

ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجا اور براہمن دونون میرے بھگت ہین اور اُنھین کی خوشی کیواسطے یہان آیا ہون اسلیے دونون کے گھر جا کر اُنکا مان رکھنا چاہیے پہلے راجا کے گھر جانیسے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھ سے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سندر میرا اپمان کر کے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سروپ اپنے رتھ اور رکھیشون سمیت بنا کر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہلاشو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نہ جا کر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا کر چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورون کو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ پوربک شیام سندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک بھی بہت کو بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنی برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشور انکو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اسی طرح بہت استت کر کے راجا بہلاشو نے شیام سندر اور رکھیشورون کو چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر چنور ہلاتے وقت اُنسے بنتی کیا۔

چوپائی

سو نہہ سناتھ کیو جدناتھا — درشن دیو رکھن کے ساتھا

دوہا

تم تو جگت نواس ہو ماکھن پربھ سکھ راس — نج داسن کے گھر بکھے کچھ دن کرو نواس

یہ دین بچن سنکر تربھون پت اپنے بھگت کا منورتھ پورا کرنے کیواسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کشا کے آسن پر اُنکو بچھا بچھا کر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُنکے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور گنگا جی کی مٹی کا تلک بسدیونندن کے لگا کر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بڑہر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے بنے ہوئے اور ساگ پات لا کر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھدیا اور خس کی مٹی سے گنگا جل سگندھ بنا کر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشورون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو تا تھا اور منہر برندابن بہاری اور رکھیشورون کے دھلا سچت ہوا تب مرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیانا ہوا تب سے سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدّم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہ کر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُنکو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا سے پار کر انت سمے مکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون۔

دوہا | ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پر ہاتھ | موا ناتھ کو درس دے کیجو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھ کر شیام سندر نے کہا کہ اے دوج راج ہم تمکو اپنا بھگت اور پریم جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کردیتے ہین سب رکھیشور تمپر دیال ہو کر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اسنان کرنے اور دیو استھان کے درشن کرنیسے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسیطرح ان رکھیشورونکا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہو کر کچھ کام نہین آتا اسیلیے تمکو بید کے موافق ہمارے اسمرن اور پوجن مین رہنا چاہیے شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری کہین ان شرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پری کو چلے اور راہ مین رکھیشورونکو بدا کردیا۔

دوہا | پنچ گرہ ہو بیچ آئے کے ماگھن پربھ جدو راے | برجباسی پر پھلت بھئے درس پرس سکھ پاے

ادھیاے ستاسی — استت ترُبھون پت کی

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے شرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو یہ بڑا استدیہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی استت جو کچھ روپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کسطرح کی ہوگی بستار پوربک کہکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت بید مین استت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گُن اُنکا برنن کرسکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جسوقت نرنکار نے بدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور آرتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگُن روپ رہکر برہمانڈ رچتے وقت براٹ روپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شین کرتے ہین اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برہما جی کی اچھا کے موافق پیدا ہوے ہین اُنکے سبھاؤ مین رجس اور تامس کا پربیش نہو کر ہمیشہ ستوگن روپ رہتے ہین اور اُنمین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سنا کرتے ہین جو کچھ استت آدجوت بھگوان کی اُنھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے نارد مُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جسطرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسیطرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہو کر پھر اُنھین کے روپ مین سما جاتے ہین اُسوقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیول آدجوت بھگوان رہ جاتے ہین جب اُنکو سنسار رچنے کی پھر اچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چارون بید پیدا ہو کر جیسے پرات سمے بندی گن راجون کی استت کرکے جس گاتے ہین اُسیطرح وہ بید دیہ روپ سے چتربھج روپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر جگانیکے واسطے بنتی کرتے ہین۔

دوہا | نتیا گوبند ناجوگ کی جاگو ہمری مُرار | پنچ مایا بستار کے ہر جوپن سنسار

اے پربرہم اناباشی پرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہکر آٹھون پہر چیتن بنے رہتے ہو اور چودھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہوکر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آد اور مدھ اور انت مین رہکر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سند نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اُتپت اور پالن اور ناش تمھاری اچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھگتون پر رکھتے ہو اتنی دیا اور برہما کوئی دیوتا اپنے بھگت کی نہین کرسکتا اور تم سب مین ملے ہوے اور سب سے الگ رہکر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنیسے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور آچار کوئی دھرم نہین اور برہما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے اُنھون نے ایسی پدوی پائی ہی چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اندریونکو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مکت ہوتی ہی —

دوہا

آدانت سب جگت کے تم ہی پرش آننت — سدا ایک رس رہت ہو ماکھن پربھ بھگونت

اے دینا ناتھ ششپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیوون نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈرسے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُترگئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا اسمین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُنھین اُتم بھاگ اسیکا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سوائے بھگت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور ساد ھو اور بیشنون کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بیکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بمان پر بیٹھکر چلے جاتے ہین —

دوہا

وہ جن پرم منبیت ہی پاوت پد نربان — انت کال تمکو مکت ماکھن پربھ بھگوان

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑکر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہ کر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے روئین روئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہکر کسی جیو کا حال تمسے چھپا نہین رہتا جسطرح سونیکا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہوکر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہ جاتا ہی اسیطرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدک کو پوجتے ہین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اسلیے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھکر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنھین کا کلیان ہوتا ہی —

دوہا

جدب گیان پرکاش تے بھرم ہو گرے لکھان — بھگت بنا پاوت نہین کیہون پد نربان

اے دینا ناتھ برہما جی بنا شکت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہوکر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اسمین سے چنگاریان اُڑتی ہین اسیطرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سلگانے سے بہت آگ ہو جاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو آپ کی بھگت

کرنے سے آپکے برابر ہو جاتا ہی۔

چوپائی

جوگیشور جو تمکو دھاوین
بھکت تمھارے پڑھت پرانا

سواس روک برہمانڈ چڑھاوین
وہ تمکو پاوت بھگوانا

ہردے کمل مین تمکو دیکھین
تمھری بھکت دھرین من ماہین

ادبھت روپ انوپم پیکھین
چار پدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمھارے دھیان مین روم روم ہرکھاے
دیکھ وسا سنسار کی رون کرے پچھتاے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہتکاری
اہو ناتھ یہ کرپا تمھاری
تمھرو روپ نہ دیکھو جاے

ہمتے اُتپت بھئی تمھاری
ناتو کیتک بُدھ ہماری
پنتھ تمھارو دیت بتاے
جو جن بشی بھوگ پر ہرے

تم ہمکو کیسی بدھ جانو
ہم ہو جدپ بید کماوین
گیان بھگت بیراگ جو ہوئی
گیان جوگ نج من مین دھرے

جو استت بہ بھانت بکھانو
اندرپ تمھر و بھید نہ پاوین
تب تمکو پہچانت کوئی

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہے دن رین
تمھری امرت کتھا سن لہی سدا سکھ چین

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھکت نہین کرتا اُسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پرانے ہوکر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پاکر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جسطرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اسیطرح گرہستی کرنیوالے کی سمجھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہی۔

دوہا

یا ہی بدھ پرانی سبے بُوڑت مایا ماہہ
ناہین تو وہ آپسے کا ہو بیاپت ناہہ

چوپائی

منکھ جنم دُرلبھ جگ ماہین
نرسر یہ نوکا سم جانو

دیون ہو کو پراپت ناہین
بید پران ڈھانڈھے مانو
جبتک بھگت کرے نہین کوئی

سکل دیوتا منسا کرین
کیوٹ روپ گرو ہے سوئی
بھوساگر سے پار نہ ہوئی

ماگھ ہوے بھوساگر ترین
نوکا پار لگاوت جوئی

دوہا

پاتے کیجے کرم شبھ یہی دھرم کی ریت
اشٹ سدھ کو دیکھ کے لوبھ کرے جو کوے
یہ استت بیدن کہی اپنی بُدھ پرمان

ماگھن پر بھ کرتار سون جب لون اُپجے پریت
تا دِہ پدارتھ بھگت کو کیسے پراپت ہوے
نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت یہی استت کہکر چارون بید چتربھجی روپ بھگوان کو سر شٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپسمین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد مُن نے بیدبیاس

ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پور باب مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید ور شاستر کا سار ہے تمکو سنائی اور یہی گیان شیام سندر نے راجا بُھلاشو اور شرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

دوہا	یہ استت جو رین دن کہے سنے چت لاے		تا کو پاپ رہے نہین بشن لوک کو جاے	

ادھیاے اٹھاسی ۔ کتھا بھسمائسر دیت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے کہا کہ اے من ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دکھلائی دیتی ہے کہ نارائن بیکنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھگتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیوجی اوگھڑون کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور منڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھگت اور سیوک دھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اسکا کیا کارن ہے یہ سندیہ میرا چھڑا دیجیے ۔ یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اسکا حال ہم کہتے ہین سنو۔

دوہا	سدا تین گن بست ہین شیو کی مورت ماہنہ		سکل کا منا دیت ہین ایک مکت کو ناہنہ	

اے راجا پریچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھگت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہووین تم نے سنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شیوجی کے بھگتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن پربرہم پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت لکرم کرتا ہے اپنے بھگتونکو نہین دیتے ہین اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہے یہی بات اگلے تب راجا جدھشٹھر تھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ اے راجا جدھشٹھر مایا روپی لچھمی ملنے سے جسمین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جب تک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھگتونکو دھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہے اسکا دھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پتر اور بھائی آدک سب پروار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھو اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہے جبکہ مہا پرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اسمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہے تب مین اُسکو مکت پدوی دیتا ہون اور برہما دک دوسرے دیوتونکی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھگت اور پوجا کرنے والے بھبھیکھن اور ارجن اور سگریو اور پرہلاد اور ایرکھیہ آدک سنساری سکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین ۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری مہادیوجی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر چھوڑ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے ساتوکی سُبھاؤ رہکر کسیکو شاپ نہین دیتے۔

دوہا	بہہ اسُرن کو رُدّرجی دیو نرت بردان		تن سنتن سون آپ ہی پایو کشٹ ندان	

اے راجا پریچھت بانا سُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شیوجی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سنو کہ ایک دن برکاسر دیت مہا مورکھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین نارد من کو ۲۰

آتے دیکھا تب ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ اے من ناتھ مجھکو تپ کرنے کی اچھا ہی تم دیال ہوکر بتلاؤ کہ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ اے برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ چھما کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار ہاتھ دیے تھے اسلیے تم شری مہادیوجی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملیگا جب نارد مُن یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسیوقت کیدارلیشور کی طرف چلا گیا۔

دوہا	شِو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر		بیٹھو آسن مار کر ہومن لگیو شریر	

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کر دیا اور آٹھوین دن اشنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولاناتھ نے اگن کنڈ سے نکلکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جبکہ اُسکے پرتاپ سے برکاسُر کا بدن دبیہ روپ ہوکر کندن کی کیطرح چمکنے لگا تب مہادیوجی بولے کہ اے برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوے اب تجھکو جو اچھا ہو بردان مانگ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سرپر اپنا ہاتھ رکھدون وہ اُسی وقت جلکر راکھ ہو جائے یہ سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ یہ ادھرمی دیت ایسا بردان مانگ کر سنساری جیو دن کو دُکھ دینا چاہتا ہی کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیوجی بولے کہ اچھا ہمنے منھ مانگا بردان تجھکو دیا جب وہ دیت یہ بردان پا کر خوش ہوا تب اُس ادھرمی نے شری پاربتی جی کی سندرتائی دیکھکر بچار کیا کہ اس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیوجی کے سرپر رکھکر اُنکو جلادون اور پاربتی کو اپنے گھر لے جاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیوجی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کیواسطے چلا تب شری شِو انترجامی وہانسے بھاگ کر سب لوک اور دسو دشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برہماجی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کرسکے تب وہ بیاکل ہوکر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جسمین دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیوجی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو برہمن بنا لیا اور رکھیشور دن کیطرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوے جہان برکاسُر دوڑا چلا آتا تھا وہان آکر اُس سے کہا کہ اے برکاسُر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جبکہ اُس دیت نے بردان پانے اور اپنی اچھیا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور روپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہی جو مہادیوجی کی بات جو زہر اور دھتورا کھاتے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپونکا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوے باؤرہونکی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھاتا ہی جب سے دکچھ پرجاپت نے مہادیوجی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُنکی سچ نہین ہوتی اسلیے تو اپنے سرپہ ہاتھ رکھکر پہلے اس بردان کی پریچھا کرلے جب کہ تیرے نزدیک اُن کی بات سچ ٹھہر جائے تب جو چاہنا سو اُن کے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسُر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مانکر جیسے اپنے سرپہ ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جلکر راکھ کا ڈھیر ہوگیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولاناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچکر گندھربون نے گانا سنایا اُسوقت آدپرش بھگوان نے مہادیوجی سے کہا کہ

ایسے ادھرمی دیت کو اسطرح کا بردان دینا چاہیے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیت اپنے دنڈ کو پہونچا یہ بات سُنکر شوجی نے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو تم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہوا سیلیے ہمسے اپرادھ بھی ہو جاتا ہے جبکہ بھولا ناتھ بہت استت بیکُنٹھ ناتھ کی کر چکے تب بھوبن نے اُنکو دھیرج دیکر بدا کیا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے ۔

چوپائی

رُدّر موکش لیلا سکھدائی ۔ جو جن کہے سنے چت لائی

دوہا

رہے سدا سکھ چین سے دُکھ پاوے وہ ناتھ ۔ سب پاپن سے چھوٹ کے مکت ہوے چھن ماتھ

ادھیائے نواسی - لات مارنا بھرگ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک سمے بھرگ آدک ساتوں رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے اُسوقت کئی رکھیشوروں نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینوں دیوتاؤں مین کون بڑا ہے جبکہ یہ بات سنکر کسی نے مہادیوجی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برہماجی کو بڑا بتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ ان تینوں دیوتاؤں مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھما کر کے بُرائی کے بدلے بھلائی کرے اُسی کو اتم سمجھنا چاہیے مین جا کر سب کی پریچھا لیتا ہوں یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اُٹھکر برہماجی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھکر سب رکھیشور اور براہمن سنے جو وہان بیٹھے تھے اچمبھا مانا اور برہماجی نے کرودھ مین بھرگ جی کیطرف دیکھکر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے ۔

دوہا

پتر آپنو جان کے بھئے کوپ تے شانت ۔ پرتھم پریچھا پتا کی سُست لیتھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برہماجی کو رجوگن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گوری شنکر براجتے تھے گیا جیسے بھولا ناتھ نے بھرگ رکھیشور کو آتے ہوے دیکھا ویسے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑ کر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسیلیے مجھکو مت چھوؤ یہ ابھمان کی بات سنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے ترشول اُٹھا کر بھرگ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑ کر مہادیوجی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا بھائی ہے اسکا اپرادھ چھما کیجیے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو تموگن کے بس دیکھکر وہان سے بشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہے جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہ ہونے پر بھی دن رات برابر اُجیالا بنا رہتا ہے اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنوں سے جڑی ہوئی ہے اور ہر بار بھون مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہو کر اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان لچھمی بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی اُنکے پانوں داب رہی تھین جا کر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُنکا پانوں دابنے لگے اور چرنوں پر گر کر بنے پورک بولے کہ اے دُج راج میرا اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کڑی ہے اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہو گا مجھکو آپ کے آنے کا حال جو معلوم ہوتا تو آگے سے

پہونچا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کہکے یہ جولات ماری ہی اس چرن کا چہنہ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا ہمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما ترلوکی پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سنا تب تحت ہو کر اُنکی استت کرنے لگے اور بچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جب کہ ترلوکی پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جا کر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہدیا یہ حال سنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑ کر کرشن بھگوان کا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ایک دوسری مہا شر کرشن مہاراج کی کہتے ہین سُنو۔ دوارکا پُری مین ایک برہمن بہت شکتوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس برہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہو کر مر گیا تب وہ برہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اگرسین کے پاس لیجا کر کہنے لگا کہ تمھارے ادھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مر گیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دوا پر جگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسیطرح بہت دربچن کہکر وہ برہمن مرا ہوا بیٹا راجا اگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسیطرح سات لڑکے اور اُس برہمن کے گھر پیدا ہو کر مر مر گئے وہ برہمن اُنکی لاش بھی اسیطرح راجا اگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس برہمن نے راج سبھا مین جا کر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ اے دینا ناتھ پہلے راجہ اگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دوسرے اُن لوگونکو دھکار ہی جو اس ادھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہو کر برہمن کا دُکھ نہین چھڑاتے جب اُس برہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہو کر بہت باتین اسیطرح پر کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنسی نے اُسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اگرسین راجا مہاراجا کہلا کر برہمن کا دُکھ دور نہین کر سکتے جس راجا کے راج مین گئو اور برہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر راجا اُس برہمن سے بولے کہ اے دوج راج تم کسواسطے اتنا رو کر دُکھ اُٹھاتے ہو آجکل کے راجا آپ سوارتھی ہو گئے اور برہمن کی رچھا نہین کرتے —

چوپائی

تمھرے پتر جنمتے مرین | پُر کے لوگ جتن نہین کرین

دوہا

جد پ بہ جدھا بسین نگر دوارکا ماتھ | تدپ بدیا دھنکھ کی کو جانت ناتھ

اے برہمن دیوتا اب تم دھیرج دھر کر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونیکا سمے آوے تب تم ہمسے آکر کہدینا ہم اُس بالک کی رچھا کرینگے یہ سنکر اُس برہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شور بیر بیٹھے ہین کچھ نہین بولتے وہان تم ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھاری سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے —

چوپائی

شِو سے جدھ کیو اک باری | مہا پرسن بھئے ترپُراری
تمھرے سُت کی رچھا کرہون

میر و بچن سانچ تم جانو | کچھ سندیہہ نہ من مین آنو
نا تو اگن ماہنہ مین جرہون

یہ بات سنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونے کا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجن شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارونطرف ایسا بنادیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کیواسطے چارونطرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ اے مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اس مرتبہ تو مین نے اُسکو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا درچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ اے ارجن تونے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچاسکا اسلیے تجھکو دِھکار ہے جو کچھ شرم وغیرت رکھتا ہو تو چلو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھہ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑ کر بن مین چلا جا تو نے راجا برات کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھسے کیا شورتائی ہوگی جب اسیطرح اُس براہمن نے بہت سے درچن راج سبھا مین ارجن کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ اے دج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تمسے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوے بالک ڈھونڈھ کر لادونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مرجاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھا کر ان لڑکونکو ڈھونڈھنے کیواسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوے دوارکا پری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے۔

چوپائی

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین
اگن لگائے دیو جو گھائین

دوہا

کرہون اگن پرویس مین جرہون دھنکھ سمیت
اجن ہار سنسار مین پت دھرہون کہہ بہت

جب ارجن چتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گرب پرہاری بھکت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ اے بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہہ نہین ہے ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کردونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور لوکالوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہے اُسکے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سوائے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سنتے ہی سدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھا کر آگے آگے چلا۔

دوہا

تیج سدرشن چکر کو رہیو جو مندس چھائے
ارجن دیکھ سکے نہین رہے اکھین چھپائے

جب اسیطرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہر مارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپسمین لڑتے ہون جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈالدیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو اُنکو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور

چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جب یہ رتھ سے اُتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلا امبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوے لیٹے ہین اور سواے اپنے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر شری بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے مکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بیجنتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اور نارائنی اوڑھے اس سندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھ کر ایک ایک انگ مہا سندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیے نند اور سنند اور چن اور سیل اور شسیل اور بسنگ اور گرڑ اور ششین اور سناہ نو منتری اُنکے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوے استُت کرتے ہین جب کہ ارجن یہ چرتر دیکھکر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جاکر اسطرح انکو نمسکار کیا کہ جسطرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تمنے ایک سو پچیس ۱۲۵ برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لیکر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور ہر بھکتون کو سکھ دیکر مجھکو خوش کیا ان دونون میرا من تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین برہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلادی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کیواسطے تم ضرور یہان آؤگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپسمین نمسکار کرکے اور برہمن کے لڑکون کو لیکر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس برہمن کو دیکر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ انھین کی دیا سے مین نے مہا بھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا۔

چوپائی

جو یہ کتھا سُنے دھر دھیان ۔ تا کے پتر رہین کلیان

ادھیاے نوے۔ کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا جو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سب گن برنن کر سکے لیکن مین اُن جوت سوروپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جنھون نے مجھکو بُدھی دیا ہے ہم اور تم اس امرت روپی کتھا کہنے اور سننے سے مکت پد کو پاوینگے اسلیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سُنو کہ بیکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنیکے واسطے جدُکل مین سگن اوتار لے کر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اچھیا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہوکر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارھون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی استُت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہوکر بہت سے پہلوان چانڑ در اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنے کے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاؤ ہوکر بہت دیش کے بیوپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدبنسیون کے گھر مین رِدّھ اور سِدّھ بنی رہکر اُنکی استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا

پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہرکتھا سننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا	تہان نار جادون کی ات سندر سکمار		جنکو روپ نہار کے سکچا وئین سُر نار

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندرپری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانیکے واسطے دوارکا مین آکر گندھرپ لوگ گانا سناتے تھے اور شیام سندر اپنے سولہ ہزار ایک سو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا اُنپر موہت تھین کہ ایکساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسیوقت موہن پیارے کے رمنے پر بھی بیاکل ہوکر پنچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتن ہوکر اُنکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایکدن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو اگیا دی ویسے گھٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

	دوہا		
پورنماسی رات کو سب نارن کے ساتھ		جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھ جدناتھ	

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھرکر جل بہار کیا اُسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

تبھی ٹٹہری بولی بانی
چکئی بول اُٹھی ہتر کالا
کیون ہر کاج شبد توکرے
ایک کہی شری کرشن مراری
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت
ریوت گرد کھیا تنہ کالا

تاسون کہن لگی اک رانی
ایسی بدھ بولی اک بالا
سگری رین چین نہین پرے
سین کرت ہین سندھ منجھاری
سکھی ایک بولی یہ بھانت
یا بدھ بول اٹھی ایک بالا
راجن ایسی بدھ سب بالا

کارن کون شبد توکرے
تیرو بھید جان ہم لینھا
پھر اُن سُنی سندھ کی بانی
تیہی کاج شبدات کرے
تو ہنہ کرشن کو درشن بھیو
تو دن رین تپسیا کرے
کہین منوہر بچن رسالہ

ہرسنجوگ بجوگ من دھرے
پت بجوگ تے ات دکھ کینھا
تہہ ادہر بولی اک رانی
شری برج راج پریت اُر دھرے
تیرو چھٹی روگ سب گیو
مَن مین دھیان کرشن کو دھرے

دوہا	شٹ نایکا آدو سب نارن کے ساتھ		ایسی بدھ کر بڑا کرین ماکھن پربھ جدناتھ

شری کرشن جیکی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار تین سو براہمن اُن لڑکونکے پڑھانے کیواسطے رہتے تھے اسلیئے جدبنسیونکی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شیام سندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے نت آنکھ درب اور رگئو براہمنونکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی دُرباشا رکھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیونکا ناش کر کے بیکنٹھ کو چلے گئے شری کرشن جی کے بنس مین کیول بجرناتھ انردھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین برت باہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہربھگت اور دھرماتما ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا اے پریکھیت جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سنتا ہے اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہے

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد مُنی کا بسدیو جی کو

اَدھیاے پہلا

آنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پرچھیت نے دسم اسکندھ کی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مُن ناتھ جدونسی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے اُنکو دُرباسا رکھیشور نے کسواسطے شاپ دیا تھا یہ سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکا حال اسطرح ہو کہ ایک دن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دُشٹون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپن کروڑ جدونسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین انکا بھار ابھی بنا ہو اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہو کر مجھ سے پالن ہوے ہین اسواسطے انکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلوا کر مروا ڈالنا چاہیے ایسا بچارتے ہی اُنکی اچھا سے دُرباسا اور بسشٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا جاتے ہوے دوارکا پُری مین آئے تب جگت ایشور نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ جسطرح آپ لوگون نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اسیطرح تھوڑے دن یہان رہکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سنکر رکھیشون نے کہا کہ اے مہاراج ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہے شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر ہین جو یہان سے نزدیک ہے رہ کر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مانکر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایک دن کرشن بھگوان کی مایا سے پردمن اور سامب آدک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسمرن کرتے ہوے دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپرش ہونگے تو اُنکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنی ماضی و حال و مستقبل تینون کال معلوم ہوگا یہ بات سنکر سامب نے پردمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھ کو جو موچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہنا کر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھ کو ان رکھیشورون کے پاس لیجا کر پوچھو کہ اس گربھ وتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جب ہونہار کے بس ہوکر پردمن آدک نے اسیطرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیے جب کہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اچھا سے دُرباسا رکھیشور نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ اسکے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہو کر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کل کی ناش کرے گا یہ بات سنتے ہی پردمن آدک اُداس ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ہم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ دیکر اُنکا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہکر پردمن نے سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب

اُس کپڑے کے اندر سے ایک موسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبراکر چلے آئے اور راجا اگرسین کی سبھا مین جہان شیام اور بلرام اور جدبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ موسل دکھلاکر شاپ ہونے کا سب حال کہدیا یہ بات سنتے راجا اگرسین نے سب جدبنسیون سمیت سوچ کرکے آپسمین یہ صلاح کی کہ یہ موسل لوہار سے سوہن کرا کے اسکی چور سمدر مین ڈالدینا چاہیے جسمین اس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہراکر راجا اگرسین نے شیام سندر سے پوچھا کہ اسمین تم کیا کہتے ہو جگت پت آگم جانی نے شاپ کا حال سنتے ہی من مین خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اچھا سے یہ بات ہونی تھی اس لیے اُنھون نے کچھ تدبیر اسکی نہین کی اور جدبنسیون نے اُس موسل کو سمدر کے کنارے لیجاکر سوہن سے رتواکر چور اُسکی سمدر مین ڈالدی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمدر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بناکر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس موسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پر سمدر کے کنارے ایک گھاس سَربت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی۔

ادھیاے دوسرا۔ گیان سکھلانا نارد مُن کا بسدیو جی کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب درباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اسگُن ہونے لگے تب شری کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنسی درباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جائینگے اسلیے اُچت ہی کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مکت کردون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے نارد جی آکر اُپدیش کرتے تو اُنکے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تربھون پتی نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُنکے پاس آئے تب دوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ اے دینا ناتھ آپکو معلوم ہی کہ دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہوکر رہو یہان شاپ نہین بیاپیگا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن نارد مُن بین بجاتے ہرگُن گاتے بسدیو جی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیو جی نے آدر کرکے اُنکو بٹھلایا اور بید کے موافق پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے کنوئین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سواے ملنے گیان روپی رسی کے اس کنوئین سے باہر نکلنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ پربرہم پرمیشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سو اے نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پورب جنم مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مکت مانگنا اچت تھا اسلیے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سنکر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی جو بھاگوت دھرم نو جوگیشور دن نے راجا جنک کو سنایا تھا وہی پرانا اتہاس ہم کہتے ہین سنو۔ رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے

پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُنکا اپنے باپ کی جگہہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی مہاتما ہوے جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایکدن نو جوگیشور گھومتے ہوے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اونکے نکھار بند کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نوؤن جوگیشورون کو ڈنڈوت کی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اسلیے مین آپ کو بشن بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پُن سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا یہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ ڈنڈوت کی جسطرح آپنے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہی اسیطرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سنکر وہ جوگیشور بولے کہ اے راجا جو کچھ تمھاری اچھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بستُ ہی جو سدا استھر رہ کر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پتر آگیا کاری رکھتا ہی اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سکھ سدا اپنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہی اور استری اور پتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہی سکھ اسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ بتلائیے کہ وہ کون بستُ ہی جسکا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نوؤن جوگیشورون مین سے کشپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ اے راجا وہ سکھ اُنھین کو ملتا ہی جو آٹھون پہر من اپنا آدی پرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاؤ ہی کہ دھن ملنے اور استری اور پتر آگیا کاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سکھی نہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہوجاتا ہی یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہی تب اُسکے سوچ مین ایسے بیاکل ہوجاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اسلیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونون کو مورکھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جو سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بیکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیے جو شری کرشن جی نے اپنے نکھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہی اُس گیان کا سار انش یہ ہی کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھکت کہتے ہین نہین ملسکتے اسلیے اُنکی بھکت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتاتے ہین سُنو۔ جسمین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جسطرح پر برہم پرمیشور نے کرشن اوتار لیکر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارکر اور برج کو راس لیلا کرکے سکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا سنسار مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سنکر اس بات کا الجھان نہ رکھے کہ ایک بار وہ کتھا سن چکے پھر سنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چرتر کے کہنے اور سننے کے پرتاپ سے برکت ہوکر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو

چاہیے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سدا دیکھکر یہ سمجھتا رہے کہ آدی پرش بھگوان کیول اسیواسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سنکر بھوساگر پار اُترجاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی بکھ رہنا نہ چاہیے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہرروز بڑھاوے جسطرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اچھا رکھکر ہرروز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سورج روپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکھے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھاکر کھاتا ہی تیون تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اسیطرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہرروز سنساری مایا چھوٹکر ہر چرنون مین آدھک پریم بڑھتا جاتا ہی ۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوئے اور پھر دنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ اے مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہ کر اُسی طرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیے یہ سنکر ہر نام دوسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہوکر کہتے ہین کہ اے پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھکتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری ناحق جا اور جپ پرمیشور کے بے کام بیت گئی اور بھگت نارائن جی کے تین طرح پر ہین - اُتم - مدھم - نکرشٹ - اُتم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ چر اور اچر یعنی سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جسطرح نشہ پیئے ہوئے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتے اُسی طرح اُتم بھگت رکھنے والے اپنے بدن کی سدھ نہ رکھکر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیودنکو ہمیشہ برابر دیکھکر ہر بھگت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نہ جانکر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج ست سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے ۔

اور مدھم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھ اور مہاتما سے پریت رکھکر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نہ چاہکر سب سنساری جیوؤن پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوؤن مین برابر سمجھتے ہین ۔

اور نکرشٹ بھگت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہ کر کسیوقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جبتک آدمی کا من سنسار ترشنا (یعنی دنیاوی خواہش) کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُس کا من سنساری مایا سے برکت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی ۔

ادھیاے تیسرا۔ گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورون کا راجا جنک کو

سُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا جنک نے تینون طرح کی بھکت کا حال سنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ اے مہاراج مایا
پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشر مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا ہونا اور مرنا
سب جیوُن کا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اچھا سمجھنا چاہیے اور مایا کے تین گُن ستوگُن اور رجس اور تامس سے
اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوُن کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہوکر
ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جس مین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار
اُتر جاوے بناد یا اور کریا نارائن جی سے کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہاپرلی ہونیکے
پیچھے پھر سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اُسیوقت مایا سے مہاتو پرگٹ ہوکر ایسا موسل دھار
پانی برستا ہی کہ سواے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھلونا سمجھکر
آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیے یہ سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اچھا
بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کسطرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اسکی بتائیے یہ بات سُنکر پربدھ نام چوتھے
جوگیشور نے کہا کہ اے راجا جب اس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اچھا ہی اور بنا اگیا پرمیشور کے کوئی کام پورا نہین ہوتا
تب آدمی کو اُچیت ہی کہ سب کام پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جانکر اپنے کو مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو
پرمیشور کی اچھا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہینگے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنیوالا نہ جانے
اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جنتو اور چیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُنپر
دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی استری ماتا کے برابر جانکر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر
سنتوکھ رکھکر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھکر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دوسرے
کے پاس بیٹھے تب سواے چرچا اور کتھا پرمیشور کے بر تھا بات نہ کرے اسطرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر من سکا
ہر چرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدّم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچکر ہمیشہ خوش رہتے ہین
سو اے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ بنا اچھا پرمیشور کے کسیکا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح ہان اور لابھ پرمیشور کی
اچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایک دن ضرور مریگا اور مرتے وقت کوئی اس سے یہ بات نہین کہیگا کہ
تم استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اسوقت پرمیشور کا نام لیکر اُنکا اسمرن کرو
جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کسواسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہی اور دوسرا کوئی نہین
سہائتا کرسکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سکھ اُٹھالین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کرلینگے سو تم بشواس کرکے جانو کہ جب
من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور درب آدک کے پریم مین لگا رہیگا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی
اسلیے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُنکے اسمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیے جو انت سمے کام آوے جسطرح درب گاڑ رکھنے سے
آٹھون پہر اُسجگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جاکر اُس استھان کو دیکھ آتا ہی اور کسی

دوسرے سے درب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نچاہیے
یہ گیان سُنکر راجا جنک نے بنتی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی
اسلیے تھوڑی سی ست نارائن جی کی سنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سُنکر پپلاین نام پانچوین بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا
ناش نہین ہوتا او کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا کبھی نہین ہوتے وہ اناسی پرش اپنے تیج سے پرکاشت رہکر سدا ایک
طرح پر سب بست مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوون مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بری
بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہردے مین
چھپا رہتا ہی جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے ہین
اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُنکے پھیتر مچھر
بھرے رہتے ہین اسیطرح کروڑون برہمانڈ پرمیشور کے روئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوون کا پالن وہی کرتے ہین
ایسے تربھون پت کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُنکی بھکت اور پریت سچے من سے کرے تب اُنکی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی
کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھپت تریا۔ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اسکو سمجھنا چاہیے
جسطرح کسیوقت آدمی نیند سے اُٹھکر کہتا ہے کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور تریا اسکو
کہتے ہین جیسے پرمیشر کے دھیان مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا
پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اسطرح سمجھنا چاہیے کہ جب پرمیشور اپنا پرکاش
بدن سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہوسکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہی تو دکھائی
کیون نہین دیتا اُسکو یہ جواب دینا چاہیے کہ مورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

ادھیاے چوتھا۔ کتھا اوتارون کی

نارد من نے کہا کہ اے بسدیو جی اتنی کتھا سنکر راجا جنک بولے کہ اے رگھراج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکبیر تبہ سنکادک میرے
پتا کے پاس آئے تھے مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ اے مہاراج پرمیشور کی بھکت اور تپسیا کسطرح کرنا چاہیے تب اُنھون نے
کچھ جواب نہ دیکر ہنس دیا اور مجھکو وہ گیان سننے کے لایق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سنکر آپ پربوتر نام چھٹھوین جوگیشور نے کہا کہ اے
راجا تم گیان سننے کے جوگ ہو لیکن ان دنون تم اگیان بالک تھے اس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تمسے نہین بتلایا اب
ہم کہتے ہین سنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم۔ کرم اُسکو کہنا چاہیے کہ برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون برن
اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی استھر رہین اور بکرم وہ ہی کہ ایک برن کا دھرم دوسرا برن کرے
اور اکرم اُسکو سمجھنا چاہیے کہ جان بوجھکر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوونکو دُکھ دیوے اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ
نت پوجا اور دھیان شری رامچندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اُپدیش کے موافق کرے اور اسمرن

اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی جو بیشمار اوتارون مین سے جسپر من اسکا چاہے اسی روپ کی پوجا اور بھگت کیا کرے یہ سنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جسطرح آپنے دیا کرکے پوجا کرنیکے واسطے کہا اسیطرح دیال ہوکر اوتارون کی کتھا کہیے یہ سنکر درمل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارونکا حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کے کنکا اور پانی برسنے کی بوندین گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودھون بھون اور چوراسی لاکھ جون آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری لبٹ کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اس پھول سے برہما جی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرنارائن کا اوتار لے کر بدری کیدار مین بیٹھے ہوے کیول سیوا واسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ انکو دیکھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر پار اتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہمانہ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کیواسطے تپسیا کرتے ہین تب اسنے انکا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رت اور مند سگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نرنارائن کے تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغیچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھول اور بھوگ بلاس کے سب سامان سمیت وہان پرگٹ کردیا اور مند سگندھ شیتل پون چلکر اس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کلا روپ بنکر ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانیوالی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا مکھاربند سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اٹھاکر ان لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہاتما پرش ہمکو شاپ دیکر بھسم کرڈالین یہ حال انکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اسمین تمھارا کچھ اپرادھ نہو کر اندر نے تمکو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو مین اندرلوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سنکر کامدیو اور بسنت رت آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے مین نہ پھنسے لیکن ہم لوگ آپکو جو آدپرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دھوکھا نہین دیسکے جب آپ کا بھجن اور اسمرن کرنیوالے اپنے بل سے ہمارے سرپر لات دھر کے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اسکے بس مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہو کر آپکی بھگت اور پریت کرنے والے بھی کام اور کرودھ کے بس نہین ہوتے اسلیئے آپکو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن نے اپنی مایا سے اسیوقت ہزار سندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک انکے بدن کی خوشبو اڑتی تھی وہان پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین انکا روپ دیکھتے ہی کامدیو آدک نجت ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور ان استریون پر موہت ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسی روپ والی استری کبھی اندرلوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ ان سب استریون کو اندرپری مین لے جاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج انکو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین سب دیوتا

آپسمین لڑکر مرجائینگے یہ بات سُنکر شری نرنارایَن نے کہا کہ ان سب مین تمھارے نزدیک جو بد صورت ہو اُسکو لے جاؤ جب کا مدیو اُرپسی نام استری کو شری نرنارایَن جی کی آگیا سے اپنے ساتھ لے کر وہان سے بدا ہوے اور اُنھون نے اندر لوک مین پہونچکر سب مہا شری نرنارایَن جی کی کہی تب اندر اُنکو پورن برہم جانکر اُنکی استت کرنے لگا اور اُرپسی کا رنگ اور روپ دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا۔ پھر پرمیشور نے ہنس روپی پنچھی کا اوتار لے کر سنت کمار کو اتر دیا۔ اور ہی گریوا اوتار دھر کے مُدھ کیٹبھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برہما جی کو دیا۔ اور متس اوتار لے کر راجا ستبرت کو گیان سکھلایا۔ اور کچھپ اوتار لے کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا۔ اور موہنی اوتار لے کر دیوتون کو امرت پلایا۔ اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باون اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا۔ اور کپل دیو اوتار دھر کر دیوہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا۔ اور پرشرام اوتار ہوکر سہسر اباہُ آدک بہت چھتریون کو مار ڈالا۔ اور شری رامچندر اوتار لیکر لنکا پت راون کو مارا۔ اور نرسنگھ اوتار ہوکر پرہلاد بھگت کی رچھا کی۔ اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور ادھرمی دیتون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو سے مہا بھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا۔ اور بودھ اوتار دھر کر دیتون کو جگ کرنے سے منع کیا۔ اور جب کلجگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لیکر ست جگ کا دھرم اور کرم چلا دینگے ان اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی کے روپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا ملکر آنت سمے مکت ملتی ہی۔

ادھیاے پانچوان ۔ گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مہاراج جو لوگ پرمیشور کے اسمرن اور دھیان سے بمکھ رہتے ہین اُن کا حال مرنیکے پیچھے کیا ہوتا ہی یہ سُنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کسیکا پھر پرمیشور کے روپ مین ملجاتا ہی اور سب جیوؤن کا پالن کرنے اور سکھ دینے والے وہی آدپرش بھگوان ہین جو کوئی اُنکو جیون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جانکر دن رات اُنکے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہی کہ ای بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برہما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہوکر ہر بھگتون کا دُکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے سنسار روپی سمدر پار اُترنے کے واسطے آپکے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیے ای راجا اس طرح کا گیان اور دھیان رکھنے کے واسطے آدمی مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے کٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا چمتکار سب جیوؤن مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اچھا رکھکر جیوؤن کو مار ڈالتے ہین اُنکا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت طرح کا دُکھ پاتا ہی اور جو آدمی اپنے پیدا اور ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُسکو ادھرمی جاننا چاہیے جس طرح مل اور موتر پیٹ سے الگ ہوکر اپنے پر اشدھ ہو جاتا ہی اُسی طرح پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی

اشندھ ہو کر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرونکو لبھی کرن اور مارن اور اُچاٹن بتا کر مُکت ہونے کی
راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور ادھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور ہر بھگتون کو تُچھ جانکر سب جیوُون مین
پرمیشور کا روپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُنکو ابھاگی
اور پاپی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہو کر ترشنا چھُوٹ جاتی ہے اور برکت ہونے سے مکت پدوی پاتے
ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کرسکتا تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب
ہونا بیفائدہ ہی جس طرح آدمی اپنا بدن پالنے کیواسطے پسُو اور پنچھی آدک کو مار کر کھاتا ہی اُسیطرح وہ پسُو اور پنچھی بھی دوسرے
جنم مین اُسکو مار کر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدرا پینے والے اور سادھو اور براہمن اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والون کو جبم دوت
زبردستی نرک مین ڈال کر بڑا دکھ دیتے ہین اتنی کتھا سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ اے مہاراج سب جُگون مین آدپرش بھگوان کا اوتار
کسطرح پر تھا یہ سنکر کربھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جُگ مین اوتار پرمیشور کا چترتھجی روپ چندرما کے برابر سفید ہو کر اُس
جُگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر انت سمے سب کو بیکنٹھ دھام
ملتا تھا اور تریتا جُگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہو کر چلن اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم کے تین پیر
رہکر باسدیو نام کا چرچا رہتا اور دواپر جُگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر چمکتا ہو کر دھرم کے دو پانون تھے
اور مُکٹ جٹا سر پر رکھے ہوے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہو کر دھرم کا
ایک ہی چرن رہجاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سوم ہو کر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیے
ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرن مین دھیان لگانے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے سے
بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نہ رکھکر دیورن اور پتررن اور رکھ رن سے چھوٹ جاتے
ہین اور ہر بھگتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُنکو کچھ دکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھگتون پر دیال ہو کر اُن کو
کُکرم کرنے سے بچائے رہتے ہین اور اے راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھ کر پرمیشور کو ڈنڈوت کریگا اُسکو نارائن جی بانچھت
پھل دیکر انت سمے اُدھار کرینگے اور ارتھ اس اشلوک کا یہ ہی کہ اے شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل روپی چرنون کا
دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردے مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑ کر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی
جو کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہو کر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور رشی آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپ کے
چرنون کا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب ادھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جسوقت مین
آپ کے کمل روپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُسوقت میرا سب منورتھ پورا ہو کر کوئی اچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور
نربدا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ آپکے چرنون مین رہکر وہ چرن آپ کا سب دکھ اپنے بھگتون کا دور کرتا ہی مین آپ کو پیدا
اور پالن اور ناس کرنے والا تینون لوک کا جانکر ڈنڈوت کرتا ہون یہ سُنا کر نوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا ست جُگ
مین دس ہزار برس تک تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور تریتا جُگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا
اور کلجگ مین ایک دن رات پرمیشور کو سچے من سے ایک چیت ہو کر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہو کر اُس کی اچھا

پوری کردیتے ہین اسیلیے سب جوگی اور من تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہی کہ ایک مرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے ای راجا ہمکو اس بات کا بڑا اچنبھا ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے بھکتا رمبند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے اسکو جگت مین کسی طرح کا ڈر اور دکھ نہین ہوتا اتنی کتھا سنا کر نارد من نے کہا کہ ای بسدیوجی جو گیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک سے کہا تب راجانے بدھ پوربک پوجا اور پرکرمان جوگیشورون کی کرکے انکو بدا کیا اور اپنے من سے راجا اور پرجا اور پروار اور دھن کی پریت چھوڑ کر اسی گیان کے پرتاپ سے سدیہہ بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواس کرکے ہرچرنونکا دھیان کرو تمھاری مکت ہوجائیگی ای بسدیوجی جب بیکنٹھ ناتھ نے تمھارے گھر پتر ہو کر اوتار لیا اور تم اُن کو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے بھو ساگر پار اُترنے مین کیا سندیہہ ہی لیکن انکو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آدپرش بھگوان سمجھو انھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین انھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان نارد من سے سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا کہ ہم شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون پر گر پڑے اور پتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُن کو سمجھنے لگے اور نارد من بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے ۔ شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت جو کوئی اس ادھیاے کو بدھ پوربک کہے اور سنیگا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمے مکت پدوی پر پہونچیگا ۔

ادھیاے چھٹوان ۔ آنا برہماجی آدک دیوتون کا شری کرشن جیکے پاس

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت نارد من کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور راجا اندر اور برن اور کبیر اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکاپری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا ای مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر مکت پدوی پاتے ہین انھین تیرتھ روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھو ساگر پار اُترنا چاہتے ہین ای نرگن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جپ اور تپ اور دھیان اور تیرتھ کرنے پر بھی ہرچرنون کی بھگت بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے اور جب تک آپ کی دیا سے پورب جنم کا پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت نہ ہو کر ہرکتھا مین چت نہین لگتا اور ہم لوگون کے بنتی کرنے سے آپ نے مرت لوک مین سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایک سو پچیس برس تک سنسار مین رہکر سادھو اور بیشنون کو سکھ دیا اور ادھرمی اور دکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی ای تربھون پت اب دریا سار رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اسطرح جل رہے ہین جسطرح درخت سو کھ کر بھبیتے سے کھوکھلا ہو جاتا ہی آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ ای برہما مین نے تمھاری

اچھا جانکی کنس اور جرا سندھ اور کال جمن ادھرمی راجا اور دیتون کو مار کر کورو اور پانڈو سے مہا بھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کر کے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سنکر برہما دک دیوتا بدا ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور تربھون پت سے گولوک کا جانا بچار کر ایکدن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ ان دونون برہمن کے شاپ دینے سے دوارکا پری مین ہر روز نئے اسگن ہوتے ہین اسیلیے سبکو پربھاس چھیتر مین چلکر اسنان اور دان اور جاپ اور ہوم وہان پر کر کے یہ دوش مٹانا چاہیے جس طرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھئی روگ چھوٹ گیا تھا اُسی طرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جبکہ راجا اگرسین آدک سب جدبنسی شیام سندر کی اگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے تیاری کرنے لگے تب اودھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے ڈنڈوت اور پرکرما کر کے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت سے کہا کہ اے مہا پربھو جدبنسیونکو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُنکا ناش وہان کرا کے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپ کے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جسطرح لڑکپن سے آج تک مین آپ کی سیوا مین رہا اسیطرح اب مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کر کے اپنے ساتھ لے چلیے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھکت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے ۔

ادھیاے ساتوان۔ گیان کہنا شیام سندر کا اودھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب اودھو جی نے سری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے اُنکو اپنا بھکت اور متر جانکر کہا کہ اے اودھو سچ ہی جدبنسی لوگ دربا سا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہو کر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برہما دک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسیلیے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسیلیے تمکو بھی اچت ہی کہ پہلے سے برکت ہو کر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے برہمن کے شاپ سے تمکو چھڑا دیا اور اے اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سنتے ہی اودھو رو کر بولے کہ اے تربھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسیلیے دیال ہو کر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے اودھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سنتے ہو سب کو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑ کر میرے ابناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو سری مایا نہین بیاپیگی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جسطرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہو کر اور پانی پی کر الگ ہو جاتے ہین اسیطرح ماتا اور پتا اور استری اور پتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانیکے واسطے چارون

رو لیتے ہین اسلیے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹا سمجھنا چاہیے کیونکہ گیان اور بیراگ اور پاپ اور پن اپنے ساتھ جا کر اُسی سے دکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنا مرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور چیتن مین میرا پرکاش برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہو کر یہ بات کوئی نہین جانتا کہ میرے مرنیکے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سُنکر اودھو نے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انترجامی استری اور پتر کا موہ چھوڑ کر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہو کر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ جس مین سنساری مایا چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان روپی ناؤ پر بیٹھا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ ای اودھو جسطرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نہ رکھکر الگ رہتی ہی اُسیطرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو چھوڑ دو دیکھو جس طرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسیطرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بُڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا جسطرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اسی طرح پر تم بھی سب کی پریت چھوڑ کر مجھ مین اپنا پرکاش کر لیو جیسے کبوترا اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوے تھے ویسے ہی سنساری آدمی بھی استری اور پتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اودھو جی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترونکی کتھا بستار کے ساتھ کہیئے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اودھو ایک کبوترا اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہکر جس طرح اندر اندرانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھونسلے مین بھوگ کر کے سکھ اُٹھاتا تھا جبکہ ایک دن وہ کبوتر اپنے بچے اکیلے چھوڑ کر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر اُن بچونکو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوترا اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھکر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سبکو پھنسا کر اپنے گھر لے لیا دیکھو جسطرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے کچھ اُن کی سہاتیا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہاتیا نہین کرتا اسلیے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اچت نہین ہی ۔ ای اودھو پچھلے جگ مین جدُ نام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاترے نام براہمن اتی تیجوان روپ کو بیٹھے دیکھکر سکھپال پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاپرش ایشور کو پہونچے ہوے اس جوانی مین اتنی پدوی تمنے کہان پائی تمھارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہو کر گُن کو چھپائے ہوے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہو کر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سکھ سے نہین رہتے اور تم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے ہو جسطرح ہاتھی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جا کر ٹھنڈا اور مگن ہو جاتا ہی اسلیے مین تمسے بنتی کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تمکو معلوم ہو دیال ہو کر مجھکو بتاؤ یہ بات سنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور ہنسکر کہا کہ ای راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان اُنسے سیکھا ہی وہ کہتا ہون سُنو اور پچیسوان گرو میرا یہ بدن ہی جب

مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اس تن مین مل اور موتر اور لہو اور ماس آشدھ لسبت بھری ہو کر سواے پرمیشور کے نام لینے
اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو بورہا
سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سواے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اپدیش کیا
تھا وہ الگ ہی - پہلا گرو میرا پرتھوی ہی اس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے
بہت اونچا رہکر بہت سے آدمی اور پشو اور پنچھی آدک جیوؤن کو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے
استھان سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپیٹ کر اپنی
جگہ سے ہلنا نہ چاہیے کسواسطے کہ آدمی کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کیطرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختون کو
دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہو کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سُکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات
اور گرمی اور سردی کا دُکھ اُٹھا کر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایک دن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے
آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈھے ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُس کی ڈالی اور کسی نے پتے
اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال اُسکا دیکھکر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو
اپنا تن اور دھن سب پر اُپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پُتلا
ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اس سے کیا اتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ
اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا بُرا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے
تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بُری بات کہنے سے بُرا ماننا نہ چاہیے - دوسرا گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول
اور لہسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوے دیکھکر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اسکو
خوشی سے کھاکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی استت اور نندا نہ کرے - تیسرا گرو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل
بھیتر سے کھوکھلا ہو کر اسمین چھوٹے چھوٹے مچھر بھرکر رہتے ہین اسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہو کر اُسکے بھیتر سب جیو جڑ اور
چیتن رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوے برتنون مین
برابر پڑکر اسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گر جانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا
پڑنے سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکمت چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی
آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اسلیے جیوؤن کے مرنے سے انکی کچھ ہان نہ ہو کر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے
ہین اور انکی شکت سب جیوؤن مین رہنے سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہو جاتا - چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر
کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ
کر دیتا ہی اسکو مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شدھ رہکر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کرکے پوتر کر دینا چاہیے
جسمین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو اچھا کہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کی

واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جلکر چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح گیانی کو بھی چاہیے کہ
جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کرڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلاوے وہ کھاکر آشیرباد سے
کھلانے والے کا پاپ چھڑاوے - چھٹوان گرو میرا چندرما ہی جسطرح چندرما سدا ایک روپ رہکر سورج کے پاس اور دور ہونے سے
اسکا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اُسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہو کر وہ پرماتما پرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی سب سے
الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرتما کو بھی سمجھا - ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُنسے دو چیزین مین نے پائین
ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمدر اور ندی اُدک کا پانی سوکھ چار مہینے برکھارُت مین وہ پانی برستے ہین اسی طرح
گیانی کو چاہیے کہ جو کچھ ملے اسکا لالچ نہ کرکے کسیکو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھر کر دھوپ مین رکھدو تو سورج روپی
پرچھائین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائی دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہو جاتے اس سے مین نے
جانا کہ پرماتما پرش ایک ہو کر کیول اُن کی چھایا سب جیوُن مین رہتی ہی آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جبکہ وہ اپنے بچون کے پالنے
کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھاکر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جس طرح
یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنسکر خراب ہوا اُسیطرح گیانی آدمی دنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاویگا جتنا
دکھ اس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اسیلیے مین استری اور پتر کا پریم چھوڑکر اکیلا ہی
بہت خوش رہتا ہون -

ادھیاے آٹھوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اَی راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہہ رہکر کہین بھوجن ڈھونڈھنے
نہین گیا جبکہ ہرن آدک پشُو اپنا سینگ اُسکے بدن مین چبھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھاکر نگلجاتا تھا اسیطرح نت بشن بھگوان
اُسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدہا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستون
کے دروازے پر مانگنے جانا نہ چاہیے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے
بھیجدیتے ہین اُسیکو کھاکر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہکر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہوجاتا ہی
دسوان گرو میرا سمدر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہی
ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آدا اور انت کوئی نہین دیکھتا اُسکو اسطرح دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمدر کی طرح بے فکر
رہنا اُچیت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سکھ دُکھ کرنا نہ چاہیے - گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جسطرح وہ دیپک پر موہت ہو کر اُس سے
ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پتر آدک کے موہ مین پھنسکر انت سمے نرک بھوگتے
ہین اسلیے گیانی کو استری سے پریت نہ رکھکر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیے جس مین
مکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون پنکھ گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگڑا
ہو جانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتا ہی اسواسطے مایا روپی استری سے علحدہ رہ کر کبھی

اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیے استری اور دھن سے سکھ چاہنے والے لوگ پتنگے کی طرح جلکر خراب ہو جاتے ہین اور استری کے پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہو جاتے ہین کہ انکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سوجھکر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھ کر مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی۔ بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیان ہین ایک مرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کر کے جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھا کر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلا کر چھتے سے نکال لیگیا یہ حال دیکھکر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والے کی بھی یہی دشا ہوتی ہی اُس دن سے دوسرے روز کیواسطے کچھ نہ رکھکر سب خرچ کر ڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ نہ لینا چاہیے روپیہ جمع کر نیسے مکھیون کیطرح دُکھ پاتا ہی تیرھوان گرو میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر ہری گھاس سے پاٹ کر کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بنا کر اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہو کر دوڑا ہوا جا کر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اسکو رسون سے باندھکر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا اُچت نہ ہو کر کٹھ پتلی سے بھی پریت نہ رکھنا چاہیے جسطرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا تھا اُسی طرح پر استری گمن کرنے والے نرک مین پڑ کر بہت دُکھ پاتے ہین۔ چودھوان گرو میرا مدھوا کھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہی جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لے جاتا ہی اسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھا جاتے تو وہ کسطرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے دُکھ کے سکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھکر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُسکے یہان سے اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرے جھولی باندھکر لیچلنے سے راہ مین کوئی چھین لے گا۔ پندرھوان گرو میرا ہرن ہی جسطرح وہ راگ سننے کے واسطے جا کر بان لگنے سے گھائل ہو جاتا ہی اسی طرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور بچن سُنکر اُسکے بس ہو جاتا ہی اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھکر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سُننا اُچت نہین ہی۔ سولھوان گرو میرا مچھلی ہی کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کنٹیا مین لگا کر شکاری کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہی ایک مچھلی کو کنٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہ ہو کر جو کچھ بھلا بُرا پرمیشور کی اچھا سے ملجائے اُسی کو کھا کر پنچ بھوت آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے۔ سترھوان گرو میرا پنگلا نام طوائف ہی ایک دن مین نے راجا جنک کے شہر مین جا کر کیا دیکھا کہ پنگلا نام پتریا سولھون سنگار کر کے شام سے کسی تماش بین کے آنیکے انتظار مین آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہو کر اپنے بھیتر جا کر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن کام روپی مدھین اُسکو رات بھر نیند نہ آ کر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسیکو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین ملتا اس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھو کر اسمرن اور دھیان ترلھون پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پرش سچے متر کا پریم چھوڑ کر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر کوئی دوسرا مورکھ نہ ہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہی بھولکر بھی نہین دیکھا جسطرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس روپی رسیون سے بندھا ہی اُسیطرح کا کٹھ کا چرخا ڈوری سے بندھا ہوکر گھومتا ہی جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک

ہوکر ہر ایک دروازے سے اشد دھ بست نکلتی ہی مین جانتا تھا کہ اس گھر مین خوش ہون لیکن اب مین نے جانا کہ اس چھوٹے سنسار مین سوائے دُکھ کے کچھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور سمرن کرنے اور کتھا سننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی جتنا مین روپیہ لینے کے واسطے جو کہ مرنیکے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے تربھون پت کو لبھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو جو لوگ مایا روپی رسی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے موکھتائی کی راہ سے اپنا سکھ چاہ کر گیان اور بیراگ سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اسلیے آج مین نے سنساری مایا چھوڑکر یہ پرن کیا کہ آدیپرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والے ہین پریت لگا کر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھون اور سوائے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کسواسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اِچھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دوسرے کسی سے کچھ نہ چاہیے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہمسے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اچھا پوری کر سکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے مجھکو اُپاس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پن سہائے ہونے سے آج یہ گیان مجھکو ملا تو اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے تین پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دن سے اپنا اُدم چھوڑکر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرنے لگی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اَی راجا پریچھت یہ سب گیان اُس طوائف کو دتاترے جی کے درشن ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی۔

دتاترے جی نے کہا کہ اَی راجا یہ حال اُس پنگلا پتریا کا دیکھتے ہی مین بھی اُسی دن سے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دُکھ ملتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سکھ اور مکت پدارتھ ملتا ہی کہ جیسے وہ پنشیا یعنی پتریا اپنے تماش بین کی پریت چھوڑکر بھوساگر پار اُتر گئی۔

ادھیائے نوان - گیان کہنا دتاترے جیکا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ ماس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے اُڑی جاتی ہی جب اور چیلھین وہ ماس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اسکو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب چیلھ نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو مجھکو ان چیلھون سے کچھ دشمنی نہین ہی کیول ماس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو مارتی ہین جب یہ سمجھکر اُس نے وہ ٹکڑا ماس کا گرا دیا تب دوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے پروار والے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرینگے اسلیے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا رہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان بالک ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہ ہوکر اتنا برکت رہتا ہی کہ جو وہ من بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہی اور سوائے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برکت رہتا ہی اُسکو

دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اسیطرح نرلوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک
اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور سُکھ مین پھنسے رہتے ہین تیسوان گرو میری کنواری کنیا ہے
ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہو کر
اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بواہ کا سندیسا لے کر وہان آئے
اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بیٹھالا اور چاول تیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جاکر مہمانون کے واسطے دھان
کوٹنے لگے جب دھان کوٹنے سے اُنکے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سنکر
کہینگے کہ انکے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اس بات کی شرم سمجھکر اُس نے دو دو چوڑیان
ہاتھ مین رکھلین اور سب چوڑیان ایک ایک کر کے توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہ ہوا جب اُس نے ایک ایک اور توڑ کر
اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہمانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھکر مین نے
سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپسمین جھگڑا ہوتا ہے دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہو کر ہر بھجن
نہین بن پڑتا اسلیے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اُچت نہ ہو کر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیے اکیسوان گرو میرا
تیر بنانے والا ہے ایک دن مین نے بازار مین تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہو کر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہے اُسیوقت
راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے پاس ہو کر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے
جو پیچھے رہگیا تھا آکر اُس تیر بنانے والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہے اُسنے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین
دیکھی یہ بات سنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑی دھوم سے تمہارے سامنے ہو کر چلی گئی ہے تم کیون
جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے من
سے کہا کہ اے من تجھکو بھی سب اندریون کو بس کر کے اسیطرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیے - بائیسوان گرو میرا سانپ ہے جو اپنے
رہنے کیواسطے گھر نہ بنا کر چوہون کے بل مین رہجاتا ہے اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اُچت
نہو کر جہان رات ہو جائے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیے - تیئیسوان گرو میرا مکڑی ہے جو سوت کی طرح تار اپنے منھ
سے نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہے اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اسیطرح جاننا چاہیے کہ چوراسی لاکھ طرح کے
جیو اُنسے پیدا اور پالن ہو کر انت سمے سب کا جیو آتما اُنکے روپ مین سما جاتا ہے اسلیے گیانی کو منشا باچا کرمنا سے
گھٹ گھٹ بیاپک بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہے - چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہے جسکے
ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا روپ ہو جاتے ہین اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو چاہیے کہ اُسی طرح
پرمیشور مین من لگا دے جسمین اُنھین کا روپ ہو جاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ اے راجا جو کچھ
گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تمکو سنا دیا اسی گیان کو تم سمجھ کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرو
تمھاری مکت ہو جائیگی اے راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دُکھ اُٹھا کر بڑی مشکل سے آدمی کا تن پاکر
سنسار کی مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہے کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہے سوا اسکے اَن

چوپے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دُکھ اُٹھاتا ہی جب اس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہو کہ وہ ایک بیڑا اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اس شریر مین شبھ کرم کیا وہ دوسرا پاؤن بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گر کر دُکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہکر کبھی موٹا ہو جاتا ہو اسیلیے اس ناش ہو جانے والے بدن کا موہ کرنا نہ چاہیے جو لوگ استری اور پتر اور درب اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جانکر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب انت سمے میری سہاتیا کرینگے اُنکو ضرور نرگ بھوگنا پڑتا ہو یہ من چنچل جو اپنے بس مین نہین رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیے نہین تو جس طرح چھ چورون نے ایک رتن چُراکر حصہ نہ لگنے سے آپس مین جھگڑا کر کے پھانسی پائی اسیطرح سب اندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچکر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہو جسطرح سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اسیطرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اندریون کے بس ہو کر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے پسُ اور پنچھی اور برچھ آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہ ہو کر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہو کر کہا کہ اس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مکت پدوی کو پاویگا اسیلیے آدمی کا تن کیول بھگت بھجن کرنے کے واسطے ہی آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نہ چاہیے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بجھانے کے کام آتا ہی اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی ای راجا مین پرمیشور کا جنکا رسب جیوون مین برابر سمجھکر خوش رہتا ہون تکو اور سنساری جیوون کو اس تن مین مکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگے گا۔

ای اودھو دتاتریہ یہ سب گیان راجا جدسے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جد اُسی گیان کے پرتاپ سے مکت پدوی پر پہونچا اس سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین ڈڑھ رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو۔

ادھیاے دسوان - گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو سنساری آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات کی چاہ نہ رکھے جگت اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کر کے گرو کی شیوا مین پریت رکھکر گرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنساری مایا سے الگ کر کے ایک چت ہو جاؤ گے تب گرو کا اُپدیش تمھارے ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شبھ اور اشبھ کرم کر کے بہت جنم پاتا ہی اسیلیے مانگھ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھ کر سنساری سُکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیے بنا ہر بھگت کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مکت نہین ملسکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک روپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگت اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیو لوک مین جاکر سکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہو جانے کے بعد پھیر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بہت طرح کا

دُکھ پاتا ہی اسیلیے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سوا ے ہر بھجن اور ست سنگ کے دوسرا اُپا ے نہین ہی اور جو تم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے ساتھ لیچلو جسمین تمسے الگ نہ ہون سوا ے اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیودن کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لیکر چینٹی تک موت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن روپ چھوڑنا پڑتا ہی اسیلیے تمکو چاہیے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگا ئے رہکر میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جدائی) کا دُکھ تمھارے ہردے مین نہ رہیگا اے اودھو جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اس بدن کو درخت کے برابر جانکر اُسپر دو پنچھی بیٹھے ہوے سمجھتے ہین ان مین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہکر سنساری سکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیو آتما سمجھنا چاہیے اور یہ استری اور درب اور سکھ ملنے سے خوش ہوکر اُسکے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی آپمین دوسرے کا کچھ بس نہین چلتا اے اودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ ہم کہتے ہین سُنو۔ من مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دھن وان دیکھکر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہ ہوکر پرماتما کو بدن سے الگ نہ سمجھنا چاہیے جسطرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہوکر پھر اُسکے ساتھ نہین رہتی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش سب جیودن مین رہکر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مرجاتا ہی وہ لوتھ جلادینے سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیودن کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہ ہوکر بھید سمجھنے مین بہت طرحکا ڈر لگا رہتا ہی اسیلیے آتما کو سب جگہ برابر جانکر سنساری مایا سے چھوٹنے کیواسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیے اے اودھو اسطرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مکت ہوتا ہی۔

ادھیاے گیارھوان - گیان سکھانا شیام سندر کا اودھو جی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اودھو سنسار مین دُکھ اور سُکھ مایا کے گنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جس طرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرحکا دُکھ اور سکھ دیکھکر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اُسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہوکر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیو آتما سب کے بدن مین میری شکت ہوکر جبتک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اسطرح میرے سوروپ مین ملجاتے ہین جسطرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُلٹنے سے پھر وہ روپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا برکت رکھکر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوا ے دُکھ کے سکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُنسے بمکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جسطرح ہوا سگندھ اور درگندھ دونون طرح کی چیزون مین ہوکر بہتی ہی لیکن

دونون سے الگ رہکر کچھ سُگندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُسمین نہین ہوتا اسیطرح گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نہ چاہیے جو لوگ اپنی استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کا روگ دیکھکر میری مایا لپٹنے سے سوچ کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سکھ ملتا ہے اسلیے گیانی کو چاہیے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچّھا پر جانکر اپنے کو کسی بات مین اگوا نہ سمجھے جو کوئی بید اور شاستر پڑھکر نارائن جی کی بھگت نہین رکھتا اُسکا پڑھنا بیکار ہے بوڑھی اور بانجھ گؤ کا رکھنا اور کرکسا استری اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہے کسواسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر رکھ چھوڑتے ہین اس دولت کا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہوکر اُنکو کچھ سکھ نہین ملتا اسلیے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگّت اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُس کا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا چاہیے جسمین لوک اور پرلوک دونون بنجائین - اتنا گیان سُنکر ادّھو نے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ نے تربھون پت ہوکر کیول ہر بھگتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہے دیال ہوکر مکت ہونے کی تدبیر بتلائیے یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے ادّھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف سے لگائے رہکر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نہ چاہکر بہت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جانکر گرد کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر کام کرودھ لوبھ موہ بھوکھ پیاس کے بس مین نہ ہووے اور سوائے ہر بھگت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر میری شکت سب جیوؤن مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پراُپکار کرکے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے مین خوش رہے اور سوائے اسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ اُدّم نہ رکھے اور دیواستھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ بناوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُسکو پرمیشور کا جانکر اپنا نہ کہے اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ملے وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگاوے پھر اُسمین سے براہمن آدک چارون برن اور اپنے کل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھائے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین ہوم کرکے براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنے سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کرے اور گؤ کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی اور آکاش مین چتربھجی سوروپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پترون کے نام ترپن کرکے تالاب اور باولی اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیوؤن کے سکھ پانے کے واسطے بناوے اور غریب آدمی اور براہمنون کو مکان بنوا کر اُنکے رہنے کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھ اور مہاتما کی سُدھ کھانے اور پہرنے سے لیکر اس بات کا ابھمان اپنے من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہمنے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نہ کرے جو لوگ اچھا کام کرکے اپنے منھ سے کہتے ہین تو اُنکا پُن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہے اے ادّھو اسطرح کا دھرم اور کرم رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بنا ست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہے —

ادھیاے بارھوان۔ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو مین نے جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سُنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھگت پیدا ہوتی ہو کہتا ہون سنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہو کر بھگت کرنے سے مین جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیول ست سنگ کرنیسے میرے چرنون مین بھگت پیدا ہو کر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پا کر انت سمے آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور بانا سُر اور سُگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور کبجا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نگھاد آدک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھگت کرنے سے مُکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نہ جاننے پر بھی مجھکو پت بھاؤ مانکر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُنکو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہو کر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی اُنھون نے اُسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے لچھمی روپ ہو کر بیکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے اَمر ہو کر اُتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہو اُسی طرح جانے اور بنا جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پا کر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کاٹھ اور ردّراکش اور سونا آدک کے پرُو کر مالا بنتی ہو اُسیطرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلائے گرو اور سننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہ کاٹ کر سب جیوؤن مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھنا چاہیے یہ سب گیان سنکر اودھو نے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اتنی بڑی پدوی ہو تو پھر آپنے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گُن نکلتا ہو جس مین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیے۔

ادھیاے تیرھوان۔گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو ساتوک اور رجس اور تامس تین گن مایا کے ہو کر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جبوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہو جاتا ہو اُسوقت دھرم اور شبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہو اور ساتوک سبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین۔جو آدمی کرودھ بہت رکھکر کچھ کرم کیا کرتا ہو اُسکو تامسی سمجھنا چاہیے اور جسکے بدن مین رجس بہت ہوتا ہو وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہو اسلیے گیانی آدمی کو واجب ہو کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی کی طرف لگائے رکھکر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہے جسمین میری یاد اسکو نہ بھولے یہ سُنکر اودھو نے بنتی کیا کہ اے جہاں پربھو جب آدمی نے جانا کہ

اکرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دُکھ ملیگا پھر جان بوجھ کر وہ دُکھ دینے والا کرم کرکے گربھ اور نرک مین پڑکر سدا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی
ایسا کرم کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے کون آدمی گیان اُسکا مٹا کر اسکو بُرے کرم کیطرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر
ترِبھون پت بولے کہ اے اودھو اسکی بُدھ کو بگاڑنے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی ہوس دوسری کرودھ یعنی
غصہ۔ جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُسمین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہی اور
یہی دونون یعنی ترشنا اور کرودھ سب جیؤن سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھسے بمکھ رکھکر اُسکا پرلوک بننے نہین دیتی جس
طرح چور اور لمپٹ درب لینے اور پر استری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جا کر پکڑے جاتے ہین اسیطرح آدمی جبتک
مکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرودھ کے بس مین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی جسنے کام کرودھ کو جیت کر
مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور ہیر اھکبت سمجھنا چاہیے۔ یہ سُنکر اودھو نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے
سب جدنسیون کو کسواسطے مکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سندر نے کہا
کہ اے اودھو مین تمسے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسیکو کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور
ہرِبھجن اور اچھے بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ ہوتا اے اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتمارام دوسری
دیارام۔ آتمارام اسکو کہنا چاہیے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری سکھ ملنے مین
خوشی اور اُسکے نقصان سے دُکھ نہین کرتا اور دیارام اُسکو کہنا چاہیے جو سنسار مین روپیہ اور سندر استری اور پتر اگیاکاری
ملنے سے خوش رہکر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اسلیے گیانی آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کے
دھرم کے موافق چلن رکھکر اپنی کریا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے پھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی اے اودھو ایکبیر
سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھکر برہما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من پنچ بھوت
آتما سے کیون الگ ہوتا ہی ہمنے سب تیرتھون کا اسنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپسمین کہتے اور سنتے رہتے ہین
تسپر بھی من ہمارا آجتک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اسکا کیا کارن ہی جب برہما جواب اسکا نہ دیسکے اور دوسرے دیوتا
لوگ جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برہما نے شرمندہ ہو کر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کے واسطے وہان چلا گیا اور
ہنس پنچھی سفید رنگ برہما کے باہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پرویش کرکے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا
ابھمان توڑنے کے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ
نہو کر بدن کے الگ رہنے پر بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمھارا
بیرتھا ہی جبکہ تم اگیان بالک کیطرح پوچھتے ہو تب برہما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین اے سنت کمار جسطرح
اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کرکے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُنکو نہین ملتا اسیطرح سنساری بیوہار
اور یہ بدن جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے چار دن کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی
دیکھکر سانپ کا سندیہ ہو جاتا ہی ویسے بہت سے تن ناش ہونے والے الگ الگ دکھائی دیکر جو اسی لاکھ جون
کے جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہی اسلیے بدن کو رسی روپی جھوٹھا سانپ سمجھکر اس ناش ہونے والے بدن سے پریت

رکھنا نہ چاہیے میری شکتی نکلجانے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سُمدر کا پانی سوکھ کر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی اور نالے کی راہ بہکر سُمدر مین ملجاتا ہی اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے روپ مین سماجاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور برکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین اُن کو جلدی میرا درشن ملکر بیکنٹھ کا سُکھ ملتا ہی جسطرح مدرا کے نشے مین آدمی متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتا اُسیطرح ہر بھگت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہکر اپنے بدن کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھی کھانا اور کپڑا دیتا ہون ای سنت کمار مین آدمی کی کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے منس اوتار دھارن کرکے راجا ستبرت کو گیان اُپدیش کیا تھا جسمین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سُنکر اُسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا چھوڑکر ہر چرنون مین پریت لگادین اور جسطرح سنسار مین پورب اور پچھم آدک چارون طرف جانے کی راہ بنی ہی اُسی طرح جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس پہونچنے کیواسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدک یہ گیان سنتے ہی بہت لجت ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہ چھوڑکر ہنس روپی بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بہت استت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑکر بیکنٹھ مین چلے آئے ۔

ادھیائے چودھوان ۔ پوچھنا اودھو جی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھو جی نے اتنی کتھا سنکر شری کرشن جی ترلوکی ناتھ سے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ دینیدیال بہت سے مُن اور جوگیشورون نے بید اور شاستر مین آپکے ملنے کے واسطے جگ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپکے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ بتلائیے شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوے تب اُنھون نے بید جو میری سُوانسا ہین میری اچھا سے پاکر بھرگ رکھیسور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے بھیگسکا دیوتا اور دیت اور گندھرب اور بدیادھر اور جچھ اور کنر آدک کو سکھلایا اُن مین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل مطلب کو کوئی نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور تپ اور بعضے جگت اور تپ اور بعضی تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک دن اِن سبکا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا من لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا نہ رکھکر اندر لوک آدک کا بھی سُکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگتی ہر چرنون کے مکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو آدمی بغیر کسی اچھا کے میری بھگتی اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جانکر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے لچھن ہم کہتے ہین سُنو ۔ وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُن کی طرف نہ دیکھکر آٹھون پہر من اپنا میری طرف لگائے رہتے ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون لوک کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے اسلیے مین اُنسے

شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھر کرییہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہ وہ بھگت چرن اپنا رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اس کارن اپنے بدن پر مل لیتا ہون کہ جسمین کروڑون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین اے اودھو اُن بھگتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہا دیو جی کو بھی پیارا نہ جانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کر کے کُکرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھگت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُن کا پاپ آنسوؤن کی راہ بہکر انتہ کرن سُدھ ہو جاتا ہی پھر آدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُن کو نہین لگتا جیسا بھگت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل چھوٹ جاتا ہی اسی طرح بھگت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات چیت کے آدھین ہو کیونکہ من سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے والے آدمی سنسار مین اپنی منو کامنا پا کر انت سمی بیکنٹھ باس پاتے ہین اسیلئے آدمی کو استری اور لمپٹ پُرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے اُن کی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تمکو پرمیشور کیطرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سنو کہ اکیلے بیٹھکر پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل روپی ہردے مین میرے چترجھبی روپ کا دھیان لگاوے جسطرح آم کی گٹھلی بوتے تو اُسکو بھنگا اور بکری آدک کے کھا جانے کا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت تیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اُکھاڑ سکتا اسیطرح جب ہر روز میرا سمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب برچھ روپی بھگت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے آشٹ سدھ بنی رہتی ہی اے اودھو تم ہر بھگتون کی بڑی پدوی سمجھکر میری بھگت سچے من سے کیا کرو تمھارا منورتھ پورا ہو جائیگا۔

ادھیائے پندرھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو جی سے

اتنی کتھا سنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہی سو اُنمین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُن مین ایک سدھ ایسا گُن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بنالے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہی کہ اپنا بدن روئی کی طرح ہلکا بنا کر جہان چاہے اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانیکی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹھوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سُن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے آٹھوین سدھ مین سب دیوتا بس مین ہو جاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑاوے وہان چھن بھر مین پہونچ جائے گیارھوین سدھ سے دوسرے کا روپ آپ بن سکتا ہی بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی تیرھوین سدھ سے جب چاہے تب مرے چودھوین سدھ مین

یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدّھ مین یہ گُن ہی کہ جس چیز کی چاہنا من مین پیدا ہو وہ اُسیوقت آکر ملجائے اور سولھوین سدّھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدّھ سے دوسرے کے من کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی اُسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین سدّھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہے اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دے سوائے ان اٹھارہ سدّھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدّھ دوسری اوکھد سدّھ تیسری تپ سدّھ چوتھی منتر سدّھ ہی جنم سدّھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدّھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر کام کرے اور منتر سدّھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہو جاوے اور تپ سدّھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا ہی اودھو یہ سب سدّھیان ایک ایک گُن رکھتی ہین اور مین سب سدّھیون کا پھل دینے والا ہون اور ان سدّھیون کے بس کرنیکا یہ اُپاے ہی سُنو کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرش اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی ان پانچون چیزون مین میرا دھیان لگا کر سچے من سے میری مہما سمجھے اسکو پہلی سدّھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگنی آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سدّھ پاوے اور میرے برات روپ کا دھیان کرنے سے تیسری سدّھ ملتی ہی اور چیز بھی چھوٹے روپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سدّھ اور مہاتتو روپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سدّھ اور آہنکار روپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سدّھ اور بشن روپ کا دھیان لگانے سے ساتوین سدّھ اور باسدیو روپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدّھ ملتی ہی اور نرنکار روپ کا دھیان کرنیوالے سنساری چاہنا چھوڑکر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پرماتما کا دھیان کرنے سے دور کی بات سنائی دیتی ہی اور سورج روپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا روپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاوے اور جوگ ابھیاس کرکے اگن مین من لگا دے تو اپنا روپ جیسا چاہے ویسا بنا لیوے اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنے کی سامرتھ ہو جاتی ہی اور ستو گُن کا دھیان کرنیسے جسکے ساتھ چاہے اُسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے من مین یہ بچار کرتا رہے کہ سب بات پرمیشور کی اگیا سے ہوتی ہی اُسکو سب چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سُوانسا برہمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوے پانی کو روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے من سے میری چرنون کا دھیان کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارھون سدّھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن ان سدّھیون کے فکر مین پھنسنے والا آدمی خراب ہو کر مجھکو نہین پاتا اودھو جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اُس سکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے چترِبھجی روپ سے بیکنٹھ باس کرتے ہین ۔

ادھیاے سولھوان - کہنا شریکرشن جی کا مُکھ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے

اودھو نے اٹھارھون سِدّھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ دیوتا اور برہم آدک مین کہان کہان براجتے ہین شریکرشن جی نے کہا کہ اے اودھو جسوقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کرکچھیتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے دُرونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گُروا ور برداروالونکو دُرجودھن کیطرف دیکھکر جدھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے تھوڑی سی مہما اپنی ارجن سے کہکر براٹ روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سُنو - جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیوون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا ہم نام سُناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیوون مین آتما بولتا پُرش مین ہون کر آد اور انت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہوکر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین بشن نام سورج اور اُنچاس پون مین مریچ نام پون اور تاراگنون مین چندرما اور چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برہما اور باندر اور برن اور کبیر اور سوام کارتک اور جمراج اور گیارھوین رُدّر مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتّو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور گیؤون مین کامدھین اور دیبہ پترون مین ارجما نام پتر اور پرجاپتون مین دچھ پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون آشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور رنگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیہ سِروا نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگّ اور پروہتون مین بششٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوایمبھو مُن اور جگون مین ست جگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا بانچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجابل اور رتنون مین کوستبھ مَن اور گھاسون مین کُشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان مَن اور نوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد مُن اور سنت کمار اور بشنون مین کپل دیو اور ساتون سمُدر مین چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسُک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتون مین پرہلاد بھگت اور پشوؤن مین سنگھ اور پنچھیون مین گرُڑ اور شوربیرون مین پرشرام اور بید شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگھن اور رتون مین بسنت رِت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشوابس نام گندھرب اور اپسراؤن مین پوربچتی نام اپسرا اور پانچون پانڈون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج اور جہد تپسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جسمین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہے مجھکو سمجھنا چاہیے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون اور جتنی باتین چھل کی ہین اُن مین سب سے بڑھکر جوا اور مایا سو پرکھی مین ہون اور سب جیوون کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے زمین کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گِن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کرسکتا اے اودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھبھوت سے ہوتا ہے اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہے دیکھو سنسار ری

ارجن

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگ کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ
کے بس ہو کر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہی گیان روپی اگن مین جلا دے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیے جو اپنے گُن کو آدر پور بک
ایک جگہ پے بیٹھا رہے اور در بدر پھر کر اپنی بیقدری نہ کرا دے اور بہت روپیہ رکھنے والونکو دولتمند نہ جانکر جو میری بھگت اور
پریت رکھتا ہو اُسی کو دھن والون مین جاننا اُچیت ہی اور جو لوگ استری کو آوٹ مین رکھتے ہین اُنکو بجا وان نہ جانکر کرم سے
بچے رہنے والون کو اچھا سمجھنا چاہیے اور جو آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھا کر بہت جُدھ کرتے ہین اُنکو شور بیر
سمجھنا بر تھا ہو کر رن دھیر اُسے جاننا چاہیے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور من بڑے زبردست دشمنون کو جیت کے
اُنکے بس نہ ہووے اے اودھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سنا دیا تم اپنے من اور اندریونکو بس مین رکھکر میرا دھیان
کیا کرو اٹھارھون سدھ تمھارے پاس بنی رہینگی ۔

ادھیاے ستر ھوان ۔ کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگون کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتم بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کسطرح لوگ رہتے تھے
شیام سندر بولے کہ اے اودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اُسی روپ
کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور تریتا جگ مین جگ اوتار کا دھیان لگا کر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید
یعنی رگ بید یجر بید اتھرون بن بید سام بید تیار ہوے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگ کرتے تھے
اور اتھربن بید کیول منتر اور شستر بدیا جاننے کے واسطے ہی اور برہما نے اپنے منھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ
سے بیش اور پاؤن سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہی اور سنیاسی میرے سر اور برہمچاری ہردے اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ
سے پیدا ہوا ہی براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے سدھ رہے اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم
کی کمائی سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مانکر بہت ترشنا نہ رکھے اور
ہر بھگت ہو کر جھوٹھ نہ بولے جسمین اتنے لچھن ہون اسکو اپنے کرم پر استھ سمجھنا چاہیے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ منھ اُسکا تیجوان اور بدن
بلوان ہو کر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاؤ لگنے سے گھبرا نہ جاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا
کٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھ اور براہمن کی بھگت رکھکر سچے من سے اُنکی سیوا اور ٹہل کرے
اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیوپار اور کھیتی اور مہاجنی کرکے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے
من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیکر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہی کہ براہمن اور چھتری
اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اُسمین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو
اُچیت ہی کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور کرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس
رکھکر ایسا کام کرین کہ جسمین سنسار کے جیو اُنسے خوش رہین اور کوئی اُنکو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہی کہ برہمچاری
کو چاہیے کہ گرو کے گھر رہکر منسا باچا کرمنا سے اُنکی سیوا اور آگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نہ جانکر پرمیشور رہا ؤ نسمجھے

اور استری کا بدن نہ چھووے نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنوا وے اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر
اُنکا دیا ہوا کھاوے جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہیں ہی اور کام دیو کو ایسا اپنے بس مین رکھے کہ بیج نگرنے پاوے اور جو کبھی
سپنے مین بیج گر جائے تو اسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپے او ماپنا تن من دھن گرو پر کچھاور سمجھے اور کوئی اشتہ موجیز نہ کھاوے
بدیا پڑھنے اور گرو دچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بدا ہووے اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کرے
اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہووے تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کرے اور گرہستھ
دھرم رکھکر اسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوے اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دیکر خوش کرے خالی پھیر دینا اچھا نہیں ہوتا
اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتم دھرم سنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہی اُسی کو چنکر بھوجن کرے
یا دودھ بھچھا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کٹمب پالے اور مدّھم دھرم یہ ہی کہ بدیا پڑھانے اور کتھا باچنے اور جگت
کرانے سے اپنی جیوکا رکھے اور جب اُسپر کچھ بپت پڑے تب لاچاری سے کھیتی اور بیوپار اور چاکری کرکے اپنا کٹمب پالے اور براہمن کو
اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نہ چاہیے۔ اور برہم چاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہ ہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا
تپ اور بھجن کرے جو چھتری یا بیش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دیکر سچے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُن پر مین
بہت پرسن ہو کر منھ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دور کرنے سے
سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑے تب وہ بیوپار کرکے یا جنگل مین شکار کھیلکر
اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور بیش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کرے اور شودر کو بپت
پڑے تو چٹائی آدک بنا کر اپنے دن کاٹے۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر جی کی
پوجا اور شرادھ کرنا اور اتتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہی اور استری اور پتروں سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے
چرنوں کا دھیان کرتا رہے اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ
سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی۔

ادھیائے اٹھارھوان ۔ کہنا شری کرشن جیکا دھرم بان پرستھ آدک کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر من اُس کا براگ رکھنے کے واسطے
چاہے تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرے اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ)
پہنے اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اسنان کرکے زمین پر سووے اور گرمی مین پنچ اگن تاپے اور جاڑے مین گلے بھر پانی
مین کھڑا رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کرے اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اسطرح تپ کرنے سے بدن
دُبلا ہو کر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لیکر سوائے ڈنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے
اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چیونٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پانون کے
نیچے دب نہ جائے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چت اپنا کسی استری اور اچھی چیز کی طرف نہ دوڑاوے

اور سواد والے بھوجن کی چاہ نہ رکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھر نہ جاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سکھ کو سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نہ رہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نہ رکھکر کسیکا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نہ رکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رہکر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جسمین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دُکھ اور سُکھ نہ کرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جائے اور بستی سے باہر رہکر جس طرح گرو نے بتایا ہو اُسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے جبتک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑکر سب جیوون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اسطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیے کیول ڈنڈ اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہر بھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اسیلئے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُنکو نہ سندیہ مُکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کیطرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہے اسیلئے میری بھگت چارون آشرم کو کرنا چاہیے۔

ادھیائے اُنیسوان

کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے منہ مین پڑے رہکر ہردم اپنا سکھ چاہتے ہین اُسیطرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا بدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا پُران سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھکر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پُرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہے لیکن کتھا کو پریم پوربک سُنکر اُسمین وشواش رکھنا چاہیے اے اودھو میرے نرگن روپ کے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور اُنکا بچن سُنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھے دیکر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہے اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سکھ ملنے کے واسطے میرا دھیان کرتے ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جانکر بھگت کرتا ہے اور اُسکے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اُسکو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہے جگ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑکر میری بھگت رکھتے ہو اسیلئے اپنی مکت ہونے مین کچھ سندیہ مت سمجھو سوائے اسکے تھوڑا اسا گیان کتھا اور کہتے ہین سنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اچت نہ ہو کر اہنکار چھوڑ دینا چاہیے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ اور کھال

پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پاؤن اور باکیہ ادر لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان من ہوکر جو آدمی اُنکو سنساری
سُکھ کی طرف لگاتا ہی اُسکو اگیان سمجھنا چاہیے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے من اور اندریونکو سنساری مایا سے برکت رکھکر
میری طرف اور ٹھاکر پوجنے مین لگاوے اور سنسار کے آد اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جانکر میری کتھا اور لیلا پریم سے سُنے
اور جو چیز کھانے اور پہننے کے واسطے کسیطرح کی ملے اُسکو پہلے میرے نام پر آرپن کرکے پیچھے آپ کھائے اور پہنے اور جو تالاب
اور باؤلی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوے سب کا پھل مجھکو دیکر اپنے من مین اسبات کا اُبھمان نکرے کہ یہ شبھ کرم مین نے
کیا ہی۔ اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ اے بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور مورکھ
کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرک جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال
بتلایئے یہ سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے اودھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا اور گرو اور
بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نبولنا اور سب جیوؤن پر دیا رکھنا یہ سنجم ہی اور ہاتھ
اور پاؤن مٹی سے ملکر دھونا اور اشنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور
دان اسکا نام ہی کہ برکت آدمی گُرم چھوڑکر ہنسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہے اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا
آدک چیز براہمنون کو دان کرے اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سکھ چھوڑدے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چلکر اپنی
مُکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور میرے بچن کے موافق سب کام
کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نہ رکھکر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ
کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانیوالا سمجھو اور
جو لوگ گیانی ہوکر میری بھگت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو سنتوکھ نہ ہو اُسکو دردری جاننا چاہیے اور جو کوئی
مورکھ آدمی کو اپدیش کرکے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے من اور اندریون کو نہین جیت کر
اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیے اے اودھو جو جو بات تمنے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہدیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسیکا پرمان کریگا
اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی۔

ادھیائے بیسوان

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے

اودھو نے بنتی کیا کہ اے جدناتھ مین نے آپ سے سب گیان سنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسنا بُرا ہو کر برکت رہنا اُتم ہی
اس سے اُسکی کوئی تدبیر ایسی بتلایئے کہ جسمین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسنے یہ بات سنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے اودھو ہمنے تین طرح کی
راہ سنساری جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تمکو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھگت جس کو گیان ملا وہ
سنساری موہ مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شُبھ کرم کرنا چاہیے اور جو لوگ من اپنا گیان کی طرف کچھ
لگائے رہکر سنساری مایا مین لپیٹے ہین اُنکو بھگت کرنا اُچت ہی جبتک میری کتھا سننے مین پریت نہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

الگ ہنووے تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہے اور جو دھرم کرم سورگ جانے کیواسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا رہے اور سنساری سُکھ اور سورگ جانیکی کچھ اچھا نہ رکھے اُس کرم کرنے سے بنا اچھا کبھی وہ سُکھ ملیگا اسیلیے آدمی کو چاہیے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شُبھ کرم پہلے سے کرتا رہے جب تک ہاتھ اور پانوٗن اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہی تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بُڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسیلیے کبھی ایسا بچار کرنا نہ چاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سُکھ کرلین بُڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرلینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کی طرح ہی اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہی نہ معلوم کسوقت یہ درخت روپی بدن گر پڑے گا اسیلیے آدمی کو دنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی موت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اُچت ہی جس مین اُسکی مکُت ہو اب دوسرا گیان سنو۔ کہ ایکدرخت پر دو پنچھی جھونجھ لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑجانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہی اُسی طرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا۔ تیسرا گیان یہ ہی کہ آدمی کا تن ناو روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناو سمدر مین پڑی ہو کر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اسکو کنارے پہونچانے والا ہی جو کوئی ناو روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کُمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسیلیے من چنچل کو کُکرم کرنے سے دھیرے دھیرے روکے تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہوجاتا ہی جب من آدمی کا برکت ہوکر میری طرف لگجاتا ہی تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھگت زیادہ ہوتی جاتی ہی جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اس بات کا بشواس رکھتا ہی کہ ہر چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاپ سے سنساری مایا چھوٹ جائیگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہی۔ ای اودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھگت کے برابر دوسری تدبیر اُتم نہین ہی اور میرے بھگت مکُت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح مکت مجھ سے نہ لیکر بھگت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسیکو بھگت ملتی ہی اور برہما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین ۔

ادھیاے اکیسوان

بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جو آدمی یہ تینون مارگ بھگت اور گیان کا جو ہمنے تمسے کہا ہی چھوڑکر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ کُکرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرگ مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھکر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہی اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ ادھک نہین ہی جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہی ویسا کرم کرکے اپنے اچار اور چلن سے

رہے تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھکر اُسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور نیم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے بنھ سکتا ہی مقدور والا مَل
اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہ ہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا اناج ہوا
لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہوکر ریشمی کپڑے کو جب تک
پہنکر دِشا پھرنے نہ جائے اور بھوجن کرتے وقت اور سوتک مین نہ پہنے تب تک وہ شدھ رہتا ہی اُسکو دھونے کی ضرورت نہین
اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے
مین مل اور موتر لگ جائے تو جب تک اُسکی دُرگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز
اسنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگاکر بھوجن کرنا
چاہیے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے ماس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت ہوکر
یہ بات کہنا چاہیے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کے واسطے رسوئی تیار کرو اسطرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ آہنکار
چھوٹ جاتا ہی اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اچت نہوکر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ اور پن کسی بات کا اسکو نہین لگتا اور
چھٹھوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جائے تو اُسکا پرایشچت ماتا او پتا کو کرنا چاہیے اسکے بعد جو کچھ پاپ کرے
تو اُسکا پرایشچت آپ کرنا چاہیے اور بپت پڑنے سے کوئی ادھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر دھرم
چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمونکا بچار رکھنا براہمن اور چھتری او بیش اُتم برن کو اچت ہوکر نیچ ذات کیواسطے کچھ آچار اور
بچار نہین رہتا اُسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنیکا ڈر ہوکر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا اسلیے جہانتک ہو سکے اپنے کو
ادھرم کرنے سے بچائے رہے جتنا پاپ کم کریگا اُتنا اُسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سُندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا
بھوجن کھانے اور کومل سیجیا پر سونے سے خوش ہوکر سب طرح کا سُکھ چاہتے ہین اُنکو سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو
سب دُکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین چاہنا سبکو دُکھ دیتی ہی اُسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دُکھ
دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرونکو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا
ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والونکو اُبھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا۔ اسلیے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیے جو آدمی سنساری سُکھ اور
سورگ کی چاہ نہ رکھکر ہر چرنون مین دھیان لگائے رہتے ہین وہ مہاپرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین
پاتے اے اودھو جو لوگ مجھکو پرمیشر جانکر ایک مرتبہ بھی سچے من سے میرا سمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اسلیے آدمی
کو اُچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

ادھیاے بائیسوان

شری کرشن جی کا تتون کا حال بیان کرنا

اودھو نے اتنی کتھا سُنکر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتون کا حال سُنا لیکن بعضے رکھیشور نین اور کوئی چھ اور بعضے
نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اسکا بھید برنن کیجیے جسمین میرا سندیہ چھوٹ جائے شیام سُندر نے کہا کہ اے اودھو

سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیا نپے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ
دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جنّے گیان کی راہ سے مجھکو
پہچانا اُسکے من سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جبتک میری مایا کے تینون گن ستوگن اور رجوگن اور تموگن برابر رہتے ہین تب
تک سنسار کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور نو تتو جو تمنے سُنے تھے اُنکے نام
یہ ہین پرش مہتت تتو آہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سُنے ہین اُنکو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ
گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان من سمجھنا چاہیے بدن کی کھال
سے ٹھنڈھا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے
کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شبھ اشبھ کرم کرنا اور پانون سے چلنا اور لنگ سے استری کا سکھ بھوگنا اور گدا سے مَل کا
نکالنا اور باک سے بولنا اور من کی اچھا سے سب کام ہوتے ہین - ای اودھو سب اندریون اور آہنکار اور مہتت تتو سے
سنسار پیدا ہوتا ہی - اور چھ تتو جو کہتے ہین اُنمین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چھٹھوان پرماتما پرش کو
جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُس نے میری
مایا سے الگ ہوکر مجھکو اپنا مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیوون مین میرا پرکاش
برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہو کر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھکو نہین پہچانتا اور اپنے من کو میری طرف
لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی ای اودھو آدمی مرتے وقت جسطرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن اُسکو
ملتا ہی اور ہر چرنون کا دھیان کرنے سے انتہ کرن شدھ ہو کر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کے واسطے
جیوون کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہو کر چوراسی لاکھ جون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ
پڑا رہکر من کتنی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اسیلیے من کو بدن
سے الگ سمجھنا چاہیے جسنے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہو اُسکو سمجھ کر من بس مین کر لیا اُسنے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے
من کے بس مین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شدھ رہکر کچھ نہین کرتا
لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگن سے ملکر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگن سے ملکر دیت اور
آدمی اور تموگن کے ساتھ ملکر بھوت پریت اور پشو آدک کو پیدا کرتا ہون جسطرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکالکر کھا لیتی
ہی اسی طرح مین بھی اپنی شکت سب جیوون مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناو پر چڑھنے سے کنارے
کے درخت چلتے ہوے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے سب کرم شبھ
اور اشبھ سنسار کے میری مایا اور اچھا سے ہو کر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہمنے کیا اسیلیے گیانی آدمی کو
اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھکر کسی کے گالی دینے سے بُرا ماننا
نہ چاہیے -

ادھیاے تیئیسوان

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہے کہ گالی اور کٹھور بچن سُنکر چھما کرے
شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے لیکن کٹھور بات کہنے سے جو
گھاؤ کلیجے مین پڑجاتا ہے وہ کسیطرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہے جسنے اپنے من اور آہنکار کو بس مین
کرلیا اُسکو ان باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھکر سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھتا ہے
اور جو لوگ اپنی اندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہے اس بات پر ایک اتہاس کہتے ہین
من لگا کر سنو۔ اجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی
تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدک کو اپنے منھ سے بھوجن کرنے کیواسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے
واسطے دوست کا بھی دشمن ہو جاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سوم پن رکھتا تھا اسلیئے اُسنے بہت روپیہ جمع کیا
لیکن سوم ہونے سے سب پروار والے اور استری اور پُتر بھی اُس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے پاس روپیہ ہونیسے
آتما اور پروار اور دیوتا اور پتر اور اتتھ کو سکھ ملتا ہے یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا ہو گیا اور بیاپار کرنیکی
سامرتھ اُسمین نہ رہی تب اُنھین پانچون کے سنتاپ سے آگ لگنے اور چور کے چرالیجانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضدارون
کے ہضم کر لینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھو کر
بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب ایکدن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ
دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کر کے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانیکے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کر کے سنساری سکھ اُٹھایا سوم کا
مال اسیطرح اکارتھ جاتا ہے اور ترشنا رکھنے سے سب گن آدمی کا ناس ہو کر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے منھ پر
کوڑھ کا داغ ہونیسے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہو جاتی ہے اسیطرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہو کر کوئی اُسکو اچھا نہین کہتا
دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا بُرا ہوتا ہے کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور
جھوٹھ بولنے سے ملتا ہے اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی
طرح نیند نہین آتی جسمین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیشیاگمن یعنی تماش بینی اور جُوا اور جیو ہنسا اور ذات بھائیون سے
الجھان پیدا ہو کر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھا کر مرنیکے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہے
پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے ہین اُسکو پا کر اچھے کام مین خرچ
کر ڈالنا چاہیے روپیہ اکٹھا کرنے سے سواے دُکھ کے سکھ نہین ملتا ہے چار دن کی زندگی مین مایا روپی درب اور استری کے
واسطے بہت آدمیون سے دشمنی کرنا نہ چاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پا کر درب اور استری اور پُترون کی پریت
مین پھنسکر خراب ہوتے ہین اُنکا سنسار مین جنم لینا بیکار ہے اور اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ

بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہیے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کرسکتا اسلیے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دُکھ دیکر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچار تے ہی اُسنے برکت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دُکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسّی سے باندھکر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہو کر اب اگلا بھگت بنا ہی اے اودھو اسیطرح وہ براہمن بہت دُکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نہ مانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دُکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلائمان ہونیسے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دُکھ اور سکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کرلیا اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا اور جگ اور تپ آدک کرنیکا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ سے دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا ئت ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہوسکتا کسواسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کا مدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کامدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا بیکار ہی اسلیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اچھا ہی۔

دوہا

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت
پر برہم کو پائیے من ہی کی پرتیت

اے اودھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہوگیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھکر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسیطرح گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا۔ اس ادھیائے کو سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہ ہوکر بھوساگر پار اُتر جاوینگے۔

ادھیائے چوبیسوان ۔ کہنا شری کرشن جی کا حال آدپرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو آتما پُرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سنو۔ جہان آتما پرش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور رجس اور تامس تین گُن پرکٹ ہوتے ہین جب تک تینون گن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور میرا پرکاش مایا مین ملا رہنے سے مہت تتو پرکٹ ہوکر اُس سے آہنکار پیدا ہوتا ہی اور آہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرکٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جبتک یہ سب الگ رہتے ہین

تب تک برہمانڈ پُرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکتی سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برہمانڈ پُرش پیدا ہو کر بہت مدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برہمانڈ روپ میرا ہو کر اُس روپ کی نابھ سے ایک پھول کمل کا نکلتا ہی اُس کی ڈار سے برہما پیدا ہو کر تپ کرکے رجوگُن سے سب جیو پیدا کر کے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ سورگ لوک مین اور دیت اور دانو آدِک پاتال لوک مین اور منُکھ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دُکھ اور سُکھ بھوگتے ہین اور برہما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برہما دن کے آخر ہو جانے پر شام کو وقت سو جاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برہما صبح کے وقت اُٹھکر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہو جاتا ہی اور برہما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین ملکر وہ سب میرے نرنکار روپ مین ملجاتے ہین ۔

ادھیاے پچیسوان

رجوگُن اور ستوگُن اور تموگُن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو اب ہم ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین دیا رکھکر اپنی اندریون کے بس مین نہووے اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کرے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور سچ بولکر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتونکو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نہ کرے اور ٹھاکر پوجا اور سیوا مین من لگائے رہے یہ لچھن ستوگُن کے ہین ۔ اور جو کوئی سُندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کرے اُسمین اپنا نام چاہے اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر کرتا رہے اُسکو رجوگُن سمجھنا چاہئیے کہ جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھے اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنسا کرے اور کُکرم کرنے اور مانگنے مین بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہے اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہکر بہت سووے یہ لچھن تموگن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گُن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگُن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گُن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین ۔ ستوگُن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سُکھ کی چاہنا ہوتی ہی اور تموگن بہت ہونیسے چنتا اور کرودھ اور نیند اور آلس بڑھکر جیو ہنسا اور ادھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگُن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس ہو کر چنتا مین بیٹھے رہنا تموگُن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا بدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوکھ سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہو جائے تامسی جاننا چاہیے اور آتما تینون گنون سے نیارا اور سب سے الگ رہتا ہی اور ستوگُن سوبھاؤ والے سورگ کا سکھ بھوگتے ہین اور رجوگُنی آدمی اپنے کرم کے موافق دکھ اور سُکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ چُراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے موافق نرک مین دُکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھکت کرنے والے ہمارے پاس بکینٹھ مین پہونچتے ہین اور

اگر گرہستھی چھوڑکر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہکر سنساری سُکھ کی چاہ رکھنا اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پر استری گمن کرنا اور بُری سنگت مین بیٹھنا تموگُن اور دیواستھان پوجکر تیرتھ جاترا مین رہنا نرگُن کے لچھن ہین اور گیان چرچا رکھنا ستوگی اور شردھا آدک سنساری کرم کرنا رجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیے اے اودھو اسی طرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگُن کے لچھن ہوکر کوئی جیو ان تینون گنون سے باہر نہین ہے ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن بھکت کرنیوالے میرے پاس پہونچتے ہین۔

ادھیاے چھبیسوان

کہنا شری کرشن کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پُرورا کو گندھرب لوک مین ہوا تھا

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگونکی سنگت کرنیسے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہے ایسے سادھ اور مہاتما اُنکا ست سنگ کرنا چاہیے جس سے ہرچرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پُرورا اُرسی اپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب ہوا تھا اسیطرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑدیتے ہین اے اودھو تم اُن لوگونکی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ اے ترلوکی پت راجا پُرورا کا حال کسطرح پر ہے یہ بچن سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے اودھو جسطرح راجا پُرورا الا نام استری سے پیدا ہوکر اُرسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جا بسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی ہے اب اُسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پُرورا نے گندھرب لوک مین رہکر ہزارون برس اُرسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اُسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اُسنے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سکھ اُٹھایا لیکن میری اندریون کی اچھا پوری نہ ہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہے اسیطرح اندریونکو جتنا بہت سُکھ دیو اُتنی چاہنا بڑھکر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بُدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر اُرسی کے جاتے وقت اُسکے پیچھے اسطرح ننگا اُٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیرے جاتا ہے اور اُسنے مجھکو ایسا بس مین کرلیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کرلیتے ہین اور مین اُسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہوگیا کہ مجھکو کسی چھوٹے بڑے کی شرم نہ رہکر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور ساتون دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اس میرے اگیان پر ہنسنے لگے سچ ہے کامی پُرش استری کے بس ہوجاتے ہین اُنکو اپنا بھلا اور بُرا دکھلائی نہ دیکر اُن کا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پتلی پرجسمین بل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہکر سب دروازون سے اشدھ وست نکلتی ہے مین ایسا دیوانہ ہوگیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اُسکی پریت مین پھنسکر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ اُرسی کے سمجھانے پر بھی مجھکو کچھ گیان نہ ہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال چکر موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اسکو کوئی ایکدن گھر مین نہین رکھنا اسلیے آدمی کو چاہیے

کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑ کر ہر جی کے چرنون مین دھیان لگا کر مکت پدوی پاوے اے اودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگت اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ست سنگ ناؤ روپی سمجھنا چاہیے گیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جسطرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اُسیطرح سنساری آدمی کے بھلے کے واسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہو کر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ برکت ہو کر ہر جی کے چرنون مین دھیان لگانے سے مکت ہوتا ہی جب تک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان نہین ملتا سنساری آدمی کو دُکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھکت اور میری شرن ہی اس سے اُتم دوسری تدبیر نہین ہی اسلیے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان ملکر مکت ملیگی برکت پرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی روپ سمجھنا چاہیے ۔

ادھیاے ستائیسوان ۔ کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اودھو نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ برہمچاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برہما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو دیا کر کے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھوساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اے اودھو میری پوجا کا انت نہین ہی لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری تنتر شاستر مین لکھی ہی آدمی کو چاہیے کہ پرات سمے اُٹھکر میرے اور گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دشا اور داتون اور اسنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے سچیت ہو کر میرا سگن روپ پوجنا چاہیے اور میری آٹھ مورت اسطرح سے کہ ایک پتھر اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین مٹی کا سو روپ بنا کر پوجا اور دھیان کرے اور سوائے اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچکر جسطرح ہو سکے میری پوجا کرنا اُچت ہی اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہی ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت ۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن پر سے اُٹھا کر اسنان کرا کے پھر سنگھاسن پر بیٹھال کے پوجتے ہین اُسکو چل مورت سمجھنا چاہیے اور جو مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُسکو اچل مورت سمجھنا چاہیے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی دل اور نیبید سے پوجا کرکے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیے اور تصویر کی مورت کو اسنان کرنا اُچت نہ ہو کر کپڑے سے پونچھکر پوجن کرنا اُچت ہی اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بنا کر اُسمین پہلے میرا دھیان کر کے بدھ پور بک پوجنا چاہیے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے روپ کا دھیان کر کے جسطرح مورت کو پوجتے ہین اُسیطرح دھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری پوجا کرتے وقت دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پانچ جنیہ شنکھ اور کھڑگ

اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سُنند اور پن اور تیل اور سشیل اور گرڑ اور بشوکسین اور سنایھ نُو دیا رکھد اور درگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتون کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو بنوا کر ٹھاکرجی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن تیار نہ ہو سکے تو ان کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس ۳۶ بنجن ٹھاکرجی کے بھوگ کے واسطے بنانا اُچت ہے اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بنا کر پوجا کرے اُسکو آواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور ٹھاکر پوجنے والے کو آواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نہ چاہیے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا روپ سمجھنا اُچت ہے اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کرکے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے مہاپربھو مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھکو اپنا داس جانکر اُدّھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کرکے چرنامرت لیکر پرشاد ٹھاکرجی کا بھوجن کرے اور بیشن سہسترنام کا پاٹھ کرکے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اسمرن کرنے مین دن رات لین رہے جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دیکر باغ لگاوے جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کرے اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نہ رکھے اے اودھو مین بھکت اور پریت کی راہ سے جتنا کیول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بنا بھکت کروڑون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہے اُسکے سامنے اٹھارھون سدھی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیوستھان بنانیوالے کو ہوتا ہے اُتنا ہی انکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرنے اور دیوستھان بنانیکی صلاح دیکر اُس کام مین ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی برہمن سے یا دیوستھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہو کر بشٹھا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہے۔

ادھیاے اٹھائیسوان۔ کہنا شری کرشن جیکا گیان برکت ہونیکا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہ ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے دوسرے کی نندا کرنے والے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہے من اپنا ایکطرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہے اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواس کرکے جانے رہے کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کرکے پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہے تب من اُسکا برکت ہو کر میری طرف لگ جاتا ہے اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا ہے تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھکر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہے اسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گن مایا کے ہو کر آتما اُس سے الگ رہتا ہے اور یہ سنسار نٹ اور بھان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر نہ آدمین تھا نہ مہاپرلے مین رہیگا اسلیے آدمی کو گیان روپی تلوار سے سنساری پریت اور من

اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے من اور اندریون کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی اسیطرح سنسار کے آد اور انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اچھا سے بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی اور مہا پرلے ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے روپ مین سما جاتا ہی جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کیطرح چمکتا ہوا دیکھکر کوئی لوبھی اُٹھائے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھکر شرمندہ ہو جائے ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیے جیسے اُڑتے ہوے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اسیطرح آتما چوراسی لاکھ جون مین بیاپک رہنے پر بھی سب سے الگ رہتا ہی اسیلئے آدمی کو چاہیے کہ من اپنا مایا کے گنون سے پر کیت رکھکر ایسا دھیان ہر چرنون مین لگا دے کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہے جسطرح علاج کھانے سے بدن مین روگ نہین رہتا اُسیطرح من اور اندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے من اور اندریون کو اپنے بس نہین کیا اُسکا تپ اور جپ کرنا برتھا ہی جبکہ من آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین رہتی اسیلئے آدمی چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا آٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہے جسطرح سورج نکلنے سے رات کا اندھیالا نہین رہتا اسیطرح میری بھکت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے بھکت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُسکا اُدّھار کر دیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب اندریونکو چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین ان سب دیوتون کو بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُنسے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگا کر سنساری مایا اور موہ مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے ادھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کر دیتا ہون یہ بات میری سچ مانکر ناش ہونیوالے بدن سے پریت رکھنا اور اندریونکو سکھ دینا اچیت نہین ہی۔

ادھیاے اُنتیسوان

من روکنے کا گیان کہنا شریکرشن جی کا اودھو سے

ادھو نے انتی کرکے شنکر کہا کہ اے دینا ناتھ آپنے کہا کہ من کو روکنا چاہیے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من کو روکنا بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے جسمین من رک جائے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سو لے آپکے کوئی دوسرا اسکی تدبیر نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوُن کو ایسا بھلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا کے کوئی اس مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جہان برہما دک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہی وہان سنساری آدمی ہر چیز سمجھنے کی کہان سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو کوئی سنسار مین جنم لیکر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تو اُسکو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ پر میرے بھکت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُنکی سنگت مین رہکر میرا بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوُن پر

دیا دیکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے کر جہانتک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اتم ذات اور بڑا آدمی ہوکر کنگال اور شودر کو کسطرح پانی پلاؤن اور اُس کو چھوکر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہی اور جتنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا روپ برابر جانتا اُسکو کوئی دُکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ ضرور مکت ہوتا ہی اودھو یہ سب گپت گیان ہی آجتک مین نے کسی سے نہین کہا تھا آج اسکا ادھکاری جانکر سنایا ہی اسکو یاد رکھنے سے تمھاری مکت ہوجائیگی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کشی) کرنے والے اور پرایا اُپکار نہ ماننے والے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا جسطرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسیطرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نہ چاہیے جو کوئی یہ کتھا اور جگ گیان سچے من سے سنکر دوسرے کو اُپدیش کریگا اُسکو ہم جمراج کی پھانسی سے چھڑاکر پرم پد دینگے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اودھو نے یہ سب گیان سنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپنے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردے مین روشن کر کے اسطرح مایا روپی اندھیارا چھڑادیا کہ جسطرح سورج نکلنے سے پھر اندھیرا نہین رہتا اور آپ کی کرپا سے من میرا مکت ہوکر استری اور پتر کا بھرم چھوٹ گیا آپ کی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا اسلیے آپکے کمل روپی چرنون کو بار بار ڈنڈوت کر کے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپکا چرن چھوڑکر دوسری طرف من میرا نہ جاوے یہ بات سنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دیکر کہا کہ اے اودھو تم یہان سے بدری کیدار جاکر ہر روز اسنان کر کے کند مول پھل آدک کھاکر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مکت ہوجائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑکر گولوک کو جاؤنگا اس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے سنساری آدمی بھوساگر پار اُتر جائینگے اودھوجی یہ بات سنتے ہی شری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھکر بہت دُکھی ہوگئے لیکن اُن کی اگیا ٹالنا اُچت نہ جانکر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پہ رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے موہنی مورت کا سوروپ آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھکر اُنسے بدا ہوے اور بدرکاشرم مین جاکر تربھون پت کی اگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑکر مکت پدی پر پہونچے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پریچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت روپی گیان اور بھگت نکالکر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو بتلا دیا جسطرح دیوتا اور دیتون نے سمدر متھن کر کے چودہ رتن نکالے تھے اُسیطرح بیدبیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھکر اسکا سار شری مدبھاگوت بنایا ہی —

ادھیائے تیسوان

ناش ہونا سب جدبنسیون کا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شریکرشن جی کے پانون مین

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای من ناتھ شریکرشن ترِبھون پت کو شاپ چھڑا دینے کی سامرتھی تھی پھر کس واسطے انھون نے جدبنسی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت بسدیو نندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنسار مایا سے رہت تھے جدبنسیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپنے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اچت نہ جان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اودھو جی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شری کرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پری مین شاپ نہین بیاپیگا اسوجہ سے سب جدبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شریکرشن جی کی اگیا سے سوائے راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سب جدبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھ کر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کرکے اُسدن تیرتھ بِرت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدبنسی مدرا پیکر متوالے ہو گئے اور سمدر کنارے بیٹھکر اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپسمین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح ادھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا جانکر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اسیطرح براہمن کے شاپ سے جدبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مانکر جب بلدیو جی سے لڑنیکے واسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی پتاور کو جو موسل کی چور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑ کر ایک دوسرے کو مارنے لگے ذرباسا رکھیشور کے شاپ سے اُس پتاور سے مارتے وقت تلوار کیطرح گھاؤ ہو کر سب جدبنسی مرنے لگے جیسے کُل ونتی استری دوسرے پُرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہو ویسے کردودھ پیدا ہونے سے سب جدبنسیون کا ستوگُن اور گیان شریر سے جاتا رہا جس طرح بانس کا بن آگ لگنے سے جل جاتا ہی اُسیطرح دُربدُھ پیدا ہو نسے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپسمین لڑکر چھپن کرور جدبنسی ناش ہو گئے جب سوائے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اسلیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کوپین باندھکر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہو گئے تب شیام سندر جتربھج روپ دھارن کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جسوقت ترِبھون پت درخت سے اُٹھنگے ہو کر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بیکنٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسیوقت بسدیو نندن کی اچھا سے جرا نام کیوٹ جو بال بندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لیکر وہان آپہونچا اور اُسنے دور سے مُرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھکر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جسمین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوے لوہے کا پھل لگا تھا ترِبھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھکر زرد ہو گیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی ابرادھی تمام جگت مین نہو گا جسنے لچھمی پت کو تیر مار کر دُکھ دیا اس

پاپ کرنے سے میرا اُدھار کسیطرح نہین ہوسکتا اسلیئے آپ مجھکو اپنے ہاتھ سے مارڈالیئے جسمین میرے سزا پانے کا حال سنکر کوئی دوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نہ کرے اور ای مہا پربھو جب آپکی مایا کو برہما دک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ ادھمی اور اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہاکو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگاتب شیام سندر نے ہنسکر کہاکہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اچھا کے موافق تجھسے انجان مین یہ بڑا اپرادھ ہوا ہی جسمین براہمن کا شاپ چھوٹھا نہ ہو تو دھیرج رکھ تیرے واسطے بیکنیٹھ سے بمان آیا ہی یہ بات شیام سندر کے منھ سے نکلتے ہی بمان چڑاو وہان پر آپہونچا بیکنیٹھ ناتھ کی اگیا سے وہ کیوٹ دِبّ روپ ہوکر اور بمان پر بیٹھکر بیکنیٹھ مین چلا گیا ۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت دیکھو جو کوئی ایسے دینہ بال پرمیشور کی شرن چھوڑکر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اُس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارُک نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر کو ڈنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اچھا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت اُڑکر آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارُک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدک سے جدُبنسیون کا حال کہکر اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اسلیئے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُن سے کہدینا کہ ہمارے بیکنیٹھ جانیکا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے ساتھ لے جاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُنکو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور ای دارُک میرا بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی دارُک سارتھی اُنسے بدا ہوکر روتا پیٹتا ہوا دوارکا کیطرف چلا ۔

ادھیائے اکتیسوان

جانا شیام سندر کا بیکنیٹھ دھام کو اور رہنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بمان پر چڑھے بیکنیٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برہما اور رُدر اور کبیر اور بُرن اور گندھرب اور بدیا دھر اور چارن اور کنّر آدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بمانون پر گاتے اور بجاتے اور پھول برساتے ہوئے جہان شری کرشن بیکنیٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین اگر اس اچھا سے اکٹھا ہوئے کہ اب تربھون پت بیکنیٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اُس اُدبھت روپ کا درشن کہان ملیگا ہملوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لیجا کر دو چار دن اُنکی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کیواسطے اپنے اپنے لوک سے مہا اُتم بمان لے آئے تھے جب شیام سُندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا دھیان لگاکر آنکھ بند کر لی اور اُسی بدن سے بجلی کیطرح چمک کر اسطرح بیکنیٹھ کو چلے گئے کہ برہما دک دیوتون کو بھی اچھی طرح اُنکا سوروپ دکھلائی نہین دیا ۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت بیکنیٹھ ناتھ کی مہا اور بھید کو پہونچنا بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُنکا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپرُش بھگوان کیسے کیسے بیرونکو مارکر گرو کے موئے ہوئے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنیکے کارن جرانام کیوٹ کے بان مارنے سے بیکنیٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنس سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب دارک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدبنسیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان پر تھے روتے روتے بیاکل ہوکر پربھاس چھیتر کو دوڑے جبکہ انھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمدر کے کنارے سب جدبنسیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہاے مارکر اسی جگہہ مر گئے اور رکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پٹرانیان مرلی منوہر اور ریوتی بلرام جی کی استری چتا بناکر جل مرین اور پردمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اسوقت ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے منھ سے شیام سندر کا اپدیش سنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھروالون کی لوتھ جلاکر شاستر کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کل مین کوئی نہین بچا تھا انکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہوچکین تب ارجن بجرنابھ انردھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لیکر ہستنا پور کو چلے اسوقت سواے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمدر مین ڈوب گئی۔ بنک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کیطرح چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے جب ارجن نے ہستنا پور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستنا پور کی پریچھت کو اور اندر پرستھ اور متھرا کا راج بجرنابھ کو جو شری کرشن جی کے کل مین بچا تھا دیدیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اتر دشا مین چلے گئے اور ہمالے مین گلکر مکت پدوی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس دن شری کرشن جی بیکنٹھ کو پدھارے اسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اٹھکر انکے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگاکر پڑھے اور سنیگا وہ بہت جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت پاویگا۔

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

ادھیاے پہلا۔ برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ اے من ناتھ آپنے کہا جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسیدن سے ست اور دھرم سنسار سے اٹھ گیا کیا انکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قایم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کسکے بنس مین راجگدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا انکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوے انھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کرسکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوے اور تمھارے پیچھے بجرناتھ اور جنمیجے چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پُرجیت نام راجا ہوگا اسکو سونک منتری مار کر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر سشناگ نام راجا ہوگا اُسکے کُل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہو کر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے بند بیٹا شودری سے پیدا ہو کر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم بگاڑ دیگا اور اُسکے ڈر سے سب کلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسینگے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا بند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چندرگپت نام داس مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیوہوتی آدک پیدا ہو کر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مار کر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور بہرمتر اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہو کر اُنکے بنس مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہو کر تیس۳۰ پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر اُبھرتی شہر کے رہنے والے سات ابھیر راجا ہو کر اور اُنکو مار کر کاگون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہو کر بادشاہ کہلاوینگے اور ایکہزار ننانوے برس تک مسلمانونکا راج رہیگا اور مسلمانونکو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈی راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا ۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہو کر پھر ابھیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑ کر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھینکر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھینگے اُنکا حال دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے ۔

ادھیاے دوسرا ۔ کہنا شکدیو جی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہرروز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہو جاوینگے ۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چاردن حصہ لے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہو کر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پا کر اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس۱۲۰ برس کی لکھی ہے لیکن ادھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بھیتر ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے اخیر مین بہت ادھرم کرنیکے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جیےگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھینگے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کے واسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور نیاو چھوڑ کر جو آدمی اُنکو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پن کا بچار نہ رکھینگے اور چوری اور کُکرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذران کر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہو جاوینگے اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہو جائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہیگا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہے پوچھنے سے اُن کی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرینگے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپسمین بھوگ اور بلاس کرینگے
اور براہمن لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلا دینگے اور برہم چاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر
بڑھا لینگے اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھینگے اور مورکھ آدمی
جھوٹھی بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلا دیگا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف
نہا کر بھوجن کر لینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھکر وہ بات کرینگے جسمین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کیواسطے سر پر
بال رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہو کر سب کو دُکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے ملکر پرجا کا دھن
چرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلجگ مین استریان دوسرے پُرش کی چاہ رکھینگی اور اپنا کٹمب پالنے والے
کو سب لوگ اچھا جانکر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج اور کپڑے
کا دُکھ اُٹھاوینگے اور درخت چھوٹے ہو جائینگے اور دواؤن مین اثر نہ رہیگا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم ہو کر
راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کے اچھا رکھینگے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑکر سُسر اور
سالے اور استری کی آگیا مین رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواس نہ رکھکر دور کے تیرتھون پر جائینگے لیکن تیرتھ
نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُسپر اُنکو یقین نہوگا اور جگ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہوکر گرہستھ لوگ
دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھینگے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑکر ایسے سوم ہو جائینگے کہ اُنسے اتتھ کو بھی
کھانا اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا دھرم اور کرم چھوڑکر گیروا کپڑا پہن لینے ہی سے دنڈی کہلا دینگے اِتنی
کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب اخیر کلجگ مین اسیطرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنے کیواسطے
سنبھل دیش مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھ کر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیونکو تلوار سے
مار ڈالینگے جبکہ اُنکے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجائیگا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑکر اپنے دھرم سے
چلینگے اُسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہوکر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسیطرح سب براہمن اور چھتری اور بیش
اور شودر چارون کا بنش برابر چلا آتا ہے ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر بنشی جو بدرکا آشرم مین اور راجا مُر سورج بنشی
جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کُل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنیسے کلجگ
کا دھرم جاتا رہیگا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہو کر مٹی مین مل گئے اور سوائے بھلائی اور برائی کے کچھ اُنکے ساتھ
نہین گیا اور یہ بدن مرنیکے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہے جو لوگ اس ناش ہو جانے والے بدن کو موٹا کرنے
کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش ہو کر کیول جس اور اجس اُنکا رہ گیا تب
یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قایم نہین رہتا اسلیئے آدمی کو چاہیے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور
اہنکار کو چھوڑکر ہری چرنون مین دھیان لگادے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے بھوساگر پار اُتر جائے آدمی کا تن
پانے کا یہی پھل ہے نہین تو پیچھے سے پچھتاویگا اے راجا پرکھیت تم بڑے بھاگمان ہو جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور
لیلا سننے مین تمھارا من لگا ہے۔

ادھیاے تیسرا۔ کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجونکا پرکھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے پرکھیت جو راجہ دوسرے کا راج اور دھن لینے کے واسطے اچھا رکھکر پتا اور پتر اور بھائی بھائی مین لڑمرتے ہین ایسے راجونکو پرتھوی ہنسکر کہتی ہی کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہوکر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے کا مرنا دیکھنے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی اور درب اور استری لینے واسطے اُٹھاکر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنونکو۔ جیتنے اور اپنا پرلوک بنانیکے واسطے نہین کرتے جبکہ راجا برتھ اور پرورا اور گادھ اور نہکھ اور سہسرارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور دھندھمال اور رگھو اور ترن بند اور ججات اور سرجات اور کُنبلیاشو اور بل اور نرگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکش اور برترا سُر اور راون اور بھومائیر آدک ایسے ایسے رتابی اور شوربیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر بکھو مجھکو اپنا کہتے کہتے مرگئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگونکی کہانی رہ گئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے ہر طرح مجھکو اپنا جانکر آپسمین لڑمرتے ہین اسیلئے آدمی کا تن پاکر یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے برکت رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے اور ہر طرح پرنون مین پریت پیدا کرے۔ اے راجا اگر تمکو کچھ سنساری چاہنا نہین ہو تو ان راجونکی گت سمجھکر برکت ہوجا اور ہر طرح پرنونامین دھیان لگا اور سنساری بیوہار چھوٹنا ہوکر سواے پھل ہربھجن کے اور کچھ ساتھ نہین جاتا اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے ہر طرح پرنون مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانون ست اور دیا اور تپ اور دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپسمین محبت رکھکر کوئی کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور ترتیامین براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگ اور پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پر استری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھکر آخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اسیلئے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کروپ اور ابھاگی بہت پیدا ہوکر ایک دو روپیہ کیواسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑکر دوسرے پرش سے پریم رکھینگی اور جبتک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی آگیا مین رہیگی اور بپت پڑنے سے دوسرے پرش کے پاس چلی جائیگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھینگے اور سنیاسی وغیرہ گرہستھ ہوجائینگے اور بپت پڑنیسے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑکر دوسری جگہ چاکری کریگا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھوڑ دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت چاہنا رکھکر بھوت اور پریتون کو پوجینگے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا ماں اور باپ کو دکھ دیگا ماتا اور پتا بھی کھانیکے لالچ سے اپنا بیٹا

بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ براگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بنا کر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھکر براہمنون کو نیچے بٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہوکر بھجن اور اسمرن کم ہو جائیگا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جسوقت من جپ اور گیان اور دھرم کیطرف لگے اسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب ترتیا جگ کا دھرم جانو اور جسوقت ابھمان اور کامدیو اور پریم من مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا کرودھ من مین بہت پیدا ہو اُسوقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھت نے کلجگ کا کچھن سنتے ہی بہت ڈرکر پوچھا کہ اے من ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کسطرح اُدھار ہونگے۔ شکدیو نے کہا کہ اے مہاراجا کلجگ مین جگ اور تپ اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اسنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام جپنے اور اُنکی لیلا اور کتھا سننے اور گنگاجی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جسطرح اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اسیطرح کلجگ کے آدمی پرمیشور کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتے ہین دوسری جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہو جاتا تھا تب وہ لوگ پرائشچت اُسکا کرڈالتے تھے کلجگ مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرائشچت نہین کرسکتا اسلیے دینڈیال بھگوان کا نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑا کر سہج مین مکت کردیتے ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی نرات سنساری سکھ مین لپٹے رہکر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام لینا اور پوجا اور دھیان اور بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور بھگت رکھنے سے سنساری لوگونکا سب دُکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک روشن ہوتا ہی تب وہ مایا روپی اندھیارے سے باہر نکلکر مکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور ترتیا مین جگ اور دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی اے راجا تم بھی سری کرشن جی کی سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو چتربھجی روپ ہو جاؤ گے اور تمنے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونیکا جو دھرم پوچھا تھا وہ یہ ہی کہ سنسار روپی سمدر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننا اور پڑھنا چاہیے سمجھنا چاہیے اس سے اتم کوئی دوسری تدبیر نہین ہی اور یہ شری مدبھاگوت پُران جو برہماجی سے ناردمن نے سنکر بید بیاس جی کو بتلایا اور بیاس جی نے اُنسے پڑھکر ہمکو سنایا جبکہ یہی کتھا سوت جی نیم سارمشرکھ مین سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو سناوینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ مین پرکٹ ہوکر سنساری لوگونکو بھوساگر پار اُتارے گی۔

ادھیاے چوتھا

برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پرکھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت برہماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سندھیا سمے پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیوون کا ناش ہوجاتا ہی اور اسی دن کے برابر برہماجی کی رات بھی ہوتی ہی رات کیوقت برہماجی سو رہتے ہین اور جب برہماجی کی عمر پوری ہونے پر مہا پرلے ہوتی ہی تب سیکڑون برس پہلے سے اکال یعنی سوکھا پڑتا ہی اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوک کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اُگل کر آکاش مین سورج اپنا تیج پرگٹ کر کے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر میگھ راجا کی پانی برسانے سے زمین پر سواے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یے پانچون تتو آہنکار مین اور آہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے روپ مین سما جاتی ہی کیول نارائن ابناشی پُرکھ جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہی اور اُنکے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ لچھن مہا پرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا سکھپت اور سب ماری اُتپت مایا کے گنون سے جاننا چاہیے اور آد پرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھوٹھا معلوم ہوتا ہے جسطرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اسیطرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہی جسنے یہ سورج روپی گیان سمجھا اُسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیت اور آدمی اور پس آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتّی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہو کر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہی اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسیطرح کال پُرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوون کو مار ڈالتا ہی اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیے جو کوئی کال روپی منھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کر کے بھوساگر پار اُتر جاے۔

ادھیاے پانچون

برنن کرنا شکدیوجی کا استت پرمیشور کی راجا پرکھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پُران کو ان پربرہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برہماجی پیدا ہوے اور اُنھون نے شری مہادیوجی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر سب جگہ پرماتما پُرش کو موجود دیکھکر اور آد اور مدھ اور انت مین کیول پربرہم ابناشی پُرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھوٹھا سمجھو تب تمکو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کھاتا ہی اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور بگڑتا رہتا ہی جسطرح

پانی بھرے ہوے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانیسے سورج کا ناش نہین ہوتا اُسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہوتا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہہ اسلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کسطرح سمجھنا چاہیے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتو اور سورج من اور بدھ سترہ ملکر تیار ہوتا ہہ بدھ کو رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیے اور آپین پر برہم پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے پہرنے کی سامرتھ ہوتی ہہ جبکہ وہ پرکاس بدن سے نکلکر الگ ہو جاتا ہہ تب بدن مردہ ہوکر سواے گلنے اور سڑ جانے کے کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہوکر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھکر پرماتما کو بدن سے الگ جانو برہمن کے شراپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے بدن کا ناش ہو جائیگا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہہ وہ نہین مریگا اور اب تمھارے مرنیکا وقت نزدیک آپہونچا اسلیے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگاکر اس بات کا بشواس جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان جنکی کتھا ہمنے تمکو سنائی ہہ کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہو جانے سے اس تن چھوٹنے کا گیان تمکو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر جسمین سب گن پرمیشور کے لکھے ہین ہمنے تمکو سنایا اس سے زیادہ اُتم کرن بسبت جانتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پد دی پر پہونچتے ہین ۔

ادھیاے چھٹوان

کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سُنکر راجا پریچھت کا اگیان جاتا رہا اور پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیو جی کی پوجا بدھ پوربک کرکے اور چرنون پر گرکر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے من ناتھ آپنے میرا سندیہ اور سوچ چھڑاکر مجھے اُدھار کیا مہاتما اور اُپکاری لوگ سدا سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوئین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہو گیان روپی رسی سے نکالکر بھوساگر پار اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آد اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا ماہاتم لکھا ہہ سنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہو گیا اسلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ اگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑکر شیام سندر کے سروپ کا دھیان لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ اسوقت تمکو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جب یہ بات سنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پھر وہین رہے اپنے استھان سے براہمن روپ دھرکر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی اگیا سے دھنونتر بید تو مڑہی آدک اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین براہمن

روپ تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ راجا پرچھیت کو کاٹیگا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے ہوئے کو اچھا کرسکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہے کسیطرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کرسکتا ہون یہ بات سنکر اُسنے کہا کہ تچھک سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کردو تو مین جانون کہ تم پرچھیت کا زہر اُتار سکوگے دھنونتر نے کہا اچھا جیسے تچھک نے اُسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہو گیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون تیار ہو گیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ اے مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پرچھیت کا زہر اُتارنے کیواسطے جاتے ہو دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہے جلا کر منھ مانگا درب پاوینگے تچھک بولا کہ اے مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سنکر تچھک نے کہا کہ اے دوج راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پرچھیت کی عمر پوری ہو چکی یا اور بھی کچھ باقی ہے دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پرچھیت کی عمر پوری ہو کر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہگئی ہے یہ بات سنکر تچھک بولا کہ اے مہاراج جب ایسا ہے تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے اور جو تمکو درب کی چاہ ہو تو مجھسے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے گڑی ہوئی درب دکھادی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اُتنا روپیہ لیکر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک ہستناپور مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جبکہ براہمن نے وہ پھول اُٹھاکر راجا پرچھیت کو دیا تب کیڑا اردپی تچھک نے پھول سے نکلکر جیسے پرچھیت کو کاٹا ویسے بدن راجا پرچھیت کا جلکر راکھ ہو گیا اور جیتن آتما دیبہ بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندرلوک کو چلا گیا یہ حال دیکھکر جتنے لوگ اُسجگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر کے سب استری اور پرش یہ حال سنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پرچھیت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے موافق اُسکا کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھیا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا اُسنے ہستناپور مین آکر جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہدین یہ حال پرچھیت کے منتریون نے سنکر تچھک سانپ سے بہت برا مانا جبکہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہو چکے تب اُسنے بھی منتریون سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے شرنگی رکھی کے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُسکا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دیکر ہستناپور آنے سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اسطرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلادونگا کہ جسمین سانپون کا بیج دنیا مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کیجئے جسمین سب سانپ جلکر مرجاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپسے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی کرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو اچارج بناکر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑکر دوڑے ہوے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے شردا مین بیٹھکر آہُت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جسطرح کروڑون سانپ اُس جگ مین جلکر مرگئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیے جگ شالا مین نہین پہونچا تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جلکر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے ابتک یہان آکر نہین جلا یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگ کرانے والے براہمنون سے کہا کہ اے مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جسمین تچھک اندر سمیت آکر جلجاوے رکھیشون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہے اب ہم لوگ تمھارے کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھکر اگن کنڈ مین آہُت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھکر باشک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اسوقت آپ کچھ سہائتا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جلکر مرجاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے ہوے جگ شالا مین جاکر انگرس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو اُنکے کل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہُت دینے مین تھوڑی دیر لگاکر یہی دچھنا پورن آہُت کی جنمیجے سے مانگ لیو جسمین اندر اور تچھک کا پران بچے جبکہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کرکے جنمیجے سے کہا کہ اے راجا جنمیجے راجا پرچھیت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اسمین تچھک کا کچھ قصور نہین ہے اور تچھک سب سانپون کا راجا ہوکر امرت پینے سے وہ نہین مرسکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہے مرنا اور جینا اور دُکھ اور سُکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہے دیکھو جسطرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہے مرجاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہوکر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسیطرح تمھارا باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرکر مُکت پدوی پر پہونچا اور تمنے ایک تچھک کے بدلے کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلاکر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نہ چاہیے اب کرودھ اپنا چھما کرکے یہ جگ مت کرو اور پرچھیت کا مرنا اپنی پراربدھ سے سمجھکر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو ڈنڈوت کرنا چاہیے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہے کہ ہمنے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کے واسطے بنا کر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہے کہ اُسمین دم مار سکے جب یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُسنے براہمنون سے کہا کہ پورن آہُت اگن مین مت ڈالو اُسوقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کریگا اُسکو کوئی سانپ نہ کاٹیگا جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دیکر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران بچا تھا اُنکو اپنے ساتھ لیکر چلے گئے ۔

اتنی کتھا سناکر سوت جی نے شیام سندر کو دھیان مین دنڈوت کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہاکہ ہمنے امرت روپی بھاگوت پران تم لوگون کو سنایا اسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمھاری مکت ہوجاویگی۔

ادھیاے ساتوان
کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ کرمون کا

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہاکہ اندرادک دیوتون کو پرمیشور کی یہ اگیا ہی کہ جو آدمی جیسا بن اور جگت اور تپ آدک کرے ویسا اسکو رگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج انکے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن ادسمرن کرتے ہین انکو اندر پُری سے اوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگن پوجا اور بھجن کرنے والے بیکنٹھ مین جاکر پرلے تک وہانکا سکھ اٹھاتے ہین راجا پریچھیت بھی بھاگوت پران سننے سے شیام سندر کے پریم مین مگن ہوکر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگت اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنسار ی لوگ کرتے ہین اسمین ایک تو کسی منورتھ پورا ہونے واسطے ہوتا ہی اور دوسرا بغیر کسی اچھا کے ہوتا ہی ہمنے دونون طرح کا حال تمکو اس بھاگوت مین سُنا دیا اٹھارھون پرانون مین شری مدبھاگوت پران سب سے زیادہ اتم ہی یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارھون پرانون کا پوچھا تب سوت جی نے کہاکہ اٹھارہ پران یہ ہین۔ برہم پران ۔ پدم پران ۔ بشن پران شو پران ۔ لنگ پران ۔ گرڑ پران ۔ نارد پران ۔ اگن پران ۔ اسکند پران ۔ بھوشیہ پران ۔ برہم بیورت پران ۔ مارکنڈے پران ۔ باراہ پران ۔ متس پران ۔ کورم پران ۔ برہمانڈ پران ۔ نرسنگھ پران ۔ بھاگوت پران ۔ ان سب پرانون مین پرمیشور کے گن اور چرتر برنن کیا ہی اور کسی پران مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مدبھاگوت مین کیول ستوگی دھرم اور بھگوت گن بید بیاس جی نے برنن کیا ہی سو سب ہمنے تمکو سنایا اب اور کیا سُننا چاہتے ہو۔

ادھیاے آٹھوان
کہنا سوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی آپنے پرمیشور کا گن اور چرتر ہم لوگون کو سُنا کر کرتارتھ کیا آپ بہت دنون تک جیتے رہین۔ اب ہم لوگ یہ سُنا چاہتے ہین کہ ہمارے کل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کسطرح دیکھکر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدونکو کسطرح الگ برنن کیا سوت پورانک نے کہاکہ جب برہما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکینگے تب برہما جی کے بنتی کرنے سے ناراین جی نے بیدبیاس کا اوتار دھارن کرکے بیدون کا سار نکال لیا اور انکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پران بیدان مین سے نکالا تھا اسکا نام مارکنڈے پران رکھا یہ سنکر رکھیشورون نے پوچھا

مگر پہلے یہ بتائیے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کسطرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُنکے کوئی
بیٹا نہ تھا جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون
نے درشن دیکر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہی لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک
بیٹا ہوکر بارہ برس کی عمر مین مرجائیگا یہ سنکر رکھیشور نے بنتی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ برس
کا ہوکر مرجائیگا تو مین صبر کرلونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُسکا نام
مارکنڈے رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُسکے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے انکو روتے
ہوے دیکھکر پوچھا کہ تملوگ کسواسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ اے بیٹا اب تمھارے مرنیکا دن نزدیک آپہونچا
یہی سمجھکر ہم لوگ روتے ہین یہ سُنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہے جسکے کرنیسے ہم جیتے رہین اُسکے
ماتا اور پتا نے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی مارکنڈے بن مین
جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُنکو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈرکر بچارا کہ یہ براہمن
تپ کرکے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراون کو مارکنڈے
کی تپسیا بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ سے اُتر کیطرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے
شلا پر بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہی اور بہت طرح کے خوشبودار پھول
اور پھل لگے ہوے ہین اور کوکلا اور مور آدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوے اپنی سُہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا
دیکھکر موہت ہوگئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسیوقت سب اپسرا اُسکے سامنے ناچکر بھاؤ
بتانے لگین اور گندھربون نے بہت باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کوکلا روپ بنکر کام روپی
بان چلایا اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان تیار ہوکر شیتل مند سگند ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک
اپسرا کا کپڑا ہوا سے اُڑگیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ زور اُنپر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے
کے ڈرسے بھاگ کر کانپتے ہوے اندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ ہمارا کچھ زور مارکنڈے پر
نہین چلا یہ سنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کیواسطے آپ
وہان جاکر اُنکی استت کرکے چلے آئے جب اسیطرح کچھ دن مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڑ
سوار ہوکر وہان گئے اور اپنے چتربھجی روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دیکر کہا کہ جو کچھ تمھاری اچھا ہو سو بردان مانگو
مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولے
کہ اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر بھی ہت
بیکنٹھ کو چلے گئے ۔

ادھیائے نوان

مہاپرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برہما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہوجانے پر بھی اسیطرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دیکر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاپربھو اب مجھکو کسی چیز کی چاہ نہین ہو لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے آپ سب جیو دن کو پیدا کر کے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تمکو اپنی مایا دکھلاوینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہمکو مت بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتہ نہین لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ اے ترلوکی ناتھ مین آپ کو کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اُٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین کہا کہ مین نے آجتک ایسی آندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارونطرف سے پانی اُمنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان اتھاہ پانی ہوگیا اور وہ اُس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھاکر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور اُنکو نگلجاتے تھے اور کبھی اپنے منھ سے اُنکو اُگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک اُنکا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگکر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کر کے مجھکو اس پانی سے جیتا باہر نکالین۔ مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اُس مایا روپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب اُنھون نے خوش ہوکر من مین کہا کہ اے پرمیشور مجھکو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی پکڑکر اپنا پران بچالون جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اُس درخت کے پاس پہونچ گئے تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہوکر اُسمین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین بہت سندر لیٹا ہوا اپنے پانؤن کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے منھ مین ڈالے چوس رہا ہی جبکہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر اُس لڑکے کی چھبی دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھر کی طرح اُنکی ناک مین گھس گئے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرا اور ساتون دیپ اور نوکھنڈ اور دسو دشا اور آٹھون لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانؤن اور سمندر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورون اور منیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اُس روپ مین دیکھکر اچنبھا مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اُس لڑکے کو اُسیطرح دیکھکر چاہا کہ اُسکو گود مین اُٹھاکر پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک روپ بھگوان اور مایا روپ

پانی اور درخت سب انتردھیان ہو گئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھکر جب چیتن ہوے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا یتون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچار کیا دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا۔

ادھیاے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیوجی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا روپی مہا پرلی کا تماشا دیکھکر دھیان مین ناراین جی سے بنتی کیا کہ اے تربھون پت مجھسے اپرادھ ہوا جو آپکی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا جہان آپکی مایا کو برہما آدک دیوتا نجانکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جسطرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اچھا رکھکر وہ کام نہین کرسکتا اسیطرح مین بردان مانگکر لجت ہوا مجھکو اپنی شرناگت جانکر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین مگن ہوگئے۔ اتنی کتھا سنکر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہما جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر محنت کرتے لیکن اُنکے بھید کو نہین پہونچسکتے جسنے اُنکا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُسکا پتہ نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیسور کا ایک حال اور کہتے ہین سُنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوے بہت گنونکو ساتھ لیے ہوے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اسطرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جسطرح سمدر کا پانی ہوا نہ چلنے کے سبب چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہو تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا کچھ پھل دیجیے شری مہادیوجی نے کہا اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی ہم اسکو کیا دین سواے بھگت اور دھیان کے یہ کون کے مجھکو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چلکر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا فائدہ ہوتا ہی جب مہادیوجی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنیکا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہ ہوا اسلیے شری شوجی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویش کرکے جس چتربھجی مورت شیام سندر کا دھیان وہ کررہے تھے اُس روپ کو وہان سے انتردھیان کرکے اپنا پرکاش اسجگہ پرگٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چتربھجی روپ دکھلائی نہ دیکر ایک پرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبراکر آنکھ اپنی کھولدی اُسوقت شری مہادیوجی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہوکر سب گنون سے بھرے ہین